وَیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَیُزَکِّیْهِمْ

اور وہ (رسول) ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مُسلم شریف

متن و ترجمہ

جلد اوّل

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری

تغمدہ اللہ تعالٰی بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

ترجمہ

اُستاذ من فاق فی سالف الایام و دمن

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالٰی احوالہ فی السر والعلن

شبیر برادرز

اردو بازار ○ لاہور

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائیل میں ڈاون لوڈ کرنے کے ٹیلگرام پر ان چینل و گروپ کو جوائن کریں

https://telegram.me/Tehqiqat

https://telegram.me/faizanealahazrat

https://telegram.me/FiqaHanfiBooks

https://t.me/misbahilibrary

آرکایو لنک

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://archive.org/details/@muhammad_tariq_hanafi_sunni_lahori

بلوگسپوٹ لنک

http://ataunnabi.blogspot.in

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

اور وہ (رسول) ان (لوگوں) کو "الکتاب" اور "الحکمۃ" کی تعلیم دیتا اور ان کا تزکیہ کرتا ہے۔

صحیح مسلم شریف

متن و ترجمہ

جلد اوّل

تصنیف

امیر المسلمین فی الحدیث

امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری

متوفی ۲۶۱ھ

تغمدہ اللہ تعالیٰ بغفرانہ واسکنہ بحبوحۃ جنانہ

ترجمہ

شارح بخاری

اُستاذ من واقف اسرار آیات و سنن

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

اصلح اللہ تعالیٰ احوالہ فی السر والعلن



شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

ھو القادر

نام کتاب ــــــــ **صحیح مسلم شریف** (جلد اول)

تصنیف ــــــــ امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ــــــــ ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ــــــــ ورڈز میکر

باہتمام ــــــــ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ــــــــ فروری 2007ء

پروف ریڈنگ ــــــــ غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)

سرورق ــــــــ محمد رمضان فیضی

طباعت ــــــــ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ (مکمل سیٹ تین جلدیں) 1100/ روپے

ملنے کے پتے

ادارہ پیغام القرآن، زبیدہ سنٹر اردو بازار لاہور	مکتبہ اہلسنت، امین پور بازار فیصل آباد	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، انفال پلازہ اردو بازار کراچی
مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار راولپنڈی	مکتبہ غوثیہ ہول سیل، پرانی سبزی منڈی کراچی	احمد بک کارپوریشن، اقبال روڈ راولپنڈی
علمی کتاب گھر، اردو بازار کراچی	مکتبہ رضویہ، گاڑی کھاتہ آرام باغ روڈ کراچی	کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
مکتبہ سخی سلطان، چھوٹی گھٹی حیدرآباد	مکتبہ اشرفیہ، مریدکے ضلع شیخوپورہ	اسلامک بک کارپوریشن، اقبال روڈ راولپنڈی

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔



انتساب

صدر الافاضل، فخر الاماثل

سیّد محمد نعیم الدین مرادآبادی

کی نذر

گزر کردم بہ بازارِ جہالت

دلے بفروختم جانے خریدم

نیازمند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے)

عرضِ ناشر

ہم اللہ کی حمد وثنا بیان کرتے ہیں، جس نے ہمیں یہ توفیق اور سعادت عطا کی ہے کہ ہم اس کے سب سے پیارے اور برگزیدہ رسول کے لائے ہوئے دین کی تعلیمات کی نشر واشاعت کریں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ، تمام فرشتوں اور جملہ مخلوقات کی جانب سے، دورد وسلام نازل ہو۔ آپ کے ہمراہ آپ کے تمام اصحاب، آپ کی اُمت کے علماء، صلحاء اور ہر اس فرد پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں، جو عقیدے کے اعتبار سے ''صحیح مسلم'' ہو۔

آپ کے ادارے شبیر برادرز کو یہ شرف حاصل ہے کہ ہم نے مختلف اسلامی موضوعات سے متعلق مستند اور معلومات افزاء کتابیں شائع کی ہیں۔ ان کتابوں میں تصانیف بھی ہیں اور تراجم بھی شامل ہیں۔ تصانیف کی طرح، تراجم کے سلسلے میں، ان حضرات کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جو ٹھوس علمی حیثیت کے مالک ہوں، اس بارے میں کسی کی ''عوامی شہرت'' کا خیال کئے بغیر صرف ''ذاتی قابلیت'' کو ترجیح دی گئی۔ جس کے نتیجے میں ہمیں، ہمیشہ اپنے قارئین کی طرف سے حوصلہ افزاء ردعمل موصول ہوا ہے اور بہت سے اہل علم واہل قلم، جو گمنامی کی زندگی بسر کر رہے تھے، ان کی علمی تحقیقات شائع ہو کر منصۂ شہود پر آئیں۔ جن سے عوام اور علماء دونوں طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے استفادہ کیا۔

اپنی اسی قدیم روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ہم نے استاذ العلماء، شیخ الفضلاء حضرت مولانا محمد ابراہیم چشتی کا ''صحیح بخاری'' کا ترجمہ شائع کیا اس کے علاوہ فاضل جلیل عالم نبیل حضرت مولانا ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر کی معرکۃ الآراء تصنیف ''جمال السنۃ'' کی جلد اوّل شائع کی ہے جس کی تعریف کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے بلاشبہ اُردو زبان میں اتنا جامع، مختصر اور تحقیقی کام پہلے کبھی نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ مصنف کے علم اور قلم میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔

آپ کے ادارے کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس نے اکابرین اہل سنت کے فتاویٰ کے مختلف مجموعہ جات پوری آب وتاب کے ساتھ شائع کئے ہیں اس کے بعد توفیق ایزدی نے علم حدیث کی خدمت کی طرف رہنمائی کی تو اس موضوع پر بھی کئی کتب منظر عام پر آچکی ہیں۔ جن میں علم حدیث کا جامع اور تحقیقی مجموعہ ''جامع الاحادیث'' شامل ہے اس کے علاوہ فقہ حنفی کی مشہور کتاب ''بہار شریعت'' میں موجود احادیث کے عربی متن اور تخریج پر مشتمل مجموعہ ''امجد الاحادیث'' شامل [illegible] علم حدیث'' ہے۔ [illegible] اور جمال السنۃ کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں ان کے علاوہ علم [illegible] متعلق [illegible]

مختلف مراحل میں ہیں اور عنقریب پایۂ تکمیل پہنچ کر آپ کے قلب ونظر کو شاد کام کریں گے۔

گنبد نیلو فری رنگ بدلتا ہے کیا
دیکھئے اس بحر کی تہہ سے اچھلتا ہے کیا

علم حدیث کی خدمت کے سلسلے کی ایک کڑی "صحیح مسلم" کا یہ ترجمہ پیش خدمت ہے۔ جس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ زبان وبیان کے اعتبار سے اس ترجمے کی امتیازی خصوصیات کیا ہیں؟ اہل علم قارئین! دیگر تراجم کے ساتھ اس کا تقابلی جائزہ لے کر، اس بات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ البتہ ہم یہ ضرور بتانا چاہیں گے کہ "صحیح مسلم" کے متن کے ہمراہ پہلی مرتبہ اتنی تحقیقی تخریج شامل کی گئی ہے' یہ تخریج علم حدیث سے متعلق کمپیوٹر سافٹ ویئر سے نقل کی گئی ہے۔ نیز عربی متن' ترجمے اور تخریج کو نہایت دیدہ زیب انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ خدمت' یہ تمام خوبیاں کسی ایک فرد کی شخصی کوشش کا نتیجہ نہیں بلکہ یہ چند افراد کی اجتماعی کاوش ہے۔ جن میں مترجم' ناشر' طابع' مصحح' کاتب' سرورق نگار اور جلد ساز سمیت ادارے کے دیگر اراکین شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہماری اس خدمت کو قبول فرمائے اور ہمیں آئندہ بھی علم حدیث اور دیگر اسلامی علوم وفنون کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

آپ کا مخلص

ملک شبیر حسین

حدیثِ دل

اللہ تعالیٰ کی ذات تمام تر تعریفوں کے لائق ہے۔ جس نے اپنے ''خاص بندے'' اور ''رسول'' پر ''الکتاب'' نازل کی جو ہر شے کا ''تبیان'' ہے حضرت محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں تمام مسلمانوں بلکہ جملہ مخلوقات کی طرف سے درود وسلام نازل ہو۔ جنہوں نے لوگوں کو ''الکتاب'' اور ''الحکمت'' تعلیم دی۔ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں۔ جنہوں نے آپ کی تعلیمات کو پوری حفاظت اور احتیاط کے ساتھ اُمت تک منتقل کیا۔ آپ ﷺ کی اُمت کے علماء اور محدثین پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوں جنہوں نے پورے ''ضبط'' اور ''اتقان'' کے ساتھ آپ کی احادیث کو اُمت تک منتقل کیا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

نضر اللہ امرأ سمع منا شيئا فبلغه كما سمعه فرب مبلغ اوعى له من سامع۔

''اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہم سے کوئی بات سن کر اسے من وعن آگے نقل کر دے کیونکہ (ایسا ہو سکتا ہے کہ) اگلا شخص (اس ہم سے) سننے والے سے زیادہ بہتر طور پر اسے محفوظ رکھے''۔

اس حدیث مبارکہ سے علم حدیث کی ترویج واشاعت کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے۔ ہر زمانے کے تقاضے دوسرے زمانوں سے مختلف ہوتے ہیں۔ ابتدائی صدیوں میں احادیث کی زبانی ترویج واشاعت ہوتی تھی۔ پھر تصانیف کا زمانہ آیا اور پھر وہ وقت آیا جب ان تصانیف کی شروحات لکھنے کی ضرورت پیش آئی اور آج کا ہمارا زمانہ ان احادیث مبارکہ کے مختلف علاقائی زبانوں میں تراجم اور تشریحات کا زمانہ ہے۔

اردو ہماری قومی زبان ہے اُردو زبان میں احادیث کے مجموعہ جات کے تراجم کی روایت کم وبیش ایک صدی پہلے قائم ہوئی اس وقت سے لے کر آج تک احادیث کی بہت سی کتابوں کے تراجم کئے گئے۔ لیکن زبان اور محاورہ وقت گزرنے کے ساتھ تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے پیشتر کئے جانے والے تراجم ہمارے عہد کے محاورے سے خاصے مختلف ہیں اسی لئے اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ اپنے عہد کے تقاضوں اور ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ''ترجمہ وشرح'' کی شکل میں علم حدیث کی ایسی خدمت کی جائے۔ جو اُردو زبان کے رائج محاورے کے ساتھ مطابقت رکھتی ہو۔

اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے صحیح بخاری کا ترجمہ وشرح ''جمال السنہ'' کے نام سے آپ کے سامنے پیش کیا گیا اس کے بعد علم حدیث کے دوسرے مستند ترین مجموعے ''صحیح مسلم'' کا یہ ترجمہ حاضر ہے۔ اگرچہ اس سے پہلے اس کتاب کے مختلف تراجم شائع ہو چکے ہیں لیکن زبان ومحاورے ترجمے کی مخصوص تکنیک کے حوالے سے اس ترجمے کی امتیازی خصوصیات کا اندازہ ''تراجم کے تقابلی جائزے'' کے ذریعے لیا جا سکتا ہے ہم نے اس کی نشاندہی [illegible]

ناگوار صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔

•••———•••———•••

''صحیح مسلم'' کے اس ترجمے کا انتساب صدرالافاضل' سیّد محمد نعیم الدین مراد آبادی کی نذر کیا گیا ہے' کیونکہ مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد حسین نعیمی کے توسط سے' اس فقیر کی سند حدیث' صدرالافاضل کے واسطے سے ہی' جلیل القدر ائمہ محدثین سے ہوتی ہوئی نبی اکرم ﷺ تک پہنچتی ہے۔

•••———•••———•••

''صحیح مسلم'' کا یہ ترجمہ ایک ''بنیاد'' ہے اس پر تعمیر کا خاکہ ہمارے ذہن میں ہے' لیکن جب تک اسے عملی جامہ نہ پہنایا جائے کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ مرزا غالب نے کہا ہے

تالیف نسخہ ہائے وفا کر رہا ہوں میں مجموعہ خیال ابھی فرد فرد ہے

تاہم قارئین سے التماس ہے' وہ اس کام کے لئے دعائے خیر ضرور کریں' کیونکہ کسی مسلمان کی غیر موجودگی میں اس کے لئے کی جانے والی دعا کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔

•••———•••———•••

''صحیح مسلم'' کے اس ترجمے کے دوران جن احباب کا تعاون اور شفقت شامل حال رہے۔ ہم ان سب کے ممنون ہیں جن میں بطورِ خاص برادر محترم محمد خرم شامل ہیں۔ جنہوں نے تصنیف و تالیف کے لئے سازگار ماحول فراہم کیا' محترم فقیر محمد شامل ہیں جنہوں نے کتاب کا مسودہ تحریر کیا۔ محترم غلام علی اعوان شامل ہیں۔ جنہوں نے نہایت عرق ریزی کے ساتھ پروف ریڈنگ کی۔ محترم وارث علی شاہین اور محترم محمد سلیم دانش' جنہوں نے ترجمے میں بعض اغلاط کی نشاندہی کی اور اصلاح و ترمیم کی تجاویز سے نوازا۔ مخدوم قاسم شاہد جنہوں نے طباعتی حوالے سے دیدہ زیب انداز میں کتاب کو مرتب کیا۔ محترم آصف حفیظ' علی مصطفیٰ اور فیصل رشید جنہوں نے دن رات ایک کر کے مسودہ کمپوز کیا۔ محترم رمضان علی فیضی جنہوں نے کتاب کا خوبصورت سرورق ڈیزائن کیا۔ محترم خلیفہ صاحب جنہوں نے مضبوط جلد بندی کی اور سب سے آخر میں ملک شبیر حسین جنہوں نے تمام ضروریات فراہم کیں اور ان کی ذاتی کوشش اور لگن کی وجہ سے ''صحیح مسلم'' کی یہ اجتماعی خدمت' تمام تر ظاہری و باطنی خوبیوں کے ہمراہ' آپ کے ہاتھوں میں ہے آپ سے درخواست ہے' آپ اپنی نیک دعاؤں میں ان سب کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

ان سب کے علاوہ ہمارے والدین' بہن بھائی' دوست احباب اور اساتذہ و مشائخ بھی خصوصی شکریے کے مستحق ہیں جن کی دعاؤں کے طفیل ہم اس لائق ہو سکے۔

سب سے آخر میں حضرت امیر خسرو کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسب حال ہے

بس بدی ہا کردہ ام' یا رب ! طفیل نیکواں
عفو فرما ! ہرچہ خسرو کرد' از لطفِ عمیم

محمد محی الدین

اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے

فہرست کتب

ترتیب

کتاب الطہارت

کتاب مساجد اور نماز کے مقامات

مسافروں کی نماز اور نماز قصر کا بیان

کتاب فضائل قرآن

كتاب الجمعة

كتاب صلٰوة العيدين

کتاب صلوٰۃ الاستسقاء

کتاب الکسوف

کتاب جنائز کا بیان

کتاب الزکوٰۃ

امیر المسلمین فی الحدیث

مسلم بن حجاج بن مسلم، ابوالحسین القشیری نیشاپوری

از

ابوبکر احمد بن علی الخطیب بغدادی (متوفی 463)

علم حدیث کے حفاظ آئمہ میں سے ایک ہیں ''مسند صحیح'' کے مصنف ہیں آپ نے (علم حدیث کی طلب میں) عراق، حجاز، شام اور مصر کا سفر اختیار کیا، آپ کے اساتذہ میں

یحییٰ بن یحییٰ النیسابوری، قتیبہ بن سعید، اسحٰق بن راہویہ، محمد بن عمرو زنیجا، محمد بن مہران الحمال، ابراہیم بن موسیٰ الفراء، علی بن الجعد، احمد بن حنبل، عبیداللہ القواریری، خلف بن ہشام، سریج بن یونس، عبداللہ بن مسلمۃ القعنبی، ابوالربیع الزہرانی، عبیداللہ بن معاذ بن معاذ، عمر بن حفص بن غیاث، عمرو بن طلحۃ القناد، مالک بن اسمٰعیل النہدی، احمد بن یونس، احمد بن جواس، اسمٰعیل بن ابی اویس، ابراہیم بن المنذر، ابومصعب الزہری، سعید بن منصور، محمد بن رمح، حرملۃ بن یحییٰ اور عمرو بن سواد۔

وغیرہ شامل ہیں آپ کئی مرتبہ بغداد شریف لائے اور یہاں علم حدیث کا درس دیا آپ 259 ہجری میں آخری مرتبہ بغداد شریف لائے۔

امام عبدالواحد نے، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے، پوری سند کے ہمراہ، حضرت عباد بن تمیم کے چچا کے یہ بیان

---

1. ابوبکر احمد بن علی جو ''خطیب بغدادی'' کے نام سے مشہور ہیں پانچویں صدی ہجری کے سربرآوردہ اہل علم میں سے ایک ہیں آپ نے مختلف موضوعات پر بیسیوں کتب مرتب کی ہیں جن میں ''تاریخ بغداد'' کو لازوال شہرت نصیب ہوئی ہم نے اسی ''تاریخ بغداد'' میں سے ''امام مسلم بن حجاج القشیری'' کے احوال پر مشتمل حصہ اردو میں منتقل کر کے آپ کے سامنے پیش کر دیا۔

امام مسلم کے حالات کا سیریل نمبر 7090 ہے اور کتاب کے محقق نے حاشیے میں امام مسلم کے مزید حالات کے لئے درج ذیل ماخذ کی نشاندہی کی ہے۔

تاریخ دمشق (7417/85/58) تہذیب الکمال (6514/68/18) تقریب التہذیب (6894/150/8) الکاشف (5482/121/3) ونھایۃ السول (6896/2763/8) (محمد محی الدین عفی عنہ)

نقل کیا ہے:

''میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چت لیٹے ہوئے دیکھا ہے آپ نے اپنی دو ٹانگوں میں سے ایک ٹانگ دوسری پر رکھی ہوئی تھی''۔

امام احمد بن سلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے امام ابوزرعہ رازی اور امام ابوحاتم رازی کو دیکھا ہے' وہ صحیح احادیث کی معرفت میں امام مسلم بن حجاج کو اپنے زمانے کے دیگر مشائخ پر ترجیح دیتے تھے۔

حسین بن محمد ماسرجسی بیان کرتے ہیں میں نے اپنے والد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے (وہ فرماتے ہیں) میں نے امام مسلم بن حجاج کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میں نے تین لاکھ احادیث کے ذخیرہ میں سے اس ''مسند صحیح'' کو تصنیف کیا ہے۔

امام ابوعلی حسین بن علی نیشاپوری فرماتے ہیں: اس آسمان کے نیچے' علم حدیث میں' امام مسلم بن حجاج کی کتاب سے زیادہ کوئی کتاب مستند نہیں ہے۔

(مشہور) بزرگ عمر بن احمد فرماتے ہیں: میں نے اپنے ایک ثقہ ساتھی (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے وہ ابوسعید بن یعقوب تھے' کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: میں نے خواب میں شیخ ابوعلی ظہوری کو ''شارع الحیر ۃ'' پر چلتے ہوئے دیکھا ان کے ہاتھ میں امام مسلم کی کتاب کا ایک جز تھا۔ میں نے ان سے دریافت کیا: اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ انہوں نے جواب دیا: اس کی وجہ سے مجھے نجات مل گئی' انہوں نے (امام مسلم کی کتاب کے) اس جز کی طرف اشارہ کرکے کہا تھا۔

اسحٰق بن ابراہیم حنظلی نے امام مسلم کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ''مراد کا بن بوذ'' منکدری اس کا مفہوم یہ بیان کرتے ہیں ''وہ کیسے عظیم آدمی تھے''؟ محمد بن یعقوب اخرم کہتے ہیں بہت کم مستند احادیث ایسی ہوں گی جو امام بخاری اور مسلم نے نقل نہ کی ہوں۔

محمد بن احمد بن ہمدان الحیر ی بیان کرتے ہیں میں نے ابوالعباس بن سعید بن عقدہ سے امام بخاری اور امام مسلم کے بارے میں دریافت کیا: ان دونوں میں کون زیادہ علم رکھتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: امام بخاری بھی عالم تھے اور امام مسلم بھی عالم تھے میں نے اپنا سوال کئی مرتبہ دہرایا' تو وہ یہی جواب دیتے رہے اور پھر مجھ سے فرمایا: اے ابوعمرو! اہل شام کے بارے میں امام بخاری سے کچھ غلطیاں ہوئی ہیں کیونکہ امام بخاری نے ان کی کتابیں حاصل کرکے ان کا مطالعہ کیا تھا تو وہ بعض اوقات کسی ایک راوی کے حوالے سے اس کی کنیت کے ہمراہ کوئی روایت نقل کرتے ہیں اور کسی دوسری جگہ اسی راوی کا نام ذکر کرتے ہیں اور اس غلط فہمی کا شکار ہوتے ہیں کہ شاید وہ دو لوگ ہیں امام مسلم نے اس حوالے سے بہت کم غلطیاں کی ہیں

امام مسلم نے امام بخاری کا طریقہ کار اختیار کیا ہے۔ انہوں نے امام بخاری کے علم سے استفادہ کیا اور ان کے طریقے پر گامزن ہوئے جب امام بخاری نیشاپور تشریف لائے تو امام مسلم ان کے ساتھ رہے اور ان کی خدمت میں بار' بار جاتے رہے۔

امام ابوالحسن دارقطنی فرماتے ہیں اگر امام بخاری نہ ہوتے تو امام مسلم یہ کارنامہ سرانجام نہیں دے سکتے تھے۔

ابو حامد احمد بن حمدون بیان کرتے ہیں امام مسلم' امام بخاری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان (یعنی پیشانی پر) بوسہ دے کر عرض کی' اے استادوں کے استاد! اے محدثین کے سردار! اے علم حدیث کے ماہر! مجھے اپنی قدم بوسی کا موقع دیں۔

پھر امام مسلم نے امام بخاری سے کہا: آپ نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مجلس کے کفارے کے بارے میں نبی اکرم رضی اللہ عنہ کا فرمان نقل کیا ہے' اس کی سند میں کیا خامی ہے؟ تو امام بخاری نے جواب دیا: یہ روایت ملیح سے منقول ہے اس بارے میں اس حدیث کے علاوہ' دنیا میں کسی اور روایت کی موجودگی کا مجھے علم نہیں ہے' لیکن اس کی سند میں ایک خامی ہے چونکہ موسیٰ بن عقبہ (راوی) نے اس روایت کو سہیل (نامی راوی) سے روایت کیا ہے۔ جبکہ عقبہ کا سہیل سے سماع ثابت نہیں ہے۔

امام مسلم' امام بخاری کی حمایت بھی کرتے رہے یہاں تک کہ اسی وجہ سے ان کے اور امام محمد بن یحییٰ ذہلی کے درمیان ناچاقی ہو گئی۔

ابوعبداللہ محمد بن یعقوب کہتے ہیں' جب امام بخاری نے نیشا پور میں سکونت اختیار کی تو امام مسلم ان کی خدمت میں بار بار حاضر ہوتے رہے جب امام بخاری اور امام ذہلی کے درمیان (قرآن مجید کے) الفاظ کے بارے میں اختلاف ہوا اور امام ذہلی نے امام بخاری کے خلاف اعلان کروایا اور لوگوں کو ان کے پاس جانے سے روک دیا جس کی وجہ سے امام بخاری نیشا پور چھوڑنے پر مجبور ہو گئے تو اس دوران امام مسلم کے علاوہ سب لوگوں نے امام بخاری کے پاس جانا چھوڑ دیا لیکن امام مسلم بدستور ان کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے اور انہوں نے امام محمد بن یحییٰ کو یہ پیغام بھجوایا کہ مسلم بن حجاج ہر حال میں امام بخاری کے مؤقف کے قائل رہیں گے اس وجہ سے امام مسلم کو عراق اور حجاز میں ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن انہوں نے اپنے مؤقف سے رجوع نہیں کیا۔

جب امام محمد بن یحییٰ ذہلی نے یہ اعلان کیا' جو شخص (قرآن کے) الفاظ کے بارے میں (امام بخاری کے مؤقف کا) قائل ہو وہ ہماری مجلس میں نہیں آ سکتا' تو امام مسلم نے سب لوگوں کی موجودگی نے اپنی چادر' اپنے عمامے کے اوپر رکھی اور ان کی محفل سے اُٹھ کر چلے گئے بعد میں انہوں نے امام محمد بن یحییٰ سے منقول' تحریر شدہ تمام روایات کا پلندہ ایک مزدور کو اُٹھوا کر محمد بن یحییٰ کے دروازے پر بھجوا دیا' اس وجہ سے دونوں حضرات کے درمیان ناچاقی مزید پختہ ہو گئی اور امام مسلم نے امام ذہلی سے لاتعلقی اختیار کر لی۔

احمد بن سلمہ بیان کرتے ہیں امام مسلم نے (علم حدیث کے بارے میں) مذاکرے کی ایک مجلس منعقد کی ان کے سامنے ایک حدیث کا تذکرہ کیا گیا جس سے وہ واقف نہیں تھے جب وہ اپنے گھر واپس گئے تو چراغ جلا کر گھر والوں کو یہ ہدایت کی' کوئی شخص میرے

کمرے میں نہ آئے انہیں بتایا گیا ہمارے ہاں کھجوروں کا ایک ٹوکرا تحفے کے طور پر آیا ہے امام مسلم نے ہدایت کی' اسے میرے پاس رکھ دو گھر والوں نے ان کے پاس رکھ دیا امام مسلم (رات بھر) وہ حدیث تلاش کرتے رہے اور (بے خیالی میں) وہ کھجوریں کھاتے رہے صبح ہونے تک وہ کھجوریں ختم ہو چکی تھیں اور انہیں وہ حدیث مل چکی تھی۔

محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں مجھے ایک مستند شخص نے بتایا ہے' اسی وجہ (یعنی بے خیالی میں بکثرت کھجوریں کھانے کی وجہ) سے اُن کا انتقال ہو گیا۔

علم حدیث کے ماہر امام ابوعبداللہ محمد بن یعقوب بیان کرتے ہیں' اتوار کی شام امام مسلم کا انتقال ہوا اور پیر کے دن انہیں دفن کر دیا گیا یہ واقعہ 25 رجب 26 ہجری میں پیش آیا۔

ل بغدادی' احمد بن علی' ''تاریخ بغداد'' 64/11

مُقَدِّمَةٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّكَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ بِتَوْفِيْقِ خَالِقِكَ ذَكَرْتَ اَنَّكَ هَمَمْتَ بِالْفَحْصِ عَنْ تَعَرُّفِ جُمْلَةِ الْاَخْبَارِ الْمَأْثُوْرَةِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سُنَنِ الدِّيْنِ وَاَحْكَامِهٖ وَمَا كَانَ مِنْهَا فِي الثَّوَابِ وَالْعِقَابِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالتَّرْهِيْبِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ صُنُوْفِ الْاَشْيَآءِ بِالْاَسَانِيْدِ الَّتِيْ بِهَا نُقِلَتْ وَتَدَاوَلَهَا اَهْلُ الْعِلْمِ فِيْمَا بَيْنَهُمْ فَاَرَدْتَّ اَرْشَدَكَ اللّٰهُ اَنْ تُوَقَّفَ عَلٰى جُمْلَتِهَا مُؤَلَّفَةً مُحْصَاةً وَّسَاَلْتَنِيْ اَنْ اُلَخِّصَهَا لَكَ فِي التَّاْلِيْفِ بِلَا تَكْرَارٍ يَّكْثُرُ فَاِنَّ ذٰلِكَ زَعَمْتَ مِمَّا يُشْغِلُكَ عَمَّا لَهٗ قَصَدْتَّ مِنَ التَّفَهُّمِ فِيْهَا وَالْاِسْتِنْبَاطِ مِنْهَا وَلِلَّذِيْ سَاَلْتَ اَكْرَمَكَ اللّٰهُ حِيْنَ رَجَعْتُ اِلٰى تَدَبُّرِهٖ وَمَا تُؤَوَّلُ بِهِ الْحَالُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ عَاقِبَةٌ مَّحْمُوْدَةٌ وَّمَنْفَعَةٌ مَّوْجُوْدَةٌ وَّظَنَنْتُ حِيْنَ سَاَلْتَنِيْ تَجَشُّمَ ذٰلِكَ اَنْ لَّوْ عُزِمَ لِيْ عَلَيْهِ وَقُضِيَ لِيْ تَمَامُهٗ كَانَ اَوَّلُ مَنْ يُّصِيْبُهٗ نَفْعُ ذٰلِكَ اِيَّايَ خَاصَّةً قَبْلَ غَيْرِيْ مِنَ النَّاسِ لِاَسْبَابٍ كَثِيْرَةٍ يَّطُوْلُ بِذِكْرِهَا الْوَصْفُ اِلَّا اَنَّ جُمْلَةَ ذٰلِكَ اَنَّ ضَبْطَ الْقَلِيْلِ مِنْ هٰذَا الشَّاْنِ وَاِتْقَانَهٗ اَيْسَرُ عَلَى الْمَرْءِ مِنْ مُّعَالَجَةِ الْكَثِيْرِ مِنْهُ وَلَا سِيَّمَا عِنْدَ مَنْ لَّا تَمْيِيْزَ عِنْدَهٗ مِنَ الْعَوَامِّ اِلَّا بِاَنْ يُّوَقِّفَهٗ عَلَى التَّمْيِيْزِ غَيْرُهٗ فَاِذَا كَانَ الْاَمْرُ فِيْ هٰذَا كَمَا وَصَفْنَا فَالْقَصْدُ مِنْهُ اِلَى الصَّحِيْحِ الْقَلِيْلِ اَوْلٰى بِهِمْ مِنِ ازْدِيَادِ السَّقِيْمِ وَاِنَّمَا يُرْجٰى بَعْضُ الْمَنْفَعَةِ فِي الْاِسْتِكْثَارِ مِنْ هٰذَا الشَّاْنِ وَجَمْعِ الْمُكَرَّرَاتِ مِنْهُ لِخَاصَّةٍ مِّنَ النَّاسِ مِمَّنْ رُزِقَ فِيْهِ بَعْضَ التَّيَقُّظِ وَالْمَعْرِفَةِ بِاَسْبَابِهٖ وَعِلَلِهٖ فَذٰلِكَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ يَهْجُمُ بِمَا اُوْتِيَ مِنْ ذٰلِكَ عَلَى الْفَائِدَةِ فِي الْاِسْتِكْثَارِ مِنْ جَمْعِهٖ فَاَمَّا عَوَامُّ النَّاسِ الَّذِيْنَ هُمْ بِخِلَافِ مَعَانِي الْخَاصِّ مِنْ اَهْلِ التَّيَقُّظِ وَالْمَعْرِفَةِ فَلَا مَعْنٰى لَهُمْ فِيْ طَلَبِ الْحَدِيْثِ الْكَثِيْرِ وَقَدْ عَجَزُوْا عَنْ مَّعْرِفَةِ الْقَلِيْلِ

ثُمَّ اِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مُبْتَدِئُوْنَ فِيْ تَخْرِيْجِ مَا سَاَلْتَ وَتَاْلِيْفِهٖ عَلٰى شَرِيْطَةٍ سَوْفَ اَذْكُرُهَا لَكَ وَهُوَ اِنَّا نَعْمِدُ اِلٰى جُمْلَةِ مَا اُسْنِدَ مِنَ الْاَخْبَارِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقْسِمُهَا عَلٰى ثَلَاثَةِ اَقْسَامٍ وَّثَلَاثِ طَبَقَاتٍ مِّنَ النَّاسِ عَلٰى غَيْرِ تَكْرَارٍ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيَ مَوْضِعٌ لَّا يُسْتَغْنٰى فِيْهِ عَنْ تَرْدَادِ حَدِيْثٍ فِيْهِ زِيَادَةُ مَعْنًى اَوْ اِسْنَادٌ يَقَعُ اِلٰى جَنْبِ اِسْنَادٍ لِعِلَّةٍ تَكُوْنُ هُنَاكَ

لِاَنَّ الْمَعْنَى الزَّائِدَ فِي الْحَدِيْثِ الْمُحْتَاجَ اِلَيْهِ يَقُوْمُ مَقَامَ حَدِيْثٍ تَامٍّ فَلَا بُدَّ مِنْ اِعَادَةِ الْحَدِيْثِ الَّذِيْ فِيْهِ مَا وَصَفْنَا مِنَ الزِّيَادَةِ اَوْ اَنْ يُّفَصَّلَ ذٰلِكَ الْمَعْنٰى مِنْ جُمْلَةِ الْحَدِيْثِ عَلٰى اخْتِصَارِهٖ اِذَا اَمْكَنَ وَلٰكِنْ تَفْصِيْلُهٗ رُبَّمَا عَسُرَ مِنْ جُمْلَتِهٖ فَاِعَادَتُهٗ بِهَيْئَتِهٖ اِذَا ضَاقَ ذٰلِكَ اَسْلَمُ فَاَمَّا مَا وَجَدْنَا بُدًّا مِّنْ اِعَادَتِهٖ بِجُمْلَتِهٖ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ مِّنَّا اِلَيْهِ فَلَا نَتَوَلّٰى فِعْلَهٗ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

فَاَمَّا الْقِسْمُ الْاَوَّلُ فَاِنَّا نَتَوَخّٰى اَنْ نُّقَدِّمَ الْاَخْبَارَ الَّتِيْ هِيَ اَسْلَمُ مِنَ الْعُيُوْبِ مِنْ غَيْرِهَا وَاَنْقٰى مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ نَاقِلُوْهَا اَهْلَ اسْتِقَامَةٍ فِي الْحَدِيْثِ وَاِتْقَانٍ لِمَا نَقَلُوْا لَمْ يُوْجَدْ فِيْ رِوَايَتِهِمْ اخْتِلَافٌ شَدِيْدٌ وَّلَا تَخْلِيْطٌ فَاحِشٌ كَمَا قَدْ عُثِرَ فِيْهِ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الْمُحَدِّثِيْنَ وَبَانَ ذٰلِكَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ فَاِذَا نَحْنُ تَقَصَّيْنَا اَخْبَارَ هٰذَا الصِّنْفِ مِنَ النَّاسِ اَتْبَعْنَاهَا اَخْبَارًا يَّقَعُ فِيْ اَسَانِيْدِهَا بَعْضُ مَنْ لَّيْسَ بِالْمَوْصُوْفِ بِالْحِفْظِ وَالْاِتْقَانِ كَالصِّنْفِ الْمُقَدَّمِ قَبْلَهُمْ عَلٰى اَنَّهُمْ وَاِنْ كَانُوْا فِيْمَا وَصَفْنَا دُوْنَهُمْ فَاِنَّ اسْمَ السَّتْرِ وَالصِّدْقِ وَتَعَاطِي الْعِلْمِ يَشْمَلُهُمْ كَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ وَيَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ وَّلَيْثِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمٍ وَّاَضْرَابِهِمْ مِنْ حُمَّالِ الْاٰثَارِ وَنُقَّالِ الْاَخْبَارِ فَهُمْ وَاِنْ كَانُوْا بِمَا وَصَفْنَا مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّتْرِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مَعْرُوْفِيْنَ فَغَيْرُهُمْ مِنْ اَقْرَانِهِمْ مِمَّنْ عِنْدَهُمْ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْاِتْقَانِ وَالْاِسْتِقَامَةِ فِي الرِّوَايَةِ يَفْضُلُوْنَهُمْ فِي الْحَالِ وَالْمَرْتَبَةِ لِاَنَّ هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ دَرَجَةٌ رَّفِيْعَةٌ وَّخَصْلَةٌ سَنِيَّةٌ اَلَا تَرٰى اَنَّكَ اِذَا وَازَنْتَ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ الَّذِيْنَ سَمَّيْنَاهُمْ عَطَاءً وَّيَزِيْدَ وَلَيْثًا بِمَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ وَاِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ فِيْ اِتْقَانِ الْحَدِيْثِ وَالْاِسْتِقَامَةِ فِيْهِ وَجَدْتَّهُمْ مُّبَايِنِيْنَ لَهُمْ لَا يُدَانُوْنَهُمْ لَا شَكَّ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيْثِ فِيْ ذٰلِكَ الَّذِي اسْتَفَاضَ عِنْدَهُمْ مِنْ صِحَّةِ حِفْظِ مَنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِتْقَانِهِمْ لِحَدِيْثِهِمْ وَاَنَّهُمْ لَمْ يَعْرِفُوْا مِثْلَ ذٰلِكَ مِنْ عَطَاءٍ وَّيَزِيْدَ وَلَيْثٍ وَّفِيْ مِثْلِ مَجْرٰى هٰؤُلَاءِ اِذَا وَازَنْتَ بَيْنَ الْاَقْرَانِ كَابْنِ عَوْنٍ وَّاَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ مَعَ عَوْفِ بْنِ اَبِيْ جَمِيْلَةَ وَاَشْعَثَ الْحُمْرَانِيِّ وَهُمَا صَاحِبَا الْحَسَنِ وَابْنِ سِيْرِيْنَ كَمَا اَنَّ ابْنَ عَوْنٍ وَّاَيُّوْبَ صَاحِبَاهُمَا اِلَّا اَنَّ الْبَوْنَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ هٰذَيْنِ بَعِيْدٌ فِيْ كَمَالِ الْفَضْلِ وَصِحَّةِ النَّقْلِ وَاِنْ كَانَ عَوْفٌ وَّاَشْعَثُ غَيْرَ مَدْفُوْعَيْنِ عَنْ صِدْقٍ وَّاَمَانَةٍ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَلٰكِنَّ الْحَالَ مَا وَصَفْنَا مِنَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَاِنَّمَا مَثَّلْنَا هٰؤُلَاءِ فِي التَّسْمِيَةِ لِيَكُوْنَ تَمْثِيْلُهُمْ سِمَةً يَّصْدُرُ عَنْ فَهْمِهَا مَنْ غَبِيَ عَلَيْهِ طَرِيْقُ اَهْلِ الْعِلْمِ فِيْ تَرْتِيْبِ اَهْلِهٖ فِيْهِ فَلَا يُقَصَّرُ بِالرَّجُلِ الْعَالِي الْقَدْرِ عَنْ دَرَجَتِهٖ وَلَا يُرْفَعُ مُتَّضِعُ الْقَدْرِ فِي الْعِلْمِ فَوْقَ مَنْزِلَتِهٖ وَيُعْطٰى كُلُّ ذِيْ حَقٍّ فِيْهِ حَقَّهٗ وَيُنَزَّلُ فِيْهِ مَنْزِلَهٗ وَقَدْ ذُكِرَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُّنَزِّلَ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ مَعَ مَا نَطَقَ بِهِ الْقُرْاٰنُ مِنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى ذِكْرُهٗ (وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ) (یوسف-٦)

فَعَلٰى نَحْوِ مَا ذَكَرْنَا مِنَ الْوُجُوْهِ نُؤَلِّفُ مَا سَاَلْتَ مِنَ الْاَخْبَارِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ قَوْمٍ هُمْ عِنْدَ اَهْلِ الْحَدِيْثِ مُتَّهَمُوْنَ اَوْ عِنْدَ الْاَكْثَرِ مِنْهُمْ فَلَسْنَا نَتَشَاغَلُ بِتَخْرِيْجِ حَدِيْثِهِمْ كَعَبْدِ

اللّٰهِ بْنِ مِسْوَرٍ اَبِيْ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيِّ وَعَمْرِو بْنِ خَالِدٍ وَّعَبْدِ الْقُدُّوْسِ الشَّامِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ الْمَصْلُوْبِ وَغِيَاثِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو اَبِيْ دَاوٗدَ النَّخَعِيِّ وَاَشْبَاهِهِمْ مِمَّنِ اتُّهِمَ بِوَضْعِ الْاَحَادِيْثِ وَتَوْلِيْدِ الْاَخْبَارِ وَكَذٰلِكَ مَنِ الْغَالِبُ عَلٰى حَدِيْثِهِ الْمُنْكَرُ اَوِ الْغَلَطُ اَمْسَكْنَا اَيْضًا عَنْ حَدِيْثِهِمْ .

وَعَلَامَةُ الْمُنْكَرِ فِيْ حَدِيْثِ الْمُحَدِّثِ اِذَا مَا عُرِضَتْ رِوَايَتُهُ لِلْحَدِيْثِ عَلٰى رِوَايَةِ غَيْرِهِ مِنْ اَهْلِ الْحِفْظِ وَالرِّضٰى خَالَفَتْ رِوَايَتُهُ رِوَايَتَهُمْ اَوْلَمْ تَكَدْ تُوَافِقُهَا فَاِذَا كَانَ الْاَغْلَبُ مِنْ حَدِيْثِهِ كَذٰلِكَ كَانَ مَهْجُوْرَ الْحَدِيْثِ غَيْرَ مَقْبُوْلِهِ وَلَا مُسْتَعْمَلِهِ فَمِنْ هٰذَا الضَّرْبِ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَرَّرٍ وَّيَحْيَى بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ وَالْجَرَّاحُ بْنُ الْمِنْهَالِ اَبُو الْعَطُوْفِ وَعَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ وَحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ وَ عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ وَمَنْ نَحَا نَحْوَهُمْ فِيْ رِوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْحَدِيْثِ فَلَسْنَا نُعَرِّجُ عَلٰى حَدِيْثِهِمْ وَلَا نَتَشَاغَلُ بِهِ لِاَنَّ حُكْمَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَالَّذِيْ يُعْرَفُ مِنْ مَّذْهَبِهِمْ فِيْ قُبُوْلِ مَا يَتَفَرَّدُ بِهِ الْمُحَدِّثُ مِنَ الْحَدِيْثِ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ شَارَكَ الثِّقَاتِ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ وَالْحِفْظِ فِيْ بَعْضِ مَارَوَوْا وَاَمْعَنَ فِيْ ذٰلِكَ عَلَى الْمُوَافَقَةِ لَهُمْ فَاِذَا وُجِدَ ذٰلِكَ ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذٰلِكَ شَيْئًا لَيْسَ عِنْدَ اَصْحَابِهِ قُبِلَتْ زِيَادَتُهُ فَاَمَّا مَنْ تَرَاهُ يَعْمِدُ كَمِثْلِ الزُّهْرِيِّ فِيْ جَلَالَتِهِ وَكَثْرَةِ اَصْحَابِهِ الْحُفَّاظِ الْمُتْقِنِيْنَ لِحَدِيْثِهِ وَحَدِيْثِ غَيْرِهِ اَوْ لِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَحَدِيْثُهُمَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مَبْسُوْطٌ مُّشْتَرَكٌ قَدْ نَقَلَ اَصْحَابُهُمَا عَنْهُمَا حَدِيْثَهُمَا عَلَى الْاِتِّفَاقِ مِنْهُمْ فِيْ اَكْثَرِهِ فَيَرْوِيْ عَنْهُمَا اَوْ عَنْ اَحَدِهِمَا الْعَدَدَ مِنَ الْحَدِيْثِ مِمَّا لَا يَعْرِفُهُ اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهِمَا وَلَيْسَ مِمَّنْ قَدْ شَارَكَهُمْ فِي الصَّحِيْحِ مِمَّا عِنْدَهُمْ فَغَيْرُ جَائِزٍ قُبُوْلُ حَدِيْثِ هٰذَا الضَّرْبِ مِنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ .

قَدْ شَرَحْنَا مِنْ مَّذْهَبِ الْحَدِيْثِ وَاَهْلِهِ بَعْضَ مَا يَتَوَجَّهُ بِهِ مَنْ اَرَادَ سَبِيْلَ الْقَوْمِ وَوُفِّقَ لَهَا وَسَنَزِيْدُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى شَرْحًا وَّاِيْضَاحًا فِيْ مَوَاضِعَ مِنَ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِكْرِ الْاَخْبَارِ الْمُعَلَّلَةِ اِذَا اَتَيْنَا عَلَيْهَا فِي الْاَمَاكِنِ الَّتِيْ يَلِيْقُ بِهَا الشَّرْحُ وَالْاِيْضَاحُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

وَبَعْدُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَلَوْلَا الَّذِيْ رَاَيْنَا مِنْ سُوْءِ صَنِيْعِ كَثِيْرٍ مِمَّنْ نَصَبَ نَفْسَهُ مُحَدِّثًا فِيْمَا يَلْزَمُهُمْ مِنْ طَرْحِ الْاَحَادِيْثِ الضَّعِيْفَةِ وَالرِّوَايَاتِ الْمُنْكَرَةِ وَتَرْكِهِمُ الْاِقْتِصَارَ عَلَى الْاَخْبَارِ الصَّحِيْحَةِ الْمَشْهُوْرَةِ مِمَّا نَقَلَهُ الثِّقَاتُ الْمَعْرُوْفُوْنَ بِالصِّدْقِ وَالْاَمَانَةِ بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ وَاِقْرَارِهِمْ بِاَلْسِنَتِهِمْ اَنَّ كَثِيْرًا مِمَّا يَقْذِفُوْنَ بِهِ اِلَى الْاَغْبِيَآءِ مِنَ النَّاسِ هُوَ مُسْتَنْكَرٌ وَّمَنْقُوْلٌ عَنْ قَوْمٍ غَيْرِ مَرْضِيِّيْنَ مِمَّنْ ذَمَّ الرِّوَايَةَ عَنْهُمْ اَئِمَّةُ اَهْلِ الْحَدِيْثِ مِثْلُ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْقَطَّانِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْاَئِمَّةِ لَمَّا سَهُلَ عَلَيْنَا الْاِنْتِصَابُ لِمَا سَاَلْتَ مِنَ التَّمْيِيْزِ وَالتَّحْصِيْلِ وَلٰكِنْ مِنْ اَجْلِ مَا اَعْلَمْنَاكَ مِنْ نَشْرِ الْقَوْمِ الْاَخْبَارَ الْمُنْكَرَةَ بِالْاَسَانِيْدِ الضِّعَافِ الْمَجْهُوْلَةِ وَقَذْفِهِمْ بِهَا اِلَى الْعَوَامِّ الَّذِيْنَ لَا يَعْرِفُوْنَ عُيُوْبَهَا خَفَّ عَلٰى قُلُوْبِنَا اِجَابَتُكَ اِلٰى مَا سَاَلْتَ

بسم الله الرحمن الرحیم

✧✧ ہر طرح کی حمد اس اللہ تعالیٰ کے لئے (مخصوص) ہے' جو تمام جہانوں کا ربّ ہے اور (بہترین) انجام پرہیزگاروں کے لئے (مخصوص) ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ' جو تمام انبیاء میں آخری نبی ہیں' اور تمام انبیاء ومرسلین پر درود نازل کرے۔

امابعد! اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے! اپنے خالق کی عطا کردہ توفیق کی بدولت تم نے یہ ذکر کیا کہ تم نبی اکرم ﷺ سے منقول ان تمام روایات کی تحقیق کرنا چاہتے ہو' جن کا تعلق دین' اس کے احکام، ان کے اجر وثواب، عذاب وعتاب اور ترغیب وترہیب وغیرہ کے ساتھ ہے اور ایسی اسناد کے ہمراہ کرنا چاہتے ہو جو (مستند طور پر) نقل کی گئی ہیں اور اہل علم نے اپنے درمیان انہیں رائج کیا ہے اور تم یہ چاہتے ہو، اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت پر ثابت قدم رکھے' ایسی تمام روایات کو ایک تالیف کی شکل میں مرتب کر دیا جائے۔ تم نے مجھ سے یہ فرمائش کی' کہ میں ان روایات کو زیادہ تکرار کے بغیر اسانید کی (تلخیص کی) شکل میں جمع کروں کیونکہ تم یہ سمجھتے ہو کہ اسانید کی کثرت احادیث کے فہم اور ان سے مسائل کے استنباط میں، جو تمہارا اصل مقصد ہے، رکاوٹ پیدا کرے گی اللہ تعالیٰ تمہیں عزت عطا کرے۔ تم نے جو فرمائش کی ہے جب میں نے اس پر بار بار غور کیا اور اس کے نتائج کے بارے میں سوچا (تو مجھے اندازہ ہوا کہ) اس کام کی وجہ سے ان شاء اللہ عاقبت بہترین ہوگی اور موجودہ (زندگی میں بھی اس سے) فائدہ حاصل ہوگا۔ جب تم نے مجھ سے اس عظیم کام کی فرمائش کی، تو میں نے یہ سوچا کہ اگر میں (اسے شروع کرنے کا پختہ) ارادہ کرلوں اور پھر یہ پایۂ تکمیل تک بھی پہنچ جائے تو اس کا فائدہ، سب سے پہلے، بطورِ خاص مجھے ہی حاصل ہوگا' کیونکہ اس کے اسباب بہت زیادہ ہیں، جنہیں ذکر کرنا (غیر ضروری طور پر) طویل ہو جائے گا۔ البتہ ان میں سے ایک یہ ہے' اس طرز پر تھوڑی روایات کو، تحقیق کے ہمراہ مرتب کرنا بکثرت روایات جمع کر دینے سے زیادہ آسان ہے اور وہ بھی بطور خاص عوام کے اس عام فرد کے لئے جو (کثیر روایات میں) تمیز نہ کرسکتا ہو اور کوئی دوسرا ہی اسے (روایات کے درمیان موجود فرق سے) آگاہ کرسکے' جب صورتحال ایسی ہو جو ہم نے بیان کی ہے' تو تھوڑی تعداد میں صحیح احادیث (مرتب کرنے) کا ارادہ کرنا، زیادہ تعداد میں، غیر مستند روایات (یعنی ان کی اسانید مرتب کرنے کا ارادہ کرنے) سے زیادہ بہتر ہے۔

البتہ اس طرز پر بکثرت (اسانید) اور مکرر روایات کو جمع کرنے کے بارے میں توقع کی جاسکتی ہے' اس کا فائدہ بطور خاص ان لوگوں کو حاصل ہوگا جو روایات کے غیر مستند ہونے کے اسباب وعلل سے واقفیت رکھتے ہیں۔ جہاں تک ان عوام کا تعلق ہے' جو خواص جیسی حیثیت نہیں رکھتے' ان کے لئے بکثرت احادیث کی طلب کی کوئی حیثیت نہیں ہے' کیونکہ یہ تو تھوڑی معرفت سے بھی عاجز ہیں۔

تم نے جو فرمائش کی ہے اب ہم اس کی تخریج اور شرائط کے ہمراہ اس کی تالیف کا آغاز کرتے ہیں۔ ان شاء اللہ! سب سے پہلے ہم اس بات کی وضاحت کریں گے کہ جن روایات کو نبی اکرم ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہے' ہم انہیں تین حصوں میں تقسیم کریں گے اور ان کے راویوں کو تین طبقات میں تقسیم کریں گے۔ ان میں کوئی تکرار نہیں ہوگی' سوائے ایسی صورت کے جہاں اس کی انتہائی ضرورت ہو' یعنی حدیث میں معنوی طور پر کوئی اضافہ ہو یا علت والی کسی سند کے ہمراہ کوئی دوسری سند بھی ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے' کسی بھی حدیث میں کوئی اضافی معنی ضرورت کے اعتبار سے، ایک مکمل حدیث کے قائم مقام ہوتا ہے۔ اس لئے جس روایت میں وہ اضافہ منقول ہو' اسے دہرانا ضروری ہو جاتا ہے' (اس کتاب میں ایسا بھی ہوگا) کہ اس اضافی معنی کو مکمل حدیث (کے ساتھ نقل کرنے) کی بجائے الگ سے، مختصر طور پر نقل کر دیا جائے۔ بشرطیکہ ایسا ممکن ہو۔ لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے' پوری روایت کے بغیر اس اضافی معنی کو سمجھنا مشکل ہوتا ہے' اس لئے اس پوری روایت کو اس کی مخصوص ہیئت میں نقل کیا جائے گا۔ جبکہ الگ سے نقل کرنا مشکل ہو اور سلامتی بھی اسی میں

ہے۔البتہ جہاں اسے مکمل طور پر دوبارہ نقل کرنے کے بغیر بھی گزارہ ہوسکتا ہو۔یعنی ہمیں اس کی ضرورت نہ ہو' وہاں ہم (اسے دوبارہ) نقل نہیں کریں گے۔ان شاءاللہ!

سب سے پہلے ہم ان روایات کو نقل کرنے کا قصد کریں گے' جو دیگر روایات کی بہ نسبت عیوب سے زیادہ محفوظ اور پاکیزہ ہوں' یعنی ان کے ناقلین علم حدیث میں ''استقامت'' رکھتے ہوں اور اپنی نقل کردہ روایات میں ''اتقان'' رکھتے ہوں۔ان کی روایات میں شدید اختلاف، انتہائی تخلیط (الفاظ یا سند کو خلط ملط کر دینا) نہ ہو۔جیسا کہ اس بارے میں بہت سے محدثین واقف ہیں اور یہ بات ان کی احادیث میں واضح ہو۔جب ہم اس نوعیت کی روایات بیان کر دیں گے تو اس کے بعد ہم ایسی روایات نقل کریں گے' جن کی اسانید میں موجود بعض راوی ''حفظ'' اور ''اتقان'' کے حوالے سے پہلی قسم کے لوگوں کی مانند نہ ہوں' بلکہ ان سے کچھ کم ہوں' البتہ پرہیز گاری، سچائی اور علمی قابلیت کے حوالے سے ان کے ہم پلہ ہوں۔جیسا عطاء بن سائب، یزید بن ابوزیاد، لیث بن ابوسلیم اور ان جیسے دیگر راوی شامل ہیں۔یہ لوگ جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں کہ علم اور پرہیز گاری کے حوالے سے اہل علم کے ہاں معروف ہیں' لیکن ان کے ہم زمانہ دوسرے راوی، اہل علم کے نزدیک، روایت میں استقامت اور اتقان کے حوالے سے، حال اور مرتبے کے اعتبار سے ان پر فضیلت رکھتے ہیں' کیونکہ اہل علم کے نزدیک یہ چیز ایک بلند درجہ اور بہترین خصوصیت ہے۔کیا آپ نے غور نہیں کیا؟ ہم نے جن تین حضرات کا نام لے کر ذکر کیا ہے یعنی عطاء، یزید اور لیث، اگر علم حدیث میں ''اتقان'' اور ''استقامت'' کے حوالے سے آپ ان کا موازنہ' منصور بن معتمر، سلیمان اعمش اور اسمٰعیل بن ابوخالد سے کریں گے' تو آپ ان کے درمیان نمایاں فرق محسوس کریں گے۔یہ ان لوگوں کے قریب نہیں ہوسکیں گے۔اس میں کوئی شک نہیں ہے' علم حدیث کے ماہرین کے نزدیک یادداشت کی درستگی اور حدیث کو محفوظ رکھنے کے حوالے سے جو حیثیت منصور، اعمش اور اسمٰعیل کو حاصل ہے۔وہ عطا، یزید اور لیث کو حاصل نہیں ہے۔

اس کی مثال ہم یوں دے سکتے ہیں' جب آپ ایک ہی زمانے کے راویوں کا موازنہ کریں جیسے ابن عون اور ایوب سختیانی کا موازنہ' عوف بن ابوجمیلہ اور اشعث حمرانی سے کریں، یہ دونوں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور ابن سیرین کے شاگرد ہیں۔جیسا کہ ابن عون اور ایوب بھی ان دونوں حضرات کے شاگرد ہیں' تو ان دونوں اور اُن دونوں کے درمیان فضیلت کے کمال اور نقل کی درستگی کے حوالے سے نمایاں فرق ہوگا۔اگرچہ اہل علم کو عوف اور اشعث کی سچائی یا امانت پر کوئی اعتراض نہیں ہے' لیکن اہل علم کے نزدیک ان کی حیثیت ہم سے نے واضح کردی ہے۔ہم نے اس مثال میں ان لوگوں کے نام اس لئے ذکر کیے ہیں تاکہ یہ اس شخص کے لئے نمونہ ہو' جو اہل علم کے طریقے کے مطابق اہلیت کی ترتیب سے ناواقف ہونے کے بعد اس سے واقفیت حاصل کرلے۔(لہٰذا) کسی بلند مرتبہ شخص کو اس کے مخصوص درجے سے گھٹایا نہ جائے اور علم میں کسی کم مرتبہ شخص کو اس کے مخصوص مقام سے اوپر نہ لے جایا جائے۔ہر شخص کو اس کا حق دیا جائے اور اسے اس کے مخصوص مقام پر رکھا جائے۔سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بیان منقول ہے' آپ فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ ہم لوگوں کو ان کے مخصوص مقام پر رکھیں۔نیز قرآن میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان موجود ہے۔''ہر علم والے سے اوپر ایک علم والا موجود ہے''۔

ہم نے جو صورتیں بیان کی ہیں، تمہاری فرمائش کے تحت، انہی کے مطابق ہم احادیث تالیف کریں گے۔علم حدیث کے تمام ماہرین کے نزدیک یا اکثر ماہرین کے نزدیک جن لوگوں پر (جھوٹ بولنے) کا الزام ہے' ہم ان کی روایات نقل نہیں کرینگے' جیسا کہ عبداللہ بن مسور، ابوجعفر المدائنی، عمرو بن خالد' عبدالقدوس شامی، محمد بن سعید مصلوب، غیاث بن ابراہیم، سلیمان بن عمرو، ابوداؤد نخعی اور ان جیسے دوسرے لوگ جن پر [illegible] کا الزام [illegible] یا ایسے ہی طرح جن لوگوں کی بیشتر روایات ''منکر'' یا غلط ہیں ان کی

روایات سے بھی ہم نے گریز کیا ہے۔ کسی روایت کے منکر ہونے کی علامت یہ ہے اس روایت کو دوسرے مستند راویوں کی روایت کے سامنے پیش کیا جائے۔ اگر وہ روایت دوسری روایت کے خلاف ہو یا ان دونوں میں موافقت نہ ہو سکتی ہو (تو ایسی روایت منکر ہوگی)' جس راوی کی زیادہ روایات ایسی ہوں' اس کی روایات کو ترک کیا جائے گا اور قبول نہیں کیا جائے گا۔ ان پر عمل نہیں کیا جائے گا۔ اس قسم کے راویوں میں عبداللہ بن محرر، یحیٰی بن ابوانیسہ ، ابوالعطوف جراح بن منہال، عباد بن کثیر، حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ، عمر بن صہبان وغیرہ جیسے تمام لوگ شامل ہیں۔ جن کی روایات منکر ہیں۔ ہم ان کی روایات نقل کرنے کی زحمت نہیں کریں گے کیونکہ اہل علم اس اصول کے قائل ہیں' جس روایت کو راوی نے انفرادی طور پر نقل کیا ہو' وہ دوسرے ثقہ اہل علم وحفظ راویوں کی بعض روایات کے مطابق ہوں اور ان روایات کے درمیان موافقت کرنا ممکن ہو' جہاں اس طرح کی روایات ہوں اور پھر کسی روایت میں کوئی اضافہ منقول ہو' تو ایسے اضافے کو قبول کیا جائے گا' جیسے آپ کسی شخص کو دیکھیں کہ وہ زہری کے حوالے سے روایت نقل کرتا ہے' جو علم حدیث کے ایک بڑے ماہر ہیں اور ان کی روایات اوران کے علاوہ روایات کو ان کے بہت سے شاگردوں نے مکمل یادداشت اور صحت کے اہتمام کے ساتھ نقل کیا ہے یا جیسے ہشام بن عروہ ہیں ان دونوں کی روایات اہل علم کے ہاں مبسوط اور مشترک ہیں۔ ان دونوں حضرات کے شاگردوں نے ان سے جو روایات نقل کی ہیں' ان میں سے اکثریت پر ان کے شاگردوں کا اتفاق ہے۔ اب وہ شخص ان دونوں سے یا ان میں سے کسی ایک کے حوالے سے کوئی ایسی روایت نقل کر دیتا ہے' جس سے ان کا کوئی ایک بھی شاگرد واقف نہ ہو اور وہ ایسی روایت بھی نہ ہو جسے دیگر صحیح روایات میں شامل کیا جا سکے، جو محدثین کے پاس پہلے سے موجود ہوں' تو اس نوعیت کی کسی روایت کو قبول کرنا جائز نہیں ہے۔

جو شخص علم حدیث اور اس کے ماہرین کے قواعد وضوابط سے آگاہی حاصل کرنا چاہتا ہو' اس کے لئے چند ضروری باتوں کی وضاحت ہم نے کر دی ہے اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ہم اپنی اس کتاب میں، اس کی مزید وضاحت ان مقامات پر کریں گے' جہاں ''معلل'' روایات آئیں گی اور ان کی وضاحت کی ضرورت ہوگی۔ ان شاءاللہ۔

اس کے بعد، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، جو لوگ خود کو محدث قرار دیتے ہیں' ضعیف اور منکر روایات کو الگ کرنے میں ان کی غلطیوں کا جب ہم نے جائزہ لیا اور دیکھا کہ انہوں نے ان صحیح مشہور احادیث پر اکتفا نہیں کیا' جنہیں ایسے ثقہ راویوں نے روایت کیا ہے' جو صدق اور امانت کے حوالے سے معروف ہیں' حالانکہ (محدث کہلانے والے) یہ لوگ، یہ بات جانتے ہیں اور زبان کے ذریعے اس کا اقرار بھی کرتے ہیں کہ اس طرح کے بیوقوف لوگوں کی بہت سی روایات قابل انکار ہیں اور ان لوگوں سے منقول ہیں جو مستند نہیں ہیں۔ علم حدیث کے جلیل القدر ماہرین نے ان سے روایت نقل کرنے کی مذمت کی ہے۔ ان ماہرین میں امام مالک بن انس' شعبہ بن حجاج، سفیان بن عیینہ، یحیٰی بن سعید القطان، عبدالرحمٰن بن مہدی اور ان جیسے دیگر ائمہ شامل ہیں اس لئے ہمارے لئے آپ کی فرمائش کے مطابق ایسی روایات میں تمیز اور تفریق آسان نہیں تھی۔ لیکن جیسا کہ ہم نے آپ کو بتایا ہے' لوگ مجہول' ضعیف اسناد کے ذریعے منکر روایات نقل کر کے انہیں عوام میں پھیلا رہے ہیں' وہ عوام جو ان روایات کی خامیوں کی معرفت نہیں رکھتے۔ اسی لئے ہمارے دل میں یہ احساس پیدا ہوا کہ ہم آپ کی فرمائش پوری کریں۔

بَابُ وُجُوبِ الرِّوَايَةِ عَنِ الثِّقَاتِ وَتَرْكِ الْكَذَّابِيْنَ

مستند راویوں سے روایت کرنا اور جھوٹے راویوں کو ترک کرنا واجب ہے

وَاعْلَمْ وَفَّقَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّ الْوَاجِبَ عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ عَرَفَ التَّمْيِيْزَ بَيْنَ صَحِيْحِ الرِّوَايَاتِ وَسَقِيْمِهَا

وَثِقَاتِ النَّاقِلِيْنَ لَهَا مِنَ الْمُتَّهَمِيْنَ اَنْ لَا يَرْوِيَ مِنْهَا اِلَّا مَا عَرَفَ صِحَّةَ مَخَارِجِهٖ وَالسِّتَارَةَ فِيْ نَاقِلِيْهِ وَاَنْ يَتَّقِيَ مِنْهَا مَا كَانَ مِنْهَا عَنْ اَهْلِ التُّهَمِ وَالْمُعَانِدِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْبِدَعِ وَالدَّلِيْلُ عَلٰى اَنَّ الَّذِيْ قُلْنَا مِنْ هٰذَا هُوَ اللَّازِمُ دُوْنَ مَا خَالَفَهٗ قَوْلُ اللّٰهِ جَلَّ ذِكْرُهٗ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ جَآئَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ) وَقَالَ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ (مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ) وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ (وَاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ) فَدَلَّ بِمَا ذَكَرْنَا مِنْ هٰذِهِ الْاٰيِ اَنَّ خَبَرَ الْفَاسِقِ سَاقِطٌ غَيْرُ مَقْبُوْلٍ وَّاَنَّ شَهَادَةَ غَيْرِ الْعَدْلِ مَرْدُوْدَةٌ وَّالْخَبَرُ وَاِنْ فَارَقَ مَعْنَاهُ مَعْنَى الشَّهَادَةِ فِيْ بَعْضِ الْوُجُوْهِ فَقَدْ يَجْتَمِعَانِ فِيْ اَعْظَمِ مَعَانِيْهِمَا اِذْ كَانَ خَبَرُ الْفَاسِقِ غَيْرَ مَقْبُوْلٍ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ كَمَا اَنَّ شَهَادَتَهٗ مَرْدُوْدَةٌ عِنْدَ جَمِيْعِهِمْ وَدَلَّتِ السُّنَّةُ عَلٰى نَفْيِ رِوَايَةِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْاَخْبَارِ كَنَحْوِ دَلَالَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰى نَفْيِ خَبَرِ الْفَاسِقِ وَهُوَ الْاَثَرُ الْمَشْهُوْرُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّثَ عَنِّيْ بِحَدِيْثٍ يُرٰى اَنَّهٗ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ اَيْضًا قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ

✧✧ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا کرے! یہ بات ذہن نشین کرلیں! (علم حدیث حاصل کرنے والے) ہر شخص پر یہ بات واجب ہے' وہ صحیح اور ضعیف روایات، مستند اور (غیر مستند) تہمت یافتہ راویوں کے درمیان تمیز کرنے کی معرفت حاصل کرے اور صرف انہی روایات کو نقل کرے جو صحیح ہوں اور ان کے نقل کرنے والے راوی (ہر طرح کی تکنیکی خامی) سے محفوظ ہوں اور ایسی روایات سے پرہیز کرے جو اہل تہمت اور اہل بدعت سے منقول ہیں' ہم نے جو اس بات کو لازم قرار دیا ہے اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

''اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کرلو! (ایسا نہ ہو کہ) تم لاعلمی میں' کسی قوم پر حملہ آور ہو جاؤ! اور (پھر بعد میں) اپنے اس فعل پر نادم ہو''۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

''ان میں سے وہ گواہ ہو جن سے تم راضی ہو''۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

''اور اپنے میں سے دو عادل لوگوں کو گواہ بناؤ''۔

یہ آیات اسی بات پر دلالت کرتی ہیں جو ہم نے پہلے ذکر کی ہے' فاسق شخص کی دی ہوئی اطلاع ساقط الاعتبار اور غیر مقبول ہوگی اور جو شخص عادل نہ ہو' اس کی دی ہوئی گواہی مسترد کر دی جائے گی۔ خبر (روایت یا حدیث) اگرچہ بعض اعتبار سے ان کا مفہوم گواہی سے مختلف ہوتا ہے۔ لیکن بیشتر مفاہیم میں یہ دونوں یکساں حیثیت رکھتی ہیں۔ اس لئے علم حدیث کے ماہرین کے نزدیک جس طرح فاسق شخص کی گواہی ناقابل قبول ہوتی ہے' اسی طرح اس کی خبر (نقل کردہ روایت) بھی ناقابل قبول ہوتی ہے۔ احادیث بھی اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ منکر روایات کی نفی کی جائے گی' جس طرح قرآن مجید سے یہ بات ثابت ہوتی ہے' فاسق کی دی ہوئی اطلاع کی نفی کی جائے گی جیسے بڑی مشہور روایت ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص میرے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کرے' جس کے بارے میں اسے پتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے' تو وہ خود بھی جھوٹ بولنے والوں میں شامل ہوگا"۔

امام مسلم فرماتے ہیں یہ روایت (دو مختلف اسناد کے ہمراہ) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

بَابُ 1: تَغْلِيظِ الْكَذِبِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی شدید مذمت

1 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ (ح) وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْذِبُوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ

✧✧ حضرت علی نے خطبے کے دوران نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کیا' میری طرف جھوٹی بات منسوب نہ کرو کیونکہ جو میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

2 - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِى ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اِنَّهُ لَيَمْنَعُنِىْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ حَدِيْثًا كَثِيْرًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ عبدالعزیز بیان کرتے ہیں حضرت انس بن مالک نے فرمایا: میں صرف اسی وجہ سے تمہارے سامنے زیادہ احادیث بیان نہیں کرتا ہوں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص جان بوجھ کر میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام (تک پہنچنے کے لئے تیار رہے)۔

3 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِىْ حَصِيْنٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

4 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيُّ قَالَ اَتَيْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُغِيْرَةُ اَمِيْرُ الْكُوْفَةِ قَالَ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلٰى اَحَدٍ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَحَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْاَسَدِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

حدیث 1 بخاری (106)' (107)' (108) ترمذی (2660)' (2951)' (2659) نسائی (1848)' (1853)' (1854) ابن ماجہ (31)' (36)' (34) دارمی (233)' (237)' (231) احمد (629)' (630)' (1000) ابن حبان (28)' (31)' (6256) حاکم (349)' (350)' (379) بیہقی (20140)' (20111)' (20782) ابویعلی (513)' (627)' (667) معجم کبیر (4377)' (10315)' (7557)

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ اَنَّ كَذِبًا عَلَيَّ لَيْسَ كَكَذِبٍ عَلٰى اَحَدٍ

✧✧ علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں میں مسجد میں آیا (ان دنوں) حضرت مغیرہ بن شعبہ کوفہ کے گورنر تھے حضرت مغیرہ نے بتایا میری طرف جھوٹی بات منسوب کرنا کسی عام شخص کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی مانند نہیں ہے جو شخص جان بوجھ کر میری طرف وئی جھوٹ بات منسوب کرے گا وہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام تک پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے منقول ہے لیکن اس میں یہ الفاظ مذکور نہیں ہیں ''میری طرف جھوٹی بات منسوب کرنا کسی عام شخص کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کی مانند نہیں ہے''۔

بَابُ2: النَّهْيِ عَنِ الْحَدِيْثِ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کر دینے کی ممانعت

5- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے' وہ ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کر دے۔

6- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

7- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْكَذِبِ اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب فرماتے ہیں انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے' وہ ہر سنی ہوئی بات آگے بیان کر دے۔

8- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ لِيْ مَالِكٌ اعْلَمْ اَنَّهٗ لَيْسَ يَسْلَمُ رَجُلٌ حَدَّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ وَلَا يَكُوْنُ اِمَامًا اَبَدًا وَّهُوَ يُحَدِّثُ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ ابن وہب کہتے ہیں امام مالک نے مجھ سے کہا وہ شخص (غلطی کے ارتکاب سے) محفوظ نہیں رہ سکتا جو ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کر دے۔ اور وہ شخص کبھی بھی (علم حدیث کا) امام نہیں بن سکتا جو ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کر دے۔

9- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ

حدیث 5: بخاری (1229)' (3274) ترمذی (2659)' (2661)' (2669) ابن ماجہ (30)' (32)' (33) دارمی (231)' (232)' (234) احمد (584)' (1075)' (1089) ابن حبان (31)' (6256) حاکم (380)' (5141)' (5222) بیہقی (20782)' (19993) ابویعلیٰ (259)' (260)' (496) معجم کبیر (9872)' (9873)' (104)

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بِحَسْبِ الْمَرْءِ مِنَ الْكَذِبِ اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے' وہ ہر سنی ہوئی بات کو آگے بیان کر دے۔

10 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِيٍّ يَقُوْلُ لَا يَكُوْنُ الرَّجُلُ اِمَامًا يُقْتَدٰى بِهٖ حَتّٰى يُمْسِكَ عَنْ بَعْضِ مَا سَمِعَ

✧✧ عبدالرحمن بن مہدی فرماتے ہیں کوئی بھی شخص اس وقت تک (علم حدیث کا) امام اور پیشوا نہیں بن سکتا جب تک وہ سنی ہوئی بات (غیر مستند روایات) کو آگے بیان کرنے سے باز نہ رہے۔

11 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَاَلَنِيْ اِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ اِنِّيْ اَرَاكَ قَدْ كَلِفْتَ بِعِلْمِ الْقُرْاٰنِ فَاقْرَاْ عَلَيَّ سُوْرَةً وَّفَسِّرْ حَتّٰى اَنْظُرَ فِيْمَا عَلِمْتَ قَالَ فَفَعَلْتُ فَقَالَ لِيَ احْفَظْ عَلَيَّ مَا اَقُوْلُ لَكَ اِيَّاكَ وَالشَّنَاعَةَ فِي الْحَدِيْثِ فَاِنَّهٗ قَلَّمَا حَمَلَهَا اَحَدٌ اِلَّا ذَلَّ فِيْ نَفْسِهٖ وَكُذِّبَ فِيْ حَدِيْثِهٖ

✧✧ سفیان بن حسین کہتے ہیں ایاس بن معاویہ نے مجھ سے کہا تم نے قرآن کا علم حاصل کرنے میں بڑی محنت کی ہے۔ تم میرے سامنے کوئی سورت پڑھو اور اس کی تفسیر بیان کرو۔ تاکہ مجھے تمہارے علم کا اندازہ ہو سکے۔ سفیان کہتے ہیں' میں نے ایسا ہی کیا تو ایاس بن معاویہ بولے میں تمہیں جو بات کہنے لگا ہوں اسے ہمیشہ یاد رکھنا' غیر مستند روایات سے بچتے رہنا۔ چونکہ ایسی روایات بیان کرنے والا اپنی نظروں میں بھی ذلیل ہوتا ہے اور اس کی بات کو بھی جھٹلایا جاتا ہے۔

12 -وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَا اَنْتَ بِمُحَدِّثٍ قَوْمًا حَدِيْثًا لَا تَبْلُغُهٗ عُقُوْلُهُمْ اِلَّا كَانَ لِبَعْضِهِمْ فِتْنَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم کسی قوم کے سامنے کوئی ایسی روایت بیان کرو گے جس کی (حقیقت) تک ان کی عقل نہ پہنچ سکے تو وہ روایت ان میں سے بعض افراد کے لیے فتنہ بن جائے گی۔

بَابُ3: النَّهْيِ عَنِ الرِّوَايَةِ عَنِ الضُّعَفَاءِ وَالِاحْتِيَاطِ فِيْ تَحَمُّلِهَا

ضعیف راویوں سے روایت کرنا منع ہے اور روایت کو یاد رکھنے اور نقل کرنے میں احتیاط کی جائے

13 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هَانِئٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ سَيَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ اُمَّتِيْ اُنَاسٌ يُحَدِّثُوْنَكُمْ مَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت کے آخری دور میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو تمہیں ایسی احادیث سنائیں گے' جو نہ تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباؤ اجداد نے سنیں ہوں گی۔ لہٰذا ان لوگوں اور روایات سے بچنا۔

14 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ

حدیث 13: احمد (8250)' (8580) ابن حبان (6766) حاکم (351) ابو یعلیٰ (6384)

حَدَّثَنِیْ اَبُوْ شُرَیْحٍ اَنَّهُ سَمِعَ شَرَاحِیلَ بْنَ یَزِیْدَ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ مُسْلِمُ بْنُ یَسَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَكُوْنُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ یَاْتُوْنَكُمْ مِنَ الْاَحَادِیْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلاَ اٰبَاؤُكُمْ فَاِیَّاكُمْ وَاِیَّاهُمْ لاَ یُضِلُّوْنَكُمْ وَلاَ یَفْتِنُوْنَكُمْ

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آخری زمانے میں دھوکے باز جھوٹے لوگ پیدا ہوں گے وہ تمہیں ایسی روایات سنائیں گے جو نہ تم نے سنی ہوں گی اور نہ تمہارے آباؤ اجداد نے۔ لہٰذا تم ان لوگوں اور روایات سے بچنا، وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں اور کسی آزمائش میں مبتلا نہ کر دیں۔

15-وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمُسَیَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبَدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَیَتَمَثَّلُ فِیْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَیَاْتِی الْقَوْمَ فَیُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِیْثِ مِنَ الْكَذِبِ فَیَتَفَرَّقُوْنَ فَیَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا اَعْرِفُ وَجْهَهُ وَلاَ اَدْرِیْ مَا اسْمُهُ یُحَدِّثُ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' شیطان کسی آدمی کی شکل اختیار کر کے کسی قوم میں آ کر انہیں جھوٹی بات سناتا ہے' پھر جب وہ لوگ منتشر ہو جاتے ہیں' تو انہی میں سے کوئی شخص یہ کہتا ہے میں نے ایک شخص کو فلاں حدیث بیان کرتے ہوئے خود سنا ہے۔ میں اس کی شکل وصورت سے واقف ہوں۔ لیکن مجھے نہیں معلوم کہ اس کا نام کیا ہے؟

16-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اِنَّ فِی الْبَحْرِ شَیَاطِیْنَ مَسْجُوْنَةً اَوْثَقَهَا سُلَیْمَانُ یُوْشِكُ اَنْ تَخْرُجَ فَتَقْرَاَ عَلَی النَّاسِ قُرْاٰنًا

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سمندر میں کچھ شیاطین قید ہیں' جنہیں حضرت سلیمان علیہ السلام نے قید کیا ہوا ہے اس بات کا امکان موجود ہے کہ عنقریب ان میں کوئی شیطان آ کر لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنانے لگے۔

17-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَسَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ سَعِیْدٌ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَیْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ جَاءَ هٰذَا اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ یَعْنِیْ بُشَیْرَ بْنَ كَعْبٍ فَجَعَلَ یُحَدِّثُهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ عُدْ لِحَدِیْثِ كَذَا وَكَذَا فَعَادَ لَهُ ثُمَّ حَدَّثَهُ فَقَالَ لَهُ عُدْ لِحَدِیْثِ كَذَا وَكَذَا فَعَادَ لَهُ فَقَالَ لَهُ مَا اَدْرِیْ اَعَرَفْتَ حَدِیْثِیْ كُلَّهُ وَاَنْكَرْتَ هٰذَا اَمْ اَنْكَرْتَ حَدِیْثِیْ كُلَّهُ وَعَرَفْتَ هٰذَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّا كُنَّا نُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ لَمْ یَكُنْ یُكْذَبُ عَلَیْهِ فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ تَرَكْنَا الْحَدِیْثَ عَنْهُ

❖❖ طاؤس بیان کرتے ہیں یہ صاحب (یعنی بشیر بن کعب) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں احادیث سنانا شروع کر دیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا فلاں، فلاں حدیث دوبارہ سناؤ۔ انہوں نے دوبارہ وہ حدیث سنائی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا فلاں، فلاں حدیث دوبارہ سناؤ۔ انہوں نے دوبارہ سنائی اور پھر عرض کی کہ مجھے یہ اندازہ نہیں ہو سکا کہ آپ نے میری دوسری روایات کو قبول کیا ہے اور انہیں مسترد کیا ہے؟ یا دوسری روایات کو مسترد کیا ہے اور انہیں قبول کیا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اس وقت حدیث بیان کیا کرتے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب نہیں کی جاتی تھی۔ لیکن جب لوگوں نے ہر مشکل اور آسان (سواری پر) سوار ہونا (یعنی ...) [illegible]

دیا تو ہم نے آپ کے حوالے سے احادیث بیان کرنا ترک کر دیا۔

18 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّمَا كُنَّا نَحْفَظُ الْحَدِيْثَ وَالْحَدِيْثُ يُحْفَظُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَّا اِذَا رَكِبْتُمْ كُلَّ صَعْبٍ وَّذَلُوْلٍ فَهَيْهَاتَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم احادیث کو یاد رکھا کرتے تھے (اور اس زمانے میں) احادیث کو یاد کیا جاتا تھا۔ لیکن جب سے تم لوگوں نے ہر مشکل اور آسان (سواری پر) سوار ہونا (یعنی ہر طرح کی روایات آگے نقل کرنا دینا شروع کیا ہے) تو ہم نے یہ کام چھوڑ دیا ہے۔

19 - وَحَدَّثَنِي اَبُوْ اَيُّوْبَ سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ جَآءَ بُشَيْرٌ الْعَدَوِيُّ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُحَدِّثُ وَيَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَاْذَنُ لِحَدِيْثِهِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَالِيْ لَا اَرَاكَ تَسْمَعُ لِحَدِيْثِيْ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَسْمَعُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّا كُنَّا مَرَّةً اِذَا سَمِعْنَا رَجُلًا يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَدَرَتْهُ اَبْصَارُنَا وَاَصْغَيْنَا اِلَيْهِ بِآذَانِنَا فَلَمَّا رَكِبَ النَّاسُ الصَّعْبَ وَالذَّلُوْلَ لَمْ نَاْخُذْ مِنَ النَّاسِ اِلَّا مَا نَعْرِفُ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' بشیر بن کعب عدوی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور احادیث بیان کرنا شروع کر دیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کی بیان کردہ روایات پر زیادہ توجہ نہیں دی' تو بشیر کہنے لگے۔ اے ابن عباس! میں آپ کے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کر رہا ہوں اور آپ انہیں توجہ سے سن ہی نہیں رہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے جب ہم کسی شخص کو یہ کہتے ہوئے سنتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں ارشاد فرمایا: تو ہماری نگاہیں اس پر جم جاتی تھیں اور ہمارے کان اسی کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے لیکن جب سے لوگوں نے ہر طرح کی روایات بیان کرنا شروع کی ہیں ہم صرف انہی روایات کو قبول کرتے ہیں جن سے پہلے واقف ہوں۔

20 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ كَتَبْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَسْاَلُهُ اَنْ يَّكْتُبَ لِيْ كِتَابًا وَّيُخْفِيْ عَنِّيْ فَقَالَ وَلَدٌ نَاصِحٌ اَنَا اَخْتَارُ لَهُ الْاُمُوْرَ اخْتِيَارًا وَّاُخْفِيْ عَنْهُ قَالَ فَدَعَا بِقَضَآءِ عَلِيٍّ فَجَعَلَ يَكْتُبُ مِنْهُ اَشْيَآءَ وَيَمُرُّ بِهِ الشَّيْءُ فَيَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا قَضٰى بِهٰذَا عَلِيٌّ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ ضَلَّ

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس میں ان سے یہ درخواست کی تھی کہ وہ مجھے کچھ (احادیث) لکھ کر بھجوا دیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نوجوان! میں اس کے لئے (مستند روایات) اکٹھی کر کے اسے بھیجوں گا (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فیصلوں (کا تحریری ریکارڈ) منگوایا اور اس میں سے بعض چیزیں نوٹ کرنا شروع کیں بعض اوقات کوئی ایسی بات بھی سامنے آتی جسے دیکھ کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے، اللہ کی قسم! اگر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ دیا ہوتا تو وہ گمراہ ہوتے (یعنی یہ ان کی طرف غلط طور پر منسوب ہے)۔

21 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ اُتِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ

بِكِتَابٍ فِيهِ قَضَاءُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَمَحَاهُ اِلَّا قَدْرَ وَاَشَارَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِذِرَاعِهِ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں کچھ تحریری مواد لایا گیا جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فیصلے موجود تھے۔انہوں نے اتنے حصے کے علاوہ باقی سب مٹادیا (راوی) سفیان بن عینیہ نے ذراع کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا (کہ اتنے حصے کے علاوہ باقی سب مٹادیا)

22-حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ لَمَّا اَحْدَثُوا تِلْكَ الْاَشْيَاءَ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ عَلِيٍّ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَيَّ عِلْمٍ اَفْسَدُوْا

✧✧ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں' جب لوگوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے وصال کے بعد نئی باتیں ایجاد کر کے (ان کی طرف منسوب کر کے بیان کرنا شروع کر دیں) تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک ساتھی نے کہا اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو تباہ و برباد کر دے۔ان لوگوں نے کیسا (زبردست) علم خراب کر دیا ہے۔

23-حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ يَقُوْلُ لَمْ يَكُنْ يَصْدُقُ عَلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْحَدِيْثِ عَنْهُ اِلَّا مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

✧✧ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اقوال کو صرف حضرت عبداللہ بن مسعود کے شاگردوں نے نقل کیا ہے۔

بَابُ4: فِيْ اَنَّ الْاِسْنَادَ مِنَ الدِّيْنِ وَاَنَّ الرِّوَايَةَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا عَنِ الثِّقَاتِ وَاَنْ جَرْحَ الرُّوَاةِ بِمَا هُوَ فِيْهِمْ جَائِزٌ بَلْ وَاجِبٌ وَاَنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْغِيْبَةِ الْمُحَرَّمَةِ

''اسناد'' دین کا حصہ ہے اور صرف ثقہ راویوں سے روایت نقل کی جائے گی۔اگر راویوں میں کوئی کمزوری ہو' تو اس کی نشاندہی کرنا جائز بلکہ واجب ہے اور یہ وہ غیبت نہیں ہے جسے حرام قرار دیا گیا ہے

24-حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ (ح) قَالَ وَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ دِيْنٌ فَانْظُرُوْا عَمَّنْ تَاْخُذُوْنَ دِيْنَكُمْ

✧✧ محمد بن سیرین فرماتے ہیں یہ علم (یعنی علم حدیث) دین (کی تعلیمات کا بنیادی ماخذ ہے) لہٰذا اس بات کا جائزہ ضرور لو کہ تم کن لوگوں سے اپنا دین حاصل کر رہے ہو؟

25-حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ لَمْ يَكُوْنُوْا يَسْاَلُوْنَ عَنِ الْاِسْنَادِ فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ قَالُوْا سَمُّوْا لَنَا رِجَالَكُمْ فَيُنْظَرُ اِلٰى اَهْلِ السُّنَّةِ فَيُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ وَيُنْظَرُ اِلٰى اَهْلِ الْبِدَعِ فَلَا يُؤْخَذُ حَدِيْثُهُمْ

✧✧ ابن سیرین فرماتے ہیں (پہلے زمانے میں صحابہ کرام و تابعین عظام) اسناد کے بارے میں تحقیق نہیں کیا کرتے تھے لیکن

جب فتنے پیدا ہوئے تو اہل علم نے یہ تحقیق کرنا شروع کر دی اور کہنے لگے ہمیں اپنی سند کے راویوں کے بارے میں بتاؤ! تو اگر وہ راوی اہل سنت ہوتا تو اس کی روایت قبول کر لی جاتی اور اگر وہ بدعتی ہوتا تو اس کی روایت قبول نہیں کی جاتی۔

26-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى قَالَ لَقِيْتُ طَاوُسًا فَقُلْتُ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ كَيْتَ وَكَيْتَ قَالَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

✧✧ سلیمان بن موسیٰ بیان کرتے ہیں میری ملاقات طاؤس سے ہوئی' تو میں نے ان سے کہا کہ فلاں صاحب نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے' تو طاؤس بولے اگر وہ شخص مستند ہو' تو اس کی روایت قبول کر لو۔

27-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ اِنَّ فُلَانًا حَدَّثَنِيْ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اِنْ كَانَ صَاحِبُكَ مَلِيًّا فَخُذْ عَنْهُ

✧✧ سلیمان بن موسیٰ فرماتے ہیں میں نے طاؤس سے کہا فلاں صاحب نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے' تو انہوں نے جواب دیا: اگر وہ شخص مستند ہے' تو اس کی حدیث قبول کر لو۔

28-حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا الْاَصْمَعِيُّ عَنِ ابْنِ الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَدْرَكْتُ بِالْمَدِيْنَةِ مِائَةً كُلُّهُمْ مَاْمُوْنٌ مَّا يُؤْخَذُ عَنْهُمُ الْحَدِيْثُ يُقَالُ لَيْسَ مِنْ اَهْلِهِ

✧✧ ابوزناد، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے مدینہ منورہ میں 100 ایسے افراد کو پایا جو سب نیک لوگ تھے۔ لیکن ان کی روایت کو قبول نہیں کیا جاتا تھا۔ اور یہ کہا جاتا تھا کہ یہ اس کے اہل نہیں ہیں۔

29-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ يَقُوْلُ لَا يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الثِّقَاتُ

✧✧ سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں صرف ثقہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی احادیث روایت کریں۔

30-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ الْاِسْنَادُ مِنَ الدِّيْنِ وَلَوْلَا الْاِسْنَادُ لَقَالَ مَنْ شَآءَ مَا شَآءَ

وَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ اَبِيْ رِزْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْقَوَائِمُ يَعْنِي الْاِسْنَادَ وَقَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عِيْسَى الطَّالَقَانِيَّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَدِيْثُ الَّذِيْ جَآءَ اِنَّ مِنَ الْبِرِّ بَعْدَ الْبِرِّ اَنْ تُصَلِّيَ لِاَبَوَيْكَ مَعَ صَلَاتِكَ وَتَصُوْمَ لَهُمَا مَعَ صَوْمِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَا اَبَا اِسْحٰقَ عَمَّنْ هٰذَا قَالَ قُلْتُ لَهٗ هٰذَا مِنْ حَدِيْثِ شِهَابِ بْنِ خِرَاشٍ فَقَالَ ثِقَةٌ عَمَّنْ قَالَ قُلْتُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ ثِقَةٌ عَمَّنْ قَالَ قُلْتُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا اِسْحٰقَ اِنَّ بَيْنَ الْحَجَّاجِ بْنِ دِيْنَارٍ وَّبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاوِزَ تَنْقَطِعُ فِيْهَا اَعْنَاقُ الْمَطِيِّ وَلٰكِنْ لَيْسَ فِي الصَّدَقَةِ اخْتِلَافٌ وَقَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ شَقِيْقٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ عَلٰى رُؤُسِ النَّاسِ دَعُوْا حَدِيْثَ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ فَاِنَّهٗ كَانَ يَسُبُّ السَّلَفَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اسناد دین کا حصہ ہے اگر اسناد نہ ہو' تو ہر شخص اپنی مرضی کے مطابق بیان کر

دے۔

حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ یہ بھی فرماتے ہیں۔ ہمارے اور دوسرے لوگوں کے درمیان سکون (یعنی حدیث کی سند) حائل ہے۔

ابواسحٰق کہتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! حدیث میں منقول ہے "نیکی کے بعد نیکی کرنے میں یہ بات شامل ہے کہ تم اپنی نماز کے ہمراہ اپنے والدین کے لئے بھی نماز پڑھو اور اپنے روزے کے ہمراہ اپنے والدین کے لئے بھی روزہ رکھو" حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے دریافت کیا۔ اے ابواسحٰق! یہ روایت کس سے منقول ہے؟ میں نے کہا: شہاب بن خراش سے، حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: قابل اعتماد ہیں' انہوں نے کس سے روایت کی؟ میں نے جواب دیا۔ حجاج بن دینار سے۔ عبداللہ بن مبارک نے کہا: یہ بھی قابل اعتماد ہیں۔ انہوں نے کس سے روایت کی ہے؟ میں نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے نقل کی ہے' تو عبداللہ بن مبارک بولے۔ اے ابواسحٰق! حجاج بن دینار اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاصا طویل زمانہ ہے۔ تاہم اس صدقے (ایصال ثواب کے مسئلے) میں اختلاف نہیں ہے۔

عبداللہ بن مبارک نے ایک بھرے مجمع میں فرمایا: عمرو بن ثابت کی روایت کو ترک کر دو۔ کیونکہ یہ اسلاف کو برا بھلا کہتا ہے۔

31- وَحَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيلٍ صَاحِبُ بُهَيَّةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَيَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ فَقَالَ يَحْيٰى لِلْقَاسِمِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَنَّهُ قَبِيحٌ عَلٰى مِثْلِكَ عَظِيْمٌ اَنْ تُسْاَلَ عَنْ شَيْءٍ مِّنْ اَمْرِ هٰذَا الدِّيْنِ فَلَا يُوْجَدَ عِنْدَكَ مِنْهُ عِلْمٌ وَّلَا فَرَجٌ اَوْ عِلْمٌ وَّلَا مَخْرَجٌ فَقَالَ لَهُ الْقَاسِمُ وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ لِاَنَّكَ ابْنُ اِمَامَيْ هُدًى ابْنُ اَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ قَالَ يَقُوْلُ لَهُ الْقَاسِمُ اَقْبَحُ مِنْ ذَاكَ عِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اَقُوْلَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَوْ آخُذَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ فَسَكَتَ فَمَا اَجَابَهُ

✧✧ ابوعقیل بیان کرتے ہیں میں قاسم بن عبیداللہ اور یحییٰ بن سعید کے پاس بیٹھا ہوا تھا یحییٰ نے قاسم سے کہا: اے ابومحمد! آپ جیسے عظیم آدمی کے بارے میں یہ بات باعث شرم ہے کہ آپ سے کسی دینی مسئلے کے بارے میں دریافت کیا جائے تو آپ سے اس مسئلے کا کوئی علم یا حل نہ مل سکے۔ قاسم نے ان سے دریافت کیا وہ کیوں؟ یحییٰ بولے' کیونکہ آپ ہدایت کے دو بڑے اماموں' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی اولاد میں سے ہیں' تو قاسم نے ان سے کہا جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عقل ملی ہے اس کے نزدیک اس سے زیادہ بڑی بات یہ ہوگی کہ علم نہ ہونے کے باوجود میں کوئی جواب دوں یا کسی غیر مستند (راوی کے حوالے سے کوئی روایت نقل کر دوں یحییٰ خاموش ہو گئے اور کوئی جواب نہیں دیا)

32- وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُوْلُ اَخْبَرُوْنِي عَنْ اَبِي عَقِيلٍ صَاحِبِ بُهَيَّةَ اَنَّ اَبْنَاءً لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ سَاَلُوْهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ فِيْهِ عِلْمٌ فَقَالَ لَهُ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللّٰهِ اِنِّي لَاُعْظِمُ اَنْ يَكُوْنَ مِثْلُكَ وَاَنْتَ ابْنُ اِمَامَيِ الْهُدٰى يَعْنِي عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ تُسْاَلُ عَنْ اَمْرٍ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيْهِ عِلْمٌ فَقَالَ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ وَاللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اَقُوْلَ بِغَيْرِ عِلْمٍ اَوْ اُخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ قَالَ وَشَهِدَهُمَا اَبُوْ عَقِيلٍ يَحْيٰى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حِيْنَ قَالَا ذٰلِكَ

✧✧ ابوعقیل بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر کے صاحبزادے سے کسی نے کوئی سوال کیا جس کا جواب ان کے پاس نہیں تھا تو یحییٰ بن سعید نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! یہ بات بہت حیرت انگیز ہے کہ آپ جو ہدایت کے پیشواؤں یعنی حضرت عمر اور

حضرت ابن عمر کی اولاد ہیں آپ سے کوئی سوال کیا جائے اور آپ کو اس کا جواب معلوم نہ ہو؟ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور جسے اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہو اس کے نزدیک اس سے زیادہ بُری بات یہ ہوگی کہ میں علم نہ ہونے کے باوجود کوئی جواب دوں یا کسی غیر مستند شخص کے حوالے سے حدیث بیان کروں (صفیان بن عینیہ کہتے ہیں ان دونوں کے اس مکالمے کے دوران ابوعقیل' یحییٰ بن متوکل بھی وہاں موجود تھے۔

33-وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ سَاَلْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ وَشُعْبَةَ وَمَالِكًا وَّابْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَكُوْنُ ثَبْتًا فِي الْحَدِيْثِ فَيَاْتِيْنِي الرَّجُلُ فَيَسْاَلُنِيْ عَنْهُ قَالُوْا اَخْبِرْ عَنْهُ اَنَّهُ لَيْسَ بِثَبْتٍ

✧✧ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں میں نے سفیان ثوری' شعبہ' مالک اور ابن عینیہ سے غیر مستند شخص کے بارے میں دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص مجھ سے اس کے بارے میں سوال کرے؟ تو ان سب حضرات نے یہی جواب دیا تم اس کے بارے میں یہ بتا دینا کہ وہ غیر مستند ہے۔

34-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ يَقُوْلُ سُئِلَ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَدِيْثٍ لِشَهْرٍ وَّهُوَ قَائِمٌ عَلٰى اُسْكُفَّةِ الْبَابِ فَقَالَ اِنَّ شَهْرًا نَزَكُوْهُ اِنَّ شَهْرًا نَزَكُوْهُ قَالَ مُسْلِم رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُوْلُ اَخَذَتْهُ اَلْسِنَةُ النَّاسِ تَكَلَّمُوْا فِيْهِ

✧✧ نضر بیان کرتے ہیں ابن عون سے ''شہر'' (نامی راوی سے منقول) حدیث کے بارے میں دریافت کیا گیا وہ اس وقت اپنے دروازے کی چوکھٹ پر کھڑے تھے وہ بولے (علم حدیث کے ماہرین نے) ''شہر کو غیر مستند قرار دیا انہوں نے ''شہر'' کو غیر مستند قرار دیا ہے امام مسلم بیان کرتے ہیں یعنی علم حدیث کے ماہرین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

35-وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَدْ لَقِيْتُ شَهْرًا فَلَمْ اَعْتَدَّ بِهِ

✧✧ شعبہ کہتے ہیں' میں ''شہر'' (نامی راوی) سے ملا ہوں' لیکن انہیں کسی گنتی میں شمار نہیں کرتا۔

36-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قُلْتُ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ كَثِيْرٍ مَن تَعْرِفُ حَالَهُ وَاِذَا حَدَّثَ جَآءَ بِاَمْرٍ عَظِيْمٍ فَتَرٰى اَنْ اَقُوْلَ لِلنَّاسِ لَا تَاْخُذُوا عَنْهُ قَالَ سُفْيَانُ بَلٰى قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَكُنْتُ اِذَا كُنْتُ فِيْ مَجْلِسٍ ذُكِرَ فِيْهِ عَبَّادٌ اَثْنَيْتُ عَلَيْهِ فِيْ دِيْنِهِ وَاَقُوْلُ لَا تَاْخُذُوْا عَنْهُ

✧✧ عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں' میں نے سفیان ثوری سے کہا عباد بن کثیر جس کے حال سے آپ واقف ہیں وہ عجیب و غریب روایات بیان کرتا ہے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ مجھے لوگوں کو بتا دینا چاہیے کہ اس سے احادیث روایت نہ کریں سفیان نے جواب دیا: جی ہاں! عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں اس کے بعد جس کسی محفل میں ''عباد'' کا تذکرہ ہوا تو میں نے اس کے دین داری کی تعریف کی لیکن یہ بھی کہہ دیا کہ اس سے احادیث روایت نہ کرنا۔

37- وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ اَبِيْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اِنْتَهَيْتُ اِلٰى شُعْبَةَ فَقَالَ هٰذَا عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ فَاحْذَرُوْهُ

✧✧ عبداللہ بن مبارک بیان کرتے ہیں میں شعبہ کے پاس گیا تو وہ بولے عباد بن کثیر (کی روایات نقل کرنے سے) بچو۔

۳۸-وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ سَأَلْتُ مُعَلَّى الرَّازِيَّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ الَّذِي رَوَى عَنْهُ عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ فَأَخْبَرَنِي عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ كُنْتُ عَلَى بَابِهِ وَسُفْيَانُ عِنْدَهُ فَلَمَّا خَرَجَ سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ كَذَّابٌ

✧✧ فضل بن سہل کہتے ہیں' میں نے معلیٰ رازی سے محمد بن سعید کے بارے میں دریافت کیا جن سے عباد بن کثیر نے احادیث روایت کی ہیں' تو انہوں نے مجھے عیسیٰ بن یونس کا یہ بیان سنایا: میں ان (محمد بن سعید) کے دروازے پر پہنچا تو سفیان بھی وہاں موجود تھے۔ جب وہ باہر نکلے تو میں نے ان سے ابن سعید کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے جواب دیا: یہ کذاب ہے۔

39-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَفَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ لَمْ نَرَ الصَّالِحِيْنَ فِي شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَتَّابٍ فَلَقِيْتُ أَنَا مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ فَسَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ عَنْ أَبِيْهِ لَمْ نَرَ أَهْلَ الْخَيْرِ فِي شَيْءٍ أَكْذَبَ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ مُسْلِمٌ يَقُوْلُ يَجْرِي الْكِذْبُ عَلَى لِسَانِهِمْ وَلَا يَتَعَمَّدُوْنَ الْكِذْبَ .

✧✧ یحییٰ بن سعید القطان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نیک لوگ ''سب سے زیادہ جھوٹ'' احادیث کے بارے میں بولتے ہیں۔ ابن ابی عتاب کہتے ہیں میری ملاقات یحییٰ بن سعید القطان کے بیٹے محمد بن یحییٰ سے ہوئی میں نے اس سے اس قول کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات بیان کی نیک لوگ سب سے زیادہ جھوٹ احادیث کے بارے میں بولتے ہیں۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یہ لوگ جان بوجھ کر جھوٹ نہیں بولتے بلکہ جھوٹ ان کی زبانوں پر جاری ہوجاتا ہے۔

40-حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ أَخْبَرَنِي خَلِيْفَةُ بْنُ مُوْسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَجَعَلَ يُمْلِي عَلَيَّ حَدَّثَنِي مَكْحُوْلٌ فَأَخَذَهُ الْبَوْلُ فَقَامَ فَنَظَرْتُ فِي الْكُرَّاسَةِ فَإِذَا فِيْهَا حَدَّثَنِي أَبَانٌ عَنْ أَنَسٍ وَأَبَانُ عَنْ فُلَانٍ فَتَرَكْتُهُ وَقُمْتُ وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيَّ يَقُوْلُ رَأَيْتُ فِي كِتَابِ عَفَّانَ حَدِيْثَ هِشَامٍ أَبِي الْمِقْدَامِ حَدِيْثَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ هِشَامٌ حَدَّثَنِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ يَحْيَى بْنُ فُلَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ لِعَفَّانَ إِنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ هِشَامٌ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ إِنَّمَا ابْتُلِيَ مِنْ قِبَلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ كَانَ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ادَّعَى بَعْدُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ

✧✧ خلیفہ بن موسیٰ کہتے ہیں' میں غالب بن عبداللہ کے ہاں گیا تو انہوں نے مجھے مکحول کے حوالے سے احادیث کی املا کروانا شروع کردی اسی دوران پیشاب کرنے کے لئے گئے۔ میں نے ان کے رجسٹر میں دیکھا تو اس میں ''ابان کے حوالے سے روایات موجود تھیں۔ میں نے انہیں وہیں چھوڑا اور اُٹھ کر آ گیا میں نے حسن بن علی الحلوانی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا' میں نے عفان کی کتاب میں ہشام ابوالمقدام کے حوالے سے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی روایات دیکھی ہیں جس کی سند ہشام نے یوں بیان کی تھی' مجھے یحییٰ بن فلاں نامی ایک صاحب نے محمد بن کعب کے حوالے سے یہ روایات سنائی ہیں۔ حسن بن علی کہتے ہیں۔ میں نے عفان سے کہا: لوگ تو یہ بیان کرتے ہیں' ہشام نے یہ روایات محمد بن کعب سے (براہِ راست) سنی ہیں تو عفان نے جواب دیا: اس حدیث کے حوالے سے کچھ الجھاؤ موجود ہے' کیونکہ ہشام پہلے یحییٰ کے حوالے سے محمد بن کعب کی روایات نقل کرتا تھا پھر اس نے یہ دعویٰ کیا کہ اس نے یہ روایات محمد بن کعب سے سنی ہیں۔

41-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ يَقُوْلُ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

الْمُبَارَكِ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِي رَوَيْتَ عَنْهُ حَدِيْثَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو يَوْمُ الْفِطْرِ يَوْمُ الْجَوَائِزِ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَجَّاجِ انْظُرْ مَا وَضَعْتَ فِي يَدِكَ مِنْهُقَالَ ابْنُ قُهْزَاذَ وَسَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ زَمْعَةَ يَذْكُرُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ رَاَيْتُ رَوْحَ بْنَ غُطَيْفٍ صَاحِبَ الدَّمِ قَدْرِ الدِّرْهَمِ وَجَلَسْتُ اِلَيْهِ مَجْلِسًا فَجَعَلْتُ اَسْتَحْيِي مِنْ اَصْحَابِي اَنْ يَرَوْنِي جَالِسًا مَعَهُ كُرْهَ حَدِيْثِهِ

✧✧ عبداللہ بن عثمان کہتے ہیں' میں نے عبداللہ بن مبارک سے پوچھا۔ وہ صاحب کون ہیں؟ جن کے حوالے سے آپ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ (سے منقول) یہ حدیث روایت کی ہے: عید الفطر کے دن تحائف (کا تبادلہ ہونا) چاہیے تو عبداللہ بن مبارک نے جواب دیا سلیمان بن حجاج (وہ شخص ہے) میں اس کے حوالے سے تمہارے سامنے جو روایت بیان کروں تم بھی اس کی تحقیق کر لینا۔

عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں میں نے "درہم سے کم مقدار میں (کپڑے یا جسم) پر لگا ہوا خون معاف ہے" یہ روایت نقل کرنے والے صاحب روح بن غطیف کو ایک جگہ بیٹھ کر (احادیث بیان کرتے ہوئے) دیکھا تو میں بھی اس کے پاس بیٹھ گیا پھر مجھے یہ سوچ کر شرم آنے لگی کہ کہیں میرے ساتھی مجھے اس کے پاس بیٹھا ہوا نہ دیکھ لیں کیونکہ اس کی روایات ناپسند ہوتی ہیں (یعنی انہیں مستند نہیں سمجھا جاتا)

42-حَدَّثَنِي ابْنُ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبًا يَقُوْلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ بَقِيَّةُ صَدُوْقُ اللِّسَانِ وَلٰكِنَّهُ يَاْخُذُ عَمَّنْ اَقْبَلَ وَاَدْبَرَ

✧✧ عبداللہ بن مبارک بیان کرتے ہیں' "بقیہ" سچا آدمی ہے' لیکن وہ ہر طرح کے شخص سے روایت قبول کر لیتا ہے۔

43-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَعْوَرُ الْهَمْدَانِيُّ وَكَانَ كَذَّابًا

✧✧ شعبی فرماتے ہیں حارث اعور ہمدانی نے مجھے احادیث سنائی ہیں لیکن وہ کذاب ہے۔

44-حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ مُغِيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَعْوَرُ وَهُوَ يَشْهَدُ اَنَّهُ اَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ

✧✧ مغیرہ کہتے ہیں' میں نے شعبی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حارث اعور نے مجھے احادیث سنائی ہیں' لیکن شعبی اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ وہ جھوٹا ہے۔

45-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَلْقَمَةُ قَرَاْتُ الْقُرْاٰنَ فِي سَنَتَيْنِ فَقَالَ الْحَارِثُ الْقُرْاٰنُ هَيِّنٌ الْوَحْيُ اَشَدُّ

✧✧ علقمہ کہتے ہیں۔ میں نے کہا: میں نے دو برس میں قرآن حفظ کیا ہے' تو حارث بولا قرآن آسان ہے وحی (احادیث یاد کرنا) زیادہ مشکل ہے۔

46-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ الْحَارِثَ قَالَ تَعَلَّمْتُ الْقُرْاٰنَ فِي ثَلَاثِ سِنِيْنَ وَالْوَحْيُ فِي سَنَتَيْنِ اَوْ قَالَ الْوَحْيُ فِي ثَلَاثِ سِنِيْنَ الْقُرْاٰنَ فِي سَنَتَيْنِ

✧✧ حارث کہتے ہیں' میں نے تین سال میں قرآن سیکھا اور دو سال میں حدیث کا علم حاصل کیا (راوی کہتے ہیں) یا شاید اس نے یہ کہا تھا کہ میں نے تین سال میں حدیث کا علم حاصل کیا اور دو سال میں قرآن سیکھا۔

47-وَحَدَّثَنِي حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي اَحْمَدُ وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَالْمُغِيْرَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ الْحَارِثَ اتُّهِمَ

✧✧ ابراہیم فرماتے ہیں حارث پر (جھوٹ بولنے) کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

48-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ سَمِعَ مُرَّةُ الْهَمْدَانِيُّ مِنَ الْحَارِثِ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ اُقْعُدْ بِالْبَابِ قَالَ فَدَخَلَ مُرَّةُ وَاَخَذَ سَيْفَهُ قَالَ وَاَحَسَّ الْحَارِثُ بِالشَّرِّ فَذَهَبَ

✧✧ حمزہ بیان کرتے ہیں' مرہ ہمدانی نے حارث سے کوئی روایت سنی تو اس سے کہا تم یہیں دروازے کے پاس بیٹھو پھر مرہ اپنے گھر میں گئے اور تلوار نکالی لیکن حارث کو خطرے کا اندازہ ہو گیا تھا۔ اس لئے وہ بھاگ گیا۔

49-وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ لَنَا اِبْرَاهِيْمُ اِيَّاكُمْ وَالْمُغِيْرَةَ بْنَ سَعِيْدٍ وَاَبَا عَبْدِ الرَّحِيْمِ فَاِنَّهُمَا كَذَّابَانِ

✧✧ ابن عون کہتے ہیں ابراہیم نے ہمیں یہ ہدایت کی تھی: مغیرہ بن سعید اور ابو عبدالرحیم سے احادیث روایت کرنے سے گریز کرنا ہے' کیونکہ یہ دونوں بہت جھوٹ بولتے ہیں۔

50-حَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ قَالَ كُنَّا نَاْتِي اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيَّ وَنَحْنُ غِلْمَةٌ اَيْفَاعٌ فَكَانَ يَقُوْلُ لَنَا لَا تُجَالِسُوا الْقُصَّاصَ غَيْرَ اَبِي الْاَحْوَصِ وَاِيَّاكُمْ وَشَقِيْقًا قَالَ وَكَانَ شَقِيْقٌ هٰذَا يَرٰى رَاْيَ الْخَوَارِجِ وَلَيْسَ بِاَبِي وَائِلٍ .

✧✧ عاصم کہتے ہیں ہم ابو عبدالرحمٰن سلمی کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ ان دنوں ہم نوجوان تھے وہ ہمیں ہدایت کرتے تھے کہ ابوالاحوص کے علاوہ کسی اور قصہ گو کی ہم نشینی اختیار نہ کرنا اور بطور خاص شقیق سے روایات نقل کرنے سے احتراز کرنا۔ عاصم کہتے ہیں شقیق، خارجیوں کے سے نظریات رکھتا تھا اور یہ وہ شقیق نہیں ہے (جس کی کنیت) ابو وائل ہے۔

51-حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرًا يَقُوْلُ لَقِيْتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيْدَ الْجُعْفِيَّ فَلَمْ اَكْتُبْ عَنْهُ كَانَ يُؤْمِنُ بِالرَّجْعَةِ

✧✧ جریر کہتے ہیں' میں نے جابر بن یزید جعفی سے ملاقات کی۔ لیکن اس کی کسی روایت کو نوٹ نہیں کیا کیونکہ وہ ''رجعت'' کا عقیدہ رکھتا تھا۔

52-حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيْدَ قَبْلَ اَنْ يُّحْدِثَ مَا اَحْدَثَ

✧✧ معسر کہتے ہیں جابر بن یزید نے بدعقیدہ ہونے سے پہلے ہمیں احادیث سنائی ہیں۔

53-وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَحْمِلُوْنَ عَنْ جَابِرٍ قَبْلَ اَنْ يُّظْهِرَ مَا اَظْهَرَ فَلَمَّا اَظْهَرَ اتَّهَمَهُ النَّاسُ فِيْ حَدِيْثِهِ وَتَرَكَهُ بَعْضُ النَّاسِ فَقِيْلَ لَهُ وَمَا اَظْهَرَ قَالَ الْاِيْمَانَ بِالرَّجْعَةِ

✧✧ سفیان کہتے ہیں جابر کی بدعقیدگی کے اظہار سے پہلے لوگ ان سے احادیث روایت کرتے رہے۔ لیکن جب اس نے

اپنی بدعقیدگی کا اظہار کیا تو لوگوں نے اس کی نقل کردہ روایات کو مشکوک قرار دے دیا بلکہ بعض نے تو اسے متروک قرار دے دیا۔ سفیان سے پوچھا گیا اس نے کس بدعقیدگی کا اظہار کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: رجعت (کے عقیدے پر) ایمان رکھنے کا۔

54- وَحَدَّثَنِي حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ وَاَخُوهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا الْجَرَّاحَ بْنَ مَلِيحٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ عِنْدِىْ سَبْعُوْنَ اَلْفَ حَدِيْثٍ عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهَا

✧✧ جراح کہتے ہیں: میں نے جابر بن یزید کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: میرے پاس ستر ہزار ایسی احادیث موجود ہیں جو ساری کی ساری ابوجعفر (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں۔

55- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ سَمِعْتُ زُهَيْرًا يَقُوْلُ قَالَ جَابِرٌ اَوْ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ اِنَّ عِنْدِىْ لَخَمْسِيْنَ اَلْفَ حَدِيْثٍ مَا حَدَّثْتُ مِنْهَا بِشَيْءٍ قَالَ ثُمَّ حَدَّثَ يَوْمًا بِحَدِيْثٍ فَقَالَ هٰذَا مِنَ الْخَمْسِيْنَ اَلْفًا

✧✧ جابر کہتا ہے میرے پاس پچاس ہزار ایسی احادیث موجود ہیں۔ جنہیں میں نے ابھی تک بیان نہیں کیا پھر ایک دن اس نے ایک روایت بیان کی اور بولا یہ ان پچاس ہزار میں سے ایک ہے۔

56- وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ خَالِدٍ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْوَلِيْدِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَلَّامَ بْنَ اَبِىْ مُطِيعٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا الْجُعْفِيَّ يَقُوْلُ عِنْدِىْ خَمْسُوْنَ اَلْفَ حَدِيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ جابر جعفی کہتا ہے میرے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پچاس ہزار احادیث موجود ہے۔

57- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَاَلَ جَابِرًا عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِىْ اَبِىْ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِىْ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ فَقَالَ جَابِرٌ لَمْ يَجِئْ تَاْوِيلُ هٰذِهٖ قَالَ سُفْيَانُ وَكَذَبَ فَقُلْنَا لِسُفْيَانَ وَمَا اَرَادَ بِهٰذَا فَقَالَ اِنَّ الرَّافِضَةَ تَقُوْلُ اِنَّ عَلِيًّا فِى السَّحَابِ فَلَا نَخْرُجُ مَعَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْ وَلَدِهٖ حَتّٰى يُنَادِىَ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ يُرِيْدُ عَلِيًّا اَنَّهٗ يُنَادِى اخْرُجُوْا مَعَ فُلَانٍ يَقُوْلُ جَابِرٌ فَذَا تَاْوِيلُ هٰذِهِ الْاٰيَةِ "وَكَذَبَ كَانَتْ فِىْ اِخْوَةِ يُوْسُفَ)

✧✧ سفیان کہتے ہیں ایک مرتبہ میں نے ایک شخص کو جابر سے قرآن کی اس آیت کی تفسیر دریافت کرتے ہوئے سنا۔

''میں اس وقت یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ تعالیٰ میرے بارے میں کوئی فیصلہ نہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے''۔

تو جابر نے جواب دیا: اس آیت کی تفسیر ابھی تک نہیں آئی ہے۔ سفیان کہتے ہیں جابر نے یہ جھوٹ بولا تھا (راوی کہتے ہیں) ہم نے دریافت کیا اس بات سے اس کا مقصد کیا تھا؟ تو سفیان نے کہا: بعض شیعوں کا یہ عقیدہ ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بادلوں میں موجود ہیں اور ہم ان کی اولاد میں سے کسی بھی امام کا اس وقت ساتھ نہیں دیں گے جب تک آسمان سے کوئی منادی ندا نہیں دے گا۔ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ ندا نہیں دیں گے کہ فلاں امام کے ساتھ نکل کھڑے ہو۔ جابر یہ کہتا ہے' قرآن کی مذکورہ آیت کی تفسیر یہی ہے۔ حالانکہ وہ جھوٹ بولتا تھا کیونکہ یہ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کے بارے میں ہے۔

58- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يُحَدِّثُ بِنَحْوٍ مِّنْ ثَلَاثِيْنَ اَلْفَ

حَدِيْثٍ مَا اَسْتَحِلُّ اَنْ اَذْكُرَ مِنْهَا شَيْئًا وَّاَنَّ لِيْ كَذَا وَكَذَا قَالَ مُسْلِمٌ وَسَمِعْتُ اَبَا غَسَّانَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرٍو الرَّازِيَّ قَالَ سَاَلْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ الْحَمِيْدِ فَقُلْتُ الْحَارِثُ بْنُ حَصِيْرَةَ لَقِيْتَهُ قَالَ نَعَمْ شَيْخٌ طَوِيْلُ السُّكُوْتِ يُصِرُّ عَلٰى اَمْرٍ عَظِيْمٍ

✧✧ سفیان کہتے ہیں میں نے جابر سے تیس ہزار ایسی روایات سنی ہیں جن میں سے کسی ایک کو بھی آگے بیان کرنا میں اپنے لئے جائز نہیں سمجھتا۔ اگرچہ مجھے اتنے، اتنے (مال و دولت کی پیش کش کی جائے) سفیان کہتے ہیں میں نے ابوغسان محمد بن عمرو رازی کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے، جریر بن عبدالحمید سے پوچھا، آپ نے حارث بن حصیرہ سے ملاقات کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں! وہ بوڑھا آدمی ہے؛ اکثر خاموش رہتا ہے لیکن ہر بڑی (جھوٹی روایت) پر اصرار کرتا ہے (کہ وہ سچ ہے)

59-حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ اَيُّوْبُ رَجُلًا يَوْمًا فَقَالَ لَمْ يَكُنْ بِمُسْتَقِيْمِ اللِّسَانِ وَذَكَرَ آخَرَ فَقَالَ هُوَ يَزِيْدُ فِي الرَّقْمِ

✧✧ حماد کہتے ہیں ایک مرتبہ ایوب نے ایک راوی کے بارے میں کہا وہ زبان کا ٹھیک نہیں ہے (یعنی جھوٹ بولتا ہے) اور ایک اور راوی کے بارے میں کہا وہ (حدیث) لکھتے ہوئے (الفاظ کا) اضافہ کر دیتا ہے

60-حَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ اَيُّوْبُ اِنَّ لِيْ جَارًا ثُمَّ ذَكَرَ مِنْ فَضْلِهِ وَلَوْ شَهِدَ عِنْدِيْ عَلٰى تَمْرَتَيْنِ مَا رَاَيْتُ شَهَادَتَهُ جَائِزَةً

✧✧ ایوب کہتے ہیں میرا ایک پڑوسی ہے۔ پھر ایوب نے اس کی کچھ خوبیوں کا ذکر کیا (اور پھر بولے) اگر وہ دو کھجوروں کے بارے میں بھی گواہی دے تو میں اس کی گواہی کو درست نہیں سمجھوں گا۔

61-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ مَعْمَرٌ مَّا رَاَيْتُ اَيُّوْبَ اغْتَابَ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا عَبْدَ الْكَرِيْمِ يَعْنِيْ اَبَا اُمَيَّةَ فَاِنَّهُ ذَكَرَهُ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَانَ غَيْرَ ثِقَةٍ لَقَدْ سَاَلَنِيْ عَنْ حَدِيْثٍ لِعِكْرِمَةَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ

✧✧ معمر کہتے ہیں ایوب نے عبدالکریم یعنی ابوامیہ کے علاوہ اور کسی کی غائبانہ برائی بیان نہیں کی اس کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا تھا اللہ اس پر رحم کرے وہ قابل اعتماد نہیں تھا۔ اس نے مجھ سے عکرمہ کی ایک روایت کے بارے میں پوچھا تھا اور پھر یہ کہہ کر (اسی روایت کو آگے بیان کرنے لگا) کہ میں نے یہ عکرمہ سے سنی ہے۔

62-حَدَّثَنِيْ الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا اَبُوْ دَاوُدَ الْاَعْمٰى فَجَعَلَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ قَالَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ كَذَبَ مَا سَمِعَ مِنْهُمْ اِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ سَائِلًا يَتَكَفَّفُ النَّاسَ زَمَنَ طَاعُوْنِ الْجَارِفِ

✧✧ ہمام کہتے ہیں ابوداؤد اعمیٰ! میرے پاس آیا اور کہنے لگا حضرت براء رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی تھی اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ حدیث سنائی تھی (بعد میں) میں نے اس بات کا تذکرہ قتادہ سے کیا تو وہ بولے۔ اس نے جھوٹ کہا ہے۔ اس نے ان حضرات سے کوئی حدیث نہیں سنی ہے۔ "طاعون جارف" کے زمانے میں یہ لوگوں سے بھیک مانگتا پھرتا تھا۔

63-وَحَدَّثَنِيْ حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ دَخَلَ اَبُوْ دَاوُدَ

الْاَعْمٰى عَلٰى قَتَادَةَ فَلَمَّا قَامَ قَالُوْا اِنَّ هٰذَا يَزْعُمُ اَنَّهُ لَقِيَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ بَدْرِيًّا فَقَالَ قَتَادَةُ هٰذَا كَانَ سَائِلًا قَبْلَ الْجَارِفِ لَا يَعْرِضُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ هٰذَا وَلَا يَتَكَلَّمُ فِيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ بَدْرِيٍّ مُشَافَهَةً وَّلَا حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَدْرِيٍّ مُشَافَهَةً اِلَّا عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ

✧✧ ہمام کہتے ہیں ایک مرتبہ ابوداؤد اعمٰی، قتادہ کے پاس آیا جب وہ چلا گیا تو بعض لوگوں نے کہا یہ اس بات کا دعویدار ہے کہ اس نے اٹھارہ "بدری" صحابہ کرام سے ملاقات کی ہے تو قتادہ نے کہا، جارف (کے طاعون) سے پہلے یہ بھیک مانگا کرتا تھا اس کا (علم حدیث کے ساتھ) کوئی واسطہ نہیں تھا۔ اللہ کی قسم! حسن بصری نے بھی ہمیں کوئی ایسی حدیث نہیں سنائی جو انہوں نے کسی بدری صحابی سے براہ راست سنی ہو اور سعید بن مسیّب نے بھی ہمیں کوئی ایسی حدیث نہیں سنائی جو انہوں نے براہِ راست کسی بدری صحابی سے سنی ہو۔ انہوں نے صرف حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ (سے براہ راست سنی ہوئی) احادیث روایت کی ہیں۔

64- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ رَّقَبَةَ اَنَّ اَبَا جَعْفَرٍ الْهَاشِمِيَّ الْمَدَنِيَّ كَانَ يَضَعُ اَحَادِيْثَ كَلَامَ حَقٍّ وَلَيْسَتْ مِنْ اَحَادِيْثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَرْوِيْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ رقبہ کہتے ہیں ابوجعفر ہاشمی مدنی بعض سچی باتوں کو احادیث قرار دے دیتے تھے حالانکہ وہ احادیث نہیں ہوتی تھیں۔ لیکن وہ انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے طور پر روایت کرتے تھے۔

65- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كَانَ عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ يَكْذِبُ فِي الْحَدِيْثِ

✧✧ یونس کہتے ہیں عمرو بن عبید احادیث (روایت کرتے ہوئے) جھوٹ بولا کرتا تھا۔

66- حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ اَبُوْ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ مُعَاذٍ يَقُوْلُ قُلْتُ لِعَوْفِ بْنِ اَبِيْ جَمِيْلَةَ اِنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا قَالَ كَذَبَ وَاللّٰهِ عَمْرٌو وَلٰكِنَّهُ اَرَادَ اَنْ يَحُوْزَهَا اِلٰى قَوْلِهِ الْخَبِيْثِ

✧✧ معاذ کہتے ہیں' میں نے عوف سے کہا: عمرو بن عبید نے حسن بصری کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث نقل کی ہے' جو ہمارے خلاف ہتھیار اٹھائے گا وہ ہم میں سے نہیں ہے' تو عوف بولے، اللہ کی قسم! عمرو نے جھوٹ کہا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے' وہ اس کے ذریعے اپنے باطل نظریات کو عام کرے۔

67- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ قَدْ لَزِمَ اَيُّوْبَ وَسَمِعَ مِنْهُ فَفَقَدَهُ اَيُّوْبُ فَقَالُوْا يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّهُ قَدْ لَزِمَ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ قَالَ حَمَّادٌ فَبَيْنَا اَنَا يَوْمًا مَعَ اَيُّوْبَ وَقَدْ بَكَّرْنَا اِلَى السُّوْقِ فَاسْتَقْبَلَهُ الرَّجُلُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَيُّوْبُ وَسَاَلَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ اَيُّوْبُ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ لَزِمْتَ ذَالِكَ الرَّجُلَ قَالَ حَمَّادٌ سَمَّاهُ يَعْنِيْ عَمْرًا قَالَ نَعَمْ يَا اَبَا بَكْرٍ اِنَّهُ يَجِيْئُنَا بِاَشْيَاءَ غَرَائِبَ قَالَ يَقُوْلُ لَهُ اَيُّوْبُ اِنَّمَا نَفِرُّ اَوْ نَفْرَقُ مِنْ تِلْكَ الْغَرَائِبِ

✧✧ حماد کہتے ہیں ایک شخص باقاعدگی سے ایوب کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور ان سے احادیث سنتا تھا ایک مرتبہ ایوب نے اس کو غیر موجود پایا تو لوگوں نے بتایا کہ وہ عمرو بن عبید کے پاس جانے لگا ہے' حماد کہتے ہیں' ایک دن میں ایوب کے ساتھ صبح کے وقت

بازار کی طرف جارہا تھا کہ سامنے سے وہ شخص آرہا تھا۔ ایوب نے اسے سلام کیا اور حال احوال پوچھا پھر ایوب نے اس سے کہا: مجھے پتا چلا ہے تم اس شخص عمرو بن عبید کے پاس جانے لگے ہو اس نے جواب دیا۔ اے ابوبکر! جی ہاں! کیونکہ وہ ہمیں نادر روایات سناتا ہے' تو ایوب نے اس سے کہا: ہم ایسی نادر روایات سے دور بھاگتے ہیں۔

68-وَحَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ يَّعْنِیْ حَمَّادًا قَالَ قِيْلَ لِاَيُّوْبَ اِنَّ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدٍ رَوٰى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا يُجْلَدُ السَّكْرَانُ مِنَ النَّبِيْذِ فَقَالَ كَذَبَ اَنَا سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ يُجْلَدُ السَّكْرَانُ مِنَ النَّبِيْذِ

✧✧ حماد کہتے ہیں' ایوب سے کہا گیا عمرو بن عبید نے حسن بصری کا یہ قول نقل کیا ہے' نبیذ پی کر مدہوش ہو جانے والے شخص کو کوڑے نہیں مارے جائیں گے تو ایوبؑ نے کہا اس نے جھوٹ بولا ہے میں نے حسن بصری کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' نبیذ پینے کی وجہ سے مدہوش ہونے والے شخص کو کوڑے لگائے جائیں گے۔

69-وَحَدَّثَنِیْ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَّامَ بْنَ اَبِیْ مُطِيْعٍ يَّقُوْلُ بَلَغَ اَيُّوْبَ اَنِّیْ آتِیْ عَمْرًا فَاَقْبَلَ عَلَیَّ يَوْمًا فَقَالَ اَرَاَيْتَ رَجُلًا لَا تَاْمَنُهٗ عَلٰى دِيْنِهٖ كَيْفَ تَاْمَنُهٗ عَلَى الْحَدِيْثِ

✧✧ سلام کہتے ہیں ایوب کو پتا چلا کہ میں' عمرو بن عبید کے پاس جاتا ہوں' تو ایک دن وہ میرے پاس آئے اور بولے تمہارے خیال میں جس شخص کا دین قابل اعتماد نہیں ہے؟ اس کی حدیث قابل اعتماد کیسے ہوسکتی ہے؟

70-وَحَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مُوْسٰى يَقُوْلُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ قَبْلَ اَنْ يُّحْدِثَ

✧✧ ابوموسیٰ کہتے ہیں' عمرو بن عبید نے، بدعقیدہ ہونے سے پہلے ہمیں احادیث سنائی ہیں۔

71-حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ كَتَبْتُ اِلٰى شُعْبَةَ اَسْاَلُهٗ عَنْ اَبِیْ شَيْبَةَ قَاضِیْ وَاسِطٍ فَكَتَبَ اِلَیَّ لَا تَكْتُبْ عَنْهُ شَيْئًا وَّمَزِّقْ كِتَابِیْ

✧✧ معاذ کہتے ہیں' میں نے خط لکھ کر، شعبہ سے، واسط کے قاضی ابوشیبہ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے جواباً لکھا' اس سے کوئی روایت نقل نہ کرنا اور میرے اس خط کو پھاڑ دینا۔

72-وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِیُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ صَالِحِ الْمُرِّیِّ بِحَدِيْثٍ عَنْ ثَابِتٍ فَقَالَ كَذَبَ وَحَدَّثْتُ هَمَّامًا عَنْ صَالِحِ الْمُرِّیِّ بِحَدِيْثٍ فَقَالَ كَذَبَ

✧✧ عفان کہتے ہیں' میں نے صالح کے حوالے سے حماد بن سلمہ کو ایک حدیث سنائی تو وہ بولے: اس نے جھوٹ بولا ہے' پھر میں نے، صالح کے حوالے سے، ہمام کو ایک اور حدیث سنائی تو وہ بولے: اس نے جھوٹ بولا ہے۔

73-وَحَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ قَالَ لِیْ شُعْبَةُ ائْتِ جَرِيْرَ بْنَ حَازِمٍ فَقُلْ لَهٗ لَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَرْوِیَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ فَاِنَّهٗ يَكْذِبُ قَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ قُلْتُ لِشُعْبَةَ وَكَيْفَ ذَاكَ فَقَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الْحَكَمِ بِاَشْيَآءَ لَمْ اَجِدْ لَهَا اَصْلًا قَالَ قُلْتُ لَهٗ بِاَیِّ شَیْءٍ قَالَ قُلْتُ لِلْحَكَمِ اَصَلَّى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ فَقَالَ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ ...

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلَيْهِمْ وَدَفَنَهُمْ قُلْتُ لِلْحَكَمِ مَا تَقُوْلُ فِيْ اَوْلَادِ الزِّنَا قَالَ يُصَلّٰى عَلَيْهِمْ قُلْتُ مِنْ حَدِيْثِ مَنْ يُرْوٰى قَالَ يُرْوٰى عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ ابوداؤد کہتے ہیں، شعبہ نے مجھ سے کہا جریر بن حازم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو! آپ کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ آپ حسن بن عمارہ کے حوالے سے کوئی روایت بیان کریں' کیونکہ وہ جھوٹ بولتا ہے، ابوداؤد کہتے ہیں' میں نے شعبہ سے کہا: ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ تو شعبہ نے کہا: اس نے ''حکم'' کے حوالے سے، ہمیں ایسی روایات سنائی ہیں جن کی کوئی اصلیت نہیں ہے' تو میں نے شعبہ سے کہا: ایسی کون سی روایت ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں نے حکم سے پوچھا، کیا نبی اکرم ﷺ نے شہدائے احد کی نمازِ جنازہ پڑھی تھی؟ تو انہوں نے جواب دیا، آپ نے ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی تھی جبکہ حسن بن عمارہ حکم کے حوالے سے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھنے کے بعد انہیں دفن کیا تھا۔ اسی طرح میں نے حکم سے پوچھا، زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچوں کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: ان کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے گی۔ میں نے پوچھا یہ بات آپ کس سے روایت کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: حسن بصری کے حوالے سے۔ لیکن حسن بن عمارہ اسی بات کو، حکم کے حوالے سے، یحییٰ کی وساطت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کے طور پر نقل کرتا ہے۔

74- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيْدَ بْنَ هَارُوْنَ وَذَكَرَ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ فَقَالَ حَلَفْتُ اَلَّا اَرْوِيَ عَنْهُ شَيْئًا وَّلَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَحْدُوْجٍ وَّقَالَ لَقِيْتُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ فَسَاَلْتُهُ عَنْ حَدِيْثٍ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّ ثُمَّ عُدْتُ اِلَيْهِ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنْ مُوَرِّقٍ ثُمَّ عُدْتُ اِلَيْهِ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنِ الْحَسَنِ وَكَانَ يَنْسُبُهُمَا اِلَى الْكَذِبِ قَالَ الْحُلْوَانِيُّ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ وَذَكَرْتُ عِنْدَهٗ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ فَنَسَبَهٗ اِلَى الْكَذِبِ

✧✧ یزید بن ہارون کہتے ہیں' میں نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ زیاد بن میمون اور خالد بن محدوج سے کوئی روایت نقل نہیں کروں گا' کیونکہ ایک مرتبہ میں زیاد بن میمون سے ملا اور ان سے ایک حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے وہ حدیث بکر المزنی کے حوالے سے بیان کی۔ پھر جب میں نے دوبارہ ان سے یہی سوال کیا' تو انہوں نے مورق کے حوالے سے بیان کی پھر جب میں نے تیسری مرتبہ ان سے پوچھا تو انہوں نے حسن بصری کے حوالے سے بیان کی، راوی کہتے ہیں یزید بن ہارون ان دونوں (زیاد اور خالد) کو جھوٹا قرار دیتے تھے، حلوانی کہتے ہیں عبدالصمد کے سامنے میں نے زیاد بن میمون کا ذکر کیا تو انہوں نے بھی اسے جھوٹا قرار دیا۔

75- وَحَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ قَدْ اَكْثَرْتَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ فَمَا لَكَ لَمْ تَسْمَعْ مِنْهُ حَدِيْثَ الْعَطَّارَةِ الَّذِيْ رَوٰى لَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ لِيَ اسْكُتْ فَاَنَا لَقِيْتُ زِيَادَ بْنَ مَيْمُوْنٍ وَّعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ مَهْدِيٍّ فَسَاَلْنَاهُ فَقُلْنَا لَهٗ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ الَّتِيْ تَرْوِيْهَا عَنْ اَنَسٍ فَقَالَ اَرَاَيْتُمَا رَجُلًا يُّذْنِبُ فَيَتُوْبُ اَلَيْسَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَنَسٍ مِّنْ ذَا قَلِيْلًا وَّلَا كَثِيْرًا اِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ النَّاسُ فَاَنْتُمَا لَا تَعْلَمَانِ اَنِّيْ لَمْ اَلْقَ اَنَسًا قَالَ اَبُوْ دَاوُدَ فَبَلَغَنَا بَعْدُ اَنَّهٗ يَرْوِيْ فَاَتَيْنَاهُ اَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اَتُوْبُ ثُمَّ كَانَ بَعْدُ يُحَدِّثُ فَتَرَكْنَاهُ

✧✧ محمود کہتے ہیں' میں نے ابوداؤد طیالسی سے کہا آپ عباد بن منصور کے حوالے سے، بہت سی روایات نقل کرتے ہیں، کیا

آپ نے ان سے ''عطارہ'' کی وہ روایت نہیں سنی جونضر بن شمیل نے ہمیں سنائی تھی؟ تو ابوداؤد بولے۔ خاموش رہو! ایک مرتبہ میں اور عبدالرحمٰن بن مہدی' زیاد بن میمون سے ملے ہم نے اس سے کہا: یہ جو احادیث تم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کرتے ہو (ان کی حقیقت کیا ہے؟) تو اس نے کہا: اگر کوئی شخص گناہ کرے اور پھر توبہ کرلے تو کیا آپ کے خیال میں اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں کرے گا؟ ہم نے کہا: ہاں! (قبول کرلے گا) تو وہ بولا، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے تھوڑی یا زیادہ کوئی روایت نہیں سنی، اگرچہ لوگ نہیں جانتے لیکن تم تو جانتے ہو؟ کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہی نہیں کی ہے۔ ابوداؤد طیالسی کہتے ہیں بعد میں ہمیں پتا چلا کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایات نقل کرتا ہے میں اور عبدالرحمٰن پھر اس کے پاس گئے تو وہ بولا میں توبہ کرتا ہوں، اس کے بعد پھر اس نے اسی طرح (جھوٹی) احادیث بیان کیں تو ہم نے اسے (اس کے حال پر) چھوڑ دیا۔

76-حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ شَبَابَةَ قَالَ كَانَ عَبْدُ الْقُدُّوسِ يُحَدِّثُنَا فَيَقُولُ سُوَيْدُ بْنُ عَقَلَةَ قَالَ شَبَابَةُ وَسَمِعْتُ عَبْدَ الْقُدُّوسِ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَّخَذَ الرُّوحُ عَرْضًا قَالَ فَقِيلَ لَهُ اَىُّ شَىْءٍ هٰذَا قَالَ يَعْنِىْ تُتَّخَذُ كُوَّةٌ فِىْ حَائِطٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ الرُّوحُ قَالَ مُسْلِمٌ وَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ لِرَجُلٍ بَعْدَ مَا جَلَسَ مَهْدِيُّ بْنُ هِلَالٍ بِاَيَّامٍ مَا هٰذِهِ الْعَيْنُ الْمَالِحَةُ الَّتِىْ نَبَعَتْ قِبَلَكُمْ قَالَ نَعَمْ يَا اَبَا اِسْمٰعِيْلَ

✧✧ شبابہ کہتے ہیں، میں نے عبدالقدوس کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ روح کو عرض بنایا جائے۔ اس سے پوچھا گیا یہ کیا بات ہوئی؟ تو اس نے کہا، اس کا مطلب یہ ہے کہ دیوار میں کوئی روشن دان نہ بنایا جائے تا کہ اس میں سے روح داخل ہو سکے۔ شبابہ کہتے ہیں' میں نے عبیداللہ کو حماد بن زید کا یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ہے' انہوں نے ایک شخص سے، جو کچھ دن مہدی بن ہلال کا شاگرد رہا تھا یہ کہا: یہ نمکین چشمہ کیا ہے' جو تمہاری طرف سے نکلا ہے؟ تو اس نے جواب دیا، جی ہاں! اے ابواسمٰعیل!

77-وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَوَانَةَ قَالَ مَا بَلَغَنِىْ عَنِ الْحَسَنِ حَدِيثٌ اِلَّا اَتَيْتُ بِهٖ اَبَانَ بْنَ اَبِىْ عَيَّاشٍ فَقَرَاَهُ عَلَىَّ

✧✧ ابوعوانہ کہتے ہیں، حسن بصری کے حوالے سے مجھ تک جو بھی روایت پہنچی میں اسے لے کر ابان بن ابوعیاش کے پاس گیا تو انہوں نے (اپنی سند کے ہمراہ) مجھے وہ حدیث پڑھ کر سنائی۔

78-وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَا وَحَمْزَةُ الزَّيَّاتُ مِنْ اَبَانَ بْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ نَحْوًا مِنْ اَلْفِ حَدِيثٍ قَالَ عَلِيٌّ فَلَقِيتُ حَمْزَةَ فَاَخْبَرَنِىْ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَنَامِ فَعَرَضَ عَلَيْهِ مَا سَمِعَ مِنْ اَبَانَ فَمَا عَرَفَ مِنْهَا اِلَّا شَيْئًا يَسِيرًا خَمْسَةً اَوْ سِتَّةً

✧✧ علی بن مسہر کہتے ہیں میں نے اور حمزہ نے ابان بن ابوعیاش سے ایک ہزار کے قریب احادیث سنی ہیں ایک مرتبہ میری ملاقات حمزہ سے ہوئی تو انہوں نے مجھے بتایا: انہوں نے خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور آپ کی خدمت میں ابان سے سنی ہوئی روایات پیش کی تو آپ نے صرف پانچ یا چھ روایات کی تصدیق کی۔

79-حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِىٍّ قَالَ قَالَ ... الْفَزَارِىُّ

اكْتُبْ عَنْ بَقِيَّةَ مَا رَوَى عَنِ الْمَعْرُوْفِيْنَ وَلَا تَكْتُبْ عَنْهُ مَا رَوَى عَنْ غَيْرِ الْمَعْرُوْفِيْنَ وَلَا تَكْتُبْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ مَا رَوَى عَنِ الْمَعْرُوْفِيْنَ وَلَا عَنْ غَيْرِهِمْ

✧✧ ابواسحٰق فزاری کہتے ہیں''بقیہ'' کی وہ تمام روایات نوٹ کرلو جوانہوں نے غیر معروف راویوں کے حوالے سے نقل نہیں کی ہیں اور اسمٰعیل بن عیاش کی کوئی بھی روایت نوٹ نہ کرو۔ خواہ وہ معروف راویوں کے حوالے سے ہوں یا غیر معروف راویوں کے حوالے سے منقول ہوں۔

80- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ نِعْمَ الرَّجُلُ بَقِيَّةُ لَوْلَا اَنَّهُ كَانَ يَكْنِي الْاَسَامِيَ وَيُسَمِّي الْكُنٰى كَانَ دَهْرًا يُحَدِّثُنَا عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْوُحَاظِيِّ فَنَظَرْنَا فَاِذَا هُوَ عَبْدُ الْقُدُّوْسِ

✧✧ عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں اگر''بقیہ'' نام کو کنیت اور کنیت کو نام میں تبدیل کرنے کا عادی نہ ہوتا تو وہ بہت اچھا راوی تھا۔ وہ ایک عرصے تک ابوسعید نامی راوی کے حوالے سے احادیث روایت کرتا رہا۔ جب ہم نے تحقیق کی تو پتا چلا کہ وہ عبدالقدوس ہیں۔

81- وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يُفْصِحُ بِقَوْلِهِ كَذَّابٌ اِلَّا لِعَبْدِ الْقُدُّوْسِ فَاِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَهُ كَذَّابٌ

✧✧ عبدالرزاق کہتے ہیں، میں نے ابن مبارک کو، واشگاف الفاظ میں صرف عبدالقدوس کو''کذاب'' کہتے ہوئے سنا ہے۔ اس کے علاوہ کسی اور شخص کے بارے میں نہیں سنا۔

82- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نُعَيْمٍ وَّذَكَرَ الْمُعَلَّى بْنَ عِرْفَانَ فَقَالَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ وَائِلٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ بِصِفِّيْنَ فَقَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ اَتُرَاهُ بُعِثَ بَعْدَ الْمَوْتِ

✧✧ معلّٰی نے بیان کیا ہے ابووائل کہتے ہیں۔ جنگ صفین کے موقع پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے (تو اس پر تبصرہ کرتے ہوئے) ابونعیم نے کہا، کیا وہ انتقال کر جانے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے تھے؟

83- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اِسْمٰعِيْلَ ابْنِ عُلَيَّةَ فَحَدَّثَ رَجُلٌ عَنْ رَّجُلٍ فَقُلْتُ اِنَّ هٰذَا لَيْسَ بِثَبْتٍ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ اغْتَبْتَهُ قَالَ اِسْمٰعِيْلُ مَا اغْتَابَهُ وَلٰكِنَّهُ حَكَمَ اَنَّهُ لَيْسَ بِثَبْتٍ

✧✧ عفان کہتے ہیں ہم اسمٰعیل کے پاس موجود تھے ایک شخص نے ایک اور راوی کے حوالے سے کوئی روایت بیان کی تو میں نے کہا' وہ راوی مستند نہیں ہے' تو وہ شخص بولا تم نے اس کی غیبت کی ہے، تو اسمٰعیل نے کہا، اس نے اس کی غیبت نہیں کی بلکہ اس کا حکم بیان کیا ہے' وہ مستند نہیں ہے۔

84- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَاَلْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْ يَرْوِيْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَاَلْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَاَلْتُهُ عَنْ شُعْبَةَ الَّذِيْ يَرْوِيْ عَنْهُ بْنُ اَبِيْ زِءْبٍ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَسَاَلْتُهُ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَّسَاَلْتُهُ عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَّسَاَلْتُهُ عَنْ شُعْبَةَ الَّذِيْ رَوَى عَنْهُ ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَّسَاَلْتُهُ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ

فَقَالَ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَّسَأَلْتُ مَالِكًا عَنْ هَؤُلاءِ الْخَمْسَةِ فَقَالَ لَيْسُوا بِثِقَةٍ فِي حَدِيْثِهِمْ وَسَأَلْتُهُ عَنْ رَّجُلٍ آخَرَ نَسِيتُ اسْمَهُ فَقَالَ هَلْ رَأَيْتَهُ فِي كُتُبِي قُلْتُ لا قَالَ لَوْ كَانَ ثِقَةً لَرَأَيْتَهُ فِي كُتُبِي

✧✧ بشر کہتے ہیں میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے محمد بن عبدالرحمٰن نامی اس راوی کے بارے میں دریافت کیا جو سعید بن مسیب کے حوالے احادیث روایت کرتا ہے' تو انہوں نے جواب دیا۔ وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ پھر میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ابوحویرث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: وہ قابل اعتماد نہیں ہے' پھر میں نے ان سے' اس شعبہ کے بارے میں دریافت کیا جس سے ابن ابی زئب نے احادیث روایت کی ہیں' تو انہوں نے جواب دیا: وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ پھر میں نے ان سے صالح کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ پھر میں ان سے حرام بن عثمان کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: وہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ان پانچوں کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے یہی جواب دیا کہ حدیث روایت کرنے میں یہ لوگ قابل اعتماد نہیں ہیں۔ پھر میں نے ان سے ایک اور راوی کے بارے میں پوچھا جس کا نام اب میں بھول گیا ہوں' تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے سوال کیا کیا تم نے اس کا نام میری کتابوں میں موجود دیکھا ہے؟ میں نے کہا، نہیں! تو وہ بولے اگر وہ قابل اعتماد ہوتا تو تم اس (اس کی روایت) کو میری کتاب میں موجود پاتے۔

84- وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ وَّكَانَ مُتَّهَمًا

✧✧ حجاج کہتے ہیں ابن ابی زئب نے شرحبیل بن سعد کے حوالے سے ہمیں احادیث سنائی ہیں' لیکن ان پر (جھوٹ بولنے کی) تہمت لگائی گئی ہے۔

86- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ الطَّالَقَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ لَوْ خُيِّرْتُ بَيْنَ أَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَبَيْنَ أَنْ أَلْقَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَرَّرٍ لاَخْتَرْتُ أَنْ أَلْقَاهُ ثُمَّ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ فَلَمَّا رَأَيْتُهُ كَانَتْ بَعْرَةٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ

✧✧ عبداللہ بن مبارک کہتے ہیں پہلے میں اس بات کا قائل تھا کہ اگر مجھے اس بات کا اختیار دیا جائے کہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں یا عبداللہ بن محرر سے ملاقات (کر کے احادیث سن لوں) تو میں اس سے ملاقات کو اختیار کرتا اور پھر جنت میں داخل ہوتا لیکن جب میں نے اسے دیکھا تو اونٹ کی مینگنی' مجھے اس سے زیادہ پسندیدہ معلوم ہوئی۔

87- وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَلِيدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ لاَ تَأْخُذُوا عَنْ أَخِي

✧✧ زید کہتے ہیں، میرے بھائی سے احادیث روایت نہ کرو۔

88- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ الْوَابِصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ يَحْيَى بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ كَذَّابًا

✧✧ عبیداللہ کہتے ہیں، یحییٰ ''کذاب'' تھا۔

89- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ فَرْقَدٌ عِنْدَ أَيُّوبَ

فَقَالَ اِنَّ فَرْقَدًا لَيْسَ صَاحِبَ حَدِيْثٍ

✧✧ ایوب کی موجودگی میں ''فرقد'' کا ذکر کیا گیا' تو وہ بولے ''فرقد'' روایت حدیث کا اہل نہیں تھا۔

90-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ ذُكِرَ عِنْدَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ فَضَعَّفَهُ جِدًّا فَقِيْلَ لِيَحْيٰى اَضْعَفُ مِنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُ اُرٰى اَنَّ اَحَدًا يَرْوِىْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

✧✧ یحییٰ بن سعید کے سامنے، عمر بن عبداللہ کا ذکر کیا گیا' تو انہوں نے اُسے انتہائی ضعیف قرار دیا، یحییٰ سے پوچھا گیا' کیا وہ یعقوب سے زیادہ ضعیف ہے' تو انہوں نے جواب دیا، ہاں! پھر کہنے لگے۔ میرا نہیں خیال کہ کوئی بھی شخص محمد بن عبداللہ سے کوئی روایت نقل کرے گا۔

91-حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ ضَعَّفَ حَكِيْمَ بْنَ جُبَيْرٍ وَّعَبْدَ الْاَعْلٰى وَضَعَّفَ يَحْيٰى بْنَ مُوْسَى بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدِيْثُهُ رِيحٌ وَّضَعَّفَ مُوْسَى بْنَ دِهْقَانَ وَعِيْسَى بْنَ اَبِيْ عِيْسَى الْمَدَنِيَّ قَالَ وَسَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عِيْسٰى يَقُوْلُ قَالَ لِيْ ابْنُ الْمُبَارَكِ اِذَا قَدِمْتَ عَلٰى جَرِيْرٍ فَاكْتُبْ عِلْمَهُ كُلَّهُ اِلَّا حَدِيْثَ ثَلَاثَةٍ لَا تَكْتُبْ حَدِيْثَ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعَتِّبٍ وَّالسَّرِيِّ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ

✧✧ یحییٰ بن سعید نے حکیم اور عبدالاعلیٰ کو ضعیف قرار دیا انہوں نے یحییٰ بن موسیٰ کو ضعیف قرار دیتے ہوئے کہا' اس کی روایت ہوا کی مانند ہے۔ انہوں نے موسیٰ کو اور عیسیٰ مدنی کو بھی ضعیف قرار دیا۔

حسن بن عیسیٰ کہتے ہیں ابن مبارک نے مجھ سے کہا: جب تم جریر کے پاس جاؤ! تو تین راویوں کے علاوہ اس کی تمام روایات نوٹ کر لینا وہ (تین راوی) عبیدہ، سری، محمد بن سالم ہیں۔

قَالَ مُسْلِمٌ : وَاَشْبَاهُ مَا ذَكَرْنَا مِنْ كَلَامِ اَهْلِ الْعِلْمِ فِيْ مُتَّهَمِيْ رُوَاةِ الْحَدِيْثِ وَاِخْبَارِهِمْ عَنْ مَعَايِبِهِمْ كَثِيْرٌ يَطُوْلُ الْكِتَابُ بِذِكْرِهٖ عَلٰى اسْتِقْصَائِهٖ وَفِيْمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ لِمَنْ تَفَهَّمَ وَعَقَلَ مَذْهَبَ الْقَوْمِ فِيْمَا قَالُوْا مِنْ ذٰلِكَ وَبَيَّنُوْا وَاِنَّمَا اَلْزَمُوْا اَنْفُسَهُمُ الْكَشْفَ عَنْ مَعَايِبِ رُوَاةِ الْحَدِيْثِ وَنَاقِلِي الْاَخْبَارِ وَاَفْتَوْا بِذٰلِكَ حِيْنَ سُئِلُوْا لِمَا فِيْهِ مِنْ عَظِيْمِ الْخَطَرِ اِذِ الْاَخْبَارُ فِيْ اَمْرِ الدِّيْنِ اِنَّمَا تَاْتِيْ بِتَحْلِيْلٍ اَوْ تَحْرِيْمٍ اَوْ اَمْرٍ اَوْ نَهْيٍ اَوْ تَرْغِيْبٍ اَوْ تَرْهِيْبٍ فَاِذَا كَانَ الرَّاوِيْ لَهَا لَيْسَ بِمَعْدِنٍ لِلصِّدْقِ وَالْاَمَانَةِ ثُمَّ اَقْدَمَ عَلَى الرِّوَايَةِ عَنْهُ مَنْ قَدْ عَرَفَهُ وَلَمْ يُبَيِّنْ مَا فِيْهِ لِغَيْرِهٖ مِمَّنْ جَهِلَ مَعْرِفَتَهُ كَانَ آثِمًا بِفِعْلِهٖ ذٰلِكَ غَاشًّا لِعَوَامِّ الْمُسْلِمِيْنَ اِذْ لَا يُؤْمَنُ عَلٰى بَعْضِ مَنْ سَمِعَ تِلْكَ الْاَخْبَارَ اَنْ يَسْتَعْمِلَهَا اَوْ يَسْتَعْمِلَ بَعْضَهَا وَلَعَلَّهَا اَوْ اَكْثَرَهَا اَكَاذِيْبُ لَا اَصْلَ لَهَا مَعَ اَنَّ الْاَخْبَارَ الصِّحَاحَ مِنْ رِوَايَةِ الثِّقَاتِ وَاَهْلِ الْقَنَاعَةِ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُضْطَرَّ اِلٰى نَقْلِ مَنْ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَّلَا مَقْنَعٍ وَّلَا اَحْسِبُ كَثِيْرًا مِمَّنْ يُعَرِّجُ مِنَ النَّاسِ عَلٰى مَا وَصَفْنَا مِنْ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثِ الضِّعَافِ وَالْاَسَانِيْدِ الْمَجْهُوْلَةِ وَيَعْتَدُّ بِرِوَايَتِهَا بَعْدَ مَعْرِفَتِهٖ بِمَا فِيْهَا مِنَ التَّوَهُّنِ وَالضَّعْفِ اِلَّا اَنَّ الَّذِيْ يَحْمِلُهُ عَلٰى رِوَايَتِهَا وَالْاِعْتِدَادِ بِهَا اِرَادَةُ التَّكَثُّرِ بِذٰلِكَ عِنْدَ الْعَوَامِّ وَلِاَنْ يُقَالَ مَا اَكْثَرَ مَا جَمَعَ فُلَانٌ مِنَ الْحَدِيْثِ وَاَلَّفَ مِنَ الْعَدَدِ وَمَنْ ذَهَبَ فِي الْعِلْمِ هٰذَا الْمَذْهَبَ وَسَلَكَ هٰذَا الطَّرِيْقَ فَلَا نَصِيْبَ لَهٗ فِيْهِ وَكَانَ بِاَنْ يُسَمّٰى جَاهِلًا اَوْلٰى مِنْ اَنْ يُنْسَبَ اِلَى الْعِلْمِ

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، تہمت یافتہ رواۃ حدیث اور ان کی خامیوں کے بارے میں ہم نے اہل علم کا جو کلام نقل کیا ہے اس کی

مانند (تفصیلات) بہت زیادہ ہیں جنہیں مکمل طور پر نقل کرنے سے کتاب بہت طویل ہو جائے گی۔ ہم نے جو کچھ ذکر کیا ہے یہ اس شخص کے لئے کافی ہے' جو ایسے راویوں کے بارے میں علم حدیث کے ماہرین کا نقطہ نظر معلوم کرنا اور سمجھنا چاہتا ہو کیونکہ ان حضرات نے یہ بات اپنے اوپر لازم کر لی تھی کہ وہ احادیث روایت کرنے والوں اور اخبار (احادیث) نقل کرنے والوں کے عیوب کو ظاہر دیں گے اور جب ان سے، ان میں سے کسی کے بارے میں پوچھا جائے گا تو وہ واضح طور پر بتا دیں گے کیونکہ یہ نہایت اہم معاملہ ہے' کیونکہ دینی معاملات کے بارے میں احادیث کا تعلق کسی چیز کو حلال قرار دینے یا حرام قرار دینے یا کسی امر، یا کسی نہی، یا ترغیب یا ترہیب کے ساتھ ہوتا ہے اگر راوی سچائی اور امانت کا معدن نہ ہو اور پھر جو شخص اس کی خامیوں سے واقف ہونے کے باوجود اسے ان لوگوں کے سامنے بیان نہ کرے جو اس سے ناواقف ہیں' تو ایسا شخص عام مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی وجہ سے، اپنے اس عمل کے باعث گناہگار ہوگا کیونکہ جو شخص ایسی روایات کو سنے گا وہ اس پر عمل کرے گا یا اس کے بعض حصے پر عمل کرے گا تو ایسا ہو سکتا ہے کہ ایسی کوئی روایت یا اس کا اکثر جھوٹ پر مشتمل ہو اور اس کی کوئی حقیقت نہ ہو۔

باوجودیکہ مستند رایوں کے حوالے سے منقول صحیح احادیث موجود ہیں اور اتنی تعداد میں موجود ہیں کہ کسی غیر مستند راوی کی روایت کی ضرورت ہی باقی نہیں رہ جاتی۔

ہم نے ضعیف روایات اور مجہول اسانید کے بارے میں جو کچھ بیان کر دیا ہے ہمارا نہیں خیال کہ اب اس کی معرفت کے بعد کوئی شخص انہیں روایت کرنے کی کوشش کرے گا جب کہ اسے پتا چل چکا ہو کہ ان میں کتنی کمزوری اور ضعف پایا جاتا ہے؟ صرف وہی شخص ایسا کرے گا جو عوام کے سامنے بکثرت روایات پیش کرنا چاہتا ہو تا کہ یہ کہا جائے کہ فلاں شخص نے کتنی روایات اکٹھی کی ہیں؟ اور اس نے کتنی تعداد میں احادیث تالیف کی ہیں؟ اور جو شخص ایسا کرے گا اور اس راستے پر چلے گا اسے علم کے بارے میں کچھ بھی نصیب نہیں ہوگا ایسے شخص کو علم کی طرف منسوب کرنے کی بجائے اسے جاہل قرار دینا زیادہ مناسب ہے۔

بَابُ صِحَّةِ الْاِحْتِجَاجِ بِالْحَدِيْثِ الْمُعَنْعَنِ اِذَا اَمْكَنَ لِقَآءُ الْمُعَنْعِنِيْنَ وَلَمْ يَكُنْ فِيْهِمْ مُّدَلِّسٌ

وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ مُنْتَحِلِى الْحَدِيْثِ مِنْ اَهْلِ عَصْرِنَا فِىْ تَصْحِيْحِ الْاَسَانِيْدِ وَتَسْقِيْمِهَا بِقَوْلٍ لَوْ ضَرَبْنَا عَنْ حِكَايَتِهٖ وَذِكْرِ فَسَادِهٖ صَفْحًا لَكَانَ رَاْيًا مَتِيْنًا وَّمَذْهَبًا صَحِيْحًا اِذِ الْاِعْرَاضُ عَنِ الْقَوْلِ الْمُطَّرَحِ اَحْرٰى لِاِمَاتَتِهٖ وَاِخْمَالِ ذِكْرِ قَائِلِهٖ وَاَجْدَرُ اَنْ لَا يَكُوْنَ ذٰلِكَ تَنْبِيْهًا لِلْجُهَّالِ عَلَيْهِ غَيْرَ اَنَّا لَمَّا تَخَوَّفْنَا مِنْ شُرُوْرِ الْعَوَاقِبِ وَاغْتِرَارِ الْجَهَلَةِ بِمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ وَاِسْرَاعِهِمْ اِلٰى اعْتِقَادِ خَطَاِ الْمُخْطِئِيْنَ وَالْاَقْوَالِ السَّاقِطَةِ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ رَاَيْنَا الْكَشْفَ عَنْ فَسَادِ قَوْلِهٖ وَرَدَّ مَقَالَتِهٖ بِقَدْرِ مَا يَلِيْقُ بِهَا مِنَ الرَّدِّ اَجْدٰى عَلَى الْاَنَامِ وَاَحْمَدُ لِلْعَاقِبَةِ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَزَعَمَ الْقَائِلُ الَّذِىْ افْتَتَحْنَا الْكَلَامَ عَلَى الْحِكَايَةِ عَنْ قَوْلِهٖ وَالْاِخْبَارِ عَنْ سُوْءِ رَوِيَّتِهٖ اَنَّ كُلَّ اِسْنَادٍ لِحَدِيْثٍ فِيْهِ فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ وَّقَدْ اَحَاطَ الْعِلْمُ بِاَنَّهُمَا قَدْ كَانَا فِىْ عَصْرٍ وَّاحِدٍ وَّجَائِزٌ اَنْ يَكُوْنَ الْحَدِيْثُ الَّذِىْ رَوَى الرَّاوِىْ عَمَّنْ رَّوٰى عَنْهُ قَدْ سَمِعَهٗ مِنْهُ وَشَافَهَهٗ بِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ لَا نَعْلَمُ لَهٗ مِنْهُ سَمَاعًا وَّلَمْ نَجِدْ فِىْ شَىْءٍ مِّنَ الرِّوَايَاتِ اَنَّهُمَا الْتَقَيَا قَطُّ اَوْ تَشَافَهَا بِحَدِيْثٍ اَنَّ الْحُجَّةَ لَا تَقُوْمُ عِنْدَهٗ بِكُلِّ خَبَرٍ جَآءَ هٰذَا الْمَجِىْءَ حَتّٰى يَكُوْنَ عِنْدَهُ الْعِلْمُ بِاَنَّهُمَا قَدِ اجْتَمَعَا مِنْ دَهْرِهِمَا مَرَّةً فَصَاعِدًا اَوْ تَشَافَهَا بِالْحَدِيْثِ بَيْنَهُمَا اَوْ يَرِدَ خَبَرٌ فِيْهِ بَيَانُ اجْتِمَاعِهِمَا وَتَلَاقِيْهِمَا مَرَّةً مِّنْ دَهْرِهِمَا فَمَا فَوْقَهَا فَاِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ ذٰلِكَ وَلَمْ تَاْتِ رِوَايَةٌ صَحِيْحَةٌ تُخْبِرُ اَنَّ هٰذَا الرَّاوِىَ عَنْ صَاحِبِهٖ قَدْ لَقِيَهٗ مَرَّةً

وَسَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ فِي نَقْلِهِ الْخَبَرَ عَمَّنْ رَوَى عَنْهُ عِلْمُ ذٰلِكَ وَالْاَمْرُ كَمَا وَصَفْنَا حُجَّةٌ وَكَانَ الْخَبَرُ عِنْدَهُ مَوْقُوفًا حَتّٰى يَرِدَ عَلَيْهِ سَمَاعُهُ مِنْهُ لِشَيْءٍ مِنَ الْحَدِيثِ قَلَّ اَوْ كَثُرَ فِي رِوَايَةٍ مِثْلِ مَا وَرَدَ

وَهٰذَا الْقَوْلُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فِي الطَّعْنِ فِي الْاَسَانِيدِ قَوْلٌ مُخْتَرَعٌ مُسْتَحْدَثٌ غَيْرُ مَسْبُوقٍ صَاحِبُهُ اِلَيْهِ وَلَا مُسَاعِدَ لَهُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ عَلَيْهِ وَذٰلِكَ اَنَّ الْقَوْلَ الشَّائِعَ الْمُتَّفَقَ عَلَيْهِ بَيْنَ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْاَخْبَارِ وَالرِّوَايَاتِ قَدِيمًا وَحَدِيثًا اَنَّ كُلَّ رَجُلٍ ثِقَةٍ رَوَى عَنْ مِثْلِهِ حَدِيثًا وَجَائِزٌ مُمْكِنٌ لَهُ لِقَاؤُهُ وَالسَّمَاعُ مِنْهُ لِكَوْنِهِمَا جَمِيعًا كَانَا فِي عَصْرٍ وَاحِدٍ وَاِنْ لَمْ يَأْتِ فِي خَبَرٍ قَطُّ اَنَّهُمَا اجْتَمَعَا وَلَا تَشَافَهَا بِكَلَامٍ فَالرِّوَايَةُ ثَابِتَةٌ وَالْحُجَّةُ بِهَا لَازِمَةٌ اِلَّا اَنْ يَكُونَ هُنَاكَ دَلَالَةٌ بَيِّنَةٌ اَنَّ هٰذَا الرَّاوِيَ لَمْ يَلْقَ مَنْ رَوَى عَنْهُ اَوْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ شَيْئًا فَاَمَّا وَالْاَمْرُ مُبْهَمٌ عَلَى الْاِمْكَانِ الَّذِي فَسَّرْنَا فَالرِّوَايَةُ عَلَى السَّمَاعِ اَبَدًا حَتّٰى تَكُونَ الدَّلَالَةُ الَّتِي بَيَّنَّا

فَيُقَالُ لِمُخْتَرِعِ هٰذَا الْقَوْلِ الَّذِي وَصَفْنَا مَقَالَتَهُ اَوْ لِلذَّابِّ عَنْهُ قَدْ اَعْطَيْتَ فِي جُمْلَةِ قَوْلِكَ اَنَّ خَبَرَ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ عَنِ الْوَاحِدِ الثِّقَةِ حُجَّةٌ يَلْزَمُ بِهِ الْعَمَلُ ثُمَّ اَدْخَلْتَ فِيهِ الشَّرْطَ بَعْدُ فَقُلْتَ حَتّٰى يُعْلَمَ اَنَّهُمَا قَدْ كَانَا الْتَقَيَا مَرَّةً فَصَاعِدًا اَوْ سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا فَهَلْ تَجِدُ هٰذَا الشَّرْطَ الَّذِي اشْتَرَطْتَهُ عَنْ اَحَدٍ يَلْزَمُ قَوْلُهُ وَاِلَّا فَهَلُمَّ دَلِيلًا عَلَى مَا زَعَمْتَ فَاِنِ ادَّعَى قَوْلَ اَحَدٍ مِنْ عُلَمَاءِ السَّلَفِ بِمَا زَعَمَ مِنْ اِدْخَالِ الشَّرِيطَةِ فِي تَثْبِيتِ الْخَبَرِ طُولِبَ بِهِ وَلَنْ يَجِدَ هُوَ وَلَا غَيْرُهُ اِلٰى اِيجَادِهِ سَبِيلًا وَاِنْ هُوَ ادَّعَى فِيمَا زَعَمَ دَلِيلًا يَحْتَجُّ بِهِ قِيلَ لَهُ وَمَا ذَاكَ الدَّلِيلُ فَاِنْ قَالَ قُلْتُهُ لِاَنِّي وَجَدْتُ رُوَاةَ الْاَخْبَارِ قَدِيمًا وَحَدِيثًا يَرْوِي اَحَدُهُمْ عَنِ الْاٰخَرِ الْحَدِيثَ وَلَمَّا يُعَايِنْهُ وَلَا سَمِعَ مِنْهُ شَيْئًا قَطُّ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمُ اسْتَجَازُوا رِوَايَةَ الْحَدِيثِ بَيْنَهُمْ هٰكَذَا عَلَى الْاِرْسَالِ مِنْ غَيْرِ سَمَاعٍ وَالْمُرْسَلُ مِنَ الرِّوَايَاتِ فِي اَصْلِ قَوْلِنَا وَقَوْلِ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْاَخْبَارِ لَيْسَ بِحُجَّةٍ احْتَجْتُ لِمَا وَصَفْتُ مِنَ الْعِلَّةِ اِلَى الْبَحْثِ عَنْ سَمَاعِ رَاوِي كُلِّ خَبَرٍ عَنْ رَاوِيهِ فَاِذَا اَنَا هَجَمْتُ عَلٰى سَمَاعِهِ مِنْهُ لِاَدْنٰى شَيْءٍ ثَبَتَ عَنْهُ عِنْدِي بِذٰلِكَ جَمِيعُ مَا يَرْوِي عَنْهُ بَعْدُ فَاِنْ عَزَبَ عَنِّي مَعْرِفَةُ ذٰلِكَ اَوْقَفْتُ الْخَبَرَ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي مَوْضِعَ حُجَّةٍ لِاِمْكَانِ الْاِرْسَالِ فِيهِ فَيُقَالُ لَهُ فَاِنْ كَانَتِ الْعِلَّةُ فِي تَضْعِيفِكَ الْخَبَرَ وَتَرْكِكَ الْاِحْتِجَاجَ بِهِ اِمْكَانَ الْاِرْسَالِ فِيهِ لَزِمَكَ اَنْ لَا تُثْبِتَ اِسْنَادًا مُعَنْعَنًا حَتّٰى تَرَى فِيهِ السَّمَاعَ مِنْ اَوَّلِهِ اِلٰى اٰخِرِهِ وَذٰلِكَ اَنَّ الْحَدِيثَ الْوَارِدَ عَلَيْنَا بِاِسْنَادِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فَبِيَقِينٍ نَعْلَمُ اَنَّ هِشَامًا قَدْ سَمِعَ مِنْ اَبِيهِ وَاَنَّ اَبَاهُ قَدْ سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ كَمَا نَعْلَمُ اَنَّ عَائِشَةَ قَدْ سَمِعَتْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ يَجُوزُ اِذَا لَمْ يَقُلْ هِشَامٌ فِي رِوَايَةٍ يَرْوِيهَا عَنْ اَبِيهِ سَمِعْتُ اَوْ اَخْبَرَنِي اَنْ يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَبِيهِ فِي تِلْكَ الرِّوَايَةِ اِنْسَانٌ اٰخَرُ اَخْبَرَهُ بِهَا عَنْ اَبِيهِ وَلَمْ يَسْمَعْهَا هُوَ مِنْ اَبِيهِ لَمَّا اَحَبَّ اَنْ يَرْوِيَهَا مُرْسَلًا وَلَا يُسْنِدَهَا اِلٰى مَنْ سَمِعَهَا مِنْهُ وَكَمَا يُمْكِنُ ذٰلِكَ فِي هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ فَهُوَ اَيْضًا مُمْكِنٌ فِي اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَكَذٰلِكَ كُلُّ اِسْنَادٍ لِحَدِيثٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ سَمَاعِ بَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ وَاِنْ كَانَ قَدْ عُرِفَ فِي الْجُمْلَةِ اَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ قَدْ سَمِعَ مِنْ صَاحِبِهِ سَمَاعًا كَثِيرًا فَجَائِزٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اَنْ يَنْزِلَ فِي بَعْضِ

الرِّوَايَةِ فَيَسْمَعَ مِنْ غَيْرِهٖ عَنْهُ بَعْضَ اَحَادِيْثِهٖ ثُمَّ يُرْسِلَهُ عَنْهُ اَحْيَانًا وَّلَا يُسَمِّيَ مَنْ سَمِعَ مِنْهُ وَيَنْشَطُ اَحْيَانًا فَيُسَمِّيَ الرَّجُلَ الَّذِىْ حَمَلَ عَنْهُ الْحَدِيْثَ وَيَتْرُكَ الْاِرْسَالَ

وَمَا قُلْنَا مِنْ هٰذَا مَوْجُوْدٌ فِى الْحَدِيْثِ مُسْتَفِيْضٌ مِّنْ فِعْلِ ثِقَاتِ الْمُحَدِّثِيْنَ وَاَئِمَّةِ اَهْلِ الْعِلْمِ وَسَنَذْكُرُ مِنْ رِّوَايَاتِهِمْ عَلَى الْجِهَةِ الَّتِىْ ذَكَرْنَا عَدَدًا يُسْتَدَلُّ بِهَا عَلٰى اَكْثَرَ مِنْهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَمِنْ ذٰلِكَ اَنَّ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيَّ وَابْنَ الْمُبَارَكِ وَوَكِيْعًا وَّابْنَ نُمَيْرٍ وَّجَمَاعَةً غَيْرَهُمْ رَوَوْا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهٖ وَلِحِرْمِهٖ بِاَطْيَبِ مَا اَجِدُ فَرَوٰى هٰذِهِ الرِّوَايَةَ بِعَيْنِهَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَّدَاوُدُ الْعَطَّارُ وَحُمَيْدُ بْنُ الْاَسْوَدِ وَوُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَوٰى هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِىْ اِلَىَّ رَاْسَهُ فَاُرَجِّلُهُ وَاَنَا حَائِضٌ فَرَوَاهَا بِعَيْنِهَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَرَوٰى الزُّهْرِىُّ وَصَالِحُ بْنُ اَبِىْ حَسَّانَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ فِىْ هٰذَا الْخَبَرِ فِى الْقُبْلَةِ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

وَرَوٰى ابْنُ عُيَيْنَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَهٰذَا النَّحْوُ فِى الرِّوَايَاتِ كَثِيْرٌ يَّكْثُرُ تَعْدَادُهُ وَفِيْمَا ذَكَرْنَا مِنْهَا كِفَايَةٌ لِّذَوِى الْفَهْمِ فَاِذَا كَانَتِ الْعِلَّةُ عِنْدَ مَنْ وَّصَفْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ فِىْ فَسَادِ الْحَدِيْثِ وَتَوْهِيْنِهٖ اِذَا لَمْ يَعْلَمْ اَنَّ الرَّاوِىَ قَدْ سَمِعَ مِمَّنْ رَّوٰى عَنْهُ شَيْئًا لِمَكَانِ الْاِرْسَالِ فِيْهِ لَزِمَهُ تَرْكُ الْاِحْتِجَاجِ فِىْ قِيَادِ قَوْلِهٖ بِرِوَايَةِ مَنْ يَّعْلَمُ اَنَّهُ قَدْ سَمِعَ مِمَّنْ رَّوٰى عَنْهُ اِلَّا فِىْ نَفْسِ الْخَبَرِ الَّذِىْ فِيْهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ لِمَا بَيَّنَّا مِنْ قَبْلُ عَنِ الْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ نَقَلُوا الْاَخْبَارَ اَنَّهُمْ كَانَتْ لَهُمْ تَارَاتٌ يُّرْسِلُوْنَ فِيْهَا الْحَدِيْثَ اِرْسَالًا وَّلَا يَذْكُرُوْنَ مَنْ سَمِعُوْهُ مِنْهُ وَتَارَاتٌ يَّنْشَطُوْنَ فِيْهَا فَيُسْنِدُوْنَ الْخَبَرَ عَلٰى هَيْئَةِ مَا سَمِعُوْا فَيُخْبِرُوْنَ بِالنُّزُوْلِ فِيْهِ اِنْ نَزَلُوْا وَبِالصُّعُوْدِ فِيْهِ اِنْ صَعِدُوْا كَمَا شَرَحْنَا ذٰلِكَ عَنْهُمْ

وَمَا عَلِمْنَا اَحَدًا مِنْ اَئِمَّةِ السَّلَفِ مِمَّنْ يَّسْتَعْمِلُ الْاَخْبَارَ وَيَتَفَقَّدُ صِحَّةَ الْاَسَانِيْدِ وَسَقَمَهَا مِثْلَ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَابْنِ عَوْنٍ وَّمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ وَّشُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

مَهْدِيّ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ اَهْلِ الْحَدِيْثِ فَتَّشُوا عَنْ مَّوْضِعِ السِّمَاعِ فِي الْاَسَانِيْدِ كَمَا ادَّعَاهُ الَّذِي وَصَفْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ وَاِنَّمَا كَانَ تَفَقُّدُ مَنْ تَفَقَّدَ مِنْهُمْ سِمَاعَ رُوَاةِ الْحَدِيْثِ مِمَّنْ رَّوَى عَنْهُمْ اِذَا كَانَ الرَّاوِي مِمَّنْ عُرِفَ بِالتَّدْلِيسِ فِي الْحَدِيْثِ وَشُهِرَ بِهِ فَحِينَئِذٍ يَّبْحَثُوْنَ عَنْ سِمَاعِهِ فِيْ رِوَايَتِهِ وَيَتَفَقَّدُوْنَ ذٰلِكَ مِنْهُ كَيْ يَنْزَحَ عَنْهُمْ عِلَّةُ التَّدْلِيسِ فَمَنِ ابْتَغٰى ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ مُدَلِّسٍ عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي زَعَمَ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهُ فَمَا سَمِعْنَا ذٰلِكَ عَنْ اَحَدٍ مِمَّنْ سَمَّيْنَا وَلَمْ نُسَمِّ مِنَ الْاَئِمَّةِ

فَمِنْ ذٰلِكَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيَّ وَقَدْ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَوٰى عَنْ حُذَيْفَةَ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ وَعَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا حَدِيْثًا يُسْنِدُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ فِيْ رِوَايَتِهِ عَنْهُمَا ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنْهُمَا وَلَا حَفِظْنَا فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الرِّوَايَاتِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ شَافَهَ حُذَيْفَةَ وَاَبَا مَسْعُوْدٍ بِحَدِيْثٍ قَطُّ وَلَا وَجَدْنَا ذِكْرَ رُؤْيَتِهِ اِيَّاهُمَا فِيْ رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا وَلَمْ نَسْمَعْ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ مَضٰى وَلَا مِمَّنْ اَدْرَكْنَا اَنَّهُ طَعَنَ فِيْ هٰذَيْنِ الْخَبَرَيْنِ اللَّذَيْنِ رَوَاهُمَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ حُذَيْفَةَ وَاَبِيْ مَسْعُوْدٍ بِضَعْفٍ فِيْهِمَا بَلْ هُمَا وَمَا اَشْبَهَهُمَا عِنْدَ مَنْ لَاقَيْنَا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيْثِ مِنْ صِحَاحِ الْاَسَانِيْدِ وَقَوِيْهَا يَرَوْنَ اسْتِعْمَالَ مَا نُقِلَ بِهَا وَالْاِحْتِجَاجَ بِمَا اَتَتْ مِنْ سُنَنٍ وَّآثَارٍ وَّهِيَ فِيْ زَعْمِ مَنْ حَكَيْنَا قَوْلَهُ مِنْ قَبْلُ وَاهِيَةٌ مُّهْمَلَةٌ حَتّٰى يُصِيبَ سِمَاعَ الرَّاوِي عَمَّنْ رَوٰى وَلَوْ ذَهَبْنَا نُعَدِّدُ الْاَخْبَارَ الصِّحَاحَ عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ مِمَّنْ يَهِنُ بِزَعْمِ هٰذَا الْقَائِلِ وَنُحْصِيهَا لَعَجَزْنَا عَنْ تَقَصِّي ذِكْرِهَا وَاِحْصَائِهَا كُلِّهَا وَلٰكِنَّا اَحْبَبْنَا اَنْ نَنْصِبَ مِنْهَا عَدَدًا يَّكُوْنُ سِمَةً لِمَا سَكَتْنَا عَنْهُ مِنْهَا

وَهٰذَا اَبُوْ عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ وَاَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ وَهُمَا مِمَّنْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَصَحِبَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَدْرِيِّيْنَ هَلُمَّ جَرًّا وَّنَقَلَا عَنْهُمُ الْاَخْبَارَ حَتّٰى نَزَلَا اِلٰى مِثْلِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَذَوِيْهِمَا قَدْ اَسْنَدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا وَّلَمْ نَسْمَعْ فِيْ رِوَايَةٍ بِعَيْنِهَا اَنَّهُمَا عَايَنَا اُبَيًّا اَوْ سَمِعَا مِنْهُ شَيْئًا وَّاَسْنَدَ اَبُوْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ وَهُوَ مِمَّنْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ وَكَانَ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَّاَبُوْ مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَيْنِ

وَاَسْنَدَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثًا وَّعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وُلِدَ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَاَسْنَدَ قَيْسُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ وَّقَدْ اَدْرَكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَخْبَارٍ

وَاَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ لَيْلٰى وَقَدْ حَفِظَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَصَحِبَ عَلِيًّا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَدِيْثًا وَّاَسْنَدَ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَيْنِ وَعَنْ

اَبِی بَکْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا وَّقَدْ سَمِعَ رِبْعِیٌّ مِّنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ وَّرَوٰی عَنْہُ

وَاَسْنَدَ نَافِعُ بْنُ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحِ الْخُزَاعِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا

وَاَسْنَدَ النُّعْمَانُ بْنُ اَبِیْ عَیَّاشٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ ثَلَاثَۃَ اَحَادِیْثَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

وَاَسْنَدَ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ اللَّیْثِیُّ عَنْ تَمِیْمِ الدَّارِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا

وَاَسْنَدَ سُلَیْمَانُ بْنُ یَسَارٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَدِیْثًا

وَاَسْنَدَ حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْیَرِیُّ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحَادِیْثَ

فَکُلُّ ھٰؤُلَاءِ التَّابِعِیْنَ الَّذِیْنَ نَصَبْنَا رِوَایَتَھُمْ عَنِ الصَّحَابَۃِ الَّذِیْنَ سَمَّیْنَاھُمْ لَمْ یُحْفَظْ عَنْھُمْ سِمَاعٌ عَلِمْنَاہُ مِنْھُمْ فِیْ رِوَایَۃٍ بِعَیْنِھَا وَلَا اَنَّھُمْ لَقُوْھُمْ فِیْ نَفْسِ خَبَرٍ بِعَیْنِہٖ وَھِیَ اَسَانِیْدُ عِنْدَ ذَوِی الْمَعْرِفَۃِ بِالْاَخْبَارِ وَالرِّوَایَاتِ مِنْ صِحَاحِ الْاَسَانِیْدِ لَا نَعْلَمُھُمْ وَھَّنُوْا مِنْھَا شَیْئًا قَطُّ وَلَا الْتَمَسُوْا فِیْھَا سِمَاعَ بَعْضِھِمْ مِنْ بَعْضٍ اِذَا السِّمَاعُ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمْ مُمْکِنٌ مِّنْ صَاحِبِہٖ غَیْرُ مُسْتَنْکِرٍ لِکَوْنِھِمْ جَمِیْعًا کَانَ فِی الْعَصْرِ الَّذِیْ اتَّفَقُوْا فِیْہِ وَکَانَ ھٰذَا الْقَوْلُ الَّذِیْ اَحْدَثَہُ الْقَائِلُ الَّذِیْ حَکَیْنَاہُ فِیْ تَوْھِیْنِ الْحَدِیْثِ بِالْعِلَّۃِ الَّتِیْ وَصَفَ اَقَلَّ مِنْ اَنْ یُّعَرَّجَ عَلَیْہِ وَیُثَارَ ذِکْرُہٗ اِذْ کَانَ قَوْلًا مُحْدَثًا وَّکَلَامًا خَلْفًا لَمْ یَقُلْہُ اَحَدٌ مِّنْ اَھْلِ الْعِلْمِ سَلَفَ وَیَسْتَنْکِرُہٗ مَنْ بَعْدَھُمْ خَلَفَ فَلَا حَاجَۃَ بِنَا فِیْ رَدِّہٖ بِاَکْثَرَ مِمَّا شَرَحْنَا اِذْ کَانَ قَدْرُ الْمَقَالَۃِ وَقَائِلِھَا الْقَدْرَ الَّذِیْ وَصَفْنَاہُ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی دَفْعِ مَا خَالَفَ مَذْھَبَ الْعُلَمَاءِ وَعَلَیْہِ التُّکْلَانُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

باب: حدیث معنعن سے استدلال کرنا درست ہے، جبکہ راویوں کی ملاقات کا امکان موجود ہو اور ان میں سے کوئی ایک بھی ''مدلس'' نہ ہو۔

ہمارے زمانے کے علم حدیث کے بعض ماہرین (جن میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ قابل ذکر ہیں) نے اسانید کی ''تصحیح'' اور ''تضعیف'' (صحیح وضعف قرار دینے) کے لئے ایسی رائے پیش کی ہے جسے نقل کرنے اور اس کے فساد کو بیان کرنے سے ہم گریز کرتے تو یہی درست اور مناسب ہوتا' کیونکہ کسی بھی غلط بات کو ختم کرنے اور اس کے قائل کو ساقط کرنے کے لئے زیادہ مناسب یہی ہے کہ اس سے اعراض کیا جائے اور زیادہ بہتر یہ ہے کہ ناواقف لوگوں کو اس کی طرف متوجہ ہی نہ کیا جائے۔ لیکن جب ہمیں یہ اندیشہ پیدا ہوا کہ اس کے نتائج بُرے ہو سکتے ہیں اور ناواقف لوگ اس طرح کے نئے نظریات سے غلط فہمی کا شکار ہو سکتے ہیں اور وہ ناواقف لوگ اس غلط نظریے کے قائلین کی طرف تیزی سے جا سکتے ہیں اور علماء کے نزدیک جو رائے درست نہیں (اس کی طرف بڑھ سکتے ہیں) تو ہم نے مناسب یہی سمجھا کہ اس نظریے کے فساد کو ظاہر کر کے، اس کی مناسب تردید کرنا لوگوں کے لئے زیادہ مناسب ہوگا اور اس کا انجام بہتر ہوگا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔

اس مؤقف کے قائلین، جن کے نظریے کے تذکرے سے ہم نے بات کا آغاز کیا ہے اور ان کی سوچ کی خرابی کا تذکرہ کیا ہے۔ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ حدیث کی ہر وہ سند، جس میں فلان عن فلان آجائے اور اس بات کا پتا چل جائے کہ دونوں راوی ایک ہی زمانے سے تعلق رکھتے ہیں اور اس بات کا امکان موجود ہو کہ راوی نے اپنے استاد سے وہ روایت براہِ راست سنی ہو۔ تاہم ہمیں اس بات

کا علم نہ ہو سکے کہ اس راوی نے اپنے استاد سے (براہ راست) احادیث سنی ہیں (یا نہیں؟) اور ہمیں کوئی ایسی روایت بھی نہ مل سکے۔ جس سے ان دونوں کی ملاقات اور براہِ راست (حدیث کی درس وتدریس) کا پتا چل سکے تو ایسی حدیث ان لوگوں کے نزدیک قابل اعتماد نہیں ہوگی۔ جب تک اس بات کا پتا نہ چل جائے کہ وہ دونوں کم از کم ایک مرتبہ ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہیں اور انہوں نے براہِ راست ایک دوسرے سے حدیث سنی یا ایک دوسرے کو سنائی ہے۔ یا کوئی ایسی روایت موجود ہو جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہو کہ وہ دونوں زندگی میں کبھی ایک یا اس سے زیادہ مرتبہ (ایک ہی مقام پر) اکٹھے ہوئے ہوں اور ان دونوں کی ملاقات ہوئی ہو۔ اگر اس بات کا پتا نہ چل سکے اور کوئی ایسی صحیح روایت بھی نہ ہو جو یہ بتا سکے کہ یہ راوی، اپنے ساتھی سے (کم از کم) ایک مرتبہ ملا ہے اور اس نے، اس سے کوئی حدیث سنی ہے' تو ایسے راوی کی اپنے استاد سے نقل کردہ روایت کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی اور یہ بات جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں (روایت کے) حجت ہونے (کے اعتبار سے ہے) ایسی روایت ان حضرات کے نزدیک اس وقت تک ''موقوف'' شمار ہوگی۔ جب تک راوی کا اپنے استاد سے کسی ایک حدیث کو سننے، خواہ وہ چھوٹی یا بڑی' کے بارے میں کوئی ثبوت نہیں مل جاتا۔

اسانید پر اعتراض کے حوالے سے' اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، یہ بالکل جدید نظریہ ہے' جو ان کا ایجاد کردہ ہے اس سے پہلے کوئی اس بات کا قائل نہیں تھا اور اس زمانے کے اہل علم میں سے بھی کوئی اس کی تائید نہیں کرتا، علم حدیث کے قدیم اور جدید ماہرین کے نزدیک عام معروف اور متفقہ اصول یہ ہے کہ ہر قابل اعتماد راوی، جب اپنے جیسے کسی راوی سے روایت نقل کرے (تو اسے قبول کرنا درست ہے بشرطیکہ) ان دونوں کا ایک دوسرے سے ملنا اور حدیث روایت کرنا، اس اعتبار سے ممکن ہو کہ وہ دونوں ایک ہی زمانے سے تعلق رکھتے ہوں اگرچہ کسی روایت کے ذریعے یہ بات ثابت نہ ہو سکے کہ وہ دونوں (کسی ایک مقام پر) اکٹھے ہوئے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ براہِ راست کلام کیا تھا (یعنی حدیث روایت کی تھی) ایسی روایت ثابت شدہ ہوگی اور اسے دلیل کے طور پر پیش کرنا ضروری ہوگا تاہم اگرچہ کسی واضح قرینے کے ذریعے یہ پتا چل جائے کہ راوی نے اپنے استاد سے ملاقات ہی نہیں کی یا اس سے کوئی حدیث سنی ہی نہیں ہے (تو یہ صورت اس حکم میں شامل نہیں ہوگی) لیکن جب معاملہ مبہم ہو اور وہ امکان جو موجود ہو، جس کی وضاحت ہم نے کی ہے' تو ایسی روایت ہمیشہ ''سماع'' پر محمول ہوگی۔ تاوقتیکہ کوئی ایسا قرینہ سامنے نہ آ جائے جسے ہم پہلے ن کر چکے ہیں۔

یہ مؤقف جسے ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ اسے ایجاد کرنے والے سے سوال کیا جائے گا کہ آپ اس بات کے قائل ہیں کہ ایک ثقہ راوی سے منقول ثقہ خبر واحد حجت ہوتی ہے؟ جس پر عمل کرنا لازم ہے۔ اس کے بعد آپ نے یہ شرط پیش کی کہ ہمیں اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ وہ دونوں راوی (کم از کم) ایک یا پھر اس سے زیادہ مرتبہ مل چکے ہیں ایک نے دوسرے سے حدیث سنی ہے۔ یہ جو شرط آپ نے پیش کی ہے۔ کیا کوئی اور ایسا عالم، جس کا بیان لازم ہو' بھی اس بات کا قائل ہے؟ اگر نہیں تو آپ اپنے مؤقف کی تائید میں کوئی دلیل پیش کریں؟ اگر کوئی یہ دعویٰ کرے کہ علماء سلف میں سے بھی کوئی اس بات کا قائل تھا کہ اس اضافی شرط کو خبر کے ثبوت میں شامل کیا جائے گا' تو اس سے (حوالے کا) مطالبہ کیا جائے گا اور وہ شخص بلکہ اس کے علاوہ اور بھی، ایسا کوئی حوالہ پیش نہیں کر سکیں گے اگر وہ یہ دعویٰ پیش کرے کہ اس مؤقف کی تائید میں کوئی دلیل موجود ہے جسے حجت کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے' تو اس سے دریافت کیا جائے گا کہ وہ دلیل کیا ہے؟ اگر وہ یہ کہے کہ میں اس لئے اس بات کا قائل ہوں کیونکہ میں نے قدیم اور جدید راویانِ حدیث کو دیکھا ہے کہ ان میں سے کوئی ایک دوسرے سے کوئی حدیث روایت کرتا ہے، حالانکہ اس نے (دوسرے راوی کو) دیکھا بھی نہیں ہوتا اور نہ ہی اس سے کوئی حدیث سنی ہوتی ہے۔ جب ہم نے اس بات کا جائزہ لیا کہ محدثین کے نزدیک ایسی روایت جس میں ارسال بھی ہو سماع نہ ہو' تو ہمارے نزدیک اور

اہل علم کے نزدیک ایسی مرسل روایت حجت نہیں ہو سکتی۔ اس سے ہم یہ دلیل اخذ کرتے ہیں کہ یہاں بنیادی خامی یہ ہے کہ راوی نے دوسرے سے حدیث سنی نہیں ہے اور جب ہمارے نزدیک ایک راوی کا دوسرے راوی سے کم از کم سماع ثابت ہو جائے تو اس کے ذریعے اس کی دیگر تمام روایات ثابت ہو جائیں گی اور اگر ہمیں (اس سماع) کی معرفت حاصل نہ ہو سکے تو ہم ایسی روایت کے بارے میں وقوف کریں گے اور ہمارے نزدیک اسے حجت قرار نہیں دیا جا سکتا' کیونکہ اس میں ارسال کا امکان موجود ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) آپ نے اس روایت کو ضعیف اس لئے قرار دیا اور اس کو دلیل کے طور پر اس لئے پیش نہیں کیا کیونکہ اس میں ارسال کا امکان موجود ہے اب آپ پر لازم ہوگا کہ آپ تمام معنعن اسانید کو ثابت شدہ قرار نہ دیں جب تک سند کے آغاز سے لے کر اختتام تک سماع کے بارے میں آپ کو پتا نہ چل جائے۔ یعنی وہ حدیث جو ہشام بن عروہ، ان کے والد اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی سند کے ساتھ لفظ ''عن'' کے ذریعے ہم تک پہنچی ہے اس کے بارے میں ہمیں یقینی طور پر یہ بات معلوم ہے کہ ہشام نے اسے اپنے والد سے سنا ہوگا۔ جیسا کہ ہمیں اس بات کا پتا ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہوگا اور اس بات کا امکان موجود ہے کہ ہشام نے اپنے والد کے حوالے سے کوئی روایت نقل کرتے ہوئے ''سمعت'' یا ''اخبرنی'' کا لفظ اس لئے استعمال نہ کیا ہو کہ کسی نے ان کے والد کے حوالے سے یہ حدیث انہیں سنائی ہو ہشام نے بذات خود یہ حدیث اپنے والد سے نہ سنی ہو اور بعد میں وہ اسے اس شخص کے حوالے سے نقل کرنے کی بجائے مرسل روایت کے طور پر نقل کر دے' جیسے ہشام کے اپنے والد کے حوالے سے روایت کرنے میں یہ احتمال موجود ہے اسی طرح ان کے والد کے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نقل کرنے میں یہ احتمال موجود ہوگا اسی طرح یہ احتمال ہر اس سند میں موجود ہوگا جس میں لفظی طور پر سماع کا ذکر نہیں کیا گیا۔ اگرچہ عمومی طور پر یہ بات معروف ہو کہ اس راوی نے دوسرے راوی سے بکثرت احادیث کا سماع کیا ہے۔ لیکن ان میں سے ہر ایک راوی کے بارے میں اس بات کا احتمال موجود ہوگا کہ اس نے بعض روایات کو دوسرے راوی کے حوالے سے، اس دوسرے راوی کی بجائے کسی اور سے سنا ہو اور بعض اوقات وہ ایسی روایات کو اس ''کسی اور'' کا نام لئے بغیر مرسل کے طور پر نقل کر دے اور کبھی اس ''کسی اور'' راوی کا نام نقل کر دے۔ جس سے اس نے حدیث سنی ہے اور ارسال کو ترک کر دے۔

ہم نے جو یہ بات ذکر کی ہے ثقہ محدثین اور اس علم کے جلیل القدر آئمہ کی روایات میں یہ بات موجود ہے اور ہم چند ایسی روایات ذکر کریں گے۔ جن کے ذریعے، اس حوالے سے، بکثرت روایات پر استدلال کیا جا سکے ان شاء اللہ

○ ان میں سے ایک سند وہ ہے جسے ایوب سختیانی، ابن مبارک، وکیع' ابن نمیر اور ایک جماعت نے ہشام بن عروہ، ان کے والد اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے روایت کیا ہے وہ فرماتی ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے (سے پہلے) اور کھولنے (کے بعد) اپنے پاس موجود سب سے اچھی خوشبو لگایا کرتی تھی۔

اسی روایت کو بعینہ لیث بن سعد، داؤد عطار، حمید بن اسود، وہیب بن خالد اور ابو اسامہ نے ہشام کے حوالے سے یوں نقل کیا ہے کہ ہشام کہتے ہیں مجھے عثمان بن عروہ نے، عروہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث سنائی ہے۔

○ اسی طرح ہشام، اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف میں بیٹھے ہوتے تو آپ اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے اور میں آپ کی کنگھی کر دیتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔

اسی روایت کو بعینہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے زہری کے حوالے سے عروہ کے بعد عمرہ (نامی خاتون) کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

سے روایت کیا ہے۔

O ...... زہری اور صالح، ابوسلمہ کے حوالے سے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں (ان کا) بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

جبکہ اسی روایت کے بارے میں یحییٰ بن ابوکثیر کہتے ہیں' ابوسلمہ نے مجھے یہ روایت عمر بن عبدالعزیز اور عروہ کے حوالے سے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بیان کے طور پر سنائی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں ان کا بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

O ...... ابن عینیہ اور دیگر محدثین، عمرو بن دینار کے حوالے سے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا ہے اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

حماد بن زید نے، اسی روایت کو نقل کیا ہے اور اس کی سند میں عمرو بن دینار اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے درمیان امام باقر رحمۃ اللہ علیہ کا واسطہ مذکور ہے۔

اس طرح کی روایات بے شمار ہیں ان میں سے ہم نے جو ذکر ہیں۔ وہ اہل فہم کے لئے کافی ہیں لہٰذا جب کسی حدیث کے فساد اور اس کے ضعف کے لئے یہ بات علت ہو، جیسا کہ ہم اس سے پہلے اس مؤقف کے قائلین کا ذکر کر چکے ہیں' جب یہ بات پتا نہ ہو کہ راوی نے دوسرے راوی سے کوئی حدیث سنی ہے' تو یہ مرسل روایت شمار ہو گی اور اسے دلیل کے طور پر پیش نہ کرنا ضروری ہوگا۔ ان کے اس نظریے کے مقتضیٰ کے مطابق ایسے شخص کی روایت' جس کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ دوسرے راوی سے اسے سنا ہے' ماسوائے اس روایت کے جس میں سماع کا ذکر موجود ہے جیسا کہ ہم اس سے پہلے یہ بات واضح کر چکے ہیں کہ (علم حدیث کے) آئمہ نے ایسی روایات نقل کی ہیں جن میں بعض اوقات وہ ارسال کر دیتے ہیں اور اس شخص کا نام ذکر نہیں کرتے ہیں جس سے انہوں نے یہ حدیث سنی ہے اور بعض اوقات وہ ارسال نہیں کرتے اور سند کو اس کی اصل صورت میں بیان کر دیتے ہیں اور ہر قسم کی اتار چڑھاؤ کی وضاحت کر دیتے ہیں جیسا کہ ہم ان کے حوالے سے یہ بات واضح کر چکے ہیں۔

آئمہ سلف میں، ہماری نظر میں کوئی ایسی شخصیت نہیں ہے' جو اسانید کی صحت اور ان کے ضعف کے بارے میں اس طرح کی چھان بین کرے اور روایات کو اس طرح استعمال کرے (ان آئمہ میں) ایوب سختیانی، ابن عون، مالک بن انس، شعبہ بن حجاج، یحییٰ بن سعید، قطان، عبدالرحمٰن بن جدی اور ان کے بعد میں آنے والے علماء حدیث شامل ہیں۔ یہ حضرات اسانید میں لفظ سماع کی تحقیق کا خیال نہیں رکھتے جیسا کہ اس مؤقف کے قائلین کا نظریہ ہے جسے ہم پہلے بیان کر چکے ہیں یہ لوگ زیادہ چھان بین اس وقت کرتے ہیں جب کوئی راوی ''تدلیس'' کے حوالے سے معروف ہو۔ اس صورت میں یہ حضرات اس بات کی تحقیق کرتے ہیں کہ آیا اس نے یہ روایت (دوسرے راوی سے) سنی ہے؟ وہ یہ تحقیق اس لئے کرتے رہیں تاکہ تدلیس کی علت سے نجات مل جائے لیکن جو شخص تدلیس کرنے والے راوی کے علاوہ یہ شرط عائد کرے تو اس بارے میں ہم نے مذکورہ بالا حضرات میں کسی کے بارے میں کوئی بات نہیں سنی، بلکہ ان کے علاوہ (دیگر آئمہ میں سے بھی کوئی اس بات کا قائل نہیں ہے)۔

O ...... اسی طرح کی روایات میں سے ایک مثال یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے۔ لیکن وہ بعض اوقات حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ، کبھی حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ اور کبھی ان دونوں صاحبان سے کوئی روایت نقل کرتے ہیں' لیکن اسے براہِ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے آگے نقل کر دیتے ہیں۔ ان دونوں حضرات سے جو روایات نقل کی ہیں اس میں

دونوں سماع کا ذکر نہیں کرتے اور ہمیں کوئی ایسی روایت بھی یاد نہیں ہے کہ جس میں یہ بات مذکور ہو کہ حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ نے براہِ راست حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے کوئی حدیث سنی ہو بلکہ ہمیں تو کوئی ایسی روایت بھی نہیں مل سکی جس میں یہ مذکور ہو کہ حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ نے ان دونوں صحابیوں کی زیارت بھی کی ہے' لیکن سابقہ اور موجودہ زمانے کے اہلِ علم میں سے، ہم نے کسی ایک کے بارے میں یہ بات نہیں سنی کہ انہوں نے ان دونوں طرح کی روایات پر کوئی اعتراض کیا ہو وہ روایات جنہیں حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اہل علم نے انہیں ضعیف قرار نہیں دیا بلکہ یہ دونوں اور ان جیسی دیگر روایات علم حدیث کے ماہرین کے نزدیک، جن سے ہم واقف ہیں، صحیح اور قوی ترین اسانید میں سے ہیں، ایسی روایات کو اختیار کرنا اور انہیں دلیل کے طور پر پیش کرنا درست ہے۔ جبکہ (ہمارے مخالفین) کے گمان کے مطابق ایسی روایات ضعیف اور مہمل شمار ہوں گی تاوقتیکہ راوی کا دوسرے راوی سے سماع ثابت نہ ہو جائے (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) یہ لوگ جن روایات کو ضعیف قرار دیتے ہیں اور اہل علم کے نزدیک وہ صحیح روایات ہیں اگر ہم انہیں ذکر کرنا شروع کر دیں تو ان سب کا ذکر نہیں کر سکیں گے۔

تاہم ہمیں یہ بات پسند ہے کہ ان میں سے چند روایات ذکر کر دیں یہ ان روایات کا نمونہ ہوگا جنہیں ہم ذکر نہیں کر سکیں گے۔

O......ایک مثال ابوعثمان نہدی اور ابورافع صائغ ہیں۔ ان دونوں نے زمانہ جاہلیت پایا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بدری صحابہ کرام کی صحبت اختیار کی ہے۔ ان دونوں نے ان حضرات سے احادیث روایت کی ہیں یہاں تک کہ (اس حوالے سے) یہ دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ان دونوں کے ہم مرتبہ حضرات کی حیثیت رکھتے ہیں ان دونوں میں سے ہر ایک نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث نقل کی ہیں، لیکن ہم نے کسی بھی روایت میں یہ بات واضح طور پر موجود نہیں دیکھی ہے کہ ان دونوں نے حضرت ابی بن کعب کی زیارت کی ہے یا ان سے کوئی حدیث سنی ہے؟

O......اسی طرح ابوعمرو شیبانی وہ صاحب ہیں جنہیں زمانہ جاہلیت ملا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں یہ نوجوان تھے یہ اور ابومعمر عبداللہ بن سخبرہ' ان دونوں میں سے ہر ایک نے حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے دو احادیث نقل کی ہیں۔

O......اسی طرح عبید بن عمیر نے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے ایک روایت نقل کی ہے، عبید بن عمیر کی پیدائش نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہوئی تھی۔

O......قیس بن ابوحازم، جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ اقدس نصیب ہوا ہے۔ انہوں نے حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، تین روایات نقل کی ہیں۔

O......عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ، جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہم نشینی کا شرف حاصل کیا، وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک روایت نقل کرتے ہیں۔

O......ربعی بن حراش نے، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو احادیث نقل کی ہیں جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک حدیث نقل کی ہے۔

ربعی نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے احادیث سنی ہیں اور ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

O......نافع بن جبیر بن مطعم نے ابوشریح خزاعی کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث روایت کی ہے۔

O......نعمان بن ابوعیاش نے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تین احادیث روایت کی ہیں

عطاء بن یزید لیثی نے حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ کے حوالے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث نقل کی ہے۔

O...... سلیمان بن یسار نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث روایت کی ہے۔

O...... حمید بن عبدالرحمٰن حمیری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند احادیث روایت کی ہیں۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یہ وہ تابعین ہیں جن کے صحابہ کرام سے روایت کرنے کا ذکر ہم نے کیا ہے۔ حالانکہ ہمیں کسی روایت کے ذریعے، واضح طور پر یہ پتا نہیں چل سکا کہ ان تابعین نے ان صحابہ سے احادیث کا سماع کیا ہے؟ اور نہ ہی یہ پتا چل سکا ہے کہ ان تابعین نے ان صحابہ سے ملاقات کی ہے؟ اور یہ وہ اسانید ہیں جو علم حدیث کے ماہرین کے نزدیک صحیح ترین اسانید ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ کسی نے انہیں ضعیف قرار دیا ہو یا ان میں سے کسی ایک کے دوسرے سے سماع کی چھان بین کی ہو؟ اس کی وجہ یہی ہے کہ ان میں سے ہر ایک کا دوسرے سے سماع ممکن ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا' کیونکہ یہ سب ایک ہی زمانے سے تعلق رکھتے ہیں اور اس بات پر سب کا اتفاق ہے۔

بعض لوگوں نے بعد میں جو یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ ایسی روایت ضعیف ہوتی ہے' تو یہ نظریہ اس لائق نہیں ہے اس کی طرف توجہ کی جائے یا اس کا ذکر کیا جائے کیونکہ یہ جدید نظریہ ہے اور صرف بعد میں آنے والوں کا خیال ہے' علماء سلف میں سے کوئی بھی اس بات کا قائل نہیں ہے اور اسلاف کے بعد آنے والے اہل علم نے بھی اس کا انکار کیا ہے ہم نے اس کی جو وضاحت کر دی ہے اس سے زیادہ اس کی تردید کی ضرورت ہمیں نہیں ہے۔

کیونکہ یہ نظریہ اور اس کے قائلین اس حیثیت کے مالک ہیں جو ہم نے بیان کر دی ہے' جو بات علماء کے نظریات کے خلاف ہو اسے دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے ہی مدد حاصل کی جا سکتی ہے اور اس پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

ہر طرح کی حمد' اللہ تعالیٰ کے لیے مخصوص ہے' اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' ان کی آل اور اصحاب پر درود و سلام نازل کرے۔



كِتَابُ الْإِيمَانِ

ایمان کا بیان

قَالَ اَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْقُشَيْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ نَبْتَدِئُ وَاِيَّاهُ نَسْتَكْفِي
وَمَا تَوْفِيْقُنَا اِلَّا بِاللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهُ

✧✧ امام ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اب ہم اللہ تعالیٰ کی مدد کے سہارے (اپنی کتاب کا باقاعدہ) آغاز کرتے ہیں، وہی ہمارے لئے کافی ہے اور ہمیں صرف اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق حاصل ہے۔

1- حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهٰذَا حَدِيْثُهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ قَالَ فِي الْقَدَرِ بِالْبَصْرَةِ مَعْبَدٌ الْجُهَنِيُّ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيُّ حَاجَّيْنِ اَوْ مُعْتَمِرَيْنِ فَقُلْنَا لَوْ لَقِيْنَا اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْنَاهُ عَمَّا يَقُوْلُ هٰؤُلَاءِ فِي الْقَدَرِ فَوُفِّقَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ دَاخِلَ الْمَسْجِدِ فَاكْتَنَفْتُهُ اَنَا وَصَاحِبِيْ اَحَدُنَا عَنْ يَمِيْنِهِ وَالْاٰخَرُ عَنْ شِمَالِهِ فَظَنَنْتُ اَنَّ صَاحِبِيْ سَيَكِلُ الْكَلَامَ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّهُ قَدْ ظَهَرَ قِبَلَنَا نَاسٌ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَيَتَقَفَّرُوْنَ الْعِلْمَ وَذَكَرَ مِنْ شَاْنِهِمْ وَاَنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنْ لَا قَدَرَ وَاَنَّ الْاَمْرَ اُنُفٌ فَقَالَ فَاِذَا لَقِيْتَ اُولٰئِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنِّيْ بَرِيْءٌ مِّنْهُمْ وَاَنَّهُمْ بُرَآءُ مِنِّيْ وَالَّذِيْ يَحْلِفُ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لَوْ اَنَّ لِاَحَدِهِمْ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا فَاَنْفَقَهُ مَا قَبِلَ اللّٰهُ مِنْهُ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيْدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيْدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لَا يُرٰى عَلَيْهِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰى جَلَسَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاِسْلَامُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ يَسْاَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِيْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِيْ عَنِ الْاِحْسَانِ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ

حدیث 1: نسائی (4990) ابن ماجہ (63) احمد (367) ابن خزیمہ (2504) بیہقی (8393)

فَاِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ اَمَارَتِهَا قَالَ اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِی الْبُنْيَانِ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِیْ يَا عُمَرُ اَتَدْرِیْ مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهُ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ

✧✧ یحییٰ بن یعمر بیان کرتے ہیں' بصرہ میں رہنے والے معبد جہنی نامی شخص نے سب سے پہلے تقدیر کا انکار کیا۔ ایک مرتبہ میں اور حمید بن عبدالرحمٰن حمیری' حج (یا شاید) عمرہ کرنے کے لیے (مکہ مکرمہ) روانہ ہوئے تو ہم نے یہ طے کیا کہ اگر ہماری کسی صحابیِ رسول سے ملاقات ہوئی' تو ہم ان سے تقدیر کے منکرین کے بارے میں دریافت کریں گے۔ اتفاقیہ طور پر ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی' آپ مسجد حرام میں تشریف فرما تھے' ہم دونوں آپ کے پاس آ کر بیٹھ گئے۔ ایک دائیں طرف اور دوسرا بائیں طرف بیٹھ گیا۔ مجھے اندازہ تھا کہ میرے ساتھی کی یہ خواہش ہوگی کہ گفتگو کا آغاز میں کروں اس لیے میں نے بات کا آغاز کرتے ہوئے کہا اے ابوعبدالرحمٰن! (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) ہمارے ہاں ایک ایسا فرقہ پیدا ہوا ہے جس کے افراد قرآن پڑھتے ہیں' علمی مباحث پر گفتگو کرتے ہیں۔ (یحییٰ کہتے ہیں) میں نے ان لوگوں کی تھوڑی سی تعریف کی اور پھر انہیں بتایا' وہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ تقدیر کوئی چیز نہیں ہے' دنیا کا نظام خود بخود چل رہا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جب تم ان لوگوں سے ملو' تو انہیں بتا دینا میرا ان سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور نہ ہی وہ مجھ سے کوئی تعلق رکھتے ہیں' اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے قسم اُٹھا کر ارشاد فرمایا: اگر ان لوگوں میں سے کسی ایک کے پاس "اُحد" پہاڑ کے برابر سونا ہو اور وہ اسے (اللہ کی راہ میں) خرچ کر دے تو اللہ تعالیٰ اس عمل کو اس وقت تک قبول نہیں کرے گا جب تک وہ شخص تقدیر پر ایمان نہ لائے۔ مجھے میرے والد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی ہے:

"ایک مرتبہ ہم بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر تھے' اسی دوران ایک شخص وہاں آیا اس نے انتہائی سفید کپڑے پہن رکھے تھے اس کے بال انتہائی سیاہ تھے یعنی اس کے وجود پر سفر سے آنے کا کوئی نشان موجود نہیں تھا۔ (نیز وہ مدینہ منورہ کا رہنے والا بھی نہیں تھا) کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی اس سے واقف نہیں تھا۔ وہ شخص آ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا اس نے اپنے دونوں گھٹنوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں کے ساتھ ملایا اور عرض کی' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اسلام کے بارے میں بتائیں؟"

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اسلام یہ ہے کہ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' تم نماز ادا کرو' زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو اور اگر استطاعت ہو' تو حج کر لو۔ وہ شخص بولا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایمان کے بارے میں بتائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: (ایمان یہ ہے) کہ تم اللہ اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کے رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان لاؤ اور تم تقدیر پر ایمان لاؤ خواہ وہ اچھی ہو یا بُری۔ وہ شخص بولا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے احسان کے بارے میں بتائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (احسان یہ ہے کہ) تم اللہ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ سکتے تو بہرحال وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ وہ شخص بولا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قیامت کے (وقت) کے بارے میں بتا دیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بارے میں مسؤل کا علم سائل سے زیادہ نہیں ہے' وہ شخص بولا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قیامت کی علامات کے بارے میں بتا دیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (قیامت کی چند علامات یہ ہیں) کنیز اپنے آقا کو پیدا کرے گی اور برہنہ پاؤں' برہنہ تن' غریب' بکریوں کے چرواہے ایک دوسرے کے مقابلے میں بلند عمارات قائم کرنے لگیں گے۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: پھر وہ شخص چلا گیا' کچھ دیر بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا' عمر رضی اللہ عنہ! کیا تم جانتے ہو کہ یہ سوال کرنے والا شخص کون تھا؟ میں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو تمہیں دین سکھانے کے لیے آئے تھے۔

2- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ لَمَّا تَكَلَّمَ مَعْبَدٌ بِمَا تَكَلَّمَ بِهٖ فِيْ شَاْنِ الْقَدَرِ اَنْكَرْنَا ذٰلِكَ قَالَ فَحَجَجْتُ اَنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيُّ حَجَّةً وَّسَاقُوا الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ كَهْمَسٍ وَّاِسْنَادِهٖ وَفِيْهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَّنُقْصَانِ اَحْرُفٍ

✧✧ ایک روایت کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں (یحیٰی بن یعمر کہتے ہیں)

جب معبد جہنی نے تقدیر کے بارے میں اپنے نظریات کا پرچار شروع کیا تو ہم نے ان کا انکار کیا پھر میں اور حمید بن عبدالرحمٰن حمیری حج کے لیے روانہ ہوئے۔ (مسلم کہتے ہیں) اس کے بعد وہی سابقہ حدیث ہے' تاہم اس کے بعض الفاظ میں اختلاف ہے۔

3- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ يَعْمَرَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا لَقِيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَذَكَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا يَقُوْلُوْنَ فِيْهِ فَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ كَنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْهِ شَيْءٌ مِّنْ زِيَادَةٍ وَّقَدْ نَقَصَ مِنْهُ شَيْئًا

✧✧ ایک اور روایت کے مطابق یحیٰی بن یعمر اور حمید بن عبدالرحمٰن دونوں بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہماری ملاقات ہوئی' تو ہم نے انہیں تقدیر کے منکرین کے نظریات کے بارے میں بتایا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ہمیں (حدیث جبریل) سنائی۔ (مسلم کہتے ہیں) اس روایت کے بعض الفاظ میں بھی کمی وبیشی موجود ہے۔

4- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

5- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَارِزًا لِلنَّاسِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِيْمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَلِقَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ الْاٰخِرِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ الْاِسْلَامُ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّيَ الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَا تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ سَاُحَدِّثُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا كَانَتِ الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ رُءُوْسَ النَّاسِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا تَطَاوَلَ رِعَاءُ الْبَهْمِ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَّمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ قَالَ ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوْا عَلَيَّ الرَّجُلَ فَاَخَذُوْا لِيَرُدُّوْهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا جِبْرِيْلُ جَآءَ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ دِيْنَهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ تشریف فرما تھے۔ ایک شخص وہاں آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایمان کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: (ایمان یہ ہے کہ) تم اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کی بارگاہ میں حاضری' اس کے رسولوں (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ کیے جانے پر ایمان لاؤ۔ اس شخص نے عرض کی: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اسلام کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اسلام یہ ہے کہ) تم اللہ کی عبادت کرو' کسی کو اس کا شریک نہ سمجھو' فرض نمازیں پڑھو' فرض زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! احسان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (احسان یہ ہے کہ) تم اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے' تو وہ بہرحال تمہیں دیکھ رہا ہے اس نے اگلا سوال یہ کیا' قیامت کب آئے گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اس بارے میں جواب دینے والے کا علم سائل سے زیادہ نہیں ہے' تاہم میں تمہیں اس کی چند نشانیاں بتادیتا ہوں' جب کنیز اپنے آقا کو جنم دے تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہوگی جب برہنہ بدن' ننگے پاؤں پھرنے والے لوگ حکمران بن جائیں تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہوگی جب چرواہے بلند عمارتیں قائم کرنے لگیں تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہوگی۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزید ارشاد فرمایا) پانچ امور کے بارے میں صرف اللہ جانتا ہے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی (جس کا ترجمہ یہ ہے)

''بے شک قیامت (کے وقوع کے معین وقت) کا علم صرف اللہ کو ہے' وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ جو بھی ارحام (ماؤں کے پیٹ) میں ہے' کوئی نہیں جانتا کل اس کے ساتھ کیا ہوگا؟ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس جگہ فوت ہوگا؟ بے شک اللہ تعالیٰ ہی ''علیم وخبیر'' ہے۔''

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر وہ شخص چلا گیا (کچھ دیر بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو واپس میرے پاس لاؤ۔ بعض حضرات اسے بلانے کے لیے گئے مگر انہیں وہ شخص کہیں نظر نہ آیا (جب انہوں نے واپس آ کے بتایا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو لوگوں کو ان کے دین کی تعلیم دینے کے لیے آئے تھے۔

6- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ فِيْ رِوَايَتِهٖ اِذَا وَلَدَتِ الْاَمَةُ بَعْلَهَا يَعْنِي السَّرَارِيَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ایک مقام پر یہ الفاظ (پہلے والی روایت سے) مختلف ہیں۔ ''جب کنیز اپنے شوہر کو جنم دے گی۔''

حدیث5: بخاری (50)' (4499) ابن ماجہ (64)' (4044) احمد (191)' (2926)' (9497) ابن حبان (159) ابن خزیمہ (2244) ابویعلی (242)

7- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوْنِي فَهَابُوْهُ اَنْ يَسْاَلُوْهُ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِسْلَامُ قَالَ لَا تُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِيْمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَلِقَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاِحْسَانُ قَالَ اَنْ تَخْشَى اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنَّكَ اِنْ لَا تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰى تَقُوْمُ السَّاعَةُ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْ اَشْرَاطِهَا اِذَا رَاَيْتَ الْمَرْاَةَ تَلِدُ رَبَّهَا فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا رَاَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوْكَ الْاَرْضِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا وَاِذَا رَاَيْتَ رِعَاءَ الْبُهْمِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ فَذَاكَ مِنْ اَشْرَاطِهَا فِيْ خَمْسٍ مِّنَ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَرَاَ الْاٰيَةَ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَّمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوْهُ عَلَيَّ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا جِبْرِيْلُ اَرَادَ اَنْ تَعَلَّمُوْا اِذْ لَمْ تَسْاَلُوْا

◈◈ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ سے کوئی سوال کرو! حاضرین نے جھجک کے باعث کوئی سوال نہیں کیا اس دوران ایک شخص وہاں آیا اور نبی اکرم ﷺ کے گھٹنوں کے قریب ہو کے بیٹھ گیا پھر اس نے سوال کیا' اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! اسلام کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: (اسلام یہ ہے کہ) تم کسی بھی چیز کو اللہ کا شریک نہ سمجھو' نماز قائم کرو' زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو۔ وہ شخص بولا' آپ نے سچ فرمایا ہے' پھر اس نے سوال کیا' ایمان کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: (ایمان یہ ہے کہ) تم اللہ تعالیٰ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کی بارگاہ میں حاضری اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تم (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ کیے جانے پر ایمان لاؤ اور تقدیر پر مکمل طور پر ایمان لاؤ۔ وہ شخص بولا' آپ ﷺ نے سچ ارشاد فرمایا ہے' پھر اس نے سوال کیا' احسان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا (احسان یہ ہے کہ) تم اللہ تعالیٰ سے اس طرح ڈرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو اور (اگر یہ کیفیت پیدا نہ ہو سکے تو یہ یاد رکھو) کہ وہ بہرحال تمہیں دیکھ رہا ہے۔ وہ شخص بولا' آپ ﷺ نے سچ کہا ہے۔ اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! قیامت کب قائم ہو گی؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: جواب دینے والا اس بارے میں سوال کرنے والے سے زیادہ علم نہیں رکھتا تاہم میں تمہیں (اس کے قرب کی) چند نشانیاں بتا دیتا ہوں جب تم دیکھو کہ عورتیں اپنے آقاؤں کو پیدا کرنے لگی ہیں' تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہو گی جب تم دیکھو کہ ننگے پاؤں' برہنہ بدن' گونگے بہرے لوگ حکمران بن گئے ہیں' تو یہ قربِ قیامت کی نشانی ہو گی اور جب تم دیکھو کہ چرواہے ایک دوسرے کے مقابلے میں بلند عمارات تعمیر کروانے لگ گئے ہیں تو یہ بھی قربِ قیامت کی نشانی ہو گی۔

(نبی اکرم ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا) غیب سے متعلق پانچ امور ایسے ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی علم نہیں رکھتا (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی (جس کا ترجمہ یہ ہے)

''بے شک قیامت (کے وقوع کے معین وقت) کا علم صرف اللہ کو ہے' وہی بارش نازل کرتا ہے (بیٹا یا بیٹی) ''ارحام'' میں جو بھی ہے' وہی جانتا ہے' کوئی نہیں جانتا کہ کل اس کے ساتھ کیا ہو گا؟ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کہاں فوت ہو گا؟ (اس کے

بعد سورة کے آخر تک مزید الفاظ ہیں)''

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر وہ شخص چلا گیا (کچھ دیر بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے میرے پاس واپس لاؤ! اس شخص کو تلاش کیا گیا مگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اسے ڈھونڈ نہیں سکے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ جبرائیل علیہ السلام تھے (اور ان کی آمد کا) مقصد یہ تھا کہ تم ان امور سے واقف ہو جاؤ جن کی بابت تم نے سوال نہیں کیا تھا۔''

بَابُ 1: بَيَانِ الصَّلَوَاتِ الَّتِيْ هِيَ اَحَدُ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ

''نماز کا بیان'' جو اسلامی تعلیمات کا بنیادی رُکن ہے

8- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِيْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّاْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهٗ فَقَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ

✧✧ حضرت طلحہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ بکھرے ہوئے بالوں کا مالک نجد کا رہنے والا ایک شخص بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا' ہمیں اس کی آواز آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی مگر الفاظ سمجھ نہیں آ رہے تھے جب وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوا (تو ہمیں پتہ چلا) کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے بارے میں دریافت کر رہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا (اسلام کی بنیادی تعلیم) روزانہ پانچ وقت نماز ادا کرنا ہے اس نے دریافت کیا: ان کے علاوہ کوئی اور (نماز) بھی مجھ پر فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تاہم تم نفلی نمازیں پڑھ سکتے ہو۔ نیز رمضان میں روزے رکھنا فرض ہے اس نے دریافت کیا ان کے علاوہ (کوئی اور روزے بھی) فرض ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تاہم تم نفلی روزے رکھ سکتے ہو۔ (حضرت طلحہ بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے زکوٰۃ کی فرضیت کا ذکر کیا تو اس نے یہی سوال کیا' زکوٰۃ کے علاوہ کوئی اور (مالی ادائیگی) بھی مجھ پر فرض ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تاہم تم نفلی طور پر (صدقہ و خیرات) کر سکتے ہو' تو وہ شخص یہ کہتے ہوئے واپس چل دیا۔ اللہ کی قسم! میں ان امور میں کوئی کمی یا اضافہ نہیں کروں گا۔ (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر یہ سچ کہہ رہا ہے' تو پھر یہ کامیاب ہو گا۔

9- حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ اَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاَبِيْهِ اِنْ صَدَقَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ

حدیث 8: بخاری (46)' (1792)' (6556) ابوداؤد (391)' (392) نسائی (458)' (2090)' (5028) امام مالک (423) دارمی (1578) ابن حبان (1724)' (3262) ابن خزیمہ (306) بیہقی (1572)' (4235)' (4237)

اس طرح منقول ہے: ''اس کے باپ کی قسم! اگر یہ سچ کہہ رہا ہے' تو یہ کامیاب ہو گیا (یا یہ الفاظ فرمائے) اس کے باپ کی قسم! اگر یہ سچ کہہ رہا ہے' تو یہ جنت میں داخل ہو گا۔''

بَابُ 2: السُّؤَالِ عَنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ

ارکانِ اسلام سے متعلق سوال کرنا

10- حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اَبُوْ النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا اَنْ نَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَیْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا اَنْ يَجِیْءَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ فَيَسْاَلُهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَتَانَا رَسُوْلُكَ فَزَعَمَ لَنَا اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَآءَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ هٰذِهِ الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيْهَا مَا جَعَلَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَبِالَّذِیْ خَلَقَ السَّمَآءَ وَخَلَقَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ هٰذِهِ الْجِبَالَ آللّٰهُ اَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِیْ يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِیْ اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً فِیْ اَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِیْ اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِیْ سَنَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِیْ اَرْسَلَكَ آللّٰهُ اَمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ ثُمَّ وَلّٰى قَالَ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَزِيْدُ عَلَيْهِنَّ وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُنَّ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ سے سوالات پوچھنے سے منع کر دیا گیا تو ہماری خواہش ہوتی تھی کہ کوئی سمجھ دار دیہاتی آ کر نبی اکرم ﷺ سے کوئی سوال کرے اور ہم (آپ ﷺ کے جواب سے) فیض یاب ہوں۔ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور بولا' اے محمد ﷺ! آپ کا مبلغ ہمارے ہاں آیا تھا اور اس نے بتایا کہ آپ ﷺ اس بات کے دعوے دار ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اس نے درست بتایا ہے۔ دیہاتی نے پوچھا: آسمان کو کس نے پیدا کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے۔ دیہاتی نے پوچھا: زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے۔ دیہاتی نے پوچھا: پہاڑوں کو کس نے نصب کیا ہے؟ اور زمین پر موجود دیگر اشیاء کو کس نے پیدا کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے' تو وہ دیہاتی بولا' جس ذات نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے' ان پہاڑوں کو نصب کیا ہے' میں آپ ﷺ کو اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا واقعی اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر معبوث کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں! وہ دیہاتی بولا' ہمیں آپ ﷺ کے مبلغ نے یہ بھی بتایا تھا کہ ہمیں روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنا ہوں گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس نے سچ بتایا ہے۔ دیہاتی بولا' میں آپ ﷺ کو اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے آپ ﷺ کو معبوث کیا ہے' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس بات کا حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! وہ دیہاتی بولا' آپ ﷺ کے مبلغ نے ہمیں یہ بھی بتایا تھا کہ ہمیں اپنے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرنا

حدیث10: بخاری (59) نسائی (2091) احمد (8714)' (12032)' (12479) ابن حبان (104)' (155) بیہقی (8394)' (20150) ابویعلی (3333)

ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ دیہاتی بولا' میں آپ ﷺ کو اس ذات کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے آپ ﷺ کو معبوث کیا ہے' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس بات کا حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! دیہاتی بولا آپ ﷺ کے قاصد نے یہ بھی بتایا تھا کہ ہمیں ہر سال رمضان کے مہینے میں روزے رکھنے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس نے سچ بتایا ہے۔ دیہاتی بولا جس ذات نے آپ ﷺ کو معبوث کیا ہے' میں آپ ﷺ کو اسی کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس بات کا بھی حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! وہ بولا' آپ ﷺ کے مبلغ نے ہمیں یہ بھی بتایا تھا کہ جو شخص صاحب استطاعت ہو' اسے حج کرنا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ بتایا ہے' تو وہ دیہاتی یہ کہتے ہوئے واپس مڑ گیا جس ذات نے آپ ﷺ کو حق کے ہمراہ معبوث کیا ہے اس کی قسم میں ان تمام احکام میں کوئی کمی یا زیادتی نہیں کروں گا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر یہ سچ کہہ رہا ہے' تو یہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

11- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنَّا نُهِينَا فِي الْقُرْآنِ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں' قرآن میں ہمیں نبی اکرم ﷺ سے سوالات کرنے سے منع کر دیا گیا۔

بَابُ 3: بَيَانُ الْإِيمَانِ الَّذِي يُدْخَلُ بِهِ الْجَنَّةَ وَأَنَّ مَنْ تَمَسَّكَ بِمَا أُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

ایمان وہ چیز ہے جس کی بدولت انسان جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص شرعی احکام پر عمل کرے گا' وہ جنت میں داخل ہوگا

12- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَأَخَذَ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ أَوْ بِزِمَامِهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي بِمَا يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَمَا يُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَظَرَ فِي أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ وُفِّقَ أَوْ لَقَدْ هُدِيَ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَأَعَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ دَعِ النَّاقَةَ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سفر کے دوران ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کے سامنے آیا اور آپ ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑ کر کہنے لگا اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جو مجھے جنت سے قریب کر دے اور جہنم سے دور کر دے۔ نبی اکرم ﷺ وہیں رک گئے اور پھر اپنے اصحاب کی طرف دیکھتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا اس شخص کو توفیق ملی ہے (یا شاید یہ فرمایا) اس شخص کو یہ ہدایت ملی ہے (کہ وہ یہ اہم سوال کرے) پھر آپ ﷺ نے اس شخص کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا' تم نے کیا پوچھا تھا؟ اس نے اپنا سوال دہرایا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اللہ کی عبادت کرو' کسی کو اس کا شریک نہ سمجھو' نماز ادا کرو' زکوٰۃ ادا کرو' صلہ رحمی کرو (یہ اعمال تمہیں جنت کے قریب اور جہنم سے دور کر دیں گے اب) اونٹنی (کی لگام) چھوڑ دو۔

13- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث 12: بخاری (1332)' (1333) ترمذی (388) ابن ماجہ (1422)' (1423) احمد (23596)' (8496)' (8722) ابن حبان (3246)' (214)' (437) ابن خزیمہ (316) حاکم (53)' (2484) بیہقی (7029)' (4343) معجم کبیر (3925)' (936)' (61)

عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَّاَبُوْهُ عُثْمَانُ اَنَّهُمَا سَمِعَا مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

14- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ اَعْمَلُهُ يُدْنِيْنِىْ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِىْ مِنَ النَّارِ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِى الزَّكٰوةَ وَتَصِلُ ذَا رَحِمِكَ فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ تَمَسَّكَ بِمَا اُمِرَ بِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ اِنْ تَمَسَّكَ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی ایسے عمل کی طرف میری رہنمائی کریں کہ اگر میں اسے انجام دوں تو وہ عمل مجھے جنت کے قریب کر دے اور جہنم سے دُور کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تم اللہ کی عبادت کرو' کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ' نماز ادا کرو' زکوٰۃ ادا کرو' رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرو' جب وہ شخص چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے ان احکام پر عمل کیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

15- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ اَعْرَابِيًّا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِىْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهُ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَّتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّى الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا شَيْئًا اَبَدًا وَّلَا اَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک دیہاتی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کسی ایسے عمل کی طرف میری رہنمائی کریں جسے اختیار کرنے کے بعد میں جنت میں داخل ہو جاؤں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم فرض نمازیں ادا کرو' فرض زکوٰۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو۔ وہ شخص بولا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے' میں کبھی بھی ان احکام میں کوئی کمی یا اضافہ نہیں کروں گا جب وہ شخص چلا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص کسی جنتی کو دیکھنا چاہتا ہو' تو اسے دیکھ لے۔

16- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِذَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوْبَةَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَاَحْلَلْتُ الْحَلَالَ اَاَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت نعمان بن قوقل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں فرض نمازیں ادا کرتا رہوں اور حرام کاموں سے بچتا رہوں' حلال امور اختیار کرتا رہوں' تو کیا میں جنت میں

حدیث 16: (14434)' (14789) حاکم (6496) بیہقی (19489) ابویعلی (1940)' (2295)

داخل ہو جاؤں گا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

17- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ وَّاَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ قَوْقَلٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ وَزَادَا فِيهِ وَلَمْ اَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْئًا .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آخر میں حضرت نعمان کے یہ الفاظ منقول ہیں یا رسول اللہ ﷺ! میں ان احکام میں کسی چیز کا اضافہ نہیں کروں گا۔

18- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِذَا صَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَاَحْلَلْتُ الْحَلَالَ وَحَرَّمْتُ الْحَرَامَ وَلَمْ اَزِدْ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْئًا اَاَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى ذٰلِكَ شَيْئًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا اگر میں فرض نمازیں ادا کرتا رہوں رمضان میں روزے رکھوں جائز کام کروں حرام کاموں سے بچتا رہوں اور ان احکام میں کسی چیز کا اضافہ نہ کروں تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: ہاں! اس پر وہ بولا اللہ کی قسم! میں ان احکام میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا۔

بَابُ 4: بَيَانِ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ وَدَعَائِمِهِ الْعِظَامِ

اسلام کی بنیادی تعلیمات اور ارکان کا بیان

19- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ الْاَحْمَرَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسَةٍ عَلٰى اَنْ يُوَحَّدَ اللّٰهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ فَقَالَ رَجُلٌ الْحَجِّ وَصِيَامِ رَمَضَانَ قَالَ لَا صِيَامِ رَمَضَانَ وَالْحَجِّ هٰكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اسلام کے بنیادی احکام پانچ ہیں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا نماز پڑھنا زکوٰۃ ادا کرنا رمضان میں روزے رکھنا اور حج کرنا۔

ایک شخص نے دریافت کیا (نبی اکرم ﷺ کے الفاظ میں ترتیب کیا ہے؟) حج اور رمضان کے روزے؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں (ترتیب یہ ہے) "رمضان کے روزے اور حج" میں نے نبی اکرم ﷺ کو اسی طرح ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

20- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ السُّلَمِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ عَلٰى اَنْ يُّعْبَدَ اللّٰهُ وَيُكْفَرَ بِمَا دُوْنَهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ .

حدیث 19: بخاری (8) ترمذی (2609) نسائی (5001) احمد (4798) (6015) (6301) ابن حبان (158) (1446) ابن خزیمہ (308) (309) (1880) بیہقی (1561) (7013) (7680) ابویعلی (7502) (7507) معجم کبیر (2363) (2364) (2368)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں: اسلام کے بنیادی احکام پانچ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا اور ہر جھوٹے معبود کا انکار کرنا' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' حج کرنا اور رمضان میں روزے رکھنا۔

21- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِىَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اسلام کے بنیادی احکام پانچ ہیں اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' حج کرنا اور رمضان میں روزے رکھنا۔

22- وَحَدَّثَنِى ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يُحَدِّثُ طَاوُسًا اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَلَا تَغْزُو فَقَالَ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْاِسْلَامَ بُنِىَ عَلٰى خَمْسَةٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَحَجِّ الْبَيْتِ

✧✧ طاؤس کہتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا' آپ جہاد میں کیوں شریک نہیں ہوتے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اسلام کے بنیادی احکام پانچ ہیں اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان میں روزے رکھنا اور حج کرنا۔

بَابُ5: اَلْاَمْرِ بِالْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَائِعِ الدِّيْنِ وَالدُّعَاءِ اِلَيْهِ وَالسُّؤَالِ عَنْهُ وَحِفْظِهٖ وَتَبْلِيْغِهٖ مَنْ لَّمْ يَبْلُغْهُ

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور شرعی تعلیمات پر ایمان لانے کا حکم دینا' ان کی طرف دعوت دینا' ان کے بارے میں دریافت کرنا' انہیں یاد کرنا اور دوسروں تک اس کی تبلیغ کرنے کا بیان

23- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِىْ جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِىْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا هٰذَا الْحَىَّ مِنْ رَّبِيْعَةَ وَقَدْ حَالَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ فَلَا نَخْلُصُ اِلَيْكَ اِلَّا فِىْ شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِاَمْرٍ نَعْمَلُ بِهٖ وَنَدْعُو اِلَيْهِ مَنْ وَّرَآءَنَا قَالَ اٰمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَّاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ اَلْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ فَقَالَ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءُ الزَّكَاةِ وَاَنْ تُؤَدُّوْا خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ زَادَ خَلَفٌ فِىْ رِوَايَتِهٖ شَهَادَةُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَقَدَ وَاحِدَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عبدالقیس قبیلے کا وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' انہوں نے

حدیث 23: بخاری (500)' (2928) ابوداؤد (3692) ترمذی (2611) نسائی (5031) ابن حبان (157) ابن خزیمہ (1879)' (2445)' (2246) بیہقی (12528) ابویعلیٰ (6873) طبرانی (10688)' (12950)' (12953)

عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! ہمارا تعلق ربیعہ قبیلے سے ہے۔ ہمارے اور آپ کے درمیان مضر قبیلے سے تعلق رکھنے والے کفار رکاوٹ ہیں اس لیے ہم صرف حرمت والے مہینوں میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں' آپ ہمیں ان امور کا حکم دیں' جن پر ہم خود بھی عمل کر سکیں اور اپنے پیچھے موجود لوگوں کو ان کی تعلیم دے سکیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں چار کاموں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے روکتا ہوں۔ اللہ پر ایمان لانے (کا حکم دیتا ہوں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' نماز پڑھنا' زکوٰۃ ادا کرنا' مالِ غنیمت میں سے پانچواں حصہ ادا کرنا۔ میں تمہیں دباء' حنتم' نقیر اور مقیر سے منع کرتا ہوں۔

(اس روایت کے ایک راوی) خلف نے اپنی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے کلمہ شہادت کا ذکر کیا تو انگلی سے اشارہ بھی کیا۔

24- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا غُنْدُرٌ عَنْ شُعْبَةَ و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ اُتَرْجِمُ بَيْنَ يَدَىِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّبَيْنَ النَّاسِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ تَسْاَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْوَفْدُ اَوْ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوْا رَبِيْعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ اَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلاَ النَّدَامٰى قَالَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَاْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ وَّاِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هٰذَا الْحَىَّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ وَاِنَّا لاَ نَسْتَطِيعُ اَنْ نَاْتِيَكَ اِلَّا فِىْ شَهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِاَمْرٍ فَصْلٍ نُخْبِرْ بِهٖ مَنْ وَّرَآئَنَا نَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ قَالَ فَاَمَرَهُمْ بِاَرْبَعٍ وَّنَهَاهُمْ عَنْ اَرْبَعٍ قَالَ اَمَرَهُمْ بِالْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامُ الصَّلٰوةِ وَاِيتَاءُ الزَّكٰوةِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ وَاَنْ تُؤَدُّوا خُمُسًا مِنَ الْمَغْنَمِ وَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ شُعْبَةُ وَرُبَّمَا قَالَ النَّقِيرِ قَالَ وَرُبَّمَا قَالَ الْمُقَيَّرِ وَقَالَ احْفَظُوْهُ وَاَخْبِرُوا بِهٖ مِنْ وَّرَآئَكُمْ و قَالَ اَبُوْبَكْرٍ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ فِىْ رِوَايَتِهٖ مَنْ وَّرَآئَكُمْ وَلَيْسَ فِىْ رِوَايَتِهِ الْمُقَيَّرِ

✧✧ ابو جمرہ بیان کرتے ہیں' جن دنوں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ترجمان کے فرائض سرانجام دے رہا تھا' ان دنوں ایک عورت نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے گھڑے میں بنائی گئی نبیذ کا حکم دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب عبدالقیس قبیلے کا وفد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہاں کا وفد ہے (یا شاید یہ فرمایا تھا) یہ کون سی قوم ہے؟ انہوں نے عرض کی' ربیعہ! آپ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو خوش آمدید' انہیں کوئی شرمندگی یا ندامت نہیں ہوگی۔ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! ہم بہت دُور سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں' ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان ''مضر'' قبیلے سے تعلق رکھنے والے کفار رکاوٹ ہیں اس لیے ہم صرف حرمت والے مہینوں میں ہی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں' آپ ہمیں ایسے بنیادی احکام کے بارے میں بتائیں جو ہمارے پیچھے موجود (قبیلے والوں) کے لیے بھی ہوں اور ان پر (عمل یا اعتقاد) کی بدولت ہم جنت میں داخل ہو جائیں تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں چار باتوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے منع کیا۔ آپ ﷺ نے انہیں صرف اللہ پر

ایمان لانے کا حکم دیا اور پوچھا' کیا تم جانتے ہو صرف اللہ پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا (اس کا مطلب یہ ہے کہ) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' رمضان میں روزے رکھنا (اور ہاں) مالِ غنیمت میں پانچواں حصہ ادا کرنا پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں دباء' حنتم اور مزفت سے منع کیا۔

(اس روایت کو نقل کرتے ہوئے چوتھی چیز کے طور پر) شعبہ کبھی ''نقیر'' لفظ نقل کرتے ہیں اور کبھی ''مقیر'' لفظ نقل کرتے ہیں۔

(پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) ان احکام کو یاد کرلو اور اپنے پیچھے موجود لوگوں کو ان کی تبلیغ کر دینا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن ابی شیبہ اپنی روایت میں ''مِن'' کی بجائے ''مَن'' کا لفظ نقل کرتے ہیں۔ نیز ان کی روایت میں لفظ ''مقیر'' کا ذکر نہیں ہے۔

25- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبِيْ قَالاَ جَمِيْعًا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَقَالَ اَنْهَاكُمْ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ ابْنُ مُعَاذٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْاَشَجِّ اَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ اِنَّ فِيكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے' تاہم اس میں یہ لفظ مختلف ہیں:

''میں تمہیں ان تمام مشروبات سے منع کرتا ہوں جنہیں دباء' حنتم' نقیر اور مزفت میں تیار کیا جاتا ہے۔''

ابن معاذ کی روایت میں نبی اکرم ﷺ کے ان الفاظ کا بھی ذکر ہے۔ آپ نے وفد کے سربراہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:

''تمہارے اندر دو خصوصیات ہیں اور اللہ تعالیٰ ان دونوں کو پسند کرتا ہے' ایک بردباری اور دوسری سمجھ بوجھ۔''

26- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ لَقِيَ الْوَفْدَ الَّذِيْنَ قَدِمُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ سَعِيْدٌ وَّذَكَرَ قَتَادَةُ اَبَا نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ هٰذَا اَنَّ اُنَاسًا مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّا حَيٌّ مِّنْ رَّبِيْعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُضَرَ وَلَا نَقْدِرُ عَلَيْكَ اِلَّا فِيْ اَشْهُرِ الْحُرُمِ فَمُرْنَا بِاَمْرٍ نَاْمُرُ بِهٖ مَنْ وَّرَآئَنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ اِذَا نَحْنُ اَخَذْنَا بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ وَّاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَصُوْمُوْا رَمَضَانَ وَاَعْطُوا الْخُمُسَ مِنَ الْغَنَائِمِ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ قَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا عِلْمُكَ بِالنَّقِيرِ قَالَ بَلٰى جِذْعٌ تَنْقُرُوْنَهٗ فَتَقْذِفُوْنَ فِيْهِ مِنَ الْقُطَيْعَاءِ قَالَ سَعِيْدٌ اَوْ قَالَ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ تَصُبُّوْنَ فِيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتّٰى اِذَا سَكَنَ غَلَيَانُهٗ شَرِبْتُمُوْهُ حَتّٰى اِنَّ اَحَدَكُمْ اَوْ اِنَّ اَحَدَهُمْ لَيَضْرِبُ ابْنَ عَمِّهٖ بِالسَّيْفِ قَالَ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ اَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ وَكُنْتُ اَخْبَؤُهَا حَيَاءً مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ فَفِيْمَ نَشْرَبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فِيْ اَسْقِيَةِ الْاَدَمِ الَّتِيْ

حدیث 26 بخاری (74)' (78)' (87) احمد (21147)' (21169)' (11871) ابن حبان (102) ابن خزیمہ (2245) معجم کبیر (12953)' (12954)

بِلَاثٌ عَلٰى اَفْوَاهِهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَرْضَنَا كَثِيْرَةُ الْجُرْذَانِ وَلَا تَبْقٰى بِهَا اَسْقِيَةُ الْاَدَمِ فَقَالَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ اَكَلَهَا الْجُرْذَانُ وَاِنْ اَكَلَتْهَا الْجُرْذَانُ وَاِنْ اَكَلَتْهَا الْجُرْذَانُ قَالَ فَقَالَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ اِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ

✧✧ قتادہ کہتے ہیں: وفد عبدالقیس سے ملاقات کرنے والے ایک صحابی نے یہ حدیث مجھے سنائی ہے جب کہ ایک اور سند کے مطابق قتادہ یہ روایت حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔

عبدالقیس قبیلے سے تعلق رکھنے والے بعض لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! ہم "ربیعہ" قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں' ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان "مضر" قبیلے سے تعلق رکھنے والے کفار حائل ہیں اس لیے ہم صرف حرمت والے مہینوں میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو سکتے ہیں لہٰذا آپ ﷺ ہمیں وہ احکام بتائیں جنہیں ہم اپنے قبیلے والوں تک پہنچا سکیں اور ان احکام پر عمل کی بدولت ہم جنت میں داخل ہو سکیں۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب میں ارشاد فرمایا: میں تمہیں چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے روکتا ہوں۔ تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھو' نماز پڑھو' زکوٰۃ ادا کرو' رمضان میں روزے رکھو' مال غنیمت میں سے پانچواں حصہ ادا کرو۔ دباء' حنتم' مزفت اور نقیر' ان چار چیزوں سے میں تمہیں منع کرتا ہوں۔ انہوں نے عرض کی: اے اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ! کیا آپ نقیر کے بارے میں جانتے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: ہاں! تم تنے کو کھوکھلا کر کے اس میں چھوہارے' (راوی) سعید کو شک ہے کہ شاید آپ ﷺ نے فرمایا تھا: کھجوریں بھگو دیتے ہو پھر جب پانی میں جوش آ جائے اور پھر وہ ٹھہر جائے تو تم اسے پینا شروع کر دیتے ہو (جس کے نتیجے میں بعض اوقات) کوئی شخص اپنے چچا زاد پر بھی تلوار سے حملہ کر دیتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں:) وفد کے ارکان میں موجود ایک شخص اسی طرح کی صورتِ حال کا شکار ہو کر زخمی ہوا تھا' وہ صاحب کہتے ہیں: میں نے شرمندگی کی وجہ سے اس زخم کو نبی اکرم ﷺ سے چھپایا ہوا تھا۔ میں نے پوچھا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! ہم کس طرح کے برتن استعمال کیا کریں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم چمڑے کے ان مشکیزوں کو استعمال کرو جن کے منہ کو بند کیا جاتا ہے۔ بعض حضرات نے عرض کی: اے اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ! ہمارے علاقے میں چوہے بہت زیادہ ہوتے ہیں اس لیے چمڑے کے مشکیزے زیادہ دیر تک قابل استعمال نہیں رہ سکتے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (شراب کے برتنوں کی بجائے چمڑے کے مشکیزے ہی استعمال کرو) اگرچہ چوہے انہیں خراب کر دیں' اگرچہ چوہے انہیں خراب کر دیں' اگرچہ چوہے انہیں خراب کر دیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے وفد کے سربراہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا' تمہارے اندر دو ایسی خوبیاں موجود ہیں جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے' بردباری اور سمجھ بوجھ۔

27 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ غَيْرُ وَاحِدٍ لَقِىَ ذٰلِكَ الْوَفْدَ وَذَكَرَ اَبَا نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىِّ اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ اَنَّ فِيْهِ وَتَذِيْفُوْنَ فِيْهِ مِنَ الْقُطَيْعَاءِ وَالتَّمْرِ وَالْمَاءِ وَلَمْ يَقُلْ قَالَ سَعِيْدٌ اَوْ قَالَ مِنَ التَّمْرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ایک بات مختلف ہے اور اس میں راوی سعید کا مشکوک بیان موجود نہیں ہے۔

28 - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَصْرِىُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ

وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ قَزَعَةَ اَنَّ اَبَا نَضْرَةَ اَخْبَرَهٗ وَحَسَنًا اَخْبَرَهُمَا اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِىَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا اَتَوْا نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا نَبِىَّ اللّٰهِ جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَائَكَ مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْاَشْرِبَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوْا فِى النَّقِيْرِ قَالُوْا يَا نَبِىَّ اللّٰهِ جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَائَكَ اَوَ تَدْرِىْ مَا النَّقِيْرُ قَالَ نَعَمْ الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهٗ وَلَا فِى الدُّبَّاءِ وَلَا فِى الْحَنْتَمَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوْكَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب عبدالقیس قبیلے کا وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ ہمیں آپ پر فدا ہونے کا موقع نصیب کرے' پینے کے لیے ہم کس طرح کے برتن استعمال کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نقیر استعمال نہ کرو۔ انہوں نے عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ ہمیں آپ پر فدا ہونے کا موقع نصیب کرے' کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نقیر کے بارے میں جانتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! لکڑی کو درمیان میں سے کاٹ کر اس برتن کو بنایا جاتا ہے اور ہاں دباء' حنتمہ کو بھی استعمال نہ کرو' صرف چمڑے کے منہ بند مشکیزے استعمال کیا کرو۔

بَابُ6: اَلدُّعَآءِ اِلَى الشَّهَادَتَيْنِ وَشَرَائِعِ الْاِسْلَامِ

کلمہ شہادت اور شرعی تعلیمات (قبول کرنے) کی دعوت دینا

29- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِىٍّ عَنْ اَبِىْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رُبَّمَا قَالَ وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ مُعَاذًا قَالَ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكَ تَاْتِىْ قَوْمًا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ فِىْ فُقَرَائِهِمْ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْا لِذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهٗ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے (کسی علاقے کا گورنر اور قاضی بنا کر) بھیجا اور فرمایا: تم ایسے علاقے میں جا رہے ہو جہاں اہل کتاب بھی بستے ہیں' سب سے پہلے انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ وہ اللہ کی وحدانیت اور میری رسالت پر ایمان لے آئیں اگر وہ اس دعوت کو قبول کر لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ اس حکم کو بھی مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ فرض کی ہے جسے امیر لوگوں سے وصول کر کے غریب لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے گا جب وہ اس حکم کو بھی تسلیم کر لیں تو ان سے زکوٰۃ وصول کرتے ہوئے عمدہ اور بہترین چیزیں لینے کی کوشش نہ کرنا اور کسی بھی مظلوم کی بددعا سے بچنے کی کوشش کرنا کیونکہ اس بددعا اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب موجود نہیں ہوتا۔

حدیث 29: بخاری (1331)' (1389)' (1425) ابوداؤد (1584) ترمذی (625) نسائی (2435)' (2522) ابن ماجہ (1783) دارمی (1614) احمد (2071)' (22105)' (22171) ابن حبان (156)' (647)' (2419) ابن خزیمہ (2275)' (2346) بیہقی (7068)' (7095) معجم کبیر (12207)' (688)' (242)' (362) دارقطنی (4)

30- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا زَکَرِیَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ زَکَرِیَّاءَ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَیْفِیٍّ عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا اِلَی الْیَمَنِ فَقَالَ اِنَّکَ سَتَاْتِیْ قَوْمًا بِمِثْلِ حَدِیْثِ وَکِیْعٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان منقول ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا تھا۔

31- حَدَّثَنَا اُمَیَّةُ بْنُ بِسْطَامِ الْعَیْشِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اُمَیَّةَ عَنْ یَحْیٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَیْفِیٍّ عَنْ اَبِیْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مُعَاذًا اِلَی الْیَمَنِ قَالَ اِنَّکَ تَقْدَمُ عَلٰی قَوْمٍ اَهْلِ کِتَابٍ فَلْیَکُنْ اَوَّلَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَیْهِ عِبَادَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا عَرَفُوا اللّٰهَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَیْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِیْ یَوْمِهِمْ وَلَیْلَتِهِمْ فَاِذَا فَعَلُوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ فَرَضَ عَلَیْهِمْ زَکَاةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِیَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰی فُقَرَائِهِمْ فَاِذَا اَطَاعُوْا بِهَا فَخُذْ مِنْهُمْ وَتَوَقَّ کَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر مقرر کیا تو انہیں ہدایت کی: اہلِ کتاب سے تمہارا واسطہ پڑے گا اس لیے سب سے پہلے تم انہیں اللہ کی عبادت کی دعوت دینا جب وہ اللہ کی معرفت حاصل کرلیں تو انہیں بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر روزانہ پانچ نمازوں کی ادائیگی فرض کی ہے جب وہ اس پر عمل کرنے پر آمادہ ہو جائیں تو انہیں یہ بھی بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکوٰۃ کی ادائیگی بھی فرض کی ہے جسے وصول کر کے انہی میں شامل غریب لوگوں میں تقسیم کر دیا جائے گا جب وہ اس حکم کی تعمیل پر آمادہ ہوں' تو ان سے زکوٰۃ وصول کر لینا (زکوٰۃ میں صرف) عمدہ اور قیمتی مال ہی وصول نہ کرنا۔

بَابُ 7: الْاَمْرِ بِقِتَالِ النَّاسِ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(کافر) لوگ جب تک کلمہ نہ پڑھیں' ان سے جنگ کرنے کا حکم

32- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ بَعْدَهٗ وَکَفَرَ مَنْ کَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِاَبِیْ بَکْرٍ کَیْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَی اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ وَّاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ فَاِنَّ الزَّکٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عِقَالًا کَانُوْا یُؤَدُّوْنَهٗ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰی مَنْعِهٖ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَّاَیْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِیْ بَکْرٍ لِلْقِتَالِ

حدیث 32: بخاری (25)' (385)' (1335) ابوداؤد (1556)' (1557)' (2640 ترمذی 2606)' (2607)' (2608) نسائی (2443)' (3090)' (3091)' (3092) ابن ماجہ (71)' (72)' (3927) دارمی (2411) احمد (67)' (117)' (239) ابن حبان (174)' (175)' (216) ابن خزیمہ (2248) حاکم (1428)' (3926)' (1809) بیہقی (2031)' (4919)' (4920) ابویعلی (68)' (2282)' (6134) معجم کبیر (593)' (1746)

فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ظاہری ہوا اور آپ کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کیا گیا' تو اس دوران کچھ عرب قبائل نے (زکوٰۃ کی ادائیگی سے) انکار کیا (تو خلیفۃ المسلمین نے ان کے خلاف جنگ کرنے کا عزم ظاہر کیا اس پر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا' آپ ان لوگوں کے خلاف کیسے جنگ کر سکتے ہیں؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ایسے لوگوں سے صرف اس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار نہیں کر لیتے اور جب وہ اس کا اقرار کر لیں تو ان کے مال اور جان میری طرف سے محفوظ ہوں گے۔ ماسوائے کسی حق کے (یعنی جرم کے ارتکاب پر کوئی جانی یا مالی سزا دی جا سکتی ہے) اور ایسے شخص کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہو گا''۔

تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اللہ کی قسم! جو بھی شخص نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرنے کی کوشش کرے گا' میں اس کے ساتھ ضرور جنگ کروں گا چونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے (جس کی ادائیگی فرض ہے) اللہ کی قسم! اگر وہ لوگ کوئی ایسی رسی بطور زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کریں جسے وہ عہد رسالت میں ادا کیا کرتے تھے تو ان کے اس انکار پر بھی میں ان سے جنگ کروں گا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! مجھے پتہ چل گیا کہ جنگ کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو شرح صدر عطا کیا ہے اس لیے مجھے یقین ہو گیا کہ ان کی رائے درست ہے۔

33- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمَ مِنِّىْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ایسے لوگوں سے صرف اس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ لا الٰہ الا اللہ کا اقرار نہیں کر لیتے اور جب کوئی شخص اس بات کا اقرار کر لے تو اس کی جان اور مال میری طرف سے محفوظ ہیں ماسوائے کسی حق (یعنی سزا) کے (اس صورت میں) اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہو گا۔''

34- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ عَنِ الْعَلَاءِ ح وَحَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيُؤْمِنُوْا بِىْ وَبِمَا جِئْتُ بِهِ فَاِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّىْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ان لوگوں (یعنی کفار) کے ساتھ صرف اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی [illegible] کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی [illegible] اور جب تک یہ مجھ پر اور میرے لائے ہوئے [illegible]

احکام پر ایمان نہ لے آئیں جب یہ ایسا کرلیں گے تو ان کی جانیں اور مال میری طرف سے محفوظ ہو جائیں گے ماسوائے کسی حق کے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا۔''

35- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَّعَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

36- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُسَيْطِرٍ (الغاشیۃ: ۲۱، ۲۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ان (کفار) لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کا اعتراف نہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے، پھر جب وہ اس بات کا اعتراف کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے تو ان کی جانیں اور مال میری طرف سے محفوظ ہو جائیں گے تاہم ان کے حق (یعنی سزا) کا معاملہ مختلف ہے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی۔ ترجمہ: ''بے شک تم نصیحت کرنے والے ہو تم ان کے ساتھ زبردستی نہیں کرسکتے۔''

37- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَاِذَا فَعَلُوْا عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں ان (کفار) لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ نیز جب تک وہ نماز قائم نہ کریں اور زکوٰۃ ادا نہ کریں جب وہ ایسا کرلیں گے تو وہ اپنی جان و مال کو میری طرف سے محفوظ کرلیں گے تاہم ان کے حق (یعنی کسی سزا) کا معاملہ مختلف ہے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا۔''

38- وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَفَرَ مَا يُعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَرُمَ مَالُهُ وَدَمُهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابو مالک اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اس بات کا اعتراف کرے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے اور پھر وہ تمام جھوٹے خداؤں کا انکار کرے تو اس کا مال اور اس کی جان محترم ہو جائیں گے اور اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہو گا۔''

39 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَحَّدَ اللّٰهَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں الفاظ ذرا سے مختلف ہیں۔

بَابُ8: الدَّلِيْلِ عَلٰى صِحَّةِ اِسْلَامِ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ مَا لَمْ يَشْرَعْ فِى النَّزْعِ وَهُوَ الْغَرْغَرَةُ وَنَسْخِ جَوَازِ الْاِسْتِغْفَارِ لِلْمُشْرِكِيْنَ وَالدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَى الشِّرْكِ فَهُوَ مِنْ اَصْحَابِ الْجَحِيْمِ وَلَا يُنْقِذُهٗ مِنْ ذٰلِكَ شَىْءٌ مِّنَ الْوَسَائِلِ

اس بات کی دلیل' نزع کا عالم طاری ہونے سے پہلے قریب المرگ شخص کے اسلام قبول کرنے کا درست ہونا' مشرکین کے لیے دعائے مغفرت کا جواز منسوخ ہونا اور اس بات کی دلیل شرک کی حالت میں مرنے والے جہنمی ہیں اسے کوئی چیز اس (جہنم) سے نہیں بچا سکے گی

40 - وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا حَضَرَتْ اَبَا طَالِبٍ الْوَفَاةُ جَآءَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ عِنْدَهٗ اَبَا جَهْلٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَمِّ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةً اَشْهَدُ لَكَ بِهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ اَبُوْ جَهْلٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ اُمَيَّةَ يَا اَبَا طَالِبٍ اَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُهَا عَلَيْهِ وَيُعِيْدُ لَهٗ تِلْكَ الْمَقَالَةَ حَتّٰى قَالَ اَبُوْ طَالِبٍ اٰخِرَ مَا كَلَّمَهُمْ هُوَ عَلٰى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَاَبٰى اَنْ يَّقُوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا وَاللّٰهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ اُنْهَ عَنْكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِىْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ) وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ اَبِىْ طَالِبٍ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ)

✧✧ سعید بن مسیب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب جناب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی اکرم ﷺ ان کے پاس آئے اس وقت ان کے پاس ابوجہل اور عبداللہ بن ابوامیہ بھی موجود تھے نبی اکرم ﷺ نے جناب ابوطالب سے کہا: چچا جان! آپ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیں میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آپ کے حق میں گواہی دوں گا اس پر ابوجہل اور عبداللہ بن ابوامیہ بولے: اے ابوطالب! کیا آپ جناب عبدالمطلب کے دین سے کنارہ کش ہونا چاہتے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ مسلسل انہیں کلمہ پڑھنے کی تلقین کرتے رہے

حدیث 40 بخاری (1294) (3671) (4398) ترمذی (3232) نسائی (2035) احمد (2008) (23724) ابن حبان (982) (6686) حاکم (3291) (3617) بیہقی (1428) ابویعلی (2583) (6178) [illegible] (820)

لیکن مرتے دَم ابوطالب نے یہ کہا' وہ عبدالمطلب کے دین پر قائم ہیں اور انہوں نے لا الہ الا اللہ پڑھنے سے انکار کر دیا اس پر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس وقت تک آپ کے لیے مغفرت کی دعا کرتا رہوں گا جب تک مجھے اس سے منع نہ کر دیا جائے۔

(راوی کہتے ہیں) اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''نبی اور اہلِ ایمان کے لیے یہ مناسب نہیں ہے' وہ مشرکین کے لیے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ ان کے قریبی عزیز ہی کیوں نہ ہوں جبکہ ان کے سامنے یہ بات واضح ہو چکی ہے' وہ جہنمی ہیں۔''

(راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت بھی جناب ابوطالب کے بارے میں نازل کی:

''(اے نبی!) تم جسے پسند کرتے ہو' اسے تم ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دے دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کے بارے میں زیادہ بہتر جانتا ہے۔''

41- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ صَالِحٍ انْتَهٰى عِنْدَ قَوْلِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاٰيَتَيْنِ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَيَعُوْدَانِ بِتِلْكَ الْمَقَالَةِ وَفِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ مَكَانَ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ فَلَمْ يَزَالَا بِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں آیات کے نزول کا ذکر نہیں ہے۔

42- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهٖ عِنْدَ الْمَوْتِ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَبٰى قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ ......الْاٰيَةَ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے چچا (ابوطالب) کی وفات کے وقت ان سے کہا تھا' آپ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں' میں قیامت کے دن آپ کے حق میں (قبولیت اسلام کی) گواہی دوں گا تو آپ ﷺ کے چچا نے انکار کر دیا (اس موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ''بے شک جسے تم پسند کرتے ہو اس کو ہدایت نہیں دے سکتے۔''

43- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهٖ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ لَوْلَا اَنْ تُعَيِّرَنِيْ قُرَيْشٌ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا حَمَلَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الْجَزَعُ لَاَقْرَرْتُ بِهَا عَيْنَيْكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے چچا (ابوطالب) سے کہا تھا' آپ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں' میں قیامت کے دن آپ کے حق میں اس کے اعتراف کی گواہی دوں گا تو ابوطالب نے جواب دیا: اگر مجھے قریش کے طعنوں کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں یہ اعتراف کر کے تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی تمہاری خوشی) کا سامان کر دیتا مگر قریش کہیں گے' میں موت کے ڈر سے مسلمان ہو گیا تھا۔ (راوی کہتے ہیں اس موقع پر) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

حدیث 42: ترمذی (3188) احمد (9685)' (9608) ابن حبان (6270) ابویعلی (6178)

"(اے نبی!) تم جسے پسند کرتے ہو اُسے تم ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت دے سکتا ہے۔"

بَابُ 9: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَى التَّوْحِيدِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَطْعًا

اس بات کی دلیل کہ توحید پر خاتمہ پانے والا ضرور جنت میں داخل ہوگا

44- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِى الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص مرتے وقت اس بات کا یقین رکھتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں ہے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔"

45- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنِ الْوَلِيْدِ اَبِىْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

46- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَبِى النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِىُّ عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَسِيْرٍ قَالَ فَنَفِدَتْ اَزْوَادُ الْقَوْمِ قَالَ حَتّٰى هَمَّ بِنَحْرِ بَعْضِ حَمَائِلِهِمْ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ جَمَعْتَ مَا بَقِىَ مِنْ اَزْوَادِ الْقَوْمِ فَدَعَوْتَ اللّٰهَ عَلَيْهَا قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَجَاءَ ذُو الْبُرِّ بِبُرِّهِ وَذُو التَّمْرِ بِتَمْرِهِ قَالَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ وَّذُو النَّوَاةِ بِنَوَاتِهِ قُلْتُ وَمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ بِالنَّوٰى قَالَ كَانُوْا يَمُصُّوْنَهُ وَيَشْرَبُوْنَ عَلَيْهِ الْمَاءَ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهَا حَتّٰى مَلَاَ الْقَوْمُ اَزْوِدَتَهُمْ قَالَ فَقَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَاكٍّ فِيْهِمَا اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک طویل سفر کر رہے تھے' راستے میں کھانے پینے کا سامان ختم ہو گیا یہاں تک کہ بعض حضرات سواری کے اونٹوں کو قربان کرنے کے بارے میں سوچنے لگے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نے بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کی' اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر باقی ماندہ کھانے پینے کے سامان کو اکٹھا کیا جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر دعا فرمادیں (تو مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا جس کے پاس گندم تھی' وہ گندم لے آیا جس کے پاس کھجوریں تھیں' وہ کھجوریں لے آیا (اس روایت کے ایک راوی) مجاہد نے تو یہاں تک نقل کیا ہے کہ جس کے پاس گٹھلیاں تھیں' وہ گٹھلیاں لے آیا (مجاہد کے شاگرد کہتے ہیں) میں نے پوچھا: وہ لوگ گٹھلیوں کا کیا کرتے تھے؟ تو مجاہد نے بتایا' وہ انہیں چوس لیا کرتے تھے یا پانی میں بھگو کر وہ پانی پی لیا کرتے تھے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے کی ان تمام اشیاء پر دعا کی اور وہ کھانا اتنا زیادہ

حدیث44: احمد (22056)' (489)' (464) ابن حبان (201) ابویعلی (3228)' (4202)

حدیث46: بخاری (2352)' (2820)

ہو گیا کہ سب لوگوں نے اپنے برتن بھر لیے اس وقت نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ صرف اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں' جو شخص اس حالت میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کہ اسے ان دونوں امور سے متعلق کوئی شک نہ ہو' تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔

47- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَاَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَوْ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ شَكَّ الْاَعْمَشُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ غَزْوَةِ تَبُوكَ اَصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَذِنْتَ لَنَا فَنَحَرْنَا نَوَاضِحَنَا فَاَكَلْنَا وَادَّهَنَّا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوْا قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ فَعَلْتَ قَلَّ الظَّهْرُ وَلٰكِنِ ادْعُهُمْ بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ ثُمَّ ادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ عَلَيْهَا بِالْبَرَكَةِ لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَ فِىْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَدَعَا بِنِطَعٍ فَبَسَطَهُ ثُمَّ دَعَا بِفَضْلِ اَزْوَادِهِمْ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِیْءُ بِكَفِّ ذُرَةٍ قَالَ وَجَعَلَ يَجِیْءُ الْاٰخَرُ بِكَفِّ تَمْرٍ قَالَ وَيَجِیْءُ الْاٰخَرُ بِكَسْرَةٍ حَتّٰى اجْتَمَعَ عَلَى النِّطَعِ مِنْ ذٰلِكَ شَیْءٌ يَسِيْرٌ قَالَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ خُذُوْا فِىْ اَوْعِيَتِكُمْ قَالَ فَاَخَذُوْا فِىْ اَوْعِيَتِهِمْ حَتّٰى مَا تَرَكُوْا فِى الْعَسْكَرِ وِعَاءً اِلَّا مَلَئُوْهُ قَالَ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرُ شَاكٍّ فَيُحْجَبُ عَنِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (اعمش کو شک ہے یا شاید) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ تبوک کے موقع پر ایک مرتبہ لوگ شدید بھوک کا شکار ہو گئے تو لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! اگر آپ اجازت دیں تو ہم پانی لانے کے لیے مخصوص اونٹوں کو ذبح کر کے کھانے اور تیل حاصل کرنے میں استعمال کرلیں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ایسا کرلو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! اگر آپ نے ایسا کیا تو سواریاں مزید کم ہو جائیں گی اس لیے یہ مناسب ہوگا کہ آپ لوگوں کا بچا ہوا کھانے کا سامان منگوائیں اور پھر اس پر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس میں ان لوگوں کے لیے برکت ہو۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! یہ ٹھیک ہے پس آپ نے دسترخوان منگوایا اور پھر لوگوں کا بچا ہوا کھانے کا سامان منگوایا' کوئی شخص ہاتھ میں جوار' کوئی ہاتھ میں کھجور' کوئی روٹی کا ٹکڑا لیے ہوئے آرہا تھا یہاں تک کہ یہ سب چیزیں دسترخوان پر اکٹھی ہوگئیں تاہم ان کی مقدار بہت کم تھی پھر نبی اکرم ﷺ نے برکت کی دعا کی اور لوگوں کو حکم دیا (دسترخوان سے یہ چیزیں اُٹھا کر) اپنے برتن بھرنا شروع کردو۔ چنانچہ سب لوگوں نے اپنے برتن بھر لیے یہاں تک کہ لشکر میں موجود ہر برتن بھر گیا۔ لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھایا اور پھر بھی کھانا بچ گیا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ صرف اللہ عبادت کے لائق ہے اور بے شک میں اللہ کا رسول (ﷺ) ہوں جو شخص ان دونوں امور (پر ایمان کے) ہمراہ اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا حالانکہ اسے ان دونوں کے بارے میں کوئی شک نہ ہو' تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔

48- حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ يَعْنِىْ ابْنَ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُمَيْرُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ جُنَادَةُ بْنُ اَبِىْ اُمَيَّةَ حَدَّثَنَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ

وَرُوحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِیَةِ شَآءَ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اس بات کا اعتراف کرے کہ صرف اللہ معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور بے شک حضرت عیسیٰ علیہ السلام' اللہ تعالیٰ کے بندے' اس کی ایک کنیز کے بیٹے' اس کا ایک ایسا کلمہ ہیں جسے اس نے بی بی مریم رضی اللہ عنہا کی طرف القاء کیا اور وہ اللہ کی (مقبول) روح ہیں۔ بے شک جنت حق ہے' بے شک جہنم بھی حق ہے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ اس طرح جنت میں داخل کرے گا یوں کہ وہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے' داخل ہو جائے۔

49- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنْ عُمَیْرِ بْنِ هَانِیٍٔ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰی مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ وَّلَمْ یَذْكُرْ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِیَةِ شَآءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں جنت کے آٹھ دروازوں کی بجائے یہ بات موجود ہے کہ اس کے اعمال جیسے بھی ہوں (اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا)

50- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ یَحْیٰی بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیْزٍ عَنِ الصُّنَابِحِیِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّهٗ قَالَ دَخَلْتُ عَلَیْهِ وَهُوَ فِی الْمَوْتِ فَبَكَیْتُ فَقَالَ لِیْ مَهْلًا لِمَ تَبْكِیْ فَوَاللّٰهِ لَئِنِ اسْتُشْهِدْتُّ لَاَشْهَدَنَّ لَكَ وَلَئِنْ شُفِّعْتُ لَاَشْفَعَنَّ لَكَ وَلَئِنِ اسْتَطَعْتُ لَاَنْفَعَنَّكَ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا مِنْ حَدِیْثٍ سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ فِیْهِ خَیْرٌ اِلَّا حَدَّثْتُكُمُوْهُ اِلَّا حَدِیْثًا وَّاحِدًا وَّسَوْفَ اُحَدِّثُكُمُوْهُ الْیَوْمَ وَقَدْ اُحِیْطَ بِنَفْسِیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ النَّارَ

✧✧ صنابحی بیان کرتے ہیں' جس وقت حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کا آخری وقت قریب تھا' میں اس وقت ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں رونے لگا۔ وہ مجھ سے کہنے لگے' ٹھہرو! کیوں رو رہے ہو؟ اللہ کی قسم! اگر مجھ سے گواہی مانگی گئی تو میں ضرور تمہارے حق میں گواہی دوں گا' اگر مجھے شفیع بنایا گیا تو میں ضرور تمہاری شفاعت کروں گا جہاں تک میرے لیے ممکن ہو گا' میں تمہیں ضرور نفع پہنچاؤں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے جتنی بھی احادیث سنی ہیں' ایک کے سوا وہ تمام احادیث تمہیں سنا چکا ہوں اور وہ ایک حدیث اب تمہارے سامنے بیان کروں گا کیونکہ اب میرا آخری وقت قریب ہے' میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو شخص اس بات کا اعتراف کرے کہ صرف اللہ معبود ہے اور بے شک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں' تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے''۔

51- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِیُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ اِلَّا مُؤْخِرَةُ الرَّحْلِ فَقَالَ یَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ

حدیث 48: ترمذی (3473)

حدیث 50: ترمذی (2638) احمد (22763) ابن حبان (202)

لَبَّيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِىْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً قَالَ يَا مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَدْرِىْ مَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ اَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک دن میں سواری پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھا تھا' میرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صرف کجاوے کا پچھلا حصہ حائل تھا۔ آپ نے پکارا' اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کی' میں حاضر ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کچھ آگے جا کر آپ نے دوبارہ آواز دی' اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں' کچھ مزید آگے جا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے' وہ اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھیں (معاذ کہتے ہیں) کچھ مزید آگے جا کر آپ نے دوبارہ آواز دی' اے معاذ بن جبل! میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: جب بندے ایسا کرلیں تو ان کا اللہ پر کیا حق ہوگا؟ کیا تم جانتے ہو؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: (ان بندوں کا یہ حق ہے کہ اللہ تعالیٰ) انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

52- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حِمَارٍ يُقَالُ لَهٗ عُفَيْرٌ قَالَ فَقَالَ يَا مُعَاذُ اَتَدْرِىْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ وَمَا حَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّ حَقَّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا اُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا تُبَشِّرْهُمْ فَيَتَّكِلُوْا

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ' "عفیر" نامی گدھے پر سوار تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر کیا حق ہے اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے' وہ اسی کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھیں اور اللہ تعالیٰ پر بندوں کا یہ حق ہے کہ جب وہ کسی کو اس کا شریک نہ سمجھیں تو اللہ تعالیٰ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے (حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں لوگوں کو یہ خوش خبری سنادوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہیں یہ خوش خبری نہ سناؤ ورنہ وہ اسی بات پر تکیہ کرلیں گے۔

53- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ

حدیث 51: بخاری (128)' (5622)' (5912) ابوداؤد (2559) احمد (13768)' (22046)' (22062) حاکم (6303) بیہقی (20858) ابویعلی (3899)' (3937)' (4239) معجم کبیر (10357)

حَصِینٍ وَّالْاَشْعَثِ بْنِ سُلَیْمٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا الْاَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ یُحَدِّثُ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا مُعَاذُ اَتَدْرِیْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَی الْعِبَادِ قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَنْ یُّعْبَدَ اللّٰهُ وَلَا یُشْرَكَ بِهٖ شَیْءٌ قَالَ اَتَدْرِیْ مَا حَقُّهُمْ عَلَیْهِ اِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَنْ لَا یُعَذِّبَهُمْ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے؟ (حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے) عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (وہ حق یہ ہے کہ بندے) اللہ کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے ایسا کر لیں تو ان کا اللہ پر کیا حق ہوگا؟ میں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: (ایسے بندوں کا حق یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ انہیں عذاب میں مبتلا نہ کرے۔

54- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِیَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذًا یَقُوْلُ دَعَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَجَبْتُهٗ فَقَالَ هَلْ تَدْرِیْ مَا حَقُّ اللّٰهِ عَلَی النَّاسِ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بُلایا' میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ بندوں پر اللہ کا کیا حق ہے؟ (اس کے بعد سابقہ روایت کے سے الفاظ ہیں)

55- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ یُوْنُسَ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ كَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ هُرَیْرَةَ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ فِیْ نَفَرٍ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَیْنِ اَظْهُرِنَا فَاَبْطَاَ عَلَیْنَا وَخَشِیْنَا اَنْ یُّقْطَعَ دُوْنَنَا وَفَزِعْنَا فَقُمْنَا فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَخَرَجْتُ اَبْتَغِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اَتَیْتُ حَائِطًا لِّلْاَنْصَارِ لِبَنِی النَّجَّارِ فَدُرْتُ بِهٖ هَلْ اَجِدُ لَهٗ بَابًا فَلَمْ اَجِدْ فَاِذَا رَبِیْعٌ یَّدْخُلُ فِیْ جَوْفِ حَائِطٍ مِّنْ بِئْرٍ خَارِجَةٍ وَّالرَّبِیْعُ الْجَدْوَلُ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا یَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ فَدَخَلْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا شَاْنُكَ قُلْتُ كُنْتَ بَیْنَ اَظْهُرِنَا فَقُمْتَ فَاَبْطَاْتَ عَلَیْنَا فَخَشِیْنَا اَنْ تُقْطَعَ دُوْنَنَا فَفَزِعْنَا فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ فَزِعَ فَاَتَیْتُ هٰذَا الْحَائِطَ فَاحْتَفَزْتُ كَمَا یَحْتَفِزُ الثَّعْلَبُ وَهٰؤُلَاءِ النَّاسُ وَرَآئِیْ فَقَالَ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ وَاَعْطَانِیْ نَعْلَیْهِ قَالَ اذْهَبْ بِنَعْلَیَّ هَاتَیْنِ فَمَنْ لَقِیْتَ مِنْ وَّرَآءِ هٰذَا الْحَائِطِ یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُسْتَیْقِنًا بِهَا قَلْبُهٗ فَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ لَقِیْتُ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا هَاتَانِ النَّعْلَانِ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ قُلْتُ هَاتَانِ نَعْلَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِیْ بِهِمَا مَنْ لَقِیْتُ یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُطْمَئِنًّا بِهَا قَلْبُهٗ بَشَّرْتُهٗ بِالْجَنَّةِ فَضَرَبَ عُمَرُ بِیَدِهٖ بَیْنَ ثَدْیَیَّ فَخَرَرْتُ لِاسْتِیْ فَقَالَ ارْجِعْ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْهَشْتُ بُكَاءً وَّرَكِبَنِیْ عُمَرُ فَاِذَا هُوَ عَلٰی اَثَرِیْ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ قُلْتُ لَقِیْتُ عُمَرَ فَاَخْبَرْتُهٗ بِالَّذِیْ بَعَثْتَنِیْ بِهٖ فَضَرَبَ بَیْنَ ثَدْیَیَّ ضَرْبَةً خَرَرْتُ لِاسْتِیْ فَقَالَ ارْجِعْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ یَا عُمَرُ مَا حَمَلَكَ عَلٰی مَا فَعَلْتَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَبَعَثْتَ اَبَا هُرَیْرَةَ بِنَعْلَیْكَ مَنْ لَقِیَ یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

حدیث 55: ابن حبان (4543)

اِلَّا اللّٰهُ مُسْتَيْقِنًا بِهَا قَلْبُهُ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنِّي اَخْشٰى اَنْ يَّتَّكِلَ النَّاسُ عَلَيْهَا فَخَلِّهِمْ يَعْمَلُوْنَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلِّهِمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے' حاضرین میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے' اچانک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھے اور ہمارے درمیان سے تشریف لے گئے' کافی دیر تک جب آپ واپس تشریف نہ لائے تو ہمیں یہ اندیشہ ہوا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی تکلیف کا شکار ہو گئے ہیں اسی اندیشے کے پیش نظر ہم سب وہاں سے اُٹھے' میں سب سے پہلے گھبراہٹ کا شکار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلا اور بنونجار سے تعلق رکھنے والے ایک انصاری کے باغ تک آ پہنچا' میں نے پورے باغ کے گرد چکر لگایا لیکن مجھے داخلے کا دروازہ نظر نہیں آیا اچانک میری نظر ایک نالے پر پڑی جو باغ کے باہر موجود ایک کنویں سے نکل کر باغ میں جا رہا تھا' میں لومڑی کی طرح خود کو گھسیٹ کر (اس نالے کے ذریعے) اندر داخل ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خود کو پایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کی جی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے اور پھر تشریف لے گئے جب خاصی دیر تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف نہ لائے تو ہمیں یہ اندیشہ ہوا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی تکلیف کا شکار ہو گئے ہیں یہی سوچ کر میں وہاں سے اُٹھا اور اس باغ تک آ پہنچا اور پھر لومڑی کی طرح خود کو گھسیٹ کر میں اس کے اندر پہنچا ہوں دیگر حضرات بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں مصروف ہیں۔ آپ نے اپنے نعلین شریفین مجھے دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! میرے یہ نعلین لے جاؤ اور اس باغ سے باہر تمہیں جو بھی ایسا شخص ملے جو پورے یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا قائل ہو' اسے جنت کی خوش خبری دے دو۔

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں وہاں سے نکلا) سب سے پہلے میرا سامنا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ انہوں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! یہ نعلین کس کے ہیں؟ میں نے انہیں بتایا' یہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین ہیں۔ آپ نے (بطورِ ثبوت) مجھے عطا کیے ہیں (اور یہ ہدایت کی ہے) کہ مجھے جو بھی ایسا شخص ملے جو پورے یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا قائل ہو' میں اسے جنت کی بشارت دے دوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا تو میں پیٹھ کے بل زمین پر گر پڑا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! واپس چلو' میں روتے ہوئے واپس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میرے پیچھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہاں پہنچ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! کیا ہوا؟ میں نے عرض کی' میرا سامنا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوا' آپ نے جو خوش خبری مجھے سنائی تھی' وہ میں نے انہیں سنائی تو انہوں نے (اس زور سے) میرے سینے پر ہاتھ مارا کہ میں پیٹھ کے بل نیچے گر پڑا پھر یہ بولے' واپس چلو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے عمر رضی اللہ عنہ! تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے عرض کی' میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں' کیا آپ ہی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنی نعلین کے ہمراہ یہ ہدایت کر کے بھیجا تھا؟ کہ اللہ کی وحدانیت کا یقین رکھنے والا جو بھی شخص تمہیں ملے تم اسے جنت کی خوش خبری سنا دو۔ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' آپ ایسا نہ کریں' کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ لوگ صرف اسی پر تکیہ کر لیں گے' انہیں عمل کرنے دیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ٹھیک ہے) انہیں چھوڑ دو (یعنی وہ حسبِ توفیق عمل کرتے رہیں)

56- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَدِیفُہٗ عَلَی الرَّحْلِ فَقَالَ یَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْكَ قَالَ یَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْكَ قَالَ یَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَعْدَیْكَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ یَّشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا حَرَّمَہُ اللّٰہُ عَلَی النَّارِ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفَلَا اُخْبِرُ بِهَا النَّاسَ فَیَسْتَبْشِرُوا قَالَ اِذًا یَّتَّكِلُوْا فَاَخْبَرَ بِهَا مُعَاذٌ عِنْدَ مَوْتِہٖ تَاَثُّمًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سواری پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پکارا' اے معاذ! انہوں نے عرض کی' میں حاضر ہوں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے دوبارہ انہیں آواز دی' اے معاذ! انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انہیں آواز دی' اے معاذ! تو انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی بندہ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں' تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو جہنم پر حرام کردے گا۔ حضرت معاذ نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں لوگوں کو یہ بتادوں؟ تاکہ انہیں یہ خوش خبری نصیب ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس صورت میں وہ اسی پر تکیہ کرلیں گے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' حدیث چھپانے کے) گناہ سے بچنے کے لیے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات کے قریب یہ حدیث بیان کی تھی۔

57- حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ یَعْنِی ابْنَ الْمُغِیْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِیْنَةَ فَلَقِیْتُ عِتْبَانَ فَقُلْتُ حَدِیْثٌ بَلَغَنِیْ عَنْكَ قَالَ اَصَابَنِیْ فِیْ بَصَرِیْ بَعْضُ الشَّیْءِ فَبَعَثْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنِّیْ اُحِبُّ اَنْ تَاْتِیَنِیْ فَتُصَلِّیَ فِیْ مَنْزِلِیْ فَاَتَّخِذَہٗ مُصَلًّی قَالَ فَاَتَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللّٰہُ مِنْ اَصْحَابِہٖ فَدَخَلَ وَهُوَ یُصَلِّیْ فِیْ مَنْزِلِیْ وَاَصْحَابُہٗ یَتَحَدَّثُوْنَ بَیْنَهُمْ ثُمَّ اَسْنَدُوْا عُظْمَ ذٰلِكَ وَكُبْرَہٗ اِلٰی مَالِكِ بْنِ دُخْشُمٍ قَالَ وَدُّوْا اَنَّہٗ دَعَا عَلَیْہِ فَهَلَكَ وَوَدُّوْا اَنَّہٗ اَصَابَہٗ شَیْءٌ فَقَضٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ وَقَالَ اَلَیْسَ یَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ قَالُوْا اِنَّہٗ یَقُوْلُ ذٰلِكَ وَمَا هُوَ فِیْ قَلْبِہٖ قَالَ لَا یَشْهَدُ اَحَدٌ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَیَدْخُلَ النَّارَ اَوْ تَطْعَمَہٗ قَالَ اَنَسٌ فَاَعْجَبَنِیْ هٰذَا الْحَدِیْثُ فَقُلْتُ لِابْنِیْ اُكْتُبْہُ فَكَتَبَہٗ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' محمود بن ربیع نے مجھے بتایا کہ جب میں مدینہ منورہ آیا تو میری ملاقات حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہوئی' میں نے انہیں بتایا کہ آپ کے حوالے سے ایک حدیث مجھ تک پہنچی ہے (وہ میں آپ سے سننا چاہتا ہوں) حضرت عتبان نے مجھے (واقعہ کا پس منظر بتاتے ہوئے فرمایا) میری بینائی رخصت ہوگئی' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا' میری یہ خواہش ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لاکر نماز ادا کریں تاکہ میں اسی مقام کو اپنے نماز پڑھنے کے لیے مخصوص کرلوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ کے ہمراہ تھے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے

حدیث 56: بخاری (128)' (5622)' (5912) ابوداؤد (2559) احمد (13768)' (22046)' (22062) ابن حبان (362) حاکم (6303) بیہقی (20858) ابویعلی (3899)' (39237) معجم کبیر (10357)' (10531)' (75)

حدیث 57: احمد (23822) حاکم (6497) ابویعلی (1505) معجم کبیر (43)' (44)' (45)

گھر میں نوافل ادا کرنا شروع کیے تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپس میں بات چیت میں مصروف ہو گئے' گفتگو کے دوران مالک بن دخشم کا ذکر آیا تو بعض حضرات نے اسے مغرور اور متکبر قرار دیتے ہوئے اس خواہش کا اظہار کیا کہ نبی اکرم ﷺ اسے دعائے ضرر دیں تاکہ وہ ہلاکت کا شکار ہو جائے اور بعض نے یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ خود ہی کسی آفت کا شکار ہو کر مر جائے جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے دریافت کیا: کیا وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ﷺ ہوں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی' وہ زبانی طور پر تو یہ کہتا ہے' لیکن اس پر یقین نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بھی شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اللہ کا رسول (ﷺ) ہوں' تو ایسا شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ (یا شاید آپ ﷺ نے یہ فرمایا تھا) جہنم اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' مجھے یہ حدیث بہت پسند آئی' میں نے اپنے بیٹے کو ہدایت کی کہ اسے تحریر کر لو تو اس نے اسے تحریر کر لیا۔

58- حَدَّثَنِي اَبُوبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّهُ عَمِيَ فَاَرْسَلَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَعَالَ فَخُطَّ لِيْ مَسْجِدًا فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ قَوْمُهُ فَتَغَيَّبَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُمِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ جب وہ نابینا ہو گئے تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں یہ پیغام بھجوایا کہ آپ تشریف لا کر میرے نماز پڑھنے کی جگہ مخصوص کر دیں۔ نبی اکرم ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے چند صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی آپ ﷺ کے ہمراہ تھے وہاں مالک بن دخشم نامی ایک صاحب کا ذکر چل نکلا (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

بَابُ 10 : الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّاِنْ ارْتَكَبَ الْمَعَاصِيَ الْكَبَائِرَ

جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے رسول ہونے پر راضی ہو' وہ مومن شمار ہوگا' اگرچہ وہ کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتا رہے

59- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَبِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَّضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا

✧✧ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے' حضرت محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر راضی ہوا اس نے ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔

حدیث 59: ترمذی (2623) احمد (1778)' (1779) ابن حبان (1694)' (6692)

بَابُ 11: بَيَانِ عَدَدِ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَاَفْضَلِهَا وَاَدْنَاهَا وَفَضِيلَةِ الْحَيَاءِ وَكَوْنِهِ مِنَ الْإِيْمَانِ

ایمان کی مختلف شاخوں کی تعداد' اس کے افضل اور کم تر درجے کا بیان' حیا کی فضیلت اور حیا' ایمان کا حصہ ہونے کا بیان

60 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً وَّالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ایمان کی ستر (۷۰) سے زیادہ شاخیں ہیں اور حیا بھی ایمان کی ایک شاخ ہے''۔

61 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ اَوْ بِضْعٌ وَّسِتُّوْنَ شُعْبَةً فَاَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایمان کی ستر (۷۰) (اور ایک روایت کے مطابق) ساٹھ (۶۰) سے کچھ زیادہ شاخیں ہیں جن میں سب سے افضل اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ہے اور سب سے کمتر راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے۔ اور حیا بھی ایمان کا حصہ ہے۔

62 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيْمَانِ

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے بھائی کو حیا کرنے سے باز رہنے کی تلقین کر رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا ایمان کا حصہ ہے۔

63 - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ مَرَّ بِرَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَعِظُ اَخَاهُ

✧✧ ایک اور روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک انصاری کے پاس سے ہوا جو اپنے بھائی کو حیا سے متعلق نصیحت کر رہا تھا۔

64 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا السَّوَّارِ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْحَيَاءُ لَا يَاْتِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ اِنَّهٗ مَكْتُوْبٌ فِي الْحِكْمَةِ اَنَّ مِنْهُ وَقَارًا وَّمِنْهُ سَكِيْنَةً فَقَالَ عِمْرَانُ اُحَدِّثُكَ

حدیث 60: بخاری (9) ابوداؤد (4676) ترمذی (2027)' (2614) نسائی (5004)' (5005)' (5006) ابن ماجہ (57)' (58) دارمی (509) احمد (8913)' (9350)' (9708) ابن حبان (166)' (167)' (181) حاکم (17)' (170) ابویعلی (3473) معجم کبیر (7481)

حدیث 62: بخاری (24)' (5767) ابوداؤد (4795) ترمذی (2615) نسائی (5033) ابن ماجہ (58) امام مالک (1611) احمد (4554)' (5183)' (6341) ابویعلی (5424)' (5487)' (5536) معجم کبیر (10506)

عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدِّثُنِيْ عَنْ صُحُفِكَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا' حیا کا نتیجہ سب سے بہتر ہوتا ہے' تو عمران کے شاگرد بشیر بن کعب بولے' داناؤں کے اقوال میں یہ بات شامل ہے کہ حیا سے وقار اور سکون حاصل ہوتا ہے' تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنا رہا ہوں اور تم اپنی کتابوں کے اقوال سنا رہے ہو۔

65- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ حَدَّثَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فِيْ رَهْطٍ مِّنَّا وَفِيْنَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَدَّثَنَا عِمْرَانُ يَوْمَئِذٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ اَوْ قَالَ الْحَيَاءُ كُلُّهُ خَيْرٌ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ اِنَّا لَنَجِدُ فِيْ بَعْضِ الْكُتُبِ اَوِ الْحِكْمَةِ اَنَّ مِنْهُ سَكِيْنَةً وَّوَقَارًا لِلّٰهِ وَمِنْهُ ضَعْفٌ قَالَ فَغَضِبَ عِمْرَانُ حَتّٰى احْمَرَّتَا عَيْنَاهُ وَقَالَ اَلَا اَرَانِيْ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُعَارِضُ فِيْهِ قَالَ فَاَعَادَ عِمْرَانُ الْحَدِيْثَ قَالَ فَمَا زِلْنَا نَقُوْلُ فِيْهِ اِنَّهٗ مِنَّا يَا اَبَا نُجَيْدٍ اِنَّهٗ لَا بَاْسَ بِهٖ

✧✧ قتادہ کہتے ہیں' ایک مرتبہ ہم چند لوگ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے' ہمارے درمیان بشیر بن کعب بھی موجود تھے' حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کیا ''حیا مکمل طور پر بھلائی ہے'' اس پر بشیر بن کعب بولے' میں نے ایک کتاب میں یا شاید داناؤں کے اقوال میں یہ پڑھا تھا کہ حیا سے سکون اور وقار حاصل ہوتا ہے اور اس سے (انسان کی طبیعت میں) کمزوری بھی پیدا ہو جاتی ہے (قتادہ کہتے ہیں) یہ سن کر حضرت عمران رضی اللہ عنہ اس قدر ناراض ہوئے کہ آپ کی آنکھیں غصے سے سرخ ہوگئیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارے سامنے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اس کے مقابلے میں یہ اقوال بیان کر رہے ہو پھر حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے یہی حدیث دوبارہ بیان کی۔ (قتادہ کہتے ہیں) ہم نے عرض کی' اے ابونجید! (حضرت عمران کی کنیت ہے) یہ بشیر ہمارے ہی ساتھی ہیں' ان کا عقیدہ خراب نہیں ہے۔

66- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْرَ بْنَ الرَّبِيْعِ الْعَدَوِيَّ يَقُوْلُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 12: جَامِعِ اَوْصَافِ الْاِسْلَامِ

جامع اسلامی تعلیم کا بیان

67- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِّيْ فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا بَعْدَكَ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ

حدیث 64: بخاری (5766) ابوداؤد (4796) احمد (19830)' (19843)' (19928) معجم کبیر (238)' (493)' (503)

حدیث 67: احمد (15454)' (15455) ابن حبان (942) معجم کبیر (6398)

✧✧ حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے اسلام کے بارے میں ایسی بات بتا دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد (اور ایک روایت کے مطابق) آپ کے علاوہ مجھے کسی سے اس بارے میں کچھ پوچھنا نہ پڑے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تم یہ اعتراف کرو کہ میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں اور پھر اس پر استقامت اختیار کرو۔''

بَابُ 13: بَيَانِ تَفَاضُلِ الْإِسْلَامِ وَاَيِّ اُمُوْرِهٖ اَفْضَلُ

اسلامی احکام کی باہمی فضیلت اور سب سے افضل حکم کا بیان

68- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَاُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: سب سے بہترین اسلام (یعنی اسلامی عمل) کون سا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: کھانا کھلانا اور ہر واقف اور ناواقف شخص کو سلام کرنا۔

69- وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِىُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَىُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: سب سے بہتر مسلمان کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

70- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ عَاصِمٍ قَالَ عَبْدٌ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَّقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''(حقیقی) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔''

71- وَحَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِىُّ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِىْ مُوْسٰى عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الْإِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

حدیث 68 بخاری (12)' (28)' (5882) ابو داؤد (5194) ترمذی (1854)' (1855) نسائی (5000) ابن ماجہ (3253)' (3694)' (3252) دارمی (2081) احمد (6450)' (6581)' (6587) ابن حبان (491)' (505)' (507) معجم کبیر (467)' (468)' (469)

حدیث 69 بخاری (10)' (11)' (6119) ترمذی (2504)' (2627)' (2628) نسائی (4165)' (4995)' (4996) ابن ماجہ (3934) دارمی (2712) احمد (1390)' (6515)' (6753) ابن حبان (196)' (197)' (230) حاکم (23)' (24)' (25) بیہقی (20544)' (20545) ابویعلی (2273)' (4166)' (4187) معجم کبیر (1137)' (8021)' (796)

✧✧ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کونسا اسلام (یعنی مسلمان) افضل ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

72- وَحَدَّثَنِيهِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ أَفْضَلُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا گیا کہ کون سا مسلمان افضل ہے؟

بَابُ 14: بَيَانِ خِصَالٍ مَنِ اتَّصَفَ بِهِنَّ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ

ان خصوصیات کا بیان جن کی موجودگی میں ایمان کی حلاوت نصیب ہوتی ہے

73- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ أَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكْرَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص میں یہ تین خوبیاں موجود ہوں گی' وہ ان کی وجہ سے ایمان کی حلاوت حاصل کرے گا اس شخص کے نزدیک اللہ اور اس کا رسول ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں' وہ شخص ہر کسی سے اللہ تعالیٰ کے لیے محبت کرے اور جب اللہ تعالیٰ نے اسے کفر سے نجات عطا کر دی ہے' تو وہ کفر کی طرف لوٹنے کو اسی طرح ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

74- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا أَنْ يُلْقٰى فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص میں یہ تین خوبیاں موجود ہوں گی' وہ ایمان کا مزا حاصل کرلے گا۔ وہ شخص ہر ایک سے صرف اللہ تعالیٰ کے لیے محبت رکھے' اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اسے ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں اور جب اللہ تعالیٰ نے اسے (گمراہی سے) بچالیا ہے' تو وہ کفر کی طرف لوٹنے کی بجائے آگ میں ڈالے جانے کو زیادہ پسند کرے۔

75- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا

حدیث 73: بخاری (16)' (21)' (5694) ترمذی (2624) نسائی (4987)' (4988)' (4989) ابن ماجہ (4033) احمد (7954)' (10749)' (12021) ابن حبان (237)' (238) حاکم (3)' (7312) بیہقی (20852) ابویعلی (2813)' (3000)' (3001) معجم کبیر (724)' (8019)' (8860)۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ مختلف ہیں وہ دوبارہ یہودی یا نصرانی بننے کو آگ میں ڈالے جانے سے زیادہ ناپسند کرے۔

بَابُ 15: وُجُوبِ مَحَبَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَكْثَرَ مِنَ الْاَهْلِ وَالْوَلَدِ وَالْوَالِدِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاِطْلَاقِ عَدَمِ الْاِيْمَانِ عَلٰى مَنْ لَمْ يُحِبَّهٗ هٰذِهِ الْمَحَبَّةِ

اہلِ خانہ اولاد والدین بلکہ سب لوگوں سے زیادہ نبی اکرم ﷺ سے محبت کرنے کے وجوب کا بیان نیز جو آپ سے ایسی محبت نہ رکھے اسے (کامل) مومن قرار نہیں دیا جائے گا

76- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ وَّفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ الرَّجُلُ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے اہلِ خانہ مال اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

77- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کی اولاد والدین (بلکہ) تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

بَابُ 16: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مِنْ خِصَالِ الْاِيْمَانِ اَنْ يُّحِبَّ لِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ مِنَ الْخَيْرِ

صاحبِ ایمان کی خصوصیت یہ ہے وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے بھی وہی چیز پسند کرتا ہے جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے

78- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ اَوْ قَالَ لِجَارِهٖ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی (اور ایک روایت کے مطابق) اپنے پڑوسی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

79- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِجَارِهٖ اَوْ قَالَ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری

حدیث 76: بخاری (14) (15) نسائی (5013) (5014) (5015) ابن ماجہ (67) دارمی (2741) احمد (12837) (13939) ابن حبان (179) ابو یعلیٰ (3049) (3258) (3895) بغوی (6416)

جان ہے' کوئی بھی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے پڑوسی (اور ایک روایت کے مطابق) اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

بَابُ 17: بَيَانِ تَحْرِيْمِ إِيْذَآءِ الْجَارِ

پڑوسی کو اذیت دینا حرام ہے

80- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ایذاء رسانی سے محفوظ نہ ہو۔

بَابُ 18: اَلْحَثِّ عَلٰى اِكْرَامِ الْجَارِ وَالضَّيْفِ وَلُزُوْمِ الصَّمْتِ اِلَّا عَنِ الْخَيْرِ وَكَوْنِ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مِنَ الْاِيْمَانِ

پڑوسی اور مہمان کی عزت افزائی' بھلائی کی بات کے سوا خاموشی اختیار کرنے کی ترغیب اور ان تینوں کا مومن کی خصوصیت ہونے کا بیان

81- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے' جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اسے چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔

82- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِىْ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے' جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو' وہ اپنے مہمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ

حدیث 80: بخاری (5670)' (5672)' (5673) ابوداؤد (3748)' (5154) ترمذی (1967)' (2500) ابن ماجہ (3672)' (3675)' (3971) امام مالک (1660) دارمی (2035)' (2036) احمد (7865)' (8413)' (8842) ابن حبان (5287) حاکم (21)' (7899)' (7300) بیہقی (8960) ابویعلی (3909)' (4252)' (6490) معجم کبیر (8250)' (487)' (5187)

اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

83- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ حَصِيْنٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: وہ اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

84- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو اَنَّهُ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يُخْبِرُ عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُحْسِنْ اِلٰى جَارِهٖ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ

✧✧ حضرت ابوشریح خزاعی روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اُسے چاہیے کہ اپنے پڑوسی کے ساتھ عمدہ سلوک کرے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کا احترام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اُسے چاہیے کہ وہ اچھی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔

بَابُ19: بَيَانِ كَوْنِ النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ مِنَ الْاِيْمَانِ وَاَنَّ الْاِيْمَانَ يَزِيْدُ وَيَنْقُصُ

بُرائی سے روکنا ایمان کا حصہ ہے۔ نیز ایمان میں کمی وبیشی ہوتی ہے

85- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ وَّهٰذَا حَدِيْثُ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَ اَوَّلُ مَنْ بَدَاَ بِالْخُطْبَةِ يَوْمَ الْعِيْدِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ مَرْوَانُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ الصَّلٰوةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ قَدْ تُرِكَ مَا هُنَالِكَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ قَضٰى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَّاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

✧✧ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: سب سے پہلے مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دیا تو ایک شخص نے اسے کہا خطبے سے پہلے نماز عید پڑھی جاتی ہے تو مروان بولا: یہ پرانی بات ہے تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اس ٹوکنے والے شخص نے اپنا فرض سرانجام دے دیا ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی خلاف شریعت کام دیکھے تو اپنے ہاتھوں کے ذریعے اسے ختم کر دے اور اگر ایسا نہ کر سکتا ہو تو اپنی زبان کے ذریعے (اسے روکنے کی کوشش کرے) اور اگر ایسا بھی نہ کر سکتا ہو تو اپنے دل میں (اسے برا سمجھے) اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

حدیث 85: بخاری (915)، (918)، (919) ابوداؤد (1141)، (1142)، (2416) ترمذی (532)، (537)، (2172) نسائی (1562)، (1569)، (1575) ابن ماجہ (1274)، (1275)، (4013) امام مالک (427)، (429)، (430) دارمی (1602)، (603)، (1604) احمد (225)، (282)، (1902) ابن حبان (306)، (2819)، (307) ابن خزیمہ (1434)، (1444)، (1458) حاکم (1101) بیہقی (5962)، (5993)، (5994) ابویعلیٰ (1009) طبرانی (1881)، (10983)، (11240)

86- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ فِيْ قِصَّةِ مَرْوَانَ وَحَدِيْثِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

87- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نبيٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ فِيْ اُمَّةٍ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ لَهُ مِنْ اُمَّتِهٖ حَوَارِيُّوْنَ وَاَصْحَابٌ يَّاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهٖ وَيَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِنَّهَا تَخلف مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوْفٌ يَّقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَيْسَ وَرَآءَ ذٰلِكَ مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ فَحَدَّثْتُ بِهٖ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَاَنْكَرَهٗ عَلَيَّ فَقَدِمَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَنَزَلَ بِقَنَاةَ فَاسْتَتْبَعَنِيْ اِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَعُوْدُهٗ فَانْطَلَقْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا جَلَسْنَا سَاَلْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَنِيْهِ كَمَا حَدَّثْتُهُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ صَالِحٌ وَّقَدْ تُحُدِّثَ بِنَحْوِ ذٰلِكَ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھ سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جس بھی نبی کو جس اُمت میں بھیجا تو اس کی اُمت میں اس کے کچھ ''حواری'' ہوتے تھے اور چند ایسے ساتھی ہوتے جو اس نبی کی سنت پر عمل کرتے اس کے حکم کی پیروی کرتے پھر ان کے بعد ایسے لوگ آ جاتے جن کا بیان ان کے عمل کے خلاف ہوتا اور جن کا عمل (شرعی) احکام کے خلاف ہوتا لہٰذا جس شخص نے ان کے خلاف اپنے ہاتھوں کے ذریعے جہاد کیا' وہ مومن تھا اور جس شخص نے ذہنی طور پر ان کے خلاف جہاد کیا' وہ بھی مومن تھا اور اس سے کم رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہے۔

ابورافع بتاتے ہیں' میں نے یہ روایت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے اسے تسلیم نہیں کیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما مدینہ منورہ آئے اور ''قنات'' کے مقام پر ٹھہرے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان کی مزاج پرسی کے لیے وہاں گئے تو میں بھی آپ کے ہمراہ چل دیا جب ہم وہاں بیٹھ گئے تو میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ہم دونوں کو وہی حدیث سنائی جو میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو سنا چکا تھا۔

88- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ بْنِ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ الْفُضَيْلِ الْخَطْمِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ كَانَ لَهٗ حَوَارِيُّوْنَ يَهْتَدُوْنَ بِهَدْيِهٖ وَيَسْتَنُّوْنَ بِسُنَّتِهٖ مِثْلَ حَدِيْثِ صَالِحٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ قُدُوْمَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّاجْتِمَاعَ ابْنِ عُمَرَ مَعَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں نبی اکرم ﷺ نے یہ فرمایا تھا: ہر نبی کے

حدیث 87: احمد (4402)' (4379) ابن حبان (6137) بیہقی (19965) معجم کبیر (9754)

کچھ "حواری" ہوتے ہیں جو اس کی ہدایت کی پیروی کرتے ہیں اور اس کی سنت پر عمل پیرا ہوتے ہیں (اس کے بعد) سابقہ روایت کے الفاظ میں تاہم اس روایت میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی تشریف آوری اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 20: تَفَاضُلِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ فِيْهِ وَرُجْحَانِ اَهْلِ الْيَمَنِ فِيْهِ

اہلِ ایمان کی باہمی فضیلت اور ایمان میں اہلِ یمن کی برتری

89- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِىُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَرْوِىْ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَشَارَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ نَحْوَ الْيَمَنِ فَقَالَ اَلَا اِنَّ الْاِيْمَانَ هٰهُنَا وَاِنَّ الْقَسْوَةَ وَغِلَظَ الْقُلُوْبِ فِى الْفَدَّادِيْنَ عِنْدَ اُصُوْلِ اَذْنَابِ الْاِبِلِ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطٰنِ فِىْ رَبِيْعَةَ وَمُضَرَ

✧✧ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے دستِ مبارک کے ذریعے یمن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا' غور سے سن لو! ایمان یہاں ہے اور جہاں سے شیطان کے دو سینگ طلوع ہوتے ہیں یعنی ربیعہ اور مضر جو اونٹوں کو ان کی دم کی طرف سے ہانک کر لے جاتے ہیں' ان میں شدت پسندی اور سختی پائی جاتی ہے۔

90- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ اَنْبَانَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً اَلْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْفِقْهُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہلِ یمن آئے ہیں' ان کے دل سب سے زیادہ نرم ہیں' ایمان "یمنی" ہے (دین کی) سمجھ بوجھ "یمنی" ہے اور حکمت "یمنی" ہے۔

91- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ ح وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

92- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَضْعَفُ قُلُوْبًا وَّاَرَقُّ اَفْئِدَةً اَلْفِقْهُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے پاس اہلِ یمن آئے ہیں جن کے دل سب سے زیادہ نرم اور کمزور ہیں۔ فقہ (دینی احکام کی سمجھ بوجھ) یمنی ہے اور حکمت (دانائی) یمنی ہے۔

93- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِىْ اَهْلِ الْخَيْلِ وَالْاِبِلِ الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِيْنَةُ فِىْ اَهْلِ الْغَنَمِ

حدیث 89: بخاری (3126)' (3307)' (4126)' ابوداؤد (5213)' ترمذی (3935)' مالک (1743)' احمد (7201)' (7496)' (7616)' ابن حبان (5919)' (7300)' بیہقی (16581)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کفر کا مرکز (مدینہ منورہ کے) مشرقی سمت میں ہے' گھوڑے اور اونٹ پالنے والوں میں فخر اور تکبر کے جذبات پائے جاتے ہیں جبکہ بکریوں کے چرواہے منکسر المزاج ہوتے ہیں۔

94- وَحَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْكُفْرُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالسَّكِيْنَةُ فِيْ اَهْلِ الْغَنَمِ وَالْفَخْرُ وَالرِّيَاءُ فِي الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْخَيْلِ وَالْوَبَرِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان یمنی ہے اور کفر (مدینہ منورہ کے) مشرقی سمت میں ہے۔ بکریاں چرانے والوں میں انکسار اور گھوڑوں اور اونٹوں کے مالکان میں غرور پایا جاتا ہے۔

95- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ وَالسَّكِيْنَةُ فِيْ اَهْلِ الْغَنَمِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اونٹ اور گھوڑوں کے مالکان میں فخر اور تکبر کے جذبات پائے جاتے ہیں جبکہ بھیڑ بکریوں کے چرواہوں میں انکسار پایا جاتا ہے۔

96- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ ایمان یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے۔

97- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ جَآءَ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَةً وَّاَضْعَفُ قُلُوْبًا الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ السَّكِيْنَةُ فِيْ اَهْلِ الْيَمَنِ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِي الْفَدَّادِيْنَ اَهْلِ الْوَبَرِ قِبَلَ مَطْلِعِ الشَّمْسِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اہلِ یمن آئے ہیں' ان کے دل بہت کمزور اور نرم ہیں' ایمان یمنی ہے' حکمت یمنی ہے۔ بکریوں کے چرواہوں میں انکساری پائی جاتی ہے اور (مدینہ منورہ کی) مشرقی سمت میں بسنے والے اونٹوں کے مالکان میں فخر اور غرور پایا جاتا ہے۔

98- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَلْيَنُ قُلُوْبًا وَّاَرَقُّ اَفْئِدَةً الْاِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ رَّاْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اہلِ یمن تمہارے پاس آئے ہیں' ان کے دل بہت نرم اور رقیق ہیں' ایمان یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے' کفر کا مرکز (مدینہ منورہ کے) مشرق میں ہے۔

99- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ رَأْسُ الْكُفْرِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ اس میں کفر کے مرکز کے مشرق کی سمت میں ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

100- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِىْ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَّعْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّزَادَ وَالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِىْ اَصْحَابِ الْإِبِلِ وَالسَّكِيْنَةُ وَالْوَقَارُ فِىْ اَصْحَابِ الشَّآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں' اونٹوں کے مالکان میں فخر اور غرور پایا جاتا ہے جبکہ بکریوں کے مالکان میں انکسار اور وقار پایا جاتا ہے۔

101- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِىُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِلَظُ الْقُلُوْبِ وَالْجَفَاءُ فِى الْمَشْرِقِ وَالْإِيْمَانُ فِىْ اَهْلِ الْحِجَازِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سخت دِلی اور زیادتی (مدینہ منورہ کے) مشرق (یعنی نجد) میں ہے جبکہ ایمان اہلِ حجاز میں ہے۔

بَابُ 21: بَيَانِ اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَنَّ مَحَبَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْإِيْمَانِ وَاَنَّ اِفْشَاءَ السَّلَامِ سَبَبًا لِحُصُوْلِهَا

صرف اہلِ ایمان جنت میں داخل ہوں گے' اہلِ ایمان سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور سلام کو عام کرنا اس محبت کے حصول کا سبب ہے

102- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَىْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک (کامل) مومن نہ بن جاؤ اور اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرنے لگو۔ کیا میں تمہیں ایسے عمل کے بارے میں نہ بتاؤں؟ کہ جب تم اسے کرلو گے تو تمہارے اندر محبت زیادہ ہوگی' اپنے درمیان سلام کو عام کردو۔

103- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٍ

حدیث 101: احمد (14598)' (14635)' (14757) ابن حبان (7296) ابویعلی (2309)

حدیث 102 - ابوداؤد (5193) ابن ماجہ (3694) احمد (9073)' (18668)' (10618) حاکم (7310)

✧✧ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ہمراہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے تم اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک (کامل) مومن نہ بن جاؤ (اس کے بعد) سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

بَاب 22: بَيَان اَنَّ الدِّيْنَ النَّصِيحَةُ

دین خیر خواہی کا نام ہے

104- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِسُهَيْلٍ اِنَّ عَمْرًا حَدَّثَنَا عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيكَ قَالَ وَرَجَوْتُ اَنْ يُسْقِطَ عَنِّي رَجُلًا قَالَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي سَمِعَهُ مِنْهُ اَبِي كَانَ صَدِيقًا لَهُ بِالشَّامِ ثُمَّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دین خیر خواہی (کا نام) ہے ہم نے عرض کی کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کی کتاب اس کے رسول مسلمان حکمرانوں اور عام مسلمانوں کے لیے۔

105- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

106- وَحَدَّثَنِي اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ سَمِعَهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ اَبَا صَالِحٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

107- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُو اُسَامَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نماز پڑھنے زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی (کے جذبات) رکھنے کی نبی اکرم ﷺ (کے دست اقدس پر) بیعت کی تھی۔

108- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ عن جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حدیث 104- ابو داؤد (4944) ترمذی (1926) نسائی (4197)' (4199) دارمی (2754) احمد (3281)' (7941)' (16982) ابن حبان (4574) بیہقی (16434)

حدیث 107: بخاری (57)' (501)' (1336) ابو داؤد (4945) ترمذی (1925) نسائی (4156)' (4157)' (4175) دارمی (2540) احمد (4565)' (19176)' (19184) ابن حبان (4545)' (4546)' (4548) ابن خزیمہ (2259) بیہقی (13633)' (10231)' (16332) ابویعلی (7503) معجم کبیر (2244)' (2245)' (2246)

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (دستِ اقدس پر) ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی (کے جذبات) رکھنے کا عہد کیا تھا۔

109- حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِيْ فِيْمَا اسْتَطَعْتَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (دستِ اقدس پر) سمع وطاعت (ہر اسلامی حکم پر عمل پیرا ہونے) کی بیعت کی تو آپ نے مجھے تلقین کی (یہ بھی کہو) اپنی استطاعت کے مطابق (ایسا کروں گا۔ نیز میں نے) ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی (کے جذبات رکھنے کا بھی عہد کیا)

بَابُ23: بَيَانِ نُقْصَانِ الْاِيْمَانِ بِالْمَعَاصِي وَنَفْيِهِ عَنِ الْمُتَلَبِّسِ بِالْمَعْصِيَةِ عَلٰى اِرَادَةِ نَفْيِ كَمَالِهِ

گناہوں کی بدولت ایمان کم ہو جاتا ہے۔ نیز گناہ کے ارتکاب کے وقت گناہ گار سے ایمان کی نفی کی گئی ہے اور اس سے مراد کامل ایمان کی نفی ہے

110- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيُّ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلاَنِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَزْنِى الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلاَ يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلاَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَانَ يُحَدِّثُهُمْ هٰؤُلاَءِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَقُوْلُ وَكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُلْحِقُ مَعَهُنَّ وَلاَ يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی زانی، زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا ہے، کوئی چور، چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا، کوئی شرابی، شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا۔ (ایک اور سند میں ان الفاظ کا اضافہ ہے) کوئی بھی ڈاکو کسی قیمتی چیز پر سرعام ڈاکہ ڈالتے وقت مومن نہیں رہتا۔

111- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَزْنِى الزَّانِيْ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ يَذْكُرُ مَعَ ذِكْرِ النُّهْبَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَاتَ شَرَفٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ بَكْرٍ هٰذَا اِلَّا ذِكْرَ النُّهْبَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں، ایک روایت میں ''ڈاکے'' کا ذکر ہے

حدیث 110- بخاری (2343)، (5256)، (6390) ابوداؤد (4689)، (4690) ترمذی (2635) نسائی (4869)، (4870)، (4871) ابن ماجہ (3936) دارمی (1206) احمد (7316)، (8187)، (8882) ابن حبان (186)، (4412)، (4454) حاکم (56) بیہقی (20542) معجم کبیر (11679)، (11799)، (13304)

مگر ''چیز کے قیمتی ہونے'' کا ذکر نہیں ہے اور ایک اور روایت میں ''ڈاکے'' کا ذکر ہی نہیں ہے۔

112- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ وَاَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَذَكَرَ النُّهْبَةَ وَلَمْ يَقُلْ ذَاتَ شَرَفٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ اس میں ڈاکے کا ذکر ہے' مگر چیز کے قیمتی ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

113- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُونَةَ وَحُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

114- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

115- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ اَنَّ الْعَلَاءَ وَصَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيهَا اَبْصَارَهُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ يَرْفَعُ اِلَيْهِ الْمُؤْمِنُونَ اَعْيُنَهُمْ فِيهَا وَهُوَ حِينَ يَنْتَهِبُهَا مُؤْمِنٌ وَزَادَ وَلَا يَغُلُّ اَحَدُكُمْ حِينَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاكُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ اس میں ''سرعام لوٹنے'' کا ذکر نہیں ہے اور یہ جملہ زائد ہے: ''کوئی بھی شخص خیانت کرتے وقت مومن نہیں رہتا''۔

116- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَالتَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی زانی' زنا کرتے وقت مومن نہیں رہتا' کوئی چور' چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا' کوئی شرابی' شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا (تاہم ان کے لیے) توبہ کی گنجائش ہوتی ہے۔

117- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 24: بَيَانِ خِصَالِ الْمُنَافِقِ
منافق کی عادات کا بیان

118- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَّمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَلَّةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَلَّةٌ مِّنْ نِفَاقٍ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَاِنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ

✧✧ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص میں یہ چار عادات ہوں گی' وہ خالص منافق ہوگا اور اگر کسی میں ان چاروں میں سے کوئی ایک عادت ہوگی' اس میں نفاق کا ایک پہلو موجود ہوگا' یہاں تک کہ وہ اس عادت سے چھٹکارا حاصل کر لے۔ (ایک یہ) جب وہ بولے گا تو جھوٹ بولے گا (دوسری یہ) جب بھی کوئی عہد کرے گا تو اسے پورا نہیں کرے گا' (تیسری یہ) جب بھی وعدہ کرے گا' اسے پورا نہیں کرے گا اور (چوتھی یہ) جھگڑے کے دوران ہمیشہ بدزبانی کا مظاہرہ کرے گا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں ایک اور روایت میں) ''خلت'' کی بجائے ''خصلت'' کا لفظ منقول ہے۔

119- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِیْ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: منافق کی تین نشانیاں ہیں' بات کرے گا تو جھوٹ بولے گا' وعدہ کرے گا تو اسے پورا نہیں کرے گا اور اگر اسے کوئی امانت دی جائے تو اس میں خیانت کرے گا۔

120- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِی الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَامَاتِ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اس میں ''آیۃ المنافق'' کی بجائے ''علامات المنافق'' کا لفظ ہے۔

121- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ اَبُوْ زُكَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اٰيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ وَّاِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' ''منافق کی تین نشانیاں ہیں اگرچہ وہ

حدیث 118: بخاری (33)' (34)' (2337) ابوداؤد (4688) ترمذی (2631)' (2632) نسائی (5020)' (5021)' (5023) احمد (6768)' (6864)' (6879) ابن حبان (254)' (255)' (257) بیہقی (21140)' (311467)' (21469) معجم کبیر (6186)' (9075)

روزہ رکھتا ہو نماز پڑھتا ہو اور خود کو مسلمان سمجھتا ہو"۔

122- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ وَعَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَحْيٰى بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ ذَكَرَ فِيْهِ وَاِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ25: بَيَانِ حَالِ اِيْمَانِ مَنْ قَالَ لِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ يَا كَافِرُ

کسی مسلمان کو کافر کہنے والے کے اپنے ایمان کا حکم

123- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَفَّرَ الرَّجُلُ اَخَاهُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا اَحَدُهُمَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی کو کافر قرار دے تو وہ کفر ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف ضرور لوٹے گا۔

124- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى التَّمِيْمِيُّ وَيَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرِئٍ قَالَ لِاَخِيْهِ يَا كَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِهَا اَحَدُهُمَا اِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَاِلَّا رَجَعَتْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اپنے (مسلمان) بھائی کو یہ کہے' اے کافر! تو ان دونوں میں سے کوئی ایک ضرور کافر ہوگا۔ اگر وہ دوسرا شخص واقعی کافر ہو چکا ہے' تو ٹھیک ہے' ورنہ یہ کفر پہلے شخص کی طرف لوٹ آئے گا۔

125- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ يَعْمَرَ اَنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَيْسَ مِنْ رَّجُلٍ ادَّعٰى لِغَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُهٗ اِلَّا كَفَرَ وَمَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ وَمَنْ دَعَا رَجُلًا بِالْكُفْرِ اَوْ قَالَ عَدُوَّ اللّٰهِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ اِلَّا حَادَ عَلَيْهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص جان بوجھ کر اپنے نسب کی نسبت اپنے والد کی بجائے کسی اور شخص کی طرف کرے' اس نے کفر کیا اور جو شخص جان بوجھ کر (کسی کی مملوکہ چیز پر) اپنی ملکیت کا دعویٰ

حدیث 123: بخاری (5752)' (5753) ابوداؤد (4687) ترمذی (2637) مالک (1777) احمد (4687)' (4745)' (5035) ابن حبان (248)' (249)' (250) بیہقی (20691) معجم کبیر (10544)' (463)

حدیث 125: بخاری (3317)' (6385)' (6386) ابو داؤد (5115) ابن ماجہ (2609)' (2610)' (2319)' (2611) دارمی (2530)' (2860) احمد (1499)' (3038)' (21503) ابن حبان (415)' (416)' (417) بیہقی (15112)' (15114)' (15113) معجم کبیر (12475)

کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے اسے چاہیے کہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام تک پہنچنے کے لیے تیار رہے اور جو شخص کسی دوسرے (مسلمان) کو کافر قرار دے یا اسے اللہ کا دشمن کہہ کر بلائے حالانکہ وہ دوسرا شخص ایسا نہ ہو تو یہ کلمہ اسی کی طرف لوٹ آئے گا۔

بَابُ 26: بَيَانِ حَالِ اِيمَانِ مَنْ رَّغِبَ عَنْ اَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ

اپنے حقیقی نسب کا جان بوجھ کر انکار کرنے والے کے ایمان کا بیان

126- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْغَبُوْا عَنْ اٰبَائِكُمْ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ اَبِيهِ فَقَدْ كَفَرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے آباء (سے اپنے نسبی تعلق کا) انکار نہ کرو کیونکہ جو شخص اپنے باپ سے (اپنے نسبی تعلق کا) انکار کرے گا وہ (گویا) کافر ہو گیا۔

127- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادُّعِيَ زِيَادٌ لَقِيتُ اَبَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ لَهُ مَا هٰذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ اِنِّي سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ يَقُوْلُ سَمِعَ اُذُنَيَّ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى اَبًا فِي الْاِسْلَامِ غَيْرَ اَبِيهِ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرَةَ وَاَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ (ایک تابعی) ابوعثمان کہتے ہیں جب زیاد نے اپنے نسب (سے ہٹ کر دوسرے نسب) کا دعویٰ کیا تو میں حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے کہا یہ آپ نے کیا کیا ہے؟ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے (وہ فرماتے ہیں) میں نے اپنے کانوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو مسلمان جان بوجھ کر (اپنے نسبی تعلق کو) اپنے والد کی بجائے کسی اور کی طرف منسوب کرے اس پر جنت حرام ہو جائے گی حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے بھی اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

128- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ وَّاَبِي بَكْرَةَ كِلَيْهِمَا يَقُوْلُ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

✧✧ عثمان (تابعی) حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ان دونوں صحابیوں کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نے اپنے کانوں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اور آپ کا یہ فرمان ہمارے ذہن میں محفوظ ہے۔

''جو شخص جان بوجھ کر (اپنے نسبی تعلق کو) اپنے والد کی بجائے کسی اور کی طرف منسوب کرے تو اس پر جنت حرام ہو جائے گی۔''

بَابُ 27: بَيَانِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا بیان کہ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے

129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ وَعَوْنُ بْنُ سَلَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح وحدثنا محمد

بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ قَالَ زُبَيْدٌ فَقُلْتُ لِاَبِىْ وَائِلٍ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَرْوِيْهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ قَوْلُ زُبَيْدٍ لِاَبِىْ وَائِلٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔

130- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 28: بَيَانِ مَعْنٰى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِىْ كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وضاحت: میرے بعد زمانہ کفر کی طرح آپس میں جنگ وجدال شروع نہ کر دینا

131- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ سَمِعَ اَبَا زُرْعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهٖ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ لِىَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِىْ كُفَّارًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا: لوگوں کو خاموش کرواؤ! (جب وہ خاموش ہوگئے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد زمانہ کفر کی طرح آپس میں جنگ وجدل شروع نہ کر دینا۔

132- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ. النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

حدیث 129: بخاری (48)' (5697)' (6665) ترمذی (1983)' (2635) نسائی (4104)' (4105)' (4106) ابن ماجہ (69)' (3939)' (3940' (3941) احمد (1519)' (3647)' (3903)' (3957) ابن حبان (5939) بیہقی (15630)' (20697) معجم (325)' (10105)' (10308)

حدیث 131: بخاری (121)' (4143)' (5814) ابوداؤد (4686) ترمذی (2193) نسائی (4125)' (4128)' (4127) ابن ماجہ (3942)' (3943) دارمی (1921) احمد (3815)' (5578)' (5604) ابن حبان (187)' (5940)' (6646) بیہقی (8656)' (9397)' (16568) معجم کبیر (2277)' (2402)' (7414)

133- وَحَدَّثَنِي اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَيْحَكُمْ اَوْ قَالَ وَيْلَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر (خطبے کے دوران) ارشاد فرمایا: میرے بعد زمانہ کفر کی طرح آپس میں جنگ وجدل شروع نہ کر دینا۔

134- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ عَنْ وَاقِدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 29: اِطْلَاقِ اسْمِ الْكُفْرِ عَلَى الطَّعْنِ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةِ

نسب میں طعن کرنے اور نوحہ کرنے پر کفر کا اطلاق کرنا

135- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِثْنَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (بعض) لوگوں میں دو کفریہ چیزیں پائی جاتی ہیں (دوسرے کے) نسب میں طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔

بَابُ 30: تَسْمِيَةِ الْعَبْدِ الْاٰبِقِ كَافِرًا

مفرور غلام کو کافر کا نام دینا

136- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ مَّوَالِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ مَنْصُوْرٌ قَدْ وَاللّٰهِ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنِّي اَكْرَهُ اَنْ يُّرْوٰى عَنِّي هٰهُنَا بِالْبَصْرَةِ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو غلام اپنے آقا کے ہاں سے فرار ہو جائے' وہ کافر ہو جائے گا جب تک کہ وہ واپس نہیں آ جاتا۔ (اس روایت کے ایک راوی) منصور کہتے ہیں' خدا کی قسم! یہ حدیث درست ہے' لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ یہاں بصرہ میں اس حدیث کو بیان کیا جائے۔

137- حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حدیث 135: احمد (7550)' (8892)' (9571) ابن حبان (1465) حاکم (1415) بیہقی (6903) معجم کبیر (2178)' (6100)' (20)

حدیث 136: ابوداؤد (4360) نسائی (4056)' (4049)' (4051) احمد (19263)' (9018)' (19232) ابن خزیمہ (941) بیہقی (16653) معجم کبیر (2322)' (2331)' (2344)' (2349)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

✧✧ حضرت جریر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو غلام مفرور ہو جائے' اس کا ذمہ (یعنی معاشرتی حقوق) باقی نہیں رہے گا۔

138 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو غلام مفرور ہو جائے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

بَابُ 31: بَيَان كُفْرِ مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِالنَّوْءِ

ستاروں کو بارش کا حقیقی سبب قرار دینے والے کے کفر کا بیان

139 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِيْ اِثْرِ السَّمَآءِ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ

✧✧ حضرت زید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں فجر کی نماز پڑھائی' جبکہ رات کی بارش کا اثر ابھی باقی تھا' نماز سے فراغت کے بعد آپ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو' تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے؟ لوگوں نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول' زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: آج صبح میرے بعض بندے مجھ پر ایمان رکھتے تھے اور بعض کافر ہی تھے' جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے نتیجے میں ہم پر بارش نازل ہوئی' تو ایسا شخص مجھ پر ایمان رکھتا ہے اور ستاروں (کے مؤثر ہونے) کا انکار کرتا ہے' اور جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ فلاں ستارے کی وجہ سے بارش نازل ہوئی ہے' تو وہ مجھ پر ایمان نہیں رکھتا بلکہ ستاروں پر ایمان رکھتا ہے۔

140 -حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَوْا اِلٰى مَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوَاكِبِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ اس نے فرمایا ہے: "میں جب اپنے بندوں کو کوئی نعمت عطا کرتا ہوں' تو بعض لوگ یہ کہتے ہوئے (میری عطا کا) انکار کر دیتے ہیں کہ یہ نعمت فلاں ستارے کی وجہ سے ملی ہے"۔

حدیث 139: بخاری (810)' (991) ابو داؤد (3906) مالک (451) احمد (17076)' (17102) ابن حبان (188)' (1843)' (1623) بیہقی (2853)' (6243) معجم کبیر (5213)

141-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا یُوْنُسَ مَوْلٰی اَبِیْ هُرَیْرَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ بَرَکَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِیْقٌ مِّنَ النَّاسِ بِهَا کَافِرِیْنَ یُنَزِّلُ اللّٰهُ الْغَیْثَ فَیَقُوْلُوْنَ الْکَوْکَبُ کَذَا وَکَذَا وَفِیْ حَدِیْثِ الْمُرَادِیِّ بِکَوْکَبِ کَذَا وَکَذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ جب بھی آسمان سے برکت نازل کرتا ہے' تو بعض لوگ اس کا انکار کردیتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ بارش نازل کرے' تو وہ یہ کہتے ہیں' یہ بارش فلاں ستارے کی وجہ سے نازل ہوئی۔

142- وَحَدَّثَنِیْ عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُمَیْلٍ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلٰی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصْبَحَ مِنَ النَّاسِ شَاکِرٌ وَّمِنْهُمْ کَافِرٌ قَالُوْا هٰذِهٖ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَقَدْ صَدَقَ نَوْءُ کَذَا وَکَذَا قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ حَتّٰی بَلَغَ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَکُمْ اَنَّکُمْ تُکَذِّبُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں بارش نازل ہوئی' تو آپ نے فرمایا: بعض لوگ شکر گزار ہوتے ہیں اور بعض لوگ منکر ہوتے ہیں' (شکر گزار کہتے ہیں' بارش) اللہ کی رحمت کی وجہ سے نازل ہوئی ہے (اور منکر کہتے ہیں) یہ فلاں ستارے کی وجہ سے نازل ہوئی۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔ فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ

بَابُ 32: الدَّلِیْلِ عَلٰی اَنَّ حُبَّ الْاَنْصَارِ وَعَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مِنَ الْاِیْمَانِ وَعَلَامَاتِهٖ وَبُغْضَهُمْ مِنْ عَلَامَاتِ النِّفَاقِ

انصار اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا ایمان کا حصہ اور اس کی علامت ہے' نیز ان سے بغض رکھنا منافقت کی علامت ہے

143- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰیَةُ الْمُنَافِقِ بُغْضُ الْاَنْصَارِ وَاٰیَةُ الْمُؤْمِنِ حُبُّ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انصار سے بغض رکھنا منافق (منافقت) کی نشانی ہے اور انصار سے محبت رکھنا مومن (ایمان) کی نشانی ہے۔

144- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ حَبِیْبٍ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَّعْنِی ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ حُبُّ الْاَنْصَارِ اٰیَةُ الْاِیْمَانِ وَبُغْضُهُمْ اٰیَةُ النِّفَاقِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انصار سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور ان سے بغض رکھنا

حدیث 143: بخاری (17)' (3572)' (3573) ترمذی (3906)' (3900) نسائی (5019) ابن ماجہ (163) احمد (2819)' (9424)' (10515)' (10832) ابن حبان (7272)' (7273)' (7274) بیہقی (14174) معجم کبیر (3357)' (3358)' (5710)' (12339)

منافقت کی نشانی ہے۔

145- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْاَنْصَارِ لَا يُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ مَّنْ اَحَبَّهُمْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِعَدِيٍّ سَمِعْتَهُ مِنَ الْبَرَآءِ قَالَ اِيَّایَ حَدَّثَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے بارے میں ارشاد فرمایا ہے: صرف مومن ان سے محبت کرے گا اور منافق ان سے بغض رکھے گا' جو ان سے محبت کرے گا' اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرے گا اور جو شخص ان سے بغض رکھے گا' اللہ تعالیٰ بھی اس سے بغض رکھے گا۔

146- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ (کبھی بھی) انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

147- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

✧✧ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ (کبھی بھی) انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

148- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَّالَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ اِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيَّ اَنْ لَا يُحِبَّنِيْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّلَا يُبْغِضَنِيْ اِلَّا مُنَافِقٌ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس نے بیج کو چیر کر (نباتات پیدا کیے) اور جس نے (دیگر) جانداروں کو پیدا کیا ہے۔ "نبی اُمّی" صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ عہد لیا ہے: صرف مومن مجھ سے محبت کرے گا اور صرف منافق مجھ سے بغض رکھے گا۔

بَابُ33: بَيَانِ نُقْصَانِ الْاِيْمَانِ بِنَقْصِ الطَّاعَاتِ وَبَيَانِ اِطْلَاقِ لَفْظِ الْكُفْرِ عَلٰى غَيْرِ الْكُفْرِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى كَكُفْرِ النِّعْمَةِ وَالْحُقُوْقِ

عبادات میں کمی ایمان میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے انکار کے علاوہ دیگر امور جیسے کفرانِ نعمت یا کفرانِ حقوق پر بھی "کفر کا اطلاق" کیا جا سکتا ہے

149- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ وَاَكْثِرْنَ الْاِسْتِغْفَارَ فَاِنِّي رَاَيْتُكُنَّ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِّنْهُنَّ جَزْلَةٌ وَّمَا لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْثَرَ اَهْلِ النَّارِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَمَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَغْلَبَ لِذِيْ لُبٍّ مِنْكُنَّ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَالدِّيْنِ قَالَ اَمَّا نُقْصَانُ الْعَقْلِ فَشَهَادَةُ امْرَاَتَيْنِ تَعْدِلُ شَهَادَةَ رَجُلٍ فَهٰذَا نُقْصَانُ الْعَقْلِ وَتَمْكُثُ اللَّيَالِيَ مَا تُصَلِّي وَتُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَهٰذَا نُقْصَانُ الدِّيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے خواتین! صدقہ کیا کرو' کثرت سے استغفار کیا کرو کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ جہنم میں تمہاری (یعنی خواتین کی) اکثریت ہے۔ ایک عقل مند خاتون نے سوال کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جہنم میں ہماری اکثریت کیوں ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: تم بکثرت لعنت بھیجتی ہو اور شوہر کی نافرمانی کرتی ہو' عقل اور دین کے اعتبار سے ناقص ہونے کے باوجود تم عقل مند مردوں پر حاوی ہو جاتی ہو۔ اس خاتون نے پوچھا: ہماری عقل اور دین میں کیا کمی ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: عقل کی کمی یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہوتی ہے اور مخصوص ایام میں نمازیں نہ پڑھنا' رمضان کے مہینے میں روزے نہ رکھنا' یہ دین میں کمی ہے۔

150- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

151- وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَلْوَانِيُّ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہ روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابُ 34: بَيَانِ اِطْلَاقِ اسْمِ الْكُفْرِ عَلٰى مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ

نماز نہ پڑھنے پر ''کفر'' کے اطلاق کا بیان

152- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَاَ ابْنُ اٰدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اعْتَزَلَ الشَّيْطٰنُ يَبْكِيْ يَقُوْلُ يَا وَيْلَهُ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ كُرَيْبٍ يَا وَيْلِيْ اُمِرَ ابْنُ اٰدَمَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَاُمِرْتُ بِالسُّجُوْدِ فَاَبَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص آیت سجدہ تلاوت کر کے سجدہ

حدیث149: بخاری (298)' (1393)' (3069)' (6180) ترمذی (635)' (2602)' (2603)' (2613) ابن ماجہ (4003) داری (1007) احمد (2086)' (3153)' (3386) ابن حبان (3333)' (4448)' (5744) ابن خزیمہ (271)' (1430)' (1436)' (2464) حاکم (2772)' (8783)' (8784) بیہقی (1370)' (7548)' (7900) معجم کبیر (12765)' (12766)' (12767)

حدیث15: ابن ماجہ (1052) احمد (9711) ابن حبان (2759) ابن خزیمہ (549) بیہقی (3516) معجم (9463)

کر لے تو شیطان روتا ہوا اس سے دور ہو جاتا ہے اور یہ کہتا ہے ہائے افسوس! (ایک اور روایت میں شیطان کے یہ الفاظ ہیں) ہائے افسوس! انسان کو سجدے کا حکم دیا گیا ہے اور وہ سجدہ کر کے جنت کا مستحق بن گیا' جب مجھے سجدے کا حکم دیا گیا تھا' تو میں نے حکم نہیں مانا اور جہنم کا مستحق ہو گیا۔

153- حَدَّثَنِی زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَعَصَيْتُ فَلِيَ النَّارُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں شیطان کے یہ الفاظ نہیں ہیں'' نافرمانی کی وجہ سے میں جہنم کا مستحق بن گیا''۔

154- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى التَّمِيمِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَّقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: انسان اور کفر وشرک کے درمیان بنیادی فرق نماز ترک کرنا ہے۔

155- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشِّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: انسان اور کفر وشرک کے درمیان فرق نماز ترک کرنا ہے۔

بَابُ 35: بَيَانِ كَوْنِ الْاِيْمَانِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ

اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنا سب سے افضل عمل ہے

156- وَحَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانٌ بِاللّٰهِ قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قِيْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَّبْرُوْرٌ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا' سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: اللہ پر ایمان رکھنا۔ پوچھا گیا' اس کے بعد کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا گیا' پھر کون سا

حدیث 156 بخاری (26) '(1447) '(504) '(2382) ترمذی (1658) '(173) '(1898) نسائی (2526) '(2624) '(3130) دارمی (1424) '(2393) '(2738) احمد (7502) '(7580) '(7629) ابن حبان (153) '(4595) '(4598) '(606) '(1477) ابن خزیمہ (327) حاکم (674) '(676) '(675) '(2386) بیہقی (4466) '(7562) '(10169) معجم کبیر (9811) '(809) '(791) '(793)

ہے؟ آپ نے فرمایا: مقبول حج۔

157- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

158- حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ اَيُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا وَاَكْثَرُهَا ثَمَنًا قَالَ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تُعِيْنُ صَانِعًا اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ ضَعُفْتُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ قَالَ تَكُفُّ شَرَّكَ عَنِ النَّاسِ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ مِّنْكَ عَلٰى نَفْسِكَ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: اللہ پر ایمان رکھنا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ میں نے دریافت کیا: کون سے غلام کو آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مالک کو سب سے زیادہ پسند ہو اور سب سے زیادہ قیمتی ہو۔ میں نے دریافت کیا: اگر میں ایسا نہ کرسکوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے کام میں مدد کردو یا کسی بے ہنر شخص کو کام کردو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں یہ کام بھی نہ کرسکوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو تمہاری طرف سے کوئی تکلیف نہ پہنچے یہ بھی تمہاری طرف سے تمہارے اپنے لئے صدقہ ہوگا۔

159- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ مُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلٰى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَتُعِيْنُ الصَّانِعَ اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں بعض الفاظ کم ہیں۔

160- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِيَاسٍ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمَا تَرَكْتُ اَسْتَزِيْدُهُ اِلَّا اِرْعَاءً عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا' سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا' میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' میں نے مزید یہ سوال اس لیے نہیں کیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناگوار نہ گزرے۔)

161- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُوْرٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَقْرَبُ اِلَى الْجَنَّةِ قَالَ

الصَّلٰوةُ عَلٰى مَوَاقِيْتِهَا قُلْتُ وَمَاذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا عمل جنت کے زیادہ قریب (کر دیتا) ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: اے اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔

162 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ الْعَيْزَارِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ قَالَ حَدَّثَنِيْ صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ وَاَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى وَقْتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِهِنَّ وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِيْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا' اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ تو آپ نے جواب دیا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا: اگر میں اسی طرح مزید سوالات کرتا رہتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب ارشاد فرماتے رہتے۔

163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَاَشَارَ اِلٰى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ وَمَا سَمَّاهُ لَنَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

164 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَوِ الْعَمَلِ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا اور اپنے والدین کے ساتھ عمدہ سلوک کرنا ہے۔

بَابُ 36: كَوْنِ الشِّرْكِ اَقْبَحَ الذُّنُوْبِ وَبَيَانِ اَعْظَمِهَا بَعْدَهُ

شرک سب سے زیادہ بُرا گناہ ہے اور اس کے بعد آنے والے بڑے گناہوں کا بیان

165 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الذَّنْبِ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قَالَ قُلْتُ لَهُ اِنَّ ذٰلِكَ لَعَظِيْمٌ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ جَارِكَ

حدیث165: بخاری (4207)' (4483)' (5655)' (2426) ابوداؤد (2310) ترمذی (3182)' (3183) نسائی (4013)' (4014)' (4015) احمد (3621)' (3811)' (3865)' (4102) ابن حبان (4414)' (4415)' (4416) بیہقی (15600)' (15601)' (15617)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: کسی کو اس کا شریک سمجھنا' حالانکہ اسی نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ میں نے عرض کی' یہ واقعی بہت بڑا گناہ ہے' پھر میں نے پوچھا: اس کے بعد سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ نے جواب دیا: اس خوف سے اولاد کو قتل کر دینا کہ وہ ہمارے رزق میں شریک ہوگی۔ میں نے پوچھا: اس کے بعد؟ تو آپ نے فرمایا: پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا۔

166- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ جَمِیْعًا عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِیْلَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ رَجُلٌ یَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الذَّنْبِ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ اَنْ یَّطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ اَنْ تُزَانِیَ حَلِیْلَةَ جَارِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ تَصْدِیْقَهَا وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: کسی کو اللہ کا شریک سمجھنا' حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ اس نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اولاد کو اس خوف سے قتل کر دینا کہ وہ ہمارے رزق میں شریک ہو جائے گی۔ اس نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوابات کی تائید میں قرآن کی یہ آیت نازل کی: ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی اور کی عبادت نہیں کرتے اور جس کا قتل اللہ نے حرام قرار دیا ہوا سے ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے' اگر کوئی ایسا کرے گا تو سزا پائے گا۔''

بَابُ 37: بَیَانِ الْكَبَائِرِ وَاَكْبَرِهَا

کبیرہ گناہوں اور سب سے بڑا کبیرہ گناہ کا بیان

167- حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَیْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ سَعِیْدِ الْجُرَیْرِیِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَكْبَرِ الْكَبَائِرِ ثَلَاثًا اَلْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ اَوْ قَوْلُ الزُّوْرِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا فَجَلَسَ فَمَا زَالَ یُكَرِّرُهَا حَتّٰی قُلْنَا لَیْتَهٗ سَكَتَ

✧✧ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر تھے' آپ نے فرمایا: میں تمہیں بتاتا ہوں کہ تین گناہ سب سے بڑے گناہ ہیں' کسی کو اللہ کا شریک سمجھنا' والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔ (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور پھر اسی بات کو اتنی مرتبہ دہرایا' ہم نے یہ آرزو کی کہ آپ (کی طبیعت کا جلال اس وقت) کم ہو جائے۔

حدیث **167**: بخاری (2510)' (2511)' (5631) ابوداؤد (2875)' (3599) ترمذی (1207)' (1901)' (2301)' (3018) نسائی (4010)' (4011)' (4867) ابن ماجہ (2372) دارمی (2360) احمد (6884)' (12358)' (12394) ابن حبان (5562)' (5563) حاکم (7808)' (60) بیہقی (19653)' (20167)' (20168) معجم کبیر (8483)' (6784)' (1420)

168- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان گناہوں کو کبیرہ قرار دیا ہے' کسی کو اللہ کا شریک سمجھنا' والدین کی نافرمانی کرنا' (ناحق) قتل کرنا اور جھوٹی گواہی دینا۔

169- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرَ اَوْ سُئِلَ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِاَكْبَرِ الْكَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزُّوْرِ اَوْ قَالَ شَهَادَةُ الزُّوْرِ قَالَ شُعْبَةُ وَاَكْبَرُ ظَنِّي اَنَّهُ شَهَادَةُ الزُّوْرِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا ہے (اور ایک روایت کے مطابق) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کبیرہ گناہوں کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: کسی کو اللہ کا شریک سمجھنا' (ناحق) قتل کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔ (پھر آپ نے مزید فرمایا) کیا میں تمہیں سب سے بڑے کبیرہ گناہ کے بارے میں بتاؤں؟ (وہ گناہ) جھوٹی گواہی دینا ہے۔

(امام مسلم کہتے ہیں) اس روایت کے الفاظ میں مطلق جھوٹ بولنے یا جھوٹی گواہی دینے کا ذکر ہے۔ شعبہ کہتے ہیں' میرا گمان ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی گواہی دینے کی بابت ارشاد فرمایا تھا۔

170- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْتَنِبُوْا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَاَكْلُ الرِّبَا وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہلاکت کا شکار کر دینے والے سات گناہوں سے بچو! عرض کی گئی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون سے ہیں؟ آپ نے فرمایا: شرک کرنا' جادو کرنا' ناحق قتل کرنا' یتیم کا مال کھانا' سود کھانا' جہاد سے فرار اختیار کرنا اور پاک دامن خواتین پر زنا کا الزام لگانا۔

171- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ الرَّجُلُ اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ اُمَّهُ فَيَسُبُّ اُمَّهُ

حدیث170: بخاری (18)' (2615)' (3679) ابوداؤد (2874)' (28575) ترمذی (1439) نسائی (3671)' (4012)' (4161)' (4162) مالک (1775) دارمی (2453) احمد (6850)' (15275)' (19011) ابن حبان (4405)' (4553)' (5561) حاکم (2260)' (6946)' (8033) بیہقی (12447)' (15620)' (15627) معجم کبیر (5636)' (6316)' (6317)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے والدین کو گالی دینا بھی کبیرہ گناہ ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' کیا کوئی شخص اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! ایک شخص دوسرے کے باپ کو گالی دیتا ہے' تو وہ دوسرا اس کے باپ کو گالی دے دیتا ہے' یہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے' تو وہ اس کی ماں کو گالی دے دیتا ہے۔

172- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 38: تَحْرِيْمِ الْكِبْرِ وَبَيَانِهٖ

تکبر اور اس کی حرمت کا بیان

173- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِیْ يَحْيٰى بْنُ حَمَّادٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِیِّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِیِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ قَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ اَنْ يَّكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَّنَعْلُهٗ حَسَنَةً قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُّحِبُّ الْجَمَالَ الْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کے دل میں ایک ذرّے کے وزن کے برابر بھی تکبر ہوگا' وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ایک شخص نے سوال کیا' انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کا لباس عمدہ ہو اس کے جوتے بہترین ہوں' تو آپ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر یہ ہے کہ حق کا انکار کیا جائے اور دوسروں کو حقیر سمجھا جائے۔

174- حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِیُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُسْهِرٍ قَالَ مِنْجَابٌ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اَحَدٌ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ وَّلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَحَدٌ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ كِبْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا' وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا' وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

حدیث 171: بخاری (5628) ابوداؤد (5141) ترمذی (1902) احمد (1875)' (2916)' (6529) ابن حبان (411)' (412)' بیہقی (20875)' (16794) معجم کبیر (237)' (238)' (899)

حدیث 173: ابوداؤد (4091) ترمذی (1998)' (1999)' ابن ماجہ (59)' (4173) احمد (4310) ابن حبان (5780) حاکم (69)' (70)' (7365)' (5757) معجم کبیر (2808)' (7962)' (936)

175- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا' وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

بَابُ39: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ مَنْ مَّاتَ لاَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ مَّاتَ مُشْرِكًا دَخَلَ النَّارَ

جو شخص مرتے وقت مشرک نہ ہو' وہ (آخرکار) جنت میں جائے گا اور جو مشرک ہو وہ (ہمیشہ کے لیے) جہنم میں داخل ہوگا

176- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وَكِيْعٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَقُلْتُ اَنَا وَمَنْ مَّاتَ لاَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص شرک کی حالت میں مرے گا' وہ جہنم میں جائے گا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں یہ کہتا ہوں' جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو' تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

177- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْمُوْجِبَتَانِ فَقَالَ مَنْ مَّاتَ لاَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (جنت اور دوزخ کو) کیا چیز واجب کرتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو' تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا اور جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک سمجھتا ہو' تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

178 وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلاَنِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لاَ يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَقِيَهٗ يُشْرِكُ بِهٖ دَخَلَ النَّارَ قَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو (یعنی انتقال کرے) کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو' تو وہ شخص جنت میں جائے گا اور جو شخص اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک سمجھتا ہو' تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

179 -وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ

حدیث176: بخاری (129)' (1180)' (1181)' (7049) ترمذی (2644) ابن ماجہ (2618) احمد (4038)' (12627)' (14528)' (14753) ابن حبان (213)' (251) حاکم (5879)' (8034) بیہقی (20559) معجم کبیر (4045)' (15262)' (6347)

جَابِرٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

180 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اَتَانِیْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِیْ اَنَّهٗ مَنْ مَّاتَ مِنْ اُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے یہ خوشخبری سنائی' آپ کی اُمت کا جو فرد اس حال میں انتقال کرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو' تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے پوچھا: اگر چہ وہ زانی یا چور ہو؟ آپ نے فرمایا: (ہاں!) اگر چہ وہ زانی یا چور ہو۔

181 - حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ اَنَّ يَحْيٰی بْنَ يَعْمَرَ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ حَدَّثَهٗ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ عَلَيْهِ ثَوْبٌ اَبْيَضُ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ فَاِذَا هُوَ نَائِمٌ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ مَاتَ عَلٰی ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ فِی الرَّابِعَةِ عَلٰی رَغْمِ اَنْفِ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ فَخَرَجَ اَبُوْ ذَرٍّ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاِنْ رَّغِمَ اَنْفُ اَبِیْ ذَرٍّ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا' آپ اس وقت سفید کپڑا اوڑھے ہوئے سو رہے تھے' کچھ دیر بعد میں دوبارہ حاضر ہوا تو آپ اس وقت بھی سو رہے تھے' کچھ دیر بعد میں دوبارہ حاضر ہوا تو آپ بیدار ہو چکے تھے' میں آپ کے پاس بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا: جو شخص اس بات کا اعتراف کرے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور پھر یہی عقیدہ رکھتے ہوئے اس کا انتقال ہو' تو وہ شخص جنت میں جائے گا۔ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے پوچھا: اگر چہ وہ زانی یا چور ہو؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ وہ زانی یا چور ہی کیوں نہ ہو۔ تین مرتبہ میں نے اپنا سوال دہرایا اور ہر مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی جواب دیا۔ چوتھی مرتبہ آپ نے ساتھ یہ بھی فرمایا: اگر چہ ابوذر کو اس سے کتنی ہی اُلجھن کیوں نہ ہو؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ جب وہاں سے اُٹھے تو یہی جملہ دہرا رہے تھے" اگر چہ ابوذر کو اس سے کتنی ہی اُلجھن کیوں نہ ہو"۔

بَابُ 40: تَحْرِيْمِ قَتْلِ الْكَافِرِ بَعْدَ قَوْلِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کسی کافر کے کلمہ پڑھ لینے کے بعد اسے قتل کرنے کے حرام ہونے کا بیان

182 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَّاللَّفْظُ مُتَقَارِبٌ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ لَقِيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِیْ فَضَرَبَ اِحْدٰی يَدَیَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّیْ بِشَجَرَةٍ فَقَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰهِ اَفَاَقْتُلُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعْدَ اَنْ قَالَهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ

اللّٰہِ اِنَّہٗ قَدْ قَطَعَ یَدِی ثُمَّ قَالَ ذٰلِکَ بَعْدَ اَنْ قَطَعَھَا اَفَاَقْتُلُہٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلْہُ فَاِنْ قَتَلْتَہٗ فَاِنَّہٗ بِمَنْزِلَتِکَ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَہٗ وَاِنَّکَ بِمَنْزِلَتِہٖ قَبْلَ اَنْ یَقُوْلَ کَلِمَتَہُ الَّتِیْ قَالَ

✧✧ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر (جنگ کے دوران) کوئی کافر میرے مدمقابل آ کر مجھ پر حملہ کرے اور اپنی تلوار کے ذریعے میرے ہاتھ کاٹ ڈالے پھر جب میرے وار کی ضد میں آئے تو درخت کی اوٹ میں ہوتے ہوئے یہ کہہ دے: میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں تو کیا مجھے اسے قتل کر دینا چاہیے حالانکہ وہ اپنے اسلام کا اعتراف کر چکا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے قتل نہیں کر سکتے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے پہلے میرا ہاتھ کاٹا اور اس کے بعد یہ اعتراف کیا کیا میں اسے قتل کر سکتا ہوں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اب تم اسے قتل نہیں کر سکتے کیونکہ اگر تم نے اسے قتل کر دیا تو اس کی وہی حیثیت ہوگی جو اسے قتل کرنے سے پہلے تمہاری تھی اور تمہاری وہی حیثیت ہوگی جو کلمہ پڑھنے سے پہلے اس کی تھی۔

183-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَی الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ جَمِیْعًا عَنِ الزُّھْرِیِّ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا الْاَوْزَاعِیُّ وَابْنُ جُرَیْجٍ فَفِیْ حَدِیْثِھِمَا قَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰہِ کَمَا قَالَ اللَّیْثُ وَاَمَّا مَعْمَرٌ فَفِیْ حَدِیْثِہٖ فَلَمَّا اَھْوَیْتُ لِاَقْتُلَہٗ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں (حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے یہ کہا تھا) ''جب میں اسے قتل کرنے لگا تو اس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھ لیا''۔

184-وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنِی ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ اللَّیْثِیُّ ثُمَّ الْجُنْدَعِیُّ اَنَّ عُبَیْدَ اللّٰہِ بْنَ عَدِیِّ بْنِ الْخِیَارِ اَخْبَرَہٗ اَنَّ الْمِقْدَادَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْاَسْوَدِ الْکِنْدِیَّ وَکَانَ حَلِیْفًا لِبَنِیْ زُھْرَۃَ وَکَانَ مِمَّنْ شَھِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِنْ لَقِیْتُ رَجُلًا مِنَ الْکُفَّارِ ثُمَّ ذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ اللَّیْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں اس روایت کی سند میں حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف موجود ہے ان کا نام مقداد بن عمرو بن اسود الکندی ہے یہ بنوزہرہ کے حلیف تھے اور انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں غزوۂ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے۔

185- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ کِلَاھُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ ظِبْیَانَ عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ وَّھٰذَا حَدِیْثُ ابْنِ اَبِیْ شَیْبَۃَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَرِیَّۃٍ فَصَبَّحْنَا الْحُرَقَاتِ مِنْ جُھَیْنَۃَ فَاَدْرَکْتُ رَجُلًا فَقَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَطَعَنْتُہٗ فَوَقَعَ فِیْ نَفْسِیْ مِنْ ذٰلِکَ فَذَکَرْتُہٗ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَقَتَلْتَہٗ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّمَا قَالَھَا خَوْفًا مِنَ السِّلَاحِ قَالَ اَفَلَا شَقَقْتَ عَنْ

حدیث183: بخاری (3794) (6472) ابوداؤد (2643) (2644) احمد (23826) (23868) (23882) (23883) ابن حبان (164) (4653) (4750) بیہقی (15624) (16600) معجم کبیر (583) (584) (585)

قَلْبِهِ حَتّٰى تَعْلَمَ اَقَالَهَا اَمْ لَا فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنِّي اَسْلَمْتُ يَوْمَئِذٍ قَالَ فَقَالَ سَعْدٌ وَّاَنَا وَاللّٰهِ لَا اَقْتُلُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَقْتُلَهُ ذُو الْبُطَيْنِ يَعْنِي اُسَامَةَ قَالَ رَجُلٌ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلّٰهِ فَقَالَ سَعْدٌ قَدْ قَاتَلْنَا حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّاَنْتَ وَاَصْحَابُكَ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تُقَاتِلُوْا حَتّٰى تَكُوْنَ فِتْنَةٌ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک جنگی مہم پر روانہ کیا' ہم علی الصبح جہینہ قبیلے کی بستیوں پر حملہ آور ہوئے۔ ایک شخص میرے وار کی ضد میں آیا تو بولا: لا الٰہ الا اللہ' مگر میں نے اسے قتل کر دیا۔ پھر مجھے اپنے اس عمل کے بارے میں کچھ تردد ہوا تو میں نے (مدینہ منورہ آ کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس صورتِ حال سے آگاہ کیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے کلمہ پڑھنے کے باوجود تم نے اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے تلوار کے خوف سے کلمہ پڑھا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا' جو تمہیں پتہ چل گیا کہ اس نے دل سے کلمہ پڑھا ہے یا نہیں؟ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہی جملہ بار بار دہراتے رہے' یہاں تک کہ میں نے یہ آرزو کی' کاش! میں نے آج کے دن ہی اسلام قبول کیا ہوتا۔

✧✧ راوی کہتے ہیں حضرت سعد بولے' اللہ کی قسم! میں اس وقت تک کسی مسلمان کے ساتھ جنگ نہیں کروں گا جب تک ذوالبطین (یعنی حضرت اسامہ) اس کے ساتھ جنگ نہ کریں' تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے' کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا ہے:

''اور ان کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین مکمل طور پر اللہ کے لئے ہو جائے۔''

حضرت سعد نے جواب دیا: ہم تو اس لئے جنگ کیا کرتے تھے تاکہ فتنہ باقی نہ رہے اور تم لوگ اس لئے جنگ کرتے ہو تاکہ پھیلے۔

186 - حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ ظِبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ يُحَدِّثُ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْحُرَقَةِ مِنْ جُهَيْنَةَ فَصَبَّحْنَا الْقَوْمَ فَهَزَمْنَاهُمْ وَلَحِقْتُ اَنَا وَرَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ رَجُلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا غَشِيْنَاهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَكَفَّ عَنْهُ الْاَنْصَارِيُّ وَطَعَنْتُهُ بِرُمْحِي حَتّٰى قَتَلْتُهُ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا بَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا اُسَامَةُ اَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كَانَ مُتَعَوِّذًا قَالَ فَقَالَ اَقَتَلْتَهُ بَعْدَ مَا قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَمَا زَالَ يُكَرِّرُهَا عَلَيَّ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ اَسْلَمْتُ قَبْلَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہینہ قبیلے کی ایک شاخ کے خلاف ایک جنگی مہم پر ہمیں بھیجا' ہم نے ان پر حملہ کر کے انہیں شکست سے دوچار کیا۔ میں اور ایک انصاری صحابی' ہم دونوں نے ایک دشمن کو گھیر لیا۔ جب ہم اس پر قابو پانے لگے تو وہ لا الٰہ الا اللہ' یہ سن کر انصاری صحابی نے ہاتھ کھینچ لیا' لیکن میں نے اسے قتل کر دیا۔ جب ہم بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کی اطلاع مل چکی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اسامہ! اس شخص کے کلمہ پڑھنے کے باوجود بھی تم نے اسے قتل کر دیا؟ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ صرف اپنے آپ کو بچانا چاہتا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: کیا اس کے

حدیث 185: بخاری (4021)' (6478) احمد (21793)' (4751) معجم کبیر (381)' (394)

کلمہ پڑھنے کے باوجود تم نے اسے قتل کر دیا؟ پھر آپ یہی جملہ دہراتے رہے یہاں تک کہ میں نے یہ آرزو کی کاش! میں آج سے پہلے اسلام نہ لایا ہوتا۔

187- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ اَنَّ خَالِدًا الْاَشَجَّ ابْنَ اَخِي صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ حَدَّثَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ اَنَّهُ حَدَّثَ اَنَّ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيَّ بَعَثَ اِلٰى عَسْعَسَ بْنِ سَلَامَةَ زَمَنَ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ اجْمَعْ لِيْ نَفَرًا مِنْ اِخْوَانِكَ حَتّٰى اُحَدِّثَهُمْ فَبَعَثَ رَسُوْلًا اِلَيْهِمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوْا جَاءَ جُنْدَبٌ وَّعَلَيْهِ بُرْنُسٌ اَصْفَرُ فَقَالَ تَحَدَّثُوْا بِمَا كُنْتُمْ تَحَدَّثُوْنَ بِهِ حَتّٰى دَارَ الْحَدِيْثُ فَلَمَّا دَارَ الْحَدِيْثُ اِلَيْهِ حَسَرَ الْبُرْنُسَ عَنْ رَّاْسِهِ فَقَالَ اِنِّيْ اَتَيْتُكُمْ وَلَا اُرِيْدُ اِلَّا اَنْ اُخْبِرَكُمْ عَنْ نَبِيِّكُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى قَوْمٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَاَنَّهُمُ الْتَقَوْا فَكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِذَا شَاءَ اَنْ يَّقْصِدَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَصَدَ لَهُ فَقَتَلَهُ وَاَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَصَدَ غَفْلَتَهُ قَالَ وَكُنَّا نُحَدِّثُ اَنَّهُ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا رَفَعَ عَلَيْهِ السَّيْفَ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَتَلَهُ فَجَاءَ الْبَشِيْرُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَاَخْبَرَهُ حَتّٰى اَخْبَرَهُ خَبَرَ الرَّجُلِ كَيْفَ صَنَعَ فَدَعَاهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ لِمَ قَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْجَعَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ فَقَتَلَ فُلَانًا وَّفُلَانًا وَّسَمّٰى لَهُ نَفَرًا وَّاِنِّيْ حَمَلْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاَى السَّيْفَ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَتَلْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ فَكَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَزِيْدُهُ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ كَيْفَ تَصْنَعُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِذَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں' جن دنوں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کا اعلان کیا' انہی دنوں جندب بن عبداللہ بجلی نے عسعس بن سلامہ کو یہ پیغام بھیجا' اپنے ساتھیوں کو اکٹھا کرو کیونکہ میں انہیں ایک حدیث سنانا چاہتا ہوں۔ عسعس نے پیغام بھجوا کر اپنے ساتھیوں کو اکٹھا کیا۔ جب لوگ اکٹھے ہو گئے تو حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' زرد ٹوپی پہنے ہوئے وہاں تشریف لائے اور بولے' تم لوگ اپنی گفتگو جاری رکھو' سب حاضرین باری باری بولتے رہے' جب حضرت جندب رضی اللہ عنہ کی باری آئی تو آپ نے اپنے سر سے ٹوپی اُتارتے ہوئے کہا' میں یہاں اس لیے آیا ہوں تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث تمہیں سناؤں۔

ایک مرتبہ آپ نے بعض مشرکین کے خلاف ایک جنگی مہم روانہ کی' فریقین میں جنگ ہوئی' مشرکین کے لشکر کا ایک سپاہی ایسا شہ زور تھا کہ جس مسلمان کی طرف متوجہ ہوتا اسے شہید کر دیتا۔ ایک مسلمان سپاہی اس کی تاک میں تھا (راوی کہتے ہیں) ہمارے درمیان یہی مشہور ہے' وہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ تھے' جب آپ نے اس پر وار کرنے کے لیے تلوار لہرائی تو وہ بولا' لا الٰہ الا اللہ' مگر اس کے باوجود آپ نے اسے قتل کر دیا۔ جب قاصد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس فتح کی خوش خبری سنائی تو ساتھ میں اس واقعہ کے بارے میں بھی بتایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بُلا کر دریافت کیا: تم نے اسے کیوں قتل کیا؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے بہت سے مسلمانوں کو شہید کیا تھا' اور ساتھ میں ان صحابہ رضی اللہ عنہم کے نام بھی گنوا دیئے پھر جب اس نے دیکھا کہ اب وہ میری تلوار کی زد میں آ چکا ہے' تو اس نے کلمہ پڑھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا (پھر بھی) تم نے اسے قتل کر دیا؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی' جی ہاں! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب وہ کلمہ قیامت کے دن تمہارے سامنے آئے گا' تو تم اسے کیا جواب دو

گے؟ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ اسی بات کو دہراتے رہے۔

بَابُ 41: قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا بیان "جو ہم پر ہتھیار اُٹھائے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے"

188- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ہم پر ہتھیار اُٹھائے' وہ ہم میں سے نہیں۔

189- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَّهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہم پر تلوار سونت لے' وہ ہم میں سے نہیں۔

190- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہم پر ہتھیار اُٹھائے' وہ ہم میں سے نہیں۔

بَابُ 42: قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

نبی اکرم کے اس فرمان کا بیان: "جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں"

191- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ حَازِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا وَمَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ہم پر ہتھیار اُٹھائے' وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جو شخص ہمیں دھوکہ دے' وہ بھی ہم میں سے نہیں ہے۔

192- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ

حدیث 188 احمد (16547)' (16589)

حدیث 191 بخاری (6480)' (6659)' (6660) ترمذی (1459) نسائی (4100) ابن ماجہ (2575)' (2576)' (2577) دارمی (2520) احمد (4476)' (4649)' (5149)' (6277) ابن حبان (567)' (4588)' (4590) بیہقی (15633) معجم کبیر (6246)' (6251)' (11553)' (542)

طَعَامٍ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهُ بَلَلاً فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَآءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلاَ جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ كَیْ يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّی

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غلے کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ہاتھ ڈالا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گیلا پن محسوس ہوا' آپ نے اس کے مالک سے پوچھا: یہ کیوں ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بارش کی وجہ سے ایسا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو پھر تمہیں چاہیے تھا کہ تم اسے اوپر رکھتے تاکہ لوگوں کو پتہ چل جاتا' (اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جو شخص دھوکہ دہی سے کام لے' اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

بَابُ 43: تَحْرِيْمِ ضَرْبِ الْخُدُوْدِ اَوْشَقِّ الْجُيُوْبِ وَالدُّعَآءِ بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ

گال پیٹنے' گریبان پھاڑنے اور زمانۂ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار کرنے کی حرمت کا بیان

193- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ اَوْ شَقَّ الْجُيُوْبَ اَوْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ هٰذَا حَدِيْثُ يَحْيٰى وَاَمَّا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرٍ فَقَالاَ وَشَقَّ وَدَعَا بِغَيْرِ اَلِفٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص گال پیٹے' گریبان پھاڑے یا زمانۂ جاہلیت کی طرح بین کرے' وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

194- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالاَ وَشَقَّ وَدَعَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

195- وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى الْقَنْطَرِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ وَجِعَ وَجَعًا فَغُشِیَ عَلَيْهِ وَرَاْسُهُ فِیْ حِجْرِ امْرَاَةٍ مِّنْ اَهْلِهِ فَصَاحَتْ امْرَاَةٌ مِّنْ اَهْلِهِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَّرُدَّ عَلَيْهَا شَيْئًا فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ اَنَا بَرِیْءٌ مِّمَّا بَرِیْءَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِیْءٌ مِنَ الصَّالِقَةِ وَالْحَالِقَةِ وَالشَّاقَّةِ

✧✧ حضرت ابوبردہ بن حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مرض الموت کے وقت حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ شدید تکلیف کے باعث بے ہوش ہو گئے' آپ کا سر اس وقت آپ کی اہلیہ کی گود میں تھا' وہ چلا کر رونے لگیں۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اس وقت تو اسے

حدیث 192: ابوداؤد (3452) ترمذی (1315) احمد (7290)' (16536) ابن حبان (4905) حاکم (2155) بیہقی (10514) ابویعلی (933)' (6520)

حدیث 193: بخاری (1232)' (1234)' (3331) ترمذی (999) نسائی (1860)' (1862)' (8146) ابن ماجہ (1584)' (1586) احمد (3658)' (4111)' (4215)' (4361) ابن حبان (3149)' (3152)' (3152) بیہقی (6907)' (6909)' (6911) معجم کبیر (7591)' (7775)' (10297)

کچھ نہ کہہ سکے' لیکن جب آپ کی طبیعت کچھ بہتر ہوئی' تو آپ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے جس سے بری الذمہ ہونے کا اعلان فرمایا ہے' میں بھی اس سے بری ہوتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نوحہ کرنے' سر منڈوانے اور گریبان پھاڑنے والی عورتوں سے بیزار تھے۔

196- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَخْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَا اُغْمِيَ عَلٰى اَبِيْ مُوْسٰى وَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ اُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ تَصِيْحُ بِرَنَّةٍ قَالَا ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَلَمْ تَعْلَمِيْ وَكَانَ يُحَدِّثُهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّمَّنْ حَلَقَ وَسَلَقَ وَخَرَقَ

❖❖ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ پر بے ہوشی طاری ہوئی' تو ان کی اہلیہ چلا کر رونے لگیں' جب حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ ہوش میں آئے' تو فرمایا' کیا تمہیں پتہ نہیں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں سر منڈوانے' نوحہ کرنے اور گریبان پھاڑنے (والی عورتوں سے) بیزار ہوں۔

197-وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِيَاضٍ الْاَشْعَرِيِّ عَنِ امْرَاَةِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْاَحْوَلُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ عِيَاضٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ لَيْسَ مِنَّا وَلَمْ يَقُلْ بَرِيْءٌ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' یہاں ''بیزار ہونے'' کی بجائے یہ الفاظ ہیں: ''وہ ہم میں سے نہیں ہے''۔

بَاب 44: بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيْمِ النَّمِيْمَةِ

چغل خوری کی شدید حرمت کا بیان

198- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ الْاَحْدَبُ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ اَنَّ رَجُلًا يَّنُمُّ الْحَدِيْثَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ

❖❖ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا' ایک شخص چغل خوری کرتا ہے' تو آپ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چغل خوری کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

199- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَّنْقُلُ الْحَدِيْثَ اِلَى الْاَمِيْرِ فَكُنَّا جُلُوْسًا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْقَوْمُ هٰذَا مِمَّنْ يَّنْقُلُ الْحَدِيْثَ اِلَى الْاَمِيْرِ قَالَ فَجَاءَ حَتّٰى جَلَسَ اِلَيْنَا فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ

حدیث 198: احمد (23373)' (23407)' (23435)' (23497)

اَلْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

✧✧ ہمام بن حارث کہتے ہیں' ایک شخص کی عادت تھی کہ وہ حاکم وقت کے سامنے لوگوں کی چغل خوری کیا کرتا تھا۔ ایک دن ہم مسجد میں بیٹھے یہی بات کر رہے تھے کہ فلاں شخص حاکم کے سامنے لوگوں کی چغلی کرتا ہے' تو وہی چغل خور وہاں آ گیا اور آ کر ہمارے پاس بیٹھ گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بولے: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

200- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِیُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا عَلِیُّ ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فِی الْمَسْجِدِ فَجَاءَ رَجُلٌ حَتّٰى جَلَسَ اِلَيْنَا فَقِيْلَ لِحُذَيْفَةَ اِنَّ هٰذَا يَرْفَعُ اِلَى السُّلْطَانِ اَشْيَآءَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ اِرَادَةَ اَنْ يُّسْمِعَهٗ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

✧✧ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں' ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' ایک شخص ہمارے پاس آ کر بیٹھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا کہ یہ شخص حاکم کے سامنے لوگوں کی چغلی کرتا ہے' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے سنانے کے لیے فرمایا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

بَابُ 45: بَيَانِ غِلَظِ تَحْرِيْمِ اِسْبَالِ الْاِزَارِ وَالْمَنِّ بِالْعَطِيَّةِ وَتَنْفِيْقِ السِّلْعَةِ بِالْحَلْفِ وَبَيَانِ الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے' کچھ دے کر احسان جتانے' جھوٹی قسم اُٹھا کر سامان فروخت کرنے کے شدید حرام ہونے کا بیان اور ان تین لوگوں کا تذکرہ' جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا اور ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرے گا اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا

201- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قَالَ فَقَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں قیامت کے دن ان کے ساتھ کلام نہیں کرے گا' ان کی طرف نظرِ رحمت نہیں کرے گا' ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا' تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یہ تو بڑے بدقسمت لوگ ہیں' یہ کون ہیں؟ یارسول اللہ! آپ نے جواب دیا: (تکبر کے طور پر کپڑا) لٹکانے والا' احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم اُٹھا کر مال فروخت کرنے والا۔

حدیث 201: بخاری (2527)' (2230)' (2240) ابوداؤد (4087)' (3474) ترمذی (1595) نسائی (2562)' (2563)' (4458) ابن ماجہ (2208) دارمی (2094)' (2605) احمد (21356)' (21446)' (21584) ابن حبان (4413)' (3384) حاکم (244)' (7235) بیہقی (10191)' (10577)' (17119) معجم کبیر (7587)' (6111)' (7938)' 13180)

202- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْبَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّایُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ الْمَنَّانُ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْ شَیْئًا اِلَّا مَنَّهٗ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلِفِ الْفَاجِرِ وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهٗ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین طرح کے لوگوں کے ساتھ کلام نہیں فرمائے گا' ایک وہ شخص جو ہمیشہ بھلائی کرنے کے ساتھ احسان بھی جتاتا ہو' (دوسرا) جھوٹی قسم اُٹھا کر مال فروخت کرنے والا اور (تیسرا بطور تکبر ٹخنوں سے نیچے) پائینچے لٹکانے والا۔

203-وَحَدَّثَنِیْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ یَّعْنِی ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّایُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں'' تین طرح کے لوگوں سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا' ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا' ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔''

204- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّایُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ قَالَ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ شَیْخٌ زَانٍ وَّمَلِكٌ کَذَّابٌ وَّعَائِلٌ مُّسْتَکْبِرٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین طرح کے لوگوں کے ساتھ کلام نہیں کرے گا اور ان کا تزکیہ نہیں کرے گا (اور ایک روایت میں مزید یہ الفاظ ہیں) ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا' بوڑھا زانی' جھوٹا حکمران اور متکبر غریب۔

205- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَهٰذَا حَدِیْثُ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّایُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ رَّجُلٌ عَلٰی فَضْلِ مَاءٍ بِالْفَلَاةِ یَمْنَعُهٗ مِنِ ابْنِ السَّبِیْلِ وَرَجُلٌ بَایَعَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهٗ بِاللّٰهِ لَاَخَذَهَا بِکَذَا وَکَذَا فَصَدَّقَهٗ وَهُوَ عَلٰی غَیْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَایَعَ اِمَامًا لَا یُبَایِعُهٗ اِلَّا لِدُنْیَا فَاِنْ اَعْطَاهُ مِنْهَا وَفٰی وَاِنْ لَّمْ یُعْطِهٖ مِنْهَا لَمْ یَفِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تین طرح کے لوگ ایسے ہیں' قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کرے گا' ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا' ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔ایک وہ شخص کہ بے آب مقام پر جس کے پاس اپنی ضرورت سے زائد پانی ہو اور وہ کسی (ضرورت مند) مسافر کو پانی نہ دے دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم اُٹھاتے ہوئے یہ کہہ کر کوئی چیز فروخت کرے کہ میں نے خود یہ اتنے میں خریدی تھی حالانکہ ایسا نہ ہو اور وہ شخص جو اپنے ذاتی دنیوی فائدے کے لیے حاکم وقت کے ہاتھ پر بیعت کرے اگر وہ فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ حاکم کی اطاعت کرے ورنہ اطاعت نہ کرے۔

206-وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ ح وَحَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا

الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا بِسِلْعَةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

207- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُرَاهُ مَرْفُوْعًا قَالَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يوم الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَّجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ عَلٰى مَالِ مُسْلِمٍ فَاقْتَطَعَهُ وَبَاقِي حَدِيْثِهٖ نَحْوُ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) میرے خیال میں یہ مرفوع حدیث ہے۔
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین طرح کے لوگوں کے ساتھ کلام نہیں کرے گا' ان کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ شخص جو عصر کی نماز کے بعد قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال ہڑپ کر جائے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

بَابُ46: غِلَظِ تَحْرِيْمِ قَتْلِ الْاِنْسَانِ نَفْسَهٗ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهٖ فِي النَّارِ وَاَنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ

خودکشی کے شدید حرام ہونے کا بیان نیز جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا' اسے اسی چیز کے ذریعے جہنم میں عذاب دیا جائے گا اور جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے

208- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِحَدِيْدَةٍ فَحَدِيْدَتُهٗ فِيْ يَدِهٖ يَتَوَجَّاُ بِهَا فِيْ بَطْنِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَّمَنْ شَرِبَ سَمًّا فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ يَتَحَسَّاهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا وَّمَنْ تَرَدّٰى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهٗ فَهُوَ يَتَرَدّٰى فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيْهَا اَبَدًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ہتھیار کے ذریعے خودکشی کرے تو جہنم میں وہ ہمیشہ اسی ہتھیار کے ذریعے خود کو مارتا رہے گا' جو شخص زہر پی کر خودکشی کر لے' وہ جہنم میں ہمیشہ زہر پینے کے عذاب میں مبتلا رہے گا اور جو شخص پہاڑ سے کود کر خودکشی کرے تو وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ چھلانگ لگاتا رہے گا۔

209-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

210- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ اَبِيْ سَلَّامٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَاَنَّ

حدیث 109: معجم کبیر (1328)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيْ شَيْءٍ لَا يَمْلِكُهٗ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہیں درخت کے نیچے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ''جو شخص کسی غیر اسلامی مذہب کو اختیار کرنے کی جھوٹی قسم اُٹھائے تو وہ اسی کے مطابق ہو جاتا ہے اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا' اسے قیامت کے دن اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا اور جو شخص کسی ایسی چیز کی نذر مان لے جو اس کی ملکیت نہیں ہے' تو اس پر کچھ واجب نہیں ہوگا''۔

211- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمَسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهٖ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنِ ادَّعٰى دَعْوٰى كَاذِبَةً لِيَتَكَثَّرَ بِهَا لَمْ يَزِدْهُ اللّٰهُ اِلَّا قِلَّةً وَّمَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنِ صَبْرٍ فَاجِرَةٍ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی بھی شخص پر وہ نذر واجب نہیں ہوگی جس کا وہ مالک نہ ہو اور مسلمان پر لعنت بھیجنا اسے قتل کرنے کے مترادف ہے اور جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا' قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا' جو شخص اپنے مال میں اضافے کے لیے جھوٹا دعویٰ کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے مال میں کمی کرے گا اور جو شخص کچھ فروخت کرنے کے لیے جھوٹی قسم اُٹھائے گا (اس کا بھی یہی انجام ہوگا)۔

212- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللّٰهُ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ هٰذَا حَدِيْثُ سُفْيَانَ وَاَمَّا شُعْبَةُ فَحَدِيْثُهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَهٗ بِشَيْءٍ ذُبِحَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جان بوجھ کر کسی غیر اسلامی مذہب کی جھوٹی قسم اُٹھائے گا' وہ اسی کی مانند ہو جائے گا اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا' اللہ تعالیٰ جہنم میں اس کو اسی چیز کے ذریعے عذاب میں مبتلا کرے گا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) سفیان کی روایت میں یہ الفاظ تھے' شعبہ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں'' جو شخص کسی غیر اسلامی مذہب کی جھوٹی قسم اُٹھائے گا' وہ اسی کی مانند ہو جائے گا اور جو شخص جس چیز کے ذریعے خود کو ذبح کرے گا' قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے ذبح کیا جائے گا''۔

حدیث 210: بخاری (1297)' (5700)' (5754) ابوداؤد (2191) ترمذی (1543) نسائی (3770)' (3771)' (3813) ابن ماجہ (2098) احمد (16433)' (16434)' (16436) ابن حبان (4366)' (4367)' (4391) بیہقی (1554)' (19619) ابویعلی (1535) معجم کبیر (1324)' (1325)' (1326)

213- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَقَالَ لِرَجُلٍ مِمَّنْ يُدْعٰى بِالْاِسْلَامِ هٰذَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرْنَا الْقِتَالَ قَاتَلَ الرَّجُلُ قِتَالًا شَدِيْدًا فَاَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ الَّذِيْ قُلْتَ لَهُ اٰنِفًا اِنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَاِنَّهُ قَاتَلَ الْيَوْمَ قِتَالًا شَدِيْدًا وَّقَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّارِ فَكَادَ بَعْضُ الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ يَّرْتَابَ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ اِذْ قِيْلَ فَاِنَّهُ لَمْ يَمُتْ وَلٰكِنَّ بِهٖ جِرَاحًا شَدِيْدًا فَلَمَّا كَانَ مِنَ اللَّيْلِ لَمْ يَصْبِرْ عَلَى الْجِرَاحِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَنَادٰى فِي النَّاسِ اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوۂ حنین میں شریک تھے' آپ نے مسلمان کہلانے والے ایک شخص کے بارے میں فرمایا: یہ جہنمی ہے۔ جب جنگ شروع ہوئی' تو وہ شخص بڑی بے جگری سے لڑا اور زخمی ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی' کچھ دیر پہلے آپ نے جسے جہنمی قرار دیا تھا' وہ آج بڑی بے جگری سے لڑتے ہوئے مرا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ جہنم میں پہنچا ہے۔ بعض حضرات اس بارے میں حیرانگی کا شکار ہوئے' اسی دوران پتہ چلا کہ وہ شخص ابھی مرا نہیں ہے بلکہ شدید زخمی ہے' رات کے وقت اس نے زخموں کی شدت سے تنگ آ کر خودکشی کر لی' جب نبی اکرم ﷺ کو اس کی اطلاع ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسی لیے (میں نے اسے جہنمی قرار دیا تھا) اللہ اکبر! میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا خاص بندہ اور اس کا رسول (ﷺ) ہوں پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں میں یہ اعلان کر دیں: جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے اور بعض اوقات اللہ تعالیٰ کسی گناہ گار شخص کے ذریعے بھی اس دین کی مدد کرتا ہے۔

214- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ حَيٌّ مِّنَ الْعَرَبِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقٰى هُوَ وَالْمُشْرِكُوْنَ فَاقْتَتَلُوْا فَلَمَّا مَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَسْكَرِهٖ وَمَالَ الْاٰخَرُوْنَ اِلٰى عَسْكَرِهِمْ وَفِيْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَّا يَدَعُ لَهُمْ شَاذَّةً وَّلَا فَاذَّةً اِلَّا اتَّبَعَهَا يَضْرِبُهَا بِسَيْفِهٖ فَقَالُوْا مَا اَجْزَاَ مِنَّا الْيَوْمَ اَحَدٌ كَمَا اَجْزَاَ فُلَانٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا صَاحِبُهُ اَبَدًا قَالَ فَخَرَجَ مَعَهُ كُلَّمَا وَقَفَ وَقَفَ مَعَهُ وَاِذَا اَسْرَعَ اَسْرَعَ مَعَهُ قَالَ فَجُرِحَ الرَّجُلُ جُرْحًا شَدِيْدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهٖ بِالْاَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلٰى سَيْفِهٖ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الرَّجُلُ الَّذِيْ ذَكَرْتَ اٰنِفًا اَنَّهُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَاَعْظَمَ النَّاسُ ذٰلِكَ فَقُلْتُ اَنَا لَكُمْ بِهٖ فَخَرَجْتُ فِيْ طَلَبِهٖ حَتّٰى جُرِحَ جُرْحًا شَدِيْدًا فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ فَوَضَعَ نَصْلَ سَيْفِهٖ بِالْاَرْضِ وَذُبَابَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ ثُمَّ تَحَامَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِيْمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ فِيْمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ

حدیث 213: بخاری (2897)' (3966)' (3967) احمد (8076)' (17257) ابن حبان (4519) بیہقی (16611)

اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کے ساتھیوں) اور مشرکین کے درمیان جنگ ہوئی جب جنگ ختم ہوئی' تو دونوں فریق اپنے مورچوں میں واپس چلے گئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں میں ایک زبردست لڑاکا جانباز بھی تھا جس نے بہت سے دشمنوں کو تہہ تیغ کیا تھا۔ بعض حضرات کہنے لگے' آج اس شخص کی طرح کوئی نہیں لڑا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ تو جہنمی ہے۔ حاضرین میں سے ایک صاحب نے یہ عہد کیا کہ اب میں اس کے ساتھ رہوں گا' پھر وہ صاحب اس جنگ کے دوران اس کے قریب رہے' آخر ایک وقت آیا کہ وہ شخص شدید زخمی ہو گیا (تکلیف سے بچنے کے لیے) اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین پر رکھا اور نوک اپنے سینے پر رکھی' اپنا بوجھ تلوار کی نوک پر ڈال کر خودکشی کر لی' وہ صاحب (جو اس کے ساتھ رہے تھے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' میں یہ گواہی دیتا ہوں' آپ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ نے دریافت کیا: کیا ہوا ہے؟ ان صاحب نے بتایا' کچھ دیر پہلے آپ نے فلاں شخص کو جہنمی قرار دیا تھا' جس پر بعض حضرات نے حیرانگی کا اظہار کیا تھا' میں نے اسی وقت یہ ارادہ کیا تھا کہ اب میں اس شخص کے پاس رہوں گا۔ وہی شخص شدید زخمی ہوا تو تکلیف سے بچنے کے لیے اس نے اپنی تلوار کا دستہ زمین پر رکھا' اس کی نوک اپنے سینے پر رکھی اور اس نوک پر اپنا وزن ڈال کر خودکشی کر لی۔ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

''ایک شخص اہلِ جنت کی مانند عمل کرتا ہے' لوگوں کو یہی نظر آتا ہے' مگر وہ جہنمی ہوتا ہے اور کوئی شخص اہلِ جہنم کی مانند عمل کرتا ہے' لوگوں کو یہی دکھائی دیتا ہے' مگر وہ جنتی ہوتا ہے۔''

215- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ اِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ فَلَمَّا آذَتْهُ انْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهٖ فَنَكَاهَا فَلَمْ يَرْقَاِ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ قَالَ رَبُّكُمْ قَدْ حَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ اِيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ حَدَّثَنِيْ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ جُنْدَبٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ

✧✧ حسن بصری بیان کرتے ہیں' پہلے زمانے میں ایک شخص کو پھوڑا نکل آیا' جب تکلیف شدید ہو گئی تو اس نے اپنی کمان سے ایک تیر نکال کر اسے چیر دیا' خون بہنا شروع ہو گیا یہاں تک کہ وہ شخص مر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' میں اس شخص کے لیے جنت حرام کرتا ہوں (اس کے بعد حسن بصری نے) مسجد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا' اللہ کی قسم! حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے مجھے اسی مسجد میں یہ حدیث سنائی تھی۔

216- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ فَمَا نَسِيْنَا وَمَا نَخْشٰى اَنْ يَكُوْنَ كَذَبَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ بِرَجُلٍ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خُرَاجٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ نے اسی مسجد میں مجھے یہ حدیث سنائی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سابقہ زمانے میں کسی شخص کو پھوڑا نکل آیا (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

حدیث 214: بخاری (2742)' (3966)' (3970) معجم کبیر (6001)

بَابُ 47: غِلْظِ تَحْرِيمِ الْغُلُوْلِ وَاَنَّهُ لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ

مالِ غنیمت میں چوری کرنے کی شدید حرمت کا بیان، نیز جنت میں صرف اہلِ ایمان داخل ہوں گے

217- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ اَبُوْ زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَقْبَلَ نَفَرٌ مِّنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ وَّفُلَانٌ شَهِيْدٌ حَتّٰى مَرُّوْا عَلٰى رَجُلٍ فَقَالُوْا فُلَانٌ شَهِيْدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا اِنِّيْ رَاَيْتُهُ فِي النَّارِ فِيْ بُرْدَةٍ غَلَّهَا اَوْ عَبَاءَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ فِي النَّاسِ اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ قَالَ فَخَرَجْتُ اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، غزوۂ خیبر کے موقع پر بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے شہداء کا ذکر شروع کیا، اس دوران ایک شخص کا ذکر آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اسے ایک چادر کی وجہ سے (ایک روایت میں عباء کا ذکر ہے) جو اس نے مالِ غنیمت میں سے چرائی تھی، جہنم میں دیکھا ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا: اے ابن خطاب! جاؤ لوگوں میں یہ اعلان کر دو: صرف اہلِ ایمان جنت میں داخل ہوں گے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے لوگوں میں اعلان کر دیا: جنت میں صرف اہلِ ایمان داخل ہوں گے۔

218- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ سَالِمٍ اَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّهٰذَا حَدِيْثُهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْنَا فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَّلَا وَرِقًا غَنِمْنَا الْمَتَاعَ وَالطَّعَامَ وَالثِّيَابَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا اِلَى الْوَادِيْ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ لَهُ وَهَبَهُ لَهُ رَجُلٌ مِّنْ جُذَامٍ يُدْعٰى رِفَاعَةَ بْنَ زَيْدٍ مِّنْ بَنِي الضُّبَيْبِ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْوَادِيَ قَامَ عَبْدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُلُّ رَحْلَهُ فَرُمِيَ بِسَهْمٍ فَكَانَ فِيْهِ حَتْفُهُ فَقُلْنَا هَنِيْئًا لَهُ الشَّهَادَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ اِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا اَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ قَالَ فَفَزِعَ النَّاسُ فَجَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَبْتُ هٰذَا يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ مِّنْ نَارٍ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ خیبر میں شریک ہوئے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح نصیب کی لیکن مالِ غنیمت میں ہمیں سونا یا چاندی حاصل نہیں ہوئے، بلکہ عام ساز و سامان، کھانے پینے کی اشیاء اور کپڑے ہاتھ آئے، ہم آپ کے ہمراہ "وادی" کی طرف روانہ ہوئے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غلام بھی تھا، جو کبھی جذام کی شاخ بنوضبیب سے تعلق رکھنے

حدیث 217: دارمی (2489) احمد (203) (328) ابن حبان (4857) حاکم (2526) بیہقی (17983)

حدیث 218: بخاری (6329) (3993) ابوداؤد (2711) نسائی (3827) مالک (980) ابن حبان (4581) بیہقی (12600) (17981) (18167) معجم کبیر (6462)

والے ایک شخص رفاعہ بن زید نے آپ کی خدمت میں بطورِ تحفہ پیش کیا تھا' جب ہم نے ''وادی'' میں پڑاؤ کیا تو اس غلام نے نبی اکرم ﷺ کا زادِسفر کھولنا شروع کیا' اسی دوران کہیں سے ایک تیر آ کر اسے لگ گیا جس کے باعث وہ مرگیا۔ ہم نے کہا' اسے شہادت مبارک ہو' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے' اس نے فتح خیبر کے دن مالِ غنیمت میں سے ایک چادر چُرائی تھی' جو تقسیم دہندگان تک نہیں پہنچ سکی' وہی چادر آگ کی شکل میں اسے اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے ہے۔

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) یہ سُن کر لوگ خوف زدہ ہوگئے۔ ایک شخص چمڑے کا ایک بیلٹ (یا شاید) دو بیلٹ لے کر آیا اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! فتح خیبر کے دن یہ مجھے ملے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی آگ کے ہیں۔

بَابُ 48: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ قَاتِلَ نَفْسِه لَا يَكْفُرُ

خودکشی کرنے والا کافر نہیں ہوتا' اس کی دلیل کا بیان

219- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِىَّ جَآءَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِىْ حِصْنٍ حَصِيْنٍ وَّمَنْعَةٍ قَالَ حِصْنٌ كَانَ لِدَوْسٍ فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَاَبٰى ذٰلِكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِىْ ذَخَرَ اللّٰهُ لِلْاَنْصَارِ فَلَمَّا هَاجَرَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ هَاجَرَ اِلَيْهِ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهٖ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَمَرِضَ فَجَزِعَ فَاَخَذَ مَشَاقِصَ لَهٗ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهٗ فَشَخَبَتْ يَدَاهُ حَتّٰى مَاتَ فَرَاٰهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فِىْ مَنَامِهٖ فَرَاٰهُ وَهَيْئَتُهٗ حَسَنَةٌ وَّرَاٰهُ مُغَطِّيًا يَدَيْهِ فَقَالَ لَهٗ مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ فَقَالَ غَفَرَ لِىْ بِهِجْرَتِىْ اِلٰى نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ مَا لِىْ اَرَاكَ مُغَطِّيًا يَدَيْكَ قَالَ قِيْلَ لِىْ لَنْ نُّصْلِحَ مِنْكَ مَا اَفْسَدْتَ فَقَصَّهَا الطُّفَيْلُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (ہجرت نبوی سے پہلے) طفیل بن عمرو دوسی' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ کو کسی مضبوط قلعے یا پناہ گاہ کی ضرورت ہے؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) زمانۂ جاہلیت میں قبیلہ دوس کا ایک قلعہ تھا' (جو اس وقت بھی ان کے پاس تھا) نبی اکرم ﷺ نے انکار کر دیا' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت انصار کو عطا کرنی تھی' اس لیے جب نبی اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو طفیل بن عمرو نے اپنے ہم قبیلہ ساتھی کے ہمراہ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔ طفیل کا ساتھی بیمار ہوگیا' جب تکلیف برداشت سے باہر ہوگئی تو اس نے اپنی انگلیوں کے جوڑ کاٹ لیے' اس کے ہاتھوں سے خون بہنے لگا' جس کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہوگئی۔ طفیل بن عمرو نے اس کو خواب میں دیکھا کہ اس کی حالت بہت اچھی ہے' تاہم اس کے دونوں ہاتھ لپیٹے ہوئے ہیں۔ طفیل نے اس سے پوچھا' تمہارے پروردگار نے تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اس نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی (ﷺ) کی طرف ہجرت کرنے کی وجہ سے مجھے بخش دیا۔ طفیل نے پوچھا: تمہارے ہاتھوں کو کیوں لپیٹا گیا ہے؟ اس نے جواب دیا: مجھ سے کہا گیا' اپنے جس عضو کو تم نے خود خراب کیا ہے' ہم اسے ٹھیک نہیں کریں گے۔

حضرت طفیل رضی اللہ عنہ نے یہ واقعہ نبی اکرم ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے دعا کی' اے اللہ! تو اس کے ہاتھوں کو بھی معاف کر دے۔

حدیث 219: احمد (15024)' حاکم (6963)

بَابُ49: فِي الرِّيحِ الَّتِي تَكُوْنُ فِيْ قُرْبِ الْقِيمَةِ تَقْبِضُ مَنْ فِيْ قَلْبِهٖ شَيْءٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

قیامت کے قریب چلنے والی اس ہوا کا بیان جو تمام اہلِ ایمان (کی ارواح) قبض کرلے گی

220- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ رِيحًا مِنَ الْيَمَنِ اَلْيَنَ مِنَ الْحَرِيْرِ فَلاَ تَدَعُ اَحَدًا فِيْ قَلْبِهٖ قَالَ اَبُوْ عَلْقَمَةَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ و قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ اِيمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (قیامت کے قریب) اللہ تعالیٰ یمن کی طرف سے ایک ہوا بھیجے گا' جو ریشم سے زیادہ نرم ہوگی' اس وقت جس شخص کے دل میں ایک دانے (اور ایک روایت کے مطابق) ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہوگا' وہ "ہوا" اس کی (روح) قبض کرلے گی۔

بَابُ50: اَلْحَثِّ عَلَى الْمُبَادَرَةِ بِالْاَعْمَالِ قَبْلَ تَظَاهُرِ الْفِتَنِ

فتنوں کے ظہور سے پہلے ہی نیک اعمال کی طرف جلدی کرنے کی ترغیب کا بیان

221-حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَّيُمْسِيْ كَافِرًا اَوْ يُمْسِيْ مُؤْمِنًا وَّيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيْعُ دِيْنَهٗ بِعَرَضٍ مِّنَ الدُّنْيَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: "ان فتنوں' جو اندھیری رات کے ٹکڑوں کی مانند ہوں گے' کے آنے سے پہلے (جس قدر ہوسکے) نیک اعمال کرلو (کیونکہ اس وقت) حالت ایمان میں صبح کرنے والا شخص شام کے وقت کافر ہو چکا ہوگا یا شام کے وقت مومن رہنے والا شخص صبح کے وقت کافر ہو چکا ہوگا کیونکہ وہ معمولی سے دنیاوی فائدے کے عوض میں اپنا دین بیچ دے گا۔

بَابُ51: مَخَافَةِ الْمُؤْمِنِ اَنْ يَّحْبَطَ عَمَلُهٗ

مومن کا اپنے اعمال کے ضائع ہونے سے خوف زدہ رہنے کا بیان

222- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لاَ تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ جَلَسَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِيْ بَيْتِهٖ وَقَالَ اَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاحْتَبَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ النَّبِيُّ صَلَّى

حدیث220: ابن حبان (6853) حاکم (8406)

حدیث 221: ابوداؤد (4259)' (4262)' ترمذی (2195)' (2197)' ابن ماجہ (3954)' (3961) دارمی (338)' احمد (8017)' (8835)' (9061)' (9063)' ابن حبان (5962)' (6704)' حاکم (6234)' (6263)' (8354)' (8357)' بیہقی (16577)' معجم کبیر (1724)' (7910)' (1316)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا اَبَا عَمْرٍو مَا شَاْنُ ثَابِتٍ اشْتَكٰى فَقَالَ سَعْدٌ اِنَّهُ لَجَارِىْ وَمَا عَلِمْتُ لَهُ بِشَكْوٰى قَالَ فَاَتَاهُ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتٌ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّىْ مِنْ اَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ هُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی:

''اے ایمان والو! اپنی آوازوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچا نہ کرو۔'' (الی آخر الآیۃ)

تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ یہ کہہ کر اپنے گھر بیٹھ گئے' میں جہنمی ہوں۔ چند روز تک جب وہ بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر نہ ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ سے ان کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے فرمایا' اے ابوعمرو! ثابت کو کیا ہوا ہے؟ کیا بیمار ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی' وہ میرے پڑوسی ہیں اگر بیمار ہوتے تو پتہ چل جاتا۔ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان سے ملنے گئے اور انہیں بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے بارے میں دریافت کررہے تھے' تو حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' آپ لوگ جانتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سب سے زیادہ اونچی آواز میری ہوتی ہے' اب چونکہ یہ آیت نازل ہو چکی ہے' اس لیے مجھے ڈر ہے کہ میں جہنمی نہ بن جاؤں جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: (ایسا نہیں ہے) بلکہ وہ جنتی ہے۔

223- وَحَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيْبَ الْاَنْصَارِ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ بِنَحْوِ حَدِيْثِ حَمَّادٍ وَّلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهِ ذِكْرُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

224- وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِىُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِىِّ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فِى الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں بھی حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔

225- وَحَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الْاَسَدِىُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يَذْكُرُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ وَّزَادَ فَكُنَّا نَرَاهُ يَمْشِىْ بَيْنَ اَظْهُرِنَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں بھی حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا ذکر نہیں ہے۔ اس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ زائد ہیں' ''ہم حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ سمجھتے تھے کہ ہمارے درمیان ایک جنتی آدمی موجود ہے''۔

بَابُ 52: هَلْ يُؤَاخَذُ بِاَعْمَالِ الْجَاهِلِيَّةِ

کیا زمانۂ جاہلیت کے گناہوں پر مواخذہ ہوگا؟

226- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ اُنَاسٌ

حدیث 222: احمد (12422)' (12502)' (14092)' ابن حبان (7169)' (8 تا 71)' حاکم (5036ق)' معجم کبیر (1308)' (1316)

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ اَمَّا مَنْ اَحْسَنَ مِنْكُمْ فِي الْاِسْلَامِ فَلَا يُؤَاخَذُ بِهَا وَمَنْ اَسَاءَ اُخِذَ بِعَمَلِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْاِسْلَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ بعض لوگوں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم زمانۂ جاہلیت میں جو کچھ کرتے تھے' کیا ان اعمال پر بھی ہمارا مواخذہ ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جو شخص اسلام قبول کرنے کے بعد نیک اعمال کرے گا (زمانۂ جاہلیت میں کیے جانے والے اس کے بُرے اعمال پر) اس سے کوئی مواخذہ نہیں ہوگا' (لیکن جو شخص اسلام قبول کرنے کے بعد بھی) بُرے عمل کرے گا' اس کا زمانۂ جاہلیت اور اسلام دونوں کے اعمال پر مواخذہ ہوگا۔

227- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنُؤَاخَذُ بِمَا عَمِلْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ مَنْ اَحْسَنَ فِي الْاِسْلَامِ لَمْ يُؤَاخَذْ بِمَا عَمِلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنْ اَسَاءَ فِي الْاِسْلَامِ اُخِذَ بِالْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! زمانۂ جاہلیت کے (بُرے) اعمال پر ہم سے مواخذہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اسلام لانے کے بعد اچھے اعمال کرے گا' زمانۂ جاہلیت کے بُرے اعمال پر اس کا مواخذہ نہیں ہوگا' لیکن جو شخص اسلام لانے کے بعد بھی بُرے اعمال کرے گا' اس کا پہلے اور دوسرے (دونوں زمانوں کے اعمال پر) مواخذہ ہوگا۔

228-حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ53: كَوْنِ الْاِسْلَامِ يَهْدِمُ مَا قَبْلَهٗ وَكَذَا الْحَجُّ وَالْهِجْرَةُ

اسلام سابقہ تمام گناہوں کو ختم کر دیتا ہے' حج اور ہجرت بھی ایسا ہی کرتے ہیں

229- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ اَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ قَالَ اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ حَضَرْنَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ وَهُوَ فِيْ سِيَاقَةِ الْمَوْتِ يَبْكِيْ طَوِيْلًا وَّحَوَّلَ وَجْهَهٗ اِلَى الْجِدَارِ فَجَعَلَ ابْنُهٗ يَقُوْلُ لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ يَا اَبَتَاهُ اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا اَمَا بَشَّرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَذَا قَالَ فَاَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّ اَفْضَلَ مَا نُعِدُّ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ عَلٰى اَطْبَاقٍ ثَلَاثٍ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَمَا اَحَدٌ اَشَدَّ بُغْضًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّيْ وَلَا اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ قَدِ اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ فَقَتَلْتُهٗ فَلَوْ مُتُّ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ لَكُنْتُ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَلَمَّا جَعَلَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ فِيْ قَلْبِيْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِيْنَكَ فَلِاُبَايِعَكَ فَبَسَطَ يَمِيْنَهٗ قَالَ فَقَبَضْتُ يَدِيْ قَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قَالَ قُلْتُ اَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ اَنْ يُّغْفَرَ لِيْ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَاَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَاَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ وَمَا كَانَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ رَّسُوْلِ

حدیث **226**: بخاری **(6523)**' ابن ماجہ **(4242)**' دارمی **(1)**' احمد **(3596)**' **(3604)**' **(3886)**' ابن حبان **(396)**' حاکم **(2170)**' بیہقی **(18070)**' **(18071)**' معجم کبیر **(2708)**' **(156)**

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا اَجَلَّ فِیْ عَیْنَیَّ مِنْہُ مَا کُنْتُ اُطِیْقُ اَنْ اَمْلَاَ عَیْنَیَّ مِنْہُ اِجْلَالًا لَہٗ وَلَوْ سُئِلْتُ اَنْ اَصِفَہٗ مَا اَطَقْتُ لِاَنِّیْ لَمْ اَکُنْ اَمْلَاُ عَیْنَیَّ مِنْہُ وَلَوْ مُتُّ عَلٰی تِلْکَ الْحَالِ لَرَجَوْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ ثُمَّ وَلِیْنَا اَشْیَآءَ مَا اَدْرِیْ مَا حَالِیْ فِیْھَا فَاِذَا اَنَا مُتُّ فَلَا تَصْحَبْنِیْ نَائِحَۃٌ وَّلَا نَارٌ فَاِذَا دَفَنْتُمُوْنِیْ فَشُنُّوْا عَلَیَّ التُّرَابَ شَنًّا ثُمَّ اَقِیْمُوا حَوْلَ قَبْرِیْ قَدْرَ مَا تُنْحَرُ جَزُوْرٌ وَّیُقْسَمُ لَحْمُھَا حَتّٰی اَسْتَاْنِسَ بِکُمْ وَاَنْظُرَ مَاذَا اُرَاجِعُ بِہٖ رُسُلَ رَبِّیْ

✧✧ ابن شماسہ مہری بیان کرتے ہیں' جب حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ مرض الموت کا شکار ہوئے تو ایک دن ہم ان کی عیادت کے لیے گئے' آپ دیوار کی طرف رُخ کر کے خاصی دیر روتے رہے۔ آپ کے صاحبزادے نے عرض کی' ابا جان! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو فلاں بشارت نہیں دی؟ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو فلاں بشارت نہیں دی؟ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف رُخ کر کے کہا' ہمارے نزدیک سب سے افضل عمل' اللہ کی وحدانیت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دینا ہے۔ میری زندگی تین بڑے ادوار پر مشتمل ہے۔ ایک وہ وقت تھا جب مجھے سب سے زیادہ نفرت (معاذ اللہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے تھی اور میری سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ میں کسی طرح آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو شہید کر دوں' اگر میں اسی حالت میں مر جاتا تو جہنمی ہوتا جب اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام قبول کرنے کی توفیق دی' تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ پھیلائیں تاکہ میں اسلام قبول کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ آگے کیا تو میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ آپ نے پوچھا: اے عمرو! کیا ہوا؟ میں نے کہا' میں کچھ شرائط طے کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے پوچھا: کیا شرائط طے کرنا چاہتے ہو؟ میں نے عرض کی' میرے گناہ معاف ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے' اسلام سابقہ تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور ہجرت بھی سابقہ تمام گناہوں کو ختم کر دیتی ہے' حج بھی سابقہ تمام گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

(حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس وقت کوئی بھی شخص میرے نزدیک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ محبوب نہیں تھا اور میری نظر میں کوئی شخص آپ سے زیادہ معزز نہیں تھا' اگر مجھ سے آپ (کے چہرۂ مبارک) کی تعریف کے لیے کہا جائے تو میں ایسا نہیں کر سکوں گا' کیونکہ میں کبھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آنکھ بھر کر نہیں دیکھ سکا' اگر میں اسی حالت میں انتقال کر جاتا تو مجھے امید ہے کہ میں جنتی ہوتا۔ پھر اس کے بعد مجھے بعض (ریاستی اور سرکاری) امور کا نگران مقرر کیا' اب مجھے اندازہ نہیں ہے' اس بارے میں میرا انجام کیا ہوگا؟ جب میں مر جاؤں تو میرے جنازے کے ہمراہ آگ یا نوحہ کرنے والی عورتیں نہ لے جانا اور جب مجھے دفن کرنے کے بعد تم میرے اوپر مٹی ڈال کر فارغ ہو جاؤ' تو اتنی دیر تک میری قبر کے پاس رُکے رہنا' جتنی دیر میں ایک اونٹ کو ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کیا جاتا ہے' تاکہ تمہاری وجہ سے میری انسیت برقرار رہے اور میں اپنے پروردگار کے بھیجے ہوئے فرشتوں کے سوالات کا جواب دے سکوں۔

230- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَیْمُوْنٍ وَّاِبْرَاھِیْمُ بْنُ دِیْنَارٍ وَّاللَّفْظُ لِاِبْرَاھِیْمَ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَّھُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یَعْلَی بْنُ مُسْلِمٍ اَنَّہٗ سَمِعَہٗ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُنَاسًا مِنْ اَھْلِ الشِّرْکِ قَتَلُوْا فَاَکْثَرُوْا وَزَنَوْا فَاَکْثَرُوْا ثُمَّ اَتَوْا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ الَّذِیْ تَقُوْلُ وَتَدْعُوْ اِلَیْہِ لَحَسَنٌ وَّلَوْ تُخْبِرُنَا اَنَّ لِمَا عَمِلْنَا کَفَّارَۃً فَنَزَلَ وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا آخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ یَلْقَ اَثَامًا وَّنَزَلَ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِھِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ

حدیث 229: ابن خزیمہ (2515)' (3085)

اللّٰہِ الآیۃ

✧✧ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: بعض مشرکین جنہوں نے کئی قتل کیے تھے' کئی بار زنا کیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' آپ جس بات کی دعوت دیتے ہیں' وہ بہت اچھی ہے اگر آپ ہمیں ہمارے سابقہ گناہوں کا کفارہ بتادیں (تو ہم اسلام قبول کرلیتے ہیں) اس وقت یہ آیت نازل ہوئی:

''جولوگ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ کسی دوسرے (جھوٹے) معبود کی عبادت نہیں کرتے اور جس کے قتل کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اسے ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے جو ایسا کرے گا' اسے اس کی سزا ملے گی۔''

اس وقت یہ آیت بھی نازل ہوئی:

''اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے' اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔''

بَابُ 54: بَيَان حُكْمِ عَمَلِ الْكَافِرِ اِذَا اَسْلَمَ بَعْدَه

جب کافر اسلام قبول کرلے تو اس کے سابقہ اعمال کے حکم کا بیان

231- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ اُمُوْرًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ هَلْ لِيْ فِيْهَا مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمْتَ عَلٰى مَا اَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ وَّالتَّحَنُّثُ التَّعَبُّدُ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: زمانۂ جاہلیت میں' میں نے جو نیک کام کیے ہیں کیا (آخرت میں) مجھے اس کا کچھ فائدہ ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بتایا: جو اچھے کام کرنے کی تمہیں عادت ہے' وہ اسلام میں بھی برقرار رہے گی۔ (راوی کہتے ہیں) یہاں تحنث سے مراد عبادت گزاری ہے۔

232- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اُمُوْرًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ اَوْ عَتَاقَةٍ اَوْ صِلَةِ رَحِمٍ اَفِيْهَا اَجْرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمْتَ عَلٰى مَا اَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! زمانۂ جاہلیت میں' میں نے جو نیک کام کیے ہیں' سجدے کیے ہیں' غلام آزاد کیے' رشتہ داروں سے اچھا سلوک کیا' کیا مجھے اس کا اجر ملے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری ان نیکیوں کی عادت زمانۂ اسلام میں بھی برقرار رہے گی۔

233- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا

حدیث 230: بخاری (4532) ابوداؤد (4274) نسائی (4003)' (4004) حاکم (3522) بیہقی (17968)

حدیث 231: بخاری (1369)' (2107)' (5646) احمد (15353)' (15354)' (15701) ابن حبان (329) بیہقی (18072)' (21385)' (21386) معجم کبیر (3076)' (3084)' (3085)

الْاِسْنَادِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ حَکِیْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشْیَآءُ کُنْتُ اَفْعَلُهَا فِی الْجَاهِلِیَّةِ قَالَ هِشَامٌ یَعْنِیْ کُنْتُ اَتَبَرَّرُ بِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْلَمْتَ عَلٰی مَا اَسْلَفْتَ لَکَ مِنَ الْخَیْرِ فَقُلْتُ فَوَاللّٰهِ لَا اَدَعُ شَیْئًا صَنَعْتُهُ فِی الْجَاهِلِیَّةِ اِلَّا فَعَلْتُ فِی الْاِسْلَامِ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کیا' یارسول اللہ ﷺ! زمانۂ جاہلیت میں' میں نے جو کام کیے ہیں (راوی ہشام کہتے ہیں) یعنی جو نیک اعمال کیے ہیں' کیا مجھے ان کا صلہ ملے گا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: تم نے جو نیک اعمال کیے تھے' انہی کے نتیجے میں تمہیں اسلام قبول کرنے کی توفیق ملی ہے' تو میں نے عرض کی' اللہ کی قسم! زمانۂ جاہلیت میں' میں جتنے بھی اچھے کام کرتا تھا' وہ سب اسلام قبول کرنے کے بعد کرتا رہوں گا۔

234- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ حَکِیْمَ بْنَ حِزَامٍ عَتَقَ فِی الْجَاهِلِیَّةِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَّحَمَلَ عَلٰی مِائَةِ بَعِیْرٍ ثُمَّ اَعْتَقَ فِی الْاِسْلَامِ مِائَةَ رَقَبَةٍ وَّحَمَلَ عَلٰی مِائَةِ بَعِیْرٍ ثُمَّ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ نَحْوَ حَدِیْثِهِمْ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے زمانۂ جاہلیت میں ایک سو غلام آزاد کیے تھے اور غلے سے لدے ہوئے ایک سو اونٹ خیرات کیے تھے' اسلام قبول کرنے کے بعد انہوں نے دوبارہ ایک سو غلام آزاد کیے' ایک سو اونٹ خیرات کیے پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

بَابُ 55: صِدْقِ الْاِیْمَانِ وَاِخْلَاصِهٖ

سچے اور خالص ایمان کا بیان

235- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ وَاَبُوْ مُعَاوِیَةَ وَوَکِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِکَ عَلٰی اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوْا اَیُّنَا لَا یَظْلِمُ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْسَ هُوَ کَمَا تَظُنُّوْنَ اِنَّمَا هُوَ کَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ یَا بُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

"جو لوگ ایمان لائیں اور ایمان کے ہمراہ ظلم نہ کریں (وہی نجات پائیں گے)"

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بہت پریشان ہوئے' انہوں نے عرض کیا' ہم میں سے کون ایسا شخص ہے' جس نے خود پر ظلم نہ کیا ہو؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ظلم سے مراد وہ نہیں جو تم سمجھ رہے ہو' بلکہ اس سے مراد وہ ظلم ہے جس کے بارے میں لقمان نے اپنے بیٹے سے یہ کہا تھا:

"اے میرے بیٹے! (کسی) اللہ کا شریک نہ سمجھنا۔ بے شک شرک "عظیم ظلم" ہے۔"

236- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِیْسٰی وَهُوَ ابْنُ یُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ

حدیث 235: بخاری (32)' (18)' (45 3)' ترمذی (3038)' (3067)' احمد (3589)' (4031)' (4240)' ابن حبان (253)' حاکم (5330)' بیہقی (20531)' (20 32)

بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنِيْهِ اَوَّلًا اَبِىْ عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنِ الْاَعْمَشِ ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْهُ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 56: بَيَانِ تَجَاوُزِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَنْ حَدِيْثِ النَّفْسِ وَالْخَوَاطِرِ بِالْقَلْبِ اِذَا لَمْ تَسْتَقِرَّ اُنْزِلَتْ وَبَيَانِ اَنَّهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى لَمْ يُكَلِّفْ اِلَّا مَا يُطَاقُ وَبَيَانِ الْحُكْمِ الْهَمِّ بِالْحَسَنَةِ وَبِالسَّيِّئَةِ

اللہ تعالیٰ سوچ اور خیال سے درگزر کرتا ہے۔ بشرطیکہ وہ ٹھہر نہ جائیں۔ نیز اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کی طاقت کے مطابق مکلّف کرتا ہے' نیکی یا برائی کے پختہ ارادے کے حکم کا بیان

237- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ وَاُمَيَّةُ بْنُ بُسْطَامٍ الْعَيْشِىُّ وَاللَّفْظُ لِاُمَيَّةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا اُنْزِلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ قَالَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَرَكُوْا عَلَى الرُّكَبِ فَقَالُوْا اَىْ رَسُوْلَ اللّٰهِ كُلِّفْنَا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا نُطِيْقُ الصَّلٰوةَ وَالصِّيَامَ وَالْجِهَادَ وَالصَّدَقَةَ وَقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيْكَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَلَا نُطِيْقُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَقُوْلُوْا كَمَا قَالَ اَهْلُ الْكِتَابَيْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا بَلْ قُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَلَمَّا اقْتَرَاَهَا الْقَوْمُ وَذَلَّتْ بِهَا اَلْسِنَتُهُمْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِىْ اِثْرِهَا اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَلَمَّا فَعَلُوْا ذٰلِكَ نَسَخَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ قَالَ نَعَمْ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی:

''آسمانوں اور زمین میں جو بھی کچھ موجود ہے' وہ سب اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے۔ تمہارے ذہن میں کچھ بھی ہے' تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ' بہرصورت اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے گا اور پھر وہ جسے چاہے گا' بخش دے گا اور جسے چاہے گا' عذاب دے گا اور اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے۔''

حدیث 237: بخاری (4271)' (4272)' ترمذی (2990)' (2991)' (2992)' احمد (2070)' (9333)' (25877)' ابن حبان (139)' (5069)' حاکم (3132)' (3133)' معجم کبیر (9030)' (10769)' (10770)' (12296)۔

یہ سُن کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پریشان ہو گئے وہ بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر ادب سے دوزانو بیٹھ گئے اور عرض کی اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! پہلے ہمیں ان امور کا پابند کیا گیا جو ہماری طاقت کے مطابق تھے جیسے نماز روزہ جہاد صدقہ کرنا وغیرہ۔ اب آپ پر یہ آیت نازل ہوگئی ہم تو اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب عطا کی گئی کیا تم بھی ان کی طرح یہ کہنا چاہتے ہو کہ ہم نے یہ حکم سُن لیا ہے مگر ہم اسے نہیں مانتے تم یہ کہو: ''ہم نے سُن لیا اور اس کی اطاعت کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے (آخرکار) ہم نے تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔''

تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اعتراف کیا ہم نے سُن لیا اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے (آخرکار) ہم نے تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ جس وقت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے یہ اعتراف کیا اسی وقت قرآن کی یہ آیات نازل ہوئیں؟

''رسول پر ان کے پروردگار کی طرف سے جو نازل کیا گیا ہے وہ اور اہلِ ایمان اس پر یقین رکھتے ہیں اور یہ سب اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اس کی کتابوں اس کے رسولوں پر یقین رکھتے ہیں۔ (اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان (ایمان لانے میں) کوئی فرق نہیں کرتے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں ہم نے یہ حکم سُن لیا اس کی اطاعت کی اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے ہم نے تیری ہی طرف لوٹ کے آنا ہے۔''

جب صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ایسا کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کے حکم کو منسوخ کر دیا؟ اور یہ آیت نازل کی:

''اللہ تعالیٰ کسی بھی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلّف نہیں کرتا ہر شخص کو اس کی نیکیوں کا اجر ملے گا اور گناہوں پر عذاب ہوگا (وہ یہ دعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ٹھیک ہے وہ یہ بھی دعا کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں ایسے سخت احکام کا مکلّف نہ کرنا جیسے تو نے سابقہ لوگوں کو کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ٹھیک ہے (ایسا ہی ہوگا یہ بھی دعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ان احکام کا بھی مکلّف نہ کرنا جن کی ہم طاقت نہیں رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ٹھیک ہے (ایسا ہی ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی دعا کی) اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں معاف کر دینا ہمیں بخش دینا ہم پر رحم کرنا تو ہمارا مولا ہے تو کفار کے خلاف ہماری مدد کرنا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ٹھیک ہے (ایسا ہی ہوگا)۔

238- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلٰى خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ قَالَ دَخَلَ قُلُوْبَهُمْ مِنْهَا شَیْءٌ لَمْ يَدْخُلْ قُلُوْبَهُمْ مِنْ شَیْءٍ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَسَلَّمْنَا قَالَ فَاَلْقَى اللّٰهُ الْاِيْمَانَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ

✧✧ سعید بن جبیر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی: ''وہ تمہارے ذہن میں جو کچھ بھی ہے تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ بہر صورت اللہ تم سے اس کا حساب لے گا''۔

تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دل میں اتنا خوف پیدا ہوا جو پہلے نہیں ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم یہ کہو: ہم نے حکم سُن لیا ہے اس کی اطاعت کرتے ہیں اور اسے تسلیم کرتے ہیں۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کے ایمان کو مضبوط کیا اور پھر یہ آیت نازل کی۔

''اللہ تعالیٰ ہر کسی کو اس کی حیثیت کے مطابق ہی مکلّف کرتا ہے' جو (نیک) کمائی انہوں نے کی ہے (اس کا اجر) انہیں مل جائے گا اور جو (بری) کمائی انہوں نے کی ہے اس (کا عتاب) انہیں ہوگا''۔

(وہ یہ دعا کرتے ہیں) ''اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا گناہ کرلیں تو' تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا''۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ایسا ہی ہوگا۔

(وہ یہ دعا کرتے ہیں) ''اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر وہ بوجھ نہ ڈالنا جیسے تو نے ہم سے پہلے والوں پر بوجھ ڈالا تھا''۔

(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' ایسا ہی ہوگا۔

(وہ یہ دعا کرتے ہیں' اے ہمارے پروردگار!) ہم کو معاف کردے' ہمیں بخش دے' ہم پر رحم کر! تو ہمارا ''مولیٰ'' ہے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) ایسا ہی ہوگا۔

239- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وُمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِىْ مَا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسُهَا مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوا اَوْ يَعْمَلُوْا بِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے میری اُمت کے (افراد کے) خیالات معاف کردیئے ہیں' جب تک وہ اس بارے میں کوئی بات نہ کریں یا ان پر عمل نہ کریں۔

240- حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَّعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ.قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِىْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسُهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ اَوْ تَكَلَّمْ بِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

241-وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَّهِشَامٌ ح وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

242- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ

حدیث 239: بخاری (2391)' (4968)' (6287)' ابوداؤد (2209)' ترمذی (1183)' نسائی (3433)' (3434)' (3435)' ابن ماجہ (2040)' (2044)' (2043)' (2045)' احمد (7464)' (9097)' (9494)' (10140)' ابن حبان (4334)' (4335)' (7219)' ابن خزیمہ (898)' حاکم (2801)' بیہقی (3685)' (13973)' (14521)' معجم کبیر (539)' (1430)

اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا هَمَّ عَبْدِي بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا سَيِّئَةً وَّاِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوْهَا حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا عَشْرًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے (فرشتوں کو) یہ حکم دیا ہے' جب میرا بندہ کسی گناہ کا پختہ ارادہ کرے تو تم اسے تحریر نہ کرنا جب وہ گناہ کرے اس وقت تحریر کرنا اور جب میرا بندہ کسی نیکی کا پختہ ارادہ کرے تو اگرچہ اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو' تم اس کی نیکی کو تحریر کر لینا اور جب وہ اس نیکی پر عمل کرے تو تم (اس کے نامۂ اعمال میں) دس نیکیاں لکھ دینا۔

243- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا هَمَّ عَبْدِي بِحَسَنَةٍ وَّلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبْتُهَا لَهُ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَّاِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَّلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ اَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے' جب میرا بندہ کسی نیکی کا پختہ ارادہ کرے مگر اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو' تو میں اس کے نامۂ اعمال میں ایک نیکی لکھتا ہوں اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو دس سے لے کر سات سو تک (کسی بھی تعداد میں) نیکیاں لکھتا ہوں اور جب وہ کسی گناہ کا پختہ ارادہ کرے مگر اس نے اس پر عمل نہ کیا ہو' تو میں کوئی گناہ نہیں لکھتا' اگر وہ اس پر عمل کرے تو میں ایک گناہ لکھتا ہوں۔

244- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا تَحَدَّثَ عَبْدِي بِاَنْ يَّعْمَلَ حَسَنَةً فَاَنَا اَكْتُبُهَا لَهُ مَا لَمْ يَعْمَلْ فَاِذَا عَمِلَهَا فَاَنَا اَكْتُبُهَا حَسَنَةً بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا فَاِذَا تَحَدَّثَ بِاَنْ يَّعْمَلَ سَيِّئَةً فَاَنَا اَغْفِرُهَا لَهُ مَا لَمْ يَعْمَلْهَا فَاِذَا عَمِلَهَا فَاَنَا اَكْتُبُهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ رَبِّ ذَاكَ عَبْدُكَ يُرِيْدُ اَنْ يَّعْمَلَ سَيِّئَةً وَّهُوَ اَبْصَرُ بِهٖ فَقَالَ ارْقُبُوْهُ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا لَهُ بِمِثْلِهَا وَاِنْ تَرَكَهَا فَاكْتُبُوْهَا لَهُ حَسَنَةً اِنَّمَا تَرَكَهَا مِنْ جَرَّايَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَحْسَنَ اَحَدُكُمْ اِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَّعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَّكُلُّ سَيِّئَةٍ يَّعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے' جب میرا کوئی بندہ کوئی نیکی

حدیث 242: بخاری (6126)' ترمذی (764)' دارمی (2786)' احمد (10471)' (8151)' (2001)' ابن حبان (380)' (381)' (383)' معجم کبیر (12760)' (12761)

حدیث 244: بخاری (7062) ترمذی (764) دارمی (2786) احمد (10471)' (8151)' (2001) ابن حبان (380)' (381)' (383) ابویعلیٰ (6500)' (3451)' (6282) معجم کبیر (12760)' (12761)

کرنے کے بارے میں سوچتا ہے' تو میں اس کے نامۂ اعمال میں نیکی لکھ دیتا ہوں اور اگر وہ اس پر عمل بھی کرے تو میں اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہوں اور اگر وہ کسی گناہ کے بارے میں سوچے تو میں اسے معاف کر دیتا ہوں' لیکن اگر وہ اس گناہ کا ارتکاب کرے تو صرف ایک گناہ لکھتا ہوں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: فرشتے عرض کرتے ہیں' اے ہمارے پروردگار! تیرا فلاں بندہ فلاں گناہ کرنا چاہتا ہے' حالانکہ اللہ تعالیٰ اس بات سے بخوبی باخبر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس کا دھیان رکھو اگر وہ گناہ کا ارتکاب کرے تو ایک گناہ لکھ لینا اور اگر وہ گناہ کے ارتکاب سے باز رہے' تو ایک نیکی لکھ لینا' کیونکہ اس نے صرف میرے خوف کی وجہ سے گناہ نہیں کیا ہوگا۔

نبی اکرم ﷺ مزید ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص سچے دل سے اسلام قبول کرے تو اسے ایک نیکی کے عوض میں دس سے لے کر سات سو گنا تک اجر عطا کیا جاتا ہے اور ہر گناہ کے عوض میں ایک گناہ لکھا جاتا ہے' یہاں تک کہ وہ شخص اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو جاتا ہے۔

245- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ وَّمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَعَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَّمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ وَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی نیک کام کرنے کا ارادہ کر لے اور اس پر عمل نہ کرے اسے ایک نیکی ملتی ہے اور جو شخص نیک کام کا ارادہ کرنے کے بعد اس پر عمل بھی کرے اسے دس سے لے کر سات سو تک نیکیاں ملتی ہیں اور اگر کوئی شخص گناہ کا ارادہ کرے اور اس پر عمل نہ کرے تو کچھ نہیں لکھا جاتا لیکن اگر اس پر عمل کرے تو صرف ایک گناہ لکھا جاتا ہے۔

246- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْجَعْدِ اَبِىْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِىُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِى عَنْ رَّبِّهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً وَّاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰى اَضْعَافٍ كَثِيْرَةٍ وَّاِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً وَّاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ گناہوں اور نیکیوں کو تحریر کرواتا ہے' پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے یہ فرمایا جب کوئی شخص کوئی نیکی کرنے کا ارادہ کرتا ہے' مگر اس پر عمل نہیں کرتا تو اسے ایک نیکی ملتی ہے اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو اللہ تعالیٰ اپنے ہاں اس کا دس سے لے کر سات سو گنا تک بلکہ ''بے حد وشمار گنا'' تک اجر وثواب لکھ لیتا ہے اور اگر وہ گناہ کا ارادہ کر کے اس پر عمل نہ کرے تو اسے ایک نیکی ملتی ہے اور اگر عمل کرے تو ایک گناہ نوٹ کیا جاتا ہے۔

247- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ اَبِىْ عُثْمَانَ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَزَادَ وَمَحَاهَا اللّٰهُ وَلَا يَهْلِكُ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا هَالِكٌ

حدیث 245: بخاری (6126) ترمذی (764) دارمی (2786) احمد (10471)' (8151)' (2001)' (2828) ابن حبان (380)' (381)' (383) ابویعلی (6500)' (3451)' (6282) معجم کبیر (12760)' (12761)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں'' اگر اللہ چاہے' تو اس ایک گناہ کو بھی معاف کردیتا ہے۔اور جس کے نصیب میں ہلاک ہونا ہو وہی شخص ہلاک ہوگا''۔

بَابُ 57: بَيَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الْإِيْمَانِ وَمَا يَقُوْلُهُ مَنْ وَجَدَهَا

ایمان میں آنے والا وسوسہ' وسوسہ آنے پر کیا پڑے؟

248- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّبِيِّ فَسَاَلُوْهُ اِنَّا نَجِدُ فِيْ اَنْفُسِنَا مَا يَتَعَاظَمُ اَحَدُنَا اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهٖ قَالَ اَوَقَدْ وَجَدْتُّمُوْهُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ ذَاكَ صَرِيْحُ الْاِيْمَانِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک صحابی' رسول بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور عرض کی' بعض اوقات ذہن میں ایسے خیالات آجاتے ہیں جنہیں بیان کرتے ہوئے بھی خوف آتا ہے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایمان کی واضح (نشانی) ہے۔

249- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

250- حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْوَسَةِ فَقَالَ تِلْكَ مَحْضُ الْاِيْمَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وسوسے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایمان (ہی کی نشانی) ہے۔

251- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَتَسَاءَلُوْنَ حَتّٰى يُقَالَ هٰذَا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَلْيَقُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے (غیر ضروری) سوالات کرتے رہیں گے' یہاں تک کہ یہ بھی کہا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے' تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اگر کسی شخص کے دل میں یہ وسوسہ آئے' تو اسے چاہیے کہ وہ یہ اعتراف کرلے' میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں۔

حدیث 248: احمد (9145)' (9692)' (9877)' (24796)' ابن حبان (145)' (146)' (148)' بیہقی (18927)' معجم کبیر (10024)

حدیث 251: بخاری (6866)' (3102)' ابوداؤد (4721)' (4722)' احمد (8192)' (9105)' (9562)' ابن حبان (6722)' (150)' ابن خزیمہ (2559)' ابویعلی (3961)' (3969)' (6056)' معجم کبیر (3719)

252-وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ فَيَقُولُ اللَّهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَرُسُلِهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شیطان کسی شخص کے پاس آ کر سوال کرتا ہے (یعنی اس کے ذہن میں یہ سوال پیدا کرتا ہے) آسمان کو کس نے پیدا کیا؟ زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ بندہ جواب دیتا ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں (یعنی تم یہ کہو کہ میں اللہ پر ایمان رکھتا ہوں) ایک روایت میں (ایمان باللہ تعالیٰ کے ہمراہ) رسولوں پر ایمان کا ذکر بھی موجود ہے۔

253-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتَّى يَقُولَ لَهُ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَ ذَلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلْيَنْتَهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: شیطان کسی شخص کے پاس آ کر یہ سوال کرتا ہے فلاں فلاں چیز کو کس نے پیدا کیا ہے؟ (وہ بندہ اللہ کا نام لے تو) شیطان یہ پوچھتا ہے کہ تمہارے پروردگار کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب یہ مقام آ جائے تو انسان کو چاہیے کہ وہ اعوذ باللہ پڑھے اور باز رہے (یعنی اس سوال میں غور وفکر نہ کرے)۔

254-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْعَبْدَ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

255-حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْأَلُونَكُمْ عَنِ الْعِلْمِ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَلَقَنَا فَمَنْ خَلَقَ اللَّهَ قَالَ وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِ رَجُلٍ فَقَالَ صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَدْ سَأَلَنِي اثْنَانِ وَهَذَا الثَّالِثُ أَوْ قَالَ سَأَلَنِي وَاحِدٌ وَهَذَا الثَّانِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگ تم سے علمی (یعنی عقلی) سوالات کرتے رہیں گے' یہاں تک کہ وہ یہ سوال بھی پیش کریں گے' ہمیں تو اللہ نے پیدا کیا ہے' اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

(ابن سیرین کہتے ہیں) یہ روایت بیان کرتے وقت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کا ہاتھ تھام رکھا تھا' آپ کہنے لگے' اللہ اور اس کے رسول کی ہر بات سچی ہوتی ہے' مجھ سے دو اشخاص یہی سوال کر چکے ہیں اب یہ تیسرا شخص ہے جس نے یہ سوال کیا ہے (یا شاید آپ نے یہ کہا تھا) مجھ سے پہلے ایک شخص یہ سوال کر چکا ہے اب یہ دوسرا شخص ہے۔

256-وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي الْإِسْنَادِ وَلَكِنْ قَدْ قَالَ فِي آخِرِ الْحَدِيْثِ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں الفاظ مختلف ہیں۔

257- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّوْمِيِّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُوْنَ يَسْاَلُوْنَكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ قَالَ فَبَيْنَا اَنَا فِي الْمَسْجِدِ اِذْ جَائَنِي نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ فَقَالُوْا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ هٰذَا اللّٰهُ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ قَالَ فَاَخَذَ حَصًى بِكَفِّهِ فَرَمَاهُمْ بِهِ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا قُوْمُوْا صَدَقَ خَلِيْلِي

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا: اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! لوگ ہمیشہ تم سے سوالات کرتے رہیں گے' یہاں تک کہ وہ یہ تک پوچھیں گے کہ اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ (راوی کہتے ہیں) ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سُن رہے تھے) اسی دوران چند دیہاتی وہاں آئے اور بولے' اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! اللہ تعالیٰ ہے' تو سہی مگر اللہ تعالیٰ کو پیدا کس نے کیا ہے؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مٹھی میں کنکریاں بھر کر ان کی طرف پھینکتے ہوئے کہا' بھاگو یہاں سے! بھاگو! میرے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان سچ ہے۔

258- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْاَلَنَّكُمُ النَّاسُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يَقُوْلُوا اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَمَنْ خَلَقَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ ہر چیز کے بارے میں تم سے سوال کریں گے' یہاں تک کہ وہ یہ بھی پوچھیں گے' اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے' اسے کس نے پیدا کیا ہے؟

259- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ تَعَالٰى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے' تمہاری اُمت کے لوگ ہمیشہ یہ سوال کرتے رہیں گے' یہ کیا ہے؟ وہ کیا ہے؟ یہاں تک کہ وہ یہ بھی سوال کریں گے' اللہ تعالیٰ نے تو ساری مخلوق کو پیدا کیا ہے' اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

260- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ غَيْرَ اَنَّ اِسْحٰقَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَ قَالَ اللّٰهُ اِنَّ اُمَّتَكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں'' تمہاری اُمت کے لوگ'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

بَابُ 58: وَعِيْدِ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِيْنٍ فَاجِرَةٍ بِالنَّارِ

جھوٹی قسم اُٹھا کر مسلمان کا ... [illegible]

261- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ مَّعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَّإِنْ كَانَ شَيْئًا يَّسِيرًا يَّا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَإِنْ قَضِيبًا مِّنْ أَرَاكٍ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جھوٹی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہڑپ کرلے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کو واجب کر دیتا ہے اور اس پر جنت حرام کر دیتا ہے۔ ایک شخص نے سوال کیا' اگرچہ وہ کوئی معمولی چیز ہو؟ تو آپ نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی شاخ ہو۔

262- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

263- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَّقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ فَدَخَلَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَقَالَ مَا يُحَدِّثُكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِيَّ نَزَلَتْ كَانَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ أَرْضٌ بِالْيَمَنِ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَيَمِينُهُ قُلْتُ إِذَنْ يَحْلِفُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَّقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَنَزَلَتْ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی مسلمان کا حق مارنے کے لیے جھوٹی قسم اُٹھائے' وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں) اسی دوران اشعث بن قیس وہاں آ گئے اور بولے' ابوعبدالرحمٰن (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) تمہیں کون سی حدیث سنا رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا' فلاں! تو حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے' ابوعبدالرحمٰن نے سچ کہا ہے' کیونکہ اس حدیث کا تعلق میرے ساتھ ہے۔ یمن میں موجود کچھ زمین کے بارے میں میرے اور ایک شخص کے درمیان تنازع چل رہا تھا' میں نے یہ مقدمہ نبی

حدیث 261: بخاری (2229)' (2285)' (2523)' ابوداؤد (3243)' ترمذی (1269)' (2996)' نسائی (5419)' ابن ماجہ (2323)' (2324)' مالک (1409)' داری (2603)' احمد (3576)' (3597)' (3946)' مالک (1409)' داری (2603)' احمد (3576)' (3597)' (3946)' ابن حبان (5084)' (5085)' (5086)' حاکم (2151)' (7801)' (7804)' بیہقی (10578)' (19695)' (20494)' معجم کبیر (639)' (640)' (641)

اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا' آپ ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی گواہ ہے؟ میں نے عرض کی' نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا پھر اس شخص کی قسم (پر فیصلہ ہوگا)۔ میں نے عرض کی' وہ جھوٹی قسم اُٹھائے گا' تو نبی اکرم نے مجھ سے فرمایا: جو شخص جھوٹی قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال ناحق طور پر ہڑپ کرے گا' وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس پر غضب ناک ہوگا۔'' (حضرت اشعث رضی اللہ عنہ نے بتایا) قرآن کی یہ آیت اسی موقع پر نازل ہوئی: ''بے شک جو لوگ اللہ (کے نام) کے عہد اور قسم کو معمولی سی قیمت کے عوض میں (توڑ دیتے ہیں' انہیں آخرت میں کچھ نہیں ملے گا) الیٰ آخر الآیہ

264- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ يَّسْتَحِقُّ بِهَا مَالًا هُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ لَقِىَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ كَانَتْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُوْمَةٌ فِىْ بِئْرٍ فَاخْتَصَمْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَاهِدَاكَ اَوْ يَمِيْنُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کوئی مال حاصل کرنے کے لیے جھوٹی قسم اُٹھائے تو وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس سے شدید ناراض ہوگا۔ (امام مسلم کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس میں کنویں کے جھگڑے کا ذکر ہے اور نبی اکرم ﷺ کے الفاظ یہ ہیں: ''(تمہاری طرف سے) دو گواہ (ہونے چاہئیں) اور اس کی قسم (کافی ہے)''۔

265- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِىْ رَاشِدٍ وَّعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَعْيَنَ سَمِعَا شَقِيْقَ بْنَ سَلَمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقِّهِ لَقِىَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِصْدَاقَهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص کسی مسلمان کا مال ناحق طور پر ہڑپ کرنے کے لیے (جھوٹی) قسم اُٹھائے گا' وہ اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس سے شدید ناراض ہوگا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اس کی تائید میں قرآن کی یہ آیت پڑھی:

''بے شک جو لوگ اللہ (کے نام) کے عہد اور قسم کو معمولی قیمت کے عوض میں (توڑ دیتے ہیں) الیٰ آخر الآیہ''

266- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ وَاَبُوْ عَاصِمٍ الْحَنَفِىُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِّنْ كِنْدَةَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِىُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا قَدْ غَلَبَنِىْ عَلٰى اَرْضٍ لِّىْ كَانَتْ لِاَبِىْ فَقَالَ الْكِنْدِىُّ هِىَ اَرْضِىْ فِىْ يَدِىْ اَزْرَعُهَا لَيْسَ لَهُ فِيْهَا حَقٌّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِىِّ اَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِيْنُهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ لَّا يُبَالِىْ عَلٰى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَىْءٍ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ اِلَّا ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا

حدیث 266: ابو داؤد (3245)' (3623) ترمذی (1340) احمد (17752)' (18883) ابن حبان (5074) بیہقی (20291)' (20498)' (20999) معجم کبیر (17) دارقطنی (26)

اَدْبَرَ اَمَا لَئِنْ حَلَفَ عَلٰی مَالِهٖ لِيَاْكُلَهٗ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ''حضرموت'' سے تعلق رکھنے والا ایک شخص اور ''کندہ'' سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے' حضرموت والے نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس شخص نے میری زمین پر قبضہ کر لیا ہے' جو مجھے اپنے والد کی طرف سے ملی تھی۔ کندی بولا' وہ میری زمین ہے' میں وہاں کاشت کاری کرتا ہوں اس شخص کا اس میں کوئی حق نہیں ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرمی سے دریافت کیا: تمہارے پاس کوئی ثبوت ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر (تمہارے مخالف) کی قسم پر فیصلہ ہوگا اس نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ شخص جھوٹا ہے' اسے جھوٹی قسم اُٹھانے میں کوئی شرم محسوس نہیں ہوگی' یہ کوئی احتیاط نہیں کرتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی اور کوئی صورت نہیں ہے۔ جب وہ کندی قسم اُٹھا کر واپس چلا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے اپنے ساتھی کا مال ہڑپ کرنے کے لیے جھوٹی قسم اُٹھائی ہے' تو اس حال میں اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا۔

267- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِی الْوَلِيْدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِیْ اَرْضٍ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اِنَّ هٰذَا انْتَزٰى عَلٰی اَرْضِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِی الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ عَابِسٍ الْكِنْدِیُّ وَخَصْمُهٗ رَبِيْعَةُ بْنُ عِبْدَانَ قَالَ بَيِّنَتُكَ قَالَ لَيْسَ لِیْ بَيِّنَةٌ قَالَ يَمِيْنُهٗ قَالَ اِذَنْ يَّذْهَبُ بِهَا قَالَ لَيْسَ لَكَ اِلَّا ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا قَامَ لِيَحْلِفَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَطَعَ اَرْضًا ظُلْمًا لَقِیَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ اِسْحٰقُ فِیْ رِوَايَتِهٖ رَبِيْعَةُ بْنُ عَيْدَانَ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن میں بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر تھا' دو آدمی وہاں آئے' ان کے درمیان زمین کا تنازعہ چل رہا تھا' ایک شخص کا نام امراؤالقیس بن عابس کندی تھا' اس کے مخالف کا نام ربیعہ بن عبدان تھا۔ کندی بولا' اس شخص نے زمانۂ جاہلیت میں میری زمین پر قبضہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تمہارے پاس کیا ثبوت ہے؟ اس نے عرض کی' میرے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اس کی قسم (پر فیصلہ ہوگا)۔ اس نے عرض کی' اس طرح تو وہ میری زمین ہتھیا لے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے مقدمے کا فیصلہ اسی طرح ہوسکتا ہے' دوسرا شخص قسم اُٹھانے لگا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص ظلم کے طور پر دوسرے کی زمین ہتھیا لے' وہ جب اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس سے شدید ناراض ہوگا''۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت کے مطابق دوسرے فریق کا نام ربیعہ بن عیدان تھا۔

بَابُ 59: اَلدَّلِيْلِ عَلٰی اَنَّ مَنْ قَصَدَ اَخْذَ مَالِ غَيْرِهٖ بِغَيْرِ حَقٍّ كَانَ الْقَاصِدُ مُهْدِرَ الدَّمِ فِیْ حَقِّهٖ وَاِنْ قُتِلَ كَانَ فِی النَّارِ وَاَنَّ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

کسی اور کا مال ناحق چھیننے والا اپنی جان کے درپے ہوتا ہے اور اگر اس دوران وہ مارا جائے تو جہنم میں جائے گا' اپنے مال کی حفاظت کے دوران مارا جانے والا شہید ہوگا۔

268-حَدَّثَنِیْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَخْذَ مَالِيْ قَالَ فَلَا تُعْطِهٖ مَالَكَ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَاتَلَنِيْ قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَتَلَنِيْ قَالَ فَاَنْتَ شَهِيْدٌ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَتَلْتُهٗ قَالَ فَهُوَ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' بیان کرتے ہیں' ایک شخص بارگاہِ رسالت ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کی' یا رسول اللہ ﷺ! ایک شخص میرا مال چھیننے کے درپے ہے' مجھے کیا کرنا چاہیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنا مال اسے نہ دو' اس نے عرض کی' اگر وہ میرے ساتھ لڑائی کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم بھی اس سے لڑو۔ اس نے عرض کی' اگر وہ مجھے قتل کر دے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو تم شہید ہو گئے۔ اس نے عرض کی اگر میں اسے قتل کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جہنم میں جائے گا۔

269- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ لَمَّا كَانَ بَيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَبَيْنَ عَنْبَسَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ مَا كَانَ تَيَسَّرُوْا لِلْقِتَالِ فَرَكِبَ خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَوَعَظَهٗ خَالِدٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ

✧✧ ثابت بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور عنبسہ بن ابوسفیان کے درمیان لڑائی چھڑنے لگی' تو حضرت خالد بن العاص رضی اللہ عنہ' عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہیں سمجھانے کی کوشش کی' تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بولے' کیا تم نہیں جانتے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص اپنے مال کو بچاتے ہوئے قتل ہو جائے' وہ شہید شمار ہوگا۔''

270- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 60: اسْتِحْقَاقِ الْوَالِي الْغَاشِّ لِرَعِيَّتِهِ النَّارَ

رعایا سے خیانت کرنے والا حکمران جہنم کا مستحق بن جائے گا

271- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَادَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ الْمُزَنِيَّ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ قَالَ مَعْقِلٌ اِنِّيْ مُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّ لِيْ حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ

حدیث 268: احمد (22567)' بیہقی (5856)' (17415)' معجم کبیر (747)' (749)

حدیث 269: بخاری (2348) ابوداؤد (4772)' ترمذی (1418)' (1419)' (1421)' نسائی (4086)' (4093)' (4084)' ابن ماجہ (2580)' احمد (7084)' (590)' (1628)' ابن حبان (3194)' (4790)' حاکم (6697)' بیہقی (17412)' (5857)' (5858)' ابو یعلی (6775)' (949)' (950)' معجم کبیر (352)' (353)' (354)

يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو عبید اللہ بن زیاد ان کی عیادت کے لیے آئے تو معقل فرمانے لگے: میں تمہیں ایک ایسی حدیث سنا رہا ہوں جو میں نے خود نبی اکرم ﷺ سے سنی ہے اگر مجھے مزید زندہ رہنے کی امید ہوتی تو یہ حدیث تمہیں نہ سناتا: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول (ﷺ) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جس شخص کو اللہ تعالیٰ لوگوں کے امور کا نگران بنا دے اور وہ اس حال میں مرے کہ اپنے فرض میں کوتاہی کرتا ہو تو اللہ تعالیٰ جنت کو اس پر حرام کر دیتا ہے۔''

272- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ عَلٰى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَّهُوَ وَجِعٌ فَسَاَلَهُ فَقَالَ اِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا لَمْ اَكُنْ حَدَّثْتُكَهُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَرْعِي اللّٰهُ عَبْدًا رَّعِيَّةً يَمُوتُ حِيْنَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهَا اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ اَلَا كُنْتَ حَدَّثْتَنِيْ هٰذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا حَدَّثْتُكَ اَوْ لَمْ اَكُنْ لِاُحَدِّثَكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ زیادہ ہیں عبید اللہ بن زیاد نے پوچھا: آپ نے آج سے پہلے یہ حدیث مجھے کیوں نہیں سنائی؟ تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں پہلے یہ حدیث بیان نہیں کرنا چاہتا تھا۔

273- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْجُعْفِيَّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ كُنَّا عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ نَعُوْدُهُ فَجَاءَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ اِنِّي سَاُحَدِّثُكَ حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمَا

✧✧ حسن بیان کرتے ہیں: ہم حضرت معقل رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے گئے ہوئے تھے اسی دوران عبید اللہ بن زیاد بھی وہاں آ گئے۔ حضرت معقل رضی اللہ عنہ بولے: آج میں ایک ایسی حدیث تمہیں سناؤں گا جو میں نے خود نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

274- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِيْ مَرَضِهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ اِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ لَوْلَا اَنِّيْ فِي الْمَوْتِ لَمْ اُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ اَمِيْرٍ يَلِيْ اَمْرَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ لَا يَجْهَدُ لَهُمْ وَيَنْصَحُ اِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو حاکم مسلمانوں کے امور کا نگران بنے اور وہ ان کی بھلائی اور خیر خواہی کی کوشش نہ کرے ایسا حاکم ان مسلمانوں کے ہمراہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

بَاب 61: رَفْعِ الْاَمَانَةِ وَالْاِيْمَانِ مِنْ بَعْضِ الْقُلُوْبِ وَعَرْضِ الْفِتَنِ عَلَى الْقُلُوْبِ

بعض لوگوں کے دل سے امانت اور ایمان کا اُٹھ جانا اور بعض دِلوں کا آزمائشوں میں مبتلا ہو جانا

275- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثَيْنِ قَدْ رَاَيْتُ اَحَدَهُمَا

حدیث 271: دارمی (2796) ابن حبان (4495) معجم کبیر (449) (474)

وَاَنَا اَنْتَظِرُ الْاٰخَرَ حَدَّثَنَا اَنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ فِیْ جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ ثُمَّ نَزَلَ الْقُرْاٰنُ فَعَلِمُوْا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَعَلِمُوْا مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ رَّفْعِ الْاَمَانَةِ قَالَ یَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَیَظَلُّ اَثَرُهَا مِثْلَ الْوَکْتِ ثُمَّ یَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْاَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهٖ فَیَظَلُّ اَثَرُهَا مِثْلَ الْمَجْلِ کَجَمْرٍ دَحْرَجْتَهٗ عَلٰی رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَّلَیْسَ فِیْهِ شَیْءٌ ثُمَّ اَخَذَ حَصًی فَدَحْرَجَهٗ عَلٰی رِجْلِهٖ فَیُصْبِحُ النَّاسُ یَتَبَایَعُوْنَ لَا یَکَادُ اَحَدٌ یُؤَدِّی الْاَمَانَةَ حَتّٰی یُقَالَ اِنَّ فِیْ بَنِیْ فُلَانٍ رَجُلًا اَمِیْنًا حَتّٰی یُقَالَ لِلرَّجُلِ مَا اَجْلَدَهٗ مَا اَظْرَفَهٗ مَا اَعْقَلَهٗ وَمَا فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِیْمَانٍ وَّلَقَدْ اَتٰی عَلَیَّ زَمَانٌ وَّمَا اُبَالِیْ اَیُّکُمْ بَایَعْتُ لَئِنْ کَانَ مُسْلِمًا لَیَرُدَّنَّهٗ عَلَیَّ دِیْنُهٗ وَلَئِنْ کَانَ نَصْرَانِیًّا اَوْ یَهُوْدِیًّا لَیَرُدَّنَّهٗ عَلَیَّ سَاعِیْهِ وَاَمَّا الْیَوْمَ فَمَا کُنْتُ لِاُبَایِعَ مِنْکُمْ اِلَّا فُلَانًا وَّفُلَانًا

❖❖ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سامنے دو پیشین گوئیاں بیان کی تھیں جن میں سے ایک پوری ہو چکی ہے اور دوسری کے پورے ہونے کا میں منتظر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا' پہلے لوگوں میں امانت کا احساس تھا' پھر جب قرآن نازل ہوا' لوگوں نے قرآن سے امانت کا سبق سیکھا' سنت سے امانت کا سبق حاصل کیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امانت کے اُٹھ جانے کی پیشین گوئی کرتے ہوئے فرمایا: ایک شخص سوئے گا اور اس کے دل میں سے امانت کو نکال دیا جائے گا (اس کے دل میں امانت کا) صرف ہلکا سا نشان رہ جائے گا جب وہ دوبارہ سوئے گا تو اس کے دل سے پھر امانت کو نکال دیا جائے گا۔ اس وقت اس کے دل میں ایک آبلے جیسا نشان باقی رہ جائے گا' جیسے کسی کے پاؤں کے نیچے انگارہ آ جائے تو تمہیں آبلہ دکھائی دے جائے گا' لیکن اس کے اندر کچھ نہیں ہوگا' اور پھر آپ نے ایک کنکری پکڑ کر اسے اپنے پاؤں پر مارتے ہوئے فرمایا: وہ وقت آ جائے گا جب لوگ خرید و فروخت میں امانت کا ذرا بھی خیال نہیں رکھیں گے' وہ وقت آئے گا کہ لوگ کہیں گے فلاں قبیلے میں وہ ایک شخص ہی امانت دار ہے' کسی شخص پر تبصرہ ہوگا کہ وہ کتنا شہ زور' خوش مزاج اور عقل مند بھی ہے' لیکن اس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہے۔

(حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ایک زمانہ تھا کہ میں ذرا پرواہ نہیں کرتا تھا کہ کس سے خرید و فروخت کر رہا ہوں' کیونکہ مجھے پتہ تھا کہ مسلمان کا دین اسے بے ایمانی سے باز رکھے گا اور یہودی یا عیسائی' حاکم کے خوف سے بے ایمانی نہیں کرے گا' لیکن آج میں فلاں اور فلاں کے علاوہ کسی اور شخص کے ساتھ خرید و فروخت نہیں کر سکتا۔

276- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَوَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ جَمِیْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

277- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ یَعْنِیْ سُلَیْمَانَ بْنَ حَیَّانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِبْعِیٍّ عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَ کُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ اَیُّکُمْ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَذْکُرُ الْفِتَنَ فَقَالَ قَوْمٌ نَحْنُ سَمِعْنَاهُ فَقَالَ لَعَلَّکُمْ تَعْنُوْنَ فِتْنَةَ الرَّجُلِ فِیْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَجَارِهٖ قَالُوْا اَجَلْ قَالَ تِلْكَ تُکَفِّرُهَا الصَّلٰوةُ وَالصِّیَامُ وَالصَّدَقَةُ وَلٰکِنْ اَیُّکُمْ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَذْکُرُ الْفِتَنَ الَّتِیْ تَمُوْجُ مَوْجَ الْبَحْرِ قَالَ حُذَیْفَةُ فَاَسْکَتَ

حدیث 275 بخاری (6132) (6675) (6848) ترمذی (2179) ابن ماجہ (4053) احمد (23303) ابن حبان (6762) بیہقی (20172)

الْقَوْمُ فَقُلْتُ اَنَا قَالَ اَنْتَ لِلّٰهِ اَبُوْكَ قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوْبِ كَالْحَصِيْرِ عُوْدًا عُوْدًا فَاَىُّ قَلْبٍ اُشْرِبَهَا نُكِتَ فِيْهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ وَاَىُّ قَلْبٍ اَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيْهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتّٰى تَصِيْرَ عَلٰى قَلْبَيْنِ عَلٰى اَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَّا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ وَالْاٰخَرُ اَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوْزِ مُجَخِّيًا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوْفًا وَّلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا اِلَّا مَا اُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ قَالَ حُذَيْفَةُ وَحَدَّثْتُهُ اَنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا يُوْشِكُ اَنْ يُّكْسَرَ قَالَ عُمَرُ كَسْرًا لَا اَبَا لَكَ فَلَوْ اَنَّهُ فُتِحَ لَعَلَّهُ كَانَ يُعَادُ قُلْتُ لَا بَلْ يُكْسَرُ وَحَدَّثْتُهُ اَنَّ ذٰلِكَ الْبَابَ رَجُلٌ يُّقْتَلُ اَوْ يَمُوْتُ حَدِيْثًا لَيْسَ بِالْاَغَالِيْطِ قَالَ اَبُوْ خَالِدٍ فَقُلْتُ لِسَعْدٍ يَّا اَبَا مَالِكٍ مَا اَسْوَدُ مُرْبَادًّا قَالَ شِدَّةُ الْبَيَاضِ فِيْ سَوَادٍ قَالَ قُلْتُ فَمَا الْكُوْزُ مُجَخِّيًا قَالَ مَنْكُوْسًا

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' وہ پوچھنے لگے' کس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی فتنوں کا ذکر سنا ہے؟ چند لوگوں نے اعتراف کیا کہ ہم نے یہ حدیث سُنی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' آپ حضرات شاید یہ سمجھ رہے ہیں کہ فتنے سے مراد انسان کا اپنے اہل وعیال' مال یا (بُرے) پڑوسی کی آزمائش میں مبتلا ہونا ہے۔ حاضرین نے اعتراف کیا' ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' نماز' روزہ اور صدقہ وخیرات ان فتنوں کا کفارہ ہو سکتے ہیں' آپ میں سے کس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان فتنوں کا ذکر سنا ہے' جو سمندر کی لہروں کی مانند آئیں گے؟

(حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) تمام حاضرین خاموش رہے' تو میں بولا' میں نے یہ حدیث سُنی ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے' تم نے یہ حدیث ضرور سُنی ہوگی' تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بتایا' میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''(لوگوں کے) دِلوں پر فتنے اس طرح وارد ہوں گے جیسے چٹائی کے تنکے ایک دوسرے میں پیوست ہوتے ہیں' جو دل کسی ایک فتنے کو قبول کرے گا' اس میں ایک سیاہ نقطہ پڑ جائے گا اور جو دل اس کا انکار کر دے گا' اس میں ایک سفید نقطہ پڑ جائے گا۔ اس وقت دو طرح کے دل ہوں گے' ایک وہ جو انتہائی صاف شفاف ہوگا اور جب تک زمین وآسمان قائم ہیں' کوئی بھی فتنہ اسے کسی قسم کا کوئی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور دوسرا دل سیاہ ہوگا جو اوندھے برتن کی طرح ہوگا' کوئی اچھا کام نہیں کرے گا' کسی بھی بُرائی سے باز نہیں رہے گا' صرف اپنی خواہش نفس کی پیروی کرے گا۔''

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں. میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا' آپ کے اور ان فتنوں کے درمیان ایک بند دروازہ ہے' جو عنقریب ٹوٹ جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے' تمہارا باپ زندہ نہ رہے' اگر وہ کھل جائے گا تو ہو سکتا ہے دوبارہ بند ہو جائے۔ میں نے کہا' نہیں! وہ دروازہ ٹوٹ جائے گا۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ بھی بتایا کہ اس دروازے سے مراد ایک شخص ہے جسے قتل کر دیا جائے گا یا وہ انتقال کر جائے گا (تو فتنے شروع ہو جائیں گے) یہ صاف بات ہے اس میں کوئی اُلجھن نہیں ہے۔

(اس روایت کے ایک راوی) ابو خالد کہتے ہیں' میں نے (اپنے استاد) سعد سے دریافت کیا: اے ابو مالک! حدیث کے الفاظ میں ''اسود مرباد'' کا مطلب کیا ہے' تو انہوں نے جواب دیا: ''سیاہی میں موجود چمکتی ہوئی سفیدی'' میں نے پوچھا ''الکوز مجخیا'' کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ''اوندھا برتن''

حدیث 277: بخاری (1368)' (1796)' (6683)' ترمذی (2258)' احمد (4181)' (4184)' (23460)' بیہقی (1654)' معجم کبیر (10493)

278-وَحَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ حُذَيْفَةُ مِنْ عِنْدِ عُمَرَ جَلَسَ يُحَدِّثُنَا فَقَالَ اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَمْسِ لَمَّا جَلَسْتُ اِلَيْهِ سَاَلَ اَصْحَابَهُ اَيُّكُمْ يَحْفَظُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتَنِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِي خَالِدٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ تَفْسِيرَ اَبِي مَالِكٍ لِقَوْلِهٖ مُرْبَادًّا مُجَخِّيًا

✧✧ ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ 'حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے اُٹھ کر آئے' تو بتانے لگے' کل جب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو آپ نے حاضرین سے دریافت کیا تھا' فتنوں کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کسے یاد ہے؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

279-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ مَنْ يُّحَدِّثُنَا اَوْ قَالَ اَيُّكُمْ يُحَدِّثُنَا وَفِيهِمْ حُذَيْفَةُ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ قَالَ حُذَيْفَةُ اَنَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ كَنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِي مَالِكٍ عَنْ رِبْعِيٍّ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ حُذَيْفَةُ حَدَّثْتُهُ حَدِيثًا لَيْسَ بِالْاَغَالِيطِ وَقَالَ يَعْنِي اَنَّهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 62: بَيَانِ اَنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا وَّاَنَّهُ يَاْرِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ

اسلام آغاز میں غریب الوطن تھا' یہ دوبارہ غریب الوطن ہو جائے گا اور دو مساجد کے درمیان سمٹ آئے گا

280- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ مَّرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَاَ غَرِيبًا فَطُوبٰى لِلْغُرَبَاءِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام آغاز میں اجنبی تھا اور عنقریب دوبارہ پہلے کی طرح اجنبی ہو جائے گا' لہٰذا اجنبیوں کے لیے یہ خوش خبری ہے۔

281- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّالْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيبًا كَمَا بَدَاَ وَهُوَ يَاْرِزُ بَيْنَ الْمَسْجِدَيْنِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ فِي جُحْرِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام آغاز میں اجنبی تھا اور عنقریب دوبارہ پہلے کی طرح اجنبی ہو جائے گا اور وہ ان دو مسجدوں (یعنی مسجد الحرام' مسجد نبوی) کے درمیان اس طرح سمٹ جائے گا' جیسے سانپ (بچاؤ کے لیے) اپنی بل میں سمٹ جاتا ہے۔

حدیث 280: ترمذی (2629)' (2630) ابن ماجہ (3986)' (3987)' (3988) دارمی (2755) احمد (1604)' (3784)' (9042) ابویعلی (756)' (4975)' (6190) مجم کبیر (5867)' (6147)' (10081)

حدیث 281: بخاری (1777) ترمذی (2629)' (2630) ابن ماجہ (3986)' (3987)' (3988) دارمی (2755) احمد (1604)' (3784)' (9042) ابویعلی (756)' (4975)' (6190) مجم کبیر (5867)' (6147)' (10081)

282- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُو اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایمان (اپنے بچاؤ کے لیے) مدینہ کی طرف اس طرح لوٹے گا' جیسے سانپ (اپنے بچاؤ کے لیے) اپنی بل کی طرف لپکتا ہے۔

بَابُ 63: ذِهَابِ الْاِيْمَانِ اٰخِرَ الزَّمَانِ

آخری زمانے میں ایمان رخصت ہو جائے گا

283- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى لَا يُقَالَ فِى الْاَرْضِ اللّٰهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی' جب تک زمین میں اللہ کا نام لیا جاتا رہے گا۔

284- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ عَلٰى اَحَدٍ يَّقُوْلُ اللّٰهُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس وقت تک اللہ تعالیٰ کا نام لینے والا ایک بھی شخص باقی ہے' اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی۔

بَابُ 64: جَوَازِ الْاِسْتِسْرَارِ بِالْاِيْمَانِ لِلْخَآئِفِ

خوف زدہ شخص اپنے ایمان کو چھپا سکتا ہے

285- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُو كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحْصُوْا لِیْ كَمْ يَلْفِظُ الْاِسْلَامَ وَقَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَخَافُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مَا بَيْنَ السِّتِّ مِائَةٍ اِلَى السَّبْعِ مِائَةٍ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّكُمْ اَنْ تُبْتَلَوْا قَالَ فَابْتُلِيْنَا حَتّٰى جَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا لَا يُصَلِّیْ اِلَّا سِرًّا

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے' آپ نے دریافت کیا: مجھے گن کر بتاؤ کہ کتنے لوگ مسلمان ہو چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہماری تعداد چھ سو اور سات سو کے درمیان ہے۔ آپ اب بھی ہمارے بارے میں (دشمن کی طرف سے) اندیشے کا شکار ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں نہیں معلوم' ہوسکتا ہے تمہیں کسی آزمائش میں مبتلا کر دیا جائے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر ہمیں ایسی آزمائش میں مبتلا کر دیا گیا کہ ہر مسلمان صرف چھپ کر نماز

حدیث 283: ترمذی (2207)' احمد (12682)' (12062)' (13104)' ابن حبان (6848)' (6849)' مستدرک (8513)' (8514)' (8515)' ابویعلیٰ (3526)

حدیث 285: ابن ماجہ (4029)' احمد (23307)' ابن حبان (6273)

پڑھ سکتا تھا۔

بَابُ 65: تَاَلُّفِ قَلْبِ مَنْ يَّخَافُ عَلٰى اِيمَانِهٖ لِضُعْفِهٖ وَالنَّهْيِ عَنِ الْقَطْعِ بِالْاِيْمَانِ مِنْ غَيْرِ دَلِيْلٍ قَاطِعٍ

جس شخص کے ایمان کی کمزوری کے باعث اس کا ایمان (زائل ہونے) کا اندیشہ ہو اس کی تالیف قلب کا بیان اور کسی قطعی دلیل کے بغیر کسی شخص کو قطعی طور پر مومن قرار دینے کی ممانعت کا بیان

286- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِ فُلَانًا فَاِنَّهٗ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمٌ اَقُوْلُهَا ثَلَاثًا وَّيُرَدِّدُهَا عَلَيَّ ثَلَاثًا اَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ اِنِّىْ لَاُعْطِى الرَّجُلَ وَغَيْرُهٗ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ مَخَافَةَ اَنْ يَّكُبَّهُ اللّٰهُ فِى النَّارِ

✧✧ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! فلاں شخص کو بھی کچھ عطا کر دیجئے' کیونکہ وہ بھی مومن ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ مومن ہے؟) یا مسلمان؟ میں نے تین مرتبہ اپنی درخواست دہرائی اور آپ نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض اوقات میں کسی شخص کو صرف اس وجہ سے کچھ مال عطا کر دیتا ہوں کہ کہیں اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل جہنم میں نہ ڈال دے' حالانکہ کوئی اور شخص میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔

287-حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى رَهْطًا وَّسَعْدٌ جَالِسٌ فِيْهِمْ قَالَ سَعْدٌ فَتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُعْطِهٖ وَهُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاُرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيْلًا ثُمَّ غَلَبَنِىْ مَا اَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاُرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمًا قَالَ فَسَكَتُّ قَلِيْلًا ثُمَّ غَلَبَنِىْ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاُرَاهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمًا اِنِّىْ لَاُعْطِى الرَّجُلَ وَغَيْرُهٗ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ اَنْ يُّكَبَّ فِى النَّارِ عَلٰى وَجْهِهٖ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو کچھ مال عطا کیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی وہاں بیٹھے ہوئے تھے' آپ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کو کچھ عطا نہیں کیا جسے میں مال لینے والے تمام لوگوں سے زیادہ پسند کرتا تھا۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فلاں شخص کو کچھ عطا نہیں کیا حالانکہ میں اللہ کی قسم! اسے پکا مومن سمجھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ مومن ہے) یا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا پھر اس شخص کے بارے میں اپنے اندازے کی بدولت مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے پھر عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فلاں کو کچھ عطا نہیں کیا حالانکہ میں' اللہ کی

حدیث 286: ابوداؤد (4683)' نسائی (4992)' (4993) احمد (1522)' ابن حبان (163)

قسم! اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا: (وہ مومن ہے) یا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا' پھر مجھ سے رہا نہ گیا اور عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فلاں شخص کو کچھ عطا نہیں کیا حالانکہ میں' اللہ کی قسم! اسے مومن سمجھتا ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (وہ مومن ہے) یا مسلمان؟ (پھر آپ ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا) بعض اوقات میں کسی شخص کو صرف اس اندیشے کے تحت مال عطا کر دیتا ہوں کہ کہیں اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل جہنم میں نہ پھینک دے حالانکہ کوئی دوسرا شخص میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔

288- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ سَعْدٍ اَنَّهُ قَالَ اَعْطٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَّاَنَا جَالِسٌ فِيهِمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ وَزَادَ فَقُمْتُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے دھیمی آواز میں اس کی سفارش کی۔

289- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ بَيْنَ عُنُقِي وَكَتِفِي ثُمَّ قَالَ اَقِتَالًا اَيْ سَعْدُ اِنِّي لَاُعْطِي الرَّجُلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' نبی اکرم ﷺ نے میری گردن اور کندھے کے درمیان ہاتھ مارتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے سعد! کیوں بحث کر رہے ہو؟

بَابُ 66: زِيَادَةِ طَمَاْنِينَةِ الْقَلْبِ بِتَظَاهُرِ الْاَدِلَّةِ

دلائل کے ظہور کی وجہ سے دل کے اطمینان میں اضافہ ہوتا ہے

290- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ اِبْرَاهِيمَ اِذْ قَالَ رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَاْوِي اِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ طُولَ لَبْثِ يُوسُفَ لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہم حضرت ابراہیم کی بہ نسبت یہ سوال کرنے کے زیادہ مستحق ہیں: ''اے میرے پروردگار! تو مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کس طرح زندہ کرے گا؟ اللہ تعالیٰ نے پوچھا: کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟ وہ بولے' ہاں! (رکھتا ہوں) اپنے دل کے اطمینان میں اضافہ چاہتا ہوں۔''

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا' اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر اپنا خاص فضل کرے کیونکہ انہوں نے ایک مضبوط پناہ حاصل کرنے کی کوشش کی اور جتنی دیر حضرت یوسف علیہ السلام قید میں رہے ہیں' اگر میں اتنی دیر قید خانے میں رہتا (تو بادشاہ کا) قاصد آتے ہی فوراً باہر آ جاتا۔

حدیث 290: بخاری (3192)' (4263)' ابن ماجہ (4026)' احمد (8311)' ابن حبان (6208)

291-وَحَدَّثَنِي بِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَأَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَفِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى جَازَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

292- حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَرِوَايَةِ مَالِكٍ بِإِسْنَادِهِ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى أَنْجَزَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 67: وُجُوبِ الْإِيمَانِ بِرِسَالَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَمِيعِ النَّاسِ وَنَسْخِ الْمِلَلِ بِمِلَّتِهِ

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ تمام بنی نوع انسان کے لیے رسول ہیں' اس بات پر ایمان رکھنا واجب ہے اور دیگر تمام ادیان کے منسوخ ہونے کا بیان

293- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انبیائے کرام علیہم السلام کو بہت سے معجزات عطا کیے گئے تاکہ انہیں دیکھ کر لوگ ان پر ایمان لائیں' مجھے وحی (قرآن) معجزے کے طور پر عطا کیا گیا ہے اور مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے پیروکاروں کی تعداد تمام انبیاء علیہم السلام کے پیروکاروں سے زیادہ ہوگی۔

294-حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ أَبَا يُونُسَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اس اُمت سے تعلق رکھنے والا کوئی بھی شخص خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی' اگر اسے میرے بارے میں پتہ چلا ہو اور پھر وہ مجھ پر ایمان لائے بغیر فوت ہو جائے تو وہ جہنم میں جائے گا۔

295- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ سَأَلَ الشَّعْبِيَّ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍو إِنَّ قِبَلَنَا مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ إِذَا أَعْتَقَ أَمَتَهُ ثُمَّ

حدیث 293: بخاری (4696)' (6846)' احمد (8472)' (9827)' بیہقی (17490)

حدیث 294: احمد (8188)' (8594)' (19554)' مستدرک (3309)

تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَرْدَةَ بْنُ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَاَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَصَدَّقَهُ فَلَهُ اَجْرَانِ وَعَبْدٌ مَّمْلُوْكٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحَقَّ سَيِّدِهٖ فَلَهُ اَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ فَغَذَاهَا فَاَحْسَنَ غِذَائَهَا ثُمَّ اَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ اَدَبَهَا ثُمَّ اَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ اَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ لِلْخُرَاسَانِيِّ خُذْ هٰذَا الْحَدِيْثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَرْحَلُ فِيْمَا دُوْنَ هٰذَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ

✧✧ ایک شخص نے شعبی سے کہا' ہمارے ہاں خراسان میں اگر کوئی شخص اپنی کنیز کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے تو اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے گویا اپنی قربانی کے جانور پر سواری کی ہے۔ شعبی نے اسے جواب دیا: میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے' ''تین طرح کے لوگوں کو دُگنا اجر عطا کیا جائے گا۔ایک اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا وہ شخص جو پہلے اپنے نبی پر ایمان لائے اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ایمان لائے' آپ کی پیروی کرے' آپ کی تصدیق کرے اس شخص کو دُگنا اجر ملے گا۔ دوسرا وہ غلام جو اپنے ذمہ' اللہ تعالیٰ اور اپنے آقا' دونوں کا حق صحیح طور پر ادا کرے' اسے بھی دُگنا اجر ملے گا' تیسرا وہ شخص جو اپنی باندی کو اچھی غذا کھلائے' پھر اس کی تربیت کرے اور پھر اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے اس شخص کو بھی دُگنا اجر ملے گا۔ شعبی نے اس شخص سے کہا' اس حدیث کو حاصل کر لو پہلے وقتوں میں لوگ اس طرح کی احادیث کا علم حاصل کرنے کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرتے تھے۔

296- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ68: نُزُوْلِ عِيْسٰى ابْنِ مَرْيَمَ حَاكِمًا بِشَرِيْعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن مریم کا نزول کے بعد ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق فیصلے کرنے کا بیان

297- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَيُوْشِكَنَّ اَنْ يَّنْزِلَ فِيْكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَكْسِرَ الصَّلِيْبَ وَيَقْتُلَ الْخِنْزِيْرَ وَيَضَعَ الْجِزْيَةَ وَيَفِيْضَ الْمَالَ حَتّٰى لَا يَقْبَلَهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان

حدیث295: بخاری (3262)' ابوداؤد (2053)' نسائی (3345)' دارمی (2244)' احمد (19673)' (19742)' ابن حبان (227)' (4053)' بیہقی (13516)

حدیث297: بخاری (2109)' (2344)' (3264)' ترمذی (2233)' ابن ماجہ (4078)' احمد (7267)' (7665)' (7890)' ابن حبان (6816)' (6818)' بیہقی (1087)' (11329)' (18395)' ابویعلیٰ (5877)' (6584)' (6632)

ہے عنقریب تمہارے درمیان حضرت ابن مریم تشریف لائیں گے جو عادل حکمران ہوں گے آپ صلیب کو توڑ دیں گے خنزیر کو قتل کر دیں گے جزیہ ختم کر دیں گے اور اس قدر (سرکاری وظائف) عطا کریں گے کہ انہیں وصول کرنے والا کوئی نہیں ملے گا۔

298-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَّاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ اِمَامًا مُقْسِطًا وَّحَكَمًا عَدْلًا وَّفِىْ رِوَايَةِ يُوْنُسَ حَكَمًا عَادِلًا وَّلَمْ يَذْكُرْ اِمَامًا مُقْسِطًا وَّفِىْ حَدِيْثِ صَالِحٍ حَكَمًا مُقْسِطًا كَمَا قَالَ اللَّيْثُ وَفِىْ حَدِيْثِهٖ مِنَ الزِّيَادَةِ وَحَتّٰى تَكُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ الْاٰيَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ زائد ہیں اس وقت ایک سجدہ کرنا دنیا کو وما فیہا سے بہتر ہوگا۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اگر آپ چاہیں تو ثبوت کے طور پر قرآن کی یہ آیت پڑھ سکتے ہیں:

''اہلِ کتاب کا ہر شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے پہلے ان پر ایمان لے آئے گا۔''

299- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِيْنَاءَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيْبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيْرَ وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَتُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا يُسْعٰى عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَيَدْعُوَنَّ اِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهٗ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے درمیان عیسیٰ ابن مریم ضرور تشریف لائیں گے وہ عادل حکمران ہوں گے صلیب کو توڑ دیں گے خنزیر کو قتل کر دیں گے جزیے کو ختم کر دیں گے یہاں تک کہ اونٹ کھلے گھوم رہے ہوں گے کسی شخص کو ان کی ضرورت نہیں ہوگی۔ آپس کا کینہ بغض اور حسد ختم ہو جائیں گے لوگوں کو مال لینے کے لیے بلایا جائے گا مگر کوئی لینے کے لیے نہیں آئے گا۔

300-حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ مَوْلٰى اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت کیا صورتِ حال ہوگی جب عیسیٰ ابن مریم تمہارے درمیان تشریف لائیں گے اور امام تم میں سے ہوگا۔

301- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ مَوْلٰى اَبِىْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ فَاَمَّكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت کیا صورتِ حال ہوگی جب عیسیٰ

ابن مریم تمہارے درمیان تشریف لا کر تمہاری امامت کریں گے۔

302- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى اَبِى قَتَادَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ فِيْكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ فَاَمَّكُمْ مِنْكُمْ فَقُلْتُ لِابْنِ اَبِى ذِئْبٍ اِنَّ الْاَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ - وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ قَالَ ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ هَلْ تَدْرِىْ مَا اَمَّكُمْ مِنْكُمْ قُلْتُ تُخْبِرُنِىْ قَالَ فَاَمَّكُمْ بِكِتَابِ رَبِّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت کیا صورتِ حال ہوگی جب ابن مریم تمہارے درمیان تشریف لائیں گے اور تمہارے گروہ کے ایک فرد کے طور پر تمہاری امامت کریں گے۔

ایک روایت کے مطابق یہ الفاظ ہیں ''اس وقت امام تم میں سے کوئی شخص ہوگا''۔

(اس روایت کے راوی) ابن ابی ذئب نے (اپنے شاگرد ولید بن مسلم) سے دریافت کیا: تم جانتے ہو وہ کس طرح نماز پڑھائیں گے؟ شاگرد نے کہا' آپ بتائیں' تو ابن ابی ذئب نے جواب دیا: وہ تمہارے پروردگار کی کتاب (قرآن مجید) اور تمہارے نبی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت کے مطابق امامت کریں گے۔

303- حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِىْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُوْلُ اَمِيْرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُوْلُ لَا اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ اُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْاُمَّةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت تک میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہے گا اور اس کے لیے لڑتا رہے گا' پھر حضرت عیسیٰ ابن مریم تشریف لائیں گے تو مسلمانوں کا امیر ان سے درخواست کرے گا' آپ ہمیں نماز پڑھائیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام جواب دیں گے' نہیں! تمہارا کوئی فرد ہی امامت کرے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس اُمت کی فضیلت کے اظہار کے لیے ایسا کریں گے۔

بَابُ 69: بَيَانِ الزَّمَنِ الَّذِىْ لَا يُقْبَلُ فِيْهِ الْاِيْمَانُ

اس زمانے کا بیان جس میں ایمان (لانا بھی) قبول نہیں ہوگا

304- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا اٰمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا

حدیث 303: بخاری (6881) ابوداؤد (2484) احمد (16895)' (20889)' (20919) ابن حبان (6819)' (6835) حاکم (2392)' (8391) بیہقی (17670)' (18396)' (18605) ابویعلی (6417)' (7383) معجم کبیر (870)' (1795)' (2011)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی' جب تک سورج مغرب سے نہ نکل آئے۔ جب سورج مغرب سے نکلے گا تو اس وقت سب لوگ ایمان لے آئیں گے لیکن جو شخص پہلے سے مومن نہیں تھا یا اس نے نیک کام نہیں کیے تھے' اس وقت ایمان قبول کرنے کا اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

305- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كِلاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الْعَلاَءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

306- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ جَمِيْعًا عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثٌ اِذَا خَرَجْنَ لاَ يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَالدَّجَّالُ وَدَابَّةُ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے قرب کی) تین علامات ایسی ہیں کہ جب وہ ظاہر ہو جائیں گی تو جو شخص ان کے ظہور سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا' یا ایمان لانے کے بعد اس نے کوئی نیکی نہیں کی تھی' اس شخص کو اس وقت ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (وہ علامات یہ ہیں)

سورج کا مغرب کی طرف سے نکلنا' دجال کا خروج' دابۃ الارض کا ظہور

307- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ التَّيْمِيِّ سَمِعَهٗ فِيْمَا اَعْلَمُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمًا اَتَدْرُوْنَ اَيْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ تَجْرِیْ حَتّٰى تَنْتَهِیَ اِلٰى مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً فَلاَ تَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِیْ ارْجِعِیْ مِنْ حَيْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً

حدیث 304 بخاری (4359)' (4360)' (6141)' ابوداؤد (4312)' ترمذی (3071)' (3072)' ابن ماجہ (4068)' (4069)' (4070)' احمد (6531)' (7161)' (7697)' ابن حبان (629)' (6838)' مستدرک (3879)' (7671)' بیہقی (18397)' ابویعلی (1353)' (6085)' (6170)' معجم (8022)' (8937)' (9020)

حدیث 306 بخاری (4359)' (4360)' (6141)' ابوداؤد (4312)' ترمذی (3071)' (3072)' ابن ماجہ (4068)' (4069)' (4070)' احمد (6531)' (7161)' (7697)' ابن حبان (6838)' مستدرک (3879)' (7371)' بیہقی (18397)' ابویعلی (1353)' (6085)' (6170)' معجم (8022)' (8937)' (9020)

مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِیْ حَتّٰی تَنْتَهِیَ اِلٰی مُسْتَقَرِّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَخِرُّ سَاجِدَةً فَلَا تَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰی یُقَالَ لَهَا ارْتَفِعِیْ ارْجِعِیْ مِنْ حَیْثُ جِئْتِ فَتَرْجِعُ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَطْلِعِهَا ثُمَّ تَجْرِیْ لَا یَسْتَنْكِرُ النَّاسُ مِنْهَا شَیْئًا حَتّٰی تَنْتَهِیَ اِلٰی مُسْتَقَرِّهَا ذٰلِكَ تَحْتَ الْعَرْشِ فَیُقَالُ لَهَا ارْتَفِعِیْ اَصْبِحِیْ طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِكِ فَتُصْبِحُ طَالِعَةً مِنْ مَغْرِبِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَدْرُوْنَ مَتٰی ذَاكُمْ ذَاكَ حِیْنَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْ اِیْمَانِهَا خَیْرًا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ سورج کہاں جاتا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ چلتا ہوا عرش کے نیچے اپنے مخصوص مقام تک پہنچ کر سجدے میں چلا جاتا ہے' یہاں تک کہ اسے کہا جاتا ہے' اُٹھو! اور اپنی جگہ واپس جاؤ۔ چنانچہ وہ واپس آ کر اپنے مخصوص مقام سے طلوع ہوتا ہے اور پھر چل کر عرش کے نیچے اپنے مخصوص مقام تک پہنچ کر سجدے میں چلا جاتا ہے' یہاں تک کہ اسے حکم ہوتا ہے' اُٹھو! اور اپنی جگہ واپس جا' وہ واپس آتا ہے اور اپنے مخصوص مقام سے طلوع ہوتا ہے۔ یہ معمول یونہی جاری رہے گا اس میں کوئی فرق نہیں آئے گا' یہاں تک کہ ایک دن سورج عرش کے نیچے اپنے مخصوص مقام تک پہنچ کر سجدہ ریز ہوگا تو اسے حکم ملے گا' اُٹھو! اور مغرب کی طرف سے طلوع ہو جاؤ' تو اگلے دن سورج مغرب کی طرف سے طلوع ہوگا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون سا دن ہوگا؟ اس وقت سے پہلے جو شخص مومن نہیں تھا' وہ شخص اگر اس وقت ایمان لے بھی آئے' تو اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

308- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ بَیَانٍ الْوَاسِطِیُّ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ یُوْنُسَ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمًا اَتَدْرُوْنَ اَیْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَعْنٰی حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

309- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِیْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فَلَمَّا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ یَا اَبَا ذَرٍّ هَلْ تَدْرِیْ اَیْنَ تَذْهَبُ هٰذِهِ الشَّمْسُ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهَا تَذْهَبُ فَتَسْتَاْذِنُ فِی السُّجُوْدِ فَیُؤْذَنُ لَهَا وَكَاَنَّهَا قَدْ قِیْلَ لَهَا ارْجِعِیْ مِنْ حَیْثُ جِئْتِ قَالَ فَتَطْلُعُ مِنْ مَغْرِبِهَا قَالَ ثُمَّ قَرَاَ فِیْ قِرَاءَةِ عَبْدِ اللّٰهِ وَذٰلِكَ مُسْتَقَرٌّ لَهَا

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن میں مسجد میں داخل ہوا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی وہاں تشریف فرما تھے' جب سورج غروب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوذر! کیا تم جانتے ہو کہ سورج کہاں جاتا ہے؟ میں نے جواب دیا: اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جا کر سجدے کی اجازت مانگتا ہے' تو اسے اجازت ملتی ہے' ایک مرتبہ اسے کہا جائے گا کہ جہاں سے آئے ہو وہیں واپس چلے جاؤ' تو یہ مغرب کی طرف سے طلوع ہوگا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت پڑھی

حدیث 307: بخاری (3027)' (4524)' (4525)' ترمذی (2186)' (3227)' احمد (21390)' (21497)' (21581)' ابن حبان (6153)' (6154)' (6152)

(امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں) جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت کے مطابق ہے: ''اور سورج کا مخصوص مستقر ہے۔''

310 - حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ الْاَشَجُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا قَالَ مُسْتَقَرُّهَا تَحْتَ الْعَرْشِ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کی آیت کا مطلب دریافت کیا: ''سورج اپنے مخصوص راستے پر حرکت کرتا ہے۔'' تو آپ نے فرمایا: اس کا مخصوص راستہ عرش کے نیچے ہے۔

بَابُ 70: بَدْءِ الْوَحْيِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کے نزول کے آغاز کا بیان

311 -حَدَّثَنِىْ اَبُوْ الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ فِى النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرٰى رُؤْيَا اِلَّا جَآءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ اِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَخْلُوْ بِغَارِ حِرَاءٍ يَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ اُوْلَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ اَنْ يَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَيَتَزَوَّدُ لِذٰلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتّٰى فَجِئَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِىْ غَارِ حِرَآءٍ فَجَآئَهُ الْمَلَكُ فَقَالَ اقْرَاْ قَالَ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِىْ فَغَطَّنِىْ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّى الْجَهْدُ ثُمَّ اَرْسَلَنِىْ فَقَالَ اقْرَاْ قَالَ قُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِىْ فَغَطَّنِى الثَّانِيَةَ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّى الْجَهْدُ ثُمَّ اَرْسَلَنِىْ فَقَالَ اقْرَاْ فَقُلْتُ مَا اَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَاَخَذَنِىْ فَغَطَّنِى الثَّالِثَةَ حَتّٰى بَلَغَ مِنِّى الْجَهْدُ ثُمَّ اَرْسَلَنِىْ فَقَالَ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ اقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَرَجَعَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجُفُ بَوَادِرُهٗ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمِّلُوْنِىْ زَمِّلُوْنِىْ فَزَمَّلُوْهُ حَتّٰى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ ثُمَّ قَالَ لِخَدِيجَةَ اَىْ خَدِيجَةُ مَا لِىْ وَاَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ لَقَدْ خَشِيتُ عَلٰى نَفْسِىْ قَالَتْ لَهٗ خَدِيجَةُ كَلَّا اَبْشِرْ فَوَاللّٰهِ لَا يُخْزِيكَ اللّٰهُ اَبَدًا وَّاللّٰهِ اِنَّكَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكَلَّ وَتَكْسِبُ الْمَعْدُوْمَ وَتَقْرِى الضَّيْفَ وَتُعِينُ عَلٰى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ خَدِيجَةُ حَتّٰى اَتَتْ بِهٖ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ اَخِى اَبِيهَا وَكَانَ امْرَاً تَنَصَّرَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ وَيَكْتُبُ مِنَ الْاِنْجِيلِ بِالْعَرَبِيَّةِ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِىَ فَقَالَتْ لَهٗ خَدِيجَةُ اَىْ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ اَخِيكَ قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ يَا ابْنَ اَخِى مَاذَا تَرٰى فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرَ مَا رَاٰهُ فَقَالَ لَهٗ وَرَقَةُ هٰذَا النَّامُوْسُ الَّذِىْ اُنْزِلَ عَلٰى مُوْسٰى يَا لَيْتَنِىْ فِيهَا جَذَعًا يَا لَيْتَنِىْ اَكُوْنُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ مُخْرِجِىَّ هُمْ قَالَ وَرَقَةُ نَعَمْ لَمْ يَاْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جِئْتَ بِهٖ اِلَّا عُوْدِىَ وَاِنْ يُدْرِكْنِىْ يَوْمُكَ اَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا

✧✧ اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وحی کے آغاز میں' سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سچے خواب دکھائے

حدیث 311: بخاری (3)' (4670)' (4672)' (4953)' (6001)' ... (7489)' ...

گئے تھے۔ آپ ﷺ جو بھی بات خواب میں دیکھتے' وہ اگلے دن سامنے آجاتی۔ پھر آپ ﷺ کی طبیعت تنہائی کی طرف مائل کر دی گئی۔ آپ ﷺ گھر واپس آئے بغیر کئی کئی دن تک غارِ حرا میں عبادت میں مشغول رہتے تھے' اس دوران کھانے پینے کا سامان آپ ﷺ کے ہمراہ ہوتا تھا پھر کئی دن بعد آپ ﷺ واپس سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لاتے اور وہ مزید سامان تیار کر دیتی تھیں (یہی معمول جاری رہا) یہاں تک کہ آپ ﷺ کے پاس حق (قرآن) آ گیا۔ آپ ﷺ غارِ حرا میں موجود تھے کہ فرشتہ آیا اور بولا ''پڑھیے!'' (نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں: میں نے اس سے کہا' میں نہیں پڑھوں گا۔'' (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس نے مجھے پکڑ کے (گلے لگا کے) زور سے دبایا اور پھر چھوڑ کے بولا' پڑھیے!'' میں نے اس سے دوبارہ کہا ''میں نہیں پڑھوں گا۔'' اس فرشتے نے دوبارہ مجھے (گلے لگا کے) زور سے دبایا اور پھر چھوڑ کے بولا ''پڑھیے!'' میں نے پھر کہا ''میں نہیں پڑھوں گا'' اس نے تیسری مرتبہ پھر (مجھے گلے لگا کے) زور سے دبایا اور بولا: ''پڑھیے! اپنے اس پروردگار کے نام (کی برکت) کے ساتھ جس نے پیدا کیا' (وہ پروردگار) جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔ پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔'' (ام المؤمنین فرماتی ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ (غارِ حرا سے) واپس روانہ ہوئے (تو وحی کے نزول کی شدت کی وجہ سے) آپ کے دل کی دھڑکن بہت تیز ہو چکی تھی۔ جب آپ ﷺ سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے تو فرمایا: ''مجھے کچھ اوڑھنے کے لیے دو''، ''مجھے کچھ اوڑھنے کے لئے دو''، پھر جب آپ کی طبیعت پُرسکون ہوئی' تو آپ نے سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو سارا ماجرا سنایا' اور کہا: ''مجھے اپنی جان کا اندیشہ ہے' تو سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ''ہرگز نہیں' اللہ کی قسم' اللہ تعالیٰ کبھی بھی آپ کو رسوائی کا شکار نہیں ہونے دے گا' کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں' کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں محتاجوں کی حاجت روائی کرتے ہیں' مہمان نواز ہیں اور حادثات میں (لوگوں کی) مدد کرتے ہیں''۔ (اس کے بعد) سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کو اپنے چچازاد بھائی' ورقہ بن نوفل' کے پاس لے گئیں۔ یہ صاحب زمانہ جاہلیت میں نصرانیت اختیار کر چکے تھے اور عبرانی زبان میں مہارت رکھتے تھے۔ ان کے پاس انجیل کا کچھ حصہ' عبرانی زبان میں' تحریری شکل میں محفوظ تھا۔ اس وقت ورقہ نہایت عمر رسیدہ ہو چکے تھے اور ان کی بینائی بھی رخصت ہو چکی تھی۔ سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: ''اے میرے چچازاد! اپنے بھتیجے کی بات سنیے''۔ ورقہ بن نوفل نے آپ ﷺ سے دریافت کیا: ''بھتیجے آپ کے ساتھ کیا ماجرا پیش آیا ہے؟'' آپ ﷺ نے انہیں سارا ماجرا سنایا' یہ سن کر ورقہ بولے: 'یہ وہی فرشتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔ اے کاش! میں اب جوان ہوتا' اور کاش! میں اس وقت تک زندہ رہوں جب آپ (ﷺ) کی قوم' آپ (ﷺ) کو (آپ کے آبائی وطن سے) نکلنے پر مجبور کر دے گی''۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ''کیا یہ لوگ مجھے (مکہ سے) نکلنے پر مجبور کر دیں گے''۔ ورقہ نے کہا: ''جی ہاں! آپ کی طرح' جب کبھی کوئی بھی نبی (اللہ کا پیغام لے کر اپنی قوم کے پاس) آیا تو ہمیشہ اس کی مخالفت کی گئی۔ اگر میں اس وقت تک زندہ رہا (جب آپ کی قوم آپ کو مکہ سے ہجرت کرنے پر مجبور کر دے گی) تو آپ (ﷺ) کی بھرپور مدد کروں گا''۔ (سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اس واقعہ کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔

(ایک اور روایت کے مطابق) حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما وحی کے نزول کے انقطاع کا ذکر کرتے ہوئے' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آپ ﷺ فرماتے ہیں: ''ایک دن میں کہیں جا رہا تھا کہ اسی دوران آسمان کی طرف سے ایک آواز سنائی دی۔ میں نے نظر اٹھا کے دیکھا تو جو فرشتہ غارِ حرا میں میرے پاس آیا تھا' وہی فرشتہ زمین اور آسمان کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھا ہوا دکھائی دیا۔ میں اسے دیکھ کر مرعوب ہوا اور (وہیں سے) گھر واپس آ گیا۔ (گھر واپس آ کر میں نے خدیجہ سے کہا) مجھے کچھ اوڑھنے کے لیے دو' مجھے کچھ اوڑھنے کے لیے دو' (خدیجہ نے مجھے چادر اوڑھنے کے لیے دی جو میں نے اوڑھ لی) اسی وقت اللہ تعالیٰ نے (سورۃ المدثر کی یہ

آیات مبارکہ بطور) وحی نازل فرمائیں۔ ''اے چادر اوڑھنے والے! اٹھو اور (لوگوں کو اپنے پروردگار کے عذاب سے) ڈراؤ' اپنے پروردگار کی بڑائی بیان کرو' اپنا لباس پاک وصاف رکھو اور بتوں سے دور رہو'۔ اس کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ شروع ہو گیا''۔

312-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَا يَحْزِيْكَ اللّٰهُ اَبَدًا وَّقَالَ فَقَالَتْ خَدِيْجَةُ اَيْ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ اَخِيْكَ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم کے وحی کے نزول کا آغاز (یہ روایت سابقہ روایت کے الفاظ سے اختلاف کے ہمراہ منقول ہے)

313-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ اِلٰى خَدِيْجَةَ يَرْجُفُ فُؤَادُهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَمَعْمَرٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ حَدِيْثِهِمَا مِنْ قَوْلِهِ اَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ وَتَابَعَ يُوْنُسَ عَلٰى قَوْلِهِ فَوَاللّٰهِ لَا يُحْزِيْكَ اللّٰهُ اَبَدًا وَّذَكَرَ قَوْلَ خَدِيْجَةَ اَيْ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مِنِ ابْنِ اَخِيْكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ الفاظ مختلف ہیں۔

314- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فِيْ حَدِيْثِهِ فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِي سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَآءِ فَرَفَعْتُ رَاْسِيْ فَاِذَا الْمَلَكُ الَّذِيْ جَائَنِيْ بِحِرَاءٍ جَالِسًا عَلٰى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا فَرَجَعْتُ فَقُلْتُ زَمِّلُوْنِيْ زَمِّلُوْنِيْ فَدَثَّرُوْنِيْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ وَهِيَ الْاَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ الْوَحْيُ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم کے صحابی حضرت جابر بن عبداللہ انصاری نے نبی اکرم کے حوالے سے وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہونے کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بات بیان کی (نبی اکرم فرماتے ہیں): ایک دن میں جا رہا تھا میں نے آسمان کی طرف ایک آواز سنی میں نے اپنا سر اٹھایا تو اسی فرشتے کو آسمان اور زمین کے درمیان ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے دیکھا' جو میرے پاس غارِ حرا میں آیا تھا۔ میری طبیعت بے قابو ہوئی' میں واپس آیا اور بولا: مجھے اوڑھنے کے لئے کچھ دو' مجھے اوڑھنے کے لئے کچھ دو' مجھے چادر اوڑھا دو' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

''اے چادر اوڑھنے والے! اٹھو! اور (اپنی قوم کو اللہ کے عذاب سے) ڈراؤ۔ اپنے پروردگار کی کبریائی کا چرچا کرو' اپنے لباس کو پاکیزہ رکھو اور ''رجز'' سے دور رہو۔''

حدیث 314: بخاری (4)' (3066)' (4641)' ترمذی (3325)' احمد (14523)' (15077)' مستدرک (2993)' بیہقی (13113)' (17500)' (17501)

(راوی کہتے ہیں) رجز سے مراد بت ہیں' (حضرت جابر بیان کرتے ہیں) اس کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا۔

315-وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَتْرَةً فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِي ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ فَرَقًا حَتّٰى هَوَيْتُ اِلَى الْاَرْضِ قَالَ و قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَالرُّجْزُ الْاَوْثَانُ قَالَ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ بَعْدُ وَتَتَابَعَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت جابر کے یہ الفاظ ہیں' انہوں نے نبی اکرم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا: اس کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ ایک دن میں جا رہا تھا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی اور اختلاف منقول ہے)

316-وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَقَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ اِلٰى قَوْلِهِ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ قَبْلَ اَنْ تُفْرَضَ الصَّلَاةُ وَهِيَ الْاَوْثَانُ قَالَ فَجُئِثْتُ مِنْهُ كَمَا قَالَ عُقَيْلٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' پھر اللہ تعالیٰ نے (یہ آیات) نازل کیں' اے چادر اوڑھنے والے! (یہ سورت وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ تک ہے۔ اور یہ نماز کی فرضیت سے پہلے کا واقعہ ہے۔)

317- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى يَقُوْلُ سَاَلْتُ اَبَا سَلَمَةَ اَيُّ الْقُرْاٰنِ اُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ اَوْ اقْرَاْ فَقَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَيُّ الْقُرْاٰنِ اُنْزِلَ قَبْلُ قَالَ يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ اَوْ اقْرَاْ قَالَ جَابِرٌ اُحَدِّثُكُمْ مَا حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي نَزَلْتُ فَاسْتَبْطَنْتُ بَطْنَ الْوَادِي فَنُوْدِيْتُ فَنَظَرْتُ اَمَامِي وَخَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي فَلَمْ اَرَ اَحَدًا ثُمَّ نُوْدِيْتُ فَنَظَرْتُ فَلَمْ اَرَ اَحَدًا ثُمَّ نُوْدِيْتُ فَرَفَعْتُ رَاْسِي فَاِذَا هُوَ عَلَى الْعَرْشِ فِي الْهَوَاءِ يَعْنِي جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخَذَتْنِي رَجْفَةٌ شَدِيْدَةٌ فَاَتَيْتُ خَدِيْجَةَ فَقُلْتُ دَثِّرُوْنِي فَدَثَّرُوْنِي فَصَبُّوْا عَلَيَّ مَاءً فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ

✧✧ یحییٰ کہتے ہیں' میں نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: سب سے پہلے قرآن کی کون سی آیت نازل ہوئی؟ انہوں نے جواب دیا: "یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ" میں نے کہا: (یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ) یا پھر "اقرأ" تو حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بولے: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے یہی سوال کیا تھا کہ سب سے پہلے کون سی آیت نازل ہوئی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: "یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ" میں نے پوچھا (یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ) یا پھر "اقرأ" انہوں نے جواب دیا: میں تمہیں وہ بات بتاؤں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی۔ آپ نے بتایا تھا:

میں ایک ماہ تک غار حرا میں مقیم رہا' جب میری طے شدہ مدت مکمل ہو گئی تو میں غار سے نکل کے مکہ کی طرف آنے لگا' کسی نے مجھے پکارا۔ میں نے اپنے آگے پیچھے' دائیں بائیں دیکھا مگر مجھے کوئی شخص نظر نہیں آیا' پھر کسی نے مجھے پکارا۔ میں نے پھر دیکھا لیکن مجھے کوئی شخص نظر نہیں آیا' پھر کسی نے مجھے پکارا' میں نے سر اٹھا کے دیکھا تو وہ یعنی جبرائیل (علیہ السلام) مجھے عرش پر یعنی خلا میں دکھائی دیئے' مجھ

پر شدید رعب طاری ہوا' میں گھر آیا اور خدیجہ (رضی اللہ عنہا) سے کہا' مجھے کچھ اوڑھنے کے لیے دو۔ انہوں نے مجھے اوڑھنے کے لیے دیا اور مجھ پر پانی کے چھینٹے ڈالے' اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کی تھیں۔ ''اے چادر اوڑھنے والے! اُٹھو! اور (لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے) ڈراؤ اور اپنے پروردگار کی کبریائی کا چرچا کرو اور اپنے لباس کو پاکیزہ رکھو۔

318- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَاِذَا هُوَ جَالِسٌ عَلٰى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں'' (میں نے اس فرشتے کو) زمین و آسمان کے درمیان تخت پر بیٹھے ہوئے دیکھا''۔

بَابُ 71: اَلْاِسْرَاءِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السَّمٰوٰتِ وَفَرْضِ الصَّلَوَاتِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آسمان کی سیر کرنے اور اس دوران نمازوں کی فرضیت کا بیان

319- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُتِيْتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةٌ اَبْيَضُ طَوِيْلٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهٰى طَرْفِهِ قَالَ فَرَكِبْتُهُ حَتّٰى اَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِيْ يَرْبِطُ بِهِ الْاَنْبِيَآءُ قَالَ ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَآءَنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِاِنَاءٍ مِّنْ خَمْرٍ وَّاِنَاءٍ مِّنْ لَبَنٍ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقَالَ جِبْرِيْلُ اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ فَقِيْلَ مَنْ اَنْتَ قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِاٰدَمَ فَرَحَّبَ بِيْ وَدَعَا لِيْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ الثَّانِيَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقِيْلَ مَنْ اَنْتَ قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِابْنَيِ الْخَالَةِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّآءَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا فَرَحَّبَا بِيْ وَدَعَوَا لِيْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ فَقِيْلَ مَنْ اَنْتَ قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِيُوْسُفَ اِذَا هُوَ قَدْ اُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ بِيْ وَدَعَا لِيْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِاِدْرِيْسَ فَرَحَّبَ بِيْ وَدَعَا لِيْ بِخَيْرٍ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ الْخَامِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِهَارُوْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَرَحَّبَ بِيْ وَدَعَا لِيْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَرَحَّبَ بِيْ وَدَعَا لِيْ بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ فَقِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَاِذَا اَنَا بِاِبْرَاهِيْمَ ... الْبَيْتِ

الْمَعْمُوْرِ وَاِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُوْدُوْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِیْ اِلَی السِّدْرَةِ الْمُنْتَهٰی وَاِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ وَاِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ قَالَ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشِیَ تَغَيَّرَتْ فَمَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلَیَّ مَا اَوْحٰی فَفَرَضَ عَلَیَّ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَنَزَلْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰی اُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَاسْاَلْهُ التَّخْفِيفَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا يُطِيقُوْنَ ذٰلِكَ فَاِنِّی قَدْ بَلَوْتُ بَنِیْ اِسْرَائِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی رَبِّی فَقُلْتُ يَا رَبِّ خَفِّفْ عَلٰی اُمَّتِیْ فَحَطَّ عَنِّیْ خَمْسًا فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَقُلْتُ حَطَّ عَنِّیْ خَمْسًا قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يُطِيقُوْنَ ذٰلِكَ فَارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَاسْاَلْهُ التَّخْفِيفَ قَالَ فَلَمْ اَزَلْ اَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّی تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَبَيْنَ مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتّٰی قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّهُنَّ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ لِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ صَلَاةً وَّمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرًا وَّمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ شَيْئًا فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً قَالَ فَنَزَلْتُ حَتّٰی انْتَهَيْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّكَ فَاسْاَلْهُ التَّخْفِيفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ اِلٰی رَبِّی حَتّٰی اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے سامنے بُراق پیش کیا گیا' وہ ایک لمبے قد والا سفید جانور تھا' وہ گدھے سے تھوڑا بڑا اور خچر سے کچھ چھوٹا تھا' اس کا ایک قدم حدِ نگاہ تک ہوتا تھا۔ میں اس پر سوار ہوا اور بیت المقدس آ گیا' اور یہاں میں نے اسے اسی کڑے میں باندھ دیا جہاں سابقہ انبیاء اپنے جانور باندھا کرتے تھے۔ پھر مسجد کے اندر داخل ہو کر میں نے دو نوافل ادا کیے اور پھر مسجد سے باہر آ گیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے میرے سامنے ایک شراب کا برتن اور ایک دودھ کا برتن پیش کیا۔ میں نے دودھ کو اختیار کیا۔ جبرائیل علیہ السلام بولے' آپ نے فطرت کو منتخب کیا ہے۔ پھر مجھے آسمان کی طرف لے جایا گیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے دستک دی' پوچھا گیا' کون؟ انہوں نے جواب دیا: جبرائیل! پوچھا گیا' آپ کے ہمراہ کون ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پوچھا گیا' کیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پھر ہمارے لیے دروازہ کھولا گیا تو وہاں حضرت آدم علیہ السلام تشریف فرما تھے' انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لیے دعائے خیر کی اور پھر ہم دوسرے آسمان کی طرف بلند ہوئے۔ جبرائیل علیہ السلام نے دستک دی' پوچھا گیا' کون؟ کہا' جبرائیل! پوچھا گیا' تمہارے ہمراہ کون ہے؟ بتایا' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' پوچھا گیا' کیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ کہا' ہاں! بُلایا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے دروازہ کھولا گیا تو آگے دو خالہ زاد بھائی یعنی حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام تشریف فرما تھے' دونوں حضرات نے مجھے خوش آمدید کہا اور دعائے خیر دی اور پھر ہم تیسرے آسمان کی طرف بلند ہوئے' جبرائیل علیہ السلام نے دستک دی' پوچھا گیا' کون؟ کہا' جبرائیل! پوچھا گیا' آپ کے ساتھ کون ہے؟ جواب دیا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' پوچھا گیا' کیا انہیں بلوایا گیا ہے؟ جواب دیا: جی ہاں! انہیں بلوایا گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ہمارے لیے دروازہ کھولا گیا تو وہاں حضرت یوسف علیہ السلام تشریف فرما تھے' جنہیں بے انتہا حسن عطا کیا گیا' انہوں نے بھی مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لیے دعائے خیر کی۔ پھر ہم چوتھے آسمان کی طرف گئے' جبرائیل علیہ السلام

حدیث 319: نسائی (450)' احمد (12527)' (23380)' (23381)' مستدرک (8793)' ابویعلی (3375)' (3499)' (5036)' معجم کبیر (9976)

نے دستک دی' پوچھا گیا' کون؟ کہا' جبرائیل! پوچھا گیا' تمہارے ہمراہ کون ہے؟ جواب دیا: حضرت محمد ﷺ۔ پوچھا گیا' کیا انہیں بُلوایا گیا ہے؟ جواب دیا: ہاں! انہیں بُلوایا گیا ہے' دروازہ کھلا تو وہاں حضرت ادریس علیہ السلام تشریف فرما تھے' جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا'' ''ہم نے انہیں بلند مقام عطا کیا ہے۔''

آپ بیت المعمور سے پشت ٹکا کر بیٹھے ہوئے تھے' بیت المعمور وہ مقام ہے جہاں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور پھر دوبارہ کبھی بھی ان کی باری نہیں آتی۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر مجھے ''سدرۃ المنتہیٰ'' تک لے جایا گیا' اس کے پتے ہاتھی کے کان کی مانند تھے اور اس کے پھل مٹکوں کی مانند تھے' اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت اسے انوار نے ڈھانپ لیا اور وہ اتنا خوب صورت ہو گیا کہ مخلوق کا کوئی ایک فرد بھی اس کی خوب صورتی بیان نہیں کر سکتا۔

اس وقت اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی نازل کی اور اس کے ہمراہ روزانہ پچاس نمازوں کی فرضیت کا حکم دیا' واپسی پر جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو انہوں نے دریافت کیا: آپ ﷺ کے پروردگار نے آپ کی اُمت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے جواب دیا: روزانہ پچاس نمازیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بولے' آپ ﷺ دوبارہ پروردگار کی بارگاہ میں جائیں اور (نمازوں کی تعداد میں) تخفیف کی درخواست کریں' کیونکہ آپ ﷺ کی اُمت اتنی نمازیں نہیں پڑھ سکے گی' مجھے نمازوں کی فرضیت کے حوالے سے بنی اسرائیل کا تجربہ ہو چکا ہے۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں واپس اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی' اے میرے رب! (نمازوں کی تعداد کے حوالے سے) میری اُمت کو آسانی نصیب فرما تو اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کم کر دیں۔

جب میں واپس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہیں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کم کر دی ہیں' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مشورہ دیا' آپ ﷺ کی اُمت اتنی نمازیں نہیں پڑھ سکے گی اس لیے آپ دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں اور مزید تخفیف کی درخواست کریں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں بار بار اپنے پروردگار اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان چکر لگاتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' اے محمد ﷺ! روزانہ کی پانچ نمازیں فرض کی جاتی ہیں' ان میں سے ہر نماز کا ثواب دس گنا ہو گا (اجر و ثواب کے اعتبار سے) یہ کل پچاس نمازیں ہو جائیں گی۔

(تمہاری اُمت کو یہ انعام بھی عطا کیا جاتا ہے) جو شخص ایک نیکی کا پختہ ارادہ کرے اور پھر اس پر عمل نہ کرے تو بھی اسے ایک نیکی کا ثواب ملے گا اور اگر وہ اس پر عمل کر لے تو اسے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا اور اگر کوئی شخص ایک گناہ کا ارادہ کرنے کے باوجود اس پر عمل نہ کرے تو کوئی گناہ نوٹ نہیں ہو گا اور اگر وہ اس پر عمل کرے تو ایک گناہ نوٹ ہو گا۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: وہاں سے چل کر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں اس حکم کی اطلاع دی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مشورہ دیا' آپ ﷺ دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں جائیں اور مزید تخفیف کی درخواست کریں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں نے جواب دیا: ... مجھے ... اپنے پروردگار کی طرف ... آتی ...

320-حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيْتُ فَانْطَلَقُوا بِيْ اِلٰى زَمْزَمَ فَشُرِحَ عَنْ صَدْرِيْ ثُمَّ غُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ اُنْزِلْتُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتے میرے پاس آئے اور مجھے زم زم کے پاس لے گئے' میرے سینے کو چاک کر کے اسے زم زم کے پانی سے دھویا اور پھر مجھے واپس پہنچا دیا۔

321- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ جِبْرِيْلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَاَخَذَهُ فَصَرَعَهُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهٖ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هٰذَا حَظُّ الشَّيْطٰنِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهٗ فِيْ طَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَاَمَهٗ ثُمَّ اَعَادَهٗ فِيْ مَكَانِهٖ وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ اِلٰى اُمِّهٖ يَعْنِيْ ظِئْرَهٗ فَقَالُوْا اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ فَاسْتَقْبَلُوْهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ اَنَسٌ وَّقَدْ كُنْتُ اَرٰى اَثَرَ ذٰلِكَ الْمَخِيْطِ فِيْ صَدْرِهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت جبرائیل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بچپن میں) آپ کے پاس آئے' آپ اس وقت دوسرے بچوں کے ہمراہ کھیل رہے تھے' جبرائیل علیہ السلام نے آپ کو پکڑ کر لٹایا' آپ کا سینہ چاک کیا' دل کو باہر نکالا اور اس میں سے جما ہوا خون نکال کر کہنے لگے' یہ شیطانی اثر تھا۔ پھر انہوں نے اس دل کو سونے کے تھال میں آبِ زم زم سے دھویا اور پھر دوبارہ اس کی مخصوص جگہ پر رکھ دیا' یہ دیکھ کر بچے دوڑتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ یعنی رضاعی ماں (سیدہ حلیمہ) کے پاس آئے اور انہیں بتایا' محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو قتل کر دیا گیا ہے' وہ سب لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' اس وقت آپ کا رنگ متغیر تھا (مگر آپ صحیح سلامت تھے)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک پر اس سلائی کا نشان دیکھا ہے۔

322- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ لَيْلَةِ اُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّسْجِدِ الْكَعْبَةِ اَنَّهٗ جَاءَهٗ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قَبْلَ اَنْ يُّوْحٰى اِلَيْهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ نَحْوَ حَدِيْثِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَقَدَّمَ فِيْهِ شَيْئًا وَّاَخَّرَ وَزَادَ وَنَقَصَ

✧✧ شریک بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمیں واقعہ معراج سناتے ہوئے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کے نزول سے پہلے تین حضرات (یعنی فرشتے) آپ کے پاس آئے' آپ اس وقت مسجد حرام میں تشریف فرما تھے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم ان میں کچھ کمی و بیشی اور تقدیم و تاخیر ہے۔

323-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ ذَرٍّ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُرِجَ سَقْفُ بَيْتِيْ وَاَنَا بِمَكَّةَ فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَفَرَجَ صَدْرِيْ ثُمَّ غَسَلَهٗ مِنْ مَّاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ جَاءَ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ مُّمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا فَاَفْرَغَهَا فِيْ صَدْرِيْ ثُمَّ اَطْبَقَهٗ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِيْ فَعَرَجَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ فَلَمَّا جِئْنَا السَّمَآءَ الدُّنْيَا قَالَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِخَازِنِ السَّمَآءِ الدُّنْيَا افْتَحْ قَالَ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا جِبْرِيْلُ قِيْلَ هَلْ مَعَكَ اَحَدٌ قَالَ نَعَمْ

مَعِیَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاُرْسِلَ اِلَیْهِ قَالَ نَعَمْ فَافْتَحْ فَفَتَحَ قَالَ فَلَمَّا عَلَوْنَا السَّمَآءَ الدُّنْیَا فَاِذَا رَجُلٌ عَنْ یَمِیْنِهٖ اَسْوِدَةٌ وَّعَنْ یَسَارِهٖ اَسْوِدَةٌ قَالَ فَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ یَمِیْنِهٖ ضَحِكَ وَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهٖ بَکٰی قَالَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ یَا جِبْرِیْلُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَهٰذِهِ الْاَسْوِدَةُ عَنْ یَمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ نَسَمُ بَنِیْهِ فَاَهْلُ الْیَمِیْنِ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْاَسْوِدَةُ الَّتِیْ عَنْ شِمَالِهٖ اَهْلُ النَّارِ فَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ یَمِیْنِهٖ ضَحِكَ وَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهٖ بَکٰی قَالَ ثُمَّ عُرِجَ بِیْ جِبْرِیْلُ حَتّٰی اَتَی السَّمَآءَ الثَّانِیَةَ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ قَالَ فَقَالَ لَهٗ خَازِنُهَا مِثْلَ مَا قَالَ خَازِنُ السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَفَتَحَ فَقَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَکَرَ اَنَّهٗ وَجَدَ فِی السَّمٰوٰتِ اٰدَمَ وَاِدْرِیْسَ وَعِیْسٰی وَمُوْسٰی وَاِبْرَاهِیْمَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَلَمْ یُثْبِتْ کَیْفَ مَنَازِلُهُمْ غَیْرَ اَنَّهٗ ذَکَرَ اَنَّهٗ قَدْ وَجَدَ اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی السَّمَآءِ الدُّنْیَا وَاِبْرَاهِیْمَ فِی السَّمَآءِ السَّادِسَةِ قَالَ فَلَمَّا مَرَّ جِبْرِیْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاِدْرِیْسَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الصَّالِحِ قَالَ ثُمَّ مَرَّ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالَ هٰذَا اِدْرِیْسُ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا مُوْسٰی قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِعِیْسٰی فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالْاَخِ الصَّالِحِ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ قَالَ ثُمَّ مَرَرْتُ بِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِیِّ الصَّالِحِ وَالِابْنِ الصَّالِحِ قَالَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا اِبْرَاهِیْمُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّاَخْبَرَنِی ابْنُ حَزْمٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا حَبَّةَ الْاَنْصَارِیَّ کَانَا یَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ بِیْ حَتّٰی ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًی اَسْمَعُ فِیْهِ صَرِیْفَ الْاَقْلَامِ قَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَّاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللّٰهُ عَلٰی اُمَّتِیْ خَمْسِیْنَ صَلَاةً قَالَ فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰی اَمُرَّ بِمُوْسٰی فَقَالَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ مَاذَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلٰی اُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَیْهِمْ خَمْسِیْنَ صَلَاةً قَالَ لِیْ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَرَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّیْ فَوَضَعَ شَطْرَهَا قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَاَخْبَرْتُهٗ قَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِیْقُ ذٰلِكَ قَالَ فَرَاجَعْتُ رَبِّیْ فَقَالَ هِیَ خَمْسٌ وَّهِیَ خَمْسُوْنَ لَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰی مُوْسٰی فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْیَیْتُ مِنْ رَّبِّیْ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِیْ جِبْرِیْلُ حَتّٰی نَاْتِیَ سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰی فَغَشِیَهَا اَلْوَانٌ لَّا اَدْرِیْ مَا هِیَ قَالَ ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا فِیْهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَاِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ.

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوذر غفاری نے واقعہ معراج یوں روایت کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

''جب میں مکہ میں مقیم تھا تو جبرائیل علیہ السلام چھت کھول کر میرے گھر میں آئے' انہوں نے میرے سینے کو چاک کیا اور اسے آب زم زم سے دھویا' پھر سونے کا ایک تھال لائے جس میں ایمان اور حکمت بھرے ہوئے تھے' وہ انہوں نے میرے سینے میں ڈال دیئے اور اسے جوڑ دیا اور پھر میرے ہاتھ تھام کر مجھے آسمان کی طرف لے گئے' جب ہم آسمان دنیا پر پہنچے تو جبرائیل علیہ السلام نے آسمان

حدیث 323: بخاری (342)' (1555)' (3035)' ترمذی (3346)' نسائی (448)' احمد (17869)' (21173)' (21326)' ابن حبان (7406)' ابن خزیمہ (301)' ابویعلیٰ (3614)' (3616)' معجم کبیر (744)

کے نگران سے کہا (دروازہ) کھولو! اس نے پوچھا: کون ہے؟ جواب دیا: جبرائیل (علیہ السلام)۔ پوچھا گیا' کیا تمہارے ہمراہ بھی کوئی ہے؟ جواب دیا: ہاں! حضرت محمد ﷺ ہیں۔ پوچھا گیا' کیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ جواب دیا: ہاں! تم دروازہ کھولو تو اس نے دروازہ کھول دیا۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جب ہم آسمانِ دنیا پر پہنچے وہاں ایک صاحب تشریف فرما تھے' جن کے دائیں طرف بھی بہت سے لوگ ۔ ئیں طرف بھی بہت سے لوگ تھے۔ جب وہ اپنے دائیں ہاتھ دیکھتے تو مسکرا دیتے اور جب بائیں طرف دیکھتے تو رونے لگتے۔ (وہ مجھے دیـ لگے) خوش آمدید! صالح نبی! صالح بیٹے! میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ کون صاحب ہیں' انہوں نے جواب دیا: یہ حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور ان کے دائیں بائیں موجود لوگ ان کی اولاد ہیں۔ دائیں طرف والے جنتی ہیں اور بائیں طرف والے جہنمی ہیں' اس لیے جب وہ دائیں طرف دیکھتے ہیں' تو مسکرا دیتے ہیں اور جب بائیں طرف دیکھتے ہیں تو رو پڑتے ہیں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر دوسرے آسمان پر آئے اور اس کے نگران سے بولے' دروازہ کھولو' یہاں بھی یوں ہی سوال جواب ہوئے' جو آسمانِ دنیا پر ہوئے تھے' آخر نگران نے دروازہ کھول دیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کے بعد (حضرت ابوذر نے) بتایا' مختلف آسمانوں پر نبی اکرم ﷺ کی ملاقات حضرت آدم' حضرت ادریس' حضرت عیسیٰ' حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام سے ہوئی تاہم انہوں نے یہ وضاحت نہیں کی کہ کون سے آسمان پر کس نبی سے ملاقات کی' صرف یہ بتایا کہ آسمان دنیا پر حضرت آدم علیہ السلام سے اور چھٹے آسمان پر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات کی۔

جب نبی اکرم ﷺ اور حضرت جبرائیل علیہ السلام' حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس سے گزرے تو انہوں نے بھی یہی کہا' صالح نبی! صالح بھائی! کو خوش آمدید! نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا: یہ حضرت ادریس علیہ السلام ہیں۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جب میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے بھی کہا' صالح نبی اور صالح بھائی کو خوش آمدید! میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا: یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں پھر جب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو انہوں نے بھی یہی کہا' صالح نبی اور صالح بھائی کو خوش آمدید! میں نے پوچھا: یہ کون صاحب ہیں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا: یہ حضرت عیسیٰ بن مریم ہیں' پھر جب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس پہنچا تو وہ بولے' صالح نبی اور صالح بیٹے کو خوش آمدید! میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ تو جواب ملا' یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔

(اس روایت کے ایک راوی) ابن شہاب' ایک اور سند کے ہمراہ حضرت انس بن مالک اور حضرت ابوحبہ انصاری کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

معراج کے دوران جب میں "مقام مستویٰ" پر پہنچا تو میں نے قلموں کے چلنے کی آوازیں سُنیں۔

ایک اور روایت کے مطابق حضرت انس' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے میری اُمت پر پچاس نمازیں فرض کیں' میں یہ حکم لے کر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے دریافت کیا: آپ کے پروردگار نے آپ ﷺ کی اُمت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے انہیں بتایا (پچاس نمازیں) تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مجھے مشورہ دیا' آپ دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں کیونکہ آپ کی اُمت اتنی نمازیں نہیں پڑھ سکے گی' میں دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو اس نے

فرمایا: یہ پانچ نمازیں ہی پچاس کے برابر ہیں۔ ہمارا فرمان تبدیل نہیں ہوتا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب میں دوبارہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے مجھے یہی مشورہ دیا کہ آپ دوبارہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں تو میں نے کہا کہ اب مجھے اپنے پروردگار سے حیا آتی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پھر جبرائیل علیہ السلام مجھے لے کر چلے اور ہم "سدرۃ المنتہیٰ" تک آ گئے جسے اس وقت ایسے رنگوں (انوار) نے ڈھانپ لیا تھا جنہیں بیان نہیں کیا جا سکتا' پھر مجھے جنت میں لے جایا گیا وہاں تو موتیوں کے گنبد تھے اور اس کی مٹی خشک تھی۔

324- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَعَلَّهُ قَالَ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَجُلٍ مِّنْ قَوْمِهٖ قَالَ قَالَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ اِذْ سَمِعْتُ قَائِلًا يَّقُوْلُ اَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَانْطُلِقَ بِىْ فَاُتِيْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ فِيْهَا مِنْ مَّآءِ زَمْزَمَ فَشُرِحَ صَدْرِىْ اِلٰى كَذَا وَكَذَا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ لِلَّذِىْ مَعِىْ مَا يَعْنِىْ قَالَ اِلٰى اَسْفَلِ بَطْنِهٖ فَاسْتُخْرِجَ قَلْبِىْ فَغُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ اُعِيْدَ مَكَانَهٗ ثُمَّ حُشِىَ اِيْمَانًا وَّحِكْمَةً ثُمَّ اُتِيْتُ بِدَابَّةٍ اَبْيَضَ يُقَالُ لَهُ الْبُرَاقُ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ يَقَعُ خَطْوُهٗ عِنْدَ اَقْصٰى طَرْفِهٖ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا السَّمَآءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ وَقَدْ بُعِثَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفُتِحَ لَنَا وَقَالَ مَرْحَبًا وَّلَنِعْمَ الْمَجِىْءُ جَاءَ قَالَ فَاَتَيْنَا عَلٰى اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَذَكَرَ اَنَّهٗ لَقِىَ فِى السَّمَآءِ الثَّانِيَةِ عِيْسٰى وَيَحْيٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامَ وَفِى الثَّالِثَةِ يُوْسُفَ وَفِى الرَّابِعَةِ اِدْرِيْسَ وَفِى الْخَامِسَةِ هَارُوْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّادِسَةِ فَاَتَيْتُ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِىِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا جَاوَزْتُهٗ بَكٰى فَنُوْدِىَ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يَا رَبِّ هٰذَا غُلَامٌ بَعَثْتَهٗ بَعْدِىْ يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِهِ الْجَنَّةَ اَكْثَرُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِىْ قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى السَّمَآءِ السَّابِعَةِ فَاَتَيْتُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ وَحَدَّثَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَاٰى اَرْبَعَةَ اَنْهَارٍ يَّخْرُجُ مِنْ اَصْلِهَا نَهْرَانِ ظَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذِهِ الْاَنْهَارُ قَالَ اَمَّا النَّهْرَانِ الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِى الْجَنَّةِ وَاَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنِّيْلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِىَ الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ مَا هٰذَا قَالَ هٰذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ يَدْخُلُهٗ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ اِذَا خَرَجُوْا مِنْهُ لَمْ يَعُوْدُوْا فِيْهِ اٰخِرُ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ اُتِيْتُ بِاِنَائَيْنِ اَحَدُهُمَا خَمْرٌ وَّالْاٰخَرُ لَبَنٌ فَعُرِضَا عَلَىَّ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ فَقِيْلَ لِىْ اَصَبْتَ اَصَابَ اللّٰهُ بِكَ اُمَّتُكَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَىَّ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسُوْنَ صَلَاةً ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّتَهَا اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے قریبی عزیز حضرت مالک بن صعصعہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

میں خانہ کعبہ کے پاس نیند اور بے داری کی درمیانی کیفیت میں لیٹا ہوا تھا' میں نے خود کو دو آدمیوں کے درمیان پایا اور کسی شخص کو

حدیث 324: بخاری (342)' (1555) (3035)' ترمذی (3346)' نسائی (448)' احمد (17896)' (21173)' (21326)' ابن حبان (7406)' ابن خزیمہ (301)' ابویعلیٰ (3614)' (3616)' معجم کبیر (744)' (599)

یہ کہتے ہوئے سنا' تین میں سے ایک' پھر وہ میرے پاس سونے کا ایک تھال لائے جس میں آبِ زم زم موجود تھا' میرے سینے کو یہاں سے یہاں تک کھولا گیا (حضرت انس رضی اللہ عنہ کے شاگرد) حضرت قتادہ کہتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ مبارک کو پیٹ کے نچلے حصے تک چیرا گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: میرا دل نکال کر بھر دیا گیا اور پھر میرے سامنے ایک سفید جانور لایا گیا جس کا نام براق تھا' یہ گدھے سے بڑا اور خچر سے کچھ چھوٹا تھا اس کا ایک قدم حدِ نگاہ تک جاتا تھا۔ مجھے اس پر سوار کیا گیا' ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور آسمانِ دنیا تک آ گئے۔ جبرائیل علیہ السلام نے دروازہ کھولنے کے لیے کہا' تو پوچھا گیا' کون ہے؟ جواب دیا: جبرائیل! پوچھا گیا' آپ کے ہمراہ کون ہے؟ جواب دیا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' پوچھا گیا' کیا انہیں بُلایا گیا ہے؟ جواب دیا: ہاں! ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا' خوش آمدید کہا گیا اور استقبالیہ کلمات کہے گئے' یہاں ہماری ملاقات حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی۔

(امام مسلم کہتے ہیں) اس کے بعد پورا واقعہ ہے' جس میں یہ بات مذکور ہے کہ دوسرے آسمان پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام سے ہوئی' تیسرے پر حضرت یوسف' چوتھے پر حضرت ادریس' پانچویں پر حضرت ہارون سے ہوئی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: وہاں سے چل کر ہم چھٹے آسمان پر آئے' تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچے' میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے جواب دیا: صالح بھائی کو خوش آمدید! جب میں وہاں سے آگے جانے لگا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام رو پڑے' (غیب سے) آواز اُٹھی' کیوں رو رہے ہو؟ تو وہ بولے' اے میرے پروردگار! ان صاحب کو تو نے میرے بعد مبعوث کیا' لیکن میری اُمت کے افراد سے زیادہ تعداد میں ان کی اُمت کے افراد جنت میں داخل ہوں گے۔

وہاں سے چل کر ہم ساتویں آسمان پر آئے' تو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی۔

یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی بیان کیا کہ آپ نے چار نہریں دیکھیں' جو ایک ہی مقام سے نکلتی ہیں' ان میں سے دو نہریں ظاہری تھیں اور دو نہریں باطنی تھیں۔ میں نے دریافت کیا: جبرائیل! یہ کون سی نہریں ہیں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا: دونوں باطنی نہریں جنت کی نہریں ہیں اور دونوں ظاہری نہریں نیل اور فرات ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پھر میرے سامنے "بیت المعمور" کو پیش کیا گیا' میں نے پوچھا: جبرائیل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ بیت المعمور ہے' جس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں (اور باہر آتے ہیں)' جو ایک مرتبہ باہر آ جائیں انہیں دوبارہ کبھی بھی اس میں داخل ہونے کا موقع نہیں ملے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: میرے سامنے دو برتن پیش کیے گئے' ایک میں شراب تھی اور دوسرے میں دودھ تھا' میں نے دودھ کو پسند کیا تو مجھے بتایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درست انتخاب کیا' اللہ تعالیٰ آپ کی اُمت کو فطرت (دینِ اسلام) پر ثابت قدم رکھے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پھر مجھ پر روزانہ کی پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد پورا واقعہ مذکور ہے۔

325-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فِيْهِ فَاُتِيْتُ بِطَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ مُّمْتَلِئٍ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا فَشُقَّ مِنَ النَّحْرِ اِلٰى مَرَاقِ الْبَطْنِ فَغُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَّاِيْمَانًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں ''حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا ایک تھال میرے پاس لایا گیا' پھر میرے سینے کو گردن سے لے کر پیٹ کے نچلے حصے تک چیرا گیا اور اسے آبِ زم زم سے دھو کر حکمت اور ایمان سے بھر دیا گیا۔''

326- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اُسْرِيَ بِهٖ فَقَالَ مُوْسٰى اٰدَمُ طُوَالٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْئَةَ وَقَالَ عِيْسٰى جَعْدٌ مَّرْبُوْعٌ وَّذَكَرَ مَالِكًا خَازِنَ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ الدَّجَّالَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعہ معراج ذکر کرتے ہوئے یہ بتایا تھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام گندمی رنگت کے مالک طویل القامت شخص تھے' یوں جیسے ان کا تعلق ''شنوءہ'' قبیلے سے ہو' جبکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام درمیانے قد اور گھٹے ہوئے جسم کے مالک تھے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہنم کے خازن اور دجال (کو جہنم میں) ملاحظہ کرنے کا بھی ذکر کیا ہے۔

327- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ عَلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلٌ اٰدَمُ طُوَالٌ جَعْدٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْئَةَ وَرَاَيْتُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ مَرْبُوْعَ الْخَلْقِ اِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبْطَ الرَّاْسِ وَاُرِيَ مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِيْ اٰيَاتٍ اَرَاهُنَّ اللّٰهُ اِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِقَائِهٖ قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يُفَسِّرُهَا اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَقِيَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معراج کی رات میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام بن عمران سے ہوئی' وہ گندمی رنگت کے مالک' طویل القامت شخص تھے' ان کے بال گھنگھریالے تھے' یوں لگتا تھا جیسے ان کا تعلق ''شنوءہ'' قبیلے سے ہو۔ میں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی دیکھا' درمیانے قد اور سرخی مائل سفید رنگ کے مالک تھے۔ آپ کے بال بالکل سیدھے تھے' جہنم کا نگران مالک' اور دجال بھی مجھے دکھائے گئے۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں' جو اس نے مجھے دکھائی ہیں' اس لیے تم (مرنے کے بعد) اس کی بارگاہ میں حاضری کے بارے میں شک نہ کرنا۔

328- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَّسُرَيْحُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِوَادِي الْاَزْرَقِ فَقَالَ اَيُّ وَادٍ هٰذَا فَقَالُوْا هٰذَا وَادِي الْاَزْرَقِ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ هَابِطًا مِنَ الثَّنِيَّةِ وَلَهٗ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ ثُمَّ اَتٰى عَلٰى ثَنِيَّةِ هَرْشٰى فَقَالَ اَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهٖ قَالُوْا ثَنِيَّةُ هَرْشٰى قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ جَعْدَةٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ

حدیث 326: بخاری (3067)' (3214)' (3215)' نسائی (1635)' (1636)' احمد (2197)' (2347)' (3180)' ابن حبان (51)' (821) ابویعلیٰ (4067)' (4084)' طبرانی (11086)' (12749)' (598)

مِنْ صُوفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ وَّهُوَ يُلَبِّي قَالَ ابْنُ حَنْبَلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ هُشَيْمٌ يَعْنِي لِيفًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ (سفر حج کے دوران) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وادی ازرق کے پاس سے گزرے تو دریافت کیا: یہ کون سی وادی ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یہ وادی ازرق ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے ہوئے اس پہاڑ سے اُترتے ہوئے دیکھ رہا ہوں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''ھرشی'' نامی پہاڑی کے پاس آئے، تو دریافت کیا کہ یہ کون سی پہاڑی ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: یہ ھرشی نامی پہاڑی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یونس بن متیٰ کو اونی جبہ پہنے ہوئے ایک صحت مند سرخ اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں اس اونٹنی کی نکیل کھجور کی شاخ سے بنی ہے آپ بھی اس وقت تلبیہ کہہ رہے ہیں۔

329- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ اَيُّ وَادٍ هٰذَا فَقَالُوْا وَادِي الْاَزْرَقِ فَقَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَذَكَرَ مِنْ لَوْنِهِ وَشَعَرِهِ شَيْئًا لَمْ يَحْفَظْهُ دَاوُدُ وَاضِعًا اِصْبَعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى ثَنِيَّةٍ فَقَالَ اَيُّ ثَنِيَّةٍ هٰذِهِ قَالُوْا هَرْشٰى اَوْ لِفْتٌ فَقَالَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ عَلَيْهِ جُبَّةُ صُوْفٍ خِطَامُ نَاقَتِهِ لِيْفٌ خُلْبَةٌ مَارًّا بِهٰذَا الْوَادِي مُلَبِّيًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (سفر حج کے دوران) مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ جا رہے تھے، ایک مقام پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون سی جگہ ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی، یہ وادی ''ازرق'' ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں پھر آپ نے ان کے رنگ اور بالوں کے بارے میں کچھ بتایا (جس کے الفاظ داؤد نامی) راوی کو یاد نہیں ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال رکھی ہیں اور بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے ہوئے اس وادی سے گزر رہے ہیں۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) پھر ہم ایک پہاڑی کے پاس پہنچے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کون سی پہاڑی ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی، اس کا نام ''ھرشی'' یا ''لفت'' ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حضرت یونس علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ اونی جبہ پہنے ہوئے سرخ اونٹنی پر سوار تلبیہ کہتے ہوئے یہاں سے گزر رہے ہیں۔ آپ کی اونٹنی کی لگام کھجور کی چھال سے بنی ہے۔

330- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرُوا الدَّجَّالَ فَقَالَ اِنَّهُ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَمْ اَسْمَعْهُ قَالَ ذَاكَ وَلٰكِنَّهُ قَالَ اَمَّا اِبْرَاهِيْمُ فَانْظُرُوا اِلٰى صَاحِبِكُمْ وَاَمَّا مُوْسٰى فَرَجُلٌ اٰدَمُ جَعْدٌ عَلٰى جَمَلٍ اَحْمَرَ مَخْطُوْمٍ بِخُلْبَةٍ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ اِذَا انْحَدَرَ فِي الْوَادِي يُلَبِّي

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں، ایک دن ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر تھے، بعض حضرات نے دجال کا ذکر چھیڑ دیا تو میں نے کہا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھا ہوا ہے کہ یہ شخص کافر ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے یہ

حدیث 328 ابن ماجہ (2891)، احمد (1854)، (1995)، ابن حبان (3801)، (6219) ابن خزیمہ (2632)، (2633)، مستدرک (3313)، بیہقی (8796)، ابویعلی (2542)، معجم کبیر (12756)

حدیث نہیں سُنی ہے۔ تاہم نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابراہیم کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ تم اپنے آقا (نبی اکرم ﷺ) کو دیکھ لو' حضرت موسیٰ علیہ السلام گندمی رنگت اور گھنگھریالے بالوں کے مالک ہیں' آپ سرخ اونٹنی پر سوار ہیں جس کی لگام کھجور کی چھال سے بنی ہے' میں دیکھ رہا ہوں' جب وہ وادی میں داخل ہوئے تو تلبیہ کہہ رہے تھے۔

331- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَىَّ الْاَنْبِيَآءُ فَاِذَا مُوْسٰى ضَرْبٌ مِّنَ الرِّجَالِ كَاَنَّهُ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْئَةَ وَرَاَيْتُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَّاَيْتُ بِهٖ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَرَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَّاَيْتُ بِهٖ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِىْ نَفْسَهٗ وَرَاَيْتُ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِذَا اَقْرَبُ مَنْ رَّاَيْتُ بِهٖ شَبَهًا دِحْيَةُ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ دِحْيَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ

✧✧ حضرت جابر نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے سامنے انبیاء کرام علیہم السلام کو پیش کیا گیا' حضرت موسیٰ علیہ السلام بالکل اسی طرح تھے جیسے شنوءہ قبیلے کا کوئی شخص ہو (یعنی طویل القامت اور گھنگھریالے بالوں کا مالک)' حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی صورت میں نے جن لوگوں کو دیکھا ہے' ان میں سے عروہ بن مسعود سے مشابہت رکھتی تھی۔ حضرت ابراہیم تمہارے آقا (یعنی نبی اکرم ﷺ) سے مشابہت رکھتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام میں نے جن لوگوں کو دیکھا ہے' ان میں سے سب سے زیادہ دحیہ کلبی سے مشابہت رکھتے ہیں۔

332- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّتَقَارَبَا فِى اللَّفْظِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اُسْرِىَ بِىْ لَقِيْتُ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَنَعَتَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَجُلٌ حَسِبْتُهٗ قَالَ مُضْطَرِبٌ رَّجِلُ الرَّاْسِ كَاَنَّهٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْئَةَ قَالَ وَلَقِيْتُ عِيْسٰى فَنَعَتَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَبْعَةٌ اَحْمَرُ كَاَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيْمَاسٍ يَعْنِىْ حَمَّامَ قَالَ وَرَاَيْتُ اِبْرَاهِيْمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاَنَا اَشْبَهُ وَلَدِهٖ بِهٖ قَالَ فَاُتِيْتُ بِاِنَائَيْنِ فِىْ اَحَدِهِمَا لَبَنٌ وَّفِى الْاٰخَرِ خَمْرٌ فَقِيْلَ لِىْ خُذْ اَيَّهُمَا شِئْتَ فَاَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهٗ فَقَالَ هُدِيْتَ الْفِطْرَةَ اَوْ اَصَبْتَ الْفِطْرَةَ اَمَّا اِنَّكَ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: معراج کی رات میری ملاقات حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہوئی۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: وہ گھنگھریالے بالوں کے مالک تھے اور شنوءہ قبیلے کے لوگوں کی مانند تھے۔ میری ملاقات حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی۔ پھر آپ نے ان کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: وہ درمیانے قد اور سرخ رنگت کے مالک ہیں' یوں محسوس ہوتا تھا کہ ابھی حمام سے باہر آئے ہیں' پھر میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی دیکھا' میں خود ان کی ساری اولاد میں سب سے زیادہ ان سے مشابہت رکھتا ہوں پھر میرے سامنے دو برتن پیش کیے گئے' ایک میں دودھ اور دوسرے میں

حدیث 331 بخاری (3214)' (3254)' ترمذی (3130)' (3649)' احمد (7776)' (14629)' ابن حبان (6232)' ابو یعلی (2261)' معجم کبیر (13318)

حدیث 332 بخاری (3214)' (3254)' ترمذی (3130)' احمد (7776)' (14629)

شراب تھی۔ مجھے کہا گیا' آپ ان میں سے کوئی بھی ایک لے سکتے ہیں' میں نے دودھ لے کر اسے پی لیا' تو فرشتہ بولا' آپ کی فطرت کی طرف رہنمائی کی گئی ہے (اور ایک روایت کے الفاظ ہیں) آپ فطرت تک پہنچے ہیں' اگر آپ شراب کو اختیار کر لیتے تو آپ کی اُمت گمراہی کا شکار ہو جاتی۔

333 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِىْ لَيْلَةً عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَاَيْتُ رَجُلًا اٰدَمَ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِّنَ الرِّجَالِ مِنْ اُدْمِ الرِّجَالِ لَهٗ لِمَّةٌ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِّنَ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِىَ تَقْطُرُ مَاءً مُتَّكِئًا عَلٰى رَجُلَيْنِ اَوْ عَلٰى عَوَاتِقِ رَجُلَيْنِ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقِيْلَ هٰذَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ اِذَا اَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطِطٍ اَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّهَا عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقِيْلَ هٰذَا الْمَسِيْحُ الدَّجَّالُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں خانہ کعبہ کے پاس سویا ہوا تھا' میں نے خواب میں ایک شخص دیکھا' وہ گندمی رنگت کا مالک تھا اور کوئی بھی گندمی رنگت کا مالک ایک شخص جتنا حسین ہو سکتا ہے' وہ ویسا ہی تھا' اس کے بال کانوں کی لوؤں تک آتے تھے جنہیں اس نے سیدھا بنایا ہوا تھا' اس کے بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا' وہ دو لوگوں کے سہارے بیت اللہ کا طواف کرنے میں مشغول تھا' میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ بتایا گیا' یہ حضرت مسیح بن مریم ہیں۔ پھر میں نے ایک اور شخص کو دیکھا جس کے بال گھنگھریالے اور بکھرے ہوئے تھے' وہ دائیں آنکھ سے کانا تھا' جو کسی انگور کی مانند اُبھری ہوئی تھی' میں نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ بتایا گیا' یہ دجال ہے۔

334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِىُّ حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَعْنِى ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوْسٰى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَيْنَ ظَهْرَانَىِ النَّاسِ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ اَلَا اِنَّ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ اَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّ عَيْنَهٗ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَانِى اللَّيْلَةَ فِى الْمَنَامِ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَاِذَا رَجُلٌ اٰدَمُ كَاَحْسَنِ مَا تَرٰى مِنْ اُدْمِ الرِّجَالِ تَضْرِبُ لِمَّتُهٗ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ رَجِلُ الشَّعْرِ يَقْطُرُ رَاْسُهٗ مَاءً وَّاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى مَنْكِبَىْ رَجُلَيْنِ وَهُوَ بَيْنَهُمَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَرَاَيْتُ وَرَآئَهٗ رَجُلًا جَعْدًا قَطَطًا اَعْوَرَ عَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَشْبَهِ مَنْ رَاَيْتُ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنٍ وَّاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى مَنْكِبَىْ رَجُلَيْنِ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا الْمَسِيْحُ الدَّجَّالُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا' اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے' یہ یاد رکھنا کہ دجال کانا ہوگا' اس کی دائیں آنکھ انگور کی مانند اُبھری ہوئی ہوگی۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک رات میں خانہ کعبہ کے پاس سویا ہوا تھا' میں نے خواب میں ایک گندمی شخص دیکھا' کوئی گندمی شخص جتنا خوب صورت ہو سکتا ہے' وہ ویسا ہی تھا۔ اس کے بال کندھوں تک لمبے تھے جن میں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' وہ اپنے دائیں بائیں موجود دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر خانہ کعبہ کے طواف میں مشغول

حدیث 333 بخاری (5562)' (6598)' نسائی (5062)' موطا (1640)' احمد (6099)

تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون صاحب ہیں؟ انہوں نے بتایا' یہ حضرت مسیح بن مریم ہیں۔ پھر میں نے ان کے پیچھے ایک اور شخص دیکھا جس کے بال روکھے اور گھنگھریالے تھے' اس کی دائیں آنکھ کانی تھی اس کی شکل (میں نے اب تک جتنے بھی لوگ دیکھے ہیں' ان میں سے ابن قطن سے ملتی تھی' وہ بھی دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا' میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو مجھے بتایا گیا' یہ دجال ہے۔

335- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ عِنْدَ الْكَعْبَةِ رَجُلًا اٰدَمَ سَبِطَ الرَّاْسِ وَاضِعًا يَدَهُ عَلٰى رَجُلَيْنِ يَسْكُبُ رَاْسُهٗ اَوْ يَقْطُرُ رَاْسُهٗ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اَوِ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ لَا نَدْرِیْ اَیَّ ذٰلِكَ قَالَ وَرَاَيْتُ وَرَآئَهٗ رَجُلًا اَحْمَرَ جَعْدَ الرَّاْسِ اَعْوَرَ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى اَشْبَهُ مَنْ رَّاَيْتُ بِهِ ابْنُ قَطَنٍ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوا الْمَسِيْحُ الدَّجَّالُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے (خواب میں) خانہ کعبہ کے پاس ایک شخص دیکھا' جو گندمی رنگت اور سیدھے بالوں کا مالک تھا' اس نے اپنے ہاتھ دو لوگوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے تھے اور اس کے بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' میں نے دریافت کیا: یہ کون صاحب ہیں؟ مجھے بتایا گیا' یہ عیسیٰ بن مریم (اور ایک روایت میں) مسیح ابن مریم ہیں' ان کے پیچھے میں نے ایک اور شخص دیکھا' اس کا رنگ سرخ تھا' بال خشک گھنگھریالے تھے' دائیں آنکھ کانی تھی' میں نے جتنے لوگ دیکھے ہیں' ان میں سے وہ ابن قطن سے زیادہ مشابہت رکھتا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ بتایا گیا' یہ مسیح دجال ہے۔

336- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا كَذَّبَتْنِیْ قُرَيْشٌ قُمْتُ فِی الْحِجْرِ فَجَلَّى اللّٰهُ لِیْ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَطَفِقْتُ اُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهٖ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب قریش نے (میرے دعویٰ معراج کی) تکذیب کی تو میں حطیم میں کھڑا ہو گیا' اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں اسے دیکھ کر قریش کو اس کی نشانیاں بتاتا رہا۔

337-حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُنِیْ اَطُوْفُ بِالْكَعْبَةِ فَاِذَا رَجُلٌ اٰدَمُ سَبِطُ الشَّعْرِ بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَنْطِفُ رَاْسُهٗ مَاءً اَوْ يُهَرَاقُ رَاْسُهٗ مَاءً قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ اَلْتَفِتُ فَاِذَا رَجُلٌ اَحْمَرُ جَسِيْمٌ جَعْدُ الرَّاْسِ اَعْوَرُ الْعَيْنِ كَاَنَّ عَيْنَهٗ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا الدَّجَّالُ اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خانہ کعبہ کا طواف کر رہا ہوں' گندمی رنگت اور سیدھے بالوں والا ایک اور شخص بھی' دو آدمیوں کے درمیان'

حدیث 336: بخاری (3673)' (4433)' ترمذی (3133)' احمد (15076)' ابن حبان (55)' ابویعلی (2091)

حدیث 337: بخاری (3257)' (6623)' (6709)' احمد (4743)' (4977)' (5553)' ابویعلی (5458)' (5469)

طواف کر رہا ہے' اس کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا' یہ عیسیٰ بن مریم ہیں' پھر میری نظر سرخ رنگت اور گھٹے ہوئے جسم کے مالک ایک شخص پر پڑی' اس کے بال بکھرے ہوئے تھے' وہ کانا تھا اس کی کانی آنکھ اُبھری ہوئی انگور کی مانند محسوس ہو رہی تھی۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو جواب ملا' دجال۔ وہ ابن قطن سے مشابہت رکھتا تھا۔

338 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَيْتُنِیْ فِی الْحِجْرِ وَقُرَيْشٌ تَسْاَلُنِیْ عَنْ مَسْرَایَ فَسَاَلَتْنِیْ عَنْ اَشْيَآءَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ اُثْبِتْهَا فَكُرِبْتُ كُرْبَةً مَا كُرِبْتُ مِثْلَهُ قَطُّ قَالَ فَرَفَعَهُ اللّٰهُ لِیْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ مَا يَسْاَلُوْنِیْ عَنْ شَیْءٍ اِلَّا اَنْبَاْتُهُمْ بِهٖ وَقَدْ رَاَيْتُنِیْ فِیْ جَمَاعَةٍ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ فَاِذَا مُوْسٰی قَائِمٌ يُصَلِّیْ فَاِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ كَاَنَّهٗ مِنْ رِجَالِ شَنُوْءَةَ وَاِذَا عِيْسَی ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّیْ اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِیُّ وَاِذَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِمٌ يُصَلِّیْ اَشْبَهُ النَّاسِ بِهٖ صَاحِبُكُمْ يَعْنِیْ نَفْسَهٗ فَحَانَتِ الصَّلٰوةُ فَاَمَمْتُهُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ لِیْ قَائِلٌ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا مَالِكٌ صَاحِبُ النَّارِ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَبَدَاَنِیْ بِالسَّلَامِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں حطیم میں کھڑا ہوا تھا' قریش مجھ سے میرے سفر معراج کے بارے میں سوالات کر رہے تھے' انہوں نے مجھ سے بیت المقدس کی کچھ نشانیوں کے بارے میں پوچھا' جن کی طرف میں نے توجہ نہیں کی تھی' میں بہت اُلجھن کا شکار ہوا' اتنی اُلجھن مجھے پہلے کبھی درپیش نہیں ہوتی تھی' اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا' قریش مجھ سے اس کے بارے میں جو بھی پوچھتے' میں انہیں بتا دیتا۔

(سفر معراج کے دوران) میں نے انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی دیکھا' حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ کے بال گھنگھریالے تھے یوں جیسے ''شنوءہ'' قبیلے کے لوگوں کے ہوا کرتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' عروہ بن مسعود ثقفی کی شکل وصورت آپ سے بہت ملتی ہے۔

میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' وہ تمہارے آقا (یعنی خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) سے مشابہت رکھتے تھے پھر باجماعت نماز ادا ہونے لگی تو میں نے ان تمام حضرات کو نماز پڑھائی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد کسی نے مجھ سے کہا' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ مالک ہیں' جہنم کے انچارج' آپ اسے سلام کیجیے میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو اس نے پہلے ہی مجھے سلام کر دیا۔

339 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِیٍّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا اُسْرِیَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِیَ بِهٖ اِلٰی سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی وَهِیَ فِی السَّمَآءِ السَّادِسَةِ اِلَيْهَا يَنْتَهِیْ مَا يُعْرَجُ بِهٖ مِنَ الْاَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَاِلَيْهَا يَنْتَهِیْ مَا يُهْبَطُ بِهٖ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ اِذْ يَغْشَی السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰی قَالَ فَرَاشٌ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ فَاُعْطِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا اُعْطِیَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ وَاُعْطِیَ خَوَاتِيْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ مِنْ اُمَّتِهٖ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' معراج کی رات جب نبی اکرم ﷺ ''سدرۃ المنتہیٰ'' کے مقام پر پہنچے' یہ چھٹے آسمان میں ہے' زمین سے آسمان کی طرف جانے والی تمام چیزیں یہیں رُک جاتی ہیں اور اس کے پرے سے آنے والی تمام چیزیں یہیں رُک جاتی ہیں اس وقت سدرہ کو انوار میں ڈھانپ دیا جو سونے کے پروانوں کی مانند تھے۔

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں اس وقت نبی اکرم ﷺ کو تین چیزیں عطا کی گئیں' پانچ نمازیں' سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں اور (یہ خوش خبری کہ) آپ کی اُمت کا جو شخص شرک نہ کرے' وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہوا سے بخش دیا جائے گا۔

بَابُ 72: مَعْنٰى قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى وَهَلْ رَاَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهٗ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر کا بیان اس نے دوبارہ واپسی پر اسے دیکھا اور کیا نبی اکرم ﷺ نے معراج کی رات اپنے پروردگار کا دیدار کیا تھا؟

340- وَحَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَاَلْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى جِبْرِيْلَ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

✧✧ شیبانی کہتے ہیں' میں نے زر بن حبیش سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مطلب دریافت کیا:

''پس وہ کمان کے دو کونوں کی مانند قریب ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ قریب ہو گئے۔'' زر نے جواب دیا: مجھے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو (ان کی اصل شکل میں) دیکھا تو ان کے 600 پر تھے۔

341- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى قَالَ رَاٰى جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (قرآن کی آیت ہے)

''انہوں نے جو دیکھا' ان کے دل نے اسے جھٹلایا نہیں۔'' اس سے مراد نبی اکرم ﷺ کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کو (ان کی اصل شکل میں) دیکھنا ہے اس وقت ان کے 600 پر (ظاہر) تھے۔

342- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقَدْ رَاٰى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى قَالَ رَاٰى جِبْرِيْلَ فِي صُوْرَتِهٖ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ (قرآن کی آیت ہے)

حدیث 339 ترمذی (2446)' نسائی (451)' احمد (3665)' (4011)' مستدرک (4407)' (4458)' ابو یعلی (5303)' معجم کبیر (10683)' (15)

حدیث 340 بخاری (4575)' (4576)' (3061)' ترمذی (3277)' (3281)' (3283)' احمد (3862)' (4396)' (3748)' ابن حبان (6427)' (6428)' مستدرک (3746)' (2986)' ابو یعلی (5337)' (4993)' (5360)' معجم کبیر (10423)' (9055)' (10547)

''انہوں نے اپنے پروردگار کی بعض بڑی نشانیاں دیکھیں'' اس سے مراد یہ ہے نبی اکرم ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ان کی حقیقی صورت میں دیکھا' اس وقت ان کے 600 پر (ظاہر) تھے۔

343 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى قَالَ رَاٰى جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (قرآن کی آیت ہے)۔

''انہوں نے دوبارہ اسے دیکھا۔'' اس سے مراد یہ ہے' نبی اکرم ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا۔

344 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَاٰهُ بِقَلْبِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو اپنے دل (کی آنکھ) کے ذریعے دیکھا۔

345 - حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُو سَعِيْدِ الْاَشَجُّ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ اَبِىْ جَهْمَةَ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى قَالَ رَاٰهُ بِفُؤَادِهٖ مَرَّتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں (قرآن کی آیت ہے) ''ان کے دل نے جو دیکھا اسے جھٹلایا نہیں اور انہوں نے اسے دوبارہ بھی دیکھا۔'' نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو دومرتبہ اپنے دل (کی آنکھ) کے ذریعے دیکھا۔

346 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَهْمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

347 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَّكِئًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا اَبَا عَائِشَةَ ثَلَاثَةٌ مَنْ تَكَلَّمَ بِوَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ قُلْتُ مَا هُنَّ قَالَتْ مَنْ زَعَمَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَبَّهٗ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ قَالَ وَكُنْتُ مُتَّكِئًا فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْظِرِيْنِىْ وَلَا تُعْجِلِيْنِىْ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى فَقَالَتْ اَنَا اَوَّلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ سَاَلَ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا هُوَ جِبْرِيْلُ لَمْ اَرَهُ عَلٰى صُوْرَتِهِ الَّتِىْ خُلِقَ عَلَيْهَا غَيْرَ هَاتَيْنِ الْمَرَّتَيْنِ رَاَيْتُهٗ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَآءِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهٖ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَتْ اَوَلَمْ تَسْمَعْ اَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَوَلَمْ تَسْمَعْ اَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِىَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِىٌّ حَكِيْمٌ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ شَيْئًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ قَالَتْ وَمَنْ زَعَمَ اَنَّهٗ يُخْبِرُ بِمَا يَكُوْنُ فِىْ غَدٍ فَقَدْ اَعْظَمَ عَلَى اللّٰهِ الْفِرْيَةَ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ

حدیث 347 ترمذی (3068)

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' ایک دن میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھا اور ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اے ابو عائشہ! (مسروق) جو شخص تین باتوں میں سے کسی ایک بات کا بھی قائل ہو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف بہت بڑا جھوٹ منسوب کرے گا۔ میں نے پوچھا: وہ تین باتیں کون سی ہیں؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے' تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف ایک نہایت غلط بات منسوب کرے گا۔ (مسروق کہتے ہیں) میں ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا' اب سیدھا ہو کے بیٹھ گیا اور بولا' اُم المومنین! آپ اس بات پر غور کریں اور جلد بازی کا مظاہرہ نہ کریں' کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا ہے' ''اس نے اسے روشن اُفق میں دیکھا (اور یہ بھی فرمایا ہے) اور پھر اسے دوسری مرتبہ بھی دیکھا۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس اُمت میں سب سے پہلے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان آیات کے مفہوم کے بارے میں دریافت کیا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: اس سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں کیونکہ میں نے انہیں ان کی اصل صورت میں انہی دو مواقع پر دیکھا ہے۔ ایک اس وقت جب وہ آسمان سے نیچے اُتر رہے تھے اور ان کے وجود نے زمین و آسمان پر موجود خلا کو بھر دیا تھا۔

(مسروق کہتے ہیں) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے کہا' کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نہیں سنا:

''آنکھیں اس کا اعتراف نہیں کر سکتی ہیں' لیکن اس نے آنکھوں کا احاطہ کیا ہوا ہے اور وہ لطیف و خبیر ہے۔''

کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بھی نہیں سنا: ''کسی بشر میں یہ طاقت نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ وحی کے بغیر اس سے کلام کرے یا پھر وہ حجاب کے پیچھے ہو یا اللہ تعالیٰ کے پاس فرشتہ بھیج دے بے شک وہ (اللہ تعالیٰ) بلند و برتر اور حکیم ہے۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' جو شخص اس بات کا قائل ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کا کچھ حصہ چھپا لیا تھا' وہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف ایک بہت بڑی غلط بات منسوب کرتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''اے رسول! تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر جو نازل کیا گیا ہے اس کی تبلیغ کرو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو رسالت کے فریضے کو (صحیح طور پر) سرانجام نہیں دیا۔''

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو شخص یہ سمجھتا ہو کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتا سکتے ہیں کہ کل کیا ہوگا تو وہ شخص بھی اللہ تعالیٰ کی طرف نہایت غلط بات منسوب کرتا ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ''اللہ تعالیٰ کے سوا زمین و آسمان میں موجود کوئی بھی غیب کا علم نہیں رکھتا۔''

348- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَزَادَ قَالَتْ وَلَوْ كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِّمَّا اُنْزِلَ عَلَيْهِ لَكَتَمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اوپر نازل ہونے والی کسی آیت کو چھپانا ہوتا تو اس آیت کو چھپاتے: ''اور جب تم اس شخص کو جس پر اللہ نے انعام کیا اور تم نے بھی اس پر انعام کیا' یہ کہہ رہے تھے کہ اپنی بیوی کو طلاق نہ دو اور اللہ سے ڈرو' اس وقت تم نے اپنی پسند کو چھپایا' لیکن اللہ نے اسے ظاہر کر دیا' اللہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔''

349- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ رَاٰی

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَقَدْ قَفَّ شَعَرِيْ لِمَا قُلْتَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَحَدِيْثُ دَاوُدَ اَتَمُّ وَاَطْوَلُ

✧✧ مسروق کہتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: کیا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے؟ تو انہوں نے جواب میں کہا' سبحان اللہ! یہ بات سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے ہیں۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم داؤد سے منقول روایت زیادہ لمبی اور مکمل ہے۔

350- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَاَيْنَ قَوْلُهٗ ثُمَّ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى قَالَتْ اِنَّمَا ذَاكَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَاْتِيْهِ فِيْ صُوْرَةِ الرِّجَالِ وَاِنَّهٗ اَتَاهُ فِيْ هٰذِهِ الْمَرَّةِ فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ هِيَ صُوْرَتُهٗ فَسَدَّ اُفُقَ السَّمَاءِ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کی تفسیر دریافت کی:

''پھر وہ قریب ہوئے اور اچھی طرح قریب ہوئے یہاں تک کہ کمان کے دو کناروں یا اس سے بھی زیادہ قریب ہو گئے اس وقت اس نے اپنے خاص بندے کی طرف وحی نازل کی۔''

تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اس سے مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں انسانی شکل میں حاضر ہوا کرتے تھے اس مرتبہ وہ اپنی اصل شکل میں دِکھائی دیئے کہ ان کے وجود نے آسمان کے اُفق کو بھر دیا تھا۔

351- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُوْرٌ اَنّٰى اَرَاهُ

✧✧ حضرت ابوذر بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ تعالیٰ کے رسول سے پوچھا' کیا آپ نے اپنے پروردگار کا دیدار کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: وہ نور ہے' میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں؟

352- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ ذَرٍّ لَوْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ عَنْ اَيِّ شَيْءٍ كُنْتَ تَسْاَلُهٗ قَالَ كُنْتُ اَسْاَلُهٗ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ قَدْ سَاَلْتُهٗ فَقَالَ رَاَيْتُ نُوْرًا

✧✧ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں' میں نے حضرت ابوذر سے کہا' اگر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوتا تو میں آپ سے ایک سوال ضرور پوچھتا۔ حضرت ابوذر بولے' کون سا سوال تم پوچھتے؟ تو میں بولا' میں آپ سے پوچھتا' کیا آپ نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے؟ حضرت ابوذر بولے' یہ سوال میں نے آپ سے کیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: میں نے نور دیکھا تھا۔

353- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهٗ اَنْ يَنَامَ يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهٗ يُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ

عَمَلِ اللَّيْلِ حِجَابُهُ النُّوْرُ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ النَّارُ لَوْ كَشَفَهَا لَاَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهِ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهِ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہو کر ہمیں پانچ باتیں بتائیں:

(1) اللہ تعالیٰ سوتا نہیں ہے اور سونا اس کی شان کے لائق بھی نہیں ہے۔

(2) وہ میزان (کے پلڑوں) کو جھکاتا بھی ہے اور انہیں اُٹھاتا بھی ہے۔

(3) رات کا عمل صبح ہونے سے پہلے اور دن کا عمل رات ہونے سے پہلے اس کی بارگاہ میں پیش ہو جاتا ہے۔

(4) اس کا حجاب نور ہے (اور ایک روایت کے مطابق) آگ ہے' اگر اس حجاب کو ہٹا دیا جائے تو اس کی ذات کے انوار تمام مخلوق کو جلا دیں گے۔

354- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعِ كَلِمَاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ خَلْقِهِ وَقَالَ حِجَابُهُ النُّوْرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اس میں پانچ کی بجائے چار باتیں بتانے کا ذکر ہے۔ نیز اس میں مخلوق (کے جل جانے کا ذکر نہیں ہے) صرف یہ ہے کہ اس کا حجاب نور ہے۔

355- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْبَعٍ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِيْ لَهُ اَنْ يَنَامَ يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُهُ وَيُرْفَعُ اِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ وَعَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 73: اِثْبَاتِ رُؤْيَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْاٰخِرَةِ لِرَبِّهِمْ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى

اہلِ ایمان آخرت میں اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے اس کا اثبات

356- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَاَبُوْ غَسَّانَ الْمَسْمَعِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ اَنْ يَنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهِ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن قیس اپنے والد کے حوالے سے نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دو جنتیں' ان کے تمام برتن' ان میں موجود تمام چیزیں چاندی کی ہیں' دو جنتیں' ان کے برتن' ان میں موجود تمام چیزیں سونے کی ہیں' اہل جنت اور ان کے پروردگار کے

حدیث 353: بخاری (2532)' (2793)' ابن ماجہ (195)' (196)' موطا (881)' احمد (1390)' (19649)' (19548)' ابن حبان (3929)' (266)' مستدرک (8294)' بیہقی (2057)' ابویعلی (7262)

حدیث 356: بخاری (4597)' (7006)' ترمذی (2528)' ابن ماجہ (186)' دارمی (2822)' احمد (19697)' (19746)' ابن حبان (7386)' مستدرک (282)' (3772)' ابویعلی (7331)

درمیان اللہ تعالیٰ کی ذات کی کبریائی کی چادر (حجاب) حائل ہوگی اور یہ جنت عدن میں ہوگا۔

357- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى تُرِيْدُوْنَ شَيْئًا اَزِيْدُكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوْهَنَا اَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيَكْشِفُ الْحِجَابَ فَمَا اُعْطُوا شَيْئًا اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ اِلٰى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت صہیب نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب اہل جنت' جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر تمہاری کوئی خواہش ہو' تو میں پوری کر دیتا ہوں' تو جنتی عرض کریں گے (اے اللہ!) کیا تو نے ہمارے چہروں کو روشن نہیں کیا؟ کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا؟ اور جہنم سے نجات نہیں دی؟ (پھر ہمیں کس چیز کی ضرورت ہو سکتی ہے؟) نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں (اللہ تعالیٰ) اس وقت حجاب اُٹھائے گا اور اہلِ جنت کے نزدیک اپنے پروردگار کے دیدار سے زیادہ بہترین نعمت اور کوئی نہیں ہوگی۔

358-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

''بھلائی کرنے والوں کا یہ (جنت) انعام ہے اور اس کے علاوہ (دیدارِ خداوندی) بھی ہے۔''

359-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَاسًا قَالُوْا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُوْنَهَا سَحَابٌ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذٰلِكَ يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتَّبِعْهُ فَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الشَّمْسَ الشَّمْسَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الْقَمَرَ الْقَمَرَ وَيَتَّبِعُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ الطَّوَاغِيْتَ الطَّوَاغِيْتَ وَتَبْقٰى هٰذِهِ الْاُمَّةُ فِيْهَا مُنَافِقُوْهَا فَيَاْتِيْهِمُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ صُوْرَةٍ غَيْرِ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ يَعْرِفُوْنَ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ هٰذَا مَكَانُنَا حَتّٰى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا فَاِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ فَيَاْتِيْهِمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ يَعْرِفُوْنَ فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ رَبُّنَا فَيَتَّبِعُوْنَهُ وَيُضْرَبُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَيْ جَهَنَّمَ فَاَكُوْنُ اَنَا وَاُمَّتِيْ اَوَّلَ مَنْ يُجِيْزُ وَلَا يَتَكَلَّمُ يَوْمَئِذٍ اِلَّا الرُّسُلُ وَدَعْوَى الرُّسُلِ يَوْمَئِذٍ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِيْ جَهَنَّمَ كَلَالِيْبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ هَلْ رَاَيْتُمُ السَّعْدَانَ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّهَا مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا قَدْرُ عِظَمِهَا اِلَّا اللّٰهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِاَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمُ الْمُؤْمِنُ بَقِيَ بِعَمَلِهٖ وَمِنْهُمُ الْمُجَازٰى حَتّٰى يُنَجّٰى حَتّٰى اِذَا فَرَغَ اللّٰهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَاَرَادَ اَنْ يُّخْرِجَ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ اَرَادَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ اَمَرَ الْمَلَائِكَةَ اَنْ يُّخْرِجُوْا مِنْ

حدیث 357 ترمذی (2552)' (3105)' (3260)' ابن ماجہ (187)' احمد (18961)' ابن حبان (7441)' مستدرک (276)

النَّارِ مَنْ كَانَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا مِمَّنْ اَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ يَرْحَمَهُ مِمَّنْ يَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَيَعْرِفُوْنَهُمْ فِى النَّارِ يَعْرِفُوْنَهُمْ بِاَثَرِ السُّجُوْدِ تَاْكُلُ النَّارُ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا اَثَرَ السُّجُوْدِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ اَنْ تَاْكُلَ اَثَرَ السُّجُوْدِ فَيَخْرُجُوْنَ مِنَ النَّارِ قَدِامْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُوْنَ مِنْهُ كَمَا تَنْبُتُ الْحَبَّةُ فِىْ حَمِيْلِ السَّيْلِ ثُمَّ يَفْرُغُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الْقَضَآءِ بَيْنَ الْعِبَادِ وَيَبْقٰى رَجُلٌ مُّقْبِلٌ بِوَجْهِهٖ عَلَى النَّارِ وَهُوَ اٰخِرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا فِى الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِىْ عَنِ النَّارِ فَاِنَّهٗ قَدْ قَشَبَنِىْ رِيْحُهَا وَاَحْرَقَنِىْ ذَكَاؤُهَا فَيَدْعُو اللّٰهَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدْعُوَهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى هَلْ عَسَيْتَ اِنْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ بِكَ اَنْ تَسْاَلَ غَيْرَهٗ فَيَقُوْلُ لَآ اَسْاَلُكَ غَيْرَهٗ وَيُعْطِى رَبَّهٗ مِنْ عُهُوْدٍ وَّمَوَاثِيْقَ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ فَاِذَا اَقْبَلَ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَاٰهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَىْ رَبِّ قَدِّمْنِىْ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ عُهُوْدَكَ وَمَوَاثِيْقَكَ لَا تَسْاَلُنِىْ غَيْرَ الَّذِىْ اَعْطَيْتُكَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ يَدْعُو اللّٰهَ حَتّٰى يَقُوْلَ لَهٗ فَهَلْ عَسَيْتَ اِنْ اَعْطَيْتُكَ ذٰلِكَ اَنْ تَسْاَلَ غَيْرَهٗ فَيَقُوْلُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِى رَبُّهٗ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ عُهُوْدٍ وَّمَوَاثِيْقَ فَيُقَدِّمُهٗ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَاِذَا قَامَ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ انْفَهَقَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَرَاٰى مَا فِيْهَا مِنَ الْخَيْرِ وَالسُّرُوْرِ فَيَسْكُتُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْخِلْنِى الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهٗ اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ عُهُوْدَكَ وَمَوَاثِيْقَكَ لَا تَسْاَلُ غَيْرَ مَا اُعْطِيْتَ وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ لَا اَكُوْنَنَّ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو اللّٰهَ حَتّٰى يَضْحَكَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى مِنْهُ فَاِذَا ضَحِكَ اللّٰهُ مِنْهُ قَالَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ فَاِذَا اَدْخَلَهَا قَالَ اللّٰهُ لَهٗ تَمَنَّهْ فَيَسْاَلُ رَبَّهٗ وَيَتَمَنّٰى حَتّٰى اَنَّ اللّٰهَ لَيُذَكِّرُهٗ مِنْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِىُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذٰلِكَ لَكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِىُّ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيْثِهٖ شَيْئًا حَتّٰى اِذَا حَدَّثَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ اللّٰهَ قَالَ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ ذٰلِكَ لَكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ وَّعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ مَعَهٗ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا حَفِظْتُ اِلَّا قَوْلَهٗ ذٰلِكَ لَكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَشْهَدُ اَنِّىْ حَفِظْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهٗ ذٰلِكَ لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَذٰلِكَ الرَّجُلُ اٰخِرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' بعض حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا چودھویں رات میں تمہیں چاند دیکھنے میں کوئی دقت ہوتی ہے؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا اگر آسمان پر کوئی بادل نہ ہو' تو کیا تمہیں سورج دیکھنے میں کوئی دقت ہوتی ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی' نہیں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح تم (واضح طور پر) اپنے پروردگار کا دیدار کرو گے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا کر کے یہ حکم دے گا جو جس کی عبادت کرتا تھا' آج اسی کے پیچھے جائے گا' جو سورج کی عبادت کرتا تھا' آج وہ اسی کے پاس جائے اور جو چاند کی عبادت کرتا تھا' آج وہ اسی کے پاس جائے جو بتوں

حدیث359 بخاری (529)' (547)' (773)' ابوداؤد (4729)' (4730)' ترمذی (2551)' (2554)' ابن ماجہ (177)' (178)' (179)' نسائی (2801)' احمد (7914)' (9046)' (19213)' ابن حبان (4642)' (6141)' (7442)' مستدرک (8736)' بیہقی (1567)' (2015)' (19679)' ابویعلیٰ (1006)' (6689)' (6360)' معجم کبیر (2224)' (2225)' (2226)

کی عبادت کرتا تھا' آج وہ انہی کے پاس جائے۔

آخر کار صرف یہ اُمت باقی رہ جائے گی' جس میں منافقین بھی شامل ہوں گے' اس وقت اللہ تعالیٰ ان کے سامنے ایک غیر مانوس صورت میں جلوہ گر ہوگا تو وہ کہیں گے' ہم تم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں' ہم اس وقت تک یہیں ہیں جب تک ہمیں اپنے پروردگار کا دیدار نصیب نہ ہو اور ہم اُسے پہچان نہ لیں' اس وقت اللہ تعالیٰ ان کے سامنے مانوس صورت میں جلوہ گر ہوگا تو وہ کہیں گے تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور یوں وہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جائیں گے۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جہنم پر پل صراط قائم کیا جائے گا تو میں اور میری اُمت سب سے پہلے اس پر سے گزریں گے' اس دن انبیاء کے علاوہ کسی اور کو بولنے کا حوصلہ نہیں ہوگا اور انبیاء کی زبانوں پر بھی یہی ہوگا' اے اللہ! سلامتی عطا فرما' سلامتی عطا فرما۔

جہنم میں کچھ آنکڑے ہوں گے' جو سعدان کے کانٹوں کی مانند ہوں گے' پھر آپ نے دریافت کیا کیا تم نے سعدان (نامی) جھاڑی دیکھی ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: وہ آنکڑے ''سعدان'' کے کانٹوں کی مانند ہوں گے جن کے حجم کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جان سکتا۔ وہ کانٹے لوگوں کے اعمال کے مطابق انہیں اُچک لیں گے' اہلِ ایمان اپنے عمل کی بدولت محفوظ رہیں گے بعض لوگ جہنم میں گریں گے اور نجات پانے تک اس میں رہیں گے' پھر جب اللہ تعالیٰ لوگوں کے حساب کتاب کو ختم کردے گا اور پھر اپنی رحمت کے ذریعے مخصوص جہنمیوں کو جہنم سے نجات عطا کرنے کا ارادہ کرے گا تو وہ فرشتوں کو حکم دے گا کہ جو شخص کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتا تھا' اسے جہنم سے نکال دیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو (دنیا میں) اللہ کی وحدانیت کے قائل تھے' فرشتے جہنم میں انہیں ان کے سجدوں کے نشانات کے ذریعے پہچان لیں گے کیونکہ جہنم کی آگ سجدے کے نشان کے علاوہ ہر چیز کو ختم کر دیتی ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جہنم پر یہ بات حرام کردی ہے' وہ سجدے کے نشان کو مٹا دے' جب ان کے جسم جل کر راکھ ہو چکے ہوں گے' اس وقت انہیں جہنم سے نکالا جائے گا اور ان پر آبِ حیات ڈالا جائے گا' ان کی بدولت یہ اس طرح اُٹھ کھڑے ہوں گے جیسے کیچڑ میں کوئی بیج (پودے کی شکل میں) باہر آ جاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے فیصلے سے فارغ ہوگا تو ایک شخص باقی رہ جائے گا جس کا رُخ جہنم کی طرف ہوگا' یہ وہ شخص ہوگا جس نے سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونا ہے۔

وہ دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! تو میرا رُخ جہنم کی طرف سے پھیر دے کیونکہ اس کی بدبو مجھے تکلیف دیتی ہے اور اس کی تپش مجھے جلا رہی ہے۔ وہ دعا مانگتا رہے گا' اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا' اگر میں تیری خواہش کو پورا کردوں تو تم مجھ سے کوئی اور سوال نہیں کرو گے' وہ شخص عرض کرے گا' میں اس کے علاوہ اور کوئی سوال نہیں کروں گا' پھر اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق بار بار اس سے عہد و پیماں لے گا اور پھر اس کا چہرہ جہنم کی طرف سے موڑ دے گا۔ جب اس کا رُخ جنت کی طرف ہوگا تو وہ شخص ایک خاص مدت تک اللہ کی مشیت کے مطابق خاموش رہے گا' پھر عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے جنت کے دروازے تک پہنچا دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' کیا تم نے مجھ سے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ اگر میں نے تمہاری سابقہ خواہش پوری کردی تو تم مزید کوئی خواہش نہیں کرو گے؟ اے آدم کے بیٹے! تم پر افسوس ہے' تم نے وعدہ خلافی کی ہے' مگر وہ شخص یہی دعا کرتا رہے گا' آخر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اگر میں نے تمہاری یہ خواہش پوری کردی تو تم مزید کوئی خواہش ظاہر نہیں کرو گے؟ وہ بندہ اقرار کرے گا کہ تیری عزت کی قسم! میں دوبارہ ایسا نہیں کروں گا' اللہ تعالیٰ اپنی مشیت کے مطابق کئی مرتبہ اس سے یہ عہد لے گا اور اسے جنت کے دروازے تک پہنچا دے گا۔

جب وہ شخص جنت کے دروازے پر کھڑا ہوگا تو اسے جنت دکھائی دے گی اس میں موجود سرور اور بھلائی اسے دکھائی دیں گے' وہ

اللہ کی مرضی کے مطابق کچھ عرصہ خاموش رہے گا' پھر دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے جنت میں داخل کر دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' کیا تم نے یہ عہد نہیں کیا تھا کہ مزید کوئی سوال نہیں کرو گے؟ اے آدم کے بیٹے! تم پر افسوس ہے' تم نے دوبارہ وعدہ خلافی کی ہے' تو وہ بندہ عرض کرے گا' میں بدبخت ترین شخص نہیں بننا چاہتا' وہ بندہ یہی دعا مانگتا رہے گا' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس پر (اپنی شان کے مطابق) مسکرا دے گا جب اللہ تعالیٰ اس پر مسکرا دے گا تو اسے حکم دے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ جب اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں داخل کرے گا تو اس سے فرمائے گا' کوئی خواہش کرو' وہ بندہ اپنے پروردگار سے مانگے گا اور اپنی خواہش کا اظہار کرے گا' اللہ تعالیٰ اسے مختلف نعمتیں یاد کروائے گا جب اس کی تمام آرزوئیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' یہ سب کچھ اور اس کی مانند مزید میں نے تمہیں عطا کر دیا ہے۔

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس روایت کے آخری حصے کے بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف پایا جاتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں صرف "اس کی مانند مزید" کے الفاظ ہیں جب حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اچھی طرح سے یاد ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دس گنا مزید عطا فرمائے گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ جنت میں داخل ہونے والا سب سے آخری شخص ہوگا۔

360- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّاسَ قَالُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بعض حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کا دیدار کریں گے؟ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

361- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَدْنٰى مَقْعَدِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ تَمَنَّ فَتَمَنّٰى فَتَمَنّٰى فَيَقُوْلُ لَهٗ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنت میں سب سے کم مقدار میں جگہ اسے نصیب ہوگی جسے اللہ تعالیٰ حکم دے گا' تم آرزو کرو' وہ آرزو کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا' کیا تم نے آرزو کر لی؟ وہ عرض کرے گا' جی ہاں' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تم نے جو آرزو کی ہے' وہ اور اس کی مانند مزید تمہیں ملتا ہے۔

362- وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَاسًا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ بِالظَّهِيْرَةِ صَحْوًا لَيْسَ مَعَهَا سَحَابٌ وَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا لَيْسَ فِيْهَا سَحَابٌ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِيْ رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ لِيَتَّبِعْ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ فَلَا يَبْقٰى اَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ مِنَ الْاَصْنَامِ وَالْاَنْصَابِ اِلَّا

يَتَسَاقَطُوْنَ فِي النَّارِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ وَغُبَّرِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَيُدْعَى الْيَهُوْدُ فَيُقَالُ
لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ قَالُوْا كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرَ ابْنَ اللّٰهِ فَيُقَالُ كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ فَمَاذَا تَبْغُوْنَ
قَالُوْا عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ اِلَيْهِمْ اَلَا تَرِدُوْنَ فَيُحْشَرُوْنَ اِلَى النَّارِ كَاَنَّهَا سَرَابٌ يَّحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا
فَيَتَسَاقَطُوْنَ فِي النَّارِ ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارٰى فَيُقَالُ لَهُمْ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ قَالُوْا كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيْحَ ابْنَ اللّٰهِ فَيُقَالُ لَهُمْ
كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ صَاحِبَةٍ وَّلَا وَلَدٍ فَيُقَالُ لَهُمْ مَاذَا تَبْغُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ عَطِشْنَا يَا رَبَّنَا فَاسْقِنَا فَيُشَارُ اِلَيْهِمْ اَلَا
تَرِدُوْنَ فَيُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ كَاَنَّهَا سَرَابٌ يَّحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيَتَسَاقَطُوْنَ فِي النَّارِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ
كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ تَعَالٰى مِنْ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ اَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى فِيْ اَدْنٰى صُوْرَةٍ مِّنَ الَّتِيْ رَاَوْهُ فِيْهَا قَالَ
فَمَا تَنْتَظِرُوْنَ تَتْبَعُ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوْا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا اَفْقَرَ مَا كُنَّا اِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ
فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ لَا نُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى اِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَكَادُ اَنْ يَّنْقَلِبَ
فَيَقُوْلُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ اٰيَةٌ فَتَعْرِفُوْنَهٗ بِهَا فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ مِنْ تِلْقَآءِ
نَفْسِهٖ اِلَّا اَذِنَ اللّٰهُ لَهٗ بِالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَّرِيَاءً اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ ظَهْرَهٗ طَبَقَةً وَّاحِدَةً كُلَّمَا
اَرَادَ اَنْ يَّسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ ثُمَّ يَرْفَعُوْنَ رُءُوْسَهُمْ وَقَدْ تَحَوَّلَ فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ رَاَوْهُ فِيْهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمْ
فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ رَبُّنَا ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْرُ عَلٰى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُوْلُوْنَ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
وَمَا الْجِسْرُ قَالَ دَحْضٌ مَّزِلَّةٌ فِيْهَا خَطَاطِيْفُ وَكَلَالِيْبُ وَحَسَكٌ تَكُوْنُ بِنَجْدٍ فِيْهَا شُوَيْكَةٌ يُّقَالُ لَهَا
السَّعْدَانُ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُوْنَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيْحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَاَجَاوِيْدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ
وَّمَخْدُوْشٌ مُّرْسَلٌ وَّمَكْدُوْسٌ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ حَتّٰى اِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَوَ الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنْكُمْ بِاَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِّلّٰهِ فِي اسْتِقْصَاءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
كَانُوْا يَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيُصَلُّوْنَ وَيَحُجُّوْنَ فَيُقَالُ لَهُمْ اَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُوْنَ
خَلْقًا كَثِيْرًا قَدْ اَخَذَتِ النَّارُ اِلٰى نِصْفِ سَاقَيْهِ وَاِلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيْهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ اَمَرْتَنَا بِهٖ
فَيَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ وَعَزَّ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا اَحَدًا مِّمَّنْ اَمَرْتَنَا بِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ نِصْفِ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ
فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَحَدًا ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ
فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا خَيْرًا وَّكَانَ اَبُوْ سَعِيْدٍ
الْخُدْرِيُّ يَقُوْلُ اِنْ لَّمْ تُصَدِّقُوْنِيْ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ فَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَّاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّوْنَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُوْنَ
وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِّنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوْا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوْا حُمَمًا
فَيُلْقِيْهِمْ فِيْ نَهَرٍ فِيْ اَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهٗ نَهَرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرُجُوْنَ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ اَلَا تَرَوْنَهَا
تَكُوْنُ اِلَى الْحَجَرِ اَوْ اِلَى الشَّجَرِ مَا يَكُوْنُ اِلَى الشَّمْسِ اُصَيْفِرُ وَاُخَيْضِرُ وَمَا يَكُوْنُ مِنْهَا اِلَى الظِّلِّ يَكُوْنُ اَبْيَضَ

فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَاَنَّکَ کُنْتَ تَرْعٰی بِالْبَادِیَۃِ قَالَ فَیَخْرُجُوْنَ کَاللُّؤْلُؤِ فِیْ رِقَابِہِمُ الْخَوَاتِمُ یَعْرِفُہُمْ اَہْلُ الْجَنَّۃِ ہٰؤُلَاۗءِ عُتَقَاۗءُ اللّٰہِ الَّذِیْنَ اَدْخَلَہُمُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْہُ وَلَا خَیْرٍ قَدَّمُوْہُ ثُمَّ یَقُوْلُ ادْخُلُوا الْجَنَّۃَ فَمَا رَاَیْتُمُوْہُ فَہُوَ لَکُمْ فَیَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَعْطَیْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِیْنَ فَیَقُوْلُ لَکُمْ عِنْدِیْ اَفْضَلُ مِنْ ہٰذَا فَیَقُوْلُوْنَ یَا رَبَّنَا اَیُّ شَیْءٍ اَفْضَلُ مِنْ ہٰذَا فَیَقُوْلُ رِضَایَ فَلَا اَسْخَطُ عَلَیْکُمْ بَعْدَہٗ اَبَدًا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں بعض حضرات نے یہ سوال کیا' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! دوپہر کے وقت جب آسمان پر کوئی بادل نہ ہو' چاند دیکھنے میں تمہیں کوئی دقت ہوتی ہے؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی: جی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح قیامت کے دن تم (واضح طور پر) اللہ کا دیدار کرو گے۔

قیامت کے دن ایک منادی اعلان کرے گا: (دنیا میں) جو لوگ جس کی عبادت کرتے تھے' آج (مدد کے حصول کے لیے) وہ اس کے پاس چلے جائیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے سوا دیگر جھوٹے معبودوں یعنی بتوں وغیرہ کی عبادت کرنے والے جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے اور صرف وہی لوگ باقی رہ جائیں گے' جو صرف اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے' خواہ وہ نیک ہوں یا گناہ گار ہوں۔

اہلِ کتاب میں سے بھی کچھ لوگ وہاں ہوں گے پہلے یہودیوں کو بلا کر پوچھا جائے گا' تم کس کی عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ جواب دیں گے' ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے (نعوذ باللہ) حضرت عزیر علیہ السلام کی عبادت کیا کرتے تھے' انہیں کہا جائے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی کوئی بیٹی' کوئی بیوی یا بیٹا نہیں ہے اب تم کیا چاہتے ہو؟ وہ جواب دیں گے' اے ہمارے پروردگار! ہم پیاسے ہیں' تو ہمیں سیراب کردے تو انہیں اشارے سے بتایا جائے گا کہ تم ادھر کیوں نہیں جاتے؟ یوں انہیں اکٹھا کر کے جہنم کی طرف لے جایا جائے گا' وہ جہنم انہیں سراب کی مانند محسوس ہوگی' جس کا ایک حصہ دوسرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہوگا۔ آخر کار وہ اس میں گر جائیں گے۔

پھر عیسائیوں کو بلایا جائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا' تم کس کی عبادت کرتے ہو؟

وہ جواب دیں گے' ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے (نعوذ باللہ) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے' ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹ بولتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی کوئی بیوی یا بیٹا نہیں ہے' پھر ان سے پوچھا جائے گا اب تم کیا چاہتے ہو' وہ جواب دیں گے' اے ہمارے پروردگار! ہم پیاسے ہیں' تو ہمیں سیراب کردے تو انہیں اشارے کے ذریعے بتایا جائے گا کہ تم وہاں کیوں نہیں جاتے یوں انہیں اکٹھا کر کے جہنم کی طرف لے جایا جائے گا' جو انہیں سراب کی مانند محسوس ہوگی' جس کا ایک حصہ دوسرے کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہو گا۔ آخر کار وہ بھی جہنم میں گر جائیں گے۔

پھر وہاں صرف وہی نیک یا گناہ گار لوگ باقی رہ جائیں گے' جو صرف اللہ کی عبادت کیا کرتے تھے' اللہ تعالیٰ ان کے سامنے ایسی شکل میں جلوہ گر ہوگا' جس سے وہ دنیا میں مانوس تھے پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا اب تم کس بات کا انتظار کر رہے ہو؟ ہر مخلوق اپنے معبود کے ہمراہ جا چکی ہے۔ وہ لوگ عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! تو نے ان لوگوں کو دنیا میں وہ نعمتیں عطا کی تھیں جن کی ہمیں شدید ضرورت تھی' لیکن اس کے باوجود ہم ان لوگوں کے ساتھ نہیں ملے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' میں تمہارا رب ہوں' وہ دو یا تین مرتبہ کہیں گے' ہم

حدیث 362 بخاری (4305)' (6204)' (7001) ابوداؤد (4730) ابن ماجہ (179) احمد (7703)' (9046)' (10919) ابن حبان (7377)' (7429)' (7445) حاکم (8736) ابو یعلی (1006)' (6360)

تم سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اور کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتے' اس وقت بعض لوگ ڈگمگانے لگیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا' کیا تمہیں ایسی کوئی نشانی معلوم ہے جس کے ذریعے تم اسے پہچان سکو؟ وہ جواب دیں گے' ہاں! اس وقت پنڈلی سے پردہ ہٹایا جائے گا۔
پس جو شخص دنیا میں اپنی پسند سے اللہ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوا کرتا تھا' اسے سجدے کی اجازت دی جائے گی' لیکن جو شخص ریاکاری یا کسی دنیاوی خوف کی وجہ سے اللہ کی بارگاہ میں سربسجود ہوتا تھا' اللہ تعالیٰ اس کی کمر کو تختے کی مانند کردے گا' وہ جب بھی سجدے میں جانے کی کوشش کرے گا' پیٹھ کے بل گر جائے گا۔

پھر وہ لوگ سجدے سے سر کو اُٹھائیں گے تو جس صورت میں انہوں نے پہلی مرتبہ اللہ کا دیدار کیا تھا' وہ اس وقت تبدیل ہو چکی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' میں تمہارا پروردگار ہوں' وہ اعتراف کریں گے تو ہی ہمارا پروردگار ہے۔
پھر جہنم کے اوپر پل صراط قائم کیا جائے گا اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی اس وقت سب لوگ یہی کہہ رہے ہوں گے' اے اللہ! سلامتی عطا فرما' سلامتی عطا فرما۔

عرض کی گئی' یارسول اللہ ﷺ! وہ پل کیسا ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ پھسلن والا ہوگا اور اس میں نوکیلے آنکڑے لگے ہوں گے' جو سعدان (نامی) جھاڑی کے کانٹوں کی طرح ہوں گے۔ جب اہلِ ایمان اس پر سے گزریں گے تو بعض پلک جھپکتے ہی گزر جائیں گے اور بعض بجلی کے کوندے' بعض ہوا' بعض پرندوں اور بعض تیز رفتار گھوڑوں اور اونٹوں کی مانند اس پر سے گزر جائیں گے۔
بعض لوگ صحیح سلامت' بعض کانٹوں پر اُلجھ کر اور بعض زخمی ہو کر پار پہنچیں گے' بعض جہنم میں گرنے کے بعد پار پہنچیں گے' یہاں تک کہ ہر اہلِ ایمان جہنم سے نجات پا جائے گا۔

اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' کوئی بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے اپنا حق وصول کرنے کے لیے اس طرح تکرار نہیں کرتا' جیسے قیامت کے دن اہلِ ایمان جہنم میں رہ جانے والے اہلِ ایمان کے بارے میں کریں گے' وہ کہیں گے' اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ ہمارے ہمراہ روزہ رکھا کرتے تھے' نمازیں پڑھتے اور حج کیا کرتے تھے' انہیں حکم ملے گا' تم جس سے واقف ہو انہیں (جہنم سے) نکال کرلے جاؤ' ان جنتیوں پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیا جائے گا اور وہ بہت سے ایسے لوگوں کو جہنم سے نکال کرلے جائیں گے جنہیں نصف پنڈلی یا گھٹنوں تک عذاب ہو رہا تھا پھر وہ عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! تو نے جن لوگوں کے بارے میں ہمیں اجازت دی تھی' ان میں سے کوئی ایک بھی اب جہنم میں باقی نہیں رہا۔
اللہ تعالیٰ فرمائے گا' واپس جاؤ اور جس شخص کے دل میں ایک دینار کے وزن کے برابر بھی بھلائی ملے' اسے نکال کرلے جاؤ' وہ دوبارہ بہت سے لوگوں کو نکال کرلے جائیں گے' پھر عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! جن لوگوں کے بارے میں تو نے حکم دیا تھا' ان میں سے کوئی ایک باقی نہیں رہا۔

اللہ تعالیٰ انہیں حکم دے گا' واپس جاؤ اور جس کے دل میں نصف دینار کے وزن کے برابر بھی بھلائی ملے' اسے نکال کرلے جاؤ' وہ پھر بہت سے لوگوں کو نکال کرلے جائیں گے' پھر عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! جن لوگوں کے بارے میں تو نے حکم دیا تھا' ہم نے ان میں سے کوئی ایک بھی باقی نہیں رہنے دیا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تم واپس جاؤ اور جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی بھلائی ہو' اسے نکال کرلے جاؤ' وہ پھر بہت سے لوگوں کو نکال کرلے جائیں گے اور عرض کریں گے اب ہم نے جہنم میں کوئی بھلائی باقی نہیں رہنے دی۔

حضرت ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ کہا کرتے تھے: اگر تم اس حدیث کے بارے میں میری تصدیق نہیں کرتے تو قرآن کی آیت پڑھ لو: ''بے شک اللہ تعالیٰ کسی کے ساتھ ایک ذرے کے برابر بھی زیادتی نہیں کرے گا' اگر کوئی نیکی ہوگی تو وہ اسے دُگنا کردے گا اور اپنی طرف سے عظیم اجر بھی عطا کرے گا۔''

پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' فرشتے شفاعت کرچکے ہیں' انبیاء شفاعت کرچکے ہیں' اہلِ ایمان شفاعت کرچکے ہیں' اب صرف ''ارحم الراحمین'' کی ذات باقی رہ گئی ہے' پھر اللہ تعالیٰ اپنا دستِ قدرت جہنم میں داخل کرے گا اور ان لوگوں کو باہر نکال دے گا جنہوں نے کبھی کوئی بھلائی نہیں کی' وہ لوگ کوئلہ بن چکے ہوں گے' اللہ تعالیٰ انہیں جہنم کے دروازے پر موجود نہر میں ڈالے گا جسے نہرِ حیات کہا جاتا ہے' وہ وہاں سے اسی طرح نکلیں گے' جیسے سیلابی کیچڑ میں سے بیج اُگ جاتا ہے۔ کیا تم نے غور کیا ہے کہ جو بیج پتھر یا درخت کے پاس ہو اور اس کا رُخ سورج کی طرف ہو اس کا رنگ پیلا یا سبز ہوتا ہے اور جو بیج سائے کی طرف ہو اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! یوں محسوس ہوتا ہے جیسے آپ جنگل میں جانور چراتے رہے ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا: وہ اس نہر سے موتیوں کی طرح (چمک دار ہو کے) نکلیں گے۔ ان کی گردنوں میں سونے کے پٹے ہوں گے' اہلِ جنت (انہیں دیکھ کر) پہچان لیں گے کہ یہ وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے ذریعے جہنم سے) آزاد ہوں گے اور اللہ نے انہیں ان کے کسی نیک یا بھلے عمل کے بغیر جنت میں داخل کیا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا' جنت میں داخل ہو جاؤ وہاں تم جو بھی نعمت دیکھو گے' وہ تمہاری ملکیت ہوگی' وہ لوگ عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمیں وہ کچھ عطا کیا ہے' جو تمام جہانوں میں کسی کو عطا نہیں کیا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' میرے ہاں تمہارے لیے اس سے بہتر نعمتیں موجود ہیں' وہ عرض کریں گے' اے ہمارے پروردگار! اس سے افضل نعمت اور کیا ہو سکتی ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' میری رضا' آج کے بعد میں تم پر کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

363-قَالَ مُسْلِمٍ قَرَاْتُ عَلٰى عِيْسَى بْنِ حَمَّادٍ زُغْبَةَ الْمِصْرِيِّ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِى الشَّفَاعَةِ وَقُلْتُ لَهُ اُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْكَ اَنَّكَ سَمِعْتَهُ مِنَ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ نَعَمْ قُلْتُ لِعِيْسَى بْنِ حَمَّادٍ اَخْبَرَكُمُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهٗ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَرٰى رَبَّنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِىْ رُؤْيَةِ الشَّمْسِ اِذَا كَانَ يَوْمٌ صَحْوٌ قُلْنَا لَا وَسُقْتُ الْحَدِيْثَ حَتّٰى انْقَضٰى اٰخِرُهٗ وَهُوَ نَحْوُ حَدِيْثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْهُ وَلَا قَدَمٍ قَدَّمُوْهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَاَيْتُمْ مِثْلُهٗ مَعَهٗ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ بَلَغَنِىْ اَنَّ الْجِسْرَ اَدَقُّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَاَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اللَّيْثِ فَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ وَمَا بَعْدَهٗ فَاَقَرَّ بِهٖ عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! کیا ہم اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: جب دن (مطلع) صاف ہو تو کیا سورج کو دیکھنے میں دقت ہوتی ہے؟ ہم نے عرض کی' نہیں!

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: ''تم جو بھی نعمت دیکھو گے' وہ اور اس کی مانند مزید تمہاری ملکیت ہوگی۔'' حضرت ابوسعید خدری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے یہ حدیث پتہ چلی ہے کہ ''پل صراط بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے۔'' (سابقہ روایت ایک اور سند سے بھی منقول ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ

نہیں ہیں: ''اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمیں وہ کچھ عطا کیا ہے' جو تمام جہانوں میں کسی کو عطا نہیں کیا۔''

364- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بِاِسْنَادِهِمَا نَحْوَ حَدِيْثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَقَدْ زَادَ وَنَقَصَ شَيْئًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف اور کمی وبیشی منقول ہے۔

بَابُ 74: اِثْبَاتِ الشَّفَاعَةِ وَاِخْرَاجِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنَ النَّارِ

شفاعت کا اثبات اور توحید کے قائلین کو جہنم سے نکالنا

365- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِالْخُدْرِىِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُدْخِلُ اللّٰهُ اَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يُدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ بِرَحْمَتِهٖ وَيُدْخِلُ اَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُوْلُ انْظُرُوْا مَنْ وَجَدْتُّمْ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرَجُوْنَ مِنْهَا حُمَمًا قَدِ امْتَحَشُوْا فَيُلْقَوْنَ فِىْ نَهَرِ الْحَيَاةِ اَوِ الْحَيَا فَيَنْبُتُوْنَ فِيْهِ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ اِلٰى جَانِبِ السَّيْلِ اَلَمْ تَرَوْهَا كَيْفَ تَخْرُجُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيَةً

✧✧ حضرت ابوسعید خدری نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ جب اپنی رحمت کے باعث اہلِ جنت کو جنت میں داخل کر دے گا اور جہنمیوں کو جہنم میں داخل کر دے گا' پھر (فرشتوں کو) حکم دے گا' ڈھونڈو! جس شخص کے دل میں تمہیں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ملے' اسے (جہنم سے) نکال دو۔ پس (وہ فرشتے یا اہلِ جنت) ان جہنمیوں کے کوئلہ جسموں کو آگ میں سے نکالیں گے اور ''دریائے حیات'' میں ڈال دیں گے جس سے وہ اس طرح نکلیں گے جیسے سیلابی پانی کی مٹی میں سے بیج پھوٹ پڑتا ہے۔ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ کس طرح وہ زردی مائل شکل میں اُگ جاتا ہے۔

366- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ ح وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا فَيُلْقَوْنَ فِىْ نَهَرٍ يُقَالُ لَهُ الْحَيَاةُ وَلَمْ يَشُكَّا وَفِىْ حَدِيْثِ خَالِدٍ كَمَا تَنْبُتُ الْغُثَاثَةُ فِىْ جَانِبِ السَّيْلِ وَفِىْ حَدِيْثِ وُهَيْبٍ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِىْ حَمِئَةٍ اَوْ حَمِيْلَةِ السَّيْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' یہاں بیج کے اُگنے کی بجائے' کوڑے کے اُگنے کا ذکر ہے۔

367- وَحَدَّثَنِىْ نَصْرُ بْنُ عَلِىٍّ الْجَهْضَمِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِى ابْنَ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِىْ مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِالْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَهْلُ النَّارِ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُهَا فَاِنَّهُمْ لَا يَمُوْتُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَحْيَوْنَ وَلٰكِنْ نَاسٌ اَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوْبِهِمْ اَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَاَمَاتَهُمُ اللّٰهُ اِمَاتَةً حَتّٰى اِذَا كَانُوْا فَحْمًا اُذِنَ بِالشَّفَاعَةِ فَجِىْءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَبُثُّوْا عَلٰى اَنْهَارِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قِيْلَ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ اَفِيْضُوْا عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُوْنَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ تَكُوْنُ فِىْ حَمِيْلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ كَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ

حدیث 365: بخاری (6178)' (6182)' (22)' دارمی (2811)' احمد (5993)' (16022)' (6023)' ابن حبان (222)' (7449)' (7474)' ابویعلی (1175)' (2898)' (5585)' معجم کبیر (13337)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ اہلِ جہنم جو ہمیشہ جہنم میں رہیں گے' وہ وہاں نہ تو موت کا شکار ہوں گے اور نہ ہی زندوں میں شمار ہوں گے' تاہم بعض لوگ اپنے گناہوں کی بدولت بھی جہنم میں جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان پر موت طاری کردے گا جب وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں گے اس وقت (ان کی) شفاعت کی اجازت ملے گی پھر انہیں گروہ در گروہ لاکر جنت کی نہروں میں ڈالا جائے گا اور پھر حکم ہوگا اے اہلِ جنت! ان پر پانی ڈالو (تو ان کے کوئلہ جسم) یوں زندہ ہوں گے جیسے بیج پیدا ہوتا ہے۔ وہ بیج جو کسی آبی گزرگاہ میں پڑا ہو (ایک صحابی کہنے لگے) یوں لگتا ہے جیسے نبی اکرم ﷺ نے جنگل میں بھی خاصا وقت گزارا ہے۔

368- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ ِالْخُدْرِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ اِلٰى قَوْلِهٖ فِىْ حَمِيْلِ السَّيْلِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

369- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِىُّ كِلَيْهِمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِنْهَا وَاٰخِرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَاْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهَا مَلْاٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْاٰى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَاْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهَا مَلْاٰى فَيَرْجِعُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْاٰى فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَاِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ اَمْثَالِهَا اَوْ اِنَّ لَكَ عَشَرَةَ اَمْثَالِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُوْلُ اَتَسْخَرُ بِىْ اَوْ اَتَضْحَكُ بِىْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ فَكَانَ يُقَالُ ذَاكَ اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں جانتا ہوں کہ جہنم سے نکلنے والا اور جنت میں داخل ہونے والا سب سے آخری شخص کون ہوگا' وہ شخص جو کولہوں کے بل گھسیٹتا ہوا جہنم سے نکلے گا' اللہ تعالیٰ اسے فرمائے گا' جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔ نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: جب وہ جنت کے پاس آئے گا تو اسے یوں محسوس ہوگا' جیسے جنت بھر چکی ہے وہ پلٹ کر عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! وہ تو بھر چکی ہے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ' وہ دوبارہ جنت کے پاس آئے گا اور یہ محسوس کرے گا کہ وہ بھر چکی ہے' پلٹ کر وہ دوبارہ عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! میں نے جنت کو بھرا ہوا پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ حکم دے گا' جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ' تمہیں دنیا کی مانند اور اور اس کا دس گنا مزید (ایک روایت کے مطابق) دنیا

حدیث 367: ابن ماجہ (4309)' دارمی (2817)' (3098)' احمد (11029)' (11092)' (11167)' ابن حبان (184)' (7485)' ابو یعلیٰ (1097)' (1370)' (1254)'

حدیث 369: بخاری (6202)' (7073)' ترمذی (2595)' (2596)' ابن ماجہ (4339)' احمد (4391)' (3714)' (3899)' ابن حبان (7475)' (7430)' (7427)' ابو یعلیٰ (5139)' (4980)' (5290)' معجم کبیر (10339)' (7669)' (9775)

جیسا دس گنا (مقام و جگہ) عطا کیا جاتا ہے۔ وہ بندہ عرض کرے گا (اے اللہ) کیا تو میرا مذاق اُڑا رہا ہے؟ (ایک اور روایت کے الفاظ کے مطابق) کیا تو میرے ساتھ ہنسی مذاق کر رہا ہے؟ حالانکہ تو (تمام جہانوں کا) بادشاہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے خود دیکھا ہے کہ یہ بات بیان کرتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اتنا مسکرائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھیں نظر آنے لگیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کسی جنتی کا سب سے کم تر مرتبہ ہے۔

370- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَعْرِفُ آخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِنَ النَّارِ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْهَا زَحْفًا فَيُقَالُ لَهُ انْطَلِقْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ فَيَذْهَبُ فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَيَجِدُ النَّاسَ قَدْ اَخَذُوا الْمَنَازِلَ فَيُقَالُ لَهُ اَتَذْكُرُ الزَّمَانَ الَّذِىْ كُنْتَ فِيْهِ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنّٰى فَيُقَالُ لَهُ لَكَ الَّذِىْ تَمَنَّيْتَ وَعَشَرَةُ اَضْعَافِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَقُوْلُ اَتَسْخَرُ بِىْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے معلوم ہے کہ جہنم میں سے سب سے آخر میں نکلنے والا شخص کون ہے؟ وہ شخص جو کولہوں کے بل جہنم میں سے نکلے گا' اسے حکم ہوگا جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ' وہ جنت میں جائے گا اور دیکھے گا کہ لوگ اپنے مخصوص مقامات پر قیام پذیر ہو چکے ہیں اس سے پوچھا جائے گا' کیا تمہیں وہ زمانہ یاد ہے' جو تم (جہنم میں) گزار کر آئے ہو؟ وہ جواب دے گا ہاں! تو اسے کہا جائے گا کہ اب تم کوئی تمنا کرو وہ تمنا کرے گا' اسے بتایا جائے گا کہ تمہاری آرزو سمیت دنیا کی مانند دس گنا نعمتیں عطا کی جاتی ہیں' تو وہ کہے گا: اے پروردگار! کیا تو میرا مذاق اُڑا رہا ہے' حالانکہ تو (تمام جہانوں کا) بادشاہ ہے۔

(حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: یہ بیان کرتے ہوئے) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ مسکراہٹ کے دوران آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

371- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰخِرُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِىْ مَرَّةً وَّيَكْبُوْ مَرَّةً وَّتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً فَاِذَا مَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ اِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِىْ نَجَّانِىْ مِنْكِ لَقَدْ اَعْطَانِى اللّٰهُ شَيْئًا مَا اَعْطَاهُ اَحَدًا مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فَتُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْنِنِىْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّآئِهَا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّىْ اِنْ اَعْطَيْتُكَهَا سَاَلْتَنِىْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ وَيُعَاهِدُهٗ اَنْ لَّا يَسْاَلَهٗ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ يَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّآئِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ هِىَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلٰى فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْنِنِىْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ لِاَشْرَبَ مِنْ مَّآئِهَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِىْ اَنْ لَّا تَسْاَلَنِىْ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ لَعَلِّىْ اِنْ اَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْاَلُنِىْ غَيْرَهَا فَيُعَاهِدُهٗ اَنْ لَّا يَسْاَلَهٗ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ يَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّآئِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِىَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلَيَيْنِ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْنِنِىْ مِنْ هٰذِهٖ لِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّآئِهَا لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِىْ اَنْ لَّا تَسْاَلَنِىْ غَيْرَهَا قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ هٰذِهٖ لَا

اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ يَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهَا فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَاِذَا اَدْنَاهُ مِنْهَا فَيَسْمَعُ اَصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اَىْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِىْ مِنْكَ اَيُرْضِيْكَ اَنْ اُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّىْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَلَا تَسْاَلُوْنِىْ مِمَّ اَضْحَكُ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حِيْنَ قَالَ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّىْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَيَقُوْلُ اِنِّىْ لَا اَسْتَهْزِئُ مِنْكَ وَلٰكِنِّىْ عَلٰى مَا اَشَاءُ قَادِرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والا شخص گرتا پڑتا اور گھسٹتا ہوا آئے گا' جہنم کی آگ اس کی طرف لپکے گی جب وہ جہنم سے باہر آ جائے گا تو جہنم کی طرف دیکھ کر کہے گا' بابرکت ہے' وہ ذات جس نے مجھ کو اس سے نجات عطا کی' اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نعمت عطا کی ہے' جو اوّلین و آخرین میں سے کسی کو عطا نہیں کی پھر (جنت کا) ایک درخت اس کی طرف بڑھایا جائے گا' وہ دعا کرے' اے میرے پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کے سائے میں بیٹھ سکوں اور اس (کے پھلوں کا) رس پی سکوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے آدم کے بیٹے! اگر میں نے تمہارا یہ سوال پورا کر دیا تو تم مزید کوئی فرمائش کر دو گے وہ عرض کرے گا' نہیں! اے میرے پروردگار! اور پھر وہ یہ عہد کرے گا کہ وہ اس کے علاوہ مزید کوئی سوال نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کا یہ عذر قبول کرے گا کیونکہ اس نے وہ کچھ دیکھا ہے جسے دیکھ کر وہ صبر نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب لائے گا جو پہلے درخت سے زیادہ خوب صورت ہوگا' وہ دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس (کے پھلوں) کا رس پی سکوں اور اس کے سائے سے لطف اندوز ہو سکوں اس کے علاوہ میں اور کوئی سوال نہیں کروں گا۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے آدم کے بیٹے! کیا تو نے میرے ساتھ یہ عہد نہیں کیا تھا کہ تو مزید کوئی تقاضہ نہیں کرے گا' اگر میں نے تیری یہ فرمائش پوری کر دی تو تو نیا سوال لے کر آ جائے گا' وہ بندہ یہ عہد کرے گا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کے علاوہ مزید کوئی سوال نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے عذر کو قبول کرے گا کیونکہ اس شخص نے وہ نعمت دیکھی جسے دیکھ کر صبر کا یارا نہ رہا۔ اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے نزدیک کر دے گا' وہ اس درخت کے سائے میں بیٹھے گا اس (کے پھلوں) کا رس پیئے گا۔ پھر جنت کے دروازے کے نزدیک ایک درخت اسے دکھائی دے گا جو پہلے درختوں سے زیادہ خوب صورت ہوگا۔ وہ بندہ دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تاکہ میں اس کے سائے میں بیٹھ سکوں اور اس (کے پھلوں) کا رس پیوں' میں اس کے علاوہ اور کوئی سوال نہیں کروں گا۔

اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے ابن آدم! کیا تو نے میرے ساتھ یہ عہد نہیں کیا تھا کہ مزید کوئی سوال نہیں کرے گا' وہ عرض کرے گا جی ہاں اے میرے پروردگار! بس اب اس کے علاوہ میں مزید کوئی سوال نہیں کروں گا' اللہ تعالیٰ اس کا یہ عذر قبول کرے گا کیونکہ اس نے وہ نعمت دیکھی جسے دیکھ کر وہ صبر نہیں کر سکا' اللہ تعالیٰ اسے اس درخت کے قریب کر دے گا۔

جب وہ اس درخت کے قریب پہنچ جائے گا تو اسے اہلِ جنت کی آوازیں سنائی دیں گی تو وہ دعا کرے گا کہ اے میرے پروردگار!

حدیث 371: بخاری (6202)' (7073)' ترمذی (2595)' (2596)' ابن ماجہ (4339)' احمد (4391)' (3714)' (3899)' ابن حبان (7475)' (7430)' (7427)' ابویعلیٰ (5139)' (4980)' (5290)' معجم کبیر (10339)' (7669)' (9775)

مجھے اس میں داخل کر دے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے ابن آدم! تیری آخری حد کیا ہے؟ کیا تو اس بات سے راضی ہو جائے گا کہ تجھے دنیا اور اس کے ہمراہ دنیا جتنی مزید نعمتیں عطا کر دی جائیں۔ وہ کہے گا' اے میرے پروردگار! کیا تو میرے ساتھ مذاق کر رہا ہے' حالانکہ تو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

یہ بیان کرتے ہوئے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مسکرا دیئے اور بولے' کیا تم یہ نہیں پوچھو گے کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ آپ کے شاگردوں نے پوچھا: آپ کیوں مسکرائے ہیں' تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا (یہ بات بیان کرتے ہوئے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس طرح مسکرائے تھے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کیوں مسکراتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: (یہ بات سن کر) اللہ تعالیٰ بھی (اپنی شان کے مطابق) مسکرا دے گا اور فرمائے گا' میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کر رہا' میں جو چاہوں کر سکتا ہوں۔

372- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِالْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً رَجُلٌ صَرَفَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ وَمَثَّلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ فَقَالَ اَيْ رَبِّ قَدِّمْنِيْ اِلٰى هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اَكُوْنُ فِيْ ظِلِّهَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَزَادَ فِيْهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا فَاِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ وَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَتَقُوْلَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاكَ لَنَا وَاَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ مَا اُعْطِيَ اَحَدٌ مِثْلَ مَا اُعْطِيْتُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قدر و منزلت کے اعتبار سے اہلِ جنت میں سب سے کم تر مرتبہ اس شخص کا ہو گا' اللہ تعالیٰ جس کے چہرے کو جہنم سے موڑ کر جنت کی طرف کر دے گا' پھر اس کے سامنے سایہ دار درخت آئے گا' وہ دعا کرے گا' اے میرے پروردگار! مجھے اس درخت کے پاس کر دے تاکہ میں اس کے سائے میں آ جاؤں۔

(امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس کا بعض آخری حصہ نہیں ہے بلکہ اس کے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے یاد کروائے گا کہ تم فلاں فلاں چیز بھی مانگو جب اس کی آرزوئیں پوری ہو جائیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' یہ سب اور اس کی مانند دس گنا مزید تیرا ہوا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) پھر وہ شخص اپنے گھر (محل) میں داخل ہو گا' اس کی دو بیویاں' جو 'حورعین' ہوں گی' اس کے پاس آ کر کہیں گی' اللہ کی ذات تمام تر تعریفوں کی حقیقی مستحق ہے' جس نے تمہیں ہمارے لیے اور ہمیں تمہارے لیے زندگی بخشی ہے' تو وہ شخص کہے گا جو کچھ مجھے ملا ہے' کسی کو بھی نہیں ملا ہو گا۔

373- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ وَّابْنِ اَبْجَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رِوَايَةً اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيْفٍ وَّعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَعِيْدٍ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُخْبِرُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَرْفَعُهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ وَّابْنُ اَبْجَرَ سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُخْبِرُ بِهِ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ سُفْيَانُ رَفَعَهُ اَحَدُهُمَا اُرَاهُ

حدیث 372: احمد (11232)

ابنَ ابحرٍ قَالَ سَالَ مُوْسٰى رَبَّهٗ مَا اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً قَالَ هُوَ رَجُلٌ يَجِيءُ بَعْدَ مَا اُدْخِلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُقَالُ لَهٗ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اَیْ رَبِّ كَيْفَ وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ وَاَخَذُوْا اَخَذَاتِهِمْ فَيُقَالُ لَهٗ اَتَرْضٰى اَنْ يَكُوْنَ لَكَ مِثْلُ مُلْكِ مَلِكٍ مِنْ مُلُوْكِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ رَضِيْتُ رَبِّ فَيَقُوْلُ لَكَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهٗ وَمِثْلُهٗ وَمِثْلُهٗ وَمِثْلُهٗ فَقَالَ فِي الْخَامِسَةِ رَضِيْتُ رَبِّ فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ وَلَكَ مَا اشْتَهَتْ نَفْسُكَ وَلَذَّتْ عَيْنُكَ فَيَقُوْلُ رَضِيْتُ رَبِّ قَالَ رَبِّ فَاَعْلَاهُمْ مَنْزِلَةً قَالَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَرَدْتُ غَرَسْتُ كَرَامَتَهُمْ بِيَدِیْ وَخَتَمْتُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَرَ عَيْنٌ وَلَمْ تَسْمَعْ اُذُنٌ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ قَالَ وَمِصْدَاقُهٗ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ الْاٰيَةَ

✧✧ شعبی بیان کرتے ہیں: میں نے مغیرہ بن شعبہ کو برسر منبر یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے پروردگار سے یہ سوال کیا اہلِ جنت میں سب سے کم تر مرتبہ کیا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ اس شخص کا مرتبہ ہوگا جو اہلِ جنت کے جنت میں داخل ہو جانے کے بعد آئے گا' اس سے کہا جائے گا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ' وہ عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! ایسا کیسے ہوسکتا ہے جبکہ اہلِ جنت اپنے مخصوص مقامات تک پہنچ چکے ہیں اور اپنا اپنا حصہ وصول کر چکے ہیں' اسے کہا جائے گا' کیا تم اس بات سے راضی ہو؟ کہ تمہیں (جنت میں اتنی اراضی) دی جائے جتنی دنیاوی بادشاہ کی مملکت ہوا کرتی تھی؟ وہ کہے گا' اے میرے پروردگار! میں راضی ہوں' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اتنا حصہ تمہارا ہوا اور اس کے بقدر مزید اور ایک اور پھر ایک اور وہ پھر ایک اور مزید ان کے ہمراہ ایک اور پانچویں مرتبہ میں وہ بندہ عرض کرے گا' اے میرے پروردگار! میں اس پر راضی ہوں' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا' یہ اور اس جیسا دس گنا مزید تمہارا ہوا اور تمہیں وہ کچھ ملے گا جو تمہیں اچھا لگے اور پسند آئے' وہ بندہ کہے گا' میں راضی میرے پروردگار!

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریافت کیا: جنت میں بلند مرتبے کا کیا عالم ہوگا؟ تو اللہ تعالیٰ نے جواب دیا: یہ وہ لوگ ہیں جن کی عزت کو میں نے اپنے دستِ قدرت کے ذریعے آراستہ کیا اور اس پر مہر لگا دی (انہیں حاصل ہونے والی نعمتیں نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہیں نہ کسی کان نے ان کے بارے میں سنا ہے اور نہ ہی کسی انسان کو اس کا خیال آ سکتا ہے۔

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) یہی بات قرآن نے یوں بیان کی ہے:

''کوئی نہیں جانتا کہ ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا کچھ پوشیدہ ہے؟''

374- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ اِنَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ اَخَسِّ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْهَا حَظًّا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ

✧ امام شعبی کہتے ہیں میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو برسر منبر یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے سب سے کم تر درجے کے مالک جنتی کے بارے میں سوال کیا۔ (امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

375- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِیْ

حدیث 373: بخاری (7073)' ترمذی (3198)' ابن حبان (6216)' (7426)' (7427)' مستدرک (276)' معجم کبیر (10339)

ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ وَاٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِنْهَا رَجُلٌ يُؤْتٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ اعْرِضُوْا عَلَيْهِ صِغَارَ ذُنُوْبِهٖ وَارْفَعُوْا عَنْهُ كِبَارَهَا فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ صِغَارُ ذُنُوْبِهٖ فَيُقَالُ عَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا وَعَمِلْتَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّنْكِرَ وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ كِبَارِ ذُنُوْبِهٖ اَنْ تُعْرَضَ عَلَيْهِ فَيُقَالُ لَهٗ فَاِنَّ لَكَ مَكَانَ كُلِّ سَيِّئَةٍ حَسَنَةً فَيَقُوْلُ رَبِّ قَدْ عَمِلْتُ اَشْيَاءَ لَا اَرَاهَا هٰهُنَا فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ

✧✧ حضرت ابوذر روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں جانتا ہوں کہ جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے نکلنے والا سب سے آخری شخص کون ہے؟ وہ ایسا شخص ہوگا جسے قیامت کے دن لایا جائے گا تو حکم ہوگا' اس کے صغیرہ گناہ اس کے سامنے پیش کرو' کبیرہ گناہ ابھی رہنے دو' اس کے صغیرہ گناہ اس کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم نے فلاں فلاں دن یہ گناہ کیا تھا اور فلاں فلاں دن یہ گناہ کیا تھا' وہ اعتراف کرے گا' جی ہاں! چونکہ وہ انکار تو نہیں کر سکے گا' اسے یہ بھی اندیشہ ہوگا کہ اب اس کے کبیرہ گناہ اس کے سامنے پیش ہوں گے' اس وقت حکم ہوگا' تمہارے ہر گناہ کے بدلے میں تمہیں ایک نیکی عطا کی جاتی ہے' تو وہ کہے گا' اے میرے پروردگار! میرے ایسے گناہ بھی ہیں جو یہاں دکھائی نہیں دیئے ہیں۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں' میں نے خود دیکھا ہے کہ یہ بات بیان کرتے ہوئے نبی اکرم ﷺ اتنا مسکرائے کہ آپ ﷺ کی داڑھیں دکھائی دینے لگیں۔

376-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

377-حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَّوْحٍ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَيْسِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَسْاَلُ عَنِ الْوُرُوْدِ فَقَالَ نَجِىْءُ نَحْنُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنْ كَذَا وَكَذَا انْظُرْ اَىْ ذٰلِكَ فَوْقَ النَّاسِ قَالَ فَتُدْعَى الْاُمَمُ بِاَوْثَانِهَا وَمَا كَانَتْ تَعْبُدُ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ ثُمَّ يَاْتِيْنَا رَبُّنَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ مَنْ تَنْظُرُوْنَ فَيَقُوْلُوْنَ نَنْظُرُ رَبَّنَا فَيَقُوْلُ اَنَا رَبُّكُمْ فَيَقُوْلُوْنَ حَتّٰى نَنْظُرَ اِلَيْكَ فَيَتَجَلّٰى لَهُمْ يَضْحَكُ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِمْ وَيَتَّبِعُوْنَهٗ وَيُعْطٰى كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ مُنَافِقٌ اَوْ مُؤْمِنٌ نُوْرًا ثُمَّ يَتَّبِعُوْنَهٗ وَعَلٰى جِسْرِ جَهَنَّمَ كَلَالِيْبُ وَحَسَكٌ تَاْخُذُ مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُطْفَاُ نُوْرُ الْمُنَافِقِيْنَ ثُمَّ يَنْجُو الْمُؤْمِنُوْنَ فَتَنْجُو اَوَّلُ زُمْرَةٍ وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ سَبْعُوْنَ اَلْفًا لَا يُحَاسَبُوْنَ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ كَاَضْوَءِ نَجْمٍ فِى السَّمَآءِ ثُمَّ كَذٰلِكَ ثُمَّ تَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَشْفَعُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيْرَةً فَيُجْعَلُوْنَ بِفِنَاءِ الْجَنَّةِ وَيَجْعَلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ يَرُشُّوْنَ عَلَيْهِمُ الْمَآءَ حَتّٰى يَنْبُتُوْا نَبَاتَ الشَّىْءِ فِى السَّيْلِ وَيَذْهَبُ حُرَاقُهٗ ثُمَّ يَسْاَلُ حَتّٰى يُجْعَلَ لَهُ الدُّنْيَا وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهَا مَعَهَا

حدیث 375: بخاری (6202)' (7073)' ترمذی (2595)' (2596)' ابن ماجہ (4339)' احمد (4391)' (3714)' (3899)' ابن حبان (7475)' (7430)' (7427)' ابویعلیٰ (5139)' (4980)' (5290)' معجم کبیر (10339)' (7669)' (9775)'

حدیث 377: احمد (14763)' (15155)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے قیامت کے دن (میدانِ محشر میں) آمد کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: ہم قیامت کے دن اس طرح ہوں گے' جیسے وہ ہیں (یعنی لوگوں سے بلندی پر ہوں گے)' تمام لوگوں کو ان کے بتوں کے ہمراہ لایا جائے گا جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ پھر تمہارے پروردگار کا جلوہ ظاہر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' تم کسے دیکھ رہے ہو؟ لوگ عرض کریں گے' ہم اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہیں' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تمہارا پروردگار ہوں' لوگ عرض کریں گے' پھر تو ہم تجھے دیکھ سکتے ہیں' تو اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) مسکراتا ہوا ان پر تجلی کرے گا' لوگ اس کی طرف چل پڑیں گے' ہر انسان کو خواہ وہ منافق ہو یا مومن مخصوص نور ملے گا جس کے پیچھے وہ چلتے جائیں گے' جہنم کے کانٹے اور آنکڑے ہوں گے' جو اللہ کی مشیت کے مطابق لوگوں کو پکڑیں گے' پھر منافقین کا نور بجھا دیا جائے گا اور اہلِ ایمان نجات پا جائیں گے۔

ان کے پہلے گروہ کے افراد کے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے اور ان کی تعداد ستر ہزار کے لگ بھگ ہوگی' ان سے حساب نہیں لیا جائے گا' ان کے بعد وہ لوگ ہوں گے' جو چمک دار ترین ستارے کی مانند ہوں گے' پھر اسی طرح لوگ گزرتے رہیں گے' پھر شفاعت کی اجازت دی جائے گی اور (اہلِ جنت) شفاعت کریں گے' یہاں تک کہ جو بھی شخص "لا الٰہ الا اللہ" کا قائل ہو اور اس کے دل میں "جو" کے وزن کے برابر خیر ہو' وہ بھی جہنم سے نکل جائے گا اور ان لوگوں کو جنت کے سامنے ڈال دیا جائے گا۔ اہلِ جنت ان پر پانی ڈالیں گے اور یہ اس طرح زندہ ہوں گے جیسے آبی گزرگاہ میں پودے اُگ جاتے ہیں ان کی جلن ختم ہو جائے گی پھر ان سے ان کی خواہش پوچھی جائے گی یہاں تک کہ انہیں دنیا اور اس کے ہمراہ دنیا جتنا دس گنا مزید (اجر و ثواب) عطا کیا جائے گا۔

378- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَّقُوْلُ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنِهٖ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُخْرِجُ نَاسًا مِّنَ النَّارِ فَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت جابر بیان کرتے ہیں' انہوں نے بذاتِ خود نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے' اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو جہنم سے نکال کر انہیں جنت میں داخل کرے گا۔

379- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُخْرِجُ قَوْمًا مِّنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حماد بن زید کہتے ہیں' میں نے عمرو بن دینار سے پوچھا' کیا آپ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے' اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو شفاعت کی وجہ سے (جہنم سے) نکال دے گا تو عمرو نے جواب دیا: ہاں!

380- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِىُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِىُّ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ قَوْمًا يُّخْرَجُوْنَ مِنَ النَّارِ يَحْتَرِقُوْنَ فِيْهَا اِلَّا دَارَاتِ وُجُوْهِهِمْ حَتّٰى يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کچھ ایسے لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا ان کے چہروں کے سوا پورا جسم جل چکا ہوگا اور پھر وہ لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

381- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ يَّعْنِىْ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَزِيْدُ الْفَقِيْرُ قَالَ كُنْتُ قَدْ شَغَفَنِىْ رَاْىٌ مِّنْ رَّاْىِ الْخَوَارِجِ فَخَرَجْنَا فِىْ عِصَابَةٍ ذَوِىْ عَدَدٍ نُّرِيْدُ اَنْ نَّحُجَّ

ثُمَّ نَخرُجَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَمَرَرْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَإِذَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ جَالِسٌ إِلَى سَارِيَةٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِذَا هُوَ قَدْ ذَكَرَ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَا هٰذَا الَّذِيْ تُحَدِّثُوْنَ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهُ وَ كُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا اُعِيْدُوْا فِيْهَا فَمَا هٰذَا الَّذِيْ تَقُوْلُوْنَ قَالَ فَقَالَ اَتَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ بِمَقَامِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْنِي الَّذِيْ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ فِيْهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ مَقَامُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَحْمُوْدُ الَّذِيْ يُخْرِجُ اللّٰهُ بِهِ مَنْ يُخْرِجُ قَالَ ثُمَّ نَعَتَ وَضْعَ الصِّرَاطِ وَمَرَّ النَّاسِ عَلَيْهِ قَالَ وَاَخَافُ اَنْ لَا اَكُوْنَ اَحْفَظُ ذَاكَ قَالَ غَيْرَ اَنَّهُ قَدْ زَعَمَ اَنَّ قَوْمًا يَخْرُجُوْنَ مِنَ النَّارِ بَعْدَ اَنْ يَكُوْنُوْا فِيْهَا قَالَ يَعْنِيْ فَيَخْرُجُوْنَ كَاَنَّهُمْ عِيْدَانُ السَّمَاسِمِ قَالَ فَيَدْخُلُوْنَ نَهَرًا مِنْ اَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَغْتَسِلُوْنَ فِيْهِ فَيَخْرُجُوْنَ كَاَنَّهُمُ الْقَرَاطِيْسُ فَرَجَعْنَا قُلْنَا وَيْحَكُمْ اَتَرَوْنَ الشَّيْخَ يَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعْنَا فَلَا وَاللّٰهِ مَا خَرَجَ مِنَّا غَيْرُ رَجُلٍ وَّاحِدٍ اَوْ كَمَا قَالَ اَبُوْ نُعَيْمٍ

✧✧ یزید فقیر کہتے ہیں' مجھے خوارج کا ایک عقیدہ اچھا لگا' ہم بعض حضرات کے ہمراہ حج کے لیے روانہ ہوئے تاکہ بعد میں لوگوں میں اس عقیدے کی تبلیغ کر سکیں جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ایک ستون کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں کو حدیث سنا رہے تھے' جس میں آپ نے اہلِ جہنم کا ذکر کیا تھا۔ میں نے حضرت جابر سے کہا' اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی! یہ آپ کیسی حدیث بیان کررہے ہیں؟ جبکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ''اے اللہ! جسے تو نے جہنم میں داخل کردیا تو تو نے اسے رسوا کردیا''۔

نیز اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: ''(وہ اہلِ جہنم) جب بھی وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے' دوبارہ اس میں آ جائیں گے''۔

تو آپ کیا بیان کررہے ہیں؟ انہوں نے پوچھا: کیا تم نے قرآن پڑھا ہے؟ میں نے جواب دیا: ہاں! انہوں نے پوچھا: کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کے بارے میں سنا ہے؟ یعنی اللہ تعالیٰ آپ کو جس مقام پر فائز کرے گا؟ میں نے جواب دیا: ہاں! آپ بولے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ''مقامِ محمود'' ہے اس کی بدولت اللہ تعالیٰ جہنمیوں کو آزادی نصیب کرے گا۔

(یزید کہتے ہیں) پھر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے پل صراط نصب کرنے' لوگوں کے اوپر سے گزرنے کا ذکر چھیڑ دیا جس کی تفصیل مجھے صحیح طرح یاد نہیں ہے' تاہم ان کا یہ بیان مجھے یاد ہے کہ بعض لوگ جہنم میں رہنے کے بعد وہاں سے نکل آئیں گے۔

ابونعیم کہتے ہیں' وہ اس وقت آبلوس کی جلی ہوئی لکڑی کی مانند ہوں گے (یزید کہتے ہیں' حضرت جابر نے بیان کیا) پھر وہ جنت کی نہر میں داخل ہوں گے اس میں غسل کریں گے اور جب باہر آئیں گے تو کاغذ کی مانند ہوں گے جب ہم وہاں سے واپس آئے' تو ہم نے خارجیوں سے کہا' تمہارا ستیاناس ہو! کیا تم یہ سمجھتے ہو؟ کہ یہ بزرگ آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا؟ اس کے بعد ہم نے خارجیت سے توبہ کرلی۔ اللہ کی قسم! ایک شخص کے سوا باقی سب نے یہ عقیدہ چھوڑ دیا' جیسا کہ ابونعیم نے یہ بات بیان کی ہے۔

382 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ وَثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ اَرْبَعَةٌ فَيُعْرَضُوْنَ عَلَى اللّٰهِ فَيَلْتَفِتُ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اِذَا اَخْرَجْتَنِيْ مِنْهَا فَلَا تُعِدْنِيْ فِيْهَا فَيُنْجِيْهِ اللّٰهُ مِنْهَا

حدیث 382: بخاری (7073) ترمذی (2595) (2596) احمد (11685) (13337) (14073) ابن حبان (7427) (632) ابو یعلی (3359) (3292) معجم کبیر (10339) (10340)

✧✧ حضرت انس بن مالک نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: چار لوگوں کو جہنم سے نکال کر اللہ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا' ان میں سے ایک شخص جہنم کی طرف دیکھ کر کہے گا' اے میرے پروردگار! تو نے ہمیں اس میں سے نکال دیا ہے اب دوبارہ وہاں نہیں بھیجنا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے نجات عطا کردے گا۔

383- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَهْتَمُّوْنَ لِذٰلِكَ وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فَيُلْهَمُوْنَ لِذٰلِكَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا اِلٰى رَبِّنَا حَتّٰى يُرِيْحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا قَالَ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو الْخَلْقِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَمَرَ الْمَلٰٓئِكَةَ فَسَجَدُوْا لَكَ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ حَتّٰى يُرِيْحَنَا مِنْ مَّكَانِنَا هٰذَا فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِىْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِىْ رَبَّهُ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا نُوْحًا اَوَّلَ رَسُوْلٍ بَعَثَهُ اللّٰهُ قَالَ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ فَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِىْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِىْ رَبَّهُ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ الَّذِى اتَّخَذَهُ اللّٰهُ خَلِيْلًا فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِىْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِىْ رَبَّهُ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ الَّذِىْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ وَاَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيْئَتَهُ الَّتِىْ اَصَابَ فَيَسْتَحْيِىْ رَبَّهُ مِنْهَا وَلٰكِنِ ائْتُوْا عِيْسٰى رُوْحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى رُوْحَ اللّٰهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَقُوْلُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلٰكِنِ ائْتُوْا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا قَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْتُوْنِىْ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّىْ فَيُؤْذَنُ لِىْ فَاِذَا اَنَا رَاَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِىْ مَا شَآءَ اللّٰهُ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِىْ فَاَحْمَدُ رَبِّىْ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ رَبِّىْ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِىْ حَدًّا فَاُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَقَعُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِىْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِىْ ثُمَّ يُقَالُ لِىَ ارْفَعْ رَاْسَكَ يَا مُحَمَّدُ قُلْ تُسْمَعْ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِىْ فَاَحْمَدُ رَبِّىْ بِتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِىْ حَدًّا فَاُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ قَالَ فَلَا اَدْرِىْ فِى الثَّالِثَةِ اَوْ فِى الرَّابِعَةِ قَالَ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا بَقِىَ فِى النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ اَىْ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ وَقَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ قَالَ قَتَادَةُ اَىْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو اکٹھا کرے گا تو وہ (اس پریشانی سے نجات پانے) کی کوشش کریں گے۔ (ابن عبید کی روایت میں یہ الفاظ ہیں) انہیں اس کا حل الہام کیا جائے گا اور وہ یہ کہیں گے: اگر ہم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں کوئی شفیع لے آئیں تو ہمیں اس پریشانی سے نجات مل سکتی ہے۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) وہ سب لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے آپ تمام مخلوق (یعنی بنی نوع

حدیث 383: بخاری (4206)' (6197)' (6975)' ابن ماجہ (4312)' احمد (12174)' ابن حبان (6464)' مستدرک (8749)' ابو یعلی (2899)' (3064)' (4350)

انسان) کے باپ ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دستِ قدرت کے ذریعے پیدا کیا ہے' آپ میں اپنی روح پھونکی ہے اس نے فرشتوں کو حکم دیا تو ان سب نے آپ کو سجدہ کیا' آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری سفارش کریں تاکہ ہمیں اس مصیبت سے نجات مل جائے تو حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے۔ میں ایسا نہیں کر سکتا! کیونکہ اس وقت حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی وہ خطا یاد آئے گی جو ان سے سرزد ہوئی تھی اس کی وجہ سے انہیں اپنے پروردگار سے حیا آئے گی۔ حضرت آدم علیہ السلام ان سے کہیں گے: حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ! کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں' جنہیں اللہ تعالیٰ نے (کفار و مشرکین) کی طرف مبعوث کیا۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے (اور یہی درخواست کریں گے) حضرت نوح علیہ السلام جواب دیں گے' میں ایسا نہیں کر سکتا! کیونکہ انہیں اپنی سرزد ہونے والی غلطی یاد آ جائے گی اس لیے وہ اس کی وجہ سے اپنے پروردگار سے حیا کریں گے۔ (حضرت نوح علیہ السلام ان لوگوں کو مشورہ دیں گے) تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل بنایا ہے' لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' وہ بھی یہی کہیں گے' میں ایسا نہیں کر سکتا' کیونکہ انہیں بھی اپنی غلطی یاد آ جائے گی' جس کی وجہ سے انہیں اپنے پروردگار سے حیا محسوس ہوگی۔ (حضرت ابراہیم علیہ السلام انہیں مشورہ دیں گے) تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اور انہیں تورات عطا کی۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی یہی کہیں گے' میں ایسا نہیں کر سکتا' کیونکہ انہیں بھی اپنی غلطی یاد آ جائے گی' جس کی وجہ سے انہیں اپنے پروردگار سے حیا آئے گی۔ (حضرت موسیٰ علیہ السلام انہیں مشورہ دیں گے) تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ' وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی یہی جواب دیں گے' میں ایسا نہیں کر سکتا (حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہیں مشورہ دیں گے) تم حضرت محمد ﷺ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ ایک ایسی شخصیت ہیں جن کے آئندہ و سابقہ تمام طرح کے ''ذنب'' کی مغفرت کر دی گئی ہے۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: لوگ پھر میرے پاس آئیں گے اور میں اپنے پروردگار سے شفاعت کی اجازت مانگوں گا تو مجھے اجازت مل جائے گی جب ایسا ہو جائے گا تو میں سجدے میں چلا جاؤں گا اور جب تک اللہ کی مرضی ہوگی' سجدے میں رہوں گا' پھر کہا جائے گا: ''اے محمد ﷺ! اپنے سر کو اُٹھاؤ جو کہو گے' سنا جائے گا' جو مانگو گے' دیا جائے گا' جو شفاعت کرو گے' قبول ہوگی۔''

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور ان کلمات کے ذریعے اپنے پروردگار کی حمد بیان کروں گا جو کلمات وہ اس وقت مجھے سکھائے گا پھر میں شفاعت کروں گا جس کی ایک مخصوص حد ہوگی اور میں اتنے لوگوں کو جہنم میں سے نکال کر جنت میں لے جاؤں گا' پھر میں واپس آؤں گا اور دوبارہ سجدے میں چلا جاؤں گا' پھر جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا' مجھے اسی حال میں رہنے دے گا' پھر مجھ سے کہا جائے گا: ''اے محمد ﷺ! اُٹھو! کہو سنا جائے گا' مانگو! دیا جائے گا' شفاعت کرو! قبول ہوگی۔''

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور ایسے کلمات کے ذریعے اپنے پروردگار کی حمد بیان کروں گا جو وہ اس وقت مجھے تعلیم دے گا' پھر میں شفاعت شروع کروں گا۔ اللہ تعالیٰ میرے لیے ایک حد مقرر کر دے گا جس کے مطابق میں لوگوں کو جہنم میں سے نکال کر جنت میں داخل کر دوں گا۔

حضرت انس (جو اس حدیث کے راوی ہیں) فرماتے ہیں: مجھے صحیح یاد نہیں ہے کہ تیسری یا چوتھی مرتبہ ایسا ہوگا' نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میں عرض کروں گا: ''اے میرے پروردگار! اب جہنم میں صرف وہی لوگ رہ گئے ہیں جنہیں قرآن نے روکا ہوا ہے۔''

ایک روایت کے مطابق (حضرت انس اور دوسری کے مطابق) قتادہ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا "یعنی جو لوگ ہمیشہ جہنم میں رہنے کے مستحق قرار پائیں گے۔"

384-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَهْتَمُّوْنَ بِذٰلِكَ اَوْ يُلْهَمُوْنَ ذٰلِكَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِىْ عَوَانَةَ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ ثُمَّ آتِيْهِ الرَّابِعَةَ اَوْ اَعُوْدُ الرَّابِعَةَ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا بَقِىَ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ

✧✧ حضرت انس روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اہلِ ایمان اکٹھے ہوں گے اور اس پریشانی سے نجات حاصل کرنے کے بارے میں سوچیں گے (یا یہ سوچ) ان پر الہام کی جائے گی۔ (امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں جس کے آخر میں یہ فرق ہے (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) "جب میں چوتھی مرتبہ وہاں آؤں گا تو عرض کروں گا' اے میرے پروردگار! اب صرف وہی لوگ باقی رہ گئے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔"

385-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْهَمُوْنَ لِذٰلِكَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَذَكَرَ فِى الرَّابِعَةِ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ مَا بَقِىَ فِى النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ اَىْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اہلِ ایمان کو اکٹھا کرے گا تو (ان کے ذہن میں یہ سوچ) الہام کی جائے گی۔ (امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں)

"اے میرے پروردگار! جہنم میں اب صرف وہی باقی رہ گئے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔"

(امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ کہتے ہیں' کسی راوی نے اس کی تشریح یوں کی ہے) یعنی وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

386- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ وَهِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِىِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيْرَةً ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً ثُمَّ يُخْرَجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَكَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً زَادَ ابْنُ مِنْهَالٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ قَالَ يَزِيْدُ فَلَقِيْتُ شُعْبَةَ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيْثِ فَقَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا بِهٖ قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَدِيْثِ اِلَّا اَنَّ شُعْبَةَ جَعَلَ مَكَانَ الذَّرَّةِ ذُرَةً قَالَ يَزِيْدُ صَحَّفَ فِيْهَا اَبُوْ بِسْطَامٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہو اور اس کے دل میں "جو" کے دانے کے وزن کے برابر خیر ہو' اسے بھی جہنم سے نکال لیا جائے گا' پھر جہنم سے اس شخص کو نکالا جائے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہو اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے وزن کے برابر خیر ہو پھر جہنم سے اس شخص کو نکالا جائے گا جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہو اور

اس کے دل میں ذرے کے برابر بھی خیر ہو۔

387- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ ح وَحَدَّثَنَاه سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ قَالَ انْطَلَقْنَا اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَتَشَفَّعْنَا بِثَابِتٍ فَانْتَهَيْنَا اِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي الضُّحَى فَاسْتَاذَنَ لَنَا ثَابِتٌ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَاَجْلَسَ ثَابِتًا مَعَهُ عَلَى سَرِيرِهِ فَقَالَ لَهُ يَا اَبَا حَمْزَةَ اِنَّ اِخْوَانَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ يَسْاَلُونَكَ اَنْ تُحَدِّثَهُمْ حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ مَاجَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ فَيَاْتُونَ اٰدَمَ فَيَقُولُونَ لَهُ اشْفَعْ لِذُرِّيَّتِكَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِاِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُ خَلِيلُ اللّٰهِ فَيَاْتُونَ اِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُ كَلِيمُ اللّٰهِ فَيُؤْتَى مُوسٰى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِعِيسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُ رُوحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ فَيُؤْتَى عِيسٰى فَيَقُولُ لَسْتُ لَهَا وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُوتَى فَاَقُولُ اَنَا لَهَا فَانْطَلِقُ فَاَسْتَاْذِنُ عَلَى رَبِّي فَيُؤْذَنُ لِي فَاَقُومُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاَحْمَدُهُ بِمَحَامِدَ لَا اَقْدِرُ عَلَيْهِ الْاٰنَ اِلَّا اَنْ يُلْهِمُنِيهِ اللّٰهُ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُولُ رَبِّ اُمَّتِي اُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ بُرَّةٍ اَوْ شَعِيرَةٍ مِنْ اِيمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنْهَا فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَرْجِعُ اِلَى رَبِّي فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُولُ يَا رَبِّ اُمَّتِي اُمَّتِي فَيُقَالُ لِي انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنْهَا فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَعُودُ اِلَى رَبِّي فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُولُ يَا رَبِّ اُمَّتِي اُمَّتِي فَيُقَالُ لِي انْطَلِقْ فَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ اَدْنٰى مِنْ مِثْقَالِ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ اِيمَانٍ فَاَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ هٰذَا حَدِيثُ اَنَسٍ الَّذِي اَنْبَاَنَا بِهِ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ فَلَمَّا كُنَّا بِظَهْرِ الْجَبَّانِ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا اِلَى الْحَسَنِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ مُسْتَخْفٍ فِي دَارِ اَبِي خَلِيفَةَ قَالَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا يَا اَبَا سَعِيدٍ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ اَخِيكَ اَبِي حَمْزَةَ فَلَمْ نَسْمَعْ مِثْلَ حَدِيثٍ حَدَّثَنَاهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَقَالَ هِيهْ فَحَدَّثْنَاهُ الْحَدِيثَ فَقَالَ هِيهْ قُلْنَا مَا زَادَنَا قَالَ قَدْ حَدَّثَنَا بِهِ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيعٌ وَلَقَدْ تَرَكَ شَيْئًا مَا اَدْرِي اَنَسِيَ الشَّيْخُ اَوْ كَرِهَ اَنْ يُحَدِّثَكُمْ فَتَتَّكِلُوا قُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا فَضَحِكَ وَقَالَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ مَا ذَكَرْتُ لَكُمْ هٰذَا اِلَّا وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اُحَدِّثَكُمُوهُ ثُمَّ اَرْجِعُ اِلَى رَبِّي فِي الرَّابِعَةِ فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيَقُولُ لِي يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ لَكَ وَسَلْ تُعْطَ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَيَقُولُ لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ اَوْ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ اِلَيْكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي وَجِبْرِيَائِي لَاُخْرِجَنَّ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ فَاَشْهَدُ عَلَى الْحَسَنِ اَنَّهُ حَدَّثَنَا بِهِ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اُرَاهُ قَالَ قَبْلَ عِشْرِينَ سَنَةً وَهُوَ يَوْمَئِذٍ جَمِيعٌ

✧✧ معبد کہتے ہیں: ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے' سفارشی کے طور پر حضرت ثابت رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ تھے جب ہم آپ کے ہاں پہنچے تو آپ چاشت کی نماز ادا کر رہے تھے' حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف سے اجازت

مانگی اجازت مل گئی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کو اپنے پاس اپنے پلنگ پر بٹھایا تو حضرت ثابت نے ان سے کہا: ابوحمزہ (حضرت انس)! بصرہ کے رہنے والے یہ آپ کے بھائی آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ آپ انہیں حدیث شفاعت سنائیں تو حضرت انس رضی اللہ عنہ بولے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سامنے بیان کیا۔

قیامت کے دن لوگ بھاگ' بھاگ کر ایک دوسرے کے پاس جائیں گے' پہلے یہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور ان سے یہ درخواست کریں گے' اپنی اولاد کی شفاعت کریں تو حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے (فی الحال) میں ایسا نہیں کرسکتا' تمہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جانا چاہیے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں۔ لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' وہ بھی یہی جواب دیں گے (فی الحال) میں ایسا نہیں کرسکتا' تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ! کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے کلیم ہیں' ان کے پاس آئیں گے تو وہ بھی یہی کہیں گے (فی الحال) میں یہ نہیں کرسکتا' تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ وہ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں' لوگ ان کے پاس آئیں گے تو وہ بھی یہی کہیں گے (فی الحال) میں یہ نہیں کرسکتا' تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: لوگ میرے پاس آئیں گے تو میں کہوں گا "انا لها" میں ہی یہ کروں گا۔"

پھر میں اپنے پروردگار سے اجازت مانگوں گا مجھے اجازت مل جائے گی تو میں اس کی بارگاہ میں کھڑے ہو کر اس کی ایسی حمد بیان کروں گا جو میں ابھی اس وقت بیان نہیں کرسکتا۔ حمد کے وہ کلمات اس وقت اللہ تعالیٰ مجھ پر الہام کرے گا' پھر میں اس کے سامنے سجدے میں چلا جاؤں گا' مجھ سے کہا جائے گا:

"اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنا سر اٹھاؤ' کہو! مانا جائے گا' مانگو' دیا جائے گا' شفاعت کرو' قبول کی جائے گی۔"

تو میں کہوں گا میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) تو حکم ہوگا' جاؤ! اور جس کے دل میں گندم یا جو کے دانے کے برابر ایمان ہو' اسے جہنم میں سے نکال لو' میں جاؤں گا (اور ایسا کرنے کے بعد) اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پھر واپس آؤں گا' پھر اسی طرح اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں چلا جاؤں گا' مجھ سے کہا جائے گا:

"اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنا سر اُٹھاؤ' کہو' مانا جائے گا' مانگو' دیا جائے گا' شفاعت کرو' قبول کی جائے گی۔"

میں جواب میں عرض کروں گا' اے میرے پروردگار! میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) حکم ہوگا' جاؤ اور جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو' اسے وہاں سے نکال لو۔

میں جا کر ایسا ہی کروں گا اور پھر واپس اپنے پروردگار کی بارگاہ میں آکر اس کی حمد بیان کروں گا اور پھر سجدے میں چلا جاؤں گا تو مجھ سے کہا جائے گا:

"اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! اپنا سر اُٹھاؤ' کہو' مانا جائے گا' مانگو' دیا جائے گا' شفاعت کرو' قبول کی جائے گی۔"

میں عرض کروں گا' اے میرے پروردگار! میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) تو مجھ سے کہا جائے گا۔ جاؤ اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانے سے بھی کم ایمان موجود ہو اسے بھی جہنم میں سے نکال لو' میں جا کر ایسا ہی کروں گا۔

معبد کہتے ہیں یہاں تک حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی' ہم ان کے ہاں سے نکلے جب "ظہر بان" کے مقام پر پہنچے تو ہم نے ارادہ کیا اگر ہم چاہیں تو حضرت حسن (بصری) سے بھی مل سکتے ہیں کیونکہ وہ خوف کی وجہ سے ابوخلیفہ کے ہاں چھپے ہوئے ہیں جب ہم حضرت حسن بصری کے پاس پہنچے تو انہیں سلام کیا اور انہیں بتایا اے ابوسعید! ہم آپ کے بھائی ابوحمزہ (حضرت انس) کے یہاں

سے آ رہے ہیں' انہوں نے شفاعت سے متعلق جو حدیث ہمیں سنائی ہے' وہ آپ نے بھی نہیں سُنی ہوگی۔ حضرت حسن بولے' مجھے بھی وہ حدیث سناؤ' ہم نے انہیں وہ حدیث سنائی تو وہ بولے اور بھی سناؤ۔ ہم نے کہا' ہم نے تو صرف اتنی ہی حدیث سُنی ہے' تو حضرت حسن بصری بولے' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیس برس پہلے ہمیں بھی یہ حدیث سنائی تھی جو پوری تھی مگر اب انہوں نے پوری روایت نہیں سنائی' میں کچھ کہہ نہیں سکتا کہ عمر رسیدگی کی وجہ سے وہ بھول گئے ہیں؟ یا انہوں نے کسی اور وجہ سے بقیہ حصہ نہیں سنایا۔

(معبد کہتے ہیں) ہم نے درخواست کی پھر آپ ہمیں وہ حصہ سنا دیں تو حضرت حسن بصری مسکرا دیئے اور بولے' انسان بڑا جلد باز ہے' میں نے یہ بات تمہیں اسی لیے بتائی ہے تاکہ میں تمہیں یہ حدیث سناؤں۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا تھا) چوتھی مرتبہ میں واپس اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا' پہلے کی طرح اس کی حمد بیان کروں گا اور سجدے میں چلا جاؤں گا تو اللہ تعالیٰ مجھ سے کہے گا' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! سر اُٹھاؤ اور بولو' مانا جائے گا' مانگو' دیا جائے گا' شفاعت کرو' قبول ہوگی تو میں درخواست کروں گا:

''اے میرے پروردگار! مجھے ہر اس شخص کو (جہنم سے نکالنے کی) اجازت عطا فرما جس نے (ایک مرتبہ بھی) لا الٰہ الا اللہ کہا ہو۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' یہ تم سے متعلق نہیں ہے' مجھے اپنی عزت' جلال' کبریائی' عظمت اور جبریائی کی قسم جس شخص نے بھی لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہوگا' میں اسے ضرور بالضرور جہنم سے نکال دوں گا۔''

(معبد کہتے ہیں) میں حلفیہ طور پر کہتا ہوں' حضرت حسن نے حدیث کا یہ حصہ ہمیں سنایا ہے اور آپ نے یہ حدیث حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیس سال پہلے سُنی تھی جب وہ جوان تھے۔

388 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاتَّفَقَا فِىْ سِيَاقِ الْحَدِيْثِ اِلَّا مَا يَزِيْدُ اَحَدُهُمَا مِنَ الْحَرْفِ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بِلَحْمٍ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهُ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً فَقَالَ اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَهَلْ تَدْرُوْنَ بِمَ ذَاكَ يَجْمَعُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فِىْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ فَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِى وَيَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَتَدْنُو الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيْقُوْنَ وَمَا لَا يَحْتَمِلُوْنَ فَيَقُوْلُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ اَلَا تَرَوْنَ مَا اَنْتُمْ فِيْهِ اَلَا تَرَوْنَ مَا قَدْ بَلَغَكُمْ اَلَا تَنْظُرُوْنَ مَنْ يَّشْفَعُ لَكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ فَيَقُوْلُ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ ائْتُوْا اٰدَمَ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَيَقُوْلُوْنَ يَا اٰدَمُ اَنْتَ اَبُو الْبَشَرِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهٖ وَنَفَخَ فِيْكَ مِنْ رُّوْحِهٖ وَاَمَرَ الْمَلٰٓئِكَةَ فَسَجَدُوْا لَكَ اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ اٰدَمُ اِنَّ رَبِّىْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنَّهٗ نَهَانِىْ عَنِ الشَّجَرَةِ فَعَصَيْتُهٗ نَفْسِىْ نَفْسِىْ اذْهَبُوْا اِلٰى غَيْرِىْ اذْهَبُوْا اِلٰى نُوْحٍ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا فَيَقُوْلُوْنَ يَا نُوْحُ اَنْتَ اَوَّلُ الرُّسُلِ اِلَى الْاَرْضِ وَسَمَّاكَ اللّٰهُ عَبْدًا شَكُوْرًا اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اِنَّ رَبِّىْ قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ وَلَنْ يَّغْضَبَ بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ وَاِنَّهٗ قَدْ كَانَتْ لِىْ دَعْوَةٌ دَعَوْتُ بِهَا عَلٰى قَوْمِىْ نَفْسِىْ نَفْسِىْ اذْهَبُوْا اِلٰى اِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَاْتُوْنَ اِبْرٰهِيْمَ فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ نَبِىُّ اللّٰهِ وَخَلِيْلُهٗ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا نَحْنُ فِيْهِ اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اِبْرٰهِيْمُ اِنَّ رَبِّىْ قَدْ

غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَا يَغْضَبُ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَذَكَرَ كَذَبَاتِهِ نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُوسَى فَيَأْتُونَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُونَ يَا مُوسَى أَنْتَ رَسُولُ اللهِ فَضَّلَكَ اللهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِتَكْلِيمِهِ عَلَى النَّاسِ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى إِلَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَإِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا لَمْ أُومَرْ بِقَتْلِهَا نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ يَا عِيسَى أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَكَلَّمْتَ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَلِمَةٌ مِنْهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَيَقُولُ لَهُمْ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّ رَبِّي قَدْ غَضِبَ الْيَوْمَ غَضَبًا لَمْ يَغْضَبْ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلَنْ يَغْضَبَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ ذَنْبًا نَفْسِي نَفْسِي اذْهَبُوا إِلَى غَيْرِي اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْتُونِّي فَيَقُولُونَ يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَخَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَغَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ أَلَا تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ أَلَا تَرَى مَا قَدْ بَلَغَنَا فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللهُ عَلَيَّ وَيُلْهِمُنِي مِنْ مَحَامِدِهِ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ لِأَحَدٍ قَبْلِي ثُمَّ يُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ اشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلِ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ لَكَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ أَوْ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَبُصْرَى

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا' یہ دستی کا گوشت تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت مرغوب تھا' آپ نے اس کا ایک لقمہ لیا اور فرمایا' قیامت کے دن میں تمام لوگوں کا سردار ہوں گا' کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کا دن کیسا ہوگا؟ اس دن اللہ تعالیٰ سب اگلے پچھلے لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرے گا اور انہیں منادی کی آواز سنائے گا۔ وہ سب لوگ ایک ہی جگہ اکٹھے ہوں گے' سورج قریب آ جائے گا' لوگ ناقابلِ برداشت تکلیف اور غم میں مبتلا ہوں گے' بعض لوگ آپس میں مشورہ کریں گے اور یہ کہیں گے' کیا تم نے دیکھا کہ تم کس صورتحال سے دوچار ہو' تمہیں کیسی آزمائش درپیش ہے' تم لوگ کسی ایسی شخصیت کے پاس کیوں نہیں جاتے جو تمہارے پروردگار کی بارگاہ میں تمہاری شفاعت کرے' وہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور بولیں گے' اے آدم! آپ نوع بشر کے باپ ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے دست قدرت کے ذریعے پیدا کیا اور آپ میں اپنی روح پھونک دی' اس کے حکم کے تحت فرشتوں نے آپ کو سجدہ کیا' آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کریں' کیونکہ آپ دیکھ رہے ہیں جو صورتحال ہمیں درپیش ہے' اور جو آزمائش ہمیں لاحق ہے' حضرت آدم جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضب ناک ہے اتنا غضبناک اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا' اور اس کے بعد کبھی نہیں ہوگا اس نے مجھے درخت کے پاس جانے سے منع کیا تھا' میں نے اس کی نافرمانی کی۔ آج مجھے اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے' تم میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ۔ تم نوح کے پاس جاؤ (نبی اکرم فرماتے ہیں) لوگ حضرت نوح کے پاس جائیں گے اور بولیں گے اے نوح! آپ زمین کی طرف مبعوث ہونے والے سب سے

حدیث 388 بخاری (3162)' (4435)' ترمذی (1837)' (2434)' ابن ماجہ (3307)' دارمی (44)' احمد (5089)' (9621)' ابن حبان (6465)' (6484)' معجم کبیر (964)' (969)' (970)

پہلے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو "شکر گزار بندہ" قرار دیا ہے آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لئے شفاعت کریں' کیونکہ ہم جس مصیبت میں ہیں مبتلا ہیں اور جس صورتحال سے دوچار ہیں' وہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں۔ حضرت نوح جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضبناک ہے' اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا' نہ اس کے بعد کبھی ہوگا۔ میں نے اپنی قوم کے بارے میں اسے ایک دعا کی تھی (جس کے بارے میں عتاب کا اندیشہ ہے) اس لئے آج مجھے اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے۔ تم حضرت ابراہیم کے پاس جاؤ!

لوگ حضرت ابراہیم کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے' آپ اللہ کے نبی ہیں اور اہل زمین میں سے اس کے خلیل ہیں۔ آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لئے شفاعت کریں' کیونکہ ہم جس مصیبت میں مبتلا ہیں اور جس آزمائش سے دوچار ہیں وہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں۔ حضرت ابراہیم انہیں جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضبناک ہے' اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا' نہ اس کے بعد کبھی ہوگا۔ پھر حضرت ابراہیم بطور "توریہ" کہی جانے والے اپنے تین کلمات کا تذکرہ کریں گے اور فرمائیں گے' آج مجھے اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ (ایسا کرو) تم موسیٰ کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت موسیٰ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے موسیٰ! آپ اللہ کے رسول ہیں' اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت کے ذریعے آپ کو فضیلت عطا کی اور سب لوگوں میں سے' صرف آپ کو شرفِ ہمکلامی عطا کیا' آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لئے شفاعت کریں' کیونکہ ہم جس مصیبت میں مبتلا ہیں اور جس آزمائش سے دوچار ہیں وہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں۔ حضرت موسیٰ جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضبناک ہے' اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا' نہ اس کے بعد کبھی ہوگا۔ میں نے ایک ایسے شخص کو قتل کیا تھا جسے قتل کرنے کا مجھے حکم نہیں تھا' اس لئے مجھے آج اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے۔ تم حضرت عیسیٰ کے پاس جاؤ۔

لوگ حضرت عیسیٰ کے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے عیسیٰ! آپ اللہ کے رسول ہیں' آپ نے پنگھوڑے میں کلام کیا' آپ اللہ کا کلمہ ہیں' جو اُس نے سیّدہ مریم کی طرف القاء کیا' اور اس کی طرف سے آنے والی روح ہیں۔' آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہمارے لئے شفاعت کریں' کیونکہ ہم جس مصیبت میں مبتلا ہیں اور جس آزمائش سے دوچار ہیں وہ آپ ملاحظہ کررہے ہیں۔ حضرت عیسیٰ جواب دیں گے' میرا پروردگار آج جتنا غضبناک ہے' اتنا غضبناک نہ اس سے پہلے کبھی ہوا' نہ اس کے بعد کبھی ہوگا۔ حضرت عیسیٰ کسی غلطی کا تذکرہ نہیں کریں گے البتہ یہ کہیں گے آج مجھے اپنی فکر ہے' صرف اپنی فکر ہے۔ تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ۔

نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں: پھر لوگ میرے پاس آئیں گے اور عرض کریں گے اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اللہ کے رسول ہیں' اور انبیاء کے سلسلے کو ختم کرنے والے ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کے سابقہ اور آئندہ' ہر طرح کے ذنب کی مغفرت کردی ہے۔ اس لیے آپ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کریں۔ آپ ملاحظہ فرمارہے ہیں' ہم کیسی مصیبت میں مبتلا ہیں؟ ہماری حالت آپ کے سامنے ہے؟ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں:) میں چل کر عرش کے سامنے آکر اپنے پروردگار کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوجاؤں گا اس وقت اللہ تعالیٰ مجھے فتح نصیب کرے گا یعنی اپنی حمد کا مخصوص طریقہ میرے ذہن میں ڈالے گا' یہ فتح مجھ سے پہلے کبھی کسی کو نصیب نہیں ہوئی ہوگی پھر حکم ہوگا:

"اے محمد ﷺ! اپنا سر اُٹھاؤ' مانگو' ملے گا' شفاعت کرو' قبول ہوگی۔"

میں اپنا سر اُٹھاؤں گا اور عرض کروں گا' اے میرے پروردگار! میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) تو حکم ہوگا' اے محمد ﷺ! تمہاری اُمت کے جن لوگوں کو حساب کے بغیر جنت میں بھیجنا ہے' انہیں دائیں طرف کے دروازے سے جنت میں

لے جاؤ تاہم یہ لوگ دوسرے لوگوں کے ہمراہ دوسرے دروازوں سے بھی داخل ہو سکتے ہیں۔
(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے جنت کے (دروازوں کے) دوکواڑوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا مکہ اور ہجر (نامی مقام) کے درمیان ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا' جتنا مکہ اور بصریٰ (نامی مقام) کے درمیان ہے۔

389- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ وَضَعْتُ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةً مِّنْ ثَرِیْدٍ وَّلَحْمٍ فَتَنَاوَلَ الذِّرَاعَ وَكَانَتْ اَحَبَّ الشَّاةِ اِلَیْهِ فَنَهَسَ نَهْسَةً فَقَالَ اَنَا سَیِّدُ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ نَهَسَ نَهْسَةً اُخْرٰی فَقَالَ اَنَا سَیِّدُ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَلَمَّا رَاٰی اَصْحَابَهٗ لَا یَسْاَلُوْنَهٗ فَقَالَ اَلَا تَقُوْلُوْنَ كَیْفَهٗ قَالُوْا كَیْفَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِیْ حَیَّانَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ وَزَادَ فِیْ قِصَّةِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ ذَكَرَ قَوْلَهٗ فِی الْكَوْكَبِ هٰذَا رَبِّیْ وَ قَوْلِهٖ لِاٰلِهَتِهِمْ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِیْرُهُمْ هٰذَا وَ قَوْلِهٖ اِنِّیْ سَقِیْمٌ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ اِنَّ مَا بَیْنَ الْمِصْرَاعَیْنِ مِنْ مَّصَارِیْعِ الْجَنَّةِ اِلٰی عِضَادَتَیِ الْبَابِ لَكَمَا بَیْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ اَوْ هَجَرَ وَمَكَّةَ قَالَ لَا اَدْرِیْ اَیَّ ذٰلِكَ قَالَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ثرید اور گوشت کا ایک پیالہ پیش کیا' آپ نے اس میں سے دستی اُٹھا کر اسے کھانا شروع کیا' دستی کا گوشت آپ کو بہت مرغوب تھا پھر آپ نے فرمایا: قیامت کے دن میں تمام بنی نوع انسان کا سردار ہوں گا جب آپ نے دیکھا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس بارے میں کوئی سوال نہیں کیا تو خود ہی فرمایا' تم پوچھتے کیوں نہیں؟ وہ کس طرح؟ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' وہ کس طرح یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔ (امام مسلم رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس روایت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر کے دوران اس بات کا اضافہ ہے۔ آپ یہ فرمائیں گے' میں نے ستارے کے بارے میں کہا تھا' یہ میرا پروردگار ہے اس طرح بتوں کو توڑنے کا ذمہ دار بڑے بت کو قرار دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ میں بیمار ہوں (اس روایت کے آخر میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ ہیں) اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے' جنت کے دوکواڑوں کے درمیان مکہ اور ہجر (نامی مقام) جتنا فاصلہ ہے۔

390- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِیْفِ خَلِیْفَةُ الْبَجَلِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیُّ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ وَاَبُوْ مَالِكٍ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَیْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَجْمَعُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی النَّاسَ فَیَقُوْمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی تُزْلَفَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَیَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَیَقُوْلُوْنَ یَا اَبَانَا اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ فَیَقُوْلُ وَهَلْ اَخْرَجَكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ اِلَّا خَطِیْئَةُ اَبِیْكُمْ اٰدَمَ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوْا اِلٰی ابْنِی اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ قَالَ فَیَقُوْلُ اِبْرَاهِیْمُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اِنَّمَا كُنْتُ خَلِیْلًا مِنْ وَّرَاءَ وَرَاءَ اعْمِدُوْا اِلٰی مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ تَكْلِیْمًا فَیَاْتُوْنَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ فَیَقُوْلُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوْا اِلٰی عِیْسٰی كَلِمَةِ اللّٰهِ وَرُوْحِهٖ فَیَقُوْلُ عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ فَیَاْتُوْنَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَقُوْمُ فَیُؤْذَنُ لَهٗ وَتُرْسَلُ الْاَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُوْمَانِ جَنَبَتَیِ الصِّرَاطِ یَمِیْنًا وَّشِمَالًا فَیَمُرُّ اَوَّلُكُمْ كَالْبَرْقِ قَالَ قُلْتُ

بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَیُّ شَیْءٍ كَمَرِّ الْبَرْقِ قَالَ اَلَمْ تَرَوْا اِلَی الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ وَيَرْجِعُ فِيْ طَرْفَةِ عَيْنٍ ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيحِ ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ وَشَدِّ الرِّجَالِ تَجْرِيْ بِهِمْ اَعْمَالُهُمْ وَنَبِيُّكُمْ قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُوْلُ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتّٰى تَعْجِزَ اَعْمَالُ الْعِبَادِ حَتّٰى يَجِيْءَ الرَّجُلُ فَلَا يَسْتَطِيعُ السَّيْرَ اِلَّا زَحْفًا قَالَ وَفِيْ حَافَتَيِ الصِّرَاطِ كَلَالِيْبُ مُعَلَّقَةٌ مَاْمُوْرَةٌ تَاْخُذُ مَنْ اُمِرَتْ بِهٖ فَمَخْدُوْشٌ نَاجٍ وَّمَكْدُوْسٌ فِي النَّارِ وَالَّذِيْ نَفْسُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِيَدِهٖ اِنَّ قَعْرَ جَهَنَّمَ لَسَبْعِيْنَ خَرِيْفًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ لوگوں کو اکٹھا کرے گا تو اہلِ ایمان اُٹھ کھڑے ہوں گے' یہاں تک کہ جنت ان کے نزدیک کر دی جائے گی' وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آ کر درخواست کریں گے' اے ہمارے جدامجد! آپ ہمارے لیے جنت کھلوائیں۔ حضرت آدم جواب دیں گے:

تم اپنے اسی جدامجد کی غلطی کی وجہ سے جنت سے نکالے گئے تھے اس لیے یہ مجھ سے نہیں ہوگا' تم میرے بیٹے اور اللہ تعالیٰ کے خلیل ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی یہی جواب دیں گے کہ یہ مجھ سے نہیں ہوگا کیونکہ خلیل ہونا اور بات ہے۔

تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ' جنہیں اللہ نے شرفِ ہم کلامی عطا کیا تھا' لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی یہی کہیں گے' میں ایسا نہیں کر سکتا' تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ وہ کلمۃ اللہ اور روح اللہ ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی یہی کہیں گے: میں ایسا نہیں کر سکتا۔

اس وقت لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں گے تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (شفاعت کے لیے) کھڑے ہوں گے۔ آپ کو اس کی اجازت ملے گی اسی طرح امانت اور صلہ رحمی پل صراط کے دونوں کناروں پر کھڑے ہو جائیں گے (تاکہ گزرنے والوں کی مدد کریں)

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تمہارا پہلا گروہ برق کی مانند ہوگا۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' برق کی طرح کون سی چیز حرکت کرتی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے دیکھا ہے کس طرح پلک جھپکنے میں بجلی جا کر واپس بھی آ جاتی ہے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) پھر کچھ لوگ ہوا کی مانند گزریں گے' پھر کچھ پرندوں کی مانند گزریں گے' پھر آدمیوں کی مانند گزریں گے' ان کی رفتار ان کے اعمال کے مطابق ہوگی' تمہارے نبی اس وقت پل صراط پر کھڑے یہی دعا مانگ رہے ہوں گے' اے میرے پروردگار! سلامتی عطا فرما' سلامتی عطا فرما' پھر کمزور اعمال والوں کی باری آئے گی یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص خود کو گھسیٹ کر پکڑے گا' پل صراط کے دونوں کناروں پر کچھ کانٹے لٹکے ہوں گے جنہیں (جہنمیوں کو) پکڑنے کا حکم ہوگا' ان پکڑے ہوئے لوگوں میں بعض زخمی ہوں گے لیکن پار پہنچ جائیں گے اور بعض جہنم میں گر جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے' جہنم کی گہرائی ستر برس کی مسافت کے برابر ہے۔

391 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ

حدیث 390: بخاری (4206)' (6197)' (6975)' ابن ماجہ (4312)' احمد (12174)' ابن حبان (6464)' مستدرک (8749)' ابویعلیٰ (2899)' (3064)' (4350)

مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ يَشْفَعُ فِي الْجَنَّةِ وَاَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَآءِ تَبَعًا

✧✧ حضرت انس روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے پہلے میں (لوگوں کے) جنت میں داخلے کے لیے شفاعت کروں گا اور میرے پیروکار تمام انبیاء (کے پیروکاروں سے تعداد میں) زیادہ ہوں گے۔

392- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَكْثَرُ الْاَنْبِيَآءِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَبَعًا وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن میرے پیروکار تمام انبیاء (کے پیروکاروں سے) زیادہ ہوں گے اور سب سے پہلے میں ہی جنت کے دروازے پر دستک دوں گا۔

393- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَوَّلُ شَفِيْعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ مَا صُدِّقْتُ وَاِنَّ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ نَبِيًّا مَا يُصَدِّقُهُ مِنْ اُمَّتِهِ اِلَّا رَجُلٌ وَّاحِدٌ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (لوگوں کے) جنت میں جانے کے لیے سب سے پہلے میں ہی شفاعت کروں گا' کسی بھی نبی کی اتنی (تعداد میں) تصدیق نہیں کی گئی جتنی میری کی گئی ہے' بعض انبیاء کی تصدیق صرف ایک شخص نے کی تھی۔

394- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِيْ بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَسْتَفْتِحُ فَيَقُوْلُ الْخَازِنُ مَنْ اَنْتَ فَاَقُوْلُ مُحَمَّدٌ فَيَقُوْلُ بِكَ اُمِرْتُ لَا اَفْتَحُ لِاَحَدٍ قَبْلَكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پر آ کر اسے کھولنے کے لیے کہوں گا' جنت کا نگران پوچھے گا' آپ کون ہیں؟ میں جواب دوں گا' محمد (ﷺ) وہ کہے گا' مجھے یہی حکم ملا تھا کہ آپ ﷺ سے پہلے کسی دوسرے کے لیے یہ دروازہ نہ کھولوں۔

395-حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوْهَا فَاُرِيْدُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حدیث 391 ابوداؤد (4673)' ترمذی (3148)' (3615)' ابن ماجہ (4301)' (4308)' دارمی (51)' (49)' احمد (10985)' (11304)' (12442)' مستدرک (4429)' (4625)' بیہقی (17492)' ابویعلی (1028)' (3959)' (3967)' معجم کبیر (12777)

حدیث 394 بخاری (4377)' ابوداؤد (2888)' (2889)' احمد (262)' (18612)' (18630)' بیہقی (12056)' (12057)' ابو یعلی (1656)

حدیث 395 بخاری (5945)' (5946)' (7036)' ترمذی (3602)' ابن ماجہ (4307)' موطا (494)' دارمی (2805)' احمد (2546)' (2692)' (7700)' ابن حبان (6196)' (6460)' (6461)' بیہقی (15615)' (20562)' (20564)' ابویعلی (2237)' (2328)' (2842)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نبی کو ایک دعا (کی قبولیت کے حسب دعا ظہور) کا حق ملا ہے' میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہوا ہے۔

396 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً وَّاَرَدْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ہے اور میں نے اپنی مخصوص دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہوا ہے۔

397 -حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ اَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ مِثْلَ ذٰلِكَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

398 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ اَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لِكَعْبِ الْاَحْبَارِ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ يَدْعُوْبِهَا فَاَنَا اُرِيْدُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ كَعْبٌ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب الاحبار سے کہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ہوتی ہے' میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی مخصوص دعا کو محفوظ رکھوں تا کہ اگر اللہ نے چاہا تو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کر سکوں۔ تو کعب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ نے یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سُنی ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں!

399 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ وَاِنِّي اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَهِيَ نَائِلَةٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِيْ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نبی کی ایک دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے' ہر نبی اپنی دعا کر چکا ہے' مگر میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہوا ہے' ان شاء اللہ میری یہ شفاعت میرے اس ہر اُمتی کو نصیب ہوگی جو اس حال میں مرے گا کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتا ہوگا۔

حدیث 399: بخاری (5945)' (5946)' (7036)' ترمذی (3602)' ابن ماجہ (4307)' موطا (494)' دارمی (2805)' احمد (2546)' (2692)' (7700)' ابن حبان (6196)' (6460)' (6461)' بیہقی (15615)' (20562)' (20564)' ابو یعلی (2237)' (2328)' (2842)

400- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُّسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا فَيُسْتَجَابُ لَهُ فَيُؤْتَاهَا وَاِنِّیْ اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے جب وہ نبی اس دعا کو مانگتا ہے' تو اس کی قبولیت کا اثر ظاہر ہوتا ہے اور مطلوبہ مراد پوری کر دی جاتی ہے۔ میں نے (اپنی دعا) قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ کی ہوئی ہے۔

401- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَا بِهَا فِیْ اُمَّتِهٖ فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَاِنِّیْ اُرِيْدُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اَنْ اُؤَخِّرَ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کو ایک مخصوص دعا کا حق ملتا ہے اگر وہ اپنی اُمت کے لیے وہ دعا کرلے تو وہ اس دعا کا اثر ظاہر ہو جاتا ہے' میری یہ خواہش ہے کہ میں اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے مؤخر کردوں۔

402-حَدَّثَنِیْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ غَسَّانَ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنُوْنَ ابْنَ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ دَعَاهَا لِاُمَّتِهٖ وَاِنِّیْ اخْتَبَاْتُ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا اس کی اُمت کے حق میں مقبول ہوتی ہے' میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہے۔

403-وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ خَلَفٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

404-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْهِ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قَالَ قَالَ اُعْطِیَ وَفِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ اُسَامَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

405-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ

حدیث 402: بخاری (5945)' (5946)' (7036)' ترمذی (3602)' ابن ماجہ (4307)' موطا (494)' دارمی (2805)' احمد (2546)' (2692)' (7700)' ابن حبان (6196)' (6460)' (6461)' بیہقی (15615)' (20562)' (20564)' ابویعلی (2237)' (2328)' (2842)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

406- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فِي اُمَّتِهِ وَخَبَاْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نبی اپنی اُمت کو ایک مخصوص دعا دیتا ہے' میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی اُمت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھا ہے۔

بَابُ 75: دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمَّتِهِ وَبُكَائِهِ شَفَقَةً عَلَيْهِمْ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی اُمت پر شفقت کی بدولت ان کے لیے دعا کرنے اور رونے کا بیان

407-حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّدَفِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي اِبْرَاهِيمَ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَاِنَّهُ مِنِّي وَمَنْ عَصَانِي فَاِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ الْاٰيَةَ وَقَالَ عِيسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ اُمَّتِي اُمَّتِي وَبَكٰى فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ فَسَلْهُ مَا يُبْكِيكَ فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَاَلَهُ فَاَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ وَهُوَ اَعْلَمُ فَقَالَ اللّٰهُ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ اِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ اِنَّا سَنُرْضِيكَ فِي اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوئُكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان (قرآن کی آیت) کو تلاوت کیا۔ ''اے میرے پروردگار! ان بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے' جو میری پیروی کرے' وہ میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو' تو بخشنے والا مہربان ہے۔'' (پھر فرمایا) حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ کہیں گے:

''اگر تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بے شک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔''

پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتے ہوئے کہا' اے اللہ! میری اُمت (کو بخش دے) میری اُمت (کو بخش دے) آپ رو پڑے تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' اے جبرائیل علیہ السلام! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جاؤ (حالانکہ اللہ تعالیٰ خود بخوبی جانتا ہے) اور ان سے پوچھو' تم کیوں رو رہے ہو؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے یہی سوال کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وجہ بتائی۔ جبرائیل علیہ السلام نے وہ وجہ اللہ تعالیٰ کو بتائی (حالانکہ اللہ تعالیٰ بذاتِ خود اس سے بخوبی باخبر ہے) تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا' اے جبرائیل علیہ السلام! محمد

حدیث 406: بخاری (5945)' (5946)' (7036)' ترمذی (3602)' ابن ماجہ (4307) موطا (494)' دارمی (2805)' احمد (2546)' (2692)' (7700)' ابن حبان (6196)' (6461)' بیہقی (15615)' (20562)' (20564)' ابو یعلیٰ (2237)' (2328)' (2842)

حدیث 407: ابن حبان (7234)' (7235)

(ﷺ) کے پاس جاؤ اور ان سے کہو ہم تمہاری اُمت کے معاملے میں تمہیں راضی کر دیں گے رنجیدہ نہیں کریں گے۔

بَابُ 76: بَیَانِ اَنَّ مَنْ مَاتَ عَلَی الْکُفْرِ فَهُوَ فِی النَّارِ وَلَا تَنَالُهُ شَفَاعَةٌ وَّلَا تَنْفَعُهُ قَرَابَةُ الْمُقَرَّبِیْنَ

جو شخص کفر کی حالت میں مرے گا وہ جہنم میں جائے گا' اُسے شفاعت نصیب نہیں ہوگی اور اُسے مقرب بندوں کے ساتھ قرابت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا

408- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیْنَ اَبِیْ قَالَ فِی النَّارِ قَالَ فَلَمَّا قَفَّی الرَّجُلُ دَعَاهُ فَقَالَ اِنَّ اَبِیْ وَاَبَاکَ فِی النَّارِ

✧✧ حضرت انس سے بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے دریافت کیا: یارسول اللہ ﷺ! میرا باپ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم میں۔ وہ شخص اُٹھ کے جانے لگا تو آپ ﷺ نے اس کو بُلا کے کہا' میرا باپ (یعنی چچا) اور تمہارا باپ دونوں جہنم میں ہیں۔

409- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ مُّوْسَی بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ لَمَّا اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَکَ الْاَقْرَبِیْنَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُرَیْشًا فَاجْتَمَعُوْا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ یَا بَنِیْ کَعْبِ بْنِ لُؤَیٍّ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِنَ النَّارِ یَا بَنِیْ مُرَّةَ بْنِ کَعْبٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِنَ النَّارِ یَا بَنِیْ عَبْدِ شَمْسٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِنَ النَّارِ یَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِنَ النَّارِ یَا بَنِیْ هَاشِمٍ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِنَ النَّارِ یَا بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَکُمْ مِنَ النَّارِ یَا فَاطِمَةُ اَنْقِذِیْ نَفْسَکِ مِنَ النَّارِ فَاِنِّیْ لَا اَمْلِکُ لَکُمْ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا غَیْرَ اَنَّ لَکُمْ رَحِمًا سَاَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ''

نبی اکرم ﷺ نے قریش کی دعوت کی جب تمام خاص و عام قریشی اکٹھے ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن لوی کی اولاد! خود کو جہنم سے بچاؤ' اے مرہ بن کعب کے فرزندو! خود کو جہنم سے بچاؤ۔

اے بنو عبد شمس! خود کو جہنم سے بچاؤ' اے عبد مناف کی اولاد! خود کو جہنم سے بچاؤ۔ اے بنو ہاشم! خود کو جہنم سے بچاؤ۔

اے بنو عبدالمطلب! خود کو جہنم سے بچاؤ۔ اے فاطمہ! خود کو جہنم سے بچاؤ۔ میں تمہارے بارے میں اللہ کی بارگاہ میں کچھ نہیں کر سکتا تاہم میرا تم سے جو رشتہ ہے اس کا تمہیں فائدہ حاصل ہوگا۔

410- وَحَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیْرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَحَدِیْثُ جَرِیْرٍ اَتَمُّ وَاَشْبَعُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

حدیث408: ابوداؤد (4718)' احمد (12213)' (13861)' ابن حبان (578)' بیہقی (13856)' ابویعلی (3516)' معجم کبیر (3552)' (548)' (549)

حدیث409: بخاری (2602)' (3335)' (3336)' ترمذی (3185)' (3186)' (3363)' نسائی (3644)' (3645)' (3646)' دارمی (2732)' احمد (883)' (1371)' (2544)' ابن حبان (646)' (6548)' (6549)' مستدرک (5140)' بیہقی (12428)' (12429)' (12886)' ابویعلی (679)' (1579)' معجم کبیر (1532)' (4545)' (5305)

411- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّفَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ۔''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''صفا'' پہاڑ پر کھڑے ہو کر فرمایا' اے محمد کی بیٹی فاطمہ! اے عبدالمطلب کی بیٹی صفیہ! اے عبدالمطلب کے بچو! میں اللہ کی بارگاہ میں تمہارے لیے کچھ نہیں کر سکتا البتہ تم میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگ لو۔

412- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَ عَلَيْهِ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ سَلِينِي بِمَا شِئْتِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی: ''اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ۔''

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (خطاب کے دوران) ارشاد فرمایا: اے گروہِ قریش! خود کو اللہ کی بارگاہ میں فروخت کر دو' میں وہاں کچھ نہیں کر سکتا۔

اے بنو عبدالمطلب! میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے بے نیاز نہیں کر سکتا۔ اے عباس بن عبدالمطلب! میں تمہیں اللہ سے بے نیاز نہیں کر سکتا۔ اے صفیہ! (یعنی نبی اکرم کی پھوپھی) میں تمہیں اللہ کی طرف سے بے نیاز نہیں کر سکتا۔ اے فاطمہ بنت محمد! (میری چیزوں میں سے) تم جو چاہو مانگ لو مگر میں تمہیں اللہ سے بے نیاز نہیں کر سکتا۔

413- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هٰذَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

414- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَالَ انْطَلَقَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 411: بخاری (3335)' (3336)' (4492)' ترمذی (3363)' (2310)' (3184)' نسائی (3644)' (3645)' (3646)' احمد (8585)' (9166)' (9792) ابن حبان' (6548)' بیہقی (12429)' ابویعلی (6327)' (6149)' معجم کبیر (354)' (5305)' (956)

حدیث 412: بخاری (3335)' (3336)' (4492)' ترمذی (3363)' (2310)' (3184)' نسائی (3644)' (3644)' (3645)' (3646)' احمد (8585)' (9166)' (9792)' ابویعلی (6327)' (6149)' معجم کبیر (354)' (5305)' (956)

اِلٰی رَضْمَةٍ مِّنْ جَبَلٍ فَعَلَا اَعْلَاهَا حَجَرًا ثُمَّ نَادٰی یَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ اِنِّیْ نَذِیْرٌ اِنَّمَا مَثَلِیْ وَمَثَلُکُمْ کَمَثَلِ رَجُلٍ رَاٰی الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ یَرْبَأُ اَهْلَهٗ فَخَشِیَ اَنْ یَّسْبِقُوْهُ فَجَعَلَ یَهْتِفُ یَا صَبَاحَاهُ

✧✧ قبیصہ بن مخارق اور زہیر بن عمرو بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی "اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ" تو نبی اکرم ﷺ پہاڑ کے سب سے اونچے پتھر پر تشریف لے گئے اور آپ نے (خطاب کرتے ہوئے) فرمایا: اے بنو عبد مناف! میں تمہیں (اللہ کی گرفت سے) ڈرانے والا ہوں میری اور تمہاری مثال اس شخص کی مانند ہے جو دشمن دیکھ کر اپنے ساتھیوں کو بچانے کے لیے اس اندیشے کے تحت دوڑ کر جائے کہ کہیں دشمن اس سے پہلے نہ پہنچ جائے اور ساتھ میں وہ یہ آواز لگا رہا ہو: خطرہ ہے۔

415- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِیْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ زُهَیْرِ بْنِ عَمْرٍو وَقَبِیْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

416- حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ وَاَنْذِرْ عَشِیْرَتَكَ الْاَقْرَبِیْنَ وَرَهْطَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی صَعِدَ الصَّفَا فَهَتَفَ یَا صَبَاحَاهُ فَقَالُوْا مَنْ هٰذَا الَّذِیْ یَهْتِفُ قَالُوْا مُحَمَّدٌ فَاجْتَمَعُوْا اِلَیْهِ فَقَالَ یَا بَنِیْ فُلَانٍ یَا بَنِیْ فُلَانٍ یَا بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ یَا بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاجْتَمَعُوْا اِلَیْهِ فَقَالَ اَرَاَیْتَکُمْ لَوْ اَخْبَرْتُکُمْ اَنَّ خَیْلًا تَخْرُجُ بِسَفْحِ هٰذَا الْجَبَلِ اَکُنْتُمْ مُصَدِّقِیَّ قَالُوْا مَا جَرَّبْنَا عَلَیْكَ کَذِبًا قَالَ فَاِنِّیْ نَذِیْرٌ لَّکُمْ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ قَالَ فَقَالَ اَبُوْ لَهَبٍ تَبًّا لَّكَ اَمَا جَمَعْتَنَا اِلَّا لِهٰذَا ثُمَّ قَامَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ السُّوْرَةُ تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَّقَدْ تَبَّ کَذَا قَرَاَ الْاَعْمَشُ اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

"اپنے قریبی عزیزوں کو ڈراؤ اور ان میں سے سمجھدار لوگوں کو بھی (ڈراؤ)"

نبی اکرم ﷺ "صفا" پہاڑ پر تشریف لے گئے اور بلند آواز سے کہا: ہوشیار ہو جاؤ! لوگ کہنے لگے: یہ کون پکار رہا ہے؟ کسی نے بتایا: محمد (ﷺ) سب لوگ آپ کے سامنے اکٹھے ہونے لگے تو آپ نے پکارا:

"اے بنو فلاں! اے بنو فلاں! اے بنو عبد مناف! اے بنو عبد المطلب! جب لوگ پوری طرح جمع ہو گئے تو آپ نے فرمایا: اگر میں تمہیں یہ بتاؤں کہ اس پہاڑ کی اوٹ میں سے نکل کر ایک دشمن تم پر حملہ کرنے والا ہے تو کیا تم میری اس بات کی تصدیق کرو گے؟ لوگ بولے: ہم نے کبھی آپ کو جھوٹ بولتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں آنے والے شدید عذاب سے ڈرا رہا ہوں تو ابولہب بولا: تم تباہ ہو جاؤ کیا تم نے صرف اسی لیے ہمیں اکٹھا کیا تھا؟ پھر وہ اُٹھ کے چل دیا اس کے جواب میں یہ سورۃ نازل ہوئی:

حدیث 414: بخاری (4492)، (4687)، نسائی (3647)، (3648)، احمد (25088)، (25576)، (20624)، معجم کبیر (354)، (5305)، (956)

حدیث 416: بخاری (3335)، (3336)، (4492)، ترمذی (3363)، (0 23)، (3184)، نسائی (3644)، (3645)، (3646)، (8585)، (9166)، (9792)، ابویعلی (6327)، (6149)، معجم کبیر (354)، (5305)، (956)

''ابولہب کے دو دونوں ہاتھ تباہ ہو جائیں اور وہ خود بھی تباہ ہو جائے۔''

417-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الصَّفَا فَقَالَ يَا صَبَاحَاهُ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِىْ اُسَامَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ نُزُوْلَ الْاٰيَةِ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں آیت' وانذر عشیرتک'' کے نزول کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 77: شَفَاعَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِىْ طَالِبٍ وَّالتَّخْفِيْفِ عَنْهُ بِسَبَبِهٖ

نبی اکرم ﷺ کا جناب ابوطالب کیلئے شفاعت کرنا اور آپ ﷺ کی بدولت ان کے عذاب میں تخفیف ہونا

418- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَفَعْتَ اَبَا طَالِبٍ بِشَىْءٍ فَاِنَّهٗ كَانَ يَحُوْطُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ قَالَ نَعَمْ هُوَ فِىْ ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ وَّلَوْلَا اَنَا لَكَانَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

حضرت عباس بن عبدالمطلب بیان کرتے ہیں' انہوں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ نے ابوطالب کو کوئی فائدہ پہنچایا ہے؟ حالانکہ وہ آپ کی حفاظت کرتے تھے' آپ کی وجہ سے لوگوں سے ناراض ہوتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! وہ جہنم کے اوپر والے حصے میں ہیں اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے سب سے نیچے والے حصے میں ہوتے۔

419- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ يَقُوْلُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا طَالِبٍ كَانَ يَحُوْطُكَ وَيَنْصُرُكَ وَيَغْضَبُ لَكَ فَهَلْ نَفَعَهٗ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ وَجَدْتُهٗ فِىْ غَمَرَاتٍ مِنَ النَّارِ فَاَخْرَجْتُهٗ اِلٰى ضَحْضَاحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ' حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! ابوطالب آپ کی حفاظت کیا کرتے تھے' آپ کی مدد کرتے تھے' آپ کی وجہ سے لوگوں کی ناراضگی مول لیتے تھے' کیا اس کا انہیں فائدہ ہوا ہے؟ آپ نے جواب دیا: ہاں! میں نے انہیں جہنم کی گہرائیوں میں پایا تو وہاں سے نکال کر انہیں اوپر والے حصے میں لے آیا۔ (جہاں ہلکا عذاب ہے)

420-حَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ اَخْبَرَنِى الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِىْ عَوَانَةَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

421- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ

حدیث 418: بخاری (3670)' (3672)' (5855)' احمد (1763)' (1768)' (1774)' ابن حبان (6271)' ابو یعلی (6694)' (6715)' (1360)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمُّهُ اَبُوْ طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنفَعُهُ شَفَاعَتِىْ يَوْمَ الْقِيمَةِ فَيُجْعَلُ فِىْ ضَحْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَّبْلُغُ كَعْبَيْهِ يَغْلِىْ مِنْهُ دِمَاغُهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کے چچا ابوطالب کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: شاید قیامت کے دن انہیں میری شفاعت سے فائدہ پہنچے انہیں اب جہنم کے اوپر والے حصے میں رکھا گیا ہے اور آگ ان کے ٹخنوں تک پہنچتی ہے' لیکن اس کی وجہ سے ان کا دماغ کھولتا ہے۔

422- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَدْنٰى اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَّنْتَعِلُ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَّغْلِىْ دِمَاغُهُ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جو آگ کے جوتے پہنے گا اور ان جوتوں کی گرمی کی وجہ سے اس کا دماغ کھول جایا کرے گا۔

423- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ النَّهْدِىِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَهْوَنُ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا اَبُوْ طَالِبٍ وَّهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِىْ مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب ابوطالب کو ہوگا' انہیں (آگ کے) جوتے پہنائے جائیں گے جس کی وجہ سے ان کا دماغ کھول جایا کرے گا۔

424- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَّخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيمَةِ لَرَجُلٌ يُّوْضَعُ فِىْ اَخْمَصِ قَدَمَيْهِ جَمْرَتَانِ يَغْلِىْ مِنْهُمَا دِمَاغُهُ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے بعد جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جس کے پاؤں کے نیچے انگارے رکھے جائیں گے جن کی وجہ سے اس کا دماغ کھول جایا کرے گا۔

425- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ

حدیث 421 بخاری (3670)' (3672)' (5855)' احمد (1763)' (1768)' (1774) ابن حبان' (6271)' ابویعلی (6694)' (6715)

حدیث 422 بخاری (6193)' (6194) احمد (2690)' (9573)' (9658)' ابن حبان (7472) مستدرک (8729)' (8730)' (8733)

حدیث 423 دارمی (2848) احمد (2636)

حدیث 424 بخاری (6193)' (6194) دارمی (2848) احمد (9658) ابن حبان (7472) مستدرک (8734)' (8735)

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَھْوَنَ اَھْلِ النَّارِ عَذَابًا مَنْ لَّہٗ نَعْلَانِ وَشِرَاکَانِ مِنْ نَارٍ یَغْلِیْ مِنْھُمَا دِمَاغُہٗ کَمَا یَغْلِ الْمِرْجَلُ مَا یُرٰی اَنَّ اَحَدًا اَشَدُّ مِنْہُ عَذَابًا وَاِنَّہٗ لَاَھْوَنُھُمْ عَذَابًا

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا' جسے تسموں والے آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے اور ان کی وجہ سے اس کا دماغ کھول جایا کرے گا' جیسے ہنڈیا (میں پانی کھول جاتا ہے) وہ یہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ شدید عذاب اسے ہو رہا ہے' حالانکہ اسے سب سے ہلکا عذاب ہو رہا ہوگا۔

بَابُ 78: الدَّلِیْلِ عَلٰی اَنَّ مَنْ مَّاتَ عَلَی الْکُفْرِ لَا یَنْفَعُہٗ عَمَلٌ

کفر پر مرنے والے شخص کا کوئی نیک عمل اسے فائدہ نہیں دے گا

426-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَۃَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ابْنُ جُدْعَانَ کَانَ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ یَصِلُ الرَّحِمَ وَیُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ فَھَلْ ذَاکَ نَافِعُہٗ قَالَ لَا یَنْفَعُہٗ اِنَّہٗ لَمْ یَقُلْ یَوْمًا رَّبِّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! زمانہ جاہلیت میں ابن جدعان' صلہ رحمی اور مسکین نوازی کے حوالے سے معروف تھا' کیا اسے ان اعمال کا کوئی فائدہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ اس نے کبھی یہ نہیں کہا' اے میرے پروردگار! قیامت کے دن میرے گناہوں کو بخش دینا۔

بَابُ 79: مُوَالَاۃِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمُقَاطَعَۃِ غَیْرِھِمْ وَالْبَرَآئَۃِ مِنْھُمْ

اہلِ ایمان سے دوستی رکھنا غیر مسلموں سے لاتعلقی اختیار کرنا اور ان سے برأت کا اظہار کرنا

427-حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ قَیْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جِھَارًا غَیْرَ سِرٍّ یَقُوْلُ اَلَا اِنَّ آلَ اَبِیْ یَعْنِیْ فُلَانًا لَیْسُوْا لِیْ بِاَوْلِیَاءَ اِنَّمَا وَلِیِّیَ اللّٰہُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ

✧✧ حضرت عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: خبردار! فلاں خاندان کے لوگ میرے مددگار نہیں ہیں' میرا مددگار اللہ اور نیک مسلمان ہیں۔

بَابُ 80: الدَّلِیْلِ عَلٰی دُخُوْلِ طَوَائِفَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ

مسلمان کے بعض گروہ حساب اور عذاب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے

428- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِیُّ حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ یَعْنِی ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِی الْجَنَّۃَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَیْرِ حِسَابٍ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ادْعُ اللّٰہَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مِنْھُمْ قَالَ اللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ مِنْھُمْ ثُمَّ قَامَ آخَرُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ادْعُ لِیْ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مِنْھُمْ قَالَ

حدیث 426 احمد (24665) ابن حبان (330) مستدرک (3524) ابویعلی (4672)

حدیث 427 بخاری (5644) احمد (17837)

سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے' ایک شخص نے درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کردے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! اسے ان لوگوں میں شامل کردے پھر ایک اور شخص نے درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے لیے دعا کریں کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کردے تو آپ نے فرمایا: عکاشہ! (پہلا شخص) تم پر سبقت لے گیا ہے۔

429-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الرَّبِيْعِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

430-حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَدْخُلُ مِنْ اُمَّتِىْ زُمْرَةٌ هُمْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا تُضِيْءُ وُجُوْهُهُمْ اِضَآءَةَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْاَسَدِىُّ يَرْفَعُ نَمِرَةً عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِىْ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِىْ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اُمت کے ستر ہزار افراد کا گروہ جنت میں اس طرح داخل ہوگا کہ ان کے چہرے چودہویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (یہ سن کر) حضرت عکاشہ بن محصن اسدی اپنی چادر سمیٹتے ہوئے اُٹھے اور درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کرے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی' اے اللہ! اس کو بھی ان میں شامل کردے! پھر ایک اور انصاری صحابی کھڑے ہوئے اور درخواست کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کردے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکاشہ! تم پر سبقت لے گیا ہے۔

431-وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِىْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا زُمْرَةً وَّاحِدَةً مِنْهُمْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ

حدیث 428 بخاری (3075) (5474)' (6177) ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) دارمی (2807) احمد (8003)' (10555)' (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) بیہقی (20271)' (19329) ابویعلی (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (1413)' (2825)

حدیث 431 بخاری (3075)' (5474)' (6177) ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) دارمی (2807) احمد (8003)' (10555) (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) بیہقی (20271)' (19329) ابویعلی (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (1413)' (2825)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت کے ستر ہزار افراد کا گروہ (اس شان سے) جنت میں داخل ہوگا کہ ان میں سے ہر ایک چاند کی مانند ہوگا۔

432- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوا وَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتَ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

✧✧ حضرت عمران رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت کے ستر ہزار افراد کسی حساب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا: وہ کون لوگ ہوں گے یارسول اللہ ﷺ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہوں گے' جو داغ نہیں لگوائیں گے' (کفریہ کلمات پر مشتمل) دم نہیں کروائیں گے اور وہ اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہوں گے' حضرت عکاشہ کھڑے ہوئے اور درخواست کی' اے اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کردے۔ آپ نے جواب دیا: تم ان میں شامل ہو گئے۔ ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور درخواست کی' اے اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کردے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عکاشہ! تم پر سبقت لے گیا ہے۔

433-حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ أَبُو خُشَيْنَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْأَعْرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالُوا مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دریافت کیا: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ (کفریہ کلمات پر مشتمل) دم نہیں کروائیں گے' فال نہیں نکلوائیں گے' داغ نہیں لگوائیں گے' اور اپنے پروردگار پر توکل کریں گے۔

434- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ لَا يَدْرِي أَبُو حَازِمٍ أَيُّهُمَا قَالَ مُتَمَاسِكُونَ آخِذٌ بَعْضُهُمْ بَعْضًا لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

حدیث 432: بخاری (3075)' (5474) (6177) ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) داری (2807) احمد (8003)' (10555)' (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) بیہقی (20271)' (19329) ابو یعلی (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (2825)' (1413)

حدیث 434: بخاری (3075)' (5474)' (6177) ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) داری (2807) احمد (8003)' (10555)' (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) مستدرک (4087)' (5010) بیہقی (20271)' (19329) ابو یعلی (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (1413)' (2825)

✧✧ حضرت سہل بن سعد نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری اُمت کے ستر ہزار افراد (راوی کو شک ہے کہ شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) سات لاکھ افراد ایک دوسرے کو تھام کر اکٹھے جنت میں داخل ہوں گے جب تک ان کا آخری شخص بھی جنت میں داخل نہیں ہو جاتا' پہلا بھی نہیں ہوگا اور ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی مانند ہوں گے۔

435- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ اَيُّكُمْ رَاَى الْكَوْكَبَ الَّذِىْ انْقَضَّ الْبَارِحَةَ قُلْتُ اَنَا ثُمَّ قُلْتُ اَمَا اِنِّىْ لَمْ اَكُنْ فِىْ صَلٰوةٍ وَّلٰكِنِّىْ لُدِغْتُ فَقَالَ فَمَاذَا صَنَعْتَ قُلْتُ اسْتَرْقَيْتُ قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قُلْتُ حَدِيْثٌ حَدَّثَنَاهُ الشَّعْبِىُّ فَقَالَ وَمَا حَدَّثَكُمُ الشَّعْبِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ الْاَسْلَمِىِّ اَنَّهُ قَالَ لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ فَقَالَ قَدْ اَحْسَنَ مَنِ انْتَهٰى اِلٰى مَا سَمِعَ وَلٰكِنْ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَىَّ الْاُمَمُ فَرَاَيْتُ النَّبِىَّ وَمَعَهُ الرُّهَيْطُ وَالنَّبِىَّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالنَّبِىَّ لَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ اِذْ رُفِعَ لِىْ سَوَادٌ عَظِيْمٌ فَظَنَنْتُ اَنَّهُمْ اُمَّتِىْ فَقِيْلَ لِىْ هٰذَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَوْمُهٗ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْاُفُقِ فَنَظَرْتُ فَاِذَا سَوَادٌ عَظِيْمٌ فَقَالَ لِىَ انْظُرْ اِلَى الْاُفُقِ الْاٰخَرِ فَنَظَرْتُ فَاِذَا سَوَادٌ عَظِيْمٌ فَقِيْلَ لِىْ هٰذِهٖ اُمَّتُكَ وَمَعَهُمْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ ثُمَّ نَهَضَ فَدَخَلَ مَنْزِلَهٗ فَخَاضَ النَّاسُ فِىْ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَّلَا عَذَابٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمُ الَّذِيْنَ صَحِبُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَعَلَّهُمُ الَّذِيْنَ وُلِدُوْا فِى الْاِسْلَامِ فَلَمْ يُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ وَذَكَرُوْا اَشْيَاءَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الَّذِىْ تَخُوْضُوْنَ فِيْهِ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَرْقُوْنَ وَلَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِىْ مِنْهُمْ فَقَالَ اَنْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِىْ مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

✧✧ حصین بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' میں سعید بن جبیر کے پاس بیٹھا ہوا تھا' انہوں نے حاضرین سے پوچھا' تم میں سے کس نے وہ ستارہ دیکھا ہے' جو آج صبح ٹوٹ کے گرا ہے؟ میں نے جواب دیا: میں نے دیکھا ہے' پھر مزید وضاحت کی' میں اس وقت نماز نہیں پڑھ رہا تھا بلکہ مجھے بچھو نے ڈس لیا تھا۔ انہوں نے پوچھا' پھر تم نے کیا کیا؟ میں نے جواب دیا: جھاڑ پھونک کروائی۔ انہوں نے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے جواب دیا: میں نے شعبی کے حوالے سے یہ حدیث سُنی ہے کہ نظر لگنے اور بچھو کے ڈنگ مارنے کے علاوہ کسی اور بیماری میں جھاڑ پھونک مفید نہیں ہے۔ وہ بولے' حدیث سُن کر اسے مان لینا ٹھیک ہے' لیکن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مجھے سنایا ہے۔

''مختلف اُمتوں کو میرے سامنے پیش کیا گیا' کسی نبی کے ساتھ چند لوگ تھے' کسی کے ساتھ ایک یا دو لوگ تھے' کسی کے ساتھ ایک بھی نہیں تھا' پھر بہت سے لوگوں کا ایک گروہ آیا' میں یہ سمجھا کہ شاید یہ میری اُمت ہے' تو مجھے بتایا گیا' یہ حضرت

حدیث 435: بخاری (3075)' (5474)' (6177) ترمذی (2437) ابن ماجہ (4286) دارمی (2807) احمد (8003)' (10555)' (22) ابن حبان (726)' (7244)' (7246) بیہقی (20271)' (19329) ابو یعلیٰ (7512)' (112)' (3783) معجم کبیر (5782)' (1413)' (2825)

موسیٰ علیہ السلام ہیں اور یہ ان کی اُمت ہیں' پھر کہا گیا' آپ اُفق کی طرف دیکھیں تو وہاں بہت بڑا گروہ تھا' پھر آواز آئی' آپ دوسرے اُفق کی طرف دیکھیں' میں نے ادھر دیکھا تو وہاں بھی بہت بڑا گروہ تھا' مجھے بتایا گیا کہ یہ آپ کی اُمت ہے اور ان کے ہمراہ ایسے ستر ہزار لوگ بھی ہیں جو حساب اور عذاب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اُتر کر اپنے گھر تشریف لے گئے' لوگ آپس میں گفتگو کرنے لگے کہ جو ستر ہزار لوگ حساب اور عذاب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے' وہ کون ہو سکتے ہیں؟ بعض کا خیال تھا کہ ان سے مراد وہ لوگ ہوں گے جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' بعض کے نزدیک اس سے مراد وہ لوگ ہو سکتے ہیں جو اسلامی گھرانے میں پیدا ہوئے اور انہوں نے کبھی بھی شرک کا ارتکاب نہیں کیا۔ غرضیکہ ہر کسی نے اپنا خیال ظاہر کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے آئے اور آپ نے دریافت کیا: تم کس بات پر گفتگو کر رہے ہو؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ کو موضوع بتایا تو آپ نے فرمایا:

یہ وہ لوگ ہیں جو (کفریہ کلمات پر مشتمل) دم نہیں کریں گے اور نہ ہی کروائیں گے اور نہ ہی فال نکالیں گے اور اپنے پروردگار پر توکل کریں گے۔

حضرت عکاشہ کھڑے ہوئے اور درخواست کی' آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں شامل کر دے۔ آپ نے فرمایا: تم ان میں شامل ہو گئے۔ ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور درخواست کی' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں شامل کر دے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت لے جا چکا ہے۔

436- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْاُمَمُ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ نَحْوَ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ اَوَّلَ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

بَابُ 81: كَوْنِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ

اہلِ جنت کی نصف تعداد کا تعلق اس اُمت سے ہوگا

437- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ اِنِّیْ لَاَرْجُو اَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَاُخْبِرُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ مَا الْمُسْلِمُوْنَ فِی الْكُفَّارِ اِلَّا كَشَعْرَةٍ بَيْضَآءَ فِیْ ثَوْرٍ اَسْوَدَ اَوْ كَشَعْرَةٍ سَوْدَاءَ فِیْ ثَوْرٍ اَبْيَضَ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں کہ اہلِ جنت کا چوتھائی حصہ تم ہو' ہم نے اللہ اکبر کہا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس بات سے خوش نہیں کہ اہلِ جنت کا تہائی حصہ تم ہو گے' ہم نے اللہ اکبر کہا تو آپ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ نصف اہلِ جنت تم ہو گے' میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کفار کے درمیان مسلمان کیسا ہوگا' جیسے سیاہ بیل (کے جسم پر)

حدیث 437: بخاری (6163)' (6266)' ترمذی (2547) ابن ماجہ (4283) احمد (3661)' (4166)' (4251)' ابن حبان (7245)' (7458) مستدرک (275) بیہقی (5410) ابویعلی (5358) معجم کبیر (10350)' (11902)

سفید بال ہوں یا سفید بیل (کے جسم پر) سیاہ بال ہوں۔

438- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قُبَّةٍ نَحْوًا مِنْ اَرْبَعِیْنَ رَجُلًا فَقَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ فَقَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ اِنِّیْ لَاَرْجُو اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَذَاكَ اَنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ وَّمَا اَنْتُمْ فِیْ اَهْلِ الشِّرْكِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَآءِ فِیْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِیْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَحْمَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' ہم تقریباً چالیس کی تعداد میں ایک خیمہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ موجود تھے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی ہو کہ اہلِ جنت کا چوتھائی حصہ تم ہو؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے پوچھا: کیا تم اس بات سے راضی ہو کہ اہلِ جنت کا تہائی حصہ تم ہو؟ ہم نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے' مجھے امید ہے کہ نصف اہلِ جنت تم ہی ہو گے' جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے۔ اہلِ شرک کے درمیان تمہاری موجودگی کی مثال بالکل اسی طرح ہے جیسے سیاہ بیل کے (جسم پر) سفید بال ہو یا سرخ بیل کے جسم پر سیاہ بال ہو۔

439- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ ظَهْرَهٗ اِلٰی قُبَّةِ اَدَمٍ فَقَالَ اَلَا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُّسْلِمَةٌ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَتُحِبُّوْنَ اَنَّكُمْ رُبُعُ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَتُحِبُّوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنِّیْ لَاَرْجُو اَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ مَا اَنْتُمْ فِیْ سِوَاكُمْ مِنَ الْاُمَمِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِی الثَّوْرِ الْاَبْيَضِ اَوْ كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَآءِ فِی الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے چمڑے کے خیمے میں ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے' ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے۔ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ! تو گواہ ہو جا! (پھر ہمیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:) کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ چوتھائی اہلِ جنت تم ہو؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ تہائی اہلِ جنت تم ہو؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! تو آپ نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ نصف اہلِ جنت تم ہو گے' دوسری اُمتوں کے درمیان تمہاری مثال اس طرح ہے جیسے کسی سفید بیل (کے جسم میں) سیاہ بال ہو یا کسی سیاہ بیل (کے جسم میں) سفید بال ہوں۔

440- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ الْعَبْسِیُّ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا اٰدَمُ فَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِیْ يَدَيْكَ قَالَ يَقُوْلُ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَ مِائَةٍ وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ قَالَ فَذَاكَ حِيْنَ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰی وَمَا هُمْ بِسُكَارٰی وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ قَالَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّنَا ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ اَبْشِرُوْا فَاِنَّ مِنْ يَّاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ اَلْفًا وَّمِنْكُمْ رَجُلٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ اِنِّیْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللّٰهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ

بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَحَمِدْنَا اللّٰهَ وَكَبَّرْنَا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَطْمَعُ اَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِنَّ مَثَلَكُمْ فِى الْاُمَمِ كَمَثَلِ الشَّعْرَةِ الْبَيْضَآءِ فِىْ جِلْدِ الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِىْ ذِرَاعِ الْحِمَارِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ فرمائے گا' اے آدم! وہ جواب دیں گے' میں حاضر ہوں ہر بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا' جہنمیوں کو نکالو۔ وہ پوچھیں گے' ان کی تعداد کتنی ہے؟ جواب ملے گا' ہر ایک ہزار میں سے نو سو ننانوے۔ یہ وہ وقت ہوگا جب (خدا کے خوف کی وجہ سے) ہر بچہ بوڑھا ہو جائے گا' ہر حاملہ عورت کا حمل ضائع ہو جائے گا اور لوگ مدہوش محسوس ہوں گے' حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب شدید ہوگا۔ (حضرت ابوسعید کہتے ہیں) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بہت پریشان ہوئے اور عرض کی' ہم میں سے کون وہ شخص ہے؟ (جو ہزار میں اکیلا جنتی ہوگا؟) آپ نے فرمایا: یہ خوش خبری وصول کرو کہ ہزار یاجوج ماجوج ہوں گے اور تمہارا ایک فرد ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' میری خواہش تھی کہ تم اہلِ جنت کا چوتھائی حصہ ہوتے۔ (حضرت ابوسعید خدری کہتے ہیں) ہم نے الحمدللہ اور اللہ اکبر کہا تو آپ نے فرمایا: میری تو خواہش تھی کہ تم لوگ اہلِ جنت کا تہائی حصہ ہوتے۔ (حضرت ابوسعید خدری کہتے ہیں) ہم نے الحمدللہ اور اللہ اکبر کہا تو آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' میری تو یہ آرزو ہے کہ تم لوگ اہلِ جنت کا نصف حصہ ہو۔ دوسری اُمتوں کے درمیان تمہاری مثال اس طرح ہے جیسے سیاہ بیل (کے جسم پر) سفید بال ہو یا گدھے کے پاؤں میں کوئی نشانی ہو۔

441- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالَ مَا اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ فِى النَّاسِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَآءِ فِى الثَّوْرِ الْاَسْوَدِ اَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِى الثَّوْرِ الْاَبْيَضِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَوْ كَالرَّقْمَةِ فِىْ ذِرَاعِ الْحِمَارِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' اس دن لوگوں میں تمہاری مثال اس طرح ہوگی جیسے کسی سیاہ بیل (کے جسم پر) سفید بال ہو یا کسی سفید بیل (کے جسم پر) سیاہ بال ہوں' اس روایت میں گدھے کے پاؤں کے نشان کا ذکر نہیں ہے۔

كِتَابُ الطَّهَارَةِ طہارت کے احکام

بَابُ 82: فَضْلِ الْوُضُوْءِ

وضو کی فضیلت

442- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَآنِ اَوْ تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَالصَّلٰوةُ نُوْرٌ وَّالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَّالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَّالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوْ فَبَايِعٌ نَفْسَهٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا

حدیث 440: بخاری (3170)' (6165)' (7045) احمد (11302) مستدرک (80) معجم کبیر (4932)

حدیث 442: ترمذی (3517)' (3518)' (3519)' نسائی (2437) ابن ماجہ (280) دارمی (653)' (654)' احمد (18313)' (22953)' (22959) ابن حبان (844) بیہقی (185)' (186) معجم کبیر (3423)

✧✧ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''طہارت حاصل کرنا نصف ایمان ہے۔ الحمدللہ پڑھنا میزان کو بھر دیتا ہے۔ سبحان اللہ اور الحمدللہ پڑھنا زمین و آسمان میں موجود جگہ کو (نیکیوں سے) بھر دیتے ہیں۔ نماز نور ہے۔ صدقہ برہان ہے۔ صبر روشنی ہے اور قرآن' تمہارے خلاف یا پھر تمہارے حق میں' حجت ہے۔ ہر شخص روزانہ اپنی ذات کا سودا کرتا ہے۔ یا تو وہ اسے (جہنم سے) آزاد کروالیتا ہے یا اسے (جہنم کا) غلام (قیدی) بنالیتا ہے۔''

بَابُ83: وُجُوْبِ الطَّهَارَةِ لِلصَّلٰوةِ

نماز کیلئے طہارت ضروری ہے

443- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِسَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰى ابْنِ عَامِرٍ يَّعُوْدُهُ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقَالَ اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لِيْ يَا ابْنَ عُمَرَ قَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَا صَدَقَةٌ مِنْ غُلُوْلٍ وَّكُنْتَ عَلَى الْبَصْرَةِ

✧✧ مصعب بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت ابن عامر کی عیادت کیلئے ان کے ہاں تشریف لائے۔ ابن عامر شدید بیمار تھے۔ انہوں نے کہا' اے ابن عمر! کیا آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں میرے حق میں دعا نہیں کریں گے؟ (ابن عمر نے جواب دیا) میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی اور حرام مال میں سے دیا جانے والا صدقہ بھی قبول نہیں ہوتا۔''

(حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ابن عامر سے کہا:) آپ بصرہ کے گورنر رہ چکے ہیں۔

444- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّوَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ كُلُّهُمْ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

445- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَخِيْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُّحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ

✧✧ وہب بن منبہ کے بھائی ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ نے ہمارے سامنے نبی اکرم کی یہ احادیث بیان کی ہیں۔ پھر ہمام نے کچھ احادیث سنائیں جن میں ایک یہ حدیث بھی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''جب کسی شخص کا وضو ٹوٹ جائے تو جب تک وہ وضو نہ کرے اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔''

حدیث443: ابن حبان (3366) بیہقی (7629)

حدیث445: ترمذی (1) نسائی (139) ابن خزیمہ (9)' (10)' (11) بیہقی (726)' (3159) ابویعلی (5614)' (5677) دارقطنی (4)

بَابُ 84: صِفَةِ الْوُضُوْءِ وَكَمَالِهِ

وضو کا طریقہ اور اس کا کامل ہونا

446- حَدَّثَنِي اَبُوْ الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيبِيُّ قَالاَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَطَآءَ بْنَ يَزِيْدَ اللَّيْثِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّكَانَ عُلَمَاؤُنَا يَقُوْلُوْنَ هٰذَا الْوُضُوْءُ اَسْبَغُ مَا يَتَوَضَّاُ بِهِ اَحَدٌ لِّلصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد شدہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کیلئے پانی منگوایا اور وضو کرنا شروع کیا۔ آپ نے سب سے پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر کلی کی۔ پھر ناک میں پانی ڈالا' پھر تین مرتبہ چہرہ دھویا۔ پھر تین مرتبہ دائیں بازو کو کہنی تک دھویا۔ پھر اسی طرح بائیں بازو کو دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا' پھر دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا پھر بایاں پاؤں اسی طرح دھویا' اور پھر یہ ارشاد فرمایا جس طرح میں نے وضو کیا ہے' میں نے اسی طرح نبی اکرم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ایک مرتبہ آپ نے اسی طرح وضو کرنے کے بعد ارشاد فرمایا:

''جس طرح میں نے وضو کیا ہے' جو شخص اسی طرح وضو کرے اور پھر کھڑا ہو کر دو رکعت (تحیۃ الوضوء) ادا کرے اور اس نماز کے دوران اپنے خیالات میں گم نہ ہو جائے تو ایسے شخص کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔''

ابن شہاب زہری کہتے ہیں ہمارے علماء نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ نماز کیلئے وضو کرنے کا سب سے بہترین طریقہ یہی ہے (جو سابقہ روایت میں بیان کیا گیا ہے)

447- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاٰى عُثْمَانَ دَعَا بِاِنَاءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰى كَفَّيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ اَدْخَلَ يَمِيْنَهُ فِي الْاِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ وَّيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لاَ يُحَدِّثُ فِيْهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حدیث 446: بخاری (162)' (183)' (188) ابو داؤد (111)' (112)' (113) ترمذی (48) (35)' (37) نسائی (96)' (98)' (101) ابن ماجہ (405)' (434)' (416) مؤطا (32)' (71) دارمی (694)' (707)' (693) احمد (415)' (876)' (918) ابن حبان (1078)' (1084)' (1085) ابن خزیمہ (184)' (151)' (154) مستدرک (527)' (521)' (600) بیہقی (233)' (234)' (246) ابویعلی (499)' (2672)' (7101) معجم کبیر (1285)' (10759)' (926) دارقطنی (9)' (3)' (8)

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے پانی کا برتن منگوایا' اس میں سے کچھ پانی اپنے ہاتھوں پر انڈیل کر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کر کے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر دونوں بازوؤں کو' کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا۔ پھر سر کا مسح کیا اور پھر دونوں پاؤں کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر فرمایا: نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرنے کے بعد دو رکعت ادا کرے اور اس دوران اپنے خیالات میں گم نہ ہو جائے تو اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔''

بَابُ 85: فَضْلِ الْوُضُوْءِ وَالصَّلٰوةِ عَقَبَهٗ

وضو کی فضیلت اور وضو کرنے کے بعد نماز پڑھنے کی فضیلت

448- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَآئَهُ الْمُؤَذِّنُ عِنْدَ الْعَصْرِ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَاُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيْثًا لَوْلَا اٰيَةٌ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَتَوَضَّاُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ فَيُصَلِّيْ صَلٰوةً اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الَّتِيْ تَلِيْهَا

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسجد کے صحن میں تشریف فرما تھے۔ عصر کی نماز کے وقت موذن آیا تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کیلئے پانی منگوا کر وضو کیا اور فرمایا' اللہ کی قسم! میں تمہارے سامنے ایک حدیث بیان کرنے لگا ہوں اگر قرآن کی ایک آیت نہ ہوتی تو میں تمہارے سامنے ہرگز یہ حدیث بیان نہ کرتا۔ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

''جو مسلمان شخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد نماز ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس نماز اور اس کے ساتھ والی نماز کے درمیان (صادر ہونے والے تمام گناہوں کو) بخش دیتا ہے۔''

449- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ يُصَلِّي الْمَكْتُوْبَةَ

✧✧ یہی روایت ایک سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں ''اچھی طرح وضو کرنے کے بعد فرض نماز ادا کرے۔''

450- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّلٰكِنْ عُرْوَةُ يُحَدِّثُ عَنْ حُمْرَانَ اَنَّهٗ قَالَ فَلَمَّا تَوَضَّاَ عُثْمَانُ قَالَ وَاللّٰهِ لَاُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيْثًا لَوْلَا اٰيَةٌ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا

حدیث 448 نسائی (146) ابن ماجہ (459)' (800) موطا (59) احمد (406)' (503)' (22291) ابن حبان (1607)' (2278) ابن خزیمہ (2)' (359)' (1491) مستدرک (771) ابویعلی (72)' (180) معجم کبیر (6145)

حَدَّثْتُكُمُوْهُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْئَهٗ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الصَّلٰوةِ الَّتِيْ تَلِيْهَا قَالَ عُرْوَةُ الْاٰيَةُ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى اِلٰى قَوْلِهِ اللّٰعِنُوْنَ

✧✧ صالح' ابن شہاب کے حوالے سے جبکہ عروہ' حمران کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہارے سامنے حدیث بیان کرنے لگا ہوں اور اگر اللہ کی کتاب میں ایک آیت موجود نہ ہوتی تو میں تمہارے سامنے یہ حدیث بیان نہ کرتا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور پھر نماز ادا کرے' تو اس کے' اس نماز اور اس کے ساتھ والی نماز کے درمیان والے (تمام گناہ) بخش دیئے جاتے ہیں''۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن کی جس آیت کی طرف اشارہ کیا ہے اس سے مراد یہ آیت ہے:

''ہم نے جو واضح دلائل اور ہدایت نازل کی ہے' جب ہم نے اسے لوگوں کیلئے واضح طور پر بیان کر دیا تو اب جو لوگ اسے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے اور (مخلوقات میں سے بعض) لعنت بھیجنے والے ان پر لعنت بھیجتے ہیں''۔

451- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي الْوَلِيْدِ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُثْمَانَ فَدَعَا بِطَهُوْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنِ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ تَحْضُرُهٗ صَلٰوةٌ مَّكْتُوْبَةٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْئَهَا وَخُشُوْعَهَا وَرُكُوْعَهَا اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لِّمَا قَبْلَهَا مِنَ الذُّنُوْبِ مَا لَمْ يُؤْتِ كَبِيْرَةً وَّذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ

✧✧ اسحاق بن سعید اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں اس وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا جب انہوں نے وضو کیلئے پانی منگوایا اور یہ ارشاد فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جس مسلمان کے سامنے فرض نماز کا وقت آ جائے اور وہ اچھی طرح وضو کرنے کے بعد خشوع اور خضوع کے ہمراہ نماز ادا کرے تو یہ نماز اس کے سابقہ تمام گناہوں کا کفارہ بن جائے گی' تاہم کبیرہ گناہ اس میں شامل نہیں ہوں گے اور یہ فضیلت ہمیشہ برقرار رہے گی''۔

452- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ اَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا يَتَحَدَّثُوْنَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَادِيْثَ لَا اَدْرِيْ مَا هِيَ اِلَّا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِيْ هٰذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَكَانَتْ صَلَاتُهٗ وَمَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ نَافِلَةً وَّفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ اَتَيْتُ عُثْمَانَ فَتَوَضَّاَ

حدیث **451**: نسائی (146) ابن ماجہ (459)' (800) موطا (59) احمد (406)' (503)' (22291) ابن حبان (1607)' (2278) ابن خزیمہ (2)' (359)' (1491) مستدرک (771) ابو یعلیٰ (72)' (180) معجم کبیر (6145)

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس وضو کا پانی لے کر آیا۔ آپ نے اس سے وضو کیا اور پھر فرمایا: لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی باتیں بیان کر دیتے ہیں جن کی حقیقت سے میں واقف نہیں ہوں' تاہم میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے دیکھا ہے' جیسے میں نے ابھی وضو کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح وضو کرنے کے بعد ارشاد فرمایا تھا:

''جو شخص اس طرح وضو کرے گا۔ اس کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسے نماز پڑھنے اور مسجد کی طرف چل کے جانے کا مزید ثواب ملے گا۔''

(امام مسلم فرماتے ہیں' ایک روایت میں حمران کے یہ الفاظ ہیں) میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے وضو کیا (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)۔

453- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَاَبِيْ بَكْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ اَنَسٍ اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ بِالْمَقَاعِدِ فَقَالَ اَلاَ اُرِيْكُمْ وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلاثًا ثَلاثًا وَّزَادَ قُتَيْبَةُ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ اَبُو النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ اَنَسٍ قَالَ وَعِنْدَهٗ رِجَالٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوانس بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے نشست گاہ کے قریب وضو کیا اور فرمایا: کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے دکھاؤں؟ پھر آپ نے تین' تین مرتبہ وضو کیا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں حضرت ابوانس کے یہ الفاظ موجود ہیں کہ اس وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس بعض صحابہ کرام بھی موجود تھے۔

454- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَّكِيْعٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِّسْعَرٍ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ اَبِيْ صَخْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ قَالَ كُنْتُ اَضَعُ لِعُثْمَانَ طَهُوْرَهٗ فَمَا اَتٰى عَلَيْهِ يَوْمٌ اِلَّا وَهُوَ يُفِيْضُ عَلَيْهِ نُطْفَةً وَّقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ انْصِرَافِنَا مِنْ صَلٰوتِنَا هٰذِهٖ قَالَ مِسْعَرٌ اُرَاهَا الْعَصْرَ فَقَالَ مَا اَدْرِيْ اُحَدِّثُكُمْ بِشَيْءٍ اَوْ اَسْكُتُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ خَيْرًا فَحَدِّثْنَا وَاِنْ كَانَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَّتَطَهَّرُ فَيُتِمُّ الطُّهُوْرَ الَّذِيْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَيُصَلِّيْ هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَاتٍ لِّمَا بَيْنَهُنَّ

حدیث453: بخاری (140)' (184)' (194)' ابوداؤد (137)' (100)' (129) ترمذی (47)' (145)' (37) نسائی (84)' (99)' (101) ابن ماجہ (404)' (471)' (1675) مؤطا (71) دارمی (709)' (701)' (708) احمد (472)' (487)' (1197) ابن حبان (1049)' (1058)' (1078) ابن خزیمہ (148)' (156)' (151) مستدرک (521)' (527)' (600) بیہقی (218)' (246)' (256) ابویعلی (2486)' (633)' (2670) معجم کبیر (1285)' (10759)' (11091) دارقطنی (10)' (12)' (1)

حدیث454: ترمذی (214) نسائی (145) ابن ماجہ (459) احمد (406)' (473)' (503) ابن حبان (1043)' (1733)' (2418) ابن خزیمہ (314)' (1814) مستدرک (7665) بیہقی (4236)' (4238)' (20457) معجم کبیر (3460)' (3989)' (8016)

✧✧ حمران بیان کرتے ہیں' میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے وضو کیلئے پانی رکھا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ انہوں نے اس پانی سے ایک بوند اپنے اوپر ٹپکائی اور فرمانے لگے' ایک مرتبہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا: ایک بات کے بارے میں' میں فیصلہ نہیں کر پا رہا کہ اسے تمہارے سامنے بیان کروں یا خاموش رہوں؟ ہم نے عرض کی' یا رسول اللہ! اگر وہ بات (ہمارے حق میں) بہتر ہے' تو ہمارے سامنے بیان کریں اور اگر اس کے علاوہ ہے' تو اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ (کہ کیا کرنا مناسب ہے؟)' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو مسلمان اچھی طرح سے مکمل وضو کرے' وہ وضو جسے کرنا فرض ہے اور پھر پانچ (فرض) نمازیں ادا کرے تو یہ نمازیں ان (نمازوں کے) درمیان میں (صادر ہونے والے گناہوں) کا کفارہ بن جائیں گی۔''

455- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانٍ يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ فِىْ هٰذَا الْمَسْجِدِ فِىْ اِمَارَةِ بِشْرٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوْبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ هٰذَا حَدِيْثُ ابْنِ مُعَاذٍ وَّلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ فِىْ اِمَارَةِ بِشْرٍ وَّلَا ذِكْرُ الْمَكْتُوْبَاتِ

✧✧ حمران بیان کرتے ہیں' جب بشر یہاں کے گورنر تھے' ان دنوں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے اس مسجد میں یہ حدیث بیان کی' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق مکمل طور پر وضو کرے تو پانچوں فرض نمازیں ان (کے درمیان میں صادر ہونے والے گناہوں) کا کفارہ بن جائیں گی۔''

(امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) یہ الفاظ ابن معاذ (نامی راوی) کی روایت کے ہیں۔ غندر (نامی راوی) کی روایت میں بشر کی گورنری اور فرض نمازوں کا ذکر نہیں ہے۔

456- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِىْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ تَوَضَّاَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَوْمًا وُضُوْءًا حَسَنًا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ هٰكَذَا ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَنْهَزُهُ اِلَّا الصَّلٰوةُ غُفِرَ لَهٗ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام حمران بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے خوب اچھی طرح سے وضو کیا اور پھر ارشاد فرمایا: ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے خوب اہتمام سے وضو کیا اور پھر فرمایا:

''جو شخص اس طرح وضو کرنے کے بعد صرف نماز پڑھنے کیلئے مسجد کی طرف جائے تو اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔''

457- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ

حدیث 456: بخاری (1904) ابو داؤد (1371) ترمذی (683)' (808)' (267) نسائی (2192)' (2193)' (2194) ابن ماجہ (1326)' (285) مؤطا (249) احمد (1660)' (7279)' (7774) ابن حبان (2546)' (360)' (1911) ابن خزیمہ (2201)' (2202) بیہقی (4375)' (4376)' (1882)

اَنَّ الْحَكِيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَّعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ تَوَضَّاَ لِلصَّلٰوةِ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ مَشٰى اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ اَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ اَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ ذُنُوْبَهُ

✧✧ حمران' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جو شخص نماز کیلئے اچھی طرح سے وضو کرے اور پھر فرض نماز ادا کرنے کیلئے (مسجد کی طرف) جائے اور پھر لوگوں (اور ایک روایت کے مطابق) جماعت کے ساتھ (اور ایک روایت کے مطابق) مسجد میں نماز ادا کرے' تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔''

458- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلٰوةُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ اِلَى الْجُمْعَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ مَا لَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''پانچ نمازیں (ایک دوسرے کے درمیانی وقت میں) ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک (درمیان میں صادر ہونے والے) تمام گناہوں کا کفارہ ہوتے ہیں' تاہم کبیرہ گناہ اس میں شامل نہیں ہیں۔''

459-حَدَّثَنِيْ نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ اِلَى الْجُمْعَةِ كَفَّارَاتٌ لِّمَا بَيْنَهُنَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''پانچ نمازیں اور ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک درمیان میں (صادر ہونے والے تمام صغیرہ گناہوں) کا کفارہ ہوتے ہیں۔''

460-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اَبِيْ صَخْرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ اِسْحٰقَ مَوْلٰى زَائِدَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمْعَةُ اِلَى الْجُمْعَةِ وَرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ مَّا بَيْنَهُنَّ اِذَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''پانچ نمازیں' ایک جمعہ' دوسرے جمعہ تک اور ایک رمضان' دوسرے رمضان تک' درمیان میں (صادر ہونے والے تمام صغیرہ گناہوں) کا کفارہ ہوتے ہیں' لیکن اس وقت جب انسان کبیرہ گناہ کرنے سے گریز کرے۔''

حدیث 458 ابوداؤد (594) ترمذی (214) نسائی (145) ابن ماجہ (459)' (598)' (1086) احمد (406)' (473)' (503) ابن حبان (1043)' (1733)' (2418) ابن خزیمہ (314)' (1814) مستدرک (7665) بیہقی (4236)' (4238)' (20547) ابو یعلی (6486) بغوی (3460)' (3989)' (8016) دارقطنی (7)' (10)

بَابُ 86: الذِّكْرِ الْمُسْتَحَبِّ عَقْبَ الْوُضُوْءِ

وضو کے بعد کیا جانے والا مستحب ذکر

461-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيْعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَحَدَّثَنِي قَالَ اَبُوْ عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَتْ عَلَيْنَا رِعَايَةُ الْاِبِلِ فَجَآئَتْ نَوْبَتِيْ فَرَوَّحْتُهَا بِعَشِيٍّ فَاَدْرَكْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُحَدِّثُ النَّاسَ فَاَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهٖ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ وُضُوْئَهٗ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهٖ وَوَجْهِهٖ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَقُلْتُ مَا اَجْوَدَ هٰذِهٖ فَاِذَا قَائِلٌ بَيْنَ يَدَيَّ يَقُوْلُ الَّتِيْ قَبْلَهَا اَجْوَدُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا عُمَرُ قَالَ اِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُكَ جِئْتَ آنِفًا قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّاُ فَيُبْلِغُ اَوْ فَيُسْبِغُ الْوَضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةُ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَآءَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اونٹوں کو چرانا ہماری ذمہ داری تھی۔ ایک مرتبہ میں اپنی باری کے تحت اونٹوں کو چرانے کے بعد شام کے وقت واپس آیا' تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لوگوں کو وعظ کرتے ہوئے پایا۔ میں نے آپ کے بیان کا یہ حصہ سنا۔

''جو مسلمان اچھی طرح سے وضو کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے جس میں ظاہری اور ذہنی دونوں طرح کی یکسوئی موجود ہو' تو ایسے شخص کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔''

(ابن عامر کہتے ہیں) یہ بات سن کر میں بے ساختہ کہہ اٹھا کہ یہ کتنی بہترین بات (خوشخبری) ہے؟ تو ایک صاحب نے کہا' پہلی بات اس سے بھی زیادہ اچھی تھی۔ میں نے متوجہ ہو کر دیکھا تو وہ صاحب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے' جو مجھے دیکھ کر کہنے لگے' میرا خیال ہے کہ تم ابھی آئے ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پہلے یہ ارشاد فرمایا تھا:

''جو شخص اچھی طرح سے وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ

(اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں)

تو ایسے شخص کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔''

462-حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ وَاَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں شہادت کے کلمات مذکور نہیں ہیں۔

حدیث 461: ابو داؤد (169) ترمذی (55) نسائی (148) ابن ماجہ (470) احمد (17352)' (17431) ابن حبان (1050) ابن خزیمہ (222) مستدرک (3508) بیہقی (373)' (3334) معجم کبیر (917)' (956)' (1441)

بَابُ 87: اٰخِرُ فِیْ صِفَةِ الْوُضُوْءِ

وضو کے طریقے کی مزید وضاحت

463-حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْاَنْصَارِيِّ وَكَانَتْ لَهٗ صُحْبَةٌ قَالَ قِيْلَ لَهٗ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِاِنَاءٍ فَاَكْفَاَ مِنْهُ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ فَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَاَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ' جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے' سے فرمائش کی گئی کہ آپ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق وضو کر کے دکھائیں' تو انہوں نے پانی کا برتن منگوایا اور پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈال کر انہیں تین مرتبہ دھویا' پھر اپنا ہاتھ پانی میں داخل کر کے ایک ہی چلو کے ذریعے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ آپ نے یہ عمل تین مرتبہ کیا' پھر اپنا ہاتھ پانی میں داخل کر کے پانی لیا اور اس کے ذریعے تین مرتبہ اپنا چہرہ دھویا' پھر اپنا ہاتھ پانی میں داخل کر کے پانی لیا اور دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھویا' پھر اپنا ہاتھ پانی میں داخل کر کے پانی لیا اور اپنے سر کا' آگے سے پیچھے کی جانب اور پھر پیچھے سے واپس آگے کی جانب' مسح کیا' پھر دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا اور پھر فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرنے کا طریقہ یہی ہے۔

464-حَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

465-وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَّلَمْ يَقُلْ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ وَّزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِیْ بَدَاَ مِنْهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ بات ذکر ہے کہ آپ نے تین مرتبہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ اس روایت میں اس بات کا ذکر موجود نہیں ہے کہ آپ نے ایک ہی چلو کے ذریعے ایسا کیا۔ اسی طرح مسح کے بارے میں یہ الفاظ ہیں کہ سر کے اگلے حصے سے مسح کا آغاز کرتے ہوئے اسے پیچھے گدی تک لے گئے اور پھر واپس آگے اسی مقام پر لے آئے اور پھر اپنے پاؤں دھوئے۔

حدیث **463**: بخاری (156)' (184)' (189) ابوداؤد (106)' (113)' (118) ترمذی (37)' (47)' (48) نسائی (84)' (93)' (94) ابن ماجہ (460)' (419)' (410) مؤطا (32)' (29)' (74) دارمی (692)' (693)' (694) احمد (527)' (876)' (998) ابن حبان (1077)' (1093)' (6540) ابن خزیمہ (156)' (148)' (152) مستدرک (534)' (535)' (533) بیہقی (211)' (218)' (222) ابویعلی (499)' (2672)' (71071) معجم کبیر (602)' (10759)' (11091) دارقطنی (12)' (1)' (3)

466- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بِمِثْلِ اِسْنَادِهِمْ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ مِنْ ثَلَاثِ غُرُفَاتٍ وَّقَالَ اَيْضًا فَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ فَاَقْبَلَ بِهٖ وَاَدْبَرَ مَرَّةً وَّاحِدَةً قَالَ بَهْزٌ اَمْلٰى عَلَيَّ وُهَيْبٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَقَالَ وُهَيْبٌ اَمْلٰى عَلَيَّ عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ مَرَّتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم یہ روایت مختصر ہے اور اس کے الفاظ یہ ہیں کہ آپ نے تین چلوؤں کے ذریعے کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ اس میں یہ بھی مذکور ہے کہ آپ سر کے مسح کے دوران صرف ایک مرتبہ ہاتھ کو آگے سے پیچھے کی طرف لے گئے اور پھر واپس آگے آئے۔

467- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَبُو الطَّاهِرِ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَانَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ الْمَازِنِيَّ يَذْكُرُ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَّيَدَهُ الْيُمْنٰى ثَلَاثًا وَّالْاُخْرٰى ثَلَاثًا وَّمَسَحَ بِرَاْسِهٖ بِمَآءٍ غَيْرِ فَضْلِ يَدِهٖ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ حَتّٰى اَنْقَاهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ زید المازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح وضو کرتے دیکھا کہ پہلے آپ نے کلی کی پھر ناک میں پانی ڈالا' پھر تین مرتبہ چہرے کو دھویا اور دائیں بازو کو تین مرتبہ دھویا' پھر دوسرے بازو کو تین مرتبہ دھویا۔ بازو دھونے کے بعد مزید پانی لے کر سر کا مسح کیا اور پھر پاؤں کو اچھی طرح دھویا۔

بَابُ 88: اَلْاِيْتَارِ فِي الْاِسْتِنْثَارِ وَالْاِسْتِجْمَارِ

طاق تعداد میں ناک میں پانی ڈالنا اور پتھر استعمال کرنا

468- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْ وِتْرًا وَّاِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِيْ اَنْفِهٖ مَآءً ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے' آپ نے ارشاد فرمایا ہے:
''جب کوئی شخص پتھر استعمال کرے تو طاق تعداد میں کرے اور جب کوئی شخص وضو کرنے لگے تو ناک میں پانی ڈال کر اسے

حدیث 467: بخاری (156)' (184)' (189) ابوداؤد (106)' (113)' (118) ترمذی (37)' (47)' (48) نسائی (84)' (93)' (94) ابن ماجہ (460)' (419)' (410) موطا (32)' (39)' (74) دارمی (692)' (693)' (694) احمد (527)' (876)' (998) ابن حبان (1077)' (1093)' (6540) ابن خزیمہ (156)' (148)' (152) مستدرک (534)' (535)' (533) بیہقی (211)' (218)' (222) ابویعلی (499)' (2672)' (7101) معجم کبیر (602)' (10759)' (11091) دارقطنی (12)' (1)' (3)

حدیث 468: بخاری (159)' (160) ابوداؤد (35)' (104)' (105) ترمذی (27)' (24) نسائی (43)' (88)' (89) ابن ماجہ (337)' (406)' (409) موطا (33)' (34)' (37) دارمی (662)' (703)' (1580) احمد (7220)' (7298)' (7716)' (7732) ابن حبان (1410)' (1436)' (1438) ابن خزیمہ (75)' (99)' (100) مستدرک (561) بیہقی (223)' (224)' (238) ابویعلی (5270)' (5863)' (5961) معجم کبیر (6306)' (6307)' دارقطنی (3)' (4)

صاف کرے۔"

469- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَنْشِقْ بِمَنْخِرَيْهِ مِنَ الْمَآءِ ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جب کوئی شخص وضو کرنے لگے تو نتھنوں میں پانی ڈال کر انہیں صاف کرے۔"

470- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوْتِرْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"وضو کرنے والا شخص ناک صاف کرے اور پتھر استعمال کرنے والا طاق تعداد میں کرے"

471- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ ح وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِیُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَاَبَا سَعِيْدِ نِالْخُدْرِیَّ يَقُوْلَانِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ امام مسلم فرماتے ہیں، یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم یہ روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں سے منقول ہے۔

472- حَدَّثَنِیْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهٖ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَبِيْتُ عَلٰى خَيَاشِيْمِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انسان نیند سے بیدار ہونے کے بعد تین مرتبہ ناک صاف کرے کیونکہ شیطان اس کے نتھنوں میں رات بسر کرتا ہے۔

473- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُوْتِرْ

حدیث 472: بخاری (159)، (160)، (3121) ابوداؤد (35)، (1041)، (105) ترمذی (27)، (24) نسائی (43)، (88)، (89) ابن ماجہ (337)، (406)، (409) موطا (33)، (34)، (37) دارمی (662)، (703)، (1538) احمد (7220)، (7298)، (7716) ابن حبان (1410)، (1436)، (1438) ابن خزیمہ (75)، (99)، (100) بیہقی (223)، (224)، (238) ابویعلی (5270)، (5863)، (5961) معجم کبیر (6306)، (6307)، (6308) دارقطنی (3)، (4)، (1274)

حدیث 473: بخاری (160) احمد (7445)، (8150)، (8710) ابن حبان (1437)، (1439) ابن خزیمہ (76)، (77) مستدرک (561) بیہقی (223)، (507)، (509) ابویعلی (5905)، (6328)، (6255)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''پتھر استعمال کرنے والا طاق تعداد میں پتھر استعمال کرے۔''

بَابُ 89: وُجُوْبِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ بِكَمَالِهِمَا

پاؤں کو مکمل طور پر دھونا واجب ہے

474- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَاَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالُوْا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ سَالِمٍ مَوْلٰى شَدَّادٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فَتَوَضَّاَ عِنْدَهَا فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ' جس دن حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ (اسی دوران ان کے بھائی) حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں تشریف لے آئے' وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں وضو کرنے لگے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اے عبدالرحمٰن! اچھی طرح وضو کرو' کیونکہ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''(وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم میں عذاب ہوگا''

475-حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى عَآئِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

476-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاَبُوْ مَعْنٍ الرُّقَاشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَوْ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ سَالِمٌ مَّوْلَى الْمَهْرِيِّ قَالَ خَرَجْتُ اَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ جَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ فَمَرَرْنَا عَلٰى بَابِ حُجْرَةِ عَآئِشَةَ فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ سالم بیان کرتے ہیں' میں اور حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے جنازے میں شرکت کیلئے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس سے گزرے۔ (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد سالم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مذکورہ بالا حدیث سنائی۔

477-حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ حَدَّثَنِيْ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ كُنْتُ اَنَا مَعَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَذَكَرَ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حدیث 474: بخاری (163) ابوداؤد (97) ترمذی (41) نسائی (110)' (111)' (142) ابن ماجہ (450)' (451)' (453) مؤطا (35) دارمی (706)' (707) احمد (6809)' (6911)' (7122) ابن حبان (1088)' (1059) ابن خزیمہ (162)' (163) مستدرک (580) بیہقی (327)' (328)' (329) ابویعلی (2065)' (2145)' (4426) معجم کبیر (8109)' (8110)' (8111) دارقطنی (1)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

478- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِمَاءٍ بِالطَّرِيقِ تَعَجَّلَ قَوْمٌ عِنْدَ الْعَصْرِ فَتَوَضَّؤُوا وَهُمْ عِجَالٌ فَانْتَهَيْنَا إِلَيْهِمْ وَأَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ لَمْ يَمَسَّهَا الْمَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ واپس جا رہے تھے' راستے میں ایک جگہ ہمیں پانی ملا تو لوگوں نے عصر کی نماز کی تیاری کیلئے جلدی' جلدی وضو کرنا شروع کر لیا' جب ہم ان کے پاس پہنچے (تو کیا دیکھتے ہیں) کہ ان کی ایڑھیاں خشک ہیں جنہیں پانی مس بھی نہیں ہوا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم میں عذاب ہوگا۔ اس لیے تم اچھی طرح وضو کیا کرو۔

479-حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ وَفِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں ''اچھی طرح وضو کیا کرو'' کے الفاظ نہیں ہیں۔

480- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَخَلَّفَ عَنَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ سَافَرْنَاهُ فَأَدْرَكَنَا وَقَدْ حَضَرَتْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلٰى أَرْجُلِنَا فَنَادٰى وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک سفر کے دوران ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پیچھے رہ گئے' جب ہم آپ کے پاس پہنچے تو عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ ہم نے (جلدی کی وجہ سے) اپنے پاؤں پر مسح کرنا شروع کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے کہا: (وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم کا عذاب ہوگا۔

481- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأٰى رَجُلًا لَمْ يَغْسِلْ عَقِبَيْهِ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جس نے (وضو کے دوران ایڑھیوں کو نہیں دھویا تھا' تو آپ نے اس سے کہا: (وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم کا عذاب ہوگا۔

حدیث 478: ابن حبان (1055) ابن خزیمہ (161) بیہقی (326)

حدیث 481: بخاری (163)' (60)' (96) ابوداؤد (97) ترمذی (41) نسائی (110)' (111)' (142)' ابن ماجہ (450)' (451)' (453) مؤطا (35) دارمی (706)' (707)' احمد (6809)' (6911)' (7122) ابن حبان (1088)' (1059) ابن خزیمہ (162)' (163)' (166) مستدرک (580) بیہقی (327)' (328)' (329) ابویعلیٰ (2065)' (2145)' (4426) معجم کبیر (8109)' (8110)' (8111) دارقطنی (1)' (2)

482- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ رَاٰى قَوْمًا يَتَوَضَّئُوْنَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ فَقَالَ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيْبِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے ایک مرتبہ انہوں نے بعض لوگوں کو ایک برتن کے ذریعے وضو کرتے ہوئے دیکھا تو انہیں ہدایت کی اچھی طرح وضو کرو کیونکہ میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''(وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم کا عذاب ہوگا''۔

483- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(وضو کے دوران خشک رہ جانے والی) ایڑھیوں کو جہنم کا عذاب ہوگا''

بَابُ 90: وُجُوْبِ اسْتِيعَابِ جَمِيْعِ اَجْزَاءِ مَحَلِّ الطَّهَارَةِ

محل طہارت کے تمام اجزاء مکمل طور پر دھونا واجب ہے

484- حَدَّثَنِىْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّ رَجُلًا تَوَضَّاَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلٰى قَدَمِهٖ فَاَبْصَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْئَكَ فَرَجَعَ ثُمَّ صَلّٰى

✧✧ حضرت جابر بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب نے مجھے بتایا ایک مرتبہ ایک شخص نے وضو کیا اور اپنے پاؤں میں ایک ناخن جتنی جگہ کو نہیں دھویا نبی اکرم نے اسے ملاحظہ کیا تو حکم دیا واپس جاؤ اور اچھی طرح وضو کرو۔ وہ شخص واپس گیا اور (اچھی طرح وضو کرنے کے بعد) اس نے نماز ادا کی۔

بَابُ 91: خُرُوْجِ الْخَطَايَا مَعَ مَآءِ الْوُضُوْءِ

وضو کے پانی کے ہمراہ گناہوں کا (اعضاءِ وضو سے) نکل جانا

485- حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ اَوِ الْمُؤْمِنُ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ خَرَجَ مِنْ وَّجْهِهٖ كُلُّ خَطِيْئَةٍ نَظَرَ اِلَيْهَا بِعَيْنَيْهِ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَاِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ يَدَيْهِ كُلُّ خَطِيْئَةٍ كَانَ بَطَشَتْهَا يَدَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ فَاِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ كُلُّ خَطِيْئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاهُ مَعَ الْمَآءِ اَوْ مَعَ اٰخِرِ قَطْرِ الْمَآءِ حَتّٰى يَخْرُجَ نَقِيًّا مِنَ الذُّنُوْبِ

حدیث 484: احمد (12509) بیہقی (332) (397) (398)

حدیث 485: ترمذی (2) نسائی (103) ابن ماجہ (283) مؤطا (61) (60) دارمی (718) احمد (8007) (19087) (19091) ابن حبان (1040) ابن خزیمہ (4) بیہقی (386) معجم کبیر (7560) (7567)

✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی مسلمان وضو کرتا ہے اور چہرہ دھوتا ہے' تو اس کے چہرے سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں' جو اس نے نظر کے دیکھ کر کئے تھے۔ یہ گناہ پانی کے ذریعے (اور ایک روایت کے مطابق) پانی کے آخری قطرے کے ذریعے نکل جاتے ہیں' پھر جب وہ بازو دھوتا ہے' تو پانی کے ذریعے یا پانی کے آخری قطرے کے ذریعے اس کے ہاتھوں سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں جن کی طرف اس نے ہاتھ بڑھائے تھے' اور جب وہ پاؤں دھوتا ہے' تو پانی کے ذریعے یا پانی کے آخری قطرے کے ذریعے اس کے پاؤں سے وہ تمام گناہ نکل جاتے ہیں' جن کی طرف وہ پاؤں کے ذریعے چل کر گیا تھا' یہاں تک کہ (وضو مکمل کرنے کے بعد) وہ شخص گناہوں سے مکمل طور پر پاک ہو جاتا ہے۔

486- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهٖ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهٖ

✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

جو شخص اچھی طرح وضو کرے تو اس کے جسم سے' یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی' گناہ نکل جاتے ہیں۔

بَابُ 92: اسْتِحْبَابِ اِطَالَةِ الْغُرَّةِ وَالتَّحْجِيْلِ فِي الْوُضُوْءِ

وضو کے دوران غرہ اور تحجیل کو طول دینا مستحب ہے

487-حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ دِيْنَارٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّاُ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ يَدَهُ الْيُسْرٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي الْعَضُدِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى حَتّٰى اَشْرَعَ فِي السَّاقِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُمُ الْغُرُّ الْمُحَجَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلْيُطِلْ غُرَّتَهٗ وَتَحْجِيْلَهٗ

✧ نعیم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ نے نہایت اچھی طرح سے وضو کیا' پہلے اپنا چہرہ دھویا' پھر دایاں بازو دھویا' پھر بایاں بازو دھویا' پھر سر کا مسح کیا' پھر پنڈلی تک دایاں پاؤں دھویا' پھر پنڈلی تک بایاں پاؤں دھویا۔

حدیث486: نسائی (147) احمد (19087) معجم کبیر (7563)' (11091)

حدیث 487: بخاری (140)' (184)' (194) ابوداؤد (137)' (100)' (129) ترمذی (47)' (145)' (37) نسائی (84)' (99)' (101) ابن ماجہ (404)' (471)' (1675) موطا (71)' داری (709)' (701)' (708) احمد (472)' (487)' (1197) ابن حبان (1049)' (1058)' (1078) ابن خزیمہ (148)' (156)' (151) متدرک (521)' (527)' (600) بیہقی (218)' (246)' (256) ابویعلی (2486)' (633)' (2670) معجم کبیر (1285)' (10759)' (11091) دارقطنی (10)' (12)' (1)

پھر فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی نقل کیا:

اچھی طرح وضو کرنے کی وجہ سے' قیامت کے دن (تمہارے اعضاء وضو) روشن اور چمکدار ہوں گے' لہٰذا جو شخص اس چمک اور روشنی میں جتنا اضافہ کرسکتا ہو اتنا اضافہ کرے''

488- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنِی ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ هِلَالٍ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ رَاٰی اَبَا هُرَیْرَةَ یَتَوَضَّاُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَیَدَیْهِ حَتّٰی کَادَ یَبْلُغُ الْمَنْکِبَیْنِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْهِ حَتّٰی رَفَعَ اِلَی السَّاقَیْنِ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اُمَّتِیْ یَاْتُوْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ غُرًّا مُحَجَّلِیْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یُّطِیلَ غُرَّتَهُ فَلْیَفْعَلْ

✧✧ نعیم بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے' انہوں نے (پہلے) اپنا چہرہ دھویا' پھر بازو دھوئے' یوں لگتا تھا کہ وہ اپنے کندھے بھی دھولیں گے' پھر انہوں نے اپنے پاؤں دھوئے جن میں پنڈلیاں بھی شامل تھیں اور پھر فرمایا: میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''قیامت کے دن میری امت کے افراد اس حال میں (میدان حشر میں) آئیں گے کہ وضو کے اثر کی وجہ سے (ان کے اعضاء وضو) چمکدار اور روشن ہوں گے' لہٰذا تم میں سے جو بھی شخص اس چمک اور روشنی میں اضافہ کرسکتا ہو وہ (ضرور) ایسا کرے''

489- حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ جَمِیْعًا عَنْ مَّرْوَانَ الْفَزَارِیِّ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ حَوْضِیْ اَبْعَدُ مِنْ اَیْلَةَ مِنْ عَدَنٍ لَهُوَ اَشَدُّ بَیَاضًا مِنَ الثَّلْجِ وَاَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ بِاللَّبَنِ وَلَاٰنِیَتُهُ اَکْثَرُ مِنْ عَدَدِ النُّجُوْمِ وَاِنِّیْ لَاَصُدُّ النَّاسَ عَنْهُ کَمَا یَصُدُّ الرَّجُلُ اِبِلَ النَّاسِ عَنْ حَوْضِهٖ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا یَوْمَئِذٍ قَالَ نَعَمْ لَکُمْ سِیْمَا لَیْسَتْ لِاَحَدٍ مِّنَ الْاُمَمِ تَرِدُوْنَ عَلَیَّ غُرًّا مُحَجَّلِیْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''ایلہ'' اور ''عدن'' (نامی شہروں) کے درمیان جتنا فاصلہ ہے' میرا حوض (کوثر) اس سے زیادہ بڑا ہے (اس کا پانی) برف سے زیادہ سفید اور شہد ملے ہوئے دودھ سے زیادہ مٹھاس والا ہے' (اس کے کنارے پڑے ہوئے پینے کے) برتنوں کی تعداد ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہے۔ میں (کافر) لوگوں کو اس حوض پر آنے سے اسی طرح روکوں گا جیسے کوئی شخص دوسروں کے اونٹوں کو اپنے حوض پر آنے سے روکتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا آپ اس دن ہمیں پہچان لیں گے؟ تو آپ نے جواب دیا: ہاں! (اس دن) تمہارے اندر ایک ایسی نشانی ہوگی جو کسی اور امت میں نہیں ہوگی' تم جب میرے سامنے آؤ گے تو تمہارے (اعضاء وضو) وضو کے اثرات کی وجہ سے چمک رہے ہوں گے۔

حدیث 489: بخاری (2238) ابن ماجہ (4304)' (4305)' (4302) احمد (26588)' (12385)' (13284) ابن حبان (6448)' (6451)' (6458) ابویعلیٰ (3115)' (3197) معجم کبیر (7546)

490- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِدُ عَلَىَّ اُمَّتِى الْحَوْضَ وَاَنَا اَذُوْدُ النَّاسَ عَنْهُ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ اِبِلَ الرَّجُلِ عَنْ اِبِلِهٖ قَالُوْا يَا نَبِىَّ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ لَكُمْ سِيمَا لَيْسَتْ لِاَحَدٍ غَيْرِكُمْ تَرِدُوْنَ عَلَىَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوْءِ وَلَيُصَدَّنَّ عَنِّىْ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ فَلَا يَصِلُوْنَ وَاَقُوْلُ يَا رَبِّ هٰؤُلَاءِ مِنْ اَصْحَابِىْ فَيُجِيْبُنِىْ مَلَكٌ فَيَقُوْلُ وَهَلْ تَدْرِىْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

(قیامت کے دن) میری اُمت کے افراد میرے حوض پر آئیں گے' اس وقت لوگوں کو وہاں سے اس طرح ہٹا دوں گا جیسے کوئی شخص کسی دوسرے کے اونٹ کو اپنے اونٹ سے دور ہٹاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی' یا نبی اللہ! کیا آپ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپ نے جواب دیا' ہاں! کیوں کہ تمہارے اندر ایک خاص نشانی ہوگی جو تمہارے علاوہ کسی اور میں نہیں ہوگی' جب تم میرے سامنے آؤ گے تو وضو کے اثرات کی وجہ سے تمہارے (اعضاءِ وضو) روشن اور چمکدار ہوں گے۔ پھر تم میں سے بعض لوگوں کو (میرے قریب آنے سے) روک دیا جائے گا وہ مجھ تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ میں عرض کروں گا اے پروردگار! یہ میرے ساتھی ہیں' تو ایک فرشتہ مجھے جواب دے گا' کیا آپ جانتے ہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد (دینی احکام وتعلیمات میں کس طرح) نئی چیزیں ایجاد کر لی تھیں؟

491- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رِّبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حَوْضِىْ لَاَبْعَدُ مِنْ اَيْلَةَ مِنْ عَدَنٍ وَّالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَذُوْدُ عَنْهُ الرِّجَالَ كَمَا يَذُوْدُ الرَّجُلُ الْاِبِلَ الْغَرِيْبَةَ عَنْ حَوْضِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَتَعْرِفُنَا قَالَ نَعَمْ تَرِدُوْنَ عَلَىَّ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ لَيْسَتْ لِاَحَدٍ غَيْرِكُمْ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ایلہ' اور عدن' (نامی شہروں) کے درمیان جتنا فاصلہ ہے' میرا حوض اس سے زیادہ بڑا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے' میں اس حوض سے لوگوں کو اس طرح دور کروں گا جیسے کوئی شخص اجنبی اونٹ کو اپنے حوض سے دور کرتا ہے' صحابہ کرام نے عرض کی' یا رسول اللہ! آپ ہمیں پہچان لیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب تم میرے سامنے آؤ گے تو وضو کے اثرات کی وجہ سے (تمہارے اعضاءِ وضو) روشن اور چمکدار ہوں گے (اور یہ خوبی) تمہارے علاوہ کسی اور میں نہیں ہوگی۔

492- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِى الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْمَقْبُرَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ وَدِدْتُ اَنَّا قَدْ رَاَيْنَا اِخْوَانَنَا قَالُوْا اَوَلَسْنَا اِخْوَانَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَنْتُمْ اَصْحَابِىْ وَاِخْوَانُنَا الَّذِيْنَ لَمْ يَاْتُوْا بَعْدُ فَقَالُوْا كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ لَّمْ يَاْتِ بَعْدُ مِنْ اُمَّتِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا لَّهٗ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ بَيْنَ ظَهْرَىْ خَيْلٍ دُهْمٍ بُهْمٍ اَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهٗ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَاِنَّهُمْ يَاْتُوْنَ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنَ الْوُضُوْءِ وَاَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حدیث 491: بخاری (2238)' ابن ماجہ (4302)' احمد (7955)' (9856)' (10031)' ابن حبان (7241)

اَلا لَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي كَمَا يُذَادُ الْبَعِيرُ الضَّالُّ اُنَادِيهِمْ اَلا هَلُمَّ فَيُقَالُ اِنَّهُمْ قَدْ بَدَّلُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے اور یہ دعا پڑھی۔

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لاَحِقُوْنَ

(قوم مومنین کے گھر میں رہنے والو' تم پر سلامتی نازل ہو' اگر اللہ نے چاہا تو ہم عنقریب تمہیں آملیں گے)

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری یہ خواہش تھی کہ ہم اپنے دینی بھائیوں کو دیکھتے۔ حاضرین نے عرض کی' کیا ہم آپ کے (دینی) بھائی نہیں ہیں؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم میرے اصحاب ہو۔ ہمارے (دینی) بھائی وہ ہوں گے جو ابھی پیدا ہی نہیں ہوئے ہیں۔ حاضرین نے عرض کی' آپ کی اُمت کے جو افراد ابھی پیدا ہی نہیں ہوئے ہیں' آپ (قیامت کے دن) انہیں کس طرح پہچانیں گے' یارسول اللہ؟ آپ نے فرمایا: تمہارے خیال میں اگر کسی شخص کے گھوڑے کے جسم پر سفید نشان ہوں (یعنی اس کے ماتھے اور پاؤں پر سفید نشان ہوں' عربوں میں ایسے نشانات والا سیاہ گھوڑا بہت قیمتی سمجھا جاتا ہے) اور پھر وہ گھوڑا دوسرے عام سیاہ گھوڑوں میں مل جائے تو کیا وہ شخص اپنے گھوڑے کو پہچان لے گا؟ حاضرین نے عرض کی' یارسول اللہ! کیوں نہیں۔ تو آپ نے فرمایا: وہ لوگ (یعنی میری امت کے وہ افراد جو میرے بعد پیدا ہونگے قیامت کے دن) ایسی حالت میں آئیں گے کہ وضو کی برکت کی وجہ سے (ان کے اعضاء وضو) روشن اور چمکدار ہوں گے' میں حوض (کوثر) پر ان کا میزبان ہوں گا' تاہم یہ بھی ذہن میں رکھنا کہ (قیامت کے دن) بعض لوگوں کو میرے حوض سے اس طرح دور کیا جائے گا جیسے گمشدہ اونٹ کو گم کیا جاتا ہے' میں انہیں پکاروں گا' ادھر آؤ! تو جواب دیا جائے گا' یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آپ کے بعد دین میں تبدیلی پیدا کر دی تھی تو میں کہوں گا' دور ہو جاؤ! دور ہو جاؤ!

493- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَحَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ جَمِيْعًا عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ مَالِكٍ فَلَيُذَادَنَّ رِجَالٌ عَنْ حَوْضِي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''قبرستان تشریف لانے'' کے بجائے ''تشریف لے جانے'' کا ذکر ہے نیز ایک اور لفظ بھی مختلف ہے۔

494- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ فَكَانَ يَمُدُّ يَدَهُ حَتّٰى يَبْلُغَ اِبْطَهُ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا الْوُضُوْءُ فَقَالَ يَا بَنِيْ فَرُّوْخَ اَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّاْتُ هٰذَا الْوُضُوْءَ سَمِعْتُ خَلِيْلِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَبْلُغُ الْحِلْيَةُ مِنَ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوَضُوْءُ

حدیث 492: ابوداؤد (3237) نسائی (150)' (2038)' (2039) ابن ماجہ (1546)' (4306) مؤطا (58) احمد (7980)' (8865)' (9281) ابن حبان (1046)' (3171)' (3172) ابن خزیمہ (6) بیہقی (392)' (7001)' (7002) ابو یعلی (4593)' (4619)' (4620) معجم کبیر (1236)' (12613)' (1059)

حدیث 494: نسائی (149) احمد (8827) بیہقی (260) ابو یعلی (6202)

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا ہوا تھا' آپ نے نماز کیلئے وضو کرنا شروع کیا اور بازوؤں کو بغلوں تک دھویا' میں نے ان سے کہا' جناب! یہ وضو کرنے کا کون سا طریقہ ہے؟ وہ بولے' اے عجمی نوجوان! تم یہاں کھڑے ہو اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تم یہاں کھڑے ہو' تو میں اس طرح وضو نہ کرتا' میں نے اپنے خلیل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''مومن (کے جسم میں) جہاں تک وضو کا پانی پہنچتا ہے (جنت میں) اسے وہاں تک زیورات پہنائے جائیں گے''۔

بَابُ 93: فَضْلِ اِسْبَاغِ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ

جس وقت وضو کرنے پر طبیعت آمادہ نہ ہو' ایسے وقت میں وضو کرنے کی فضیلت

495- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَا يَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا اِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''کیا میں (ایسے عمل کی طرف) تمہاری رہنمائی نہ کروں' جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند کرتا ہے۔ حاضرین نے عرض کی' جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: جب طبیعت وضو کرنے پر آمادہ نہ ہو' ایسے وقت وضو کرنا' مسجد کی طرف زیادہ قدم چل کے جانا اور ایک نماز پڑھ لینے کے بعد اگلی نماز کا انتظار کرنا' یہی ''رباط'' ہے۔

496-حَدَّثَنِي اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيْثِ شُعْبَةَ ذِكْرُ الرِّبَاطِ وَفِي حَدِيْثِ مَالِكٍ ذَكَرَ مَرَّتَيْنِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں ''یہی رباط ہے'' کا جملہ دو مرتبہ منقول ہے۔

بَابُ 94: السِّوَاكِ

مسواک (کے احکام)

497- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي حَدِيْثِ زُهَيْرٍ عَلٰى

حدیث 495: ترمذی (51) نسائی (143) ابن ماجہ (427)' (428)' (776) موطا (384) دارمی (698) احمد (6599)' (7208)' (7715) ابن حبان (402)' (1038)' (1039) ابن خزیمہ (5)' (177)' (357) مستدرک (456)' (689) بیہقی (391)' (2098)' (4749) ابویعلی (488)' (1355)' (6503) معجم کبیر (321)' (593)' (594)

حدیث 497: بخاری (847)' (6813) ابوداؤد (47)' (46) ترمذی (23)' (22)' (167) نسائی (534)' (7) ابن ماجہ (287)' (690)' (691) موطا (145)' (146) دارمی (1484)' (683) احمد (967)' (7406)' (9589) ابن حبان (1531)' (1540)' (1068) ابن خزیمہ (140) مستدرک (516) بیہقی (147)' (144)' (146) ابویعلی (6617)' (6270)' (6343) معجم کبیر (11125)' (5223)' (5124)

أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
اگر مجھے اہل ایمان کی مشقت کا خیال نہ ہوتا (اور ایک روایت کے مطابق) اپنی اُمت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا' تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

498- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَاُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ

✧✧ مقدام بن شریح اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لانے کے بعد' سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا' مسواک کرتے تھے۔

499- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَاَ بِالسِّوَاكِ

✧✧ مقدام بن شریح' اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لانے کے بعد سب سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

500- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَرِيْرٍ الْمَعْوَلِيُّ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلٰى لِسَانِهٖ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' تو مسواک کا ایک سرا آپ کی زبان پر تھا (یعنی آپ مسواک کر رہے تھے)

501- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب آپ تہجد کی نماز پڑھنے کیلئے بیدار ہوتے تو مسواک کے ذریعے اپنا منہ صاف کرتے تھے۔

502- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَقُوْلُوْا لِيَتَهَجَّدَ

حدیث 498: ابوداؤد (51) نسائی (8) ابن ماجہ (290) احمد (24190)' (25526)' (25633) ابن حبان (1074) ابن خزیمہ (134) بیہقی (139)

حدیث 500: ابوداؤد (49) نسائی (3) احمد (19752) ابن حبان (1073) ابن خزیمہ (141) بیہقی (140)

حدیث 501: بخاری (242)' (849)' (1085) ابوداؤد (55) نسائی (2)' (1621)' (1622) ابن ماجہ (286) دارمی (685) احمد (23290)' (23361)' (23414) ابن حبان (1072)' (1075)' (2591) ابن خزیمہ (136)' (1149) بیہقی (162)

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ جب آپ رات کے وقت بیدار ہوتے تو مسواک کیا کرتے تھے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں ''تہجد کی نماز پڑھنے'' کا ذکر نہیں ہے۔

503- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّحُصَيْنٍ وَّالْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ جب رات کے وقت بیدار ہوتے تو اپنا منہ مبارک مسواک کے ذریعے صاف کیا کرتے تھے۔

504- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَنَظَرَ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ فِىْ اٰلِ عِمْرَانَ "اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ" حَتّٰى بَلَغَ "فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ" ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْبَيْتِ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ ثُمَّ قَامَ فَخَرَجَ فَنَظَرَ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ ثُمَّ رَجَعَ فَتَسَوَّكَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک رات وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ٹھہر گئے' رات کے آخری حصے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے۔ (حجرہ مبارک سے) باہر تشریف لائے اور آسمان کی طرف دیکھ کر آپ نے سورہ آل عمران کی یہ آیت تلاوت کی۔

اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ'

یہ آیت آپ نے ''فقنا عذاب النار'' تک پڑھی اور پھر واپس حجرہ مبارک میں تشریف لے آئے' پہلے آپ نے مسواک کی' پھر وضو کیا اور پھر کھڑے ہو کر نوافل ادا کرنے لگے' پھر دوبارہ لیٹ گئے (اور سو گئے) پھر بیدار ہوئے' (حجرہ مبارک سے) باہر نکلے' آسمان کی طرف دیکھ کر وہی آیت پڑھی' پھر اندر تشریف لا کر پہلے مسواک کی' پھر وضو کیا اور پھر کھڑے ہو کر نوافل ادا کرنے لگے۔

بَابُ 95: خِصَالِ الْفِطْرَةِ

فطری خصائل کا بیان

505- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ اَوْ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَقَصُّ الشَّارِبِ

حدیث 504: بخاری (5861) ابوداؤد (57)' (58) نسائی (1705) احمد (2488)' (3033)' (3276) معجم کبیر (12349)

حدیث 505: بخاری (5549)' (5550)' (5551) ابوداؤد (53)' (54)' (4198) ترمذی (2756)' (2757) نسائی (10)' (11)' (12) ابن ماجہ (292)' (293)' (294) موطا (1641) احمد (5988)' (7139)' (7260) ابن حبان (5478)' (5479)' (5482) بیہقی (152)' (244)' (245) ابویعلی (1627)' (4517)' (5872) دارقطنی (1)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''پانچ کام فطری ہیں' ختنہ کرنا' (موئے زیر ناف) صاف کرنا' ناخن تراشنا' بغل کے بال صاف کرنا' مونچھ کے بال چھوٹے کرنا''

506- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الِاخْتِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْاَظْفَارِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ کام فطری ہیں' ختنہ کرنا' (موئے زیرناف) صاف کرنا' مونچھ کے بال چھوٹے کرنا' ناخن تراشنا' بغل کے بال صاف کرنا۔

507- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ الْاِبِطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ اَنْ لَا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ ہدایت کی کہ ہم ان کاموں کو چالیس دن سے زیادہ عرصے تک موخر نہ کریں: مونچھ کے بال تراشنا' ناخن تراشنا' بغل کے بال صاف کرنا' (ناف کے نیچے والے بال) صاف کرنا'

508- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

مونچھ کے بال چھوٹے کرواؤ اور داڑھی کے بال بڑے رہنے دو۔

509- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قال اُمِرْنَا بِاِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ وَاِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

ہمیں مونچھیں صاف کرنے اور داڑھی بڑی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

510- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَوْفُوا اللِّحٰى

حدیث 507: ابوداؤد (4200) ترمذی (2759) نسائی (14) ابن ماجہ (295) احمد (12254)' (13133)' (13702)' بیہقی (674)' (675)' ابویعلیٰ (4185)

حدیث 508: بخاری (5549)' (5552)' (5553) ابوداؤد (53)' (4199) ترمذی (2757)' (2763)' (2764) نسائی (15)' (5042)' (5045) ابن ماجہ (293) موطا (1696) احمد (4654)' (5135)' (5138) ابن حبان (1221)' (5475) بیہقی (152)' (244)' (671) ابویعلیٰ (4517)' (5738)' (6588)' معجم کبیر (3195)' (3218)' (617) دارقطنی (1)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''مشرکین کی مخالفت کرو' مونچھیں صاف کرو اور داڑھی بڑی رکھو''۔

511- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِی الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَعْقُوبَ مَوْلَی الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جُزُّوا الشَّوَارِبَ وَاَرْخُوا اللُّحٰی خَالِفُوا الْمَجُوْسَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
مونچھیں تراش کے رکھو' داڑھی بڑی رہنے دو' اور مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

512- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ زَکَرِیَّاءَ بْنِ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَیْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِیْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْیَةِ وَالسِّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَآءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَآءِ قَالَ زَکَرِیَّاءُ قَالَ مُصْعَبٌ وَّنَسِیْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ الْمَضْمَضَةَ زَادَ قُتَیْبَةُ قَالَ وَکِیْعٌ انْتِقَاصُ الْمَآءِ یَعْنِی الْاِسْتِنْجَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
''دس کام فطرت کا حصہ ہیں' مونچھ کے بال تراش کے رکھنا' داڑھی بڑی رہنے دینا' مسواک کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' ناخن تراشنا' جوڑوں کا دھونا' بغل کے بال صاف کرنا' موئے زیرناف صاف کرنا اور پانی کے ذریعے استنجاء کرنا''
پانی کے ذریعے استنجاء کرنا۔ (اس روایت کے راوی) مصعب کہتے ہیں' دسویں چیز میں بھول گیا ہوں' لیکن وہ ''کلی کرنا'' ہوگی۔
(امام مسلم فرماتے ہیں) قتیبہ کہتے ہیں وکیع فرماتے ہیں' ''انتقاص الماء'' کا مطلب پانی کے ذریعے استنجاء کرنا ہے۔

513-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ کُرَیْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَیْبَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ اَبُوْهُ وَنَسِیْتُ الْعَاشِرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ ہیں' دسویں بات میں بھول گیا ہوں۔

بَابُ 96: اَلْاِسْتِطَابَةِ

پاکیزگی حاصل کرنا

حدیث 511: بخاری (5553) ترمذی (2763) نسائی (15)' (5045)' (5046) احمد (2738)' (4654)' (5135) ابن حبان (5475) بیہقی (671)' (672)' (9186) ابویعلی (2715)' (5738)

حدیث 512: بخاری (5549)' (5550)' (5551) ابوداؤد (53)' (54)' (4198) ترمذی (2756)' (2757)' (2763) نسائی (10)' (11)' (12) ابن ماجہ (292)' (293)' (294) موطا (1641)' (1696) احمد (5988)' (7139)' (7260) ابن حبان (5478)' (5479)' (5482) ابن خزیمہ (88) بیہقی (152)' (244)' (245) ابویعلی (1627)' (4517)' (5872) معجم کبیر (319...)' (3218)' (617) دارقطنی (2)

514- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قِيْلَ لَهٗ قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَىْءٍ حَتّٰى الْخِرَاءَةَ قَالَ فَقَالَ اَجَلْ لَقَدْ نَهَانَا اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِىَ بِالْيَمِيْنِ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِىَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِىَ بِرَجِيْعٍ اَوْ بِعَظْمٍ

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' ان سے کہا گیا آپ کے نبی نے آپ کو ہر کام کا طریقہ سکھایا ہے یہاں تک کہ قضائے حاجت کا طریقہ بھی سکھایا ہے' تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' ہاں ایسا ہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنے یا پیٹھ کرنے سے' دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرنے سے' تین پتھروں سے کم استعمال کرنے سے اور (خشک) مینگنی یا ہڈی کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع کیا ہے۔

515- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَنَا بَعْضُ الْمُشْرِكِيْنَ اِنِّىْ اَرٰى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ حَتّٰى يُعَلِّمَكُمُ الْخِرَاءَةَ فَقَالَ اَجَلْ اِنَّهٗ نَهَانَا اَنْ يَسْتَنْجِىَ اَحَدُنَا بِيَمِيْنِهٖ اَوْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِى اَحَدُكُمْ بِدُوْنِ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

✧✧ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک مشرک نے ہم سے کہا' میں یہ سمجھتا ہوں کہ آپ کے آقا نے آپ کو ہر نوعیت کی تعلیم دی ہے' یہاں تک کہ قضائے حاجت تک کا طریقہ سکھایا ہے' تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ایسا ہی ہے' تاہم آپ نے ہمیں دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرنے' (قضائے حاجت کے وقت) قبلہ کی طرف رخ کرنے سے منع کیا ہے۔ نیز آپ نے (خشک) مینگنی اور ہڈی کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع کیا ہے' اور یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص تین سے کم پتھروں کے ذریعے استنجاء نہ کرے۔

516- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتَمَسَّحَ بِعَظْمٍ اَوْ بِبَعْرٍ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی یا (خشک) مینگنی کے ذریعے (شرمگاہ کو) پونچھنے سے منع کیا ہے۔

517- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ سَمِعْتَ الزُّهْرِىَّ يَذْكُرُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِىِّ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 514: بخاری (144)' (145)' (154) ابوداؤد (11)' (12)' (13) ترمذی (11)' (17)' (9) نسائی (23)' (40)' (41) ابن ماجہ (322)' (313)' (314) مؤطا (456)' (57)' (455) داری (670)' (671)' (665) احمد (4606)' (4617)' (3685) ابن حبان (1421)' (1440)' (1417) ابن خزیمہ (70)' (80)' (58) مستدرک (552) بیہقی (440)' (436)' (500) ابو یعلیٰ (4376)' (5127)' (5336) معجم کبیر (3723)' (3724)' (3725) دارقطنی (4)' (5)' دارقطنی (10)

حدیث 516: ابوداؤد (38)' (39) احمد (14740)' (15163) بیہقی (532) ابو یعلیٰ (2242) دارقطنی (6)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِبَوْلٍ وَّلَا غَائِطٍ وَّلٰكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا قَالَ أَبُوْ أَيُّوبَ فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ عَنْهَا وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۔

✧✧ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب تم قضائے حاجت کے لیے جاؤ' تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو' خواہ پیشاب کرنا ہو یا پاخانہ کرنا ہو' البتہ (مدینہ منورہ کی سمتوں کے حوالے سے) مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرلیا جائے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب ہم شام آئے تو ہم نے دیکھا کہ وہاں کے بیت الخلاء قبلہ کی سمت میں تعمیر کیے گئے تھے۔ ہم انہیں استعمال کرتے وقت قبلہ کی سمت سے ہٹ کر بیٹھتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیا کرتے تھے۔

518- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلٰى حَاجَتِهِ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

جب کوئی شخص قضائے حاجت کیلئے بیٹھے تو قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرے۔

519- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْقِبْلَةِ فَلَمَّا قَضَيْتُ صَلٰوتِي انْصَرَفْتُ إِلَيْهِ مِنْ شِقِّي فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَاسٌ إِذَا قَعَدْتَ لِلْحَاجَةِ تَكُوْنُ لَكَ فَلَا تَقْعُدْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَلَقَدْ رَقِيْتُ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ فَرَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ

حدیث 517: بخاری (144)' (145)' (154) ابوداؤد (11)' (12)' (13) ترمذی (11)' (17) نسائی (23)' (40)' (41) ابن ماجہ (322)' (313)' (314) موطا (456)' (57) داری (670)' (671)' (665) احمد (4606)' (4617)' (3685) ابن حبان (1421)' (144)' (1417) ابن خزیمہ (70)' (80) بیہقی (440)' (436)' (500 ابویعلی (4376)' (5127)' (5336) معجم کبیر (3723)' (3724)' (3725) دارقطنی (4)' (5)' (10)

حدیث 518: بخاری (144)' (145)' (154) ابوداؤد (11)' (12)' (13) نسائی (23)' (40)' (41) ابن ماجہ (322)' (313)' (314) موطا (456)' (57) داری (670)' (671)' (664) احمد (4606)' (4617)' (3685) ابن حبان (1421)' (1440)' (1431) ابن خزیمہ (70)' (80) بیہقی (440)' (436)' (500) ابویعلی (4376)' (5127)' (5336) معجم کبیر (3723)' (3724)' (3725) دارقطنی (4)' (4)' (10)

حدیث 519: بخاری (144)' (145)' (154) ابوداؤد (11)' (12)' (41) ترمذی (11)' (17) نسائی (23)' (40)' (51) ابن ماجہ (322)' (313)' (314) مالک (456)' (57)' (407) داری (670)' (671) احمد (4606)' (4617)' (3685) ابن حبان (1421)' (1440) ابن خزیمہ (70)' (80) بیہقی (440)' (436)' (500) ابی یعلی (4376)' (5127)' (5336) معجم کبیر (3723)' (3724)' (3725)

✧✧ واسع بن حبان بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں مسجد میں نماز ادا کر رہا تھا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قبلہ کی طرف کمر کر کے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے' جب میں نماز پڑھ کے فارغ ہوا' تو ان کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا۔ حضرت عبداللہ کہنے لگے' لوگ یہ کہتے ہیں کہ قضائے حاجت کے وقت قبلہ یا بیت المقدس کی طرف منہ نہیں کرنا چاہیے (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) ایک مرتبہ میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دو اینٹوں پر بیٹھ کر قضائے حاجت کرتے ہوئے دیکھا' آپ کا رخ اس وقت بیت المقدس کی طرف تھا۔

520- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَقِيتُ عَلٰى بَيْتِ اُخْتِیْ حَفْصَةَ فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا لِحَاجَتِهٖ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنی بہن (ام المومنین) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شام کی طرف منہ کر کے اور قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے' قضائے حاجت کرتے ہوئے دیکھا۔

521- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُمْسِكَنَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَهُوَ يَبُوْلُ وَلَا يَتَمَسَّحْ مِنَ الْخَلَاءِ بِيَمِيْنِهٖ وَلَا يَتَنَفَّسْ فِی الْاِنَاءِ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ' اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
پیشاب کرتے وقت کوئی شخص دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو نہ پکڑے' اسی طرح دائیں ہاتھ کے ذریعے شرمگاہ کو نہ صاف کرے۔ (نیز پانی پیتے وقت) برتن میں سانس نہ لے۔

522- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِیِّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص بیت الخلاء میں داخل ہو' تو دائیں ہاتھ کے ذریعے اپنی شرمگاہ کو نہ چھوئے۔

523- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِیُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَتَنَفَّسَ فِی الْاِنَاءِ وَاَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهٗ بِيَمِيْنِهٖ وَاَنْ يَسْتَطِيْبَ بِيَمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پانی پیتے وقت) برتن میں سانس لینے' دائیں ہاتھ کے ذریعے شرمگاہ کو چھونے اور دائیں ہاتھ کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث 521: بخاری (152)' (153)' (5303) ابوداؤد (31)' (3727)' (3728) ترمذی (1884)' (1887)' (1888) نسائی (24)' (25)' (47) ابن ماجہ (310)' (3288)' (3416) داری (673)' (2120)' (2122) احمد (1907)' (12154)' (12214)' ابن حبان (1434)' (5316)' (5328) ابن خزیمہ (68)' (78)' (79) حاکم (7206)' (7207) بیہقی (542)' (543)' (14431) ابی یعلی (2402) معجم کبیر (11978)

524 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي طُهُورِهِ إِذَا تَطَهَّرَ وَفِي تَرَجُّلِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي انْتِعَالِهِ إِذَا انْتَعَلَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے' کنگھی کرنے اور جوتا پہننے میں دائیں طرف سے آغاز کرنے کو پسند کرتے تھے۔

525 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي نَعْلَيْهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر کام میں دائیں طرف سے آغاز کرنے کو پسند کرتے تھے یہاں تک کہ جوتا پہننے' کنگھی کرنے اور وضو کرنے میں بھی (دائیں طرف سے آغاز کرنے کو پسند کرتے تھے)

526 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ قَالُوا وَمَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لعنت کرنے والوں سے بچو' حاضرین نے عرض کی' یا رسول اللہ! لعنت کرنے والے کون لوگ ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: وہ لوگ جو راستے میں یا سائے میں بول و براز کر دیتے ہیں۔

527 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ حَائِطًا وَتَبِعَهُ غُلَامٌ مَعَهُ مِيضَأَةٌ هُوَ أَصْغَرُنَا فَوَضَعَهَا عِنْدَ سِدْرَةٍ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا وَقَدِ اسْتَنْجَى بِالْمَاءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے۔ ایک لڑکا پانی کا برتن لے کر آپ کے پیچھے گیا' وہ لڑکا ہم میں سے سب سے زیادہ کم عمر تھا۔ اس نے پانی کا برتن آپ کے پاس رکھ دیا' آپ نے قضائے حاجت کے بعد پانی کے ذریعے استنجاء کیا اور پھر ہمارے پاس تشریف لے آئے۔

528 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ

حدیث 524 بخاری (5517)' (5518)' (166) ابوداؤد (4139)' (4136)' (4140) ترمذی (608)' (1779)' (1774) نسائی (421)' (5059) ابن ماجہ (401)' (3616)' (3617) مالک (1633)' (1634) احمد (9553)' (7179)' (7343) ابن حبان (5460) ابن خزیمہ (244) بیہقی (407)' (4060)' (974) ابی یعلی (4851)

حدیث 526 ابوداؤد (25)' (26) احمد (2715)' (8840) ابن حبان (1415) ابن خزیمہ (67) حاکم (594)' (664) بیہقی (473)' (474) ابی یعلی (6483) معجم کبیر (247)

حدیث 527 بخاری (149)' (150)' (200) ابوداؤد (1)' (43) نسائی (45)' (124)' (125) ابن ماجہ (359)' (545)' (594) دارمی (676)' (675)' (677) احمد (12777)' (13132)' (13743) ابن حبان (1342)' (1442)' (6524) ابن خزیمہ (85)' (86)' (87) حاکم (5899) بیہقی [illegible] (2393)' (1148) [illegible]

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَاَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِیْ اِدَاوَةً مِّنْ مَّآءٍ وَّعَنَزَةً فَیَسْتَنْجِیْ بِالْمَآءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے جاتے تھے' تو میں کسی ایک لڑکے کے ہمراہ پانی کا برتن اور نیزہ لے کر آپ کے پیچھے جایا کرتا تھا اور آپ پانی کے ذریعے استنجاء کرتے تھے۔

529- حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَیْبٍ وَّاللَّفْظُ لِزُهَیْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ یَعْنِی ابْنَ عُلَیَّةَ حَدَّثَنِیْ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَبَرَّزُ لِحَاجَتِهٖ فَاٰتِیْهِ بِالْمَآءِ فَیَتَغَسَّلُ بِهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے جایا کرتے تھے' تو میں پانی لے کر آپ کے پیچھے جاتا تھا اور آپ پانی کے ذریعے استنجاء کرتے تھے۔

بَابُ 97: الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّیْنِ

موزوں پر مسح کرنا

530- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی التَّمِیْمِیُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ وَوَكِیْعٌ وَّاللَّفْظُ لِیَحْیٰی قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ بَالَ جَرِیْرٌ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّیْهِ فَقِیْلَ تَفْعَلُ هٰذَا فَقَالَ نَعَمْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّیْهِ قَالَ الْاَعْمَشُ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ كَانَ یُعْجِبُهُمْ هٰذَا الْحَدِیْثُ لِاَنَّ اِسْلَامَ جَرِیْرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَآئِدَةِ

✧✧ ہمام بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کیا' (اور وضو کے دوران پاؤں دھونے کے بجائے) موزوں پر مسح کیا۔ ان سے پوچھا گیا' کیا آپ بھی یہ عمل کر رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں! میں نے اللہ کے رسول کو دیکھا ہے کہ انہوں نے پیشاب کرنے کے بعد وضو کرتے ہوئے موزوں پر مسح کیا۔

اعمش فرماتے ہیں' حضرت ابراہیم (نخعی) فرماتے ہیں (اہل علم) اس روایت کو پسند کرتے ہیں' کیونکہ حضرت جریر نے سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام قبول کیا تھا۔

531- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلِیُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِیْسَى بْنُ یُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِیْمِیُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِیْثِ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ عِیْسٰى وَسُفْیَانَ قَالَ فَكَانَ اَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ یُعْجِبُهُمْ هٰذَا الْحَدِیْثُ لِاَنَّ اِسْلَامَ جَرِیْرٍ كَانَ بَعْدَ نُزُوْلِ الْمَآئِدَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں حضرت سفیان ثوری کا یہ بیان منقول ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

حدیث 530: بخاری (380) ابوداؤد (161)' (154) ترمذی (93) نسائی (121)' (774) ابن ماجہ (543) احمد (2977)' (17886)' (19191) ابن حبان (1336)' (1337) ابن خزیمہ (186)' (187)' (200) حاکم (604) بیہقی (489)' (556)' (1196) معجم کبیر (1091)' (2293)' (2421) دارقطنی (2)' (7)' (37)

کے شاگردوں کو یہ روایت بہت پسند تھی کیونکہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ 'سورۂ مائدہ نازل ہونے کے بعد مشرف بہ اسلام ہوئے تھے۔

532- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى اِلٰى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ فَقَالَ ادْنُهْ فَدَنَوْتُ حَتّٰى قُمْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ فَتَوَضَّاَ فَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا' راستے میں آپ ایک کچرے کے ڈھیر پر تشریف لائے اور وہاں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگے' میں پیچھے ہونے لگا' تو آپ نے فرمایا: میرے نزدیک آجاؤ! میں آپ کے عقب میں آکر کھڑا ہو گیا' (پیشاب کرنے کے بعد) آپ نے وضو کیا (اور وضو کے دوران پاؤں دھونے کی بجائے) موزوں پر مسح کیا۔

533- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ مُوْسٰى يُشَدِّدُ فِى الْبَوْلِ وَيَبُوْلُ فِىْ قَارُوْرَةٍ وَيَقُوْلُ اِنَّ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ كَانَ اِذَا اَصَابَ جِلْدَ اَحَدِهِمْ بَوْلٌ قَرَضَهُ بِالْمَقَارِيْضِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ لَوَدِدْتُ اَنَّ صَاحِبَكُمْ لَا يُشَدِّدُ هٰذَا التَّشْدِيْدَ فَلَقَدْ رَاَيْتُنِىْ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَمَاشٰى فَاَتٰى سُبَاطَةَ قَوْمٍ خَلْفَ حَائِطٍ فَقَامَ كَمَا يَقُوْمُ اَحَدُكُمْ فَبَالَ فَانْتَبَذْتُ مِنْهُ فَاَشَارَ اِلَىَّ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عِنْدَ عَقِبِهٖ حَتّٰى فَرَغَ

✧✧ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ پیشاب کے بارے میں بہت متشدد تھے۔ آپ پیشاب کے برتن میں پیشاب کرتے تھے' اور یہ کہا کرتے تھے کہ بنی اسرائیل کا یہ معمول تھا کہ اگر ان کے جسم کے کسی حصے پر پیشاب لگ جاتا تو وہ اس کھال کو آلے کے ذریعے کاٹ دیتا۔

ان کی اس سختی کے بارے میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے' کاش! حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اتنی سختی نہ کیا کریں' کیونکہ ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا آپ ایک دیوار کی اوٹ میں کچرے کے ڈھیر پر تشریف لائے اور کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگے' میں پیچھے ہٹنے لگا تو آپ نے اشارہ کیا کہ آگے آجاؤ! میں آپ کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا' یہاں تک کہ آپ (پیشاب کر کے) فارغ ہو گئے۔

534- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيْرَةُ بِاِدَاوَةٍ فِيْهَا مَآءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حِيْنَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهٖ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ مَكَانَ حِيْنَ حَتّٰى

حدیث 532: بخاری (2339) ابوداؤد (154) ترمذی (13) نسائی (28) ابن ماجہ (306) احمد (19241)' (23294)' (23393) ابن حبان (1427) ابن خزیمہ (187) حاکم (604) بیہقی (1197)' (1212)' (1213) معجم کبیر (2282)' (2401)' (2425) دارقطنی (1)' (5)' (4)

حدیث 534: بخاری (149)' (150)' (151) ابوداؤد (1) نسائی (45)' (124)' (125) ابن ماجہ (359)' (545)' (594) دارمی (676)' (675) احمد (12777)' (13132)' (13743) ابن حبان (1342)' (1343)' (1442) ابن خزیمہ (85)' (86)' (87) حاکم (5899) بیہقی (452)' (512)' (1199) ابویعلیٰ (3657)' (3659) معجم کبیر (1143)' (2393)' (816)

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ پانی کے برتن کے ہمراہ آپ کے پیچھے گئے' جب آپ قضائے حاجت سے فارغ ہو گئے تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے پانی انڈیلا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا (وضو کے دوران) آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن مج کی روایت میں ''خفین'' کی بجائے لفظ ''حتی'' ہے۔

535- حَدَّثَنَاه مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' آپ نے چہرہ دھویا' پھر دونوں بازو دھوئے پھر سر کا مسح کیا اور پھر موزوں پر مسح کیا۔

536- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِذْ نَزَلَ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَآءَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ اِدَاوَةٍ كَانَتْ مَعِي فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رات کے وقت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا' اسی دوران آپ (سواری سے) اترے' قضائے حاجت کی' پھر واپس تشریف لائے۔ میں نے اپنے پاس موجود پانی انڈیلا' آپ نے وضو کیا اور (وضو کے دوران) موزوں پر مسح کیا۔

537- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَقَالَ يَا مُغِيْرَةُ خُذِ الْاِدَاوَةَ فَاَخَذْتُهَا ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُ فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّیْ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ جَآءَ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَذَهَبَ يُخْرِجُ يَدَهُ مِنْ كُمِّهَا فَضَاقَتْ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ اَسْفَلِهَا فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَتَوَضَّاَ وُضُوْئَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰی

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہا تھا' آپ نے مجھ سے کہا: اے مغیرہ! پانی کا برتن پکڑ و! میں نے برتن لیا اور آپ کے ہمراہ چل دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دور تشریف لے گئے' یہاں تک کہ میری نگاہ سے اوجھل ہو گئے۔ قضائے حاجت کے بعد آپ واپس تشریف لائے' اس وقت آپ نے ایک شامی جبہ پہنا ہوا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔ آپ نے آستین سے ہاتھ باہر نکالنا چاہا تو وہ نکل نہیں سکا آپ نے نیچے کی جانب سے بازو باہر نکالا' میں نے پانی انڈیلا' آپ نے وضو کیا (اور وضو کے دوران) موزوں پر مسح کیا (بعد میں) نوافل ادا کیے۔

538- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْضِيَ حَاجَةً فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِالْاِدَاوَةِ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتِ الْجُبَّةُ فَاَخْرَجَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ رَاْسَهُ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى بِنَا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے' جب آپ واپس تشریف لائے تو میں پانی کے برتن کے ہمراہ موجود تھا۔ میں نے (آپ کو وضو کروانے کیلئے) پانی انڈیلا' آپ نے پہلے دونوں ہاتھ دھوئے' پھر چہرہ دھویا' پھر بازو دھونے لگے تو جبے کی آستینیں تنگ ہونے کی وجہ سے (آپ کے بازو باہر نہ آسکے)' آپ نے نیچے کی جانب سے بازو باہر نکال کرانہیں دھویا' پھر سر کا مسح کیا اور پھر موزوں کا مسح کرنے کے بعد ہمیں نماز پڑھائی۔

539- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِىْ مَسِيْرٍ فَقَالَ لِىْ اَمَعَكَ مَآءٌ قُلْتُ نَعَمْ فَنَزَلَ عَنْ رَاحِلَتِهٖ فَمَشٰى حَتّٰى تَوَارٰى فِىْ سَوَادِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَآءَ فَاَفْرَغْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوْفٍ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُخْرِجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْهَا حَتّٰى اَخْرَجَهُمَا مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ اَهْوَيْتُ لِاَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّىْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ وَمَسَحَ عَلَيْهِمَا

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رات کے وقت میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا۔ آپ نے مجھ سے پوچھا: کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے۔ میں نے عرض کی' جی ہاں! آپ سواری سے اترے اور چلتے ہوئے کچھ دور تشریف لے گئے' یہاں تک کہ رات کے اندھیرے میں ہماری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے' جب آپ واپس تشریف لائے تو میں نے (آپ کو وضو کروانے کیلئے) برتن سے پانی انڈیلا' آپ نے اپنا چہرہ دھویا' اس وقت آپ نے اُونی جبہ پہن رکھا تھا (جس کی آستین تنگ ہونے کی وجہ سے) بازو باہر نہیں نکالا جا سکتا تھا۔ آپ نے نیچے کی جانب سے بازو باہر نکال کرانہیں دھویا اور پھر سر کا مسح کیا۔ میں آپ کے موزے اتارنے کیلئے جھکنے لگا تو آپ نے فرمایا انہیں رہنے دو کیونکہ میں نے (پاؤں کو) پاک حالت میں' ان میں داخل کیا تھا' (حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد آپ نے موزوں کا مسح کر لیا۔

540- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ وَضَّاَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهٗ فَقَالَ اِنِّىْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

✧✧ حضرت عروہ بن مغیرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے بارے میں نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ان کے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کروایا' آپ نے وضو کے دوران موزوں کا مسح کیا اور حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کو بتایا: میں نے باوضو حالت میں' ان موزوں میں (اپنے پاؤں) داخل کیے تھے۔

541- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِىْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِىُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَخَلَّفْتُ مَعَهٗ فَلَمَّا قَضٰى حَاجَتَهٗ قَالَ اَمَعَكَ مَآءٌ فَاَتَيْتُهٗ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهٗ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَاَخْرَجَ يَدَهٗ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَاَلْقَى الْجُبَّةَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ فَانْتَهَيْنَا اِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ قَامُوْا فِى الصَّلٰوةِ يُصَلِّىْ بِهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَّقَدْ رَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً فَلَمَّا اَحَسَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا

سَلَّمَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ فَرَكَعْنَا الرَّكْعَةَ الَّتِيْ سَبَقَتْنَا

✧✧ عروہ بن مغیرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کیلئے سفر کے دوران قافلے والوں سے) پیچھے رہ گئے آپ کے ہمراہ میں بھی پیچھے رہ گیا۔ قضائے حاجت کے بعد آپ واپس تشریف لائے تو مجھ سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس پانی موجود ہے؟ میں نے پانی کا برتن پیش کیا' تو آپ نے پہلے دونوں ہاتھ دھوئے' پھر چہرہ دھویا' پھر بازو دھونے کیلئے آستین سے نکالنا چاہے' تو آستین تنگ ہونے کی وجہ سے وہ باہر نہیں آسکے۔ آپ نے جبے کو اوپر کر کے کندھے کے اوپر رکھا اور نیچے سے بازو نکال کر انہیں دھویا' پھر آپ نے پیشانی' عمامے اور موزوں پر مسح کیا' پھر آپ سواری پر سوار ہوئے اور میں بھی سوار ہو گیا' ہم قافلے والوں کے ساتھ جا ملے' جو نماز پڑھ رہے تھے اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ انہیں نماز پڑھا رہے تھے اور ایک رکعت پڑھا چکے تھے جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی آمد کو محسوس کیا' تو پیچھے ہٹنے لگے' نبی اکرم ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ بدستور لوگوں کو نماز پڑھاتے رہیں جب انہوں نے سلام پھیر دیا تو نبی اکرم ﷺ اور میں دوبارہ کھڑے ہو گئے اور ہم نے وہ رکعت ادا کی جو رہ گئی تھی۔

542 - حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ وَعَلٰى عِمَامَتِهٖ

✧✧ حضرت ابن مغیرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے موزوں' سر کے اگلے حصے اور عمامہ پر مسح کیا۔

543 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بَكْرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ جَمِيْعًا عَنْ يَّحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَكْرٌ وَّقَدْ سَمِعْتُ مِنَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

545 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ وَفِيْ حَدِيْثِ عِيْسٰى حَدَّثَنِي الْحَكَمُ حَدَّثَنِيْ بِلَالٌ

✧✧ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے موزوں اور چادر پر مسح کیا ہے۔

546 - وَحَدَّثَنِيْهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 98: التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

موزوں پر مسح کرنے کی مدت

547- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ اَتَيْتُ عَائِشَةَ اَسْاَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ اَبِي طَالِبٍ فَسَلْهُ فَاِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْنَاهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِّلْمُقِيمِ قَالَ وَكَانَ سُفْيَانُ اِذَا ذَكَرَ عَمْرًا اَثْنٰى عَلَيْهِ

✧✧ شریح بن ہانی فرماتے ہیں' ایک مرتبہ میں موزوں پر مسح کا مسئلہ دریافت کرنے کیلئے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا' تو انہوں نے مجھے ہدایت کی' تم حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مل کر ان سے یہ مسئلہ پوچھو کیونکہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مختلف اسفار میں شریک رہے ہیں۔ (شریح کہتے ہیں) میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کیلئے مسح کی مدت تین دن اور تین رات' جبکہ مقیم کیلئے ایک دن اور ایک رات مقرر کی ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں اس روایت کے راوی) سفیان (دوسرے راوی) عمرو کا ذکر اچھے الفاظ میں کرتے تھے۔

548- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

549- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَاِنَّهُ اَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنِّي فَاَتَيْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کا مسئلہ دریافت کیا' تو انہوں نے مجھے ہدایت کی' تم حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو' کیونکہ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں' (شریح کہتے ہیں) میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو انہوں نے مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث سنائی (جو سابقہ روایت میں نقل کی جا چکی ہے)

بَابُ 99: جَوَازِ الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ

ایک وضو کے ذریعے متعدد نمازیں ادا کی جاسکتی ہیں

550- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ

حدیث 547: ابوداؤد (157) ترمذی (95)' (96) نسائی (126)' (127)' (122) ابن ماجہ (552)' (554) دارمی (714) احمد (748)' (906)' (949) ابن حبان (1330)' (1328)' (1331) ابن خزیمہ (194)' (195) بیہقی (1207)' (1210)' (1220) معجم کبیر (2399)' (3750)' (3751) دارقطنی (18)' (9)' (13)

بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوءٍ وَّاحِدٍ وَّمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَصْنَعُهُ قَالَ عَمْدًا صَنَعْتُهُ يَا عُمَرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن' ایک ہی وضو سے' تمام نمازیں پڑھائیں' (اس وضو میں) آپ نے موزوں پر مسح کیا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' آج آپ نے ایسا کام کیا ہے جو پہلے نہیں کیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر! میں نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے۔

بَابُ 100: كَرَاهَةِ غَمْسِ الْمُتَوَضِّئِ وَغَيْرِهِ يَدَهُ الْمَشْكُوكَ فِي نَجَاسَتِهَا فِي الْإِنَاءِ قَبْلَ غَسْلِهَا ثَلَاثًا

جس ہاتھ کے بارے میں شک ہو کہ اس پر نجاست لگی ہو سکتی ہے' وضو کرنے والے اور دوسرے شخص کیلئے ایسے ہاتھ کو تین مرتبہ دھونے سے پہلے برتن میں داخل کرنا مکروہ ہے

551- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص بیدار ہونے کے بعد اپنا ہاتھ اس وقت تک برتن میں نہ ڈالے' جب تک اسے تین مرتبہ دھو نہ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

552-حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَّأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَّأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قَالَ يَرْفَعُهُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

553-حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

554- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ

حدیث 550: بخاری (211) ابوداؤد (171)' (172) ترمذی (58)' (60)' (61) نسائی (133) ابن ماجہ (510) داری (659) احمد (12368)' (12387)' (12587) ابن حبان (1707)' (1708)' ابن خزیمہ (14) بیہقی (737)' (1204) ابی یعلی (3708)

حدیث 551: بخاری (159)' (160)

اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ فَلْیُفْرِغْ عَلٰی یَدِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ اَنْ یُّدْخِلَ یَدَهٗ فِیْ اِنَائِهٖ فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ فِیْمَ بَاتَتْ یَدُهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص بیدار ہو تو اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے تین مرتبہ دھوئے' کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کس جگہ رہا ہے۔

555- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِیْرَةُ یَعْنِی الْحِزَامِیَّ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِیُّ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِیْعًا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ زِیَادٌ اَنَّ ثَابِتًا مَوْلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَیْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ فِیْ رِوَایَتِهِمْ جَمِیْعًا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ کُلُّهُمْ یَقُوْلُ حَتّٰی یَغْسِلَهَا وَلَمْ یَقُلْ وَاحِدٌ مِنْهُمْ ثَلَاثًا اِلَّا مَا قَدَّمْنَا مِنْ رِوَایَةِ جَابِرٍ وَّابْنِ الْمُسَیَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ وَّاَبِیْ صَالِحٍ وَّاَبِیْ رَزِیْنٍ فَاِنَّ فِیْ حَدِیْثِهِمْ ذِکْرَ الثَّلَاثِ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت مختلف اسناد کے ہمراہ منقول ہے' تاہم ان سب میں صرف ہاتھ دھونے کا ذکر ہے۔ تین مرتبہ دھونے کا ذکر نہیں ہے' البتہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' ابن مسیب' ابوسلمہ' عبداللہ بن شقیق' ابوصالح اور ابورزین کے حوالے سے جو روایات ہم نے پہلے نقل کی ہیں' ان میں تین مرتبہ ہاتھ دھونے کا ذکر ہے۔

بَابُ 101: حُکْمِ وُلُوْغِ الْکَلْبِ

کتے کے جوٹھے کا حکم

556- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ وَّاَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ فَلْیُرِقْهُ ثُمَّ لِیَغْسِلْهُ سَبْعَ مِرَارٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جب کوئی کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال دے تو تم اسے الٹ کر سات مرتبہ دھولو۔''

557- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ زَکَرِیَّاءَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ یَذْکُرْ فَلْیُرِقْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں برتن کو الٹنے کا ذکر نہیں ہے۔

حدیث 556: بخاری (170) ابوداؤد (71)' (72)' (73) ترمذی (91) نسائی (63)' (64)' (66) ابن ماجہ (364)' (365)' (366) امام مالک (65) دارمی (737) احمد (7340)' (7341)' (7440) ابن حبان (1294)' (1295)' (1296) ابن خزیمہ (95)' (96)' (97) حاکم (596)' (570)' (572) بیہقی (61)' (1075)' (1076) ابویعلی (6678) معجم کبیر (11566)' (13357)

558- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی کتا تمہارے کسی برتن میں سے کچھ پی لے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھولو۔

559- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُوْرُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ فِيْهِ الْكَلْبُ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال لے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھولو اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجھ لو۔

560- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ أَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَهُوْرُ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْهِ أَنْ يَغْسِلَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

✧✧ ہمام بن منبہ کہتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد احادیث سنائیں' جن میں ایک حدیث یہ تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کتا کسی برتن میں منہ ڈالے تو اسے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اسے سات مرتبہ دھولیا جائے۔

561- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَّعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

✧✧ مطرف بن عبداللہ' حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا' پھر فرمایا: لوگوں کا کیا ہوگا اور کتوں کا کیا بنے گا؟ تو آپ نے شکاری کتوں' پہریدار کتوں کی رخصت عطا فرمائی اور فرمایا: جب کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھولو اور آٹھویں مرتبہ مٹی کے ذریعے مانجھ لو۔

562-وَحَدَّثَنِيْهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِيْ رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ مِّنَ الزِّيَادَةِ وَرَخَّصَ فِيْ كَلْبِ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ وَلَيْسَ ذِكْرُ الزَّرْعِ فِي الرِّوَايَةِ غَيْرَ يَحْيٰى

حدیث 561: بخاری (3145)' (3197)' (3146) ابوداؤد (74)' (2845)' (2846) ترمذی (1488)' (1487)' (1489) نسائی (67) ابن ماجہ (3200)' (3201)' (3202) امام مالک (1742)' (1740) دارمی (2006)' (2007)' (2005) احمد (521)' (4744)' (5925) ابن حبان (5648)' (5651)' (5658) بیہقی (1083)' (1118)' (10801) ابویعلیٰ (2072)' (5630)' (5025) معجم کبیر (927)' (13423)' (13639)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں' شکاری اور جانوروں کی حفاظت کرنے والے کتوں کے ہمراہ کھیت کی حفاظت کرنے والے کتوں کے بارے میں رخصت کا بھی ذکر ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہ اضافہ صرف یحییٰ بن سعید کی روایت میں ہے ان کے علاوہ دیگر راویوں کی روایت میں نہیں ہے۔

بَابُ 102: النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے

563- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى اَنْ يُبَالَ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

564- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے اور (اگر کرلے) پھر اس پانی سے غسل نہ کرے۔

565- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبُلْ فِي الْمَآءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ تَغْتَسِلُ مِنْهُ

✧✧ حضرت ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد احادیث بیان کی تھیں ان میں سے ایک حدیث یہ بھی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کھڑے ہوئے پانی میں' جو بہہ نہ رہا ہو' پیشاب نہ کرو (اور اگر کرلو) تو پھر اس پانی سے غسل نہ کرو۔

بَابُ 103: النَّهْيِ عَنِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْمَآءِ الرَّاكِدِ

ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل کرنا منع ہے

566- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَبُو الطَّاهِرِ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ

حدیث **563**: نسائی (35)' (221)' (398)' ابن ماجہ (343)' (344)' (345)' دارمی (730)' احمد (7855)' (9104)' (9989)' (10390)' ابن حبان (1250)' حاکم (663' بیہقی 4710)' (472)' (1049)' (1066)

حدیث **564**: بخاری (236)' (836)' (856)' ابوداؤد (69)' (70)' (5172)' ترمذی (68)' (57)' (58)' ابن ماجہ (344)' (345)' (605)' دارمی (703)' (54)' احمد (7517)' (7592)' (7692)' ابن حبان (1251)' (1252)' (1254)' ابن خزیمہ (66)' (93)' (94)' بیہقی (472)' (1049)' (1063)' ابویعلی (6076)' (6269)' معجم کبیر (8029)

كَيْفَ يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا

✧✧ ابوسائب بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: کوئی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل جنابت نہ کرے۔ کسی نے دریافت کیا' پھر وہ شخص کس طرح غسل کرے؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' وہ پانی (کسی برتن میں) حاصل کر کے (کہیں اور بیٹھ کر غسل کرلے)

بَابُ 104: وُجُوْبِ غَسْلِ الْبَوْلِ وَغَيْرِهٖ مِنَ النَّجَاسَاتِ اِذَا حَصَلَتْ فِى الْمَسْجِدِ وَاَنَّ الْاَرْضَ تَطْهُرُ بِالْمَآءِ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ اِلٰى حَفْرِهَا

پیشاب یا کوئی دوسری نجاست اگر مسجد میں لگ جائے تو اسے دھونا واجب ہے' نیز زمین' صرف پانی بہانے سے ہی پاک جاتی ہے اس کیلئے زمین کھودنا ضروری نہیں ہے

567- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَالَ فِى الْمَسْجِدِ فَقَامَ اِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ وَلَا تُزْرِمُوْهُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءٍ فَصَبَّهٗ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد میں پیشاب کرنے لگا' بعض لوگ (اسے روکنے کیلئے) اس کی طرف بڑھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اس کے حال پہ رہنے دو! اور پیشاب کرنے دو! جب وہ فارغ ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ایک ڈول منگوایا (اور کسی صحابی) نے اسے اس جگہ پر بہا دیا۔

568- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ قَالَ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّذْكُرُ اَنَّ اَعْرَابِيًّا قَامَ اِلٰى نَاحِيَةٍ فِى الْمَسْجِدِ فَبَالَ فِيْهَا فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ فَلَمَّا فَرَغَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوْبٍ فَصُبَّ عَلٰى بَوْلِهٖ

✧✧ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک مرتبہ ایک دیہاتی مسجد کے ایک کونے میں پیشاب کرنے لگا تو لوگوں نے اسے ڈانٹ کر روکنے کی کوشش کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کرنے دو' جب وہ فارغ ہو گیا' تو آپ نے حکم دیا تو ایک ڈول پانی کے ذریعے وہ جگہ دھو دی گئی۔

569- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اَبِىْ طَلْحَةَ حَدَّثَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَّهُوَ عَمُّ اِسْحٰقَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِى الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَآءَ اَعْرَابِيٌّ فَقَامَ يَبُوْلُ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ مَهْ قَالَ قَالَ

حدیث 567: بخاری (5679)' (216)' (217) ابوداؤد (380)' (381) نسائی (53)' (54)' (55) ابن ماجہ (528) مالک (142) دارمی (740) احمد (13392)' (12103)' (12732) ابن حبان (1399) ابن خزیمہ (296) حاکم (7210) بیہقی (4034)' (4036)' (4038) ابویعلی (3467)' (3654)' (5876)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوْهُ دَعُوْهُ فَتَرَكُوْهُ حَتّٰى بَالَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ اِنَّ هٰذِهِ الْمَسَاجِدَ لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِّنْ هٰذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ اِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَمَرَ رَجُلًا مِّنَ الْقَوْمِ فَجَآءَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءٍ فَشَنَّهٗ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ایک دیہاتی وہاں آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے لگا۔ بعض صحابہ نے اسے پکار کر کہا رکو! رکو! تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے مت روکو اور پیشاب کرنے دو۔ صحابہ کرام ٹھہر گئے جب وہ فارغ ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور اسے کہا مسجد میں پیشاب نہیں کرتے اور نجاست نہیں پھیلاتے' کیونکہ یہاں اللہ کا ذکر کرنا ہوتا ہے' نماز پڑھی جاتی ہے' قرآن کی تلاوت ہوتی ہے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نوعیت کے کلمات ارشاد فرمائے تھے۔ اس کے بعد آپ نے ایک صاحب کو حکم دیا اور ان صاحب نے پانی کا ایک ڈول لاکر اس جگہ پر بہا دیا۔

بَابُ 105: حُكْمِ بَوْلِ الطِّفْلِ الرَّضِيْعِ وَكَيْفِيَّةِ غَسْلِهٖ

شیر خوار بچے کے پیشاب کا حکم اور اسے دھونے کا طریقہ

570- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتٰى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ فَاُتِيَ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَآءٍ فَاَتْبَعَهٗ بَوْلَهٗ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بچے لائے جاتے تھے' آپ انہیں برکت کی دعا دیتے تھے اور کوئی چیز چبا کر ان کے منہ میں ڈالتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا' جس نے آپ کے (کپڑوں پر) پیشاب کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر (کپڑے کے اس مخصوص حصے) پر بہا دیا (اور زیادہ اہتمام کے ساتھ) نہیں دھویا۔

571- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ يَرْضَعُ فَبَالَ فِيْ حَجْرِهٖ فَدَعَا بِمَآءٍ فَصَبَّهٗ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دودھ پیتا بچہ لایا گیا' جس نے آپ کی گود میں پیشاب کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر (کپڑے کے مخصوص حصے پر بہا دیا)

572-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

573- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَاْكُلِ الطَّعَامَ فَوَضَعَتْهُ فِيْ حَجْرِهٖ فَبَالَ قَالَ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى اَنْ نَضَحَ بِالْمَآءِ

حدیث 570: اخرجه ... (5190) ... (2381) ... (3958) ... (4623)

✧✧ حضرت اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ وہ اپنے نوزائیدہ بیٹے کے ہمراہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں' اس بچے نے ابھی کچھ کھانا شروع نہیں کیا تھا (صرف دودھ پیتا تھا)۔ اُم قیس نے اس بچے کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں بٹھایا اس نے (آپ کی گود میں) پیشاب کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ پانی بہا دیا۔

574 -حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَدَعَا بِمَآءٍ فَرَشَّهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' فَدَعَا بِمَآءٍ فَرَشَّهُ

575 - حَدَّثَنِيْهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَّكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ اللَّاتِىْ بَايَعْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ اُخْتُ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ اَحَدِ بَنِىْ اَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ اَخْبَرَتْنِىْ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ اَنْ يَاْكُلَ الطَّعَامَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَتْنِىْ اَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِىْ حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَآءٍ فَنَضَحَهُ عَلٰى ثَوْبِهٖ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' اُم قیس بنت محصن ان خواتین میں شامل ہیں' جنہیں آغاز میں ہجرت کرنے اور اسلام قبول کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں اور ان کا تعلق بنو اسد بن خزیمہ کے ساتھ ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا ہے' ایک مرتبہ میں اپنے کمسن بچے کے ہمراہ جس نے ابھی کچھ کھانا شروع نہیں کیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں حاضر ہوئی تو اس بچے نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں پیشاب کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوا کر اس پر پانی بہا دیا اور کپڑوں کو زیادہ اہتمام کے ساتھ نہیں دھویا۔

بَابُ 106: حُكْمِ الْمَنِيِّ

منی کا حکم

576 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّ رَجُلًا نَزَلَ بِعَآئِشَةَ فَاَصْبَحَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ اِنَّمَا كَانَ يُجْزِئُكَ اِنْ رَاَيْتَهُ اَنْ تَغْسِلَ مَكَانَهُ فَاِنْ لَمْ تَرَ نَضَحْتَ حَوْلَهُ وَلَقَدْ رَاَيْتُنِىْ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْكًا فَيُصَلِّىْ فِيْهِ

✧✧ علقمہ اور اسود بیان کرتے ہیں' ایک شخص سیّدہ عائشہ کے ہاں بطور مہمان آیا' اگلے دن صبح وہ اپنے کپڑے دھو رہا تھا' سیّدہ عائشہ نے اُس سے فرمایا' اگر تم نے (ناپاکی کا نشان) دیکھا تھا تو تمہارے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ تم اس مخصوص جگہ کو دھو لیتے اور اگر تمہیں

حدیث 573: بخاری (220)' (221)' (5151) ابن ماجہ (522)' (523) امام مالک (140) احمد (24301)' (25809)' (25812) ابن حبان (1374)' (1372) ابن خزیمہ (286) بیہقی (3654)' (3955)' (3956) معجم کبیر (435)' (438)' (439)

حدیث 576: ابو داؤد (371) ترمذی (116) نسائی (296)' (298)' (299) ابن ماجہ (537)' (538)' (539) احمد (24110)' (24423)' (24980) ابن حبان (1379)' (1380)' (2332) ابن خزیمہ (289)' (290)' (294) بیہقی (3966)' (3970)' (3972)

(کوئی نشان) نظر نہیں آیا تو اس جگہ کے آس پاس پانی چھڑک لیتے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے میں نبی اکرم کے کپڑے سے منی کھرچ دیتی تھی اور آپ اسی کپڑے میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

577- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَهَمَّامٍ عَنْ عَآئِشَةَ فِى الْمَنِيِّ قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

✧✧ سیّدہ عائشہ منی کے بارے میں بیان کرتی ہیں میں اسے نبی اکرم کے کپڑوں سے کھرچ دیتی تھی۔

578- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَّهْدِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ وَّاصِلٍ الْاَحْدَبِ ح وَحَدَّثَنِىْ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ وَّمُغِيْرَةَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ فِىْ حَتِّ الْمَنِيِّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ خَالِدٍ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

579- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَآئِشَةَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

580- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَاَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ ثَوْبَ الرَّجُلِ اَيَغْسِلُهُ اَمْ يَغْسِلُ الثَّوْبَ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِىْ عَآئِشَةُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ فِىْ ذٰلِكَ الثَّوْبِ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلٰى اَثَرِ الْغَسْلِ فِيْهِ

✧✧ عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں میں نے سلیمان بن یسار سے آدمی کے کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں دریافت کیا کیا وہ شخص اس کپڑے کو دھوئے گا؟ انہوں نے فرمایا: مجھے سیّدہ عائشہ نے یہ بتایا ہے نبی اکرم (کپڑے پر لگی ہوئی) منی دھو لیتے تھے اور پھر وہی کپڑے پہن کر نماز پڑھنے کے لیے تشریف لے جاتے تھے اور مجھے دھونے کا نشان (یعنی کپڑے کا گیلا پن) دکھائی دے رہا ہوتا تھا۔

581- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِى ابْنَ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ فَحَدِيْثُهُ كَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ وَاَمَّا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ فَفِىْ حَدِيْثِهِمَا قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 580: بخاری (277) (228) (230) ابو داؤد (372) (373) (117) ابن ماجہ (536) احمد (24110) (24253) (24423) ابن حبان (1382) ابن خزیمہ (287) بیہقی (3967) (3981) (3982) ابو یعلی (4854) معجم کبیر (5589)

✧✧ یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

582 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ الْاَحْوَصِ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ كُنْتُ نَازِلًا عَلٰى عَآئِشَةَ فَاحْتَلَمْتُ فِيْ ثَوْبَيَّ فَغَمَسْتُهُمَا فِي الْمَآءِ فَرَاَتْنِيْ جَارِيَةٌ لِّعَآئِشَةَ فَاَخْبَرَتْهَا فَبَعَثَتْ اِلَيَّ عَآئِشَةُ فَقَالَتْ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ بِثَوْبَيْكَ قَالَ قُلْتُ رَاَيْتُ مَا يَرَى النَّآئِمُ فِيْ مَنَامِهِ قَالَتْ هَلْ رَاَيْتَ فِيْهِمَا شَيْئًا قُلْتُ لَا قَالَتْ فَلَوْ رَاَيْتَ شَيْئًا غَسَلْتَهُ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ لَاَحُكُّهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَابِسًا بِظُفُرِيْ

✧✧ عبداللہ بن شہاب خولانی بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ کے ہاں بطورِ مہمان گیا' مجھے احتلام ہوگیا۔ میں نے اپنے کپڑے دھوئے' سیّدہ عائشہ کی کنیز نے مجھے دیکھ لیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو سیّدہ عائشہ نے مجھے یہ پیغام بھجوایا تم نے اپنے کپڑے کیوں دھوئے ہیں؟ میں نے جواب دیا: مجھے خواب میں وہ چیز دکھائی دی جو کسی بھی سونے والے کو نظر آتی ہے (یعنی احتلام ہوگیا) تو سیّدہ عائشہ نے فرمایا: تمہیں ان کپڑوں پر (منی کا) کوئی نشان نظر آیا تھا؟ میں نے جواب دیا' نہیں۔ انہوں نے فرمایا: اگر تمہیں کچھ نظر آتا تو تم اسے دھو لیتے' مجھے اچھی طرح یاد ہے میں نبی اکرم کے کپڑوں پر لگی ہوئی خشک منی کو اپنے ناخنوں کے ذریعے کھرچ دیتی تھی۔

بَابُ 107 : نَجَاسَةِ الدَّمِ وَ كَيْفِيَّةِ غَسْلِهٖ

خون کا نجس ہونا اور اسے دھونے کا طریقہ

583 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ عَنْ اَسْمَآءَ قَالَتْ جَآءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِحْدَانَا يُصِيْبُ ثَوْبَهَا مِنْ دَمِ الْحَيْضَةِ كَيْفَ تَصْنَعُ بِهٖ قَالَ تَحُتُّهٗ ثُمَّ تَقْرُصُهٗ بِالْمَآءِ ثُمَّ تَنْضَحُهٗ ثُمَّ تُصَلِّيْ فِيْهِ

✧✧ سیّدہ اسماء بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی' اگر ہم میں سے کسی عورت کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو اسے کیا کرنا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: تم اسے کھرچ کر پانی کے ذریعے مل کر دھو لو اور پھر اسی کپڑے میں نماز پڑھ لو۔

584 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ الطَّاهِرِ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ وَّمَالِكُ بْنُ اَنَسٍ وَّعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ

حدیث 582: ابو داؤد (371) ترمذی (116) نسائی (296)' (298)' (299) ابن ماجہ (537)' (538)' (539) احمد (24110)' (24423)' (24980) ابن حبان (1379)' (1380)' (2332) ابن خزیمہ (289)' (290)' (294) بیہقی (3966)' (3970)' (3972) ابویعلی (4854)

حدیث 583: بخاری (225)' (301)' (302) ابو داؤد (360)' (361) ترمذی (138) نسائی (292)' (293)' (394) ابن ماجہ (628)' (629)' (630) دارمی (772)' (1016)' (1018)' (1019) احمد (27026) ابن حبان (1396)' (1397)' (1398) ابن خزیمہ (275)' (276)' بیہقی (36)' (37)' (38) معجم کبیر (933)' (285)' (287)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 108 : الدَّلِيْلِ عَلٰى نَجَاسَةِ الْبَوْلِ وَوُجُوْبُ الِاسْتِبْرَاءِ مِنْهُ

پیشاب کے نجس ہونے کی دلیل اور اس سے بچنے کا وجوب

585-حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى قَبْرَيْنِ فَقَالَ اَمَا اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهٖ قَالَ فَدَعَا بِعَسِيْبٍ رَّطْبٍ فَشَقَّهٗ بِاثْنَيْنِ ثُمَّ غَرَسَ عَلٰى هٰذَا وَاحِدًا وَّعَلٰى هٰذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهٗ اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا

✧✧ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ارشاد فرمایا ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور انہیں کسی بڑی غلطی کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا' ان میں سے ایک چغلی کیا کرتا تھا اور دوسرا پیشاب (کے چھینٹوں) سے نہیں بچتا تھا۔ پھر نبی اکرم نے ایک تر شاخ منگوا کر اس کے دو ٹکڑے کیے اور ایک ٹکڑا ایک قبر پر گاڑھ دیا اور دوسرا دوسری قبر پر گاڑھ کر ارشاد فرمایا: جب تک یہ دونوں خشک نہیں ہو جاتی ہیں اس وقت تک ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہو گی۔

586-حَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَكَانَ الْاٰخَرُ لَا يَسْتَنْزِهُ عَنِ الْبَوْلِ اَوْ مِنَ الْبَوْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں اختلاف ہے۔



حدیث 585 بخاری (213)' (215)' (1295) ابوداؤد (20) ترمذی (70) نسائی (31) ابن ماجہ (347) دارمی (739) احمد (1980) ابن حبان (3128) ابن خزیمہ (55) بیہقی (510) ابویعلی (2050)

كِتَابُ الْحَيْضِ

حیض کا بیان

...——...——...

بَابُ 109 : مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ فَوْقَ الْإِزَارِ

حائضہ (بیوی) کے ساتھ ازار (تہبند یا شلوار) سے اوپر مباشرت کرنا

587- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَاْتَزِرُ بِاِزَارٍ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب ہم میں سے کسی کو حیض آ جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے حکم دیتے وہ ازار باندھ لیتی، پھر آپ اس کے ساتھ مباشرت کر لیتے۔

588- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَاْتَزِرَ فِىْ فَوْرِ حَيْضَتِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا قَالَتْ وَاَيُّكُمْ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلِكُ اِرْبَهٗ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہو جاتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے حکم دیتے کہ وہ حیض کے مخصوص مقام پر ازار باندھ لے، پھر آپ اس کے ساتھ مباشرت کر لیتے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی خواہش پر قابو حاصل تھا اس طرح کون اپنی خواہش پر قابو پا سکتا ہے۔

589- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَاشِرُ نِسَائَهٗ فَوْقَ الْاِزَارِ وَهُنَّ حُيَّضٌ

✧✧ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے ساتھ ازار سے اوپر مباشرت کر لیا کرتے تھے حالانکہ وہ ازواج حالت حیض میں ہوتی۔

حدیث 587: بخاری (247) ابوداؤد (78) ترمذی (132) نسائی (71) ابن ماجہ (381) امام مالک (107) داری (1033) احمد (26940) ابن حبان (1111) ابن خزیمہ (236) (250) حاکم (614) بیہقی (854) ابویعلی (4872) معجم کبیر (595)

بَابُ 110: اِلاضْطِجَاعِ مَعَ الْحَائِضِ فِیْ لِحَافٍ وَّاحِدٍ

حائضہ کے ساتھ ایک ہی لحاف میں لیٹنا

590- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَّخْرَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْطَجِعُ مَعِی وَاَنَا حَائِضٌ وَّبَيْنِیْ وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جب میں حالت حیض میں ہوتی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے۔ میرے اور آپ کے درمیان ایک کپڑا ہوتا تھا۔

591- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا اَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْخَمِيْلَةِ اِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَاَخَذْتُ ثِيَابَ حِيْضَتِیْ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِیْ فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِی الْخَمِيْلَةِ قَالَتْ وَكَانَتْ هِیَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ فِی الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا' ایک دفعہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک ہی لحاف میں لیٹی ہوئی تھی کہ اسی دوران مجھے حیض آ گیا۔ میں لحاف سے باہر نکل آئی اور حیض کا مخصوص کپڑا رکھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا' کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے مجھے بلایا تو میں آپ کے ہمراہ اسی لحاف میں لیٹ گئی۔ (سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا یا شاید سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں' وہ (سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے ذریعے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے۔

بَابُ 111: جَوَازِ غَسْلِ الْحَائِضِ رَاْسَ زَوْجِهَا وَتَرْجِيْلِهٖ وَطَهَارَةِ سُؤْرِهَا وَالِاتِّكَاءِ فِیْ حِجْرِهَا وَقِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ فِيْهِ

حائضہ عورت کا اپنے شوہر کا سر دھونا اور اس کی کنگھی کرنا جائز ہے۔ ایسی عورت کا پس خوردہ پاک ہوتا ہے۔ اس کی گود میں سر رکھنا اور قرآن پڑھنا جائز ہے

592- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِیْ اِلَیَّ رَاْسَهٗ فَاُرَجِّلُهٗ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةِ

حدیث590: نسائی (371) دارمی (1045) احمد (25147) بیہقی (1386) ابویعلیٰ (7082) معجم کبیر (60)

حدیث591: بخاری (294) نسائی (283) ابن ماجہ (637) امام مالک (125) دارمی (1045) احمد (25554) ابن حبان (1363) بیہقی (1387) ابویعلیٰ (6991)

الْإِنْسَانِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے' تو (مسجد اور حجرہ مبارک کے درمیان موجود کھڑکی سے اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے تھے' تو میں آپ کی کنگھی کر دیا کرتی تھی۔ آپ قضائے حاجت کے علاوہ (کسی بھی دوسرے کام کیلئے) گھر تشریف نہیں لاتے تھے (یعنی حالت اعتکاف میں مسجد سے باہر نہیں نکلتے)۔

593- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنْ كُنْتُ لَاَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيْضُ فِيْهِ فَمَا اَسْاَلُ عَنْهُ اِلَّا وَاَنَا مَارَّةٌ وَّاِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُدْخِلُ عَلَيَّ رَاْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَاُرَجِّلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ اِلَّا لِحَاجَةٍ اِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا وَّقَالَ ابْنُ رُمْحٍ اِذَا كَانُوْا مُعْتَكِفِيْنَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب میں (اعتکاف کرتی) تو قضائے حاجت کے لئے گھر آتی۔ اگر گھر میں کوئی بیمار موجود ہوتا تو صرف گزرتے ہوئے ہی اس کا حال پوچھتی اور اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں (حالتِ اعتکاف میں) ہوتے تو آپ اپنا سر میری طرف بڑھا دیتے اور میں اس میں کنگھی کر دیتی' جب آپ حالت اعتکاف میں ہوتے تھے' تو صرف قضائے حاجت کیلئے ہی گھر تشریف لاتے۔

594- حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ اِلَيَّ رَاْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ فَاَغْسِلُهُ وَاَنَا حَائِضٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت اعتکاف میں' اپنا سر مسجد سے ہی میری طرف بڑھا دیتے تھے تو میں اسے دھو دیتی تھی حالانکہ میں اس وقت حالت حیض میں ہوتی تھی۔

595- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ هِشَامٍ اَخْبَرَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْنِيْ اِلَيَّ رَاْسَهُ وَاَنَا فِيْ حُجْرَتِيْ فَاُرَجِّلُ رَاْسَهُ وَاَنَا حَائِضٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اپنے حجرے میں موجود ہوتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مبارک میری طرف بڑھا دیتے تھے اور میں آپ کے بالوں میں کنگھی کر دیتی تھی' حالانکہ میں حالت حیض میں ہوتی تھی۔

596- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا حَائِضٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں حالت حیض میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک دھو دیتی تھی۔

597- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث **592**: بخاری (**1925**) ابوداؤد (**2467**) ترمذی (**805**) نسائی (**387**) ابن ماجہ (**1776**) امام مالک (**685**) داری (**1066**) احمد (**24656**) ابن حبان (**3668**) بیہقی (**8353**)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِيْ يَدِكِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کہا کہ مسجد سے میری جائے نماز پکڑا دو میں نے عرض کی' میں حائضہ ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

598- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ وَّابْنِ اَبِيْ غُنِيَّةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُنَاوِلَهُ الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ تَنَاوَلِيْهَا فَاِنَّ الْحَيْضَةَ لَيْسَتْ فِيْ يَدِكِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کو مسجد سے جائے نماز پکڑا دوں۔ میں نے عرض کی کہ میں حائضہ ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے۔

599- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِيْنِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ اِنِّيْ حَائِضٌ فَقَالَ اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِيْ يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں موجود تھے۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! مجھے کپڑا پکڑا دو! انہوں نے عرض' میں حائضہ ہوں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں ہے تو انہوں نے آپ کو وہ پکڑا دیا۔

600- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَّسُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَاَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَاَنَا حَائِضٌ ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِيَّ وَلَمْ يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فَيَشْرَبُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حالت حیض کے دوران میں پانی پیتی اور پھر وہ برتن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھا دیتی۔ آپ اسی جگہ منہ رکھ کر پانی پیتے' جہاں میں نے منہ رکھ کر پانی پیا تھا۔ میں ہڈی سے گوشت کھاتی اور پھر اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بڑھا دیتی تو آپ اسی جگہ سے گوشت کھاتے جہاں میں نے منہ رکھا تھا۔

601- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَكِّيُّ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّكِئُ فِيْ حِجْرِيْ وَاَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں حالت حیض میں ہوتی تھی' اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری گود میں سر رکھ کر قرآن پڑھ

حدیث 597 ابوداؤد (261) ترمذی (134) نسائی (270) ابن ماجہ (632) دارمی (771) احمد (5382) ابن حبان (1356) بیہقی (845) ابویعلی (4485) ابن خزیمہ (225)

حدیث 600 ابوداؤد (259) نسائی (70) (280) دارمی (1061) احمد (24373) ابن حبان (1293) ابن خزیمہ (110) بیہقی (1391) ابویعلی (4771)

حدیث 601 بخاری (293) نسائی (273) ابن ماجہ (634) احمد (24442) بیہقی (1392) ابویعلی (4724)

لیا کرتے تھے۔

602- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا حَاضَتِ الْمَرْاَةُ فِيْهِمْ لَمْ يُؤَاكِلُوْهَا وَلَمْ يُجَامِعُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ فَسَاَلَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيضِ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ الْيَهُوْدَ فَقَالُوْا مَا يُرِيْدُ هٰذَا الرَّجُلُ اَنْ يَدَعَ مِنْ اَمْرِنَا شَيْئًا اِلَّا خَالَفَنَا فِيْهِ فَجَآءَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَقَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْيَهُوْدَ تَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا فَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَقْبَلَهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ فِيْ اٰثَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفْنَا اَنْ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہود کا یہ معمول تھا کہ جب کوئی عورت حالت حیض میں ہوتی تو وہ اس کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے اور نہ ہی گھر میں اس کے قریب ہوتے تھے۔ صحابہ کرام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت مبارکہ نازل کی۔

وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ (الی آخر الآیة)

''لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ تم کہہ دو کہ وہ ناپاکی ہے عورتوں کی حیض کی حالت میں ان سے (ازدواجی تعلقات کے حوالے سے) دور رہو''۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم محبت کے علاوہ کچھ بھی کرلو جیسے ہی اس کی اطلاع یہودیوں کو ملی تو انہوں نے یہ تبصرہ کیا کہ یہ صاحب ہر معاملے میں ہماری مخالفت کرتے ہیں' پھر حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اور عباد بن بشر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے عرض کی' کیا ہم ان عورتوں کے ساتھ (ایسی حالت میں) محبت نہ کرلیا کریں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک (ناراضگی کی وجہ سے) متغیر ہوگیا' یہاں تک کہ ہم نے یہ سمجھا کہ آپ ان دونوں حضرات سے شدید ناراض ہوگئے ہیں۔ یہ دونوں حضرات اٹھے' اسی دوران (کوئی صاحب) دودھ کا تحفہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آرہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں صاحبان کو بلوا کر انہیں بھی دودھ پلایا' جس سے ہمیں اندازہ ہوا کہ آپ ان سے سخت ناراض نہیں ہیں۔

بَابُ 112: الْمَذِيِّ

مذی کا بیان

603- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَهُشَيْمٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُنْذِرِ بْنِ يَعْلٰى وَيُكْنٰى اَبَا يَعْلٰى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَذَّاءً وَّكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّاُ

حدیث 602: ابوداؤد (258) ترمذی (2977) نسائی (288) ابن ماجہ (644) دارمی (1127) احمد (12376) ابن حبان (1362) بیہقی (1396) ابویعلی (3533)

✧✧ محمد بن حنفیہ روایت کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میری مذی بکثرت خارج ہوا کرتی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے ساتھ رشتے کی وجہ سے مجھے اس بارے میں آپ سے دریافت کرتے ہوئے شرم محسوس ہوتی تھی' اس لیے میں نے مقداد بن اسود سے کہا۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: وہ اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

604- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ مِنْهُ الْوُضُوْءُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' فاطمہ کی وجہ سے' مجھے شرم محسوس ہوتی تھی کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کا حکم دریافت کروں' اس لیے میں نے مقداد سے کہا۔ انہوں نے آپ سے دریافت کیا' تو آپ نے جواب دیا: اس سے وضو (ٹوٹ جاتا ہے/ لازم آتا ہے)

605- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اَرْسَلْنَا الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْمَذْيِ يَخْرُجُ مِنَ الْاِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے مقداد بن اسود کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا تاکہ وہ آپ سے مذی کا حکم دریافت کریں کہ اگر وہ انسان کے جسم سے خارج ہو' تو اسے کیا کرنا چاہیے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لو۔

بَابُ 113: غَسْلِ الْوَجْهِ وَالْيَدَيْنِ اِذَا اسْتَيْقَظَ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے بیدار ہونے کے بعد چہرہ اور دونوں ہاتھ دھونا

606- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَضٰى حَاجَتَهٗ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بیدار ہوئے' قضائے حاجت کی' پھر اپنا چہرہ اور دونوں ہاتھ (بازو) دھونے کے بعد دوبارہ سو گئے۔

حدیث 603: بخاری (132) ابوداؤد (206) نسائی (152) ابن ماجہ (504) امام مالک (84) مسند (606) ابن حبان (1102) ابن خزیمہ (18) بیہقی (559) ابویعلی (314) معجم کبیر (4441)

حدیث 606: ابن ماجہ (508)

بَابُ 114: جَوَازِ نَوْمِ الْجُنُبِ وَاسْتِحْبَابِ الْوُضُوْءِ لَهُ وَغَسْلِ الْفَرْجِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ أَوْ يَنَامَ أَوْ يُجَامِعَ

جنبی کے لئے سونا جائز ہے تاہم اس کیلئے مستحب یہ ہے کہ جب وہ کچھ کھانے ' پینے' سونے یا (دوبارہ) صحبت کرنے کا ارادہ کرے تو پہلے وضو کر لے

607 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حالت جنابت میں سونے کا ارادہ ہوتا تو آپ سونے سے پہلے نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیتے۔

608 - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَوَكِيعٌ وَغُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنبی ہوتے اور کچھ کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے تو پہلے اسی طرح وضو کر لیتے جیسے نماز کیلئے وضو کرتے۔

609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

610 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيَرْقُدُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ إِذَا تَوَضَّأَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا کوئی شخص حالت جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب وہ وضو کر لے۔

611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ اسْتَفْتَى

حدیث 607 بخاری (282) ابوداؤد (222) ترمذی (118) نسائی (259) ابن ماجہ (584) مالک (107) دارمی (757) احمد (235) ابن حبان (1215) ابن خزیمہ (213) بیہقی (914) ابویعلی (1365) معجم کبیر (80)

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ يَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ لِيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَنَمْ حَتّٰى يَغْتَسِلَ اِذَا شَاءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا کوئی شخص حالت جنابت میں سوسکتا ہے' تو آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اسے وضو کرتے سونا چاہئے' پھر جب چاہے (رات گئے یا صبح صادق کے وقت) غسل کر لے۔

612- حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ تُصِيْبُهُ جَنَابَةٌ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس بات کا ذکر کیا کہ رات کے وقت انہیں جنابت پیش آ جاتی ہے (اور وہ اس وقت غسل نہیں کرنا چاہتے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: تم اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر کے سو جایا کرو۔

613- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ قَيْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ اَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ اَمْ يَنَامُ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّاَ فَنَامَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ فِي الْاَمْرِ سَعَةً

✧✧ عبداللہ بن ابوقیس کہتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا (اس کے بعد پوری حدیث ہے) پھر میں نے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی حالت میں کیا کیا کرتے تھے؟ کیا سونے سے پہلے غسل کرتے تھے؟ یا غسل کرنے سے پہلے سو جایا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: دونوں طرح کر لیتے تھے۔ بعض اوقات غسل کر کے سوتے تھے اور کبھی صرف وضو کر کے ہی سو جایا کرتے تھے' تو میں نے کہا کہ ہر طرح کی حمد اللہ کی ذات کیلئے ہے جس نے ہر معاملے میں آسانی عطا کی ہے۔

614- حَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيْهِ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ جَمِيْعًا عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

615- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهُ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ زَادَ اَبُوْ بَكْرٍ فِيْ حَدِيْثِهِ بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا وَقَالَ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُعَاوِدَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کر لینے کے بعد دوبارہ ایسا کرنا چاہے' تو وہ پہلے وضو کر لے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند کے مطابق اس روایت کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

616- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا مِسْکِیْنٌ یَعْنِی ابْنَ بُکَیْرٍ الْحَذَّاءَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَیْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَطُوْفُ عَلٰی نِسَائِهٖ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات) تمام ازواج (کے ساتھ یکے بعد دیگرے صحبت) کرلیا کرتے تھے اور پھر ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے۔

بَابُ 115: وُجُوْبِ الْغَسْلِ عَلَى الْمَرْاَةِ بِخُرُوْجِ الْمَنِيِّ مِنْهَا

اگر عورت کی منی خارج ہو جائے تو اس پر غسل کرنا واجب ہوگا

617- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ یُوْنُسَ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ اِسْحٰقُ بْنُ اَبِیْ طَلْحَةَ حَدَّثَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ جَائَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ وَّهِیَ جَدَّةُ اِسْحٰقَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهٗ وَعَآئِشَةُ عِنْدَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْمَرْاَةُ تَرٰی مَا یَرَی الرَّجُلُ فِی الْمَنَامِ فَتَرٰی مِنْ نَفْسِهَا مَا یَرَی الرَّجُلُ مِنْ نَفْسِهٖ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ یَا اُمَّ سُلَیْمٍ فَضَحْتِ النِّسَآءَ تَرِبَتْ یَمِیْنُكِ قَوْلُهَا تَرِبَتْ یَمِیْنُكِ خَیْرٌ فَقَالَ لِعَآئِشَةَ بَلْ اَنْتِ فَتَرِبَتْ یَمِیْنُكِ نَعَمْ فَلْتَغْتَسِلْ یَا اُمَّ سُلَیْمٍ اِذَا رَاَتْ ذَاكِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا' جو (راوی) اسحاق کی دادی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں' اس وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی وہاں موجود تھی۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ! مرد خواب میں جو دیکھتے ہیں۔ اگر اسی طرح کا کوئی خواب عورت دیکھ لے (اور اسے احتلام ہو جائے) تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بولی: اے ام سلیم! تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں' تم نے عورتوں کو شرمندہ کر دیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: بلکہ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہونے چاہئے' پھر فرمایا: اے ام سلیم! ایسی صورت میں عورت کو غسل کرنا چاہئے۔

618- حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّ اُمَّ سُلَیْمٍ حَدَّثَتْ اَنَّهَا سَاَلَتْ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰی فِیْ مَنَامِهَا مَا یَرَی الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَتْ ذٰلِكِ الْمَرْاَةُ فَلْتَغْتَسِلْ فَقَالَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ وَّاسْتَحْیَیْتُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَتْ وَهَلْ یَکُوْنُ هٰذَا فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَمِنْ اَیْنَ یَکُوْنُ الشَّبْهُ اِنَّ مَآءَ الرَّجُلِ غَلِیْظٌ اَبْیَضُ وَمَآءَ الْمَرْاَةِ رَقِیْقٌ اَصْفَرُ فَمِنْ اَیِّهِمَا عَلَا اَوْ سَبَقَ یَکُوْنُ مِنْهُ الشَّبْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی خاتون کا حکم دریافت کیا جو خواب میں وہی کچھ دیکھتی ہے جو کوئی مرد دیکھتا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب عورت اسے دیکھے تو

حدیث 616: بخاری (265)' (280) ابوداؤد (218) ترمذی (140) نسائی (263) ابن ماجہ (583) دارمی (753) احمد (11964) ابن حبان (1206) ابن خزیمہ (231) بیہقی (932) ابویعلی (2947) معجم کبیر (973)

حدیث 617: بخاری (130) ابوداؤد (237) ترمذی (122) نسائی (196) ابن ماجہ (602) امام مالک (116) دارمی (763) احمد (24654) ابن حبان (1165) ابن خزیمہ (235) بیہقی (763) ابویعلی (4395) معجم کبیر (532)

اسے غسل کر لینا چاہئے۔ سیّدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں' مجھے شرم محسوس ہوئی۔ میں نے عرض کی' کیا ایسا ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! ورنہ (بچے کی ماں کے ساتھ) مشابہت کیوں ہو' مرد کا مادہ گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا مادہ پتلا اور زرد ہوتا ہے۔ ان دونوں میں سے جو غالب آ جائے (یا شاید آپ نے یہ کہا تھا) جو سبقت لے جائے (بچے کی) اسی کے ساتھ مشابہت ہو گی۔

619- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَاَلَتْ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فِيْ مَنَامِهٖ فَقَالَ اِذَا كَانَ مِنْهَا مَا يَكُوْنُ مِنَ الرَّجُلِ فَلْتَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی عورت کا حکم دریافت کیا جو خواب میں وہی چیز دیکھتی ہے' جو کوئی مرد دیکھتا ہے' تو آپ نے فرمایا: اگر اس (کے جسم) سے وہی چیز خارج ہو جو مرد کے (جسم کے خارج ہوتی ہے) تو اس عورت کو غسل کرنا ہو گا۔

620- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِىْ مِنَ الْحَقِّ فَهَلْ عَلَى الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا احْتَلَمَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَآءَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَتَحْتَلِمُ الْمَرْاَةُ فَقَالَ تَرِبَتْ يَدَاكِ فَبِمَ يُشْبِهُهَا وَلَدُهَا

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی' یارسول اللہ! بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا ہے۔ اگر کسی عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل کرنا لازم ہو گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اگر وہ (پیدا ہونے کے بعد کپڑوں پر) منی (لگی ہوئی) دیکھ لے۔ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں' عورت کا بچہ اسی سے مشابہت کیوں رکھتا ہے؟

621- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَزَادَ قَالَتْ قُلْتُ فَضَحْتِ النِّسَآءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے یہ الفاظ زائد ہیں' (اے ام سلیم!) تم نے عورتوں کو شرمندگی سے دوچار کر دیا ہے۔''

622- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهٗ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ اُمَّ بَنِىْ اَبِىْ طَلْحَةَ دَخَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامٍ غَيْرَ اَنَّ فِيْهِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا اُفٍّ لَكِ اَتَرَى الْمَرْاَةُ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے اور اس میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہ الفاظ زائد ہیں۔ ''میں نے ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کہا' تم پر افسوس ہے کیا کوئی عورت اس طرح کا خواب دیکھ سکتی ہے؟''

623- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسَى الرَّازِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَ سَهْلٌ

حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَیْبَةَ عَنْ مُسَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَغْتَسِلُ الْمَرْاَةُ اِذَا احْتَلَمَتْ وَاَبْصَرَتِ الْمَآءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَآئِشَةُ تَرِبَتْ یَدَاكِ وَاُلَّتْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعِیْهَا وَهَلْ یَكُوْنُ الشَّبَهُ اِلَّا مِنْ قِبَلِ ذٰلِكَ اِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَآءَ الرَّجُلِ اَشْبَهَ الْوَلَدُ اَخْوَالَهٗ وَاِذَا عَلَا مَآءُ الرَّجُلِ مَآئَهَا اَشْبَهَ اَعْمَامَهٗ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' جب کسی عورت کو احتلام ہو جائے اور وہ منی بھی دیکھ لے تو کیا وہ غسل کرے گی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس خاتون سے کہا' تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود اور زخمی ہوں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: رہنے دو (بچے کی ماں سے) مشابہت اس وجہ سے ہوتی ہے کہ جب عورت کا نطفہ' مرد کے نطفے پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے ننھیالی عزیزوں سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے اور اگر مرد کا نطفہ عورت کے نطفے پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے دودھیالی عزیزوں سے زیادہ مشابہت رکھتا ہے۔

بَابُ 116: بَیَانِ صِفَةِ مَنِیِّ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ وَاَنَّ الْوَلَدَ مَخْلُوْقٌ مِّنْ مَّآئِهِمَا

مرد اور عورت کی منی کی صفت کا بیان (اور اس بات کی وضاحت) کہ بچہ دونوں کے نطفے سے پیدا ہوتا ہے

624- حَدَّثَنِیْ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِیْعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ یَعْنِیْ ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَیْدٍ یَعْنِیْ اَخَاهُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اَسْمَآءَ الرَّحَبِیُّ اَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهٗ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ حِبْرٌ مِّنْ اَحْبَارِ الْیَهُوْدِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ فَدَفَعْتُهٗ دَفْعَةً كَادَ یُصْرَعُ مِنْهَا فَقَالَ لِمَ تَدْفَعُنِیْ فَقُلْتُ اَلَا تَقُوْلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ اِنَّمَا نَدْعُوْهُ بِاسْمِهِ الَّذِیْ سَمَّاهُ بِهٖ اَهْلُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اسْمِیْ مُحَمَّدٌ الَّذِیْ سَمَّانِیْ بِهٖ اَهْلِیْ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ جِئْتُ اَسْاَلُكَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیَنْفَعُكَ شَیْءٌ اِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ اَسْمَعُ بِاُذُنَیَّ فَنَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعُوْدٍ مَعَهٗ فَقَالَ سَلْ فَقَالَ الْیَهُوْدِیُّ اَیْنَ یَكُوْنُ النَّاسُ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُمْ فِی الظُّلْمَةِ دُوْنَ الْجِسْرِ قَالَ فَمَنْ اَوَّلُ النَّاسِ اِجَازَةً قَالَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِیْنَ قَالَ الْیَهُوْدِیُّ فَمَا تُحْفَتُهُمْ حِیْنَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَالَ زِیَادَةُ كَبِدِ النُّوْنِ قَالَ فَمَا غِذَاؤُهُمْ عَلٰی اِثْرِهَا قَالَ یُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِیْ كَانَ یَاْكُلُ مِنْ اَطْرَافِهَا قَالَ فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَیْهِ قَالَ مِنْ عَیْنٍ فِیْهَا تُسَمّٰی سَلْسَبِیْلًا قَالَ صَدَقْتَ قَالَ وَجِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ شَیْءٍ لَا یَعْلَمُهٗ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اِلَّا نَبِیٌّ اَوْ رَجُلٌ اَوْ رَجُلَانِ قَالَ یَنْفَعُكَ اِنْ حَدَّثْتُكَ قَالَ اَسْمَعُ بِاُذُنَیَّ قَالَ جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ قَالَ مَآءُ الرَّجُلِ اَبْیَضُ وَمَآءُ الْمَرْاَةِ اَصْفَرُ فَاِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِیُّ الرَّجُلِ مَنِیَّ الْمَرْاَةِ اَذْكَرَا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاِذَا عَلَا مَنِیُّ الْمَرْاَةِ مَنِیَّ الرَّجُلِ اٰنَثَا بِاِذْنِ اللّٰهِ قَالَ الْیَهُوْدِیُّ لَقَدْ صَدَقْتَ وَاِنَّكَ لَنَبِیٌّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَذَهَبَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَاَلَنِیْ هٰذَا عَنِ الَّذِیْ سَاَلَنِیْ عَنْهُ وَمَا لِیْ عِلْمٌ بِشَیْءٍ مِّنْهُ حَتّٰی اَتَانِیَ اللّٰهُ بِهٖ

حدیث 624: ابن حبان (7442) ابن خزیمہ (232) حاکم (6039) بیہقی (769) معجم کبیر (1414)

✧✧ نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے قریب کھڑا تھا۔ اسی دوران ایک بڑا یہودی عالم نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور بولا: اے محمد! آپ کو سلام ہو! حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے اسے دھکا دیا۔ وہ گرتے گرتے بچا اور بولا: تم نے مجھے دھکا کیوں دیا ہے؟ میں نے کہا: تم یارسول اللہ! کیوں نہیں کہتے؟ تو وہ یہودی بولا: ہم انہیں اسی نام سے بلاتے ہیں' جو نام ان کے گھر والوں نے رکھا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے گھر والوں نے میرا نام محمد ﷺ ہی رکھا ہے' تو یہودی بولا' میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ سے کچھ سوال کرسکوں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا: اگر میں تمہیں اس کا جواب دے دوں تو کیا تمہیں کوئی فائدہ ہوگا؟ وہ یہودی بولا: میں آپ کا جواب اپنے دونوں کانوں (یعنی غور) سے سنوں گا۔ (حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ اس وقت ایک تنکے کے ذریعے زمین کریدر ہے تھے۔ آپ نے فرمایا: پوچھو! یہودی نے کہا (قیامت کے دن) جب زمین اور آسمان تبدیل ہو جائیں گے' اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ پل (صراط) سے کچھ پہلے تاریک جگہ پر ہوں گے۔ اس نے دریافت کیا' (پل صراط سے گزرنے کیلئے) سب سے پہلے کسے اجازت ملے گی؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: غریب مہاجرین کو۔ یہودی نے کہا' جب وہ جنت میں داخل ہوں گے تو انہیں کیا کھلایا جائے گا؟ تو آپ نے جواب دیا: مچھلی کے کلیجے کا ٹکڑا۔ اس نے سوال کیا' اس کے بعد ان کی غذا کیا ہوگی؟ آپ نے جواب دیا: ان کیلئے جنت کا وہ بیل ذبح کیا جائے گا' جو جنت کے اطراف میں چلتا تھا۔ اس نے سوال کیا' ان کا مشروب کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اس چشمے (کا پانی) جس کا نام سلسبیل ہے۔ وہ یہودی بولا: آپ نے سچ کہا ہے' لیکن میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ سے ایسی چیز کے بارے میں سوال کروں' جس سے' نبی کے علاوہ' روئے زمین کا کوئی اور شخص واقف نہ ہوسکتا ہو' یا نبی کے علاوہ ایک یا دو فرد واقف ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر میں تمہیں اس کا جواب دے دوں تو کیا تمہیں اس کا کوئی فائدہ ہوگا؟ وہ بولا: میں آپ کا جواب اپنے دونوں کانوں سے (یعنی غور سے) سنوں گا' پھر وہ بولا: میں آپ کے پاس بچے کے بارے میں پوچھنے آیا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: مرد کا نطفہ سفید ہوتا ہے اور عورت کا نطفہ زرد ہوتا ہے' جب یہ دونوں اکٹھے ہوتے ہیں تو اس وقت اگر مرد کا نطفہ عورت کے نطفے پر غالب آ جائے تو یہ دونوں اللہ کے حکم کے تحت بچہ بن جاتے ہیں اور اگر عورت کا نطفہ مرد کے نطفے پر غالب آ جائے تو یہ دونوں بچی بن جاتے ہیں۔ وہ یہودی بولا آپ نے سچ کہا ہے' آپ واقعی نبی ہیں' (حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر وہ یہودی اٹھ کر چلا گیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے مجھ سے جن چیزوں کے بارے میں سوال کیا تھا میں ان سے واقف نہیں تھا' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کا علم عطا کر دیا۔

625 - حَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زَائِدَةُ كَبِدِ النُّونِ وَقَالَ أَذْكَرَ وَآنَثَ وَلَمْ يَقُلْ أَذْكَرَا وَآنَثَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی موجود ہے۔

بَابُ 117 : صِفَةِ غُسْلِ الْجَنَابَةِ

غسل جنابت کا طریقہ

626 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ ... ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ

فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوْئَهُ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يَأْخُذُ الْمَآءَ فَيُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِيْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ حَتّٰى اِذَا رَاٰى اَنْ قَدِ اسْتَبْرَاَ حَفَنَ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کے آغاز میں پہلے دونوں ہاتھ دھوتے' پھر دائیں ہاتھ کے ذریعے بائیں ہاتھ پر پانی انڈیل کر اپنی شرمگاہ دھوتے' پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے' پھر پانی حاصل کر کے (سر پہ ڈالتے) اور اپنی انگلیاں بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے اور ان کا خلال کرتے) یہاں تک کہ آپ کو اندازہ ہو جاتا کہ سر صاف ہو گیا ہے' پھر سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتے' پھر پورے جسم پر پانی بہاتے اور پھر دونوں پاؤں دھو لیتے۔

627- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں پاؤں دھونے کا ذکر نہیں ہے۔

628- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَبَدَاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الرِّجْلَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی و بیشی ہے۔

629- حَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُّدْخِلَ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوْئِهٖ لِلصَّلٰوةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت شروع کرتے' تو دونوں ہاتھوں کو برتن میں داخل کرنے سے پہلے انہیں دھو لیتے' پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے۔

630- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةُ قَالَتْ اَدْنَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهٗ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ اَفْرَغَ بِهٖ عَلٰى فَرْجِهٖ وَغَسَلَهٗ بِشِمَالِهٖ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْاَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيْدًا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْئَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِلْءَ كَفِّهٖ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ ثُمَّ تَنَحّٰى عَنْ مَّقَامِهٖ ذٰلِكَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ بِالْمِنْدِيْلِ فَرَدَّهٗ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کیلئے پانی رکھا۔ آپ نے پہلے دو یا شاید تین مرتبہ دونوں ہاتھوں کو دھویا' پھر اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور اس کے ذریعے اپنی شرمگاہ پر پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کے ذریعے اسے دھویا' پھر اپنا بایاں ہاتھ زمین پر اچھی طرح رگڑ کر صاف کیا' پھر نماز کے وضو کی طرح مکمل وضو کیا' پھر دونوں ہاتھوں کے ذریعے تین مرتبہ سر پر پانی بہایا' پھر پورے جسم کو دھویا' پھر وہاں سے ہٹ کر دونوں پاؤں دھوئے۔ میں نے (جسم خشک کرنے کیلئے)

حدیث626: (بخاری (245) ابوداؤد (242) ترمذی (104) نسائی (243) ابن ماجہ (593) امام مالک (98) دارمی (748) احمد (24302) ابن حبان (1196) ابن خزیمہ (242) حاکم (544) بیہقی (782) ابویعلی (4430) معجم کبیر (1221)

رومال پیش کیا' تو وہ آپ نے واپس کر دیا۔

631-حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَابُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابُوْ كُرَيْبٍ وَّالْاَشَجُّ وَاِسْحٰقُ كُلُّهُمْ عَنْ وَّكِيْعٍ وَّحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَابُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهِمَا اِفْرَاغُ ثَلَاثِ حَفَنَاتٍ عَلَى الرَّاْسِ وَفِىْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَصْفُ الْوُضُوْءِ كُلِّهٖ فَذَكَرَ الْمَضْمَضَةَ وَالِاسْتِنْشَاقَ فِيْهِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ ذِكْرُ الْمِنْدِيْلِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا بھی ذکر ہے اور ایک سند میں رومال پیش کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

632- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِمِنْدِيْلٍ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُوْلُ بِالْمَآءِ هٰكَذَا يَعْنِىْ يَنْفُضُهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رومال پیش کیا گیا' وہ آپ نے قبول نہیں کیا بلکہ ہاتھوں کے ذریعے ہی پانی کو خشک کیا۔

633- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِىُّ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَىْءٍ نَحْوَ الْحِلَابِ فَاَخَذَ بِكَفِّهٖ بَدَاَ بِشِقِّ رَاْسِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ الْاَيْسَرِ ثُمَّ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلٰى رَاْسِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل جنابت کرنے لگتے تو پہلے حلاب جتنا ایک برتن منگوا کر اسے ہاتھ میں لے کر سر کے دائیں حصے سے دھونے کا آغاز کرتے' پھر بائیں حصے کو دھوتے' پھر دونوں ہاتھوں کے ذریعے سر پر پانی ڈالتے۔

بَابُ 118 : اَلْقَدْرِ الْمُسْتَحَبِّ مِنَ الْمَآءِ فِىْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ وَغُسْلِ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ فِىْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ فِىْ حَالَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّغُسْلِ اَحَدِهِمَا بِفَضْلِ الْاٰخَرِ

غسل جنابت میں پانی کی مستحب مقدار کا بیان' شوہر اور بیوی ایک ہی برتن کے ذریعے ایک ساتھ غسل کر سکتے ہیں اور وہ دونوں ایک دوسرے کے بچے ہوئے پانی سے بھی غسل کر سکتے ہیں۔

634- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ هُوَ الْفَرَقُ مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''فرق'' (نامی) برتن (میں موجود پانی کی مقدار) سے غسل جنابت کر لیتے تھے۔

635- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ

حدیث 634: ابوداؤد (238) نسائی (226) امام مالک (99) ابن حبان (1201) بیہقی (883)

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ فِي الْاِنَاءِ الْوَاحِدِ وَفِيْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ سُفْيَانُ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ اٰصُعٍ

✧✧ نبی اکرم ﷺ ''قدح'' (نامی) برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) سفیان کہتے ہیں ''فرق'' ایسے برتن کو کہتے ہیں جس میں تین صاع کے برابر پانی آ جاتے۔

636 - حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ اَنَا وَاَخُوْهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَسَاَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِاِنَاءٍ قَدْرِ الصَّاعِ فَاغْتَسَلَتْ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا سِتْرٌ وَّاَفْرَغَتْ عَلٰى رَاْسِهَا ثَلَاثًا قَالَ وَكَانَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذْنَ مِنْ رُؤُسِهِنَّ حَتّٰى تَكُوْنَ كَالْوَفْرَةِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی کے ہمراہ' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا ان کے بھائی نے نبی اکرم ﷺ کے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے برتن منگوایا جس (میں پانی) کی مقدار ایک صاع کے برابر تھی' انہوں نے غسل کیا اور سر پر تین مرتبہ پانی بہایا۔ اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ موجود تھا۔ ابوسلمہ کہتے ہیں' ازواج مطہرات (نبی اکرم ﷺ کے وصال کے بعد ترک زینت کیلئے) سر کے بال کاٹ لیا کرتی تھی' یہاں تک کہ وہ کندھوں سے کچھ نیچے تک رہ جاتے۔

637 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ بَدَاَ بِيَمِيْنِهِ فَصَبَّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَآءِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ صَبَّ الْمَآءَ عَلَى الْاَذَى الَّذِيْ بِهِ بِيَمِيْنِهِ وَغَسَلَ عَنْهُ بِشِمَالِهِ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْ ذٰلِكَ صَبَّ عَلٰى رَاْسِهِ قَالَتْ عَآئِشَةُ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّنَحْنُ جُنُبَانِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ غسل کا آغاز دائیں طرف سے کرتے تھے' پہلے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے' پھر دائیں ہاتھ کے ذریعے ناپاکی پر پانی ڈالتے اور بائیں ہاتھ کے ذریعے اسے دھوتے اس سے فارغ ہونے کے بعد اپنے سر پر پانی بہاتے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے حالانکہ ہم دونوں جنبی ہوتے تھے۔

638 - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَّزِيْدَ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّكَانَتْ تَحْتَ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ يَّسَعُ ثَلَاثَةَ اَمْدَادٍ اَوْ قَرِيْبًا مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے' جس میں تین مد کے لگ بھگ پانی آ جاتا تھا۔

639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ تَخْتَلِفُ اَيْدِيْنَا فِيْهِ مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اور نبی اکرم ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے اور ہمارے ہاتھ

(اس برتن میں) ایک دوسرے ٹکرا جاتے تھے۔

640- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَاحِدٌ فَيُبَادِرُنِي حَتَّى أَقُولَ دَعْ لِي دَعْ لِي قَالَتْ وَهُمَا جُنُبَانِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔ بعض اوقات آپ مجھ سے پہلے پانی حاصل کر لیتے تو میں یہ کہتی میرے لیے بھی رہنے دیں' میرے لیے بھی رہنے دیں (راوی معاذہ کہتی ہیں) وہ دونوں جنبی ہوتے تھے۔

641- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک ہی برتن غسل کرلیا کرتی تھیں۔

642- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَكْبَرُ عِلْمِي وَالَّذِي يَخْطُرُ عَلَى بَالِي أَنَّ أَبَا الشَّعْثَاءِ أَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُونَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے (وضو یا غسل) سے بچے ہوئے پانی سے غسل کر لیتے تھے۔

643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلَانِ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ مِنَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' وہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل جنابت کرلیا کرتے تھے۔

644- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيكَ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ وَقَالَ ابْنُ مُعَاذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ جَبْرٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ مکا کیک (کی مقدار میں) پانی سے غسل کر لیتے تھے اور ایک مکوک

حدیث641: بخاری (247) ابوداؤد (78) ترمذی (132) نسائی (71) ابن ماجہ (381) دارمی (1033) احمد (26940) ابن حبان (1111) ابن خزیمہ (236) حاکم (614) بیہقی (854) ابویعلی (4872) معجم کبیر (595)

حدیث642: احمد (3465) ابن خزیمہ (108) بیہقی (857) معجم کبیر (1033)

(کی مقدار میں) پانی سے وضو کرلیا کرتے تھے۔

645 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ ابْنِ جَبْرٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ اِلٰى خَمْسَةِ اَمْدَادٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے وضو کرلیا کرتے تھے اور ایک صاع سے لے کر پانچ مد تک (کی مقدار میں) پانی سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

646 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَسِّلُهُ الصَّاعُ مِنَ الْمَآءِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيُوَضِّئُهُ الْمُدُّ

✧✧ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے غسل کرلیا کرتے تھے اور ایک مد (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے وضو کرلیا کرتے تھے۔

647 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَبِيْ رَيْحَانَةَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَطَهَّرُ بِالْمُدِّ

✧✧ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاع (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے غسل کرلیا کرتے تھے اور ایک مد (کی مقدار میں) پانی کے ذریعے وضو کرلیا کرتے تھے۔

بَابُ 119: اسْتِحْبَابِ اِفَاضَةِ الْمَآءِ عَلَى الرَّاْسِ وَغَيْرِهٖ ثَلَاثًا

(غسل کے دوران) سر اور جسم پر تین مرتبہ پانی بہانا مستحب ہے

648 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَمَّا اَنَا فَاِنِّيْ اَغْسِلُ رَاْسِيْ بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَنَا فَاِنِّيْ اُفِيْضُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثَ اَكُفٍّ

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بعض لوگ غسل کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ ایک صاحب بولے' میں اپنا سر اس طرح دھوتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین چلو ڈال لیتا ہوں۔

649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں غسل جنابت کا ذکر ہوا' تو آپ نے فرمایا: میں

حدیث 646: بخاری (198) ابوداؤد (92) نسائی (73) ابن ماجہ (267) داری (688) احمد (2628) ابن حبان (1197) ابن خزیمہ (117) حاکم (575) بیہقی (885) ابویعلی (4307) معجم کبیر (6438)

حدیث 648: نسائی (250) ابن ماجہ (575) داری (903) بیہقی (803) ابویعلی (2011) معجم کبیر (1483)

اپنے سر پر تین مرتبہ (پانی) بہالیتا ہوں۔

650- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ فَكَيْفَ بِالْغُسْلِ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا قَالَ ابْنُ سَالِمٍ فِي رِوَايَتِهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ وَقَالَ إِنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ثقیف قبیلے کے وفد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' ہم سرد علاقے کے رہنے والے ہیں' ہم غسل کیسے کریں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں (غسل کے دوران) اپنے سر پر تین مرتبہ (پانی) بہالیتا ہوں۔

651- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِنْ مَاءٍ فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ إِنَّ شَعْرِي كَثِيرٌ قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ لَهُ يَا ابْنَ أَخِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ مِنْ شَعْرِكَ وَأَطْيَبَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرتے تھے' تو پہلے اپنے سر پر تین مرتبہ چلو سے پانی ڈالتے تھے۔ حسن بن محمد نے ان سے کہا' میرے بال بہت زیادہ ہیں تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ بولے اے بھتیجے! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بال تم سے زیادہ اور پاکیزہ تھے۔

بَابُ 120: حُكْمِ ضَفَائِرِ الْمُغْتَسِلَةِ

غسل کرنے والی عورت کی مینڈھیوں کا حکم

652- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي فَأَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ لَا إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِينَ

✧✧ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں بہت کس کے مینڈھیاں باندھتی ہوں' کیا میں غسل جنابت کے وقت انہیں کھول لیا کروں؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ پہلے اپنے سر پر تین چلو پانی بہاؤ اور پھر اپنے (پورے جسم کے) اوپر پانی بہاؤ' تم پاک ہو جاؤ گی۔

653- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَأَنْقُضُهُ لِلْحَيْضَةِ وَالْجَنَابَةِ فَقَالَ لَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں غسل جنابت اور غسل حیض کا ذکر ہے۔

654- حَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَفَأَحُلُّهُ فَأَغْسِلُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَيْضَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں: "کیا میں انہیں کھول کر غسل جنابت کروں؟" اس میں حیض کا ذکر نہیں ہے۔

655- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لِابْنِ عُمَرَ هَذَا يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ رُؤُوسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَلَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاغَاتٍ

✧✧ عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما خواتین کو یہ حکم دیتے ہیں کہ وہ غسل کے وقت اپنے سر (کی مینڈھیاں) کھول دیا کریں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا' ابن عمر رضی اللہ عنہما پر حیرت ہے کہ وہ خواتین کو یہ حکم دیتے ہیں کہ وہ غسل کے وقت اپنے سر کی مینڈھیاں کھول دیا کریں۔ وہ عورتوں کو یہ حکم کیوں نہیں دیتے کہ وہ اپنے سر منڈوا دیں؟ میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے اور میں اپنے سر پر صرف تین مرتبہ پانی ڈالتی تھی۔

بَابُ 121: اسْتِحْبَابِ اسْتِعْمَالِ الْمُغْتَسِلَةِ مِنَ الْحَيْضِ فِرْصَةً مِّنْ مِسْكٍ فِي مَوْضِعِ الدَّمِ

حیض کا غسل کرنے والی عورت کیلئے خون کے مخصوص مقام پر خوشبو کا کپڑا استعمال کرنا مستحب ہے

656- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَغْتَسِلُ مِنْ حَيْضَتِهَا قَالَ فَذَكَرَتْ أَنَّهُ عَلَّمَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مِّنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَ تَطَهَّرِي بِهَا وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَاسْتَتَرَ وَأَشَارَ لَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بِيَدِهِ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاجْتَذَبْتُهَا إِلَيَّ وَعَرَفْتُ مَا أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا أَثَرَ الدَّمِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فَقُلْتُ تَتَبَّعِي بِهَا آثَارَ الدَّمِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' وہ حیض کے بعد غسل کس طرح کرے (راوی کہتے ہیں) پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس طریقے کا ذکر کیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو تعلیم کیا تھا کہ وہ کس طرح غسل کرے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ عورت مشک لگا ہوا کپڑا لے کر اس کے ذریعے طہارت حاصل کرے تو اس نے عرض کی' میں اس کے ذریعے کیسے طہارت حاصل کروں؟ آپ نے فرمایا: تم اس کے ذریعے طہارت حاصل کرو' تو اس نے عرض کی' میں اس کے ذریعے کیسے طہارت حاصل کروں؟ آپ نے فرمایا: تم اس کے ذریعے طہارت حاصل کرو سبحان اللہ۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر پردہ ڈال لیا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر سفیان بن عیینہ نے اپنا ہاتھ چہرے پر رکھ کر بتایا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچ لیا کیونکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب سمجھ گئی تھی۔ میں نے اس سے کہا' تم اس کپڑے کے ذریعے خون کے اثرات (بدبو) کو ختم کرلو۔

حدیث 656: بخاری (301) ابوداؤد (210) نسائی (251) ابن ماجہ (642) امام مالک (134) دارمی (1010) ابن حبان (1103) ابن خزیمہ (275) بیہقی (38) ابویعلی (4733) معجم کبیر (286)

657-حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اُمِّهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهْرِ فَقَالَ خُذِى فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِى بِهَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' میں طہر آنے پر کس طرح غسل کروں؟ تو آپ نے فرمایا: مشک والا کپڑا لے کر اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔

658- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ اَسْمَآءَ سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيْضِ فَقَالَ تَاْخُذُ اِحْدَاكُنَّ مَآئَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهَا فَتَدْلُكُهُ دَلْكًا شَدِيْدًا حَتّٰى تَبْلُغَ شُؤُوْنَ رَاْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَآءَ ثُمَّ تَاْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَتْ اَسْمَآءُ وَكَيْفَ تَطَهَّرُ بِهَا فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِيْنَ بِهَا فَقَالَتْ عَآئِشَةُ كَاَنَّهَا تُخْفِيْ ذٰلِكَ تَتَبَّعِيْنَ اَثَرَ الدَّمِ وَسَاَلَتْهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ فَقَالَ تَاْخُذُ مَآءً فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُوْرَ اَوْ تُبْلِغُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهَا فَتَدْلُكُهُ حَتّٰى تَبْلُغَ شُؤُوْنَ رَاْسِهَا ثُمَّ تُفِيْضُ عَلَيْهَا الْمَآءَ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ نِعْمَ النِّسَآءُ نِسَآءُ الْاَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ اَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِى الدِّيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیّدہ اسماء نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل حیض کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: عورت پانی اور بیری کے پتوں کو ملا کر اس سے اچھی طرح طہارت حاصل کرے' پھر اپنے سر پر پانی ڈالے اور اسے اچھی طرح ملے' یہاں تک کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے' پھر اپنے جسم پر پانی بہائے' پھر مشک والا کپڑا لے کر اس کے ذریعے طہارت حاصل کرے۔ سیّدہ اسماء بولی: میں اس کے ذریعے کیسے طہارت حاصل کروں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ' تم اس کے ذریعے طہارت حاصل کرو' پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مخفی طور پر انہیں سمجھایا' اس کے ذریعے خون کے اثرات صاف کرو' پھر حضرت اسماء نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے غسل جنابت کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: پانی لے کر پہلے اچھی طرح وضو کرو' پھر اپنے سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح دھولو' یہاں تک کہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے' پھر اپنے (پورے جسم) پر پانی بہالو۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انصار کی عورتیں بہت اچھی ہیں' کیونکہ وہ دینی مسائل کا علم حاصل کرنے میں شرماتی نہیں۔

659-حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَقَالَ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَطَهَّرِىْ بِهَا وَاسْتَتَرَ

✧✧ یہی روایت ایک سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا سبحان اللہ! تم اس کے ذریعے طہارت حاصل کرو' پھر آپ نے منہ ڈھانپ لیا۔

660-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ شَكَلٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ تَغْتَسِلُ اِحْدَانَا اِذَا طَهُرَتْ مِنَ الْحَيْضِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْهِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اسماء بنت شکل' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی' یارسول اللہ! جب ہم میں سے کوئی عورت حیض سے پاک ہو جائے تو وہ کیسے غسل کرے؟ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پوری روایت ہے' تاہم اس میں غسل جنابت کا ذکر موجود نہیں ہے۔

بَابُ 122: اَلْمُسْتَحَاضَةِ وَغُسْلِهَا وَصَلٰوتِهَا

مستحاضہ' اس کا غسل اور اس کی نماز

661- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ جَآئَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِىْ حُبَيْشٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلاَ اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ فَقَالَ لاَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَّلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِى الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِىْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّىْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت ابوحبیش نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی' یارسول اللہ مجھے استحاضہ کی شکایت ہے اور میں کبھی پاک نہیں ہوتی' کیا میں نماز ترک کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں ایک رگ (کا خون) ہے۔ حیض نہیں ہے' جب حیض آ جائے تو تم نماز ترک کر دو اور جب وہ رخصت ہو جائے تو تم خون دھو کر نماز پڑھنا شروع کر دو۔

662-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّاِسْنَادِهِ وَفِىْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيْرٍ جَآئَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِىْ حُبَيْشِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَسَدٍ وَّهِىَ امْرَاَةٌ مِّنَّا وَفِىْ حَدِيْثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ زِيَادَةُ حَرْفٍ تَرَكْنَا ذِكْرَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

663- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّىْ اُسْتَحَاضُ فَقَالَ اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِىْ ثُمَّ صَلِّىْ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَّلٰكِنَّهُ شَىْءٌ فَعَلَتْهُ هِىَ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِىْ رِوَايَتِهِ ابْنَةُ جَحْشٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ اُمَّ حَبِيْبَةَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ام حبیبہ بنت جحش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا' مجھے استحاضہ کی شکایت ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ ایک رگ (کا خون) ہے۔ اسے دھو کر نماز پڑھ لیا کرو' (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) وہ (ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا) ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتی تھیں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) لیث بن سعد نے یہ روایت کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کریں اور ایسا صرف وہی کرتی تھیں۔ اس بات کو ابن شہاب نے ذکر نہیں کیا۔ ابن رمح کی روایت

حدیث 661: بخاری (300)' (314)' (319) ابوداؤد (279) ترمذی (125) نسائی (201) ابن ماجہ (620) مالک (135) دارمی (774) احمد (24567) ابن حبان (1348) حاکم (616) بیہقی (564) معجم کبیر (6373)

میں صرف بنت جحش کا ذکر ہے۔ان کا نام ام حبیبہ رضی اللہ عنہا مذکور نہیں ہے۔

664- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ خَتَنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ فَاسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهٖ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّ هٰذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ فِيْ مِرْكَنٍ فِيْ حُجْرَةِ اُخْتِهَا زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حَتّٰى تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَآءَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثْتُ بِذٰلِكَ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَقَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ هِنْدًا لَوْ سَمِعَتْ بِهٰذِهِ الْفُتْيَا وَاللّٰهِ اِنْ كَانَتْ لَتَبْكِيْ لِاَنَّهَا كَانَتْ لَا تُصَلِّيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ام حبیبہ بنت جحش جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سالی تھی اور عبدالرحمٰن بن عوف کی زوجہ تھیں' وہ سات سال سے استحاضہ کا شکار تھیں۔انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا' تو اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے' بلکہ یہ ایک (دوسری) رگ (کا خون) ہے۔تم غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو۔(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) تو ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اپنی بہن ام المومنین سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے حجرے میں ایک برتن میں غسل کیا کرتی تھیں یہاں تک ان کے خون کی سرخی پانی پر غالب آ جاتی تھی۔

ابن شہاب کہتے ہیں' میں نے یہ روایت ابوبکر بن عبدالرحمٰن کو سنائی تو وہ بولے اللہ تعالیٰ ہند (نامی خاتون) پر رحم کرے' کاش وہ یہ جواب سن لیتی۔اللہ کی قسم! وہ رویا کرتی تھیں کیونکہ وہ اس حالت میں نماز نہیں پڑھ سکتی تھی۔

665-وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِيْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعْلُوَ حُمْرَةُ الدَّمِ الْمَآءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ کمی وبیشی ہے۔

666-وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِيْنَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

667- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ اِنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَاَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْاٰنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِيْ قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ام حبیبہ (بنت جحش) نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (مسلسل خارج ہونے والے) خون کے

بارے میں دریافت کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: جتنے دن تک حیض آیا کرتا تھا' اتنے دن خود کو روکے رکھو' پھر غسل کر کے نماز پڑھنا شروع کر دو۔ سیّدہ عائشہ ﷞ فرماتی ہیں: میں نے ان کے (غسل کے) برتن کو خون سے بھرا ہوا دیکھا ہے۔

668- حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ شَكَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ ﷞ بیان کرتی ہیں' اُم حبیبہ بنت جحش جو عبدالرحمٰن بن عوف کی زوجہ تھیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں (مسلسل خون کے خروج) کی شکایت کی' تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں کہا: پہلے تمہیں جتنے عرصے تک حیض آیا کرتا تھا' اتنے دن تم ٹھہری رہو (یعنی نماز ادا نہ کرو) پھر غسل کر لو (سیّدہ عائشہ ﷞ فرماتی ہیں) وہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتی تھیں۔

بَابُ 123: وُجُوبِ قَضَاءِ الصَّوْمِ عَلَى الْحَائِضِ دُوْنَ الصَّلٰوةِ

باب: حائضہ عورت پر روزے کی قضا واجب ہے' نماز کی قضا واجب نہیں

669- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ ح وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَتَقْضِي إِحْدَانَا الصَّلٰوةَ أَيَّامَ مَحِيضِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَا تُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ

✧✧ معاذہ بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے سیّدہ عائشہ ﷞ سے یہ سوال کیا' کیا ہم عورتوں کو ایام حیض کی نمازوں کی قضا کرنی چاہئے؟ تو سیّدہ عائشہ ﷞ نے کہا حروریہ تم (خارجی) تو نہیں ہو؟ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم عورتوں کو حیض آتا تھا' لیکن انہیں (اس دوران رہ جانے والی نمازوں کی) قضا کا حکم نہیں دیا گیا۔

670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاذَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلٰوةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّ نِسَاءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِضْنَ أَفَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَجْزِينَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي يَقْضِينَ

✧✧ معاذہ بیان کرتی ہیں' انہوں نے سیّدہ عائشہ ﷞ سے دریافت کیا' کیا حائضہ عورت نماز کی قضا کرے گی؟ تو سیّدہ عائشہ ﷞ نے کہا' کیا تم حروریہ (خارجی) ہو؟ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں خواتین کو حیض آیا کرتا' لیکن کیا آپ نے نمازوں کی قضا ادا کرنے کا حکم دیا؟

671- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَّلٰكِنِّي أَسْأَلُ قَالَتْ كَانَ يُصِيبُنَا ذٰلِكَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ

✧✧ معاذہ بیان کرتی ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ ﷞ سے سوال کیا' یہ کیا بات ہوئی کہ حائضہ روزوں کی قضا ادا کرتی ہے' لیکن

حدیث 669: ابوداؤد (262) ترمذی (130) نسائی (2318) ابن ماجہ (1670) بیہقی (1371)

نماز کی نہیں؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم حروریہ ہو؟ میں نے کہا: میں حروریہ نہیں ہوں' میں نے تو آپ سے ایک سوال کیا ہے' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ (حیض) ہمیں بھی آیا کرتا تھا' لیکن ہمیں روزے کی قضا کا حکم دیا جاتا تھا' نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔

بَابٌ 124: تَسَتُّرِ الْمُغْتَسِلِ بِثَوْبٍ وَّنَحْوِهٖ

غسل کرنے والے کا کپڑے وغیرہ کے ذریعے پردہ کرنا

672- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ

✧✧ سیّدہ ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جس سال مکہ فتح ہوا' اسی برس (فتح مکہ کے اگلے دن) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ اس وقت غسل کر رہے تھے اور آپ کی صاحبزادی سیّدہ فاطمہ نے ایک کپڑے کا پردہ تان رکھا تھا۔

673- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ عَامُ الْفَتْحِ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِأَعْلَى مَكَّةَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى غُسْلِهِ فَسَتَرَتْ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ ثُمَّ أَخَذَ ثَوْبَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ سُبْحَةَ الضُّحَى

✧✧ سیّدہ ام ہانی بنت ابوطالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فتح مکہ کے سال میں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مکہ کے بالائی حصے میں مقیم تھے۔ آپ نے غسل کا ارادہ کیا' تو سیّدہ فاطمہ نے آپ کیلئے پردہ تان دیا۔ (غسل کے بعد) آپ نے کپڑے پہن کر چاشت کی آٹھ رکعات ادا کیں۔

674- حَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَقَالَ فَسَتَرَتْهُ ابْنَتُهُ فَاطِمَةُ بِثَوْبِهِ فَلَمَّا اغْتَسَلَ أَخَذَهُ فَالْتَحَفَ بِهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانَ سَجَدَاتٍ وَّذَلِكَ ضُحًى

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

675- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى الْقَارِئُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاءً وَّسَتَرْتُهُ فَاغْتَسَلَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کیلئے پانی رکھا اور پردہ تان دیا' پھر آپ نے غسل کیا۔

حدیث 672: بخاری (272) نسائی (225) ابن ماجہ (465) احمد (21542) بیہقی (784)

حدیث 675: بخاری (245) ابوداؤد (242) ترمذی (104) نسائی (243) ابن ماجہ (464) مالک (98) دارمی (748) احمد (24302) ابن حبان (1196) ابن خزیمہ (242) حاکم (544) بیہقی (782) ابویعلی (4430) معجم کبیر (707)

بَابُ 125: تَحْرِيمِ النَّظْرِ اِلَى الْعَوْرَاتِ

شرمگاہوں کی طرف دیکھنا حرام ہے

676- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ اَخْبَرَنِىْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ ﹰالْخُدْرِىِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْاَةُ اِلٰى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ وَلَا يُفْضِى الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّلَا تُفْضِى الْمَرْاَةُ اِلَى الْمَرْاَةِ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی مرد کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ کی طرف نظر نہ کرے اور نہ ہی کوئی عورت کسی دوسری عورت کی شرمگاہ کی طرف نظر کرے۔کوئی مرد کسی دوسرے مرد کے ساتھ (برہنہ حالت میں) ایک ہی لحاف میں نہ لیٹے اور نہ ہی کوئی عورت کسی دوسری عورت کے ساتھ (برہنہ ہوکر) ایک ہی لحاف میں لیٹے۔

677-وَحَدَّثَنِيْهِ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا مَكَانَ عَوْرَةِ عُرْيَةِ الرَّجُلِ وَعُرْيَةِ الْمَرْاَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں ''عورت'' کی بجائے ''عریہ'' کا لفظ منقول ہے۔

بَابُ 126: جَوَازِ الْاِغْتِسَالِ عُرْيَانًا فِى الْخَلْوَةِ

تنہائی میں برہنہ ہوکر غسل کرنا جائز ہے

678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ يَغْتَسِلُوْنَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى سَوْاَةِ بَعْضٍ وَّكَانَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحْدَهٗ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُ مُوْسٰى اَنْ يَّغْتَسِلَ مَعَنَا اِلَّا اَنَّهٗ آدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهٗ عَلٰى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهٖ قَالَ فَجَمَحَ مُوْسٰى بِاِثْرِهٖ يَقُوْلُ ثَوْبِىْ حَجَرُ ثَوْبِىْ حَجَرُ حَتّٰى نَظَرَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ اِلٰى سَوْاَةِ مُوْسٰى قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا بِمُوْسٰى مِنْ بَاْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ حَتّٰى نُظِرَ اِلَيْهِ قَالَ فَاَخَذَ ثَوْبَهٗ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ اَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوْسٰى بِالْحَجَرِ

✧✧ ہمام بن منبہ کہتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی تھیں' ان میں ایک حدیث یہ بھی تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' بنی اسرائیل کا یہ معمول تھا کہ وہ برہنہ ہوکر ایک ساتھ غسل کیا کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھ لیا کرتے تھے۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ عادت تھی کہ وہ تنہا غسل کیا کرتے تھے۔ایک مرتبہ بنی اسرائیل نے کہا' خدا کی قسم! موسیٰ ہمارے ساتھ اس لیے غسل نہیں کرتے کیونکہ انہیں ''ہرنیا'' کی بیماری ہے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت موسیٰ

حدیث676: ابوداؤد(4018) ترمذی(2793) ابن ماجہ(661) احمد(11619) ابن حبان(5574) ابن خزیمہ(72) حاکم(7777) بیہقی (13342) ابویعلیٰ(1136) معجم کبیر(5438)

حدیث678: بخاری(274) احمد(8158)

علیہ السلام غسل کیلئے گئے اور آپ نے اپنے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے۔ وہ پتھر آپ کے کپڑوں سمیت بھاگ کھڑا ہوا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے دوڑے یہ کہتے ہوئے' میرے کپڑے اے پتھر! میرے کپڑے اے پتھر! یہاں تک کہ بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شرمگاہ دیکھ لی' تو وہ بولے اللہ کی قسم! حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوئی بیماری نہیں ہے' وہ پتھر رک گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا کہ وہ رک گیا ہے' تو انہوں نے اپنے کپڑے پکڑ کر (پہننے کے بعد) اس پتھر کو مارنا شروع کر دیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! اس پتھر پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ضرب کے چھ یا سات نشان موجود تھے۔

بَابُ 127 : اِلاعْتِنَاءِ بِحِفْظِ الْعَوْرَةِ

شرمگاہ کی حفاظت کا خیال رکھنا

679 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ لَمَّا بُنِيَتِ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ حِجَارَةً فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ اِزَارَكَ عَلٰى عَاتِقِكَ مِنَ الْحِجَارَةِ فَفَعَلَ فَخَرَّ اِلَى الْاَرْضِ وَطَمَحَتْ عَيْنَاهُ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ اِزَارِيْ اِزَارِيْ فَشَدَّ عَلَيْهِ اِزَارَهُ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَلٰى رَقَبَتِكَ وَلَمْ يَقُلْ عَاتِقِكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بچپن میں) جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ پتھر اٹھا کر لا رہے تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا' آپ اپنا تہبند اتار کر' کندھے پر پتھر کے نیچے رکھ لیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا' تو آپ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے اور آپ کی آنکھیں آسمان پر ٹک گئیں' پھر آپ اٹھے اور بولے میرا تہبند' میرا تہبند تو آپ کو تہبند دیدیا گیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''کندھے پر'' کی بجائے ''گردن پر'' کے الفاظ ہیں۔

680 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْقُلُ مَعَهُمُ الْحِجَارَةَ لِلْكَعْبَةِ وَعَلَيْهِ اِزَارُهُ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ عَمُّهُ يَا ابْنَ اَخِيْ لَوْ حَلَلْتَ اِزَارَكَ فَجَعَلْتَهُ عَلٰى مَنْكِبِكَ دُوْنَ الْحِجَارَةِ قَالَ فَحَلَّهُ فَجَعَلَهُ عَلٰى مَنْكِبِهٖ فَسَقَطَ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ قَالَ فَمَا رُئِيَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ عُرْيَانًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' دوسرے لوگوں کے ہمراہ' کعبہ (کی تعمیر نو) کیلئے پتھر اٹھا کر لا رہے تھے۔ آپ نے تہبند باندھا ہوا تھا۔ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا' اے میرے بھتیجے! تم اپنا تہبند اتار کر اسے اپنے کندھے پر پتھر کے نیچے رکھ لو! (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھول کر اپنے کندھے پر رکھا' تو اسی وقت بے ہوش ہو کر گر پڑے اس کے بعد کبھی بھی آپ کو برہنہ نہیں دیکھا۔

681 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيُّ

حدیث 679: بخاری (1505) احمد (15110) ابن حبان (7051)

اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ اَقْبَلْتُ بِحَجَرٍ اَحْمِلُهٗ ثَقِیْلٍ وَّعَلَیَّ اِزَارٌ خَفِیْفٌ قَالَ فَانْحَلَّ اِزَارِیْ وَمَعِیَ الْحَجَرُ لَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ اَضَعَهٗ حَتّٰی بَلَغْتُ بِهٖ اِلٰی مَوْضِعِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ اِلٰی ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوْا عُرَاةً

✧✧ حضرت مسود بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک وزنی پتھر اٹھا کر لا رہا تھا' میں نے ایک چھوٹا سا تہبند باندھا ہوا تھا۔ میرا تہبند کھل گیا' کیونکہ میں نے پتھر اٹھایا ہوا تھا اس لیے میں اسے دوبارہ نہیں باندھ سکتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: تہبند باندھو اور برہنہ ہو کر نہ چلا کرو۔

بَابُ 128: تَسَتُّرِ عِنْدَ الْبَوْلِ

پیشاب کرتے وقت پردہ کرنا

682- حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِیٌّ وَّهُوَ ابْنُ مَیْمُوْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ یَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اَرْدَفَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ خَلْفَهٗ فَاَسَرَّ اِلَیَّ حَدِیْثًا لَا اُحَدِّثُ بِهٖ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَكَانَ اَحَبَّ مَا اسْتَتَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهٖ هَدَفٌ اَوْ حَائِشُ نَخْلٍ قَالَ ابْنُ اَسْمَاءَ فِیْ حَدِیْثِهٖ یَعْنِیْ حَائِطَ نَخْلٍ

✧✧ عبداللہ بن جعفر بیان کرتے ہیں' ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے پیچھے سواری پر بٹھا لیا اور مجھے ایک راز کی بات بتائی' جو میں کسی بھی شخص کو نہیں بتا سکتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند تھی کہ آپ کسی کھجوروں کے (باغ کی) دیوار کی اوٹ میں (لوگوں کی نظروں سے) پوشیدہ ہو کر قضائے حاجت کریں۔

بَابُ 129: بَیَانِ اَنَّ الْجِمَاعَ كَانَ فِیْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ لَا یُوْجِبُ الْغُسْلَ اِلَّا اَنْ یُّنْزِلَ الْمَنِیَّ وَبَیَانِ نَسْخِهٖ وَاَنَّ الْغُسْلَ یَجِبُ بِالْجِمَاعِ

ابتدائے اسلام میں یہ حکم تھا کہ صحبت کرنے کی وجہ سے صرف اسی وقت غسل واجب ہوگا جب منی خارج ہو جائے' پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا۔ اب صرف صحبت کرنے سے ہی غسل واجب ہو جاتا ہے

683- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی وَیَحْیٰی بْنُ اَیُّوْبَ وَقُتَیْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِیْكٍ یَعْنِی ابْنَ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ اِلٰی قُبَاءَ حَتّٰی اِذَا كُنَّا فِیْ بَنِیْ سَالِمٍ وَّقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی بَابِ عِتْبَانَ فَصَرَخَ بِهٖ فَخَرَجَ یَجُرُّ اِزَارَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حدیث 681: بیہقی (3027)

حدیث 682: ابوداؤد (2549) ابن ماجہ (340) دارمی (661) احمد (1745) ابن حبان (1411) ابن خزیمہ (53) حاکم (2485) بیہقی (451) ابویعلی (6787) معجم کبیر (620)

وَسَلَّمَ اَعْجَلْنَا الرَّجُلَ فَقَالَ عِتْبَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ الرَّجُلَ يُعْجَلُ عَنِ امْرَاَتِهٖ وَلَمْ يُمْنِ مَاذَا عَلَيْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ پیر کے دن میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قباء گیا۔ بنوسالم کے محلے میں نبی اکرم ﷺ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کے دروازے پر ٹھہرے اور انہیں آواز دی۔ وہ اپنا تہبند لپیٹے ہوئے باہر آئے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہم نے تمہیں عجلت پر مجبور کیا ہے۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یارسول اللہ! کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ محبت کررہا ہو اور اسے انزال نہ ہو' تو اس پر کیا واجب ہوگا؟ (غسل یا وضو؟) آپ نے فرمایا: پانی کی وجہ پانی لازم ہوتا ہے (یعنی منی کے خروج کی وجہ سے غسل کرنا واجب ہوگا)۔

684- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّمَا الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانی کی وجہ سے پانی لازم ہوتا ہے۔

685- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخِّيْرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْسَخُ حَدِيْثُهٗ بَعْضُهٗ بَعْضًا كَمَا يَنْسَخُ الْقُرْاٰنُ بَعْضُهٗ بَعْضًا

✧✧ ابوالعلاء بن شخیر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی ایک حدیث دوسری کو اسی طرح منسوخ کردیتی ہے' جیسے قرآن کی آیت دوسری کو منسوخ کردیتی ہے۔

686- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَاْسُهٗ يَقْطُرُ فَقَالَ لَعَلَّنَا اَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ اُقْحِطْتَ فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ الْوُضُوْءُ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ اُقْحِطْتَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ ایک انصاری (کے گھر) کے پاس سے گزرے' آپ نے اسے بلوایا' وہ گھر سے باہر نکلے تو ان کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شاید ہم نے تمہیں عجلت پر مجبور کیا ہے۔ اس نے عرض کی' جی ہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اگر کبھی تمہیں جلدی درپیش ہو اور انزال ہونے سے پہلے (صحبت ختم کرنا ہو) تو تم پر غسل لازم نہیں ہوگا' بلکہ صرف وضو لازم ہوگا۔

687- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُصِيْبُ مِنَ الْمَرْاَةِ ثُمَّ يُكْسِلُ فَقَالَ يَغْسِلُ مَا اَصَابَهٗ مِنَ الْمَرْاَةِ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّىْ

حدیث 683: احمد (11058) ابویعلیٰ (1236)

حدیث 686: بخاری (178) ابن ماجہ (606) احمد (11178) بیہقی (749)

حدیث 687: بخاری (289) ابن ماجہ (505) احمد (21125) ابن حبان (1169) بیہقی (750)

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کا حکم دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے اور پھر انزال ہونے سے پہلے صحبت ختم کر دیتا ہے تو آپ نے فرمایا: اس (کی شرمگاہ) پر عورت کی جو (رطوبت وغیرہ) لگی ہوا سے دھولے اور پھر وضو کر کے نماز پڑھ لے۔

688- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَنِى اَبِى عَنِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ يَعْنِى بِقَوْلِهِ الْمَلِيِّ عَنِ الْمَلِيِّ اَبُوْ اَيُّوْبَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِى الرَّجُلِ يَاْتِىْ اَهْلَهُ ثُمَّ لَا يُنْزِلُ قَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّاُ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور پھر اسے انزال نہ ہو اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے: وہ اپنی شرمگاہ کو دھو کر اس کے بعد وضو کر لے۔

689- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عَطَآءَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِىَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ قَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّاُ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلٰوةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ قَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ زید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں، انہوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرے اور پھر اسے انزال نہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: وہ اپنی شرمگاہ کو دھولے اور پھر نماز کے وضو سا وضو کرے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، یہ حکم میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔

690-حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يَّحْيٰى وَاَخْبَرَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ذٰلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہی حکم سنا ہے۔

691- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ وَمَطَرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ وَفِىْ حَدِيْثِ مَطَرٍ وَّاِنْ لَمْ يُنْزِلْ قَالَ زُهَيْرٌ مِنْ بَيْنِهِمْ بَيْنَ اَشْعُبِهَا الْاَرْبَعِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص عورت کے ساتھ صحبت کرے تو اس پر غسل

حدیث 689: بخاری (177) احمد (448) ابن حبان (127) بیہقی (747) معجم کبیر (4536)

حدیث 691: بخاری (287) ابوداؤد (216) ترمذی (108) نسائی (191) ابن ماجہ (608) مالک (102) داری (761) احمد (6670) ابن حبان (1174) بیہقی (740) ابویعلی (6227) معجم کبیر (7955)

واجب ہو جاتا ہے (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ اگرچہ اسے انزال نہ بھی ہو۔

692 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عَدِیٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنِی وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ شُعْبَةَ ثُمَّ اجْتَهَدَ وَلَمْ يَقُلْ وَاِنْ لَمْ يُنْزِلْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں "اگرچہ انزال نہ ہو۔"

693 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسَى الْاَشْعَرِیِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی وَهٰذَا حَدِيْثُهُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ اخْتَلَفَ فِیْ ذٰلِكَ رَهْطٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّوْنَ لَا يَجِبُ الْغُسْلُ اِلَّا مِنَ الدَّفْقِ اَوْ مِنَ الْمَآءِ وَقَالَ الْمُهَاجِرُوْنَ بَلْ اِذَا خَالَطَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰی فَاَنَا اَشْفِيْكُمْ مِنْ ذٰلِكَ فَقُمْتُ فَاسْتَاْذَنْتُ عَلٰی عَآئِشَةَ فَاُذِنَ لِیْ فَقُلْتُ لَهَا يَا اُمَّاهُ اَوْ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنِّیْ اُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَكِ عَنْ شَیْءٍ وَّاِنِّیْ اَسْتَحْيِيْكِ فَقَالَتْ لَا تَسْتَحْيِیْ اَنْ تَسْاَلَنِیْ عَمَّا كُنْتَ سَائِلًا عَنْهُ اُمَّكَ الَّتِیْ وَلَدَتْكَ فَاِنَّمَا اَنَا اُمُّكَ قُلْتُ فَمَا يُوْجِبُ الْغُسْلَ قَالَتْ عَلَى الْخَبِيْرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس مسئلے کے بارے میں بعض مہاجرین اور انصار کے درمیان اختلاف ہو گیا۔ انصار اس بات کے قائل تھے کہ صرف انزال کی وجہ سے غسل واجب ہوگا' جبکہ مہاجرین کا موقف یہ تھا کہ صرف صحبت کر لینے سے ہی غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اس پر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا' میں ابھی تمہاری تسلی کروا دیتا ہوں' پھر میں اٹھا اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے مجھے اندر آنے کی اجازت دی۔ میں نے عرض کی' اے ام المومنین! میں آپ سے ایک مسئلہ دریافت کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھے شرم بھی آ رہی ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تم کسی شرم کے بغیر مجھ سے اسی طرح مسئلہ پوچھ لو' جیسے تم اپنی حقیقی والدہ سے پوچھ سکتے ہو کیونکہ میں بھی تمہاری ماں کی طرح ہوں۔ میں نے کہا' کس وجہ سے غسل واجب ہوتا ہے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بولیں' تم نے اس سے مسئلہ پوچھا ہے' جو اس سے واقف ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھے اور شرمگاہ شرمگاہ سے مس ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

694 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ اَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ هَلْ عَلَيْهِمَا الْغُسْلُ وَعَآئِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَفْعَلُ ذٰلِكَ اَنَا وَهٰذِهٖ ثُمَّ نَغْتَسِلُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کا حکم دریافت کیا جو اپنی اہلیہ کے ساتھ صحبت کرتا ہے اور پھر انزال ہونے سے پہلے ہی الگ ہو جاتا ہے' تو کیا ان دونوں پر غسل واجب ہوگا؟ (راوی کہتے ہیں) اس

حدیث694: بخاری (1825) ترمذی (779) ابن ماجہ (505) مالک (105) دارمی (1725) احمد (5190) ابن حبان (127) ابن خزیمہ (224) بیہقی (746) ابویعلیٰ (3116) معجم کبیر (9252)

وقت سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی وہاں موجود تھیں' آپ نے فرمایا: میں اور یہ اگر ایسا کریں' تو ہم غسل کریں۔

بَابُ 130 : الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے یا پینے) سے وضو لازم ہوجاتا ہے

695- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِىَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوُضُوْءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ وَجَدَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّاُ عَلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ اِنَّمَا اَتَوَضَّاُ مِنْ اَثْوَارِ اَقِطٍ اَكَلْتُهَا لِاَنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَاَنَا اُحَدِّثُهُ هٰذَا الْحَدِيْثَ اَنَّهُ سَاَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّئُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے یا پینے) سے وضو لازم ہوجاتا ہے۔

ابراہیم بن قارظ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مسجد میں وضو کرتے ہوئے دیکھا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا' میں اس لیے وضو کر رہا ہوں کیونکہ میں نے کچھ پنیر کھایا ہے اور میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے یا پینے) کے بعد وضو کرلیا کرو۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں' میں نے جب سعید بن خالد کو یہ روایت سنائی تو انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے آگ پر پکی ہوئی چیز کھالینے کا حکم دریافت کیا تھا' تو عروہ نے یہ جواب دیا تھا' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: آگ پر پکی ہوئی چیز (کھا یا پی لینے) کے بعد وضو کرلو۔

696- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت کھایا اور پھر وضو کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی۔

697- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِىْ وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حدیث 695: بخاری (5141) ابوداؤد (192) ترمذی (79) نسائی (171) ابن ماجہ (485) امام مالک (52) داری (726) احمد (2341) ابن حبان (1135) ابن خزیمہ (43) بیہقی (651) ابویعلی (1429) معجم کبیر (3930)

حدیث 696: بخاری (204) ابوداؤد (190) نسائی (182) ابن ماجہ (488) احمد (2289) ابن حبان (1150) ابن خزیمہ (38) حاکم (6923) بیہقی (696) ابویعلی (24) معجم کبیر (10793)

عَمْرِو بْنِ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عَرْقًا اَوْ لَحْمًا ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّاْ وَلَمْ یَمَسَّ مَآءً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کھایا اور پھر وضو کیے بغیر نماز پڑھی۔ (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ تھے) پانی کو ہاتھ لگائے بغیر نماز پڑھ لی۔

698- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَیَّةَ الضَّمْرِیِّ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ رَاٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحْتَزُّ مِنْ كَتِفٍ یَّاْكُلُ مِنْهَا ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّاْ

✧✧ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے اللہ کے رسول کو بکری کے شانے کا گوشت چھری کے ذریعے کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا۔ آپ اسے کھا رہے تھے' اسی دوران اذان ہوئی۔ آپ نے چھری ایک طرف رکھی اور (دوبارہ) وضو کیے بغیر ہی نماز ادا کر لی۔

699-حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ عِیْسٰی حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَیَّةَ الضَّمْرِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا فَدُعِیَ اِلَی الصَّلٰوةِ فَقَامَ وَطَرَحَ السِّكِّیْنَ وَصَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّاْ

✧✧ جعفر بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھری کے ذریعے گوشت کاٹ کر کھاتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نے (دوبارہ) وضو کیے بغیر نماز ادا کر لی۔

700-قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِیْ بُكَیْرُ بْنُ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَیْبٍ مَوْلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَیْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّاْ

✧✧ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاں بکری کے شانے کا گوشت کھایا اور پھر (دوبارہ) وضو کیے بغیر نماز ادا کر لی۔

701-قَالَ عَمْرٌو وَّحَدَّثَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِیْعَةَ عَنْ یَعْقُوْبَ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ كُرَیْبٍ مَوْلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَیْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے بکری کی کلیجی بھونا کرتا تھا اور آپ (اسے کھانے کے بعد دوبارہ) وضو کیے بغیر نماز ادا کر لیتے تھے۔

702-قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ غُطْفَانَ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ اَشْهَدُ لَكُنْتُ اَشْوِیْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّاْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا اور پھر پانی منگوا کر کلی کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔

حدیث 702 جامع (71.01) تخریج (966)

703- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَتَمَضْمَضَ وَقَالَ اِنَّ لَهُ دَسَمًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

704- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَّاَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِاِسْنَادِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیار ہو کر نماز پڑھانے کیلئے نکلنے لگے تو آپ کی خدمت میں روٹی اور گوشت کا ہدیہ پیش کیا گیا۔ آپ نے اس سے تین لقمے کھائے اور پانی کو چھوئے (یعنی دوبارہ وضو کیے) بغیر لوگوں کو نماز پڑھائی۔

705- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاُتِيَ بِهَدِيَّةٍ خُبْزٍ وَّلَحْمٍ فَاَكَلَ ثَلَاثَ لُقَمٍ ثُمَّ صَلّٰى بِالنَّاسِ وَمَا مَسَّ مَآءً

وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَآءٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ حَلْحَلَةَ وَفِيْهِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ شَهِدَ ذٰلِكَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ صَلّٰى وَلَمْ يَقُلْ بِالنَّاسِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں لوگوں کو نماز پڑھانے کے بجائے صرف نماز پڑھنے کا ذکر ہے۔

بَابُ 131: الْوُضُوْءِ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ

اونٹ کا گوشت کھا لینے کے بعد وضو کرنا

706- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَاَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُوْمِ الْغَنَمِ قَالَ اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّاْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّاْ قَالَ اَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّاْ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ قَالَ اُصَلِّيْ فِيْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ اُصَلِّيْ فِيْ مَبَارِكِ الْاِبِلِ قَالَ لَا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد دوبارہ وضو کروں؟ آپ نے فرمایا: تمہاری مرضی ہے اگر تم چاہو تو وضو کر لو اور اگر تم چاہو تو وضو نہ کرو۔ انہوں نے دریافت کیا: کیا میں اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو۔ انہوں

حدیث 706: ابوداؤد (184) ترمذی (81) ابن ماجہ (494) احمد (18561) ابن حبان (1124) ابن خزیمہ (31) حاکم (6587) بیہقی (714) ابویعلی (632) معجم کبیر (558)

نے دریافت کیا' کیا میں بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے دریافت کیا' کیا میں اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ لوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

707- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ ح وَحَدَّثَنِی الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِیَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ شَیْبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ وَّاَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ كُلُّهُمْ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ اَبِیْ كَامِلٍ عَنْ اَبِیْ عَوَانَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ132: الدَّلِیْلِ عَلٰی اَنَّ مَنْ تَیَقَّنَ الطَّهَارَةَ ثُمَّ شَكَّ فِی الْحَدَثِ فَلَهٗ اَنْ یُّصَلِّیَ بِطَهَارَتِهٖ تِلْكَ

اس بات کی دلیل کا بیان کہ جس شخص کو پہلے طہارت کا یقین ہو اور پھر اسے یہ شک ہو جائے کہ شاید اس کا وضو ٹوٹ چکا ہے' تو وہ اسی طہارت کے ذریعے نماز ادا کر سکتا ہے

708- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدٍ وَّعَبَّادِ بْنِ تَمِیْمٍ عَنْ عَمِّهٖ شَكٰی اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ یُخَیَّلُ اِلَیْهِ اَنَّهٗ یَجِدُ الشَّیْءَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ لَا یَنْصَرِفُ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ یَجِدَ رِیْحًا قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ فِیْ رِوَایَتِهِمَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَیْدٍ

✧✧ حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے چچا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ شکایت کی کہ ایک شخص کو نماز کے دوران اکثر یہی خیال رہتا ہے کہ شاید اس کا وضو ٹوٹ چکا ہے۔ آپ نے جواب دیا: وہ اس وقت تک نماز ختم نہ کرے' جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کر لے۔

709- وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِیْ بَطْنِهٖ شَیْئًا فَاَشْكَلَ عَلَیْهِ اَخَرَجَ مِنْهُ شَیْءٌ اَمْ لَا فَلَا یَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰی یَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ یَجِدَ رِیْحًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کو پیٹ میں کچھ محسوس ہو اور اسے یہ شک ہو کہ اس کے پیٹ سے کچھ خارج ہوا ہے یا نہیں تو وہ اس وقت تک (وضو کرنے کیلئے) مسجد سے باہر نہ نکلے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کر لے۔

حدیث708: بخاری (137) ابوداؤد (176) ترمذی (74) نسائی (160) ابن ماجہ (513) مالک (87) دارمی (721) احمد (9344) ابن خزیمہ (24) بیہقی (555) ابویعلی (1249) معجم کبیر (9230)

بَابُ133: طَهَارَةِ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ بِالدِّبَاغِ

دباغت کے ذریعے مردہ جانور کی کھال پاک ہو جاتی ہے

710- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُصُدِّقَ عَلَى مَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ بِشَاةٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوْهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهِ فَقَالُوْا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ وَّابْنُ أَبِيْ عُمَرَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کو صدقے کے طور پر ایک بکری دی گئی جو فوت ہو گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس مردہ بکری کے پاس سے گزرے تو دریافت کیا تم اس کی کھال اتار کر دباغت کے بعد اسے استعمال کیوں نہیں کرتے؟ لوگوں نے عرض کی' یہ مردہ ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے صرف کھانا حرام ہے۔

711- حَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ شَاةً مَيْتَةً أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُوْنَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوْا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حَرُمَ أَكْلُهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردہ بکری کو دیکھا' جو سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کو صدقے کے طور پر دی گئی تھی (اور بعد میں مر گئی) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی کھال کیوں نہیں استعمال کرتے؟ لوگوں نے عرض کی' یہ مردہ ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے صرف کھانا حرام ہے۔

712- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ يُوْنُسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

713- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ عُمَرَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِيْ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ مَطْرُوْحَةٍ أُعْطِيَتْهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُوْنَةَ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا أَخَذُوْا إِهَابَهَا فَدَبَغُوْهُ فَانْتَفَعُوْا بِهِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے پاس سے گزرے' جو سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کو صدقے کے طور پر دی گئی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں نے اس کی کھال حاصل کر کے دباغت کے بعد اسے استعمال کیوں نہیں کیا؟

714- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ أَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ مُنْذُ حِيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُوْنَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ دَاجِنَةً كَانَتْ لِبَعْضِ نِسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 710: بخاری (1421) ابوداؤد (4123) ترمذی (1727) نسائی (4241) ابن ماجہ (3609) امام مالک (1063) دارمی (1985) احمد (1895) احمد (1895) ابن حبان (1289) بیہقی (48) ابویعلی (7086) معجم کبیر (29)

وَسَلَّمَ فَمَاتَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّا اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ کے ہاں ایک پالتو بکری موجود تھی جو مرگئی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی کھال اتار کر اسے استعمال کیوں نہیں کرتے۔

715- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاةٍ لِمَوْلَاةٍ مَيْمُوْنَةَ فَقَالَ اَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِاِهَابِهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کی (مردہ) بکری کے پاس سے گزرے تو فرمایا: تم لوگ اس کی کھال کیوں نہیں استعمال کرتے؟

716- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ وَعْلَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا دُبِغَ الْاِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: دباغت کے بعد کھال پاک ہوجاتی ہے۔

717- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَّكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

718- حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيْعِ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ رَاَيْتُ عَلَى ابْنِ وَعْلَةَ السَّبَئِىِّ فَرْوًا فَمَسَسْتُهُ فَقَالَ مَا لَكَ تَمَسُّهُ قَدْ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ اِنَّا نَكُوْنُ بِالْمَغْرِبِ وَمَعَنَا الْبَرْبَرُ وَالْمَجُوْسُ تُؤْتَى بِالْكَبْشِ قَدْ ذَبَحُوْهُ وَنَحْنُ لَا نَاْكُلُ ذَبَائِحَهُمْ وَيَاْتُوْنَنَا بِالسِّقَاءِ يَجْعَلُوْنَ فِيْهِ الْوَدَكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ دِبَاغُهُ طَهُوْرُهُ

✧✧ ابوالخیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے ابن وعلہ السبئی کو پوستین پہنے ہوئے دیکھا تو میں نے اسے چھولیا۔ انہوں نے دریافت کیا' تم نے اسے چھو کر کیوں دیکھا ہے؟ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا تھا کہ ہم مراکش کے رہنے والے ہیں' ہمارے ساتھ ''بربر'' (قوم سے تعلق رکھنے والے غیر مسلم) لوگ اور مجوسی رہتے ہیں' وہ لوگ دنبہ وغیرہ ذبح کرتے ہیں' لیکن ہم ان کا ذبیحہ نہیں کھاتے۔ وہ ہمارے پاس مشکیزے لے آتے ہیں' جس میں وہ چربی رکھتے ہیں' (تو اس کے استعمال کا کیا حکم ہے؟) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: ہم نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا: دباغت کے ذریعے (کھال) پاک ہوجاتی ہے۔

719- وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الرَّبِيْعِ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِى الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ وَعْلَةَ السَّبَئِىُّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ اِنَّا نَكُوْنُ

بِالْمَغْرِبِ فَيَأْتِينَا الْمَجُوسُ بِالْاَسْقِيَةِ فِيهَا الْمَاءُ وَالْوَدَكُ فَقَالَ اشْرَبْ فَقُلْتُ اَرَاْيٌ تَرَاهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ دِبَاغُهُ طَهُوْرُهُ

◇◇ ابوالخیر بیان کرتے ہیں: مجھے ابن وعلہ السبئی نے بتایا: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا: ہم مراکش کے رہنے والے ہیں: ہمارے پاس مجوسی مشکیزے لے کر آتے ہیں جس میں پانی اور چربی موجود ہوتی ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: تم اسے پی لیا کرو۔ میں نے کہا: یہ آپ کی ذاتی رائے ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: وہ (چمڑا) دباغت کے ذریعے پاک ہو جاتا ہے۔

بَابُ 134 : التَّيَمُّمِ

تیمم کا بیان

720 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِّي فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهِ وَاَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَاَتَى النَّاسُ اِلٰى اَبِي بَكْرٍ فَقَالُوْا اَلَا تَرٰى اِلٰى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ اَقَامَتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ مَعَهُ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَاْسَهُ عَلٰى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ وَّلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِي اَبُوْ بَكْرٍ وَّقَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقُوْلَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ اِلَّا مَكَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَخِذِي فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَصْبَحَ عَلٰى غَيْرِ مَاءٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَتَيَمَّمُوْا فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ الْحُضَيْرِ وَهُوَ اَحَدُ النُّقَبَاءِ مَا هِيَ بِاَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ اَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَبَعَثْنَا الْبَعِيْرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ

◇◇ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔ اس دوران "البیداء" یا "ذات الجیش" کے مقام پر میرا ہار ٹوٹ کر گر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تلاش کیلئے ٹھہر گئے۔ دوسرے لوگ بھی آپ کے ہمراہ ٹھہر گئے۔ وہاں آس پاس پانی موجود نہیں تھا اور لوگوں کے پاس بھی پانی نہیں تھا۔ کچھ لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے آپ دیکھ رہے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ہمراہ دوسرے لوگوں کو بھی ٹھہرنا پڑا ہے: حالانکہ یہاں آس پاس پانی موجود نہیں ہے اور لوگوں کے پاس بھی پانی نہیں ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (میرے پاس) آئے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک میرے دامن پر سر رکھ کر سو رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: تمہاری وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کو یہاں رُکنا پڑا ہے: جہاں آس پاس پانی بھی موجود نہیں ہے اور لوگوں کے پاس بھی پانی نہیں ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے خوب سخت سست کہا اور ناراضگی کے عالم میں میرے پہلو میں ٹہوکے دیتے رہے: لیکن میں نے حرکت نہیں کی: کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے دامن پر سر رکھ کر سو

حدیث 720: بخاری (3562) ابن ماجہ (568) دارمی (746) احمد (24344) ابن حبان (1709) ابن خزیمہ (261) بیہقی (969) تمام کیے

رہے تھے۔ پانی موجود نہیں تھا۔ صبح کے وقت اللہ تعالیٰ نے تیمم والی آیت نازل کردی تو سب لوگوں نے تیمم کیا۔ اس وقت اسید بن حضیر جونقباء میں سے ایک ہیں' نے کہا اے آل ابوبکر! یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جس اونٹ پر میں سوار تھی' جب وہ اٹھا تو ہمیں اس کے نیچے سے وہ ''گمشدہ'' ہار بھی مل گیا۔

721- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ اَسْمَآءَ قِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِهٖ فِىْ طَلَبِهَا فَاَدْرَكَتْهُمُ الصَّلٰوةُ فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوْءٍ فَلَمَّا اَتَوُا النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا ذٰلِكَ اِلَيْهِ فَنَزَلَتْ اٰيَةُ التَّيَمُّمِ فَقَالَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ اَمْرٌ قَطُّ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا وَّجَعَلَ لِلْمُسْلِمِيْنَ فِيْهِ بَرَكَةً

✧✧ ہشام' اپنے والد کے حوالے سے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے سیّدہ اسماء سے ایک ہار عارضی طور پر استعمال کیلئے لیا تھا جو (ایک سفر کے دوران) گم ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں سے بعض حضرات کو اسے ڈھونڈنے کیلئے بھیجا۔ اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا' تو ان حضرات نے (پانی نہ ہونے کی وجہ سے) وضو کیے بغیر نماز پڑھ لی' پھر جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے آپ کی بارگاہ میں اس بات کی شکایت کی' تو اللہ تعالیٰ نے تیمم والی آیت نازل کردی۔ اس وقت اسید بن حضیر نے (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں) کہا' اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزاء عطا کرے کیونکہ آپ کی وجہ سے جب بھی کوئی ناگوار صورتحال پیدا ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے آپ سے اس کو زائل کیا اور مسلمانوں کیلئے اس میں برکت پیدا کردی۔

722- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَبِىْ مُوْسٰى فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا اَجْنَبَ فَلَمْ يَجِدِ الْمَآءَ شَهْرًا كَيْفَ يَصْنَعُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَتَيَمَّمُ وَاِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَآءَ شَهْرًا فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَكَيْفَ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ فِىْ سُوْرَةِ الْمَآئِدَةِ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ رُخِّصَ لَهُمْ فِىْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ لَاَوْشَكَ اِذَا بَرَدَ عَلَيْهِمُ الْمَآءُ اَنْ يَتَيَمَّمُوْا بِالصَّعِيْدِ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى لِعَبْدِ اللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ بَعَثَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَاجَةٍ فَاَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدِ الْمَآءَ فَتَمَرَّغْتُ فِى الصَّعِيْدِ كَمَا تَمَرَّغُ الدَّآبَّةُ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَقُوْلَ بِيَدَيْكَ هٰكَذَا ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ الْاَرْضَ ضَرْبَةً وَّاحِدَةً ثُمَّ مَسَحَ الشِّمَالَ عَلَى الْيَمِيْنِ وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهٗ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

✧✧ شقیق بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ اسی دوران حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے) کہا اے ابوعبدالرحمن! آپ کے خیال میں اگر کوئی شخص جنبی ہوجائے اور اسے ایک ماہ تک پانی نہ ملے تو وہ نماز کیسے ادا کرے گا؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: وہ تیمم نہیں کرے گا

حدیث722: بخاری (331) ابوداؤد (332) ترمذی (144) نسائی (312) ابن ماجہ (569) دارمی (745) احمد (18354) ابن حبان (1267) ابن خزیمہ (268) حاکم (636) بیہقی (958) ابویعلی (1607) ابن ابی شیبہ (7959)

اگر چہ اسے ایک ماہ تک پانی نہ ملے' تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے سوال کیا' سورہ المائدہ کی اس آیت کے بارے میں آپ کیا کہیں گے جس میں یہ حکم ہے کہ اگر تمہیں پانی دستیاب نہ ہو تو پاک مٹی کے ذریعے تیمم کرلو تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا' اگر ان لوگوں کو رخصت دیدی جائے تو عنقریب وہ وقت آ جائے گا کہ اگر انہیں پانی ٹھنڈا محسوس ہو تو وہ پھر بھی تیمم کرلیں گے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا' کیا آپ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا وہ بیان نہیں سنا کہ ایک مرتبہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کسی کام سے بھیجا۔ میں جنبی ہو گیا اور مجھے پانی نہیں مل سکا تو میں مٹی میں اسی طرح لوٹ پوٹ ہو گیا جیسے کوئی جانور ہو جاتا ہے' پھر جب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بات کا ذکر آپ سے کیا' تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے یہی کافی تھا کہ تم یوں کر لیتے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ ایک مرتبہ زمین پر مارے اور پھر بائیں ہاتھ کے ذریعے دائیں ہاتھ اور اس کی پشت اور اس کے ساتھ چہرے کا مسح کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا' کیا آپ نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا تھا۔

723-حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلِ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى لِعَبْدِ اللّٰهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ نَحْوَ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَقُوْلَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں پر مسح کر کے فرمایا' تمہارے لیے اس طرح کر لینا ہی کافی تھا۔

724-حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ الْقَطَّانَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى عُمَرَ فَقَالَ اِنِّيْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَآءً فَقَالَ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ اَمَا تَذْكُرُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ اَنَا وَاَنْتَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَاَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَآءً فَاَمَّا اَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَاَمَّا اَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ وَصَلَّيْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ اَنْ تَضْرِبَ بِيَدَيْكَ الْاَرْضَ ثُمَّ تَنْفُخَ ثُمَّ تَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَكَ وَكَفَّيْكَ فَقَالَ عُمَرُ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ قَالَ اِنْ شِئْتَ لَمْ اُحَدِّثْ بِهٖ قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِيْهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ مِثْلَ حَدِيْثِ ذَرٍّ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ الَّذِيْ ذَكَرَ الْحَكَمُ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيْكَ مَا تَوَلَّيْتَ

✧✧ حضرت سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور بولا اگر میں جنبی ہو جاؤں اور مجھے پانی نہ مل سکے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم نماز نہ پڑھنا' تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ بولے اے امیر المومنین! آپ کو یاد ہے ایک مرتبہ ایک سریہ کے دوران ہم دونوں جنبی ہو گئے تھے اور ہمیں پانی نہیں مل سکا تھا تو آپ نے تو نماز پڑھی ہی نہیں تھی لیکن میں نے زمین میں لوٹ پوٹ ہو جانے کے بعد نماز پڑھ لی تھی (پھر جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے) تو آپ نے فرمایا تھا: تمہارے لیے اتنا ہی کافی تھا کہ تم اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارتے' پھر ان پر پھونک مارتے اور پھر ان کے ذریعے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کر لیتے' حضرت عمر بولے' اے عمار! اللہ سے ڈرو۔ حضرت عمار نے کہا' اگر آپ کہتے ہیں تو میں آئندہ یہ حدیث بیان نہیں کروں گا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں' ہم تمہیں اسی طرف موڑ دیتے ہیں جس طرف تم پھر

رہے ہو۔

725-حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ذَرًّا عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی قَالَ قَالَ الْحَكَمُ وَقَدْ سَمِعْتُهٗ مِنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتٰی عُمَرَ فَقَالَ اِنِّیْ اَجْنَبْتُ فَلَمْ اَجِدْ مَآءً وَّسَاقَ الْحَدِیْثَ وَزَادَ فِیْهِ قَالَ عَمَّارٌ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِنْ شِئْتَ لِمَا جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیَّ مِنْ حَقِّكَ لَا اُحَدِّثُ بِهٖ اَحَدًا وَّلَمْ یَذْكُرْ حَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ عَنْ ذَرٍّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: اے امیر المومنین! اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آپ کا جو حق مقرر کیا ہے' اس کی وجہ سے اگر آپ چاہیں تو میں کسی کو یہ حدیث بیان نہیں کروں گا۔

726-قَالَ مُسْلِم وَرَوَی اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِیْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَیْرٍ مَوْلٰی ابْنِ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ اَقْبَلْتُ اَنَا وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ یَسَارٍ مَوْلٰی مَیْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی دَخَلْنَا عَلٰی اَبِی الْجَهْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِیِّ فَقَالَ اَبُو الْجَهْمِ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ جَمَلٍ فَلَقِیَهٗ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَیْهِ فَلَمْ یَرُدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْهِ حَتّٰی اَقْبَلَ عَلَی الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَیَدَیْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام عمیر بیان کرتے ہیں' میں ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام عبدالرحمٰن بن یسار کے ہمراہ حضرت ابوجہم بن حارث بن مسمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو انہوں نے بتایا' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمل نامی کنوئیں کی طرف سے آ رہے تھے۔ راستے میں ایک شخص آپ سے ملا۔ اس نے آپ کو سلام کیا' تو اللہ کے رسول نے اس کو جواب نہیں دیا' پھر آپ دیوار کے پاس تشریف لائے اور (اس کی مٹی کے ذریعے) اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کرنے کے بعد اس کے سلام کا جواب دیا۔

727- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا مَرَّ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَبُوْلُ فَسَلَّمَ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کر رہے تھے۔ ایک شخص نے گزرتے ہوئے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا۔

بَابُ 135: الدَّلِیْلِ عَلٰی اَنَّ الْمُسْلِمَ لَا یَنْجَسُ

اس بات کی دلیل کہ مسلمان نجس نہیں ہوتا

728-حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ قَالَ حُمَیْدٌ حَدَّثَنَا ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ حُمَیْدٍ الطَّوِیْلِ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ لَقِیَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَرِیْقٍ مِّنْ طُرُقِ الْمَدِیْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ فَذَهَبَ فَاغْتَسَلَ فَتَفَقَّدَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 726 ابوداؤد (16) ترمذی (90) نسائی (37) ابن ماجہ (351) احمد (20781) ابن حبان (806) ابن خزیمہ (73) حاکم (592) بیہقی (486) تمہید (1945)

فَلَمَّا جَائَهُ قَالَ اَیْنَ کُنْتَ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقِیْتَنِیْ وَاَنَا جُنُبٌ فَکَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰی اَغْتَسِلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا یَنْجَسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں سرِ راہ ان کی ملاقات نبی اکرم ﷺ سے ہوگئی' وہ اس وقت جنبی تھے اس لیے چپکے سے وہاں سے چلے گئے اور جا کر غسل کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کی غیر موجودگی محسوس کی' جب وہ واپس آئے تو آپ نے دریافت کیا: اے ابوہریرہ! تم کہاں تھے؟ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! جب آپ مجھ سے ملے تو میں اس وقت جنبی تھا۔ میں نے اس بات کو پسند نہیں کیا کہ غسل کیے بغیر آپ کے ساتھ بیٹھا رہوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! مومن نجس نہیں ہوتا۔

729- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ وَّاصِلٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ حُذَیْفَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقِیَهُ وَهُوَ جُنُبٌ فَحَادَ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ کُنْتُ جُنُبًا قَالَ اِنَّ الْمُسْلِمَ لَا یَنْجَسُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ان کی ملاقات نبی اکرم ﷺ سے ہوئی۔ وہ اس وقت جنبی تھے' وہ وہاں سے جا کر غسل کر کے آئے تو عرض کی (میں اس لیے چلا گیا تھا کیونکہ) میں جنبی تھا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مومن نجس نہیں ہوتا۔

بَابُ 136: ذِکْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی فِیْ حَالِ الْجَنَابَةِ وَغَیْرِهَا

حالت جنابت اور دوسری (پاکی کی) حالت میں اللہ کا ذکر کرنا

730- حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُّحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْبَهِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَذْکُرُ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ اَحْیَانِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ ہر حالت میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

بَابُ 137: جَوَازِ اَکْلِ الْمُحْدِثِ الطَّعَامَ وَاَنَّهُ لَا کَرَاهَةَ فِیْ ذٰلِكَ وَاَنَّ الْوُضُوْءَ لَیْسَ عَلَی الْفَوْرِ

بے وضو شخص کا کھانا کھانا جائز ہے اس میں کوئی کراہت نہیں ہے' نیز وضو (ٹوٹنے پر) فوری طور پر (نیا وضو کرنا) ضروری نہیں ہے

731- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی التَّمِیْمِیُّ وَاَبُو الرَّبِیْعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ وَّقَالَ اَبُو الرَّبِیْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَاُتِیَ بِطَعَامٍ فَذَکَرُوْا لَهُ الْوُضُوْءَ فَقَالَ اُرِیْدُ اَنْ اُصَلِّیَ فَاَتَوَضَّاَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے تو آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ حاضرین نے آپ کو وضو کی یاددہانی کرائی تو آپ نے فرمایا: جب میں نماز پڑھنے لگوں گا تو اس وقت وضو کرلوں گا۔

حدیث 728: بخاری (279) ابوداؤد (230) ترمذی (121) نسائی (268) ابن ماجہ (535) احمد (10087) ابن حبان (6914) بیہقی (864) مجمع (706)

حدیث 731: ابوداؤد (3760) ترمذی (1847) نسائی (132) ابن ماجہ (3261) دارمی (767) احمد (2549) ابن حبان (5208) ابن خزیمہ (35) بیہقی (189) مجمع (11241)

732- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ مِنَ الْغَآئِطِ وَاُتِیَ بِطَعَامٍ فَقِيْلَ لَهٗ اَلَا تَوَضَّأُ فَقَالَ لِمَ اُصَلِّیْ فَاَتَوَضَّاَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے آپ رفع حاجت کر کے تشریف لائے تو کھانا پیش کیا گیا۔ آپ سے کہا گیا: کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیوں؟ جب میں نماز پڑھوں گا تو وضو کرلوں گا۔

733- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّآئِفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ مَوْلٰى اٰلِ السَّآئِبِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْغَآئِطِ فَلَمَّا جَآءَ قُدِّمَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَوَضَّأُ قَالَ لِمَ اَلِلصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع حاجت کیلئے تشریف لے گئے' جب آپ واپس آئے تو آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ عرض کی گئی' یارسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیوں؟ کیا نماز کیلئے (یعنی میں کوئی نماز پڑھنے لگا ہوں جو وضو کروں)۔

734- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ حُوَيْرِثٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى حَاجَتَهٗ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ اِلَيْهِ طَعَامٌ فَاَكَلَ وَلَمْ يَمَسَّ مَآءً قَالَ وَزَادَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لَهٗ اِنَّكَ لَمْ تَوَضَّأْ قَالَ مَا اَرَدْتُ صَلٰوةً فَاَتَوَضَّأَ وَزَعَمَ عَمْرٌو اَنَّهٗ سَمِعَ مِنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ آپ نے پانی کو چھوئے (یعنی وضو کیے) بغیر کھانا کھالیا۔ ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ کی خدمت میں عرض کی گئی' کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: میں نماز تو نہیں پڑھنے لگا' جو وضو کروں۔

بَابُ 138 : مَا يَقُوْلُ اِذَا اَرَادَ دُخُوْلَ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے

735- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَّقَالَ يَحْيٰى اَيْضًا اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ فِیْ حَدِيْثِ حَمَّادٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْكَنِيْفَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَآئِثِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یہ دعا مانگتے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَآئِثِ ''اے اللہ میں ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

736-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَآئِثِ

حدیث735 بخاری (421) ابوداؤد (4) ترمذی (5) نسائی (19) ابن ماجہ (296) دارمی (669) احمد (11965) ابن حبان (1407) ابن خزیمہ (669) حاکم (668) بیہقی (457) ابویعلیٰ (3902) ... (5114)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں دعا کے الفاظ یہ ہیں۔
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ "میں ناپاکی اور ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں"

بَابُ139: الدَّلِيْلِ عَلٰى اَنَّ نَوْمَ الْجَالِسِ لَا يَنْقُضُ الْوُضُوْءَ

اس باب کی دلیل کہ بیٹھے ہوئے شخص کی نیند ناقضِ وضو نہیں ہے

737-حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَنَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي الرَّجُلَ فَمَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نماز کیلئے اقامت کہہ دی گئی' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاحب کے ساتھ ہلکی آواز میں گفتگو میں مشغول رہے (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت کے یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاحب کے ساتھ ہلکی آواز میں گفتگو میں مصروف رہے' یہاں تک کہ (بعض) لوگ (نماز کے انتظار میں بیٹھے ہوئے) سو گئے۔

738- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِي رَجُلًا فَلَمْ يَزَلْ يُنَاجِيْهِ حَتّٰى نَامَ اَصْحَابُهُ ثُمَّ جَآءَ فَصَلّٰى بِهِمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صاحب کے ساتھ نیچی آواز میں گفتگو کررہے تھے۔آپ اتنی دیر گفتگو کرتے رہے کہ آپ کے (بعض) اصحاب سو گئے' پھر آپ تشریف لائے اور انہیں نماز پڑھائی۔

739- حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُوْنَ ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّؤُنَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتَهُ مِنْ اَنَسٍ قَالَ اِيْ وَاللّٰهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب (نماز کے انتظار میں بیٹھے ہوئے) سو جایا کرتے تھے اور پھر دوبارہ وضو کیے بغیر نماز پڑھ لیتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنے استاد سے پوچھا' کیا آپ نے خود یہ حدیث انس سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں اللہ کی قسم!

740-حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ قَالَ اُقِيْمَتْ صَلٰوةُ الْعِشَآءِ فَقَالَ رَجُلٌ لِيْ حَاجَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاجِيْهِ حَتّٰى نَامَ الْقَوْمُ اَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّوْا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ جب عشاء کی نماز کیلئے اقامت کہی جا چکی تھی تو ایک صاحب نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں) عرض کی' مجھے (آپ سے) ایک کام ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نیچی آواز میں گفتگو شروع کردی' یہاں تک بعض حاضرین سو گئے (خاصی دیر گفتگو کرنے کے بعد) پھر انہوں نے نماز ادا کی۔

حدیث 737: بخاری (616) ابوداؤد (201) ترمذی (78) نسائی (791) ابن ماجہ (474) مالک (40) احمد (2195) ابن خزیمہ (1527) بیہقی (5644) ابویعلیٰ (2163) ابن حبان (9995)

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کا بیان

•••——•••——•••

بَابُ 140: بَدْءِ الْاَذَانِ

اذان کا آغاز

741- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ مَوْلٰى ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِيْنَ قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ يَجْتَمِعُوْنَ فَيَتَحَيَّنُوْنَ الصَّلٰوةَ وَلَيْسَ يُنَادِيْ بِهَا اَحَدٌ فَتَكَلَّمُوْا يَوْمًا فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوْا نَاقُوْسًا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰى وَقَالَ بَعْضُهُمْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُوْدِ فَقَالَ عُمَرُ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا يُنَادِيْ بِالصَّلٰوةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب (مکہ میں رہنے والے) مسلمان مدینہ منورہ آئے تو یہ سب لوگ ایک مخصوص وقت میں اکٹھے ہو کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے لیکن انہیں کوئی نماز کیلئے بلاتا نہیں تھا۔ ایک دن بعض لوگ اس موضوع پر گفتگو کر رہے تھے کہ ان میں سے کسی ایک نے مشورہ دیا (کہ لوگوں کو نماز کیلئے اکٹھا کرنے کیلئے) عیسائیوں کی طرح ناقوس استعمال کیا جائے۔ کسی نے مشورہ دیا: یہودیوں کی طرح قرن استعمال کیا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا: آپ ایسا کیوں نہیں کرتے کہ کوئی شخص لوگوں کو نماز کیلئے بلند آواز سے پکار لیا کرے؟ تو نبی اکرم نے حکم دیا: اے بلال! اٹھو! اور (لوگوں کو) نماز کے لئے بلند آواز سے پکارو۔

بَابُ 141: اَلْاَمْرِ بِشَفْعِ الْاَذَانِ وَاِيْتَارِ الْاِقَامَةِ اِلَّا كَلِمَةً فَاِنَّهَا مُثَنَّاةٌ

اذان میں کلمات کو جفت تعداد میں پڑھا جائے جبکہ اقامت میں ایک ایک مرتبہ پڑھا جائے البتہ صرف ایک کلمے کو (اقامت میں) دو مرتبہ پڑھا جائے

742- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ

حدیث 741 بخاری (578) ابوداؤد (508) ترمذی (193) نسائی (627) ابن ماجہ (729) دارمی (1194) احمد (12020) ابن حبان (1675) ابن خزیمہ (366) ... (710) ... (1702) ... (2792) ... (246)

جَمِيْعًا عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ زَادَ يَحْيٰى فِىْ حَدِيْثِهٖ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ فَحَدَّثْتُ بِهٖ اَيُّوْبَ فَقَالَ اِلَّا الْاِقَامَةَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان میں کلمات کو دو' دو مرتبہ پڑھیں اور اقامت میں ایک' ایک مرتبہ پڑھیں۔

(اس روایت کے ایک راوی) یحییٰ اپنی روایت میں ابن علیہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب میں نے یہ حدیث ایوب (نامی محدث) کو سنائی تو انہوں نے کہا (اقامت میں) قد قامت الصلوٰۃ کو دو مرتبہ پڑھا جائے۔

743- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَكَرُوْا اَنْ يُّعْلِمُوْا وَقْتَ الصَّلٰوةِ بِشَىْءٍ يَّعْرِفُوْنَهٗ فَذَكَرُوْا اَنْ يُّنَوِّرُوْا نَارًا اَوْ يَضْرِبُوْا نَاقُوْسًا فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ صحابہ کرام اس موضوع پر گفتگو کر رہے تھے کہ نماز کے وقت کا پتہ چلانے کیلئے کوئی نشانی مقرر کرنی چاہیے۔ کسی نے مشورہ دیا (نماز کے وقت) آگ روشن کی جائے' (کسی نے مشورہ دیا) ناقوس بجایا جائے۔ (بعد میں یہ طے پایا کہ کوئی شخص لوگوں کو نماز کیلئے بلند آواز سے پکار لیا کرے) تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان کے کلمات کو دو' دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات کو ایک ایک مرتبہ پڑھا کرے۔

744- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ لَمَّا كَثُرَ النَّاسُ ذَكَرُوْا اَنْ يُّعْلِمُوْا بِمِثْلِ حَدِيْثِ الثَّقَفِىِّ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَنْ يُّنَوِّرُوْا نَارًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں آگ روشن کرنے کے مشورے کا ذکر نہیں ہے۔

745- وَحَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ قَالَا حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوْتِرَ الْاِقَامَةَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ اذان کے کلمات کو دو' دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات کو ایک ایک مرتبہ پڑھا کرے۔

بَابُ 142: صِفَةِ الْاَذَانِ

اذان دینے کا طریقہ

746-حَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِىُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِىِّ وَحَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ اَبِىْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ عَلَّمَهٗ هٰذَا الْاَذَانَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ يَعُوْدُ فَيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَىَّ عَلَى الصَّلٰوةِ مَرَّتَيْنِ حَىَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ زَادَ اِسْحٰقُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس طرح سے اذان دینے کا طریقہ تعلیم کیا تھا: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پھر دوبارہ دومرتبہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ' پھر دومرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ' پھر دومرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ پھر دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اسحاق (نامی راوی) کی روایت کے آخر میں (مذکورہ بالا اذان کے آخر میں) یہ الفاظ زائد ہیں۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

بَابُ 143: اسْتِحْبَابِ اتِّخَاذِ مُؤَذِّنَيْنِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ

ایک مسجد میں دو مؤذن مقرر کرنا مستحب ہے

747- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنَانِ بِلَالٌ وَّابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو مؤذن تھے ایک حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دوسرے حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ جو نابینا تھے۔

748-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم یہ روایت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

بَابُ 144: جَوَازِ اَذَانِ الْاَعْمٰى اِذَا كَانَ مَعَهُ بَصِيْرٌ

کسی بینا شخص کی موجودگی میں نابینا شخص کا اذان دینا جائز ہے

749-حَدَّثَنِیْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِی ابْنَ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ يُؤَذِّنُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَعْمٰى

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ بھی اذان دیا کرتے تھے' حالانکہ وہ نابینا تھے۔

750-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 746 ابوداؤد (502) نسائی (629) ابن ماجہ (709) دارمی (1196) احمد (15418) ابن حبان (1681) ابن خزیمہ (377) بیہقی (1717) معجم کبیر (6728)

حدیث 747 بخاری (592) ابوداؤد (2346) ترمذی (203) نسائی (637) ابن ماجہ (1696) مالک (161) دارمی (1190) احمد (5195) ابن حبان (3469)

بَابُ 145 : اَلْاِمْسَاكِ عَنِ الْاِغَارَةِ عَلٰى قَوْمٍ فِيْ دَارِ الْكُفْرِ اِذَا سُمِعَ فِيْهِمُ الْاَذَانُ

کافروں کے علاقے میں اذان کی آواز سنائی دے تو وہاں قتل و غارت گری نہیں کی جائے گی

751- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيْرُ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ وَكَانَ يَسْتَمِعُ الْاَذَانَ فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَكَ وَاِلَّا اَغَارَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْفِطْرَةِ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتَ مِنَ النَّارِ فَنَظَرُوْا فَاِذَا هُوَ رَاعِيْ مِعْزًى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ایک علاقے پر صبح صادق کے وقت حملہ کرنا چاہتے تھے۔ آپ کا یہ معمول تھا۔ کہ اگر آپ کو کسی جگہ سے اذان کی آواز سنائی دیتی تو آپ وہاں حملہ نہیں کرتے تھے اور اگر نہ آتی تو حملہ کر دیتے تھے۔ (اس علاقے پر حملہ کرنے سے پہلے) آپ نے ایک شخص کی آواز سنی' جو اللہ اکبر' اللہ اکبر کہہ رہا تھا' تو نبی اکرم نے فرمایا: (یہ شخص) فطرت (یعنی اسلام) کا قائل ہے' پھر اس شخص کی آواز آئی اشھد انا لاالہ الا اللہ "تو آپ نے فرمایا: یہ شخص جہنم سے آزاد ہو گیا۔ صحابہ کرام نے جا کر دیکھا تو وہ شخص بکریوں کا چرواہا تھا۔

بَابُ 146 : اِسْتِحْبَابِ الْقَوْلِ مِثْلَ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ لِمَنْ سَمِعَهٗ ثُمَّ يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْاَلُ اللّٰهَ لَهُ الْوَسِيْلَةَ

اذان کا جواب دینا' اس کے بعد نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں درود بھیجنا اور پھر آپ کیلئے وسیلے کی دعا مانگنا مستحب ہے

752- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم اذان کی آواز سنو تو وہی کلمات دہراؤ جو مؤذن کہہ رہا ہو۔

753- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهٗ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ

حدیث 751 بخاری (2784) ابوداؤد (2634) ترمذی (1550) احمد (12373) ابن حبان (4746) ابن خزیمہ (400) بیہقی (1761) معجم کبیر (6459)

حدیث 752 بخاری (586) ابوداؤد (522) ترمذی (208) نسائی (673) ابن ماجہ (720) مالک (148) احمد (11033) ابن حبان (1686) ابن خزیمہ (418) بیہقی (1484) ابویعلی (1189) معجم کبیر (436)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم مؤذن کو (اذان دیتے ہوئے) سنو تو وہی کلمات کہو جو مؤذن کہہ رہا ہو پھر مجھ پر درود بھیجو' کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں' اس شخص پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے' پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے ''الوسیلہ'' کی دعا مانگو۔ ''الوسیلہ'' جنت میں ایک مخصوص مقام ہے' جو اللہ کے تمام بندوں میں سے صرف ایک بندے کو نصیب ہوگا اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک بندہ میں ہوں گا' جو شخص میرے لیے ''الوسیلہ'' کی دعا مانگے گا' اسے میری شفاعت ضرور نصیب ہوگی۔

754-حَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِیَّةَ عَنْ خُبَیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسَافٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ اَحَدُكُمُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے' تو تم میں سے (جواب دینے والا) شخص اللہ اکبر اللہ اکبر کہے' پھر جب وہ اشھد ان لاالٰہ الا اللہ کہے' تو وہ شخص بھی اشھد ان لاالٰہ الا اللہ کہے' پھر جب وہ اشھد ان محمد الرسول اللہ کہے' تو وہ شخص بھی اشھد انا محمد رسول اللہ کہے' پھر جب وہ مؤذن حی علی الصلوٰۃ کہے' تو وہ شخص لاحول و لاقوۃ الا باللہ کہے' پھر جب وہ مؤذن حی علی الفلاح کہے' تو وہ شخص لاحول و لاقوۃ الا باللہ کہے' پھر مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے' تو وہ شخص بھی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے' پھر مؤذن لاالٰہ الا اللہ کہے' تو وہ شخص سچے دل کے ساتھ لاالٰہ الا اللہ کہے۔ (تو ایسا شخص) جنت میں داخل ہوگا۔

755- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنِ الْحُكَیْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَیْسٍ الْقُرَشِیِّ ح وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنِ الْحُكَیْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ فِیْ رِوَایَتِهٖ مَنْ قَالَ حِیْنَ یَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَاَنَا اَشْهَدُ وَلَمْ یَذْكُرْ قُتَیْبَةُ قَوْلَهٗ وَاَنَا

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص مؤذن (کی اذان) سننے کے بعد یہ کلمہ پڑھے تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا (میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں' اس کا کوئی

حدیث 754 بخاری (1703) ابوداؤد (527) ترمذی (950) ابن ماجہ (2771) مالک (25) دارمی (1946) احمد (804) ابن حبان (1685) ابن خزیمہ (414) بیہقی (1752) ابویعلیٰ (5670) معجم کبیر (13371)

شریک نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد اس کے خاص بندے اور رسول ہیں' میں اللہ کے رب ہونے' حضرت محمد کے رسول ہونے' اور اسلام کے دین (حق) ہونے پر راضی ہوں۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں اس کلمے کے آغاز میں "انا" کے الفاظ زائد ہے۔

بَابُ 147: فَضْلِ الْاَذَانِ وَهَرَبِ الشَّيْطٰنِ عِنْدَ سَمَاعِهِ

اذان کی فضیلت کا بیان' اذان کی آواز سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے

756- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَمِّهٖ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِىْ سُفْيَانَ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ يَدْعُوْهُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُوْنَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ طلحہ بن یحییٰ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ مؤذن نے آکر انہیں نماز کیلئے بلایا' تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن مؤذنین کی گردنیں سب سے زیادہ لمبی ہوں گی۔

757- وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ عِيْسٰى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے

758- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ سُلَيْمَانُ فَسَاَلْتُهُ عَنِ الرَّوْحَاءِ فَقَالَ هِىَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ سِتَّةٌ وَّثَلَاثُوْنَ مِيْلًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے' تو بھاگ کھڑا ہوتا ہے' یہاں تک کہ "روحاء" (نامی مقام) تک چلا جاتا ہے۔

(اس روایت کے راوی) سلیمان کہتے ہیں' میں نے اپنے استاد سے "روحاء" کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا کہ یہ مقام مدینہ منورہ سے میل کے فاصلے پر موجود ہے۔

759-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

760- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

حدیث756: نسائی (1475) ابن ماجہ (725) احمد (12752) ابن حبان (1670) حاکم (5244) بیہقی (1879) ابویعلی (7388) معجم کبیر (1080)

حدیث758: بخاری (1164) احمد (14650) ابن حبان (1664) ابن خزیمہ (393) بیہقی (1878) ابویعلی (1895)

اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوۃِ اَحَالَ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهٗ فَاِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ فَاِذَا سَمِعَ الْاِقَامَةَ ذَهَبَ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ صَوْتَهٗ فَاِذَا سَكَتَ رَجَعَ فَوَسْوَسَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب شیطان اذان کی آواز سنتا ہے تو گوز مارتا ہوا بھاگتا ہوا اتنی دور چلا جاتا ہے جہاں اذان کی آواز سنائی نہ دے جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو وہ واپس آتا ہے اور (لوگوں کے ذہنوں میں) وسوسے پیدا کرتا ہے پھر جب اقامت کی آواز سنتا ہے تو بھاگ کر اتنی دور چلا جاتا ہے جہاں اقامت کی آواز سنائی نہ دے جب اقامت ختم ہوتی ہے تو دوبارہ واپس آ کر وسوسے پیدا کرنا شروع کر دیتا ہے۔

761-حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ اَدْبَرَ الشَّيْطٰنُ وَلَهٗ حُصَاصٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب مؤذن اذان دیتا ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا دور بھاگ جاتا ہے۔

762-حَدَّثَنِيْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَبِيْ اِلٰى بَنِيْ حَارِثَةَ قَالَ وَمَعِيَ غُلَامٌ لَنَا اَوْ صَاحِبٌ لَنَا فَنَادَاهُ مُنَادٍ مِّنْ حَائِطٍ بِاسْمِهٖ قَالَ وَاَشْرَفَ الَّذِيْ مَعِيَ عَلَى الْحَائِطِ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِيْ فَقَالَ لَوْ شَعَرْتُ اَنَّكَ تَلْقَ هٰذَا لَمْ اُرْسِلْكَ وَلٰكِنْ اِذَا سَمِعْتَ صَوْتًا فَنَادِ بِالصَّلٰوۃِ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا نُوْدِيَ بِالصَّلٰوۃِ وَلّٰى وَلَهٗ حُصَاصٌ

✧✧ سہیل بیان کرتے ہیں، ایک مرتبہ میرے والد نے مجھے بنو حارثہ کے قبیلے میں بھیجا۔ میرے ہمراہ ایک لڑکا (اور ایک روایت کے مطابق) ایک شخص بھی تھا۔ ایک دیوار سے کسی شخص نے اسے نام لے کر پکارا۔ میرا ساتھی دیوار کی طرف متوجہ ہوا لیکن اسے کوئی شخص دکھائی نہ دیا۔ (واپس آ کر) میں نے اپنے والد سے اس واقعے کا تذکرہ کیا، تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے پہلے سے اندازہ ہوتا کہ تمہارے ساتھ یہ واقعہ پیش آ سکتا ہے، تو میں تمہیں ہرگز وہاں نہ بھیجتا، آئندہ اگر تم اس طرح سے کوئی آواز سنو تو اذان دے دینا، کیونکہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے:

''جب نماز کیلئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔''

763- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ الشَّيْطٰنُ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّاْذِيْنَ فَاِذَا قُضِيَ التَّاْذِيْنُ اَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ اَدْبَرَ حَتّٰى اِذَا قُضِيَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ يَقُوْلُ لَهٗ اذْكُرْ كَذَا وَاذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ مِنْ قَبْلُ حَتّٰى يَظَلَّ الرَّجُلُ مَا يَدْرِيْ كَمْ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کیلئے اذان دی جاتی ہے، تو شیطان گوز مارتا ہوا

حدیث760: بخاری (583) ابوداؤد (516) نسائی (670) ابن ماجہ (1217) مالک (152) داری (1204) احمد (8124) ابن حبان (16) ابن خزیمہ (392) بیہقی (1877) ابویعلی (1895)

اتنی دور چلا جاتا ہے' جہاں اسے اذان کی آواز سنائی نہ دے سکے' پھر جب اذان ختم ہو جاتی ہے' تو وہ واپس آ جاتا ہے' پھر جب نماز کیلئے تکبیر کہی جاتی ہے' تو وہ دوبارہ دور چلا جاتا ہے' پھر جب تکبیر ختم ہوتی ہے' تو وہ واپس آ کر لوگوں کے ذہن میں طرح طرح کے خیالات پیدا کرتا ہے کہ تم فلاں چیز کے بارے میں سوچو' فلاں کو یاد کرو اور ایسی سوچیں پیدا کرتا ہے جو پہلے انسان کے ذہن میں نہیں تھیں۔ انسان انہی سوچوں میں گم ہو جاتا ہے اور اسے یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی ہیں۔

764-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ حَتّٰی یَظَلَّ الرَّجُلُ اِنْ یَدْرِیْ کَیْفَ صَلّٰی

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت کے آخر میں یہ الفاظ ہیں کہ انسان کو یہ اندازہ نہیں ہوتا کہ اس نے کس طرح نماز پڑھنی ہے؟

بَابُ148 : اسْتِحْبَابِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَیْنِ مَعَ تَكْبِیْرَةِ الْاِحْرَامِ وَالرُّكُوْعِ وَفِی الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوْعِ وَاَنَّهٗ لَا یَفْعَلُهٗ اِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُوْدِ

تکبیر تحریمہ کے وقت' رکوع میں جاتے وقت' رکوع سے اٹھتے وقت' کندھوں تک ہاتھ اٹھانا مستحب ہے' تاہم سجدے سے اٹھتے وقت ہاتھ نہیں اٹھائے جائیں گے

765- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ وَسَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَیْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ وَاللَّفْظُ لِیَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی یُحَاذِیَ مَنْكِبَیْهِ وَقَبْلَ اَنْ یَّرْكَعَ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ وَلَا یَرْفَعُهُمَا بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ نے نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھایا' پھر رکوع میں جاتے وقت ایسا ہی کیا' پھر رکوع سے اٹھتے وقت ایسا ہی کیا' تاہم آپ نے دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو نہیں اٹھایا۔

766-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی تَكُوْنَا بِحَذْوِ مَنْكِبَیْهِ ثُمَّ كَبَّرَ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّرْكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا یَفْعَلُهٗ حِیْنَ یَرْفَعُ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھایا کرتے تھے اور پھر تکبیر کہتے تھے' پھر جب آپ رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو اسی طرح کرتے (یعنی ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے)' پھر جب رکوع سے اٹھتے تو بھی اسی طرح کرتے' لیکن جب سجدے سے سر اٹھاتے تو ایسا نہیں کرتے تھے۔

حدیث 765: بخاری (702) ابوداؤد (772) ترمذی (225) نسائی (876) ابن ماجہ (858) امام مالک (163) دارمی (1250) احمد (717) ابن حبان (1391) ابن خزیمہ (456) حاکم (813) بیہقی (2134) ابویعلی (1676) معجم کبیر (13111)

767-حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَّهُوَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى تَكُوْنَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور سند کے ہمراہ یہی بات منقول ہے' جب نبی اکرم نماز کا آغاز کرنے لگتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے' یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر آ جائے' پھر آپ تکبیر کہتے۔

768- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اَنَّهُ رَاٰى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ اِذَا صَلّٰى كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے' وہ نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے' تکبیر تحریمہ کہی اور دونوں ہاتھوں کو بلند کیا' پھر جب رکوع میں جانے لگے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھایا' پھر جب رکوع سے سر اٹھایا' تو دونوں ہاتھوں کو بلند کیا۔ (بعد میں) انہوں نے بتایا' نبی اکرم اسی طرح نماز ادا کرتے تھے۔

769-حَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا اُذُنَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم (نماز کے آغاز میں) جب تکبیر کہتے تو دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے' یہاں تک کہ وہ کانوں کے برابر آ جاتے' پھر جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور اسی طرح (رفع یدین) کرتے۔

770-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّهُ رَاٰى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ

✧✧ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور سند کے ہمراہ (ایک حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کا یہ بیان) منقول ہے' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (نماز کے دوران ہاتھ بلند کرتے ہوئے) دیکھا ہے۔ (آپ نے ہاتھ اتنے بلند کیے) کہ وہ کانوں کی لو کے برابر آ گئے۔

بَابُ 149: اِثْبَاتِ التَّكْبِيْرِ فِيْ كُلِّ خَفْضٍ وَّرَفْعٍ فِي الصَّلٰوةِ اِلَّا رَفْعَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَيَقُوْلُ فِيْهِ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

نماز میں اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہی جائے گی' تاہم رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ پڑھا جائے گا

771- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّيْ لَهُمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی اور ہر مرتبہ اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے' اللہ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں' زیادہ (بہتر طور پر) سنت کے مطابق نماز پڑھتا ہوں۔

772- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِى سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ فِى الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ مِنَ الْمُثَنّٰى بَعْدَ الْجُلُوْسِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ اِنِّى لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے وقت کھڑے ہونے کے بعد سب سے پہلے تکبیر کہتے' پھر رکوع میں جاتے وقت تکبیر کہتے' پھر رکوع سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور پھر اسی دوران قیام کی حالت میں ربنا و لك الحمد کہتے' پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے' پھر سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہتے' پھر دوبارہ سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہتے' پھر سجدے سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔ ہر رکعت اسی طرح ادا کرتے' یہاں تک کہ نماز مکمل کر لیتے۔ دو رکعات کے بعد جب آپ قعدہ سے اٹھنے لگتے تو پھر تکبیر کہتے (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے شاگردوں سے کہا) تم سب کے مقابلے میں' میں زیادہ بہتر طریقے سے' سنت کے مطابق نماز ادا کرتا ہوں۔

773- وَحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِى اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ اَبِى هُرَيْرَةَ اِنِّى اَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوبکر بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں' انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس کے آخر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول نہیں ہے کہ میں تم سب کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور پر' سنت کے مطابق نماز ادا کرتا ہوں۔

774- وَحَدَّثَنِى حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِى اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ كَانَ حِيْنَ يَسْتَخْلِفُهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ اِذَا قَامَ لِلصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ كَبَّرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَّفِى حَدِيْثِهِ فَاِذَا قَضَاهَا وَسَلَّمَ اَقْبَلَ عَلٰى اَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ اِنِّى لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 771: بخاری (751) ابوداؤد (836) ترمذی (254) نسائی (822) اما مالک (166) احمد (4224) ابن خزیمہ (576) بیہقی (13633) ابویعلی (5764) معجم کبیر (7230)

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' جب مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنے نائب کے طور پر مدینہ منورہ کا گورنر مقرر کیا' تو فرض نماز پڑھاتے وقت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس کے آخری حصے میں یہ الفاظ مختلف ہیں' ''نماز مکمل کرنے کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حاضرین مسجد کی طرف متوجہ ہوئے اور بولے اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں تم سب کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور پر سنت کے مطابق نماز ادا کرتا ہوں''۔

775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الصَّلٰوةِ كُلَّمَا رَفَعَ وَوَضَعَ فَقُلْنَا يَا اَبَاهُرَيْرَةَ مَا هٰكَذَا التَّكْبِيرُ فَقَالَ اِنَّهَا لَصَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ (نماز کے دوران) جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ ہم نے ان سے کہا' اے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! آپ اس طرح تکبیر کیوں کہتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز پڑھنے کا طریقہ یہی ہے۔

776- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَيُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ سہیل اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کرتے ہیں' وہ (نماز کے دوران) ہر مرتبہ اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے' اور یہ بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم اسی طرح نماز ادا کرتے تھے۔

777- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ اَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَّكَانَ اِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ كَبَّرَ وَاِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا مِنَ الصَّلٰوةِ قَالَ اَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هٰذَا صَلٰوةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ قَدْ ذَكَّرَنِي هٰذَا صَلٰوةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ مطرف بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے ہمراہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی امامت میں نماز ادا کی' جب آپ سجدے میں گئے تو آپ نے تکبیر کہی' جب سجدے سے سر اٹھایا تو پھر تکبیر کہی' جب دو رکعات ادا کرنے کے بعد کھڑے ہوئے تو پھر تکبیر کہی' جب ہم نماز پڑھ کے فارغ ہوئے تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق نماز پڑھائی ہے۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) کہ اس نماز نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی یاد تازہ کر دی ہے۔

بَابُ 150: وُجُوْبِ قِرَائَةِ الْفَاتِحَةِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَّاِنَّهُ اِذَا لَمْ يُحْسِنِ الْفَاتِحَةَ وَلَا اَمْكَنَهُ تَعَلُّمَهَا قَرَاَ مَا تَيَسَّرَ لَهُ مِنْ غَيْرِهَا

ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا واجب ہے۔ اگر کوئی شخص صحیح طریقے سے سورۂ فاتحہ نہ پڑھ سکتا ہو اور اس کے لیے (سورۂ فاتحہ کی) قرأت سیکھنا ممکن نہ ہو' تو اسے قرآن کی جو آیات یاد ہوں انہیں (قیام کی حالت میں) پڑھ سکتا ہے

778- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ رَبِيْعٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' انہیں نبی اکرم کے فرمان کا پتہ چلا ہے:
جو شخص (نماز کے دوران قیام کی حالت میں) سورۂ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز (کامل) نہیں ہوتی۔

779- حَدَّثَنِیْ اَبُوالطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''جو شخص (نماز کے دوران قیام کی حالت میں) ام القرآن (سورۂ فاتحہ) نہیں پڑھتا اس کی نماز (کامل) نہیں ہوتی''

780- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ مَحْمُوْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ الَّذِیْ مَجَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ وَجْهِهٖ مِنْ بِئْرِهِمْ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:
جو شخص (نماز کے دوران قیام کی حالت میں) ام القرآن (سورۂ فاتحہ) نہیں پڑھتا اس کی نماز (کامل) نہیں ہوتی۔

781- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَزَادَ فَصَاعِدًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

782- حَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِیُّ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِیَ خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيْلَ لِاَبِیْ هُرَيْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَآءَ الْاِمَامِ فَقَالَ اقْرَاْ بِهَا فِیْ نَفْسِكَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُسِمَتِ الصَّلٰوةُ بَيْنِیْ وَبَيْنَ عَبْدِیْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَثْنٰى عَلَیَّ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قَالَ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ وَقَالَ مَرَّةً فَوَّضَ اِلَیَّ عَبْدِیْ فَاِذَا قَالَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ قَالَ هٰذَا بَيْنِیْ وَبَيْنَ عَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِیْ وَلِعَبْدِیْ مَا سَاَلَ قَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِیْ بِهِ الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ

حدیث 778: بخاری (723) ابوداؤد (822) ترمذی (247) نسائی (910) ابن ماجہ (837) مالک (187) احمد (22729) ابن حبان (1782) ابن خزیمہ (488) بیہقی (2193) ابویعلیٰ (6454)

دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ مَرِيْضٌ فِيْ بَيْتِهٖ فَسَاَلْتُهٗ اَنَا عَنْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

"جو شخص نماز کے دوران (قیام کی حالت میں) سورۂ فاتحہ نہیں پڑھتا' تو ایسی نماز نامکمل ہوتی ہے۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) آپ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا' جب ہم کسی امام کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے ہوں (تو کیا اس وقت بھی ہمیں سورۂ فاتحہ پڑھنی ہوگی؟) تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' اس وقت تم دل میں یہ سورۃ پڑھو' کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

نماز کو' میرے اور میرے بندے کے درمیان' دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:) جب انسان الحمد للّٰہ رب العالمین پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد بیان کی ہے پھر جب انسان الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے' پھر جب انسان مالک یوم الدین پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی کا اعتراف کیا ہے۔ (اور ایک مرتبہ نبی اکرم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:) میرے بندے نے اپنا آپ میرے سپرد کر دیا ہے' پھر جب انسان وایاک نستعین پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: یہ حصہ میرے اور میرے بندے کے درمیان مشترک ہے' تاہم میرے بندے نے جو سوال کیا ہے اسے پورا کیا جائے گا پھر جب انسان

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

پڑھتا ہے' تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندے کا حصہ ہے اور اس نے جو مانگا ہے وہ اسے مل گیا ہے۔

783- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ فَيَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

784- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ اَنَّ اَبَا السَّائِبِ مَوْلٰى بَنِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً فَلَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُسِمَتِ الصَّلٰوةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِيْ وَنِصْفُهَا لِعَبْدِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز پڑھے اور اس نے ام القرآن (سورۂ فاتحہ) نہ پڑھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس میں یہ جملہ مختلف ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میں نے نماز کو اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف حصہ میرے لئے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے ہے۔

785- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ اَبِيْ وَمِنْ اَبِي السَّائِبِ وَكَانَا جَلِيْسَيْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ

يَقْرَأْ فِيهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز پڑھے اور اس میں ام القرآن (سورہ فاتحہ) نہ پڑھے تو اس کی نماز نامکمل ہوتی ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

786- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ حَبِيْبِ الشَّهِيْدِ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِقِرَاءَةٍ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَمَا اَعْلَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَنَّاهُ لَكُمْ وَمَا اَخْفَاهُ اَخْفَيْنَاهُ لَكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' قرأت کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم جن نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرتے تھے' ہم بھی ان نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرتے ہیں اور نبی اکرم جن نمازوں میں پست آواز سے قرأت کرتے تھے' ہم بھی ان نمازوں میں پست آواز سے قرأت کرتے ہیں۔

787- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فِيْ كُلِّ الصَّلٰوةِ يُقْرَءُ فَمَا اَسْمَعَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفٰى مِنَّا اَخْفَيْنَا مِنْكُمْ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ اَزِدْ عَلٰى اُمِّ الْقُرْاٰنِ فَقَالَ اِنْ زِدْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ خَيْرٌ وَّاِنِ انْتَهَيْتَ اِلَيْهَا اَجْزَاَتْ عَنْكَ

✧✧ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہر نماز میں قرأت کی جاتی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن نماروں میں بلند آواز سے قرأت کرتے تھے' ہم ان نماروں میں بلند آواز سے قرأت کرتے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن نمازوں میں پست آواز سے قرأت کرتے تھے' ہم بھی ان نمازوں میں پست آواز سے قرأت کرتے ہیں۔ تو ایک شخص نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر میں نماز میں سورہ فاتحہ کے علاوہ کوئی اور سورہ یا آیت پڑھوں تو آپ کے خیال میں کیسا رہے گا؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اگر تم سورہ فاتحہ کے ہمراہ مزید کوئی سورہ یا آیت پڑھ لو تو یہ بہتر ہے اور اگر نہ پڑھو تو صرف سورہ فاتحہ پڑھ لینا کافی ہے۔

788- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ حَبِيْبِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فِيْ كُلِّ صَلٰوةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا اَسْمَعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا اَخْفٰى مِنَّا اَخْفَيْنَاهُ مِنْكُمْ وَمَنْ قَرَاَ بِاُمِّ الْكِتَابِ فَقَدْ اَجْزَاَتْ عَنْهُ وَمَنْ زَادَ فَهُوَ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر نماز میں قرأت کی جاتی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کیا کرتے تھے' ہم بھی ان نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرتے ہیں اور آپ جن نمازوں میں پست آواز سے قرأت کیا کرتے تھے ہم بھی ان نمازوں میں پست آواز سے قرأت کیا کرتے ہیں' جو شخص نماز میں صرف سورہ فاتحہ پڑھے' تو یہ اس کے لیے کافی ہوگا' لیکن اگر وہ اس کے ہمراہ (مزید کوئی سورہ یا آیت پڑھ لے) تو یہ افضل ہوگا۔

789- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلٰى

حدیث 786: بخاری (738) ابوداؤد (797) نسائی (969) احمد (7494) ابن حبان (1481) ابن خزیمہ (547) بیہقی (2200)

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلّٰى كَمَا كَانَ صَلّٰى ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُحْسِنُ غَيْرَ هٰذَا عَلِّمْنِىْ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِىْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے' کچھ دیر بعد ایک شخص مسجد میں آیا' اس نے نماز ادا کی اور پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: تم واپس جا کر دوبارہ نماز پڑھو' کیونکہ تم نے (صحیح طرح سے) نماز نہیں پڑھی۔ وہ شخص واپس گیا اور دوبارہ اسی طرح نماز پڑھی جیسے پہلے پڑھی تھی۔ نماز پڑھنے کے بعد پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام عرض کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سلام کا جواب دیا اور فرمایا: جاؤ اور جا کر دوبارہ نماز پڑھو' کیونکہ تم نے (صحیح طرح سے) نماز ادا نہیں کی۔ تین مرتبہ اسی طرح ہوا۔ آخر اس شخص نے عرض کی' اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے' میں اس سے زیادہ بہتر طریقے سے نماز نہیں پڑھ سکتا۔ آپ ہی مجھے (نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ) سکھا دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو جاؤ' تو سب سے پہلے تکبیر پڑھو' پھر تمہیں قرآن کی جو آیات یاد ہوں (ان میں سے بعض کی) تلاوت کرو' پھر رکوع میں چلے جاؤ اور اطمینان سے رکوع کرو' پھر رکوع سے اٹھو اور سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور پھر سجدے میں چلے جاؤ اور اطمینان سے سجدہ کرو' پھر سجدے سے سر اٹھاؤ اور اطمینان سے بیٹھو۔ اسی طریقے سے (اطمینان اور سکون کے ساتھ) ساری نماز ادا کرو۔

790 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ نَاحِيَةٍ وَّسَاقَا الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ هٰذِهِ الْقِصَّةِ وَزَادَ فِيْهِ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص مسجد میں آیا' اس نے نماز ادا کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مسجد کے کونے میں تشریف فرما تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے سے الفاظ ہیں'' تاہم اس روایت میں یہ جملہ زائد ہے۔

''جب تم نماز کا ارادہ کرو' تو پہلے اچھی طرح وضو کرو' پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے (کھڑے ہو جاؤ) اور تکبیر (تحریمہ) کہو۔''

بَابُ 151: نَهْىِ الْمَاْمُوْمِ عَنْ جَهْرِهٖ بِالْقِرَاءَةِ خَلْفَ اِمَامِهٖ

مقتدی کا امام کی اقتداء کے دوران بلند آواز سے قرأت کرنا منع ہے

791 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ

حدیث 789: نسائی (1053) ابن حبان (1890) بیہقی (2402)

عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ فَقَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ خَلْفِيْ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا وَلَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر یا (شاید) عصر کی نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد آپ نے دریافت کیا: میری اقتداء کے دوران تم میں سے کسی نے (سورت) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھی ہے؟ ایک صاحب نے عرض کی' میں نے' اور میرا ارادہ صرف بھلائی (نیکی) کا حصول تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یوں لگا جیسے تم میری قرأت کے درمیان خلل پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

792- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ اَوْفٰى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَاُ خَلْفَهُ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ اَوْ اَيُّكُمُ الْقَارِئُ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا فَقَالَ قَدْ ظَنَنْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ مقتدیوں میں سے ایک صاحب نے آپ کی اقتداء کے دوران ہی سبح اسم ربك الاعلى پڑھنا شروع کردی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نماز کے دوران) تم میں سے کون شخص قرأت کر رہا تھا؟ (یا شاید یہ فرمایا) تم میں قرأت کرنے والا شخص کون ہے؟ تو ایک صاحب نے عرض کی' میں۔ آپ نے فرمایا: مجھے یوں محسوس ہوا جیسے تم میری قرأت کے درمیان خلل پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہو۔

793- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا

✧✧ قتادہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی اور پھر فرمایا: مجھے یوں محسوس ہوا جیسے تم میری نماز کے دوران خلل پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہو۔

بَابُ 152: حُجَّةِ مَنْ قَالَ لَا يُجْهَرُ بِالْبَسْمَلَةِ

(نماز کے دوران) بسم اللہ بلند آواز سے نہ پڑھنے کے دلائل

794- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حدیث 792: ابوداؤد (828) نسائی (917) احمد (19828) ابن حبان (1846) بیہقی (2733) معجم کبیر (519)

حدیث 794: ابن ماجہ (815) احمد (12833) بیہقی (3694)

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں، لیکن ان حضرات میں سے کسی ایک کو بھی (نماز کے دوران) بلند آواز سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے نہیں سنا ہے۔

795- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ اَسَمِعْتَهُ مِنْ اَنَسٍ قَالَ نَعَمْ وَنَحْنُ سَاَلْنَاهُ عَنْهُ

✧✧ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تاہم اس کے آخر میں یہ بات منقول ہے، شعبہ نے قتادہ سے دریافت کیا، کیا آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی زبانی خود یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تھا۔ (جس کے جواب میں انہوں نے یہ بات بیان کی)

796- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَجْهَرُ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَعَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ كَتَبَ اِلَيْهِ اِلَى الْاَوْزَاعِيِّ يُخْبِرُهُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَكَانُوْا يَسْتَفْتِحُوْنَ بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا يَذْكُرُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فِيْ اَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلَا فِيْ اٰخِرِهَا

✧✧ عبدہ بیان کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ (نماز کے دوران) بلند آواز سے یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

''اے اللہ! تو (ہر طرح کے عیب اور نقص سے) پاک ہے، تو ہی تمام تر تعریفوں کا مستحق ہے، تیرا اسم بڑی برکت والا ہے۔ تیری عظمت بلند و برتر ہے اور تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں۔''

قتادہ کے بارے میں منقول ہے، انہوں نے امام اوزاعی کو خط لکھا، جس میں انہیں یہ اطلاع دی کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں، یہ سب حضرات (بلند آواز میں) قرأت کا آغاز الحمد للہ رب العلمین سے کرتے تھے اور سورۂ فاتحہ کی قرأت کے آغاز یا اختتام پر (بلند آواز سے) بسم اللہ نہیں پڑھتے تھے۔

797- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ اَخْبَرَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَذْكُرُ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 153: حُجَّةِ مَنْ قَالَ الْبَسْمَلَةُ اٰيَةٌ مِّنْ اَوَّلِ كُلِّ سُوْرَةٍ سِوٰى بَرَاٰنَةٍ

اس بات کی دلیل کہ بسم اللہ سورۂ توبہ کے علاوہ تمام سورتوں کا جز ہے

798- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا [illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَيْنَ اَظْهُرِنَا اِذَا اَغْفٰى اِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا مَا اَضْحَكَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَىَّ اٰنِفًا سُوْرَةٌ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْكَوْثَرُ فَقُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهٗ نَهْرٌ وَّعَدَنِيْهِ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ خَيْرٌ كَثِيْرٌ هُوَ حَوْضٌ تَرِدُ عَلَيْهِ اُمَّتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اٰنِيَتُهٗ عَدَدُ النُّجُوْمِ فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَاَقُوْلُ رَبِّ اِنَّهٗ مِنْ اُمَّتِىْ فَيَقُوْلُ مَا تَدْرِىْ مَا اَحْدَثَتْ بَعْدَكَ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِىْ حَدِيْثِهٖ بَيْنَ اَظْهُرِنَا فِى الْمَسْجِدِ وَقَالَ مَا اَحْدَثَ بَعْدَكَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے' اسی دوران آپ پر اونگھ کی کیفیت طاری ہوئی' کچھ دیر بعد آپ نے مسکراتے ہوئے سر اٹھایا تو ہم نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ کس بات پر مسکرا رہے ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: ابھی مجھ پر یہ سورت نازل ہوئی (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر آپ نے پڑھنا شروع کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ

''اس کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت ہی رحم والا ہے۔ بیشک ہم نے تمہیں ''الکوثر'' عطا کی ہے۔ پس اب تم اپنے پروردگار کیلئے نماز پڑھو اور قربانی دو' بے شک تمہارا دشمن بے نام ونشان رہ جائے گا''

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے دریافت کیا: تم جانتے ہو کہ ''الکوثر'' کیا ہے؟ ہم نے عرض کی' اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ ایک دریا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ یہ وعدہ کیا ہے (کہ مجھے وہ دریا عطا کرے گا) اس دریا میں بہت زیادہ بھلائی ہے۔ ''الکوثر'' ایک حوض ہے۔ قیامت کے دن میری اُمت کے افراد اس حوض پر آئیں گے۔ اس حوض کے کنارے پڑے ہوئے برتن آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں۔ میری اُمت کے افراد میں سے ایک شخص کو (یعنی بعض افراد کو یکے بعد دیگرے) وہاں سے ہٹایا جائے گا' تو میں عرض کروں گا: اے میرے پروردگار! یہ میری اُمت کا فرد ہے' تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم نہیں جانتے کہ اس نے تمہارے بعد کون سے نئے (نظریات کو اختیار) کیا؟

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور سند میں اس روایت کے بعض الفاظ مختلف ہیں۔

799 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَخْبَرَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ اَغْفٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِغْفَاءَةً بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ نَهْرٌ وَّعَدَنِيْهِ رَبِّىْ عَزَّ وَجَلَّ فِى الْجَنَّةِ عَلَيْهِ حَوْضٌ وَّلَمْ يَذْكُرْ اٰنِيَتُهٗ عَدَدُ النُّجُوْمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' کوثر جنت کا ایک دریا ہے' جس کا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ اس پر ایک حوض موجود ہے۔'' (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ اس حوض کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں''۔

بَابُ 154: وَضْعِ يَدِهِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى بَعْدَ تَكْبِيْرَةِ الْاِحْرَامِ تَحْتَ صَدْرِهٖ فَوْقَ سُرَّتِهٖ وَوَضْعُهُمَا فِى السُّجُوْدِ عَلَى الْاَرْضِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ

تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد ہاتھوں کو ناف کے اوپر' سینے کے نیچے اس طرح رکھا جائے گا کہ دایاں ہاتھ بائیں کے اوپر ہوگا۔ نیز

حدیث 798: ابوداؤد (4747) نسائی (904) احمد (12015) ابن حبان (2108) ابویعلیٰ (3951)

(سجدے میں) دونوں ہاتھ زمین پر کندھوں کے بالمقابل رکھے جائیں گے۔

800- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ وَّمَوْلًى لَهُمْ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِيهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ

✧✧ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کونماز کے آغاز میں تکبیر تحریمہ کہتے وقت' رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (ایک راوی) ہمام نے یہ اضافہ کیا ہے کہ آپ نے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھایا تھا اور پھر انہیں کپڑے میں لپیٹ لیا اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر رکھا' پھر جب آپ رکوع میں جانے لگے' تو آپ نے چادر میں سے دونوں ہاتھوں کو باہر نکالا' رفع یدین کیا' تکبیر کہی اور رکوع میں چلے گئے' پھر سمعَ الله لمن حمده کہتے ہوئے (رکوع سے اٹھے) اور رفع یدین کیا' پھر (تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں گئے) اور دونوں ہتھلیوں کے درمیان (سجدے میں سر رکھا)۔

بَابُ155: التشهد فی الصلوٰة

نماز میں تشہد (کے الفاظ وکلمات)

801- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلٰوةِ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ فَإِذَا قَالَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلّٰهِ صَالِحٍ فِي السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْأَلَةِ مَا شَآءَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہوئے (تشہد کے دوران) یہ کہا کرتے تھے' السلام علی اللہ' السلام علی فلاں' تو ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کہا: اللہ تعالیٰ تو بذاتِ خود "السلام" ہے' جب تم نماز کے دوران قعدہ کرو تو یہ دعا پڑھو:

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ

(ہر طرح کی زبانی عبادت' نماز اور تمام پاکیزہ عبادتیں اللہ تعالیٰ کی ذات کیلئے ہیں اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر سلامتی نازل ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں اور ہم پر اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو)

حدیث 800: بخاری (705) ابوداؤد (721) ترمذی (255) نسائی (876) ابن ماجہ (803) مالک (163) دارمی (1250) احمد (4540) ابن حبان (1861) ... (13171)

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جب کوئی شخص یہ کلمہ پڑھے گا تو وہ زمین آسمان میں موجود اللہ تعالیٰ کے ہر نیک بندے تک وہ سلام پہنچے گا۔ (پھر یہ پڑھو)

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں)

(نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اس کے بعد جو دل چاہے دعا مانگو۔

802-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْمَسْاَلَةِ مَا شَآءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ اس کے بعد جو دل چاہے وہ دعا مانگو۔

803-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِهِمَا وَذَكَرَ فِي الْحَدِيْثِ ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ بَعْدَ مِنَ الْمَسْاَلَةِ مَا شَآءَ اَوْ مَا اَحَبَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' پھر انسان اپنی خواہش کے مطابق اور (ایک روایت کے مطابق) اپنی پسند کے مطابق جو چاہے دعا مانگے۔

804-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا اِذَا جَلَسْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ وَّقَالَ ثُمَّ يَتَخَيَّرُ بَعْدَ مِنَ الدُّعَآءِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز میں بیٹھا کرتے تھے۔

805-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُخَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ كَفِّيْ بَيْنَ كَفَّيْهِ كَمَا يُعَلِّمُنِي السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَاقْتَصَّ التَّشَهُّدَ بِمِثْلِ مَا اقْتَصُّوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب مجھے تشہد کے کلمات کی تعلیم دی' تو اس وقت میرے دونوں ہاتھ آپ کے ہاتھوں میں تھے اور آپ نے مجھے اسی طرح یہ کلمات سکھائے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھایا کرتے تھے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد تشہد کے وہ کلمات مذکور ہیں' جو دیگر روایات میں منقول ہیں۔

806- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَّعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَانَ يَقُوْلُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْاٰنَ

✧✧ طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم نے ہمیشہ تشہد کے کلمات اس طرح سکھائے ہیں' جیسے آپ ہمیں قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے۔ آپ نے (تشہد کے یہ کلمات) سکھائے ہیں۔

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(تمام زبانی' برکت والی نمازیں' پاکیزہ عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم! آپ پر السلام نازل ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر السلام نازل ہو۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں۔)

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت کے مطابق (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہا تھا) کہ جس طرح نبی اکرم ہمیں قرآن کی تعلیم دیتے تھے۔ (اسی طرح آپ نے تشہد کے کلمات سکھائے ہیں۔)

807- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح ہمیں قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے' اسی طرح آپ نے ہمیں تشہد کے کلمات سکھائے ہیں۔

808- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجُحْدَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ صَلٰوةً فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اُقِرَّتِ الصَّلٰوةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكٰوةِ فَلَمَّا قَضٰى اَبُوْمُوْسَى الصَّلٰوةَ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ لَعَلَّكَ يَا حِطَّانُ قُلْتَهَا قَالَ مَا قُلْتُهَا وَلَقَدْ رَهِبْتُ اَنْ تَبْكَعَنِيْ بِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا قُلْتُهَا وَلَمْ اُرِدْ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ اَبُوْمُوْسٰى اَمَا تَعْلَمُوْنَ كَيْفَ تَقُوْلُوْنَ فِيْ صَلٰوتِكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذْ قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ فَاِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوْا وَارْكَعُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ صَلَّى

حدیث 806: بخاری (1144)' (5918)' (5969) ابوداؤد (970)' (971)' (974) ترمذی (289)' (290)' (1105) نسائی (1162)' (1164)' (1166) ابن ماجہ (900)' (902)' (1892)' مالک (203)' (204)' (501) دارمی (1341) احمد (2665)' (2562)' (3921) ابن حبان (887)' (1949)' (1952) ابن خزیمہ (702)' (705) حاکم (997)' (79)' (83) بیہقی (2644)' (2645)' (2646) ابی یعلی (2232)' (5135)' (5347) معجم کبیر (6171)' (9884)' (9885) دارقطنی (2)' (4)' (5)

حدیث 807: بخاری (5) ترمذی (3329) نسائی (935) احمد (1910) بیہقی (18245) شعب (7318)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَاِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوْا فَاِنَّ الْاِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَاِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

✧✧ حطان بن عبداللہ رقاشی بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی ہمراہی میں نماز ادا کی، جب وہ قعدہ کے قریب پہنچے تو وہاں موجود ایک صاحب نے کہا یہ نماز ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد دریافت کیا، تم میں سے کس شخص نے ان الفاظ میں تبصرہ کیا ہے؟ تمام حاضرین خاموش رہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے دوبارہ دریافت کیا، تم میں سے کس شخص نے ان الفاظ میں تبصرہ کیا، تمام حاضرین پھر خاموش رہے، تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا اے حطان! شاید تم ہی نے یہ تبصرہ کیا ہے۔ میں نے عرض کی، میں نے یہ نہیں کہا، کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہوتا کہ شاید آپ اس بات پر مجھ سے ناراض نہ ہو جائیں، تو حاضرین میں سے ایک صاحب اٹھے اور کہا: یہ بات میں نے کہی ہے اور صرف نیکی کے جذبے کے تحت کہی ہے، تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا، تمہیں نہیں معلوم کہ نماز میں کیا پڑھنا چاہیے؟ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے نماز کا طریقہ سکھایا اور فرمایا: جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو تو پہلے اپنی صفوں کو درست کرو، پھر ایک شخص امام بن جائے، جب وہ تکبیر کہے، تو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ پڑھے تو تم ''آمین'' کہو، اللہ تعالیٰ تمہاری اس آمین کو قبول کرے گا، پھر جب امام تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائے تو تم بھی تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جاؤ۔ بے شک امام تم سے پہلے رکوع میں جائے گا اور تم سے پہلے (رکوع سے) اٹھے گا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اسی طرح ہوگا، پھر جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے، تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو اللہ تعالیٰ تمہاری (حمد کو) سن لے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہلوایا ہے، پھر جب امام تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جائے گا اور تم سے پہلے اٹھے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: یہ اسی طرح ہوگا، پھر جب تم قعدہ میں بیٹھو تو یہ کلمات پڑھو۔

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ہر طرح کی جسمانی اور مالی عبادت اللہ کے لئے مخصوص ہے، اے نبی! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر سلامتی نازل ہو میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں۔

809-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ قَتَادَةَ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ وَفِىْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ قَتَادَةَ مِنَ الزِّيَادَةِ وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا

حدیث808: ابوداؤد (972)، (973) نسائی (830) دارمی (1358) احمد (19680) ابن حبان (2167) ابن خزیمہ (1593) بیہقی (2652)

وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اَحَدٍ مِّنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اِلَّا فِي رِوَايَةِ اَبِي كَامِلٍ وَّحْدَهُ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ قَالَ اَبُوْاِسْحٰقَ قَالَ اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اُخْتِ اَبِي النَّضْرِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ مُسْلِمٌ تُرِيدُ اَحْفَظَ مِنْ سُلَيْمَانَ فَقَالَ لَهُ اَبُوْبَكْرٍ فَحَدِيثُ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ هُوَ صَحِيحٌ يَعْنِي وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوا فَقَالَ هُوَ عِنْدِي صَحِيحٌ فَقَالَ لِمَ لَمْ تَضَعْهُ هٰهُنَا قَالَ لَيْسَ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدِي صَحِيحٍ وَّضَعْتُهُ هٰهُنَا اِنَّمَا وَضَعْتُ هٰهُنَا مَا اَجْمَعُوْا عَلَيْهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں' قتادہ کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں' صرف ابوکامل نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی یہ الفاظ کہلوائے ہیں۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

ابوعوانہ کہتے ہیں' ابواسحاق بیان کرتے ہیں۔ ابوبکر نامی محدث نے اس حدیث کے بارے میں شک وشبہ کا اظہار کیا' تو امام مسلم نے کہا' کیا تم سلیمان سے زیادہ مستند راوی چاہتے ہو؟ تو ابوبکر نے جواب دیا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟ تو امام مسلم نے کہا' وہ روایت صحیح ہے' یعنی جب امام قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔ یہ روایت میرے (یعنی امام مسلم کے) نزدیک صحیح ہے' تو ابوبکر نے سوال کیا' پھر آپ نے اس روایت کو اس کتاب میں شامل کیوں نہیں کیا؟ تو امام مسلم نے جواب دیا' ایسا نہیں ہے کہ جس حدیث کو میں ''صحیح'' سمجھتا ہوں اسے لازمی طور پر اس کتاب میں نقل کروں۔ میں نے اس کتاب میں صرف وہ احادیث شامل کی ہیں جن کے صحیح ہونے پر محدثین کا اتفاق ہے۔

810-حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضٰى عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

✧✧ قتادہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس میں یہ بات شامل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبانی یہ فیصلہ سنا دیا ہے۔ کہ جو بندہ اس کی حمد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حمد کو سن لے گا (یعنی قبول کر لے گا)

بَابُ 156: الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ التَّشَهُّدِ

تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا

811- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ هُوَ الَّذِي كَانَ اُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ اَمَرَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى تَمَنَّيْنَا اَنَّهُ لَمْ يَسْاَلْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَّالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ

حدیث 810 ابوداؤد (980) ترمذی (3220) ابن ماجہ (3700) مالک (396) دارمی (1343) ابن حبان (1958) (1965) معجم کبیر (697) (725)

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی محفل میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی اکرم ہمارے پاس تشریف لے آئے۔ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ کی خدمت میں عرض کی' یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے' تو ہم آپ کی خدمت میں کس طرح ہدیہ درود پیش کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے' یہاں تک کہ انہوں نے یہ آرزو کی کہ کاش بشیر بن سعد نے آپ سے یہ سوال نہ کیا ہوتا لیکن کچھ دیر بعد آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس طرح (درود شریف) پڑھو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(اے اللہ! تو حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پر رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر رحمت نازل کی اور حضرت محمد اور حضرت محمد کی آل پر برکت نازل کر جیسا کہ تو نے تمام جہانوں میں سے حضرت ابراہیم کی آل پر برکت نازل کی۔ بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے۔ (پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں تشہد کے دوران) سلام پڑھنے کا طریقہ تمہیں معلوم ہے۔

812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِىْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهْدِىْ لَكَ هَدِيَّةً خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّىْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

✧✧ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میری ملاقات حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی' تو وہ مجھ سے کہنے لگے' کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں؟ (میرے اثبات پر انہوں نے بتایا) ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے' تو ہم نے عرض کی (نماز میں تشہد کے دوران) آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم جان چکے ہیں ہم آپ کی خدمت میں ہدیہ درود کس طرح پیش کریں؟ تو آپ نے فرمایا: تم اس طرح (درود شریف) پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

813 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ مِسْعَرٍ اَلَا اُهْدِىْ لَكَ هَدِيَّةً

حدیث 811 بخاری (3189)' (4520)' (5996) ابوداؤد (976)' (977)' (978) ترمذی (483) نسائی (1287)' (1290)' (1291) ابن ماجہ (903)' (905)' (904) مالک (395) دارمی (1342) احمد (1396)' (11451)' (17108)' (23038) ابن حبان (1964)' (1957)' (912) ابن خزیمہ (711) حاکم (991)' (315)' (4710) بیہقی (2672)' (2674)' (2675) ابی یعلی (653)' (1364)' (652) معجم کبیر (4481)' (5143)' (696)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں تحفہ دینے کا ذکر نہیں ہے۔

814- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الْاَعْمَشِ وَعَنْ مِسْعَرٍ وَّعَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّلَمْ يَقُلِ اللّٰهُمَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں اللّٰھم کا لفظ نہیں ہے' بلکہ وبارک علٰی محمد کے الفاظ ہیں۔

815- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا رَوْحٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىُّ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ نُصَلِّىْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' صحابہ کرام نے عرض کی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس طرح (درود شریف) پڑھو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيد

(اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج اور ذریت پر رحمت نازل کر جیسے تو نے آل ابراھیم پر رحمت نازل کی' اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی ازواج اور ذریت پر برکت نازل کر' جیسے تو نے آل ابراھیم پر برکت نازل کی' بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے)

816- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ ابْنِ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا۔''

بَابُ 157 : التَّسْمِيْعِ وَالتَّحْمِيْدِ وَالتَّاْمِيْنِ

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ' رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور آمین کہنا

817- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلٰئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

حدیث 816: ابوداؤد (1530) ترمذی (435) نسائی (1296)' (297) دارمی (2772) احمد (884)' (8869)' (10292) ابن حبان (904)' (906)' (905) ابی یعلیٰ (6495) معجم کبیر (4717)' (13269)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم اللهم رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو کیونکہ جس شخص کا قول فرشتوں کے قول کے مطابق ہوگا اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

818 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سُمَيٍّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

819 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اٰمِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب امام آمین کہے تو تم آمین کہو کیونکہ جس شخص کی آمین آسمان (میں رہنے والے فرشتوں) کی آمین کے مطابق ہوگی اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

امام ابن شہاب بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آمین کہا کرتے تھے۔

820 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ ابْنِ شِهَابٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے آخر میں ابن شہاب زہری کا قول موجود نہیں ہے۔

821 - حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ اٰمِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ فِي السَّمَآءِ اٰمِيْنَ فَوَافَقَ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی انسان نماز میں آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں اور جب یہ دونوں ایک دوسرے کے موافق ہو جائیں تو اس شخص کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

822 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ اٰمِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ فِي السَّمَآءِ اٰمِيْنَ فَوَافَقَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نماز میں "آمین" کہتے ہو تو فرشتے آسمان میں "آمین" کہتے ہیں لہٰذا یہ دونوں ایک دوسرے کے موافق ہو جاتے ہیں (تو اس شخص کے) سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

حدیث 817: ترمذی (267) بیہقی (2448) دارقطنی (6)،(5)

حدیث 819: ابوداؤد (936) نسائی (928) مالک (194) بیہقی (2261)،(2263)

823- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

824- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْقَارِئُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَقَالَ مَنْ خَلْفَهٗ اٰمِیْنَ فَوَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ اَهْلِ السَّمَآءِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب قرأت کرنے والا (امام) غیر المغضوب علیھم والضالین پڑھے، تو اس کے پیچھے کھڑا ہوا شخص ''آمین'' کہے، تو اس شخص کا قول آسمان والوں کے قول کے موافق ہو جائے گا اور اس کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

بَابُ 158: ائْتِمَامِ الْمَأْمُوْمِ بِالْاِمَامِ

مقتدی کا امام کی اقتداء کرنا

825- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ کُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنْ سُفْیَانَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ سَقَطَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَیْهِ نَعُوْدُهٗ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰی بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّیْنَا وَرَآئَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا قَضَی الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰی قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعُوْنَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر پڑے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ ہم عیادت کے لیے حاضر خدمت ہوئے تو اس وقت نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور ہم نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام کو اسی لیے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے' لہٰذا جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھ جاؤ۔ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے' تو تم بھی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو' جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

826- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ فَصَلّٰی لَنَا قَاعِدًا ثُمَّ ذَکَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر کر زخمی ہو گئے' تو آپ نے بیٹھ کر ہمیں نماز پڑھائی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے سے الفاظ ہیں۔

827- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ عَنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ بِنَحْوِ حَدِیْثِهِمَا وَزَادَ فَاِذَا صَلّٰی قَآئِمًا

فَصَلُّوْا قِيَامًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ جب امام کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

828- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ وَفِيْهِ اِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے اور اس سے گر گئے جس کی وجہ سے آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں اور اس میں یہ جملہ بھی ہے' جب امام کھڑا ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔

829-حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِىْ اَنَسٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَقَطَ مِنْ فَرَسِهٖ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَلَيْسَ فِيْهِ زِيَادَةُ يُوْنُسَ وَمَالِكٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے سے گر گئے اور آپ کا دایاں پہلو زخمی ہو گیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد وہی روایت ہے' تاہم اس میں وہ اضافہ نہیں ہے جو یونس اور مالک کی روایت میں ہے۔

830- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ يَعُوْدُوْنَهٗ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَصَلُّوْا بِصَلٰوتِهٖ قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے تو بعض صحابہ کرام عیادت کے لیے حاضر ہوئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز شروع کی اور ان حضرات نے کھڑے ہو کر نماز شروع کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا کہ تم بیٹھ جاؤ' تو وہ حضرات بیٹھ گئے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے' جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو' جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

831-حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِىْ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 830: بخاری (656)' (689)' (1062) ابو داؤد (603)' (604)' (605) نسائی (1200)' (794) ابن ماجہ (1239)' (1240) مالک (305)' (309) احمد (12678)' (24348)' (25192) ابن حبان (2104)' (2122) ابن خزیمہ (1614)' (486)' (873) بیہقی (3226)' (4850)' (2082) ابی یعلی (7326) معجم کبیر (764)' (9378) دارقطنی (17)

832- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اشْتَكَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْنَا وَرَآئَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّاَبُوْبَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيْرَهُ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلٰوتِهٖ قُعُوْدًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ اِنْ كِدْتُّمْ آنِفًا لَتَفْعَلُوْنَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّوْمِ يَقُوْمُوْنَ عَلٰى مُلُوْكِهِمْ وَهُمْ قُعُوْدٌ فَلَا تَفْعَلُوْا ائْتَمُّوا بِاَئِمَّتِكُمْ اِنْ صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِنْ صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے تو ہم نے آپ کی اقتداء میں اس طرح نماز ادا کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیر کی آواز لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف توجہ کی اور ہمیں کھڑے ہوئے دیکھا تو اشارے کے ذریعے ہمیں بیٹھنے کو کہا۔ ہم بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں بیٹھ کر نماز ادا کی۔ سلام پھیرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابھی تم اہل ایران اور اہل روم کا عمل کر رہے تھے' یعنی وہ اپنے بادشاہوں کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور بادشاہ بیٹھا رہتا ہے۔ تم اپنے امام کے ساتھ اس طرح کا سلوک نہ کرو۔ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرے' تم بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

833- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ خَلْفَهٗ فَاِذَا كَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ اَبُوْبَكْرٍ لِيُسْمِعَنَا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے تو حضرت ابوبکر (بلند آواز سے) تکبیر کہہ کے ہمیں سناتے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد لیث کی روایت کے الفاظ ہیں۔

834- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِى الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعِيْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے۔ اس لیے اس سے اختلاف نہ کرو' جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو' جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں جاؤ' جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے' تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو۔ اگر وہ سجدے میں جائے تو تم بھی سجدے میں جاؤ اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

835- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

836- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعَلِّمُنَا یَقُوْلُ لَا تُبَادِرُوا الْاِمَامَ اِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِیْنَ وَاِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ تلقین کیا کرتے تھے کہ امام سے آگے نکلنے کی کوشش نہ کرو جب تکبیر کہے' تو تم تکبیر کہواور جب وہ ولا الضالین کہےتو تم آمین کہو' جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں چلے جاؤ' جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے' تو تم اللھم رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو!

837-حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِیْنَ وَزَادَ وَلَا تَرْفَعُوْا قَبْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آخر میں یہ منقول ہے' جب امام ولا الضالین کہے' تو تم آمین کہو! اور اس سے پہلے (رکوع یا سجدے سے) سر نہ اٹھاؤ!

838- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَعْلٰی وَهُوَ ابْنُ عَطَاءٍ سَمِعَ اَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ اَبَاهُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاِمَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا صَلّٰی قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ فَاِذَا وَافَقَ قَوْلُ اَهْلِ الْاَرْضِ قَوْلَ اَهْلِ السَّمَآءِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: امام ایک ڈھال (کی مانند) ہے جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھا کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے' تو تم رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھو' جب زمین والوں کا قول آسمان والوں کے قول کے موافق ہو جائے گا تو (نمازی کے) سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے

839-حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَیْوَةَ اَنَّ اَبَا یُوْنُسَ مَوْلٰی اَبِیْ هُرَیْرَةَ حَدَّثَهٗ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰی قَائِمًا فَصَلُّوْا قِیَامًا وَاِذَا صَلّٰی قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا اَجْمَعِیْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہے' تو تم بھی تکبیر کہو جب وہ رکوع میں جائے تو تم بھی رکوع میں چلے جاؤ اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے'

حدیث 836: نسائی (932) ابن حبان (1804) ابن خزیمہ (1582)' (575)' (1584) بیہقی (2145)' (2264)' (2281) ابی یعلی (7326)' (5874)' (6411) معجم کبیر (7687)' (9377)' (6891) دارقطنی (18)' (9)

حدیث 838: بخاری (371)' (656)' (689) ابوداؤد (602)' (603)' (604) ترمذی (267)' (361) نسائی (794)' (921)' (922) ابن ماجہ (846)' (1238)' (1239) مالک (197)' (209) داری (1311)' (1312) احمد (7144)' (8141)' (8483) ابن حبان (1907)' (1909)' (2102) ابن خزیمہ (1575)' (1576)' (1577) حاکم (779) بیہقی (2096)' (2110)' (2425) ابی یعلی (3558)' (4807)' (5909) معجم کبیر (7687)' (9323)' (9324) دارقطنی (10)' (11)' (12)

تو تم اللھم ربنا لک الحمد کہو اگر وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

بَابُ159: اسْتِخْلَافِ الْاِمَامِ اِذَا عُرِضَ لَهُ عُذْرٌ مِّنْ مَرَضٍ وَّسَفَرٍ وَّغَيْرِهِمَا مَنْ يُّصَلِّي بِالنَّاسِ وَاَنَّ مَنْ صَلَّى خَلْفَ اِمَامٍ جَالِسٍ لِعِجْزِهٖ عَنِ الْقِيَامِ لَزِمَهُ الْقِيَامُ اِذَا قَدَرَ عَلَيْهِ وَنَسْخِ الْقُعُوْدِ خَلْفَ الْقَاعِدِ فِيْ حَقِّ مَنْ قَدَرَ عَلَى الْقِيَامِ

اگر امام کو بیماری' سفر یا ان کے علاوہ کوئی اور عذر پیش ہو' تو وہ کسی شخص کو اپنا نائب مقرر کرے جو لوگوں کو نماز پڑھائے' اگر امام قیام نہ کر سکتا ہو' تو اس کی اقتدا میں نماز ادا کرنے والے کے لیے قیام کرنا لازم ہوگا بشرطیکہ وہ قیام کر سکتا ہو' جو مقتدی قیام کر سکتا ہو اس کا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے امام کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کرنے کا حکم منسوخ ہے

840- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا اَلَا تُحَدِّثِيْنِيْ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلٰى ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ قَالَتْ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاَتَاهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّكَانَ رَجُلًا رَّقِيْقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ اَنْتَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ قَالَتْ فَصَلّٰى بِهِمْ اَبُوْبَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَّفْسِهٖ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَاَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْبَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا يَتَاَخَّرَ وَقَالَ لَهُمَا اَجْلِسَانِيْ اِلٰى جَنْبِهٖ فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّكَانَ اَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّيْ وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهٗ اَلَا اَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ حَدِيْثَهَا عَلَيْهِ فَمَا اَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ

حدیث840: بخاری (195)' (364)' (646) ترمذی (3672) نسائی (797)' (834) ابن ماجہ (1232)' (1234) مالک (412) ' (82)' (1257) احمد (24107)' (24149)' (24902) ابن حبان (6587)' (2118)' (2120) ابن خزیمہ (1541)' (1616)' (1624) حاکم (7446) بیہقی (119)' (3171)' (3172)' (4846) ... (4478) ... (6367) ...

✧✧ حضرت عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' کیا آپ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وصال کے بارے میں بتائیں گی' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: ہاں! جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو اسی دوران آپ نے دریافت کیا' کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی جی نہیں' وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا میرے (وضو کرنے کے لیے) پانی کا برتن لاؤ ہم نے ایسا ہی کیا آپ نے پانی کے ذریعے (اپنے بعض اعضاء کو) دھویا جب آپ اٹھنے لگے آپ پر بیہوشی (کی سی کیفیت) طاری ہوئی جب آپ کو افاقہ ہوا' تو آپ نے دوبارہ دریافت کیا' کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی جی نہیں' وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں آپ نے حکم دیا میرے لیے برتن میں پانی لاؤ ہم نے ایسا ہی کیا آپ نے اپنے (بعض اعضاء کو) دھویا جب اٹھنے لگے تو دوبارہ بیہوشی کی سی کیفیت طاری ہوگئی جب افاقہ ہوا' تو آپ نے دریافت کیا' کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی جی نہیں' وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں لوگ اس وقت مسجد میں بیٹھے عشاء کی نماز کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کر رہے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم نے ایک آدمی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا (اور یہ حکم دیا) کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں وہ شخص حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کیونکہ انتہائی رقیق القلب تھے' انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا' آپ اس بات کے زیادہ حق دار ہیں (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) ان ایام میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے ایک دن نبی اکرم کی طبیعت کچھ بہتر ہوئی تو آپ ظہر کی نماز کے وقت دو آدمیوں کے ہمراہ حجرہ مبارک سے باہر تشریف لائے ان دو آدمیوں میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھا رہے تھے انہوں نے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ جانے والے دونوں حضرات کو ہدایت کی: مجھے ابوبکر کے پہلو میں بٹھا دو' (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں نبی اکرم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے

عبیداللہ فرماتے ہیں میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا' تو عرض کی کیا میں آپ کو وہ حدیث سناؤں' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض وصال کے بارے میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے میرے سامنے بیان کی ہے انہوں نے فرمایا: ضرور! میں نے انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان سنایا تو انہوں نے اس کی کسی بھی بات کا انکار نہیں کیا' البتہ یہ پوچھا کیا انہوں نے تمہیں یہ بتایا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ہمراہ دوسرے صاحب کون تھے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کی ہمراہی میں باہر تشریف لائے تھے) میں نے جواب دیا: نہیں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ حضرت علی تھے۔

841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا اشْتَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ فَاسْتَاْذَنَ اَزْوَاجَهُ اَنْ يُّمَرَّضَ فِىْ بَيْتِهَا وَاَذِنَّ لَهُ قَالَتْ فَخَرَجَ وَيَدٌ لَهُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَّيَدٌ لَهُ عَلٰى رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ يَخُطُّ بِرِجْلَيْهِ فِى الْاَرْضِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَتَدْرِىْ مَنِ الرَّجُلُ الَّذِىْ لَمْ تُسَمِّ عَآئِشَةُ هُوَ عَلِىٌّ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرضِ وصال کا آغاز سیّدہ میمونہ کے گھر (میں قیام کے دوران) سے ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواجِ مطہرات سے یہ اجازت مانگی کہ وہ بیماری کے ایام ان کے (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے) حجرے میں بسر کریں۔ آپ کو اجازت دے دی گئی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجرے سے باہر تشریف لائے تو آپ کا ہاتھ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما (کے کندھے) پر تھا اور دوسرا ایک اور صاحب کے (کندھے) پر تھا اور آپ زمین پر پاؤں گھسیٹ کر چل رہے تھے۔

(اس حدیث کے راوی) عبیداللہ فرماتے ہیں' میں نے یہ حدیث حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے دریافت کیا' کیا تم جانتے ہو؟ کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جن دوسرے صاحب کا نام نہیں لیا وہ کون تھے؟ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

842 - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ بِهِ وَجَعُهُ اسْتَاْذَنَ اَزْوَاجَهُ اَنْ يُّمَرَّضَ فِيْ بَيْتِيْ فَاَذِنَّ لَهٗ فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ تَخُطُّ رِجْلَاهُ فِي الْاَرْضِ بَيْنَ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ رَجُلٍ آخَرَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَاَخْبَرْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بِالَّذِيْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ هَلْ تَدْرِيْ مَنِ الرَّجُلُ الْاٰخَرُ الَّذِيْ لَمْ تُسَمِّ عَائِشَةُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ عَلِيٌّ

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا ہے' جب نبی اکرم بیمار ہوئے اور آپ کی تکلیف شدت اختیار کر گئی تو آپ نے اپنی ازواج سے اجازت مانگی کہ بیماری کے ایام میرے حجرے میں بسر کریں۔ آپ کو اجازت مل گئی' تو آپ دو آدمیوں کی ہمراہی میں پاؤں زمین پر گھسیٹتے ہوئے تشریف لائے۔ ان دو آدمیوں میں سے ایک حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ تھے اور دوسرے ایک اور صاحب تھے۔

عبیداللہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو سنایا۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جن دوسرے صاحب کا نام نہیں لیا کیا تم جانتے ہو کہ وہ کون ہیں؟ میں نے عرض کی نہیں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا' وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

843 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ رَاجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ وَمَا حَمَلَنِيْ عَلٰى كَثْرَةِ مُرَاجَعَتِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَقَعْ فِيْ قَلْبِيْ اَنْ يُّحِبَّ النَّاسُ بَعْدَهٗ رَجُلًا قَامَ مَقَامَهٗ اَبَدًا وَّاِلَّا اَنِّيْ كُنْتُ اَرٰى اَنَّهٗ لَنْ يَّقُوْمَ مَقَامَهٗ اَحَدٌ اِلَّا تَشَاءَمَ النَّاسُ بِهٖ فَاَرَدْتُ اَنْ يَّعْدِلَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم سے اصرار کیا (کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کی ہدایت کا حکم واپس لیں)۔ میرا شدید اصرار اس لیے تھا کیونکہ میں یہ سمجھتی تھی کہ جو شخص آپ کی جگہ کھڑا ہوگا' لوگوں کے دل میں اس کی محبت پیدا نہیں ہوگی بلکہ لوگ اسے بدشگونی سمجھیں گے' اس لیے میری یہ خواہش تھی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مصلّی امامت پر کھڑے ہونے کا حکم نہ دیں۔

844- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي قَالَ مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجُلٌ رَقِيْقٌ اِذَا قَرَاَ الْقُرْاٰنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ فَلَوْ اَمَرْتَ غَيْرَ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ وَاللّٰهِ مَا بِيْ اِلَّا كَرَاهِيَةَ اَنْ يَتَشَاءَمَ النَّاسُ بِاَوَّلِ مَنْ يَقُوْمُ فِيْ مَقَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَاجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ اَبُوْبَكْرٍ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے حمزہ رضی اللہ عنہ' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں تشریف لائے تو آپ نے حکم دیا' ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نے عرض کی' یارسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بہت نرم مزاج کے مالک ہیں' جب وہ قرآن پڑھنا شروع کرتے ہیں تو ان کے آنسو نہیں رکتے۔ آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی اور صاحب کو یہ حکم دیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا' خدا کی قسم! میں نے ایسا اس لیے کہا تھا کہ جو بھی شخص سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ مصلی امامت پر کھڑا ہوگا' وہ اسے بدشگونی سمجھیں گے' اس لیے میں نے دو یا تین مرتبہ اپنی بات پر اصرار کیا' لیکن آپ نے یہی فرمایا: ابوبکر لوگوں کو نماز پڑھائیں' تم سب حضرت یوسف (کے زمانے کی) خواتین کی طرح ہو۔

845- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهٗ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجُلٌ اَسِيْفٌ وَّاِنَّهٗ مَتٰى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُوْلِيْ لَهٗ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجُلٌ اَسِيْفٌ وَّاِنَّهٗ مَتٰى يَقُمْ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ اَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَتْ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُنَّ لَاَنْتُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ مُرُوا اَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَقَامَ يُهَادٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ اَبُوْبَكْرٍ حِسَّهٗ ذَهَبَ يَتَاَخَّرُ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ مَكَانَكَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ جَالِسًا وَّاَبُوْبَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِيْ اَبُوْبَكْرٍ بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْتَدِي النَّاسُ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ

✧✧ اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو نماز پڑھانے کیلئے' بلانے کیلئے آئے۔ آپ نے انہیں حکم دیا: ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی' یارسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بہت نرم مزاج کے مالک ہیں۔ اب جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو صحیح طرح سے قرأت نہیں کرسکیں گے۔ اس لیے آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حکم دیں لیکن آپ نے فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بہت نرم مزاج کے مالک ہیں جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو صحیح طرح سے قرأت نہیں کرسکیں گے۔ اس لیے آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیں۔ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے یہی بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ دی تو آپ نے جواب دیا: تم حضرت یوسف کے زمانے کی عورتوں کی طرح ہو۔ ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو طبیعت میں کچھ آرام محسوس ہوا۔ آپ دو حضرات کی ہمراہی میں زمین پر پاؤں گھسیٹتے ہوئے مسجد میں تشریف لے گئے جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی آہٹ محسوس کی تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے انہیں اپنی جگہ رہنے کا حکم دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بائیں طرف آکر بیٹھ گئے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کررہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء کررہے تھے۔

846-حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فَاُتِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اُجْلِسَ اِلٰى جَنْبِهِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَاَبُوْبَكْرٍ يُسْمِعُهُمُ التَّكْبِيرَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَبُوْبَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهِ وَاَبُوْبَكْرٍ يُسْمِعُ النَّاسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ جس بیماری میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا جب آپ اس بیماری کا شکار ہوئے۔ (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو لاکر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا گیا اب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تکبیر کی آواز لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔ (ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر نماز ادا کرنا شروع کی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پہلو میں (کھڑے) تکبیر کی آواز لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔

847- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّي بِهِمْ قَالَ عُرْوَةُ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ وَاِذَا اَبُوْبَكْرٍ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْبَكْرٍ اسْتَاْخَرَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيْ كَمَا اَنْتَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِذَاءَ اَبِي بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهِ فَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّي بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِي بَكْرٍ

✧✧ ہشام اپنے والد (عروہ) کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا وہ آپ کی بیماری کے دوران لوگوں کو نماز پڑھاتے رہیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے۔

عروہ بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو طبیعت میں آرام محسوس ہوا تو آپ مسجد میں تشریف لے گئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

اس وقت نماز پڑھا رہے تھے' جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپ نے اشارے کے ذریعے انہیں اپنی جگہ رہنے کا حکم دیا' پھر نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں آ کے بیٹھ گئے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی پیروی کی اور لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پیروی میں نماز ادا کی۔

848- حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِيْ وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ وَحَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَانَ يُصَلِّيْ لَهُمْ فِيْ وَجَعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيْهِ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوْفٌ فِي الصَّلٰوةِ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْحُجْرَةِ فَنَظَرَ اِلَيْنَا وَهُوَ قَائِمٌ كَاَنَّ وَجْهَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ ثُمَّ تَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا قَالَ فَبُهِتْنَا وَنَحْنُ فِي الصَّلٰوةِ مِنْ فَرَحٍ بِخُرُوْجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَكَصَ اَبُوْبَكْرٍ عَلٰى عَقِبَيْهِ لِيَصِلَ الصَّفَّ وَظَنَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَارِجٌ لِلصَّلٰوةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ اَنْ اَتِمُّوْا صَلٰوتَكُمْ قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْخَى السِّتْرَ قَالَ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهٖ ذٰلِكَ

✧✧ ابن شہاب زہری' حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جس بیماری کے دوران نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہوا' اس بیماری کے دوران حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نمازیں پڑھاتے رہے تھے۔ ایک مرتبہ پیر کے دن نبی اکرم ﷺ نے اپنے حجرہ مبارک کا پردہ ہٹایا اور ہماری طرف دیکھا۔ آپ اس وقت کھڑے ہوئے تھے اور آپ کا چہرہ مبارک اس وقت قرآن کا ورق محسوس ہو رہا تھا' پھر آپ مسکراتے ہوئے ہنسے' یہ منظر دیکھ کر ہم مبہوت ہو گئے' حالانکہ ہم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے' لیکن نبی اکرم ﷺ کی تشریف آوری کی خوشی کی وجہ سے ہماری یہ حالت ہو گئی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر صف میں شامل ہونے لگے۔ وہ یہ سمجھے کہ شاید نبی اکرم ﷺ نماز پڑھانے کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ آپ نے اشارے کے ذریعے صحابہ کرام کو نماز جاری رکھنے کا حکم دیا' اور خود حجرے میں واپس تشریف لے گئے اور پردہ گرا دیا۔ اس دن آپ کا وصال ہو گیا۔

849- وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَفَ السِّتَارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ وَحَدِيْثُ صَالِحٍ اَتَمُّ وَاَشْبَعُ

✧✧ زہری' حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ (کی ظاہری زندگی میں آپ) کا چہرہ مبارک آخری مرتبہ اس وقت دیکھا تھا' جب سوموار کے دن آپ نے حجرہ مبارک کا پردہ ہٹایا تھا۔

850- مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 848: بخاری (721)' (1147)' (4183) نسائی (1831) ابن ماجہ (1624) احمد (12093)' (13052)' (13053) ابن حبان (6620)' (6045) ابن خزیمہ (867)' (1650) بیہقی (4825)' (2400)' (1188)

851 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمْ یَخْرُجْ اِلَیْنَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا فَاُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ فَذَهَبَ اَبُوْبَكْرٍ یَتَقَدَّمُ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهٗ فَلَمَّا وَضَحَ لَنَا وَجْهُ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظَرْنَا مَنْظَرًا قَطُّ كَانَ اَعْجَبَ اِلَیْنَا مِنْ وَّجْهِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ وَضَحَ لَنَا قَالَ فَاَوْمَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیَدِهٖ اِلٰی اَبِیْ بَكْرٍ اَنْ یَتَقَدَّمَ وَاَرْخٰی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَیْهِ حَتّٰی مَاتَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تین دن تک (نماز پڑھانے کیلئے) ہمارے پاس تشریف نہیں لائے۔ ایک دن اقامت کہی گئی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز پڑھانے کیلئے آگے بڑھے' اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرۂ مبارک کا پردہ ہٹایا' جب آپ کا چہرہ مبارک ہمیں دکھائی دیا تو ہمارے نزدیک آپ کے رخ انور کی زیارت سے زیادہ پسندیدہ منظر اور کوئی نہیں تھا۔ آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا کہ وہ آگے بڑھیں (اور لوگوں کو نماز پڑھائیں)' پھر آپ نے پردہ گرا دیا۔ اس کے بعد ہمیں آپ کے وصال تک' دوبارہ آپ کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہوا۔

852 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ مَرَضُهٗ فَقَالَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجُلٌ رَقِیْقٌ مَّتٰی یَقُمْ مَقَامَكَ لَا یَسْتَطِعْ اَنْ یُّصَلِّیَ بِالنَّاسِ فَقَالَ مُرِیْ اَبَا بَكْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ یُوْسُفَ قَالَ فَصَلّٰی بِهِمْ اَبُوْبَكْرٍ حَیَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے اور آپ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو آپ نے حکم دیا: ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بہت نرم مزاج کے مالک ہیں' جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں کو نماز نہیں پڑھا سکیں گے۔ آپ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' تم حضرت یوسف کے زمانے کی عورتوں کی طرح ہو۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (ظاہری) زندگی کے دوران حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے۔

بَابُ 160: تَقْدِیْمِ الْجَمَاعَةِ مَنْ یُّصَلِّیْ بِهِمْ اِذَا تَاَخَّرَ الْاِمَامُ وَلَمْ یَخَافُوْا مُفْسِدَةً بِالتَّقْدِیْمِ

اگر امام کی آمد میں تاخیر ہو جائے تو حاضرین کسی شخص کو آگے کر کے (مصلیٰ امامت پر کھڑا کر دیں) بشرطیکہ اس میں کسی فساد کا اندیشہ نہ ہو

853 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث 852: بخاری (646)' (647)' (650) ترمذی (3672) نسائی (797)' (833) ابن ماجہ (1232)' (1232)' (1234) مالک (902)' (412) دارمی (82) احمد (1785)' (2055)' (13115)' ابن حبان (2118)' (2120)' (2121) ابن خزیمہ (1541)' (1616)' (1624) بیہقی (3171)' (3172)' (3472)' (4478)' (6567)' (6567) دارقطنی

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَھَبَ اِلٰی بَنِیْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِیُصْلِحَ بَیْنَھُمْ فَحَانَتِ الصَّلٰوۃُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ اَتُصَلِّی بِالنَّاسِ فَاُقِیْمُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَصَلّٰی اَبُوْبَکْرٍ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِی الصَّلٰوۃِ فَتَخَلَّصَ حَتّٰی وَقَفَ فِی الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَکَانَ اَبُوْبَکْرٍ لَا یَلْتَفِتُ فِی الصَّلٰوۃِ فَلَمَّا اَکْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِیْقَ الْتَفَتَ فَرَاٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَشَارَ اِلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنِ امْکُثْ مَکَانَکَ فَرَفَعَ اَبُوْبَکْرٍ یَدَیْہِ فَحَمِدَ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰی مَا اَمَرَہٗ بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِکَ ثُمَّ اسْتَاْخَرَ اَبُوْبَکْرٍ حَتّٰی اسْتَوٰی فِی الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ یَا اَبَا بَکْرٍ مَا مَنَعَکَ اَنْ تَثْبُتَ اِذْ اَمَرْتُکَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ مَا کَانَ لِابْنِ اَبِیْ قُحَافَۃَ اَنْ یُّصَلِّیَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا لِیْ رَاَیْتُکُمْ اَکْثَرْتُمُ التَّصْفِیْقَ مَنْ نَّابَہٗ شَیْءٌ فِیْ صَلٰوتِہٖ فَلْیُسَبِّحْ فَاِنَّہٗ اِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ اِلَیْہِ وَاِنَّمَا التَّصْفِیْقُ لِلنِّسَاءِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ کے درمیان کوئی معاملہ سلجھانے کیلئے ان کے محلے میں تشریف لے گئے' اسی دوران نماز کا وقت ہوگیا۔ مؤذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: اگر آپ نماز پڑھانے پر تیار ہوں تو اقامت کہی جائے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں! پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کی۔ اسی دوران نبی اکرم تشریف لے آئے۔ لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آ کر پہلی صف میں کھڑے ہوگئے لوگوں نے ہاتھ پہ ہاتھ مار کے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو متوجہ کرنے کی کوشش کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بڑے انہماک کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے' جب بہت زیادہ لوگوں نے ہاتھ پہ ہاتھ مارے تو ان کی توجہ منتشر ہوئی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے کہا کہ اپنی جگہ رہو (اور نماز پڑھاؤ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھ بلند کرکے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ حکم دیا ہے' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر پہلی صف میں شامل ہوگئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ کر (نماز پڑھانے لگے) نماز سے فراغت کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں اپنی جگہ برقرار رکھنے کا حکم دیا تھا تو تم نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی' ابن ابی قحافہ کی یہ مجال ہو سکتی ہے کہ وہ اللہ کے پیارے رسول کی موجودگی میں نماز پڑھائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (دوسرے حضرات کی طرف متوجہ ہوکر) ارشاد فرمایا: تم لوگ ہاتھ پہ ہاتھ کیوں مار رہے تھے؟ اگر نماز کے دوران ایسی کوئی صورت درپیش ہو' تو (زور سے) سبحان اللہ کہہ لیا کریں' کیونکہ جب تم سبحان اللہ کہو گے تو امام متوجہ ہو جائے گا۔ (امام کو متوجہ کرنے کیلئے) ہاتھ پہ ہاتھ مارنے کا حکم خواتین کیلئے ہے۔

854- حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ یَعْنِی ابْنَ اَبِیْ حَازِمٍ وَقَالَ قُتَیْبَۃُ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ وَھُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِیُّ کِلَاھُمَا عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِ مَالِکٍ وَفِیْ حَدِیْثِھِمَا فَرَفَعَ اَبُوْبَکْرٍ یَدَیْہِ فَحَمِدَ اللّٰہَ وَرَجَعَ الْقَھْقَرٰی وَرَآءَ حَتّٰی قَامَ فِی الصَّفِّ

حدیث 853: بخاری (652)' (1143)' (1160) ابوداؤد (941) نسائی (784)' (793)' (1183) احمد (22899)' (22914) ابن حبان (2261) ابن خزیمہ (1517)' (1574) بیہقی (3147)' (3148)' (5090) ابی یعلی (7517)' (7524)' (7545) معجم کبیر (5693)' (5742)' (5749)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اللہ کی حمد بیان کی اور الٹے قدموں واپس آتے ہوئے پہلی صف میں شامل ہو گئے۔

855 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ ذَهَبَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِىْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتّٰى قَامَ عِنْدَ الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَفِيْهِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَّجَعَ الْقَهْقَرٰى

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کا کوئی معاملہ نمٹانے کیلئے ان کے محلے میں تشریف لے گئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو صفوں کو چیر کر آگے آتے ہوئے پہلی صف میں آ کے کھڑے ہو گئے۔ اس روایت میں یہ بات بھی موجود ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ الٹے قدموں سے پیچھے ہٹ گئے۔

856 -حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حَدِيْثِ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكَ قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ فَحَمَلْتُ مَعَهُ اِدَاوَةً قَبْلَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيَّ اَخَذْتُ اُهَرِيْقُ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ وَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يُخْرِجُ جُبَّتَهُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهِ فَاَدْخَلَ يَدَيْهِ فِى الْجُبَّةِ حَتّٰى اَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّاَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ اَقْبَلَ قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَاَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتّٰى نَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوْا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ فَصَلّٰى لَهُمْ فَاَدْرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ فَصَلّٰى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْاٰخِرَةَ فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتِمُّ صَلٰوتَهُ فَاَفْزَعَ ذٰلِكَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاَكْثَرُوا التَّسْبِيحَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ اَحْسَنْتُمْ اَوْ قَالَ قَدْ اَصَبْتُمْ يَغْبِطُهُمْ اَنْ صَلَّوُا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد' حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ تبوک میں شرکت کا شرف حاصل ہوا۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کیلئے تشریف لے گئے' میں پانی لے کے آپ کے پیچھے چل دیا۔ یہ نماز فجر کے وقت سے کچھ دیر پہلے کی بات ہے' جب آپ واپس تشریف لائے تو میں نے پانی انڈیلنا شروع کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے' پھر چہرہ دھویا' پھر اپنے جبے میں سے بازو باہر نکالنے کی کوشش کی۔ اس کی آستین چونکہ تنگ تھی۔ اس لیے بازو باہر نہ آ سکا۔ آپ نے نیچے کی جانب سے بازوؤں کو باہر نکالا اور انہیں کہنیوں تک دھویا' پھر آپ نے موزے کے اوپر والے حصے پر مسح کیا اور واپس چل پڑے۔ میں بھی آپ کے ہمراہ چل پڑا۔ ہم واپس آئے تو دیکھا کہ لوگ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (فجر کی) دو رکعات میں سے ایک رکعت ملی۔ وہ ایک یعنی آخری رکعت آپ نے

لوگوں کے ہمراہ ادا کی اور جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سلام پھیر دیا تو نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے اپنی نماز مکمل کی۔ لوگ اس بات سے پریشان ہوئے اور انہوں نے بکثرت سبحان اللہ کہنا شروع کر دیا' جب نبی اکرم ﷺ نے اپنی نماز مکمل کر لی' تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے (راوی کہتے ہیں) یعنی نبی اکرم ﷺ نے ان کی تعریف کی۔ کہ انہوں نے نماز کو وقت پر ادا کیا ہے۔

857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّالْحُلْوَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سعدٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ نَحْوَ حَدِيْثِ عَبَّادٍ قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَارَدْتُ تَاْخِيْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے اس بیان کا اضافہ ہے کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو پیچھے ہٹانے کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رہنے دو۔

بَابُ 161: تَسْبِيْحِ الرَّجُلِ وَتَصْفِيْقِ الْمَرْاَةِ اِذَا نَابَهُمَا شَيْءٌ فِي الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران ضرورت پیش آنے پر (امام کو متوجہ کرنے کیلئے) مرد سبحان اللہ کہیں گے اور عورتیں ہاتھ پہ ہاتھ ماریں گی

858 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَآءِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِيْ رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّقَدْ رَاَيْتُ رِجَالًا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ يُسَبِّحُوْنَ وَيُشِيْرُوْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کیلئے) تسبیح پڑھنے کا حکم مردوں کیلئے ہے اور ہاتھ مارنے کا حکم عورتوں کیلئے ہے۔

859 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِي الصَّلٰوةِ

حدیث 858: بخاری (1145)' (1146) ابوداؤد (939)' (942)' (944) ترمذی (369) نسائی (1207)' (1208)' (1209) ابن ماجہ (1034)' (1035)' (1036) داری (1363)' (1364) احمد (7283)' (7541)' (8189) ابن حبان (2262)' (2263) ابن خزیمہ (854)' (894) بیہقی (3149)' (3150)' (3151) ابی یعلی (5955)' (6042)' (7513) معجم کبیر (5739)' (5765)' (5824) دارقطنی (1)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں ان الفاظ کا اضافہ ہے "نماز میں"۔

بَابُ 162: اَلْاَمْرِ بِتَحْسِيْنِ الصَّلٰوةِ وَاِتْمَامِهَا وَالْخُشُوْعِ فِيْهَا

نماز کو اچھی طرح سے مکمل ادا کرنا اور اس میں خشوع وخضوع کا خیال رکھنا

861- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ يَعْنِى ابْنَ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ اَلَا تُحْسِنُ صَلٰوتَكَ اَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّىْ اِذَا صَلّٰى كَيْفَ يُصَلِّىْ فَاِنَّمَا يُصَلِّىْ لِنَفْسِهٖ اِنِّىْ وَاللّٰهِ لَاُبْصِرُ مِنْ وَّرَآئِىْ كَمَا اُبْصِرُ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے ایک صاحب کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے فلاں! تم نے اچھی طرح سے نماز کیوں ادا نہیں کی؟ کیا نمازی نماز کے دوران یہ خیال نہیں رکھتا کہ وہ کس طرح نماز پڑھ رہا ہے؟ اللہ کی قسم! میں اپنے پیچھے کی جانب سے اسی طرح دیکھتا ہوں جیسے سامنے دیکھتا ہوں۔

862- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ قِبْلَتِىْ هٰهُنَا فَوَاللّٰهِ لَا يَخْفٰى عَلَىَّ رُكُوْعُكُمْ وَلَا سُجُوْدُكُمْ اِنِّىْ لَاَرَاكُمْ وَرَآءَ ظَهْرِىْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میرا رخ اس طرف ہے۔ اللہ کی قسم! تمہارے رکوع اور سجدے مجھ سے مخفی نہیں ہیں اور میں تمہیں اپنے پیچھے کی جانب (موجود ہونے کی حالت میں بھی) دیکھ سکتا ہوں۔

863- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقِيْمُوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَوَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِىْ وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِىْ اِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِى ابْنَ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَوَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِىْ اِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَاِذَا مَا سَجَدْتُمْ وَفِىْ حَدِيْثِ سَعِيْدٍ اِذَا رَكَعْتُمْ وَاِذَا سَجَدْتُمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رکوع اور سجود کو اطمینان سے ادا کیا جائے' اللہ کی قسم! جب تم میرے پیچھے کی جانب میں رکوع اور سجدے کر رہے ہوتے ہو' تو بھی میں تمہیں دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رکوع و سجود مکمل طور پر ادا کیا کرو' جب تم رکوع کرتے ہو یا جب تم سجدہ کرتے ہو' تو اللہ کی قسم! میں تمہیں اپنی پشت کی جانب (موجود ہونے کے باوجود تمہیں) دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

حدیث 861: نسائی (872) ابن خزیمہ۔ (664) بیہقی (3398)

حدیث 862: بخاری (408)' (708) نسائی (1054) مالک (399) احمد (8011)' (8756)' (8864) ابن حبان (6337) ابی یعلی (6335)' (2971)

بَابُ163: تَحْرِيْمِ سَبْقِ الْاِمَامِ بِرُكُوْعٍ اَوْ سُجُوْدٍ وَّنَحْوِهِمَا

امام سے پہلے ہی رکوع یا سجدہ وغیرہ کر لینا حرام ہے

864- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ اِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُوْنِىْ بِالرُّكُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْاِنْصِرَافِ فَاِنِّىْ اَرَاكُمْ اَمَامِىْ وَمِنْ خَلْفِىْ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ رَاَيْتُمْ مَا رَاَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا قَالُوْا وَمَا رَاَيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ نماز سے فراغت کے بعد آپ نے ہماری طرف رخ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا اے لوگو! میں تمہارا امام ہوں۔ تم مجھ سے پہلے رکوع میں یا سجدے میں جانے یا قیام کرنے یا نماز ختم کرنے کی کوشش نہ کیا کرو' کیونکہ میں سامنے کی طرف سے بھی اور پیچھے کی جانب سے بھی تمہیں دیکھ سکتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے' جو میں دیکھ چکا ہوں اگر وہ تم دیکھ لو تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ رویا کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی' یارسول اللہ! آپ کیا دیکھ چکے ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا: میں جنت اور جہنم کو دیکھ چکا ہوں۔

865- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ جَمِيْعًا عَنِ الْمُخْتَارِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَّلَا بِالْاِنْصِرَافِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

866- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا يَخْشَى الَّذِىْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُّحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص امام سے پہلے (رکوع یا سجدے سے) سر اٹھالیتا ہے کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کے سر کی شکل میں تبدیل کر دے۔

867- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُّوْنُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا يَاْمَنُ الَّذِىْ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ فِىْ صَلٰوتِهٖ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يُّحَوِّلَ اللّٰهُ صُوْرَتَهٗ فِىْ صُوْرَةِ حِمَارٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز کے دوران امام سے پہلے (رکوع

حدیث864: بخاری (717) ابوداؤد (912)' (913) نسائی (1193)' (1194)' (1276) ابن ماجہ (1043)' (1045)' (1044) داری (1301)' (1302) احمد (8389)' (8788)' (12084) ابن حبان (2281)' (2284) ابن خزیمہ (475) بیہقی (3351)' (3353)' (3352) ابی یعلی (2918)' (2955)' (3160) معجم کبیر (1817)' (1818)' (1819)

یا سجدے میں سے) سر اٹھالیتا ہے' کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی شکل کو گدھے کی شکل میں تبدیل نہ کر دے؟

868- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الرَّبِيْعِ بْنِ مُسْلِمٍ جَمِيْعًا عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَأْمَنُ الَّذِیْ بِهٰذَا غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ الرَّبِيْعِ بْنِ مُسْلِمٍ اَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَجْهَ حِمَارٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ان میں سے صرف ایک روایت میں اس بات کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو گدھے کے چہرے میں تبدیل کر دے۔

بَابُ 164: النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ اِلَى السَّمَآءِ فِی الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنے کی ممانعت

869- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَآءِ فِی الصَّلٰوةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو لوگ نماز کے دوران نگاہیں اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں وہ ایسا کرنے سے باز آجائیں ایسا نہ ہو کہ ان کی بینائی ہی واپس نہ آئے۔

870- حَدَّثَنِیْ اَبُوالطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِی اللَّيْثُ عَنْ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَآءِ فِی الصَّلٰوةِ اِلَى السَّمَآءِ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو لوگ نماز کے دوران نگاہیں اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں' وہ ایسا کرنے سے باز آجائیں ورنہ ایسا نہ ہو کہ ان کی بصارت ختم ہو جائے۔

بَابُ 165: الْاَمْرِ بِالسُّكُوْنِ فِی الصَّلٰوةِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْاِشَارَةِ بِالْيَدِ وَرَفْعِهَا عِنْدَ الْاِسْلَامِ وَاِتْمَامِ الصُّفُوْفِ الْاَوَّلِ وَالتَّرَاصِّ فِيْهَا وَالْاَمْرِ بِالْاِجْتِمَاعِ

نماز کے دوران سکون اختیار کرنے کا حکم سلام پھیرتے وقت ہاتھ کے ذریعے اشارہ کرنا یا انہیں اٹھانا منع ہے' اگلی صفوں کو مکمل کیا جائے اور صف میں مل جل کر کھڑا ہوا جائے نیز اکٹھے رہا جائے

871- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِیْ اَرَاكُمْ رَافِعِیْ اَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوْا فِی الصَّلٰوةِ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَرَآنَا حَلَقًا فَقَالَ مَالِیْ اَرَاكُمْ عِزِيْنَ قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ اَلَا تَصُفُّوْنَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّوْنَ الصُّفُوْفَ الْاُوَلَ وَيَتَرَاصُّوْنَ فِی الصَّفِّ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم سرکش گھوڑوں کی دُموں کی طرح ہاتھ اٹھاتے ہو' سکون کے ساتھ نماز ادا کیا کرو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہمیں مختلف حلقوں میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو فرمایا: تم منتشر ہو کر کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ پھر ایک مرتبہ تشریف لائے تو فرمایا: جس طرح فرشتے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں صفیں باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں' اس طرح تم صفیں کیوں نہیں قائم کرتے؟ آپ نے مزید فرمایا: وہ پہلے' پہلی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں مل جل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

872 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْسَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

873 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلَى الْجَانِبَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامَ تُوْمِئُوْنَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اِنَّمَا يَكْفِىْ اَحَدَكُمْ اَنْ يَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰى اَخِيْهِ مَنْ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پہلے جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز پڑھا کرتے تھے' تو (سلام پھیرتے وقت) اسلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا کرتے تھے اور ہاتھوں کے ذریعے دونوں طرح (سلام کا) اشارہ کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم سرکش گھوڑوں کی دُموں (کی حرکت) کی مانند ہاتھوں کے ذریعے اشارہ کیوں کرتے ہو' تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تمہارے ہاتھ زانوں پر موجود ہوں اور تم اپنے دائیں بائیں موجود بھائیوں کو سلام کرلو۔

874 - وَحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ فُرَاتٍ يَعْنِى الْقَزَّازَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا اِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِاَيْدِيْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ تُشِيْرُوْنَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَلَا يُوْمِئْ بِيَدِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں نماز ادا کی ہے' پہلے جب ہم سلام پھیرا کرتے تھے' تو ہاتھ کے اشارے کے ہمراہ السلام علیکم کہا کرتے تھے۔ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دیکھا تو ارشاد فرمایا: تم سرکش گھوڑوں کی دموں کی (حرکت) کی طرح ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیوں کرتے ہو' جب تم سلام (کے الفاظ) پڑھو تو اپنے ساتھ موجود شخص کی طرف توجہ کرلیا کرو' ہاتھ کے ذریعے اشارہ نہ کرو۔

بَابُ 166: تَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ وَاِقَامَتِهَا وَفَضْلِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ مِنْهَا وَالْاِزْدِحَامِ عَلَى الصَّفِّ

حدیث 873: نسائی (1326)' (1318) احمد (20825)' (20842)' (21009) ابن حبان (1881) ابن خزیمہ (1708) بیہقی (2817)' (2821) معجم کبیر (1840)' (1839)

اَلْاَوَّلِ وَالْمُسَابَقَةِ اِلَيْهَا وَتَقْدِيمِ اُولِى الْفَضْلِ وَتَقْرِيبِهِمْ مِنَ الْاِمَامِ

صفیں قائم کرنا اور انہیں درست کرنا' پہلی صف اور اگلی صفوں کی فضیلت' پہلی صف میں لوگوں کا ہجوم اور اس میں شامل ہونے کی کوشش' صاحب فضیلت لوگوں کو مقدم کیا جائے گا اور انہیں امام کے قریب کھڑا کیا جائے گا

875- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِىْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِى الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ اسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ لِيَلِيَنِىْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ اَبُوْمَسْعُوْدٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا

✧✧ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ نماز (با جماعت) کے وقت ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے ہدایت کرتے کہ برابر کھڑے ہو اور اختلاف نہ کرو' ورنہ تمہارے دل اختلاف کا شکار ہو جائیں گے۔ (نماز با جماعت کے دوران) میرے قریب وہ لوگ کھڑے ہیں' جو عمر رسیدہ اور تجربہ کار ہوں' پھر وہ لوگ جوان سے کم ہوں' پھر وہ جو (کمی میں) ان کے قریب ہوں۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ (یہ حدیث بیان کرنے کے بعد) فرمانے لگے' آج تم لوگ شدید اختلافات کا شکار ہو چکے ہو۔

876- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى يَعْنِى ابْنَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

877- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ وَصَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِىْ خَالِدُ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِىْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَلِيَنِىْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثَلَاثًا وَاِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْاَسْوَاقِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے قریب عمر رسیدہ اور تجربہ کار لوگ کھڑے ہوں' پھر ان کے پیچھے وہ لوگ جوان کے قریب قریب ہوں' (راوی کہتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی اور مزید فرمایا فضول بازاری باتیں کرنے سے بچو۔

878- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صفوں کو درست رکھو' کیونکہ صفوں کو درست رکھنا نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔

879- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتِمُّوا الصُّفُوْفَ فَاِنِّىْ اَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِىْ

حدیث 878: بخاری (690) احمد (14494)' (14001) بیہقی (4957) ابی یعلی (2168)' (3055)' (3188) معجم کبیر (1744)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صفوں کو مکمل کرو' کیونکہ میں اپنے پیچھے کی سمت میں بھی دیکھتا ہوں۔

880- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ اَقِيْمُوا الصَّفَّ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّ اِقَامَةَ الصَّفِّ مِنْ حُسْنِ الصَّلٰوةِ

✧✧ ہمام بن منبہ فرماتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں بہت سی احادیث سنائیں' ان میں یہ حدیث بھی تھی' "صفوں کو (درست طریقے سے) قائم کرو کیونکہ صفیں قائم کرنا نماز کی خوبصورتی کا حصہ ہے"۔

881- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یا تو تم صفوں کو درست رکھو گے یا' پھر اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان مخالفت پیدا کرے گا۔

882- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَوِّيْ صُفُوفَنَا حَتّٰى كَاَنَّمَا يُسَوِّي بِهَا الْقِدَاحَ حَتّٰى رَاٰى اَنَّا قَدْ عَقَلْنَا عَنْهُ ثُمَّ خَرَجَ يَوْمًا فَقَامَ حَتّٰى كَادَ يُكَبِّرُ فَرَاٰى رَجُلًا بَادِيًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَقَالَ عِبَادَ اللّٰهِ لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا' وہ ہماری صفیں اس طرح سیدھی کروایا کرتے تھے جیسے تیروں کو سیدھا کیا جاتا ہے' یہاں تک کہ ہم یہ سمجھتے تھے کہ ہم یہ طریقہ سیکھ چکے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ تشریف لائے اور کھڑے ہو کر تکبیر کہنے لگے تھے کہ آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کے بندو! صفیں سیدھی رکھو' ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان مخالفت پیدا کر دے گا۔

883- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

884- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْاَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوْا اِلَّا

حدیث 879: بخاری (686)' (687)' (692) ابوداؤد (666)' (668) نسائی (814)' (845)' (1054) ابن ماجہ (993) دارمی (1263)' (1264) احمد (5724)' (12030)' (12277) ابن حبان (2173)' (2176)' (2171) ابن خزیمہ (1548)' (1543) حاکم (787) بیہقی (2121)' (2122)' (4958) ابی یعلی (3720)' (3721)' (3858) معجم کبیر (600)' (7727) دار قطنی (17)

اَنۡ يَسۡتَهِمُوۡا عَلَيۡهِ لَاسۡتَهَمُوۡا وَلَوۡ يَعۡلَمُوۡنَ مَا فِى التَّهۡجِيۡرِ لَاسۡتَبَقُوۡا اِلَيۡهِ وَلَوۡ يَعۡلَمُوۡنَ مَا فِى الۡعَتَمَةِ وَالصُّبۡحِ لَاَتَوۡهُمَا وَلَوۡ حَبۡوًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر لوگوں کو اذان دینے اور پہلی صف میں شامل (ہوکر باجماعت نماز ادا کرنے کے اجر وثواب گا) پتہ چل جائے تو اگرانہیں اس کے لیے قرعہ اندازی بھی کرلیں گے اور اگرانہیں تپتی دوپہر میں (باجماعت نماز ادا کرنے کے ثواب) کا پتہ چل جائے تو دوڑ کر آئیں اور اگرانہیں عشاء اور فجر کی نماز (باجماعت ادا کرنے کا ثواب) پتہ چل جائے تو اگرانہیں گھسٹ کر بھی آنا پڑے تو وہ ان دونوں نمازوں میں شریک ہوں۔

885- حَدَّثَنَا شَيۡبَانُ بۡنُ فَرُّوۡخَ حَدَّثَنَا اَبُو الۡاَشۡهَبِ عَنۡ اَبِىۡ نَضۡرَةَ الۡعَبۡدِيِّ عَنۡ اَبِىۡ سَعِيۡدِ الۡخُدۡرِيِّ اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ رَاٰى فِىۡ اَصۡحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ لَهُمۡ تَقَدَّمُوۡا فَاۡتَمُّوۡا بِىۡ وَلۡيَاۡتَمَّ بِكُمۡ مَنۡ بَعۡدَكُمۡ لَا يَزَالُ قَوۡمٌ يَتَاَخَّرُوۡنَ حَتّٰى يُؤَخِّرَهُمُ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز باجماعت کے وقت) اپنے کسی ساتھی کو پیچھے ہٹتے دیکھا تو فرمایا آگے بڑھو اور میری پیروی کرو' تمہارے بعد تمہاری بھی پیروی کی جائے گی' جو لوگ پیچھے ہٹتے رہتے ہیں' اللہ تعالیٰ انہیں اور پیچھے کردیتا ہے۔

886-حَدَّثَنَا عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ عَبۡدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا بِشۡرُ بۡنُ مَنۡصُوۡرٍ عَنِ الۡجُرَيۡرِيِّ عَنۡ اَبِىۡ نَضۡرَةَ عَنۡ اَبِىۡ سَعِيۡدِ الۡخُدۡرِيِّ قَالَ رَاٰى رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَوۡمًا فِىۡ مُؤَخَّرِ الۡمَسۡجِدِ فَذَكَرَ مِثۡلَهٗ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض حضرات کو مسجد کے کونے میں دیکھا تو فرمایا (یہاں سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

887- حَدَّثَنَا اِبۡرَاهِيۡمُ بۡنُ دِيۡنَارٍ وَّمُحَمَّدُ بۡنُ حَرۡبٍ الۡوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَمۡرُو بۡنُ الۡهَيۡثَمِ اَبُوۡ قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعۡبَةُ عَنۡ قَتَادَةَ عَنۡ خِلَاسٍ عَنۡ اَبِىۡ رَافِعٍ عَنۡ اَبِىۡ هُرَيۡرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ اَوۡ يَعۡلَمُوۡنَ مَا فِى الصَّفِّ الۡمُقَدَّمِ لَكَانَتۡ قُرۡعَةٌ وَقَالَ ابۡنُ حَرۡبٍ الصَّفِّ الۡاَوَّلِ مَا كَانَتۡ اِلَّا قُرۡعَةً

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اگر تمہیں (ایک روایت کے مطابق) اگر لوگوں کو پتہ چل

حدیث **884**: بخاری (590)' (2543) ابوداؤد (679) ترمذی (225) نسائی (540)' (671) ابن ماجہ (998) مالک (149) احمد (7225)' (7724)' (8009) ابن حبان (1659)' (2153) ابن خزیمہ (391)' (19954)' (1555) بیہقی (4973)' (21198) ابی یعلی (6475)

حدیث **885**: ابوداؤد (679)' (680) ابن ماجہ (978) احمد (11158) ابن حبان (2156) ابن خزیمہ (1560) بیہقی (4979)' (4978) ابی یعلی (1065)

حدیث **887**: بخاری (590)' (2543) ابوداؤد (679) ترمذی (225) نسائی (540)' (671) ابن ماجہ (998) مالک (149) احمد (7225)' (7724)' (8009) ابن حبان (1659)' (2153) ابن خزیمہ (1554)' (391)' (1555) بیہقی (1861)' (4973)' (21198) ابی یعلی (6475)

جائے کہ پہلی صف میں شامل ہونے کا ثواب کتنا' تو وہ قرعہ اندازی شروع کر دیں۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن حرب کی روایت میں یہ الفاظ ہیں (اگر پہلی صف میں شامل ہونے کے ثواب کا لوگوں کو پتہ چل جائے) اور صرف قرعہ اندازی کے ذریعے پہلی صف میں شامل ہونا ممکن ہو (تو لوگ قرعہ اندازی شروع کر دیں)

888- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَآءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا

✧✧ مردوں کی سب سے بہترین صف ان کی سب سے پہلی صف ہے اور سب سے کم بہتر صف سب سے آخری صف ہے اور عورتوں کی سب سے بہترین صف ان کی سب سے آخری صف ہے اور سب سے کم بہتر ان کی سب سے پہلی صف ہے۔

889- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِى الدَّرَاوَرْدِىَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 167: اَمْرِ النِّسَآءِ الْمُصَلِّيَاتِ وَرَآءَ الرِّجَالِ اَنْ لَا يَرْفَعْنَ رُؤُسَهُنَّ مِنَ السُّجُوْدِ حَتّٰى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

باجماعت نماز میں مردوں کے پیچھے کھڑی ہونے والی خواتین کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ اس وقت تک اپنے سروں کو سجدے سے نہ اٹھائیں جب تک مرد اٹھ نہ جائیں

890- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ الرِّجَالَ عَاقِدِى اُزُرِهِمْ فِىْ اَعْنَاقِهِمْ مِثْلَ الصِّبْيَانِ مِنْ ضِيقِ الْاُزُرِ خَلْفَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَائِلٌ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُسَكُنَّ حَتّٰى يَرْفَعَ الرِّجَالُ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' (ابتدائے اسلام کے زمانے میں) میں نے مردوں کو دیکھا ہے کہ وہ کپڑوں کی کمی کی وجہ سے بچوں کی طرح اپنے تہبند گلے میں باندھا کرتے تھے اور اسی حالت میں نماز پڑھا کرتے تھے' اسی طرح کے کسی موقع پر کسی نے یہ کہا: معزز خواتین! آپ اس وقت تک (سجدے سے) اپنا سر نہ اٹھائیں' جب تک مرد حضرات (سجدے سے) اٹھ نہ جائیں۔

بَابُ 168: خُرُوْجِ النِّسَآءِ اِلَى الْمَسَاجِدِ اِذَا لَمْ يَتَرَتَّبْ عَلَيْهِ فِتْنَةٌ وَّاَنَّهَا لَا تَخْرُجُ مُطَيَّبَةً

اگر فتنہ کا اندیشہ نہ ہو تو خواتین (باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے) مساجد میں جا سکتی ہیں' تاہم وہ خوشبو لگا کر (گھر سے باہر) نہیں نکلیں گی

حدیث 888: ابوداؤد (671)' (677)' (678) ترمذی (224) نسائی (818)' (820) ابن ماجہ (1000)' (1001) داری (1268) احمد (6356)' (8407)' (8467) ابن حبان (2179) ابن خزیمہ (1546)' (1547)' (1567) بیہقی (4908)' (4946)' (4948) ابی یعلی (1102) معجم کبیر (3416)' (7691)' (11497)

حدیث 890: بخاری (355)' (781)' (1157) ابوداؤد (630)' (851) نسائی (766) احمد (11137)' (15600)' (22861) ابن حبان (12301) ابن خزیمہ (763)' (1693)' (1694) بیہقی (3117)' (3118)' (3119) معجم کبیر (5937)' (5964)' (260)

891-حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَأْذَنَتْ اَحَدَكُمُ امْرَاَتُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

✧✧ زہری' حضرت سالم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' ان کے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے۔

''جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں جانے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے''

892-حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْنَعُوا نِسَائَكُمُ الْمَسَاجِدَ اِذَا اسْتَاْذَنَّكُمْ اِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَسَبَّهُ سَبًّا سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ اُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب عورتیں مسجد میں آنے کی اجازت مانگیں تو انہیں مساجد میں آنے سے منع نہ کرو۔

(یہ حدیث سن کر) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے بلال نے کہا' اللہ کی قسم! میں تو انہیں ضرور منع کروں گا تو حضرت عبداللہ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور اتنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا کہ اس سے پہلے کبھی اتنے ناراض نہیں ہوئے تھے' پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے کہا' میں تمہارے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے کہ میں انہیں ضرور منع کروں گا۔

893- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي وَابْنُ اِدْرِيسَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت نافع رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ کی کنیزوں کو مساجد میں آنے سے منع نہ کرو''

894- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا اسْتَاْذَنَكُمْ نِسَاؤُكُمْ اِلَى الْمَسَاجِدِ فَاْذَنُوا لَهُنَّ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تمہاری خواتین مسجد میں آنے کی اجازت مانگیں تو انہیں اجازت دے دو۔

895- حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَآءَ مِنَ الْخُرُوجِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ لَا نَدَعُهُنَّ يَخْرُجْنَ

حدیث 891: بخاری (827)' (835)' (857) ابوداؤد (568) ترمذی (570) نسائی (706) دارمی (1278) احمد (4522)' (4556)' (5101) ابن حبان (2208)' (2210) ابن خزیمہ (1677) بیہقی (5149)' (5151)' (5153) ابی یعلی (5426)' (5443)' (5491) معجم کبیر (13471)' (13472)

فَيَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَزَبَرَهُ ابْنُ عُمَرَ وَقَالَ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَا نَدَعُهُنَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب خواتین رات کے وقت (عشاء کی نماز کے لیے) مساجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں منع نہ کرو۔

(یہ حدیث سن کر) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک صاحبزادے بولے' ہم انہیں گھروں سے نکلنے کی اجازت نہیں دیں گے' ورنہ بعض عورتیں اسے منفی طور پر بھی استعمال کر سکتی ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ سن کر انہیں بہت زیادہ ڈانٹا اور فرمایا: میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنا رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ میں ایسا نہیں کروں گا۔

896- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

897- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْذَنُوا لِلنِّسَآءِ بِاللَّيْلِ اِلَى الْمَسَاجِدِ فَقَالَ ابْنٌ لَهُ يُقَالُ لَهُ وَاقِدٌ اِذَنْ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا قَالَ فَضَرَبَ فِيْ صَدْرِهِ وَقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ لَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خواتین کو رات کے وقت (عشاء کی نماز کے لیے) مسجد میں جانے کی اجازت دے دیا کرو (یہ حدیث سن کر) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ایک صاحبزادے بولے' اس کو بعض عورتیں منفی طور پر استعمال کریں گی' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا' میں تمہارے سامنے حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ میں ایسا نہیں کروں گا۔

898- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا النِّسَآءَ حُظُوظَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِذَا اسْتَاْذَنَّكُمْ فَقَالَ بِلَالٌ وَّاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ اَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُوْلُ اَنْتَ لَنَمْنَعُهُنَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے بلال اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' وہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خواتین کو مسجد (میں باجماعت نماز ادا کرنے کے ثواب کے) ان کے مخصوص حصے سے منع نہ کرو' جبکہ وہ تم سے اجازت مانگیں' تو بلال بولے' اللہ کی قسم! میں تو ضرور منع کروں گا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تمہارے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کر رہا ہوں اور تم کہہ رہے ہو کہ میں انہیں منع کروں گا۔

899- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الْعِشَآءَ فَلَا تَطَيَّبْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ

حدیث 899: ابوداؤد (4175) نسائی (5172)' (5129)' (5130) ابن ماجہ (4002) مالک (466) احمد (8758)' (27091)' (27092) ابن حبان (2212)' (2215) ابن خزیمہ (1680) بیہقی (5156)' (5157) ابی یعلی (5479) معجم کبیر (717)' (718)' (719)

✧✧ حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی عورت جب عشاء کی نماز پڑھنے کے لیے (مسجد میں آئے) تو خوشبو لگا کر نہ آئے۔

900 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِیْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدَاكُنَّ الْمَسْجِدَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیدہ زینب بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم میں سے کوئی عورت مسجد میں آنا چاہے' تو خوشبو نہ لگائے۔

901 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ فَرْوَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس عورت نے خوشبو لگائی ہو وہ ہمارے ہمراہ عشاء کی جماعت میں شریک نہ ہو۔

902 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِی ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ لَوْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى مَا اَحْدَثَ النِّسَآءُ لَمَنَعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ قَالَ فَقُلْتُ لِعَمْرَةَ اَنِسَآءُ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ مُنِعْنَ الْمَسْجِدَ قَالَتْ نَعَمْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آج کی خواتین (کی آرائش وزیبائش) دیکھ لیتے تو انہیں اسی طرح مسجد میں آنے سے منع کر دیتے جیسے بنی اسرائیل کی خواتین کو منع کر دیا تھا۔

(اس حدیث کے راوی) یحییٰ بن سعید کہتے ہیں' میں نے (اس روایت کی راوی) خاتون سے دریافت کیا' کیا بنی اسرائیل کی خواتین کو مسجد میں آنے سے منع کر دیا گیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں!

903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِی الثَّقَفِیَّ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث902 بخاری (831) ابوداؤد (569) مالک (468) احمد (44646) (25651) (26024) ابن خزیمہ (1698) بیہقی (5155) ابی یعلی (4493)

بَابُ169: التَّوَسُّطِ فِی الْقِرَائَۃِ فِی الصَّلٰوۃِ الْجَھْرِیَّۃِ بَیْنَ الْجَھْرِ وَالْاِسْرَارِ اِذَا خَافَ مِنَ الْجَھْرِ مَفْسَدَۃً

جہری نماز کے دوران اگر فساد کا اندیشہ ہو تو جہری اور سری کی درمیانی آواز میں قرأت کی جائے گی

904- حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِیْعًا عَنْ ھُشَیْمٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا ھُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُوْبِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ قَوْلِہٖ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْھَرْ بِصَلٰوتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَکَّۃَ فَکَانَ اِذَا صَلّٰی بِاَصْحَابِہٖ رَفَعَ صَوْتَہٗ بِالْقُرْاٰنِ فَاِذَا سَمِعَ ذٰلِکَ الْمُشْرِکُوْنَ سَبُّوا الْقُرْاٰنَ وَمَنْ اَنْزَلَہٗ وَمَنْ جَاءَ بِہٖ فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِنَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْھَرْ بِصَلٰوتِکَ فَیَسْمَعُ الْمُشْرِکُوْنَ قِرَائَتَکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا عَنْ اَصْحَابِکَ اَسْمِعْھُمُ الْقُرْاٰنَ وَلَا تَجْھَرْ ذٰلِکَ الْجَھْرَ وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا یَقُوْلُ بَیْنَ الْجَھْرِ وَالْمُخَافَتَۃِ

✧✧ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تَجْھَرْ بِصَلٰوتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا

(نماز میں (قرأت میں) زیادہ بلند آواز نہ کرو اور زیادہ پست بھی نہ رکھو)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کا شانِ نزول یوں بیان کرتے ہیں' یہ آیت ان ایام میں نازل ہوئی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں روپوشی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ جب آپ اپنے اصحاب کو نماز پڑھاتے تو (قیام کے دوران جہری نمازوں میں) بلند آواز سے قرأت کرتے' جب مشرکین آپ کی قرأت کی آواز سنتے تو قرآن مجید اور اسے نازل کرنے والی ذات کو برا بھلا کہنا شروع کر دیتے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی پر یہ حکم نازل کیا کہ تم نماز میں اتنی بلند آواز سے قرأت نہ کرو کہ مشرکین بھی تمہاری آواز سن سکیں اور اتنی پست آواز بھی نہ ہو کہ تمہارے اصحاب بھی نہ سن سکیں۔ انہیں قرآن سناؤ' لیکن بلند آواز سے نہیں بلکہ بلند اور پست کی درمیانی حالت اختیار کرو۔

905- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا یَحْیٰی بْنُ زَکَرِیَّاءَ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَائِشَۃَ فِیْ قَوْلِہٖ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْھَرْ بِصَلٰوتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا قَالَتْ اُنْزِلَ ھٰذَا فِی الدُّعَاءِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان وَلَا تَجْھَرْ بِصَلٰوتِکَ وَلَا تُخَافِتْ بِھَا کی تفسیر کرتے ہوئے ارشاد فرماتی ہیں' یہ آیت دعا کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

906- حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَۃَ وَوَکِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْکُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَۃَ کُلُّھُمْ عَنْ ھِشَامٍ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَہٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

حدیث904: بخاری (4445)' (5968)' (7052) ترمذی (3145)' (3146) نسائی (1011) احمد (155)' (1853) ابن حبان (1796)' (6563) ابن خزیمہ (707)' (1587) حاکم (839) بیہقی (2832)' (2833) معجم کبیر (11710)' (13029)

بَابُ 170: اِلاستِمَاعِ لِلْقُرْاٰنِ

غور سے قرآن سننا

907 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرِيْلُ بِالْوَحْىِ كَانَ مِمَّا يُحَرِّكُ بِهٖ لِسَانَهٗ وَشَفَتَيْهِ فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ فَكَانَ ذٰلِكَ يُعْرَفُ مِنْهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اَخْذَهٗ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ اِنَّ عَلَيْنَا اَنْ نَجْمَعَهٗ فِىْ صَدْرِكَ وَقُرْاٰنَهٗ فَتَقْرَؤُهٗ فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ قَالَ اَنْزَلْنَاهُ فَاسْتَمِعْ لَهٗ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ اَنْ نُبَيِّنَهٗ بِلِسَانِكَ فَكَانَ اِذَا اَتَاهُ جِبْرِيْلُ اَطْرَقَ فَاِذَا ذَهَبَ قَرَاَهٗ كَمَا وَعَدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اِس فرمان کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں'لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ (قرآن جلدی یاد کرنے کے لیے) تم اپنی زبان کو حرکت نہ دو) نبی اکرم ﷺ کا معمول تھا' جب حضرت جبرائیل وحی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے' تو آپ تیزی کے ساتھ اپنی زبان اور ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے (یعنی پڑھا کرتے تھے) کیونکہ یہ بات آپ کے لیے نہایت شدید ہوتی تھی تو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل کیا۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ (قرآن کو جلدی یاد کرنے کے لیے) تم اپنی زبان کو حرکت نہ دو اسے جمع رکھنا اور پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے۔"

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن کی آیات کو آپ کے سینہ مبارک (ذہن و یادداشت) میں محفوظ رکھنا اور آپ سے اس کی قرأت کروانا ہمارے ذمہ ہے۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ

"اور جب ہم (یعنی ہمارا بھیجا ہوا فرشتہ) اس کی قرأت کرے تو تم اس قرأت کی پیروی کرو۔"

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ قرآن ہم نے نازل کیا ہے اور تم اس قرأت کو غور سے سنو۔ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی زبان کے ذریعے ہم اس کو بیان کریں گے' لہٰذا جب حضرت جبرائیل آتے تو نبی اکرم ﷺ آرام سے تشریف رکھتے اور ان کے جانے کے بعد' اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق' آپ آسانی سے قرآن پڑھ لیا کرتے تھے۔

908 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِىْ عَائِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِىْ قَوْلِهٖ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيْلِ شِدَّةً كَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَقَالَ لِىَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَا اُحَرِّكُهُمَا لَكَ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَقَالَ سَعِيْدٌ اَنَا اُحَرِّكُهُمَا كَمَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُهُمَا فَحَرَّكَ شَفَتَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ قَالَ جَمْعَهٗ فِىْ صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهٗ فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ قَالَ فَاسْتَمِعْ وَاَنْصِتْ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا اَنْ تَقْرَاَهٗ قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ جِبْرِيْلُ اسْتَمَعَ فَاِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيْلُ قَرَاَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَقْرَاَهٗ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ... ﷺ کا یہ

معمول تھا کہ آپ نہایت اہتمام کے ساتھ قرآن کی نازل ہونے والی سورتوں کا (حضرت جبرائیل کے ساتھ) دور کیا کرتے تھے۔ (راوی سعید کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا' میں تمہیں حرکت دے کے دکھاتا ہوں جس طرح نبی اکرم ہونٹوں کو حرکت دیا کرتے تھے۔ اس کے بعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہونٹوں کو حرکت دی۔ سعید کہتے ہیں' میں آپ کو دکھاتا ہوں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کس طرح ہونٹوں کو حرکت دے کر دکھایا۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس آیت میں قرآن کو جمع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اسے تمہارے سینے میں جمع کیا جائے اور پھر تم اسے پڑھ لو (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

فَاِذَا قَرَاْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ

اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ خاموشی سے' غور کے ساتھ قرآن کو سنو' تمہارا بعد میں اس کی قرأت کرنا ہمارے ذمے ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس کے بعد جب حضرت جبرائیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غور سے ان کی تلاوت کو سنتے تھے اور ان کے جانے کے بعد اسی طرح قرأت کرتے تھے جیسے حضرت جبرائیل نے آپ کے سامنے قرأت کر کے دکھائی تھی۔

بَابُ 171: اَلْجَهْرِ بِالْقِرَائَةِ فِي الصُّبْحِ وَالْقِرَائَةِ عَلَى الْجِنِّ

فجر کی نماز میں بلند آواز سے قرأت کرنا اور جنات کو قرآن سنانا

909 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجِنِّ وَمَا رَآهُمْ انْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ طَائِفَةٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ عَامِدِيْنَ اِلٰى سُوْقِ عُكَاظٍ وَّقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِيْنِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ وَاُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ فَرَجَعَتِ الشَّيَاطِيْنُ اِلٰى قَوْمِهِمْ فَقَالُوْا مَا لَكُمْ قَالُوْا حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ وَاُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ قَالُوْا مَا ذَاكَ اِلَّا مِنْ شَيْءٍ حَدَثَ فَاضْرِبُوْا مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَانْظُرُوا مَا هٰذَا الَّذِيْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ فَانْطَلَقُوا يَضْرِبُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا فَمَرَّ النَّفَرُ الَّذِيْنَ اَخَذُوْا نَحْوَ تِهَامَةَ وَهُوَ بِنَخْلٍ عَامِدِيْنَ اِلٰى سُوْقِ عُكَاظٍ وَّهُوَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهٖ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَمِعُوْا الْقُرْاٰنَ اسْتَمَعُوْا لَهٗ وَقَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ فَرَجَعُوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَقَالُوْا يَا قَوْمَنَا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے کبھی بھی جنات کو قرآن پڑھ کر نہیں سنایا اور نہ ہی انہیں دیکھا ہے (حقیقت یہ ہے) ایک مرتبہ اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ عکاظ کے میلے میں شریک ہونے کے لیے تشریف لے جا رہے تھے' یہ وہ زمانہ تھا جب جنات کو آسمانی خبریں ملنا بند ہو چکی تھیں اور ان پر شہاب ثاقب برسائے جاتے تھے' اسی موقع پر جنات نے آپس میں یہ مشورہ کیا کہ

حدیث 909: بخاری (739) ترمذی (3323) احمد (2271) ابن حبان (6526) حاکم (3857) بیہقی (2890) ابو یعلی (2369) معجم کبیر (12449)

اب ہمیں آسمانی خبریں کیوں نہیں ملتی ہیں؟ تم سب مشرق اور مغرب میں ہر جگہ تلاش کرو کہ آخر کس وجہ سے یہ صورت حال پیدا ہوئی ہے؟ ان میں سے بعض جنات کا گزر ''تہامہ'' ہوا جو کھجور کا ایک درخت ہے اور عکاظ کے میلے کی جگہ کے راستے میں آتا ہے' نبی اکرم ﷺ اس وقت اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھا رہے تھے' جب جنات نے قرآن کی تلاوت سنی تو اسے غور سے سننا شروع کیا اور ایک دوسرے سے کہنے لگے' یہی وہ چیز ہے جو ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان حائل ہوئی ہے' وہ سب واپس اپنی قوم میں گئے اور قوم کے افراد کو یہ بتایا' اے ہماری قوم والو! ہم نے حیرت انگیز قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے' ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور اب ہم کبھی بھی کسی کو اپنے پروردگار کا شریک قرار نہیں دیں گے۔

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اسی موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی پر (سورہ جن کی یہ آیات) نازل کی۔

قل اوحی الی انه استمع نفومن الجن

''اے رسول! تم (انہیں) بتاؤ کہ مجھے وحی کے ذریعے پتہ چلا ہے کہ جب بعض جنات نے قرآن کو غور سے سنا''

910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ سَاَلْتُ عَلْقَمَةَ هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ شَهِدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ فَقَالَ عَلْقَمَةُ اَنَا سَاَلْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ فَقُلْتُ هَلْ شَهِدَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ قَالَ لَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَفَقَدْنَاهُ فَالْتَمَسْنَاهُ فِي الْاَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ فَقُلْنَا اسْتُطِيرَ اَوِ اغْتِيلَ قَالَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا هُوَ جَآءَ مِنْ قِبَلِ حِرَآءَ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَدْنَاكَ فَطَلَبْنَاكَ فَلَمْ نَجِدْكَ فَبِتْنَا بِشَرِّ لَيْلَةٍ بَاتَ بِهَا قَوْمٌ فَقَالَ اَتَانِيْ دَاعِي الْجِنِّ فَذَهَبْتُ مَعَهُ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَانْطَلَقَ بِنَا فَاَرَانَا اٰثَارَهُمْ وَاٰثَارَ نِيرَانِهِمْ وَسَاَلُوْهُ الزَّادَ فَقَالَ لَكُمْ كُلُّ عَظْمٍ ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ يَقَعُ فِيْ اَيْدِيكُمْ اَوْفَرَ مَا يَكُوْنُ لَحْمًا وَّكُلُّ بَعْرَةٍ عَلَفٌ لِدَوَابِّكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَسْتَنْجُوا بِهِمَا فَاِنَّهُمَا طَعَامُ اِخْوَانِكُمْ

✧✧ عامر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا لیلۃ الجن میں کیا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے؟ تو حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یہی سوال میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کیا تھا' میں نے ان سے پوچھا تھا' کیا آپ حضرات (صحابہ کرام) میں سے کوئی نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ لیلۃ الجن میں موجود تھا؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں' تاہم اس رات ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے' اسی دوران آپ ہمارے درمیان میں سے کہیں تشریف لے گئے' ہم نے وادیوں اور گھاٹیوں میں آپ کو تلاش کیا (جب آپ نہیں ملے) تو ہم نے سوچا کہ شائد آپ کو اغواء کر لیا گیا ہے یا شہید کر دیا گیا ہے وہ رات ہم نے بڑی بے چینی کے ساتھ کاٹی' صبح کے وقت آپ غار حرا کی جانب سے تشریف لائے تو ہم نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! کہاں تشریف لے گئے تھے؟ بعد میں ہم نے آپ کو تلاش کرنے کی کوشش کی اور نہ پاسکے' تو یہ رات ہم نے بڑی بے چینی سے کاٹی' آپ نے فرمایا: میرے پاس جنات کا نمائندہ آیا تھا اور میں اس کے ساتھ چلا گیا تھا میں نے جنات کو قرآن سنایا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ ہمیں اپنے ساتھ لے گئے اور ہمیں ان کی موجودگی کی نشانیاں دکھائی گئیں جنات نے نبی اکرم ﷺ سے اپنی خوراک کا حکم دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا (ایسے جانور کی) ہڈی (جسے ذبح کرتے وقت) اس کا نام لیا گیا ہو جیسے ہی وہ ہڈی تمہارے

حدیث 910: ترمذی (624)' ابن حبان (1432) ابن خزیمہ (82) بیہقی (29)' (80)' (31) دارقطنی (12)' (16)

پاس آئے گی گوشت سے بھر جائے گی اسی طرح اونٹ کی مینگنی تمہارے جانوروں کی خوراک ہے (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ہمیں) حکم دیا: (آج کے بعد) تم لوگ ان دونوں چیزوں کے ذریعے سے استنجاء نہ کرنا کیونکہ یہ تمہارے بھائیوں کی خوراک ہے۔

911- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهِ وَاٰثَارَ نِيرَانِهِمْ قَالَ الشَّعْبِيُّ وَسَاَلُوْهُ الزَّادَ وَكَانُوْا مِنْ جِنِّ الْجَزِيرَةِ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ مِنْ قَوْلِ الشَّعْبِيِّ مُفَصَّلًا مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم یہ روایت صرف وہاں تک ہے جہاں تک جنات کی موجودگی کی نشانیوں کا ذکر ہے اس کے بعد روایت کے آخر میں امام شعبی کا یہ بیان ہے کہ جنات نے نبی اکرم سے اپنی خوراک کے بارے میں دریافت کیا تھا اور ان جنات کا تعلق جزیرہ نما عرب سے تھا۔

912- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَوْلِهِ وَاٰثَارَ نِيرَانِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ یہ روایت جنات کی موجودگی کے نشان کے ذکر تک ہے اس کے بعد والا حصہ اس روایت میں نہیں ہے۔

913- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمْ اَكُنْ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَدِدْتُ اَنِّي كُنْتُ مَعَهُ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' لیلۃ الجن میں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ موجود نہیں تھا' تاہم میری یہ خواہش تھی کہ آپ کے ہمراہ موجود ہوتا۔

914- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي قَالَ سَاَلْتُ مَسْرُوْقًا مَنْ آذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوْا الْقُرْاٰنَ فَقَالَ حَدَّثَنِي اَبُوكَ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ آذَنَتْهُ بِهِمْ شَجَرَةٌ

✧✧ معن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا جس رات جنات نے قرآن غور سے سنا تھا اس رات کس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنات کی موجودگی کی اطلاع دی تھی؟ تو حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے تمہارے والد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا تھا کہ ایک درخت نے نبی اکرم کو جنات کے بارے میں بتایا تھا۔

بَابُ 172 : الْقِرَائَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

ظہر اور عصر کی نماز میں قرأت کرنا

915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ يَعْنِي الصَّوَّافَ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا فَيَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ اَحْيَانًا وَكَانَ يُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ

الْاُولٰی مِنَ الظُّھْرِ وَیُقَصِّرُ الثَّانِیَۃَ وَکَذٰلِکَ فِی الصُّبْحِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے اور ظہر اور عصر کی نماز میں آپ ابتدائی دو رکعات میں سورہ فاتحہ کے ہمراہ دو سورتیں بھی پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھار (ہماری تعلیم وتربیت کے لیے) بلند آواز سے قرأت بھی کر لیتے تھے ظہر کی نماز میں آپ پہلی رکعت طویل ادا کرتے تھے اور دوسری رکعت مختصر پڑھتے تھے' صبح کی نماز میں بھی آپ کا یہی معمول تھا۔

916- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَّاَبَانُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقْرَاُ فِی الرَّكْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ وَّیُسْمِعُنَا الْاٰیَةَ اَحْیَانًا وَّیَقْرَاُ فِی الرَّكْعَتَیْنِ الْاُخْرَیَیْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

✧✧ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی ابتدائی دو رکعات میں سورہ فاتحہ کے ہمراہ کوئی اور سورت بھی پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھار کوئی آیت بلند آواز سے بھی پڑھ لیا کرتے تھے' البتہ آخری دونوں رکعات میں صرف سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔

917- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ جَمِیْعًا عَنْ هُشَیْمٍ قَالَ یَحْیٰی حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِی الصِّدِّیْقِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِیَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِیَامَهٗ فِی الرَّكْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ قِرَاءَةِ الٓمّٓ تَنْزِیْلُ السَّجْدَةِ وَحَزَرْنَا قِیَامَهٗ فِی الْاُخْرَیَیْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَحَزَرْنَا قِیَامَهٗ فِی الرَّكْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلٰی قَدْرِ قِیَامِهٖ فِی الْاُخْرَیَیْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَفِی الْاُخْرَیَیْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَی النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ وَلَمْ یَذْكُرْ اَبُوْبَكْرٍ فِیْ رِوَایَتِهٖ الٓمّٓ تَنْزِیْلُ وَقَالَ قَدْرَ ثَلَاثِیْنَ اٰیَةً

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے ظہر اور عصر کی نماز میں ابتدائی دو رکعات میں' نبی اکرم ﷺ کے قیام پر غور کیا' تو اندازہ ہوا کہ آپ ظہر کی نماز کی ابتدائی دو رکعات میں طویل قیام کرتے ہیں اور یہ قیام اتنا طویل ہوتا ہے کہ اتنے عرصہ میں ظہر کی اور عصر کی سورہ الم تنزیل السجدہ کی تلاوت کی جا سکے' جبکہ آخری دو رکعات میں اتنا کم طویل ہوتا جتنے عرصے میں مذکورہ سورت کا نصف حصہ پڑھا جا سکے' جبکہ عصر کی نماز کی ابتدائی دو رکعات میں آپ کا قیام' ظہر کی آخری دو رکعات کے قیام جتنا طویل ہوتا اور عصر کی آخری دو رکعت میں عصر کی ابتدائی دو رکعات کے نصف کے برابر قیام کرتے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابوبکر نامی راوی کی روایت میں سورہ الم تنزیل السجدہ کی جگہ تیس آیات کی مقدار کے برابر کا ذکر ہے۔

918- حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ مُسْلِمٍ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ اَبِی الصِّدِّیْقِ النَّاجِیِّ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقْرَاُ فِیْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ فِی الرَّكْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِیْنَ اٰیَةً وَّفِی الْاُخْرَیَیْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰیَةً اَوْ قَالَ نِصْفَ ذٰلِكَ وَفِی الْعَصْرِ فِی الرَّكْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰیَةً وَّفِی الْاُخْرَیَیْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذٰلِكَ

حدیث915: بخاری (725)' (728)' (743) ابوداؤد (798)' (799)' (888) نسائی (975)' (976)' (974)' ابن ماجہ (819)' (830)' (829) دارمی (1291)' (1292)' (1293) احمد (22573)' (22616)' (22623) ابن حبان (1831)' (1855)' (1857) ابن خزیمہ (503)' (504)' (507) حاکم (874) بیہقی (2288)' (2314)' (3679) دارقطنی (24)

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی ابتدائی دو رکعات میں سے ہر رکعت میں تیس آیات کی مقدار کے برابر قیام کیا کرتے تھے جبکہ ظہر کی آخری دو رکعات پندرہ آیات کی مقدار کے برابر (ایک روایت میں پندرہ آیات کی جگہ تیس آیات کے) نصف کے برابر قرأت کا ذکر ہے عصر کی ابتدائی دو رکعات میں سے ہر ایک رکعت میں پندرہ آیات کی مقدار کے برابر قیام کرتے اور آخری دو رکعات میں اس سے نصف مقدار کے برابر قیام کرتے۔

919- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ اَهْلَ الْكُوْفَةِ شَكَوْا سَعْدًا اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرُوا مِنْ صَلٰوتِهٖ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ عُمَرُ فَقَدِمَ عَلَيْهِ فَذَكَرَ لَهٗ مَا عَابُوْهُ بِهٖ مِنْ اَمْرِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنِّىْ لَاُصَلِّىْ بِهِمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَخْرِمُ عَنْهَا اِنِّىْ لَاَرْكُدُ بِهِمْ فِى الْاُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِى الْاُخْرَيَيْنِ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ اَبَا اِسْحٰقَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں) اہل کوفہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے (کوفہ کے گورنر) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی نماز پڑھانے کے بارے میں شکایت کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بلوایا جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملنے آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل کوفہ کی شکایت کے بارے میں بتایا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں انہیں اسی طرح نماز پڑھاتا ہوں جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھایا کرتے تھے اور اس سے ذرہ بھی نہیں ہٹا میں ابتدائی دو رکعات لمبی ادا کرتا ہوں اور آخری دو مختصر طور پر ادا کرتا ہوں۔ (یہ سن کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اے ابواسحاق! (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) مجھے آپ سے یہی توقع تھی۔

920-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

921- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَوْكَ فِىْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى فِى الصَّلٰوةِ قَالَ اَمَّا اَنَا فَاَمُدُّ فِى الْاُوْلَيَيْنِ وَاَحْذِفُ فِى الْاُخْرَيَيْنِ وَمَا اٰلُوْ مَا اقْتَدَيْتُ بِهٖ مِنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ اَوْ ذَاكَ ظَنِّىْ بِكَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد سے کہا لوگ ہر معاملے میں آپ کی شکایت کرتے ہیں یہاں تک کہ نماز میں بھی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں ابتدائی دو رکعات لمبی کر کے پڑھتا ہوں بالکل اسی طرح جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا کرتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: میرا آپ کے بارے میں یہی گمان تھا۔

922-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَاَبِىْ عَوْنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِهِمْ وَزَادَ فَقَالَ تُعَلِّمُنِى الْاَعْرَابُ بِالصَّلٰوةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس روایت میں (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے) یہ الفاظ زائد ہیں کیا یہ

حدیث 909: بخاری (722) (736) احمد (1518) (1557) ابن حبان (1859) ابن خزیمہ (508) حاکم (6301) بیہقی (2313) ابی یعلی (693) (743) معجم کبیر (308)

دیہاتی (کوفہ کے رہنے والے) مجھے نماز پڑھنا سکھائیں گے؟

923- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدٍ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَاْتِىْ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مِمَّا يُطَوِّلُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (بعض اوقات ایسا بھی ہوا) ظہر کی نماز کھڑی ہوئی اور پھر کوئی شخص بقیع (کے میدان) میں قضائے حاجت کر کے واپس آ کر وضو بھی کر کے (جماعت میں شریک ہوتا) اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی پہلی رکعت ہی ادا کر رہے ہوتے' آپ اس قدر طویل نماز ادا کرتے تھے۔

924- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي قَزَعَةُ قَالَ اَتَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَهُوَ مَكْثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ اِنِّىْ لَا اَسْاَلُكَ عَمَّا سَاَلَكَ هٰؤُلَاءِ عَنْهُ قُلْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِىْ ذَاكَ مِنْ خَيْرٍ فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَنْطَلِقُ اَحَدُنَا اِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَاْتِىْ اَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى

✧✧ قزعہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ موجود تھے جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کی' میں آپ سے ایسی بات پوچھنا چاہتا ہوں جو ان لوگوں میں سے کسی نے بھی نہیں پوچھی ہے' میں آپ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز کا طریقہ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: یہ تمہارے لیے مناسب نہیں ہوگا میں نے جب زیادہ اصرار کیا' تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز اس طرح ادا کیا کرتے تھے کہ نماز کھڑی ہو جانے کے بعد کوئی شخص بقیع (کے دوران میں) جا کر قضائے حاجت کرنے کے بعد' گھر سے وضو کرنے کے بعد' واپس مسجد میں آ جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی پہلی ہی رکعت ادا کر رہے ہوتے۔

بَابُ 173: الْقِرَائَةِ فِى الصُّبْحِ

صبح (یعنی فجر) کی نماز میں قرأت

925- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلَّى لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُوْرَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ اَوْ ذِكْرُ عِيسٰى مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ يَشُكُّ اَوِ اخْتَلَفُوا عَلَيْهِ اَخَذَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ

حدیث 923: نسائی (973) ابن حبان (1854) بیہقی (2319)

حدیث 925: ابوداؤد (648)' (649)' (650) نسائی (1007) احمد (15430)' (15431)' (15432) ابن حبان (1518)' (2189) ابن خزیمہ (546) بیہقی (2289)' (3824)

حَاضِرٌ ذٰلِكَ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَحَذَفَ فَرَكَعَ وَفِيْ حَدِيْثِهٖ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَلَمْ يَقُلْ ابْنِ الْعَاصِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں ہمیں فجر کی نماز پڑھائی اور سورہ المومنون پڑھنا شروع کی' جب حضرت موسیٰ' حضرت ہارون کا ذکر آیا (محمد بن عباد نامی راوی کو شک ہے یا شاید) حضرت عیسیٰ کا ذکر آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی آ گئی اور آپ رکوع میں تشریف لے گئے۔

926-وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ سَرِيْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُوَيْرِثٍ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ

✧✧ حضرت عمر بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں واللیل اذا عسعس تلاوت کی۔

927-حَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَصَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَرَاُ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ حَتّٰى قَرَاَ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ قَالَ فَجَعَلْتُ اُرَدِّدُهَا وَلَا اَدْرِيْ مَا قَالَ

✧✧ حضرت عتبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کر رہا تھا آپ نے (سورۂ) ق والقرآن المجید پڑھنا شروع کی اور یہ سورت والنخل باسقات تک پڑھی (اس کے بعد روایت کے الفاظ راوی کو بھول گئے ہیں)

928- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ وَّابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَضِيْدٌ

✧✧ حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں فجر کی نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے: وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَضِيْدٌ

929- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهٖ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَّالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ وَّرُبَّمَا قَالَ ق

✧✧ زیاد بن علاقہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فجر کی نماز ادا کی' آپ نے پہلی رکعت میں یہ آیت تلاوت کی:

حدیث926: احمد (18760) بیہقی (2889)' (3820) ابی یعلی (1461)

حدیث927: بخاری (3798) ترمذی (306) نسائی (950)' (1014)' (949) ابن ماجہ (816)' (832) دارمی (1297)' (1298) احمد (12219)' (16443) ابن حبان (1814)' (1816) ابن خزیمہ (1591)' (527) حاکم (1051)' (3728) بیہقی (3821)' (3823) ابی یعلی (3047)' (7459)' (6841) معجم کبیر (1937)' (1929)' (1938)

وَالنَّخلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ

(زیادیاان کا چچا) بعض اوقات یہ کہا کرتے تھے کہ آپ نے سورہ ق کی تلاوت کی۔

930- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ بِق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيدِ وَكَانَ صَلٰوتُهُ بَعْدُ تَخْفِيْفًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز میں سورہ ق والقرآن المجید پڑھا کرتے تھے' اس کے بعد آپ نے مختصر نمازیں پڑھانا شروع کر دیں۔

931- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ الصَّلٰوةَ وَلَا يُصَلِّي صَلٰوةَ هٰؤُلَاءِ قَالَ وَاَنْبَاَنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ بِق وَالْقُرْاٰنِ وَنَحْوِهَا

✧✧ سماک بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم ﷺ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ مختصر نماز پڑھایا کرتے تھے' آج کے زمانے کے لوگوں کی طرح نہیں پڑھاتے تھے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی بتایا' نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز میں سورہ ق یا اس جتنی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

932- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ بِاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَفِي الصُّبْحِ اَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز میں سورہ واللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى پڑھتے تھے اور عصر کی نماز میں بھی اس جتنی قرأت کیا کرتے تھے' البتہ فجر کی نماز میں آپ اس سے لمبی قرأت کیا کرتے تھے۔

933- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز میں سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھا کرتے تھے' البتہ فجر کی نماز میں اس سے ذرا لمبی قرأت کیا کرتے تھے۔

934- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِیْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ

حدیث930: نسائی (950) ابن ماجہ (816) دارمی (1297) احمد (12219) ابن حبان (1814) ابن خزیمہ (1591) بیہقی (3821) ابو یعلی (3047) معجم کبیر (1937)

حدیث933: نسائی (977)' (978)' (980) احمد (20827)' (20844)' (21000) ابن حبان (1824) ابن خزیمہ (510)' (512) بیہقی (3834) ابی یعلی (1468) معجم کبیر (1893)' (1905)' (11276)

✧✧ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک کی تلاوت کرلیا کرتے تھے۔

935- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْفَجْرِ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ آيَةً

✧✧ حضرت ابو برزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک تلاوت کرلیا کرتے تھے۔

936- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اُمَّ الْفَضْلِ بِنْتَ الْحَارِثِ سَمِعَتْهُ وَهُوَ يَقْرَاُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَقَالَتْ يَا بُنَيَّ لَقَدْ ذَكَّرْتَنِيْ بِقِرَائَتِكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ اِنَّهَا لَاٰخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سیّدہ اُمِ فضل بنت حارث نے مجھے سورہ والمرسلت عرفا پڑھتے ہوئے سنا تو فرمانے لگی۔ بیٹا! تمہاری یہ قرأت سن کر مجھے یہ یاد آیا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس سورت کی تلاوت آخری مرتبہ مغرب کی نماز میں سنی تھی۔

937- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ صَالِحٍ ثُمَّ مَا صَلّٰى بَعْدُ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں اس بات کا اضافہ ہے۔ کہ اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے وصال تک نماز نہیں پڑھائی۔

938- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِالطُّوْرِ فِي الْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت محمد بن جبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

939-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى

حدیث934: بخاری (516) نسائی (948) ابن ماجہ (818) احمد (19809)' (19779)' (19780) ابن حبان (1822) ابن خزیمہ (529)' (530) بیہقی (3825) ابی یعلی (7429) معجم کبیر (10816)

حدیث936: بخاری (729) ابوداؤد (810) مالک (172) احمد (26928) ابن حبان (1832) بیہقی (3841) معجم کبیر (17)' (18)

حدیث938: بخاری (731)' (2885)' (3798) ابو داؤد (811) نسائی (987) ابن ماجہ (832) مالک (171) دارمی (1295)' (1299) احمد (16781)' (16819)' (16829) ابن حبان (1833) ابن خزیمہ (514)' (527)' (1589) بیہقی (2886)' (2887)' (3840) ابی یعلی (7393) معجم کبیر (1491)' (1492)' (1493)

اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 174: الْقِرَائَةِ فِي الْعِشَآءِ

عشاء کی نماز میں قرأت (کا مسنون طریقہ)

940- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ فَقَرَاَ فِي اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سفر کے دوران میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عشاء کی نماز ادا کی' تو آپ نے سورۃ والتین والزیتون کی تلاوت کی۔

941- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ فَقَرَاَ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عشاء کی نماز ادا کی' تو آپ نے سورۃ والتین والزیتون کی تلاوت کی۔

942- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الْعِشَآءِ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ عشاء کی نماز میں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سورۃ والتین والزیتون کی تلاوت سنی' میں نے اس سے اچھی تلاوت کبھی نہیں سنی۔

943- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَاْتِي فَيَؤُمُّ قَوْمَهُ فَصَلّٰى لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتٰى قَوْمَهُ فَاَمَّهُمْ فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى وَحْدَهُ وَانْصَرَفَ فَقَالُوْا لَهُ اَنَافَقْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللّٰهِ وَلَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاُخْبِرَنَّهُ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا اَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَاِنَّ مُعَاذًا صَلّٰى مَعَكَ الْعِشَآءَ ثُمَّ اَتٰى فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مُعَاذٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ اَفَتَّانٌ اَنْتَ اقْرَاْ بِكَذَا وَاقْرَاْ بِكَذَا قَالَ سُفْيَانُ فَقُلْتُ لِعَمْرٍو اِنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ اقْرَاْ

حدیث940: بخاری (733)' (735)' (4669) ابوداؤد (1221) ترمذی (310) نسائی (1000)' (1001) ابن ماجہ (834) مالک 175) احمد (18526)' (18550)' (18589) ابن حبان (1838) ابن خزیمہ (522)' (524)' (525) بیہقی (2888)' (3845)' (3846) ابی یعلی (1665)

حدیث943: بخاری (679) ابوداؤد (790) ترمذی (583) نسائی (835) دارمی (1296) احمد (14279) ابن حبان (1840) ابن خزیمہ (521) بیہقی (4879) ابویعلی (1827)

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَقَالَ عَمْرٌو نَحْوَ هٰذَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ وہ پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے اور پھر اپنے گاؤں میں آ کر اپنی قوم کے لوگوں کو نماز پڑھاتے۔ ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عشاء کی نماز ادا کی اور پھر اپنے گاؤں میں آ کر وہاں کے لوگوں کو نماز پڑھانا شروع کی۔ نماز میں آپ نے سورۂ البقرہ پڑھنا شروع کر دی۔ مقتدیوں میں سے ایک صاحب نے سلام پھیر کر نماز توڑی اور پیچھے ہٹ کے' تنہا نماز ادا کرنے کے بعد واپس چلے گئے۔ اگلے دن ان کے ساتھیوں نے ان سے کہا' کیا تم منافق ہو گئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا' ہرگز نہیں' تاہم میں اللہ کے نام کی قسم اٹھا کے کہتا ہوں کہ میں ضرور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ کو اس واقعے کی اطلاع دوں گا۔

پھر وہ صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' ہم مزدور لوگ ہیں' سارا دن کام کاج میں مصروف رہتے ہیں۔ ایک دن حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آپ کی اقتداء میں عشاء کی نماز پڑھ کے آئے اور ہمیں نماز میں سورہ بقرہ پڑھانی شروع کر دی۔ (یہ سن کر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے معاذ! کیا تم (لوگوں کو) آزمائش میں مبتلا کرنا چاہتے ہو؟ تم فلاں فلاں سورتیں پڑھا کرو۔

(اس روایت کے راوی) سفیان کہتے ہیں' میں نے (اپنے استاد) عمرو سے کہا' اسی حدیث کو شیخ ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت کیا ہے' جس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی۔

''سورۂ والشمس وضحها' سورۂ واللیل اذا یغشٰی' سورۂ سبح اسم ربك الاعلٰی (وغیرہ) پڑھا کرو''۔ (سفیان کہتے ہیں) تو عمرو نے جواب دیا' ایسا ہی ہے۔

944- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ الْاَنْصَارِيُّ لِاَصْحَابِهِ الْعِشَآءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِّنَّا فَصَلّٰى فَاُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ مَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ اِذَا اَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل انصاری نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھانا شروع کی اور طویل قرأت شروع کی' تو اس کے مقتدیوں میں سے ایک صاحب نماز توڑ کر پیچھے ہٹے اور تنہا نماز ادا کر کے چل دیئے۔ (نماز کے بعد) حضرت معاذ کو اس کی اطلاع دی گئی تو انہوں نے فرمایا: وہ منافق ہوگا' جب اس بات کی اطلاع ان صاحب کو ہوئی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس واقعہ کے بارے میں بتایا' ساتھ میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا تبصرہ بھی سنا دیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ سے کہا: اے معاذ! کیا تم (لوگوں کو) آزمائش کا شکار کرنا چاہتے ہو' جب تم لوگوں کی امامت کرو تو ''سورۂ والشمس

حدیث 944: بخاری (679)' (669)' (5755) ابو داؤد (790)' (791) ترمذی (583) نسائی (835)' (984)' (997) داری (1296) احمد (14279) ابن حبان (1840)' (2403)' (2400) ابن خزیمہ (521) بیہقی (4879)' (4881)' (4883) ابی یعلی (1827)

وضحھا' سورۃ والیل اذا یغشی' سورۃ سبح اسم ربک الاعلی' سورۃ واللیل اذا یغشی (جیسی کوئی چھوٹی) سورت پڑھا کرو۔

945- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهٖ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلٰوةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ وہ عشاء کی نماز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کرنے کے بعد اپنے گاؤں جا کر اپنی قوم کے لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

946- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ اَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ يَاْتِي مَسْجِدَ قَوْمِهٖ فَيُصَلِّي بِهِمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کا یہ معمول تھا کہ وہ عشاء کی نماز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کرنے کے بعد اپنے گاؤں میں آ کر اپنی قوم کے افراد کو عشاء کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔

بَابُ 175: اَمْرِ الْاَئِمَّةِ بِتَخْفِيفِ الصَّلٰوةِ فِي تَمَامٍ

ائمہ کو مختصر نماز پڑھانے کا حکم دینا

947- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي لَاَتَاَخَّرُ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ اَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيلُ بِنَا فَمَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضِبَ فِي مَوْعِظَةٍ قَطُّ اَشَدَّ مِمَّا غَضِبَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِينَ فَاَيُّكُمْ اَمَّ النَّاسَ فَلْيُوجِزْ فَاِنَّ مِنْ وَّرَآئِهِ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' میں فلاں صاحب کی وجہ سے فجر کی نماز باجماعت نہیں پڑھتا کیونکہ وہ بہت لمبی قرأت کرتے ہیں۔ (حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وعظ کہنا شروع کیا) اور میں نے وعظ کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی اتنا زیادہ غضب کی حالت میں نہیں دیکھا جتنا اس دن تھے۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! تمہی میں سے بعض لوگ (دوسروں کو متنفر) کر دیتے ہیں' جو شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو وہ مختصر نماز پڑھائے' کیونکہ اس کے مقتدیوں میں عمر رسیدہ' کمزور اور حاجت مند (جنہیں نماز کے بعد کسی کام سے جانا ہو) لوگ موجود ہوتے ہیں۔

948-حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَّوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيلَ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ

حدیث 947: بخاری (90)' (670)' (672) ابن ماجہ (984) دارمی (1259) احمد (17106)' (17118)' (22398) ابن حبان (2137)' (4848) ابن خزیمہ (1605) بیہقی (5047)' (5048) مجمع (555)' (556)' (557)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

949 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَمَّ اَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالْمَرِيضَ فَاِذَا صَلّٰى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو وہ مختصر نماز پڑھائے' کیونکہ (مقتدیوں) میں کم سن' عمر رسیدہ' کمزور اور بیمار لوگ بھی شامل ہوتے ہیں' البتہ جب تنہا نماز ادا کر رہا ہو' تو جتنی چاہے (لمبی) نماز ادا کرے۔

950 - حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَا اَمَّ اَحَدُكُمُ النَّاسَ فَلْيُخَفِّفِ الصَّلٰوةَ فَاِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيْرَ وَفِيْهِمُ الضَّعِيفَ وَاِذَا قَامَ وَحْدَهُ فَلْيُطِلْ صَلٰوتَهُ مَا شَاءَ

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی ہیں۔ ان میں سے ایک آپ کا یہ فرمان ہے:

جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے کیونکہ ان میں بوڑھے اور کمزور لوگ بھی موجود ہوتے ہیں' البتہ جب اکیلا نماز پڑھ رہا ہو' تو جیسے مرضی پڑھے۔

951 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِي النَّاسِ الضَّعِيْفَ وَالسَّقِيْمَ وَذَا الْحَاجَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو مختصر نماز پڑھائے' کیونکہ ان میں کمزور' بیمار اور حاجت مند لوگ بھی موجود ہوتے ہیں۔

952 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْسَلَمَةَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ بَدَلَ السَّقِيْمِ الْكَبِيْرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''بیمار'' کی جگہ ''بوڑھا'' مذکور ہے۔

حدیث949: بخاری (671)' (679) ابوداؤد (794)' (795)' (790) ترمذی (236) نسائی (823)' (835)' (984) ابن ماجہ (988)' (987) مالک (301) داری (1296) احمد (7468)' (7654)' (8202) ابن حبان (1760)' (2136)' (1840) ابن خزیمہ (521)' (1608) بیہقی (2304)' (5049)' (5050) ابی یعلی (6331)' (1827)' (3436) معجم کبیر (8378)' (9282)' (10507)

حدیث951: نسائی (5061)

953- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ الثَّقَفِیُّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اُمَّ قَوْمَكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ نَفْسِیْ شَيْئًا قَالَ ادْنُهْ فَجَلَّسَنِیْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِیْ صَدْرِیْ بَيْنَ ثَدْيَیَّ ثُمَّ قَالَ تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِیْ ظَهْرِیْ بَيْنَ كَتِفَیَّ ثُمَّ قَالَ اُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ اَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْكَبِيْرَ فَاِنَّ فِيْهِمُ الْمَرِيْضَ فَاِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ فَاِنَّ فِيْهِمْ ذَا الْحَاجَةِ فَاِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَآءَ

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا تم اپنی قوم کے افراد کو نماز پڑھایا کرو۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! مجھے جھجک محسوس ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا میرے قریب آ جاؤ' پھر آپ نے مجھے اپنے سامنے بٹھا کر اپنا ہاتھ میرے سینے پر رکھا' پھر ہدایت کی مڑ جاؤ' پھر آپ نے اپنا ہاتھ میرے کندھوں کے درمیان میری کمر پر رکھا' پھر فرمایا: اپنی قوم کی امامت کرواور جو بھی شخص امامت کرے اسے مختصر نماز پڑھانی چاہیے کیونکہ ان (مقتدیوں) میں عمر رسیدہ لوگ ہو سکتے ہیں۔ ان میں بیمار ہوں گے۔ ان میں کمزور ہوں گے۔ ان میں حاجت مند ہوں گے' البتہ جب تنہا نماز ادا کرنا ہو' تو جیسے چاہے کرو۔

954- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ قَالَ اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخِفَّ بِهِمُ الصَّلٰوةَ

✧✧ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سب سے آخری نصیحت یہی کی تھی: جب تم اپنے قوم کے افراد کی امامت کرو' تو انہیں مختصر نماز پڑھانا۔

955- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْجِزُ فِی الصَّلٰوةِ وَيُتِمُّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مختصر اور مکمل نماز پڑھایا کرتے تھے۔

956- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ اَخَفِّ النَّاسِ صَلٰوةً فِیْ تَمَامٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ مختصر مگر مکمل نماز پڑھایا کرتے تھے۔

957- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَآءَ اِمَامٍ قَطُّ اَخَفَّ صَلٰوةً وَّلَا اَتَمَّ صَلٰوةً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 955: ابو داؤد (853) ترمذی (237) نسائی (824) دارمی (1260) احمد (12676)' (12757)' (12796)' ابن حبان (1856)' (1886) ابن خزیمہ (1604)' (1717) حاکم (784) بیہقی (5044)' (5045)' (2825) ابی یعلیٰ (3898)' (3933)' (1442) معجم کبیر (726)' (3310)' (3311)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جتنی مختصر اور مکمل نماز پڑھی ہے' اتنی کسی اور امام کی اقتداء میں نماز نہیں پڑھی۔

958- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَنَسٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ مَعَ اُمِّهِ وَهُوَ فِى الصَّلٰوةِ فَيَقْرَاُ بِالسُّوْرَةِ الْخَفِيْفَةِ اَوْ بِالسُّوْرَةِ الْقَصِيْرَةِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران (مقتدیوں میں موجود) کسی خاتون کے ساتھ آئے ہوئے بچے کے رونے کی آواز سن لیتے تو کوئی مختصر سی سورت پڑھ لیتے (اور نماز مختصر کر دیتے)۔

959- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيْرُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّىْ لَاَدْخُلُ الصَّلٰوةَ اُرِيْدُ اِطَالَتَهَا فَاَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَاُخَفِّفُ مِنْ شِدَّةِ وُجْدِ اُمِّهِ بِهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **بعض اوقات میں نماز میں طویل قرأت کرنا چاہتا ہوں' پھر (نماز کے دوران) مجھے کسی بچے کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے' تو میں اس کی ماں کی پریشانی کے خیال سے نماز مختصر کر دیتا ہوں۔**

بَابُ 176: اعْتِدَالِ اَرْكَانِ الصَّلٰوةِ وَتَخْفِيْفِهَا فِىْ تَمَامٍ

نماز کے ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا' مکمل مگر مختصر نماز ادا کرنا

960- حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِىْ عَوَانَةَ قَالَ حَامِدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ الصَّلٰوةَ مَعَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ قِيَامَهٗ فَرَكْعَتَهٗ فَاعْتِدَالَهٗ بَعْدَ رُكُوْعِهٖ فَسَجْدَتَهٗ فَجَلْسَتَهٗ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهٗ فَجَلْسَتَهٗ مَا بَيْنَ التَّسْلِيْمِ وَالْاِنْصِرَافِ قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَاءِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا غور سے مشاہدہ کیا' تو مجھے اندازہ ہوا کہ آپ کا قیام' رکوع کرنا' رکوع سے کھڑے ہونا' سجدہ کرنا' دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا' پھر سجدہ کرنا' سلام پھیرنے تک کے تمام اعمال برابر تھے (یعنی) ہر رکعت آپ اطمینان سے ادا کرتے)۔

961- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ غَلَبَ عَلَى الْكُوْفَةِ رَجُلٌ

حدیث 958: بخاری (476)' (830)' (675) ابوداؤد (789) ترمذی (376) نسائی (825) ابن ماجہ (989)' (990)' (991) احمد (9578)' (12569)' (12609) ابن حبان (1823)' (1886)' (2138) ابن خزیمہ (1609)' (1610) بیہقی (3847)' (3849)' (5043) ابی یعلیٰ (2787)' (3294)' (3376) معجم کبیر (1974)' (8379)' (651) دارقطنی (3)

حدیث 960: بخاری (759)' (768)' (786) ابوداؤد (852)' (853)' (854) ترمذی (279) نسائی (1065)' (1148)' (1332) دارمی (1333)' (1334) احمد (18492)' (18537)' (18544) ابن حبان (1884) ابن خزیمہ (610)' (659)' (683) بیہقی (2587)' (2588) ابی یعلیٰ (1680)' (1681)' (3817)

قَدْ سَمَّاهُ زَمَنَ ابْنِ الْاَشْعَثِ فَاَمَرَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَكَانَ يُصَلِّي فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَامَ قَدْرَ مَا اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ الْحَكَمُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى فَقَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُكُوْعُهُ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَسُجُوْدُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيْبًا مِنَ السَّوَآءِ قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُهُ لِعَمْرِو بْنِ مُرَّةَ فَقَالَ قَدْ رَاَيْتُ ابْنَ اَبِيْ لَيْلٰى فَلَمْ تَكُنْ صَلٰوتُهُ هٰكَذَا

✧✧ حکم بیان کرتے ہیں' ابن اشعث کے زمانے میں کوفہ کے گورنر نے حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ کو جماعت کروانے کا حکم دیا: نماز کے دوران انہوں نے جب اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو اتنی دیر کھڑے رہے کہ اس دوران میں نے یہ دعا پڑھ لی:

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے یہ حدیث عبدالرحمٰن بن ابویلیٰ کو سنائی تو انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے وقت' رکوع سے اٹھنے کے بعد قیام میں' سجدہ کرتے وقت اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے میں تقریباً ایک جتنا وقت لیا کرتے تھے۔

(راوی) شعبہ کہتے ہیں' میں اس بات کا تذکرہ حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ سے کیا' تو وہ بولے: میں نے ابن ابی لیلیٰ کو دیکھا ہے' وہ خود تو اس طرح نماز نہیں پڑھتے تھے۔

962- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ اَنَّ مَطَرَ بْنَ نَاجِيَةَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى الْكُوْفَةِ اَمَرَ اَبَا عُبَيْدَةَ اَنْ يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

963- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنِّيْ لَا اٰلُوْ اَنْ اُصَلِّيَ بِكُمْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِنَا قَالَ فَكَانَ اَنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا اَرَاكُمْ تَصْنَعُوْنَهُ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ انْتَصَبَ قَائِمًا حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ مَكَثَ حَتّٰى يَقُوْلَ الْقَائِلُ قَدْ نَسِيَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں تمہیں اس طرح نماز پڑھاتا ہوں جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔(اپنے شاگردوں سے راوی کہتے ہیں) جس طرح حضرت انس نماز پڑھاتے تھے تم لوگ اس طرح نماز نہیں پڑھتے ہو۔ حضرت انس جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے' تو اتنی دیر سیدھے کھڑے رہتے تھے کہ آدمی یہ سمجھے کہ شاید آپ (سجدے میں جانا) بھول گئے ہیں۔ اسی طرح جب آپ پہلے سجدے سے اٹھ کر بیٹھتے تو یوں محسوس ہوتا جیسے آپ (دوبارہ سجدے میں جانا) بھول گئے ہیں۔

964- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ

حدیث 963: بخاری (787) احمد (207) ابی یعلی (886)

خَلْفَ اَحَدٍ اَوْجَزَ صَلٰوۃً مِنْ صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ تَمَامٍ کَانَتْ صَلٰوۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَۃً وَّکَانَتْ صَلٰوۃُ اَبِیْ بَکْرٍ مُتَقَارِبَۃً فَلَمَّا کَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَدَّ فِیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ قَامَ حَتّٰی نَقُوْلَ قَدْ اَوْھَمَ ثُمَّ یَسْجُدُ وَیَقْعُدُ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ حَتّٰی نَقُوْلَ قَدْ اَوْھَمَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جتنی مختصر مگر مکمل نماز میں نے کسی اور کی اقتداء میں ادا نہیں کی۔ آپ کی نماز بہت مناسب ہوتی تھی۔ اسی طرح حضرت ابوبکر بھی بڑی مناسب نماز پڑھایا کرتے تھے' لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ' فجر کی نماز بہت لمبی پڑھاتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنے کے بعد اتنی دیر کھڑے رہتے تھے کہ ہمیں یوں لگتا کہ شاید آپ (سجدے میں جانا) بھول گئے' پھر آپ سجدے میں جاتے' پھر دونوں سجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھے رہتے کہ ہم یہ سمجھتے کہ شاید آپ (دوبارہ سجدے میں جانا) بھول گئے۔

بَابُ 177 : مُتَابَعَۃِ الْاِمَامِ وَالْعَمَلِ بَعْدَہٗ

امام کی پیروی کرنا اور اس کے بعد عمل کرنا

965- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْخَیْثَمَۃَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنِی الْبَرَآءُ وَھُوَ غَیْرُ کَذُوْبٍ اَنَّھُمْ کَانُوْا یُصَلُّوْنَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ لَمْ اَرَ اَحَدًا یَحْنِیْ ظَھْرَہٗ حَتّٰی یَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَبْھَتَہٗ عَلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَخِرُّ مَنْ وَرَآئَہٗ سُجَّدًا

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ لوگ (یعنی صحابہ کرام) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتے تھے۔ (حضرت براء فرماتے ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے (اور اس کے بعد سجدے میں جانے کیلئے جھکتے) تو میں نے نہیں دیکھا کہ کسی نے اس وقت تک اپنی کمر جھکائی ہو (یعنی سجدے میں جانے کی کوشش کی ہو) جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زمین پر اپنی پیشانی مقدس نہ رکھیں' (آپ کے پیشانی رکھنے کے بعد) سب لوگ سجدے میں جانے کیلئے جھکتے تھے۔

966- حَدَّثَنِیْ اَبُوْبَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاھِلِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی یَعْنِی ابْنَ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنِیْ اَبُوْاِسْحٰقَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یَزِیْدَ حَدَّثَنِی الْبَرَآءُ وَھُوَ غَیْرُ کَذُوْبٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ لَمْ یَحْنِ اَحَدٌ مِّنَّا ظَھْرَہٗ حَتّٰی یَقَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ نَقَعُ سُجُوْدًا بَعْدَہٗ

حدیث964: بخاری (676)' (830)' (674) ابوداؤد (853)' (854) ترمذی (237)' (376) نسائی (824)' (825) ابن ماجہ (989)' (990) دارمی (1260) احمد (12676)' (12757)' (12796) ابن حبان (1856)' (1886)' (1823)' (2138) ابن خزیمہ (1604)' (1717)' (1609) حاکم (784) بیہقی (5044)' (5045)' (2825) ابی یعلی (3898)' (3933)' (1442) معجم کبیر (726)' (3310)' (3311) دارقطنی (3)

حدیث965: بخاری (714)' (778) ابی داؤد (621)' (622) احمد (13126) ابن حبان (2226)' (1819)' (2227) ابن خزیمہ (1598)' (37) بیہقی (2426)' (2427) ابی یعلی (1677)' (4007)' (1457)

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے تو ہم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک اپنی کمر کو نہیں جھکاتا تھا' جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں نہ چلے جاتے۔ آپ کے بعد ہم لوگ سجدے میں جاتے تھے۔

967- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ الْاَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ عَلَى الْمِنْبَرِ حَدَّثَنَا الْبَرَآءُ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَكَعَ رَكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ لَمْ نَزَلْ قِيَامًا حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ وَضَعَ وَجْهَهٗ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ نَتَّبِعُهٗ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ لوگ (صحابہ کرام) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں چلے جاتے تو پھر یہ حضرات رکوع میں جاتے۔ (حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھانے کے بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے تو ہم اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک ہم یہ نہ دیکھ لیتے۔ کہ آپ نے اپنی مبارک پیشانی زمین پر رکھ لی ہے۔ اس کے بعد ہم آپ کی پیروی کرتے (ہوئے سجدے میں چلے جاتے)۔

968- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَبَانُ وَغَيْرُهٗ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْنُوْ اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهٗ حَتّٰى نَرَاهُ قَدْ سَجَدَ فَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكُوْفِيُّوْنَ اَبَانُ وَغَيْرُهٗ قَالَ حَتّٰى نَرَاهُ يَسْجُدُ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو ہم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک (سجدے میں جانے کیلئے) اپنی کمر نہ جھکاتا' جب تک ہم یہ نہ دیکھ لیتے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جا چکے ہیں۔ (اور ایک روایت کے مطابق یہ الفاظ ہیں) جب تک ہم آپ کو سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھ لیتے۔

969- حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ عَوْنٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ الْاَشْجَعِيُّ اَبُوْ اَحْمَدَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ سَرِيْعٍ مَوْلٰى اٰلِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ فَسَمِعْتُهٗ يَقْرَاُ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَكَانَ لَا يَحْنِيْ رَجُلٌ مِّنَّا ظَهْرَهٗ حَتّٰى يَسْتَتِمَّ سَاجِدًا

✧✧ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں فجر کی نماز پڑھی آپ نے فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس (والی سورت) کی تلاوت کی' تو ہم میں سے کسی نے بھی (سجدے میں جانے کیلئے) اس وقت تک اپنی کمر کو نہیں جھکایا' جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکمل طور پر سجدے میں نہیں چلے گئے۔

بَابُ 178: مَا يَقُوْلُ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کیا پڑھنا چاہئے؟

970- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ ظَهْرَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

✧✧ حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْد

(جو شخص اللہ کی حمد بیان کرے' اللہ تعالیٰ اس کی حمد کو سن (قبول کر) لیتا ہے۔ اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہر طرح کی حمد تیری ذات کے ساتھ مخصوص ہے۔ اتنی حمد جس سے آسمان بھر جائیں' زمین بھر جائے اور ان کے علاوہ جتنی تو چاہے (اتنی زیادہ حمد تیری ذات کے لائق ہے)۔"

971- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَآءِ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم (رکوع سے اٹھنے کے بعد) یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۔

972- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ اَوْفٰى يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَآءِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِىْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِىْ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ (رکوع سے سر اٹھانے کے بعد) یہ دعا مانگا کرتے تھے:

مِلْءُ السَّمَآءِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِىْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللّٰهُمَّ طَهِّرْنِىْ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ

(اے اللہ! اے ہمارے پروردگار ہر طرح کی حمد کی مستحق تیری ہی ذات ہے۔ اتنی حمد جس سے آسمان بھر جائے' زمین بھر جائے' ان کے علاوہ جو تو چاہے وہ بھر جائے۔ اے اللہ! مجھے برف' ٹھنڈک اور ٹھنڈے پانی کے ذریعے پاک کر دے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے اس طرح پاک کر دے جیسے صاف کپڑے کو میل سے پاک کیا جاتا ہے۔)

973- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِىْ رِوَايَةِ مُعَاذٍ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّرَنِ وَفِىْ رِوَايَةِ يَزِيْدَ مِنَ الدَّنَسِ

حدیث 970: بخاری (762) ابوداؤد (846)' (847)' (849) ترمذی (266) نسائی (1050)' (1066)' (1067) ابن ماجہ (875)' (878) دارمی (1313)' (1314) احمد (6346)' (7648)' (2440) ابن حبان (956)' (1904)' (1905) ابن خزیمہ (611)' (612)' (613) بیہقی (9)' (2436)' (2437) ابی یعلی (1137)' (2538)' (2546) معجم بیہ (10348)' (8985)' (10551) دارقطنی (4)

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں (میل کیلئے) الوسخ کی بجائے ''الدرن'' کا لفظ استعمال ہوا ہے اور ایک دوسری روایت میں ''الدنس'' کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

974- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے اٹھنے کے بعد یہ دعا مانگتے تھے:

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

اے ہمارے پروردگار! تیری ذات تمام تر حمد کی مستحق ہے' اتنی حمد جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور ان کے علاوہ جسے تو چاہے اسے بھی بھر دے۔ بندے جو تعریف اور بزرگی بیان کرتے ہیں' اس کی سب سے زیادہ مستحق تیری ہی ذات ہے۔
ہم سب تیرے بندے ہیں' جس کو تو عطا کرنا چاہے۔ اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جسے تو نہ دینا چاہے۔ اسے کوئی کچھ دے نہیں سکتا۔ تیری مشیت کے مقابلے میں کسی کی ذاتی کوشش کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

975- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيْرٍ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ وَلَيْسَ فِيْهِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے اٹھنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(سابقہ روایت میں) دعا کے جو الفاظ منقول ہیں' اس روایت میں ان میں سے یہ الفاظ نہیں ہیں۔

اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ

976- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَوْلِهِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

❖❖ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' تاہم اس روایت میں مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

بَابُ 179: النَّهْيِ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

رکوع وسجود میں قرآن پڑھنا منع ہے

977- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهُ اَلَا وَاِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا فَاَمَّا الرُّكُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِيْهِ الرَّبَّ عَزَّ وَجَلَّ وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَآءِ اَنْ يُّسْتَجَابَ لَكُمْ قَالَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (وصال ظاہری سے کچھ دن پہلے اپنے حجرۂ مبارک) کا پردہ اٹھا کر (مسجد نبوی میں) دیکھا۔ صحابہ کرام اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں صفیں قائم کر کے نماز ادا کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! نبوت کی بشارات میں سے اب صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں' جو مسلمان دیکھتے ہیں (اور ایک روایت کے مطابق) انہیں دکھائے جاتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین کر لو کہ مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔ رکوع میں تم اپنے پروردگار کی عظمت کا ذکر کرو اور سجدے میں تم اچھی طرح سے دعا مانگو' تاکہ تمہاری دعا قبول ہو۔

978- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتْرَ وَرَاْسُهُ مَعْصُوْبٌ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ اَوْ تُرٰى لَهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وصال سے کچھ پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھا کر ہمیں دیکھا۔ اس وقت آپ کے سر پر پگڑی بندھی ہوئی تھی۔ آپ نے دعا کی: اے اللہ! میں نے تبلیغ کر دی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ کہی اور پھر آپ نے فرمایا: نبوت کی بشارات میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں جنہیں کوئی نیک مسلمان دیکھتا ہے۔ (یا شاید یہ فرمایا) جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔

979- حَدَّثَنِيْ اَبُوالطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا

حدیث977: بخاری (6589) ابوداؤد (876) ترمذی (2275) نسائی (1045) ابن ماجہ (3898)' (3899) مالک (1717) دارمی (1325) احمد (1900)' (22792)' (25021)' (27550)' ابن حبان (1896)' (1900)' (6045) ابن خزیمہ (548)' (602) حاکم (3302) بیہقی (2400) ابی یعلی (2387)

حدیث979: ابوداؤد (4044) ترمذی (1737)' (264)' (1725) نسائی (1040)' (1041)' (1042) احمد (611)' (710)' (829) بیہقی (4012)' (4013)' (5902) ابی یعلی (276)' (304)' (315)

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع یا سجدے کے دوران قرآن مجید پڑھنے سے منع کیا ہے۔

980- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ يَعْنِى ابْنَ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ يَقُوْلُ نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع یا سجدے کے دوران قرآن کی قرأت کرنے سے منع کیا ہے۔

981- وَحَدَّثَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ اَنَّهٗ قَالَ نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَائَةِ فِى الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع اور سجدے کے دوران قرآن پڑھنے سے منع کیا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں بھی منع کیا ہے۔

982- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِىُّ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِىْ حِبِّىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں' میرے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے کی حالت میں قرأت کروں۔

983-حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ ح وَحَدَّثَنِىْ عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِىُّ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنِىْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ قَالَ نَا عَبْدَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ اِلَّا الضَّحَّاكَ وَابْنَ عَجْلَانَ فَاِنَّهُمَا زَادَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ قَالُوْا نَهَانِىْ عَنْ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَّلَمْ يَذْكُرُوا فِىْ رِوَايَتِهِمُ النَّهْىَ عَنْهَا فِى السُّجُوْدِ كَمَا ذَكَرَ الزُّهْرِىُّ وَزَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ وَالْوَلِيْدُ بْنُ كَثِيْرٍ وَّدَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ان کے الفاظ مختلف ہیں۔

984- حَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَذْكُرْ فِى السُّجُوْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

985- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ نُهِيتُ اَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ لَا يَذْكُرُ فِي الْاِسْنَادِ عَلِيًّا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے رکوع کی حالت میں قرأت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس قول کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب نہیں کیا۔

بَابُ180: مَا يُقَالُ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

رکوع اور سجود میں (نمازی) کیا پڑھے

986- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ فِي السُّجُوْدِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انسان اپنے پروردگار کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے کی حالت میں ہوتا ہے' لہٰذا تم سجدے کی حالت میں کثرت سے دعا مانگو۔

987- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ سُجُوْدِهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کی حالت میں یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَاَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ

(اے اللہ! تو میرے چھوٹے اور بڑے' پہلے اور بعد والے' علانیہ اور خفیہ گناہ بخش دے)

988- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ فِيْ رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَتَاَوَّلُ الْقُرْاٰنَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن کے حکم پر عمل کرنے کیلئے بکثرت

حدیث986: ابوداؤد (875) ترمذی (3579) نسائی (572)' (1137) احمد (9442) ابن حبان (1928) بیہقی (2517) ابی یعلی (6658) معجم کبیر (10014)

حدیث987: ابوداؤد (378) احمد (9245) ابن حبان (1931) ابن خزیمہ (672) حاکم (969) بیہقی (2518)

حدیث988: بخاری (761)' (4683)' (4684) ابوداؤد (871)' (873)' (877) ترمذی (262) نسائی (1047)' (1122)' (1123) ابن ماجہ (889) احمد (26204)' (23392)' (24209) ابن حبان (1929)' (1930) ابن خزیمہ (604)' (605)' (668) بیہقی (2393)' (2513) معجم کبیر (9320) دارقطنی (1)' (2)' (8)

یہ تسبیح پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

(اے اللہ تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار! تیری ہی ذات حمد کے لائق ہے۔ اے اللہ! تو مجھے بخش دے)

989- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَقُوْلَ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْكَلِمَاتُ الَّتِيْ اَرَاكَ اَحْدَثْتَهَا تَقُوْلُهَا قَالَ جُعِلَتْ لِيْ عَلَامَةٌ فِيْ اُمَّتِيْ اِذَا رَاَيْتُهَا قُلْتُهَا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وصال سے پہلے بکثرت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

(اے اللہ! تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار! میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری ہی بارگاہ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! اب آپ نے یہ کلمات پڑھنا کیوں شروع کردیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: میری امت کے بارے میں میرے لیے ایک علامت مقرر کی گئی کہ جب مجھے وہ علامت نظر آئے تو میں کلمات شروع کردوں' وہ علامت سورۃ اذا جاء نصر اللہ (کا نزول) ہے۔

990-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ نَزَلَ عَلَيْهِ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّيْ صَلٰوةً اِلَّا دَعَا اَوْ قَالَ فِيْهَا سُبْحَانَكَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سے سورہ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ نازل ہوئی' اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہر نماز کے بعد (یا نماز میں) یہ دعا مانگا کرتے:

سُبْحَانَكَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

(اے میرے پروردگار! تو پاک ہے ہر طرح کی حمد تیری ذات کے لائق ہے' اے اللہ! تو مجھے بخش دے)

991-حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوٗدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاكَ تُكْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَقَالَ خَبَّرَنِيْ رَبِّيْ اَنِّيْ سَاَرٰى عَلَامَةً فِيْ اُمَّتِيْ فَاِذَا رَاَيْتُهَا اَكْثَرْتُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فَقَدْ رَاَيْتُهَا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (فَتْحُ مَكَّةَ) وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بکثرت یہ کلمات پڑھا کرتے تھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(اس کی ذاتِ پاک ہے' ہر طرح کی حمد اسی کے لائق ہے' میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا سوال کرتا ہوں اور اسی کی بارگاہ کی طرف رجوع کرتا ہو۔)

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میں نوٹ کر رہی ہوں کہ آپ یہ کلمات بکثرت پڑھتے ہیں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: مجھے میرے پروردگار نے یہ اطلاع دی کہ میں عنقریب اپنی امت کے بارے میں ایک علامت دیکھوں گا اور جب مجھے وہ علامت نظر آئے گی تو میں بکثرت کے ساتھ یہ کلمات پڑھوں گا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اب میں نے وہ نشانی دیکھ لی ہے (وہ نشانی اس سورت کا نزول ہے۔

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

992- وَحَدَّثَنِيْ حَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَيْفَ تَقُوْلُ اَنْتَ فِي الرُّكُوْعِ قَالَ اَمَّا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَاَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ افْتَقَدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ اَنَّهٗ ذَهَبَ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاِذَا هُوَ رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَقُلْتُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اِنِّيْ لَفِيْ شَاْنٍ وَّاِنَّكَ لَفِيْ آخَرَ

✧✧ ابن جریج کہتے ہیں' میں نے عطاء بن ابی رباح سے پوچھا: آپ رکوع میں کیا پڑھتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے' ایک رات آنکھ کھلنے پر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے حجرے میں) موجود محسوس نہ ہوئے تو میں نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اپنی کسی اور زوجہ محترمہ کے ساتھ تشریف لے گئے ہیں' لیکن جب میں نے غور کیا' تو آپ رکوع (یا شاید) سجدے کی حالت میں یہ دعا مانگ رہے تھے سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تو میں نے عرض کی' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' آپ کسی کام میں مصروف ہیں اور میں کیا سمجھ رہی تھی۔

993- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهٗ فَوَقَعَتْ يَدِيْ عَلٰى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوْبَتَانِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

حدیث 992: نسائی (1122) بیہقی (2393) معجم کبیر (10302)

حدیث 993: ابوداؤد (879) ترمذی (3493) نسائی (169)' (1100)' (1124)' ابن ماجہ (1389)' (3841) مالک (499) احمد (24357)' (25183)' (25696) ابن حبان (1932) ابن خزیمہ (655)' (671) حاکم (807) بیہقی (608) ابی یعلی (4565) دارقطنی (35)

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک رات (میں نیند سے بیدار ہوئی) تو مجھے محسوس ہوا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر موجود نہیں ہیں' (گھپ اندھیرا تھا) میں نے آپ کو تلاش کرنے کی کوشش کی' تو میرا ہاتھ آپ کے تلووں پر پڑا' آپ اس وقت سجدے کی حالت میں تھے' تو آپ کے (دونوں پاؤں کھڑے ہوئے تھے' آپ یہ دعا مانگ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

''اے اللہ میں تیری ناراضگی سے تیری رضا اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری (گرفت سے بچنے کے لیے) تیری پناہ میں آتا ہوں میں اس طرح تعریف نہیں کرسکتا جیسے تو نے خود اپنی کی ہے۔

994- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ نَبَّاَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ وَسُجُوْدِهِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ کلمات پڑھا کرتے تھے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ

995- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِيْ قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ اَبُوْدَاوُدَ وَحَدَّثَنِيْ هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 181: فَضْلِ السُّجُوْدِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِ

سجدے کی فضیلت اور اس کی ترغیب دینا

996- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيْدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ حَدَّثَنِيْ مَعْدَانُ بْنُ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيُّ قَالَ لَقِيْتُ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ اَعْمَلُهُ يُدْخِلُنِي اللّٰهُ بِهِ الْجَنَّةَ اَوْ قَالَ قُلْتُ بِاَحَبِّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ فَسَكَتَ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَسَكَتَ ثُمَّ سَاَلْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ سَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ لِلّٰهِ فَاِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيْئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لِيْ مِثْلَ مَا قَالَ لِيْ ثَوْبَانُ

حدیث994: ابوداؤد (872) نسائی (1048)' (1124) احمد (24109)' (24674)' (24887) بیہقی (2395)' (2514) دارقطنی (9)

حدیث996: ترمذی (389) نسائی (1139) ابن ماجہ (1442)' (1423)' (1424) احمد (15565)' (15566)' (15567) ابن حبان (1735) معجم کبیر (811)' (812)

✧✧ معدان بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے خادم ثوبان سے ملا اور ان سے کہا: آپ مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جسے کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کر دے (راوی کہتے یا شاید آپ نے یہ پوچھا) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل کے بارے میں بتائیں، تو حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ خاموش رہے میں نے پھر یہی سوال کیا، وہ پھر خاموش رہے میں نے تیسری مرتبہ یہی سوال کیا، تو وہ بولے: یہی سوال میں نے نبی اکرم ﷺ سے کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا، تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کثرت کے ساتھ سجدے کرو، کیونکہ تم جب بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ کرو گے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے تمہارے درجے میں اضافہ کرے گا اس کی وجہ سے تمہارا ایک گناہ معاف کرے گا۔ معدان کہتے ہیں: میں نے یہی سوال ابوداؤد سے کیا، تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو حضرت ثوبان نے دیا تھا۔

997- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى اَبُوْصَالِحٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي اَبُوْسَلَمَةَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ اَبِيتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ فَقَالَ لِي سَلْ فَقُلْتُ اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَاَعِنِّي عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ

✧✧ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا، میں نے آپ کے وضو قضائے حاجت کے لیے پانی پیش کیا، تو آپ نے مجھ سے کہا: کچھ مانگو! میں نے عرض کی: میں جنت میں آپ کی رفاقت مانگتا ہوں، آپ نے فرمایا: اس کے علاوہ کچھ اور؟ میں نے عرض کی، میرے لیے یہی کافی ہے، تو آپ نے فرمایا: تم اپنے اس معاملے کے بارے میں بکثرت سجدوں کے ذریعے میری مدد کرو۔

بَابُ 182: اَعْضَاءِ السُّجُوْدِ وَالنَّهْيِ عَنْ كَفِّ الشَّعْرِ وَالثَّوْبِ وَعَقْصِ الرَّاْسِ فِي الصَّلٰوةِ

سجدے کے اعضاء کا تذکرہ، نماز کے دوران بالوں یا کپڑے کو موڑنا اور بال باندھنا منع ہے

998- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوالرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةٍ وَّنُهِيَ اَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ هٰذَا حَدِيثُ يَحْيٰى و قَالَ اَبُوالرَّبِيعِ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَّنُهِيَ اَنْ يَكُفَّ شَعْرَهُ وَثِيَابَهُ الْكَفَّيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ وَالْجَبْهَةِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا گیا، آپ سات ہڈیوں پر سجدہ کریں اور آپ کو (نماز

حدیث 997: ابوداؤد (1320) نسائی (1138)، (1618) احمد (16624)، (16625) ابن حبان (2594) بیہقی (4344) معجم کبیر (4570)، (4569)، (4573)

حدیث 998: بخاری (776)، (777)، (779) ابوداؤد (889)، (891) ترمذی (272)، (273) نسائی (1093)، (1094)، (1096) ابن ماجہ (884)، (885) دارمی (1318)، (1319) احمد (1764)، (1769)، (1780) ابن حبان (1921)، (1922)، (1923) ابن خزیمہ (631)، (632)، (633) مستدرک (610) بیہقی (2473)، (2474)، (2479) ابو یعلیٰ (2389)، (2464)، (2669) معجم کبیر (10242)، (10456)، (10855)

کے دوران) بال یا کپڑا موڑنے سے منع کیا گیا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں' آپ کو (نماز کے دوران) بال اور کپڑے موڑنے سے منع کیا گیا ہے (اور ان ہڈیوں پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا) دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے' دونوں پاؤں اور پیشانی۔

999- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ وَّلَا اَكُفَّ ثَوْبًا وَّلَا شَعْرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں اور (نماز کے دوران) کپڑے یا بال نہ موڑوں (یعنی غیر ضروری طور پر انہیں سمیٹنے یا سنوارنے کی کوشش نہ کروں)۔

1000- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ وَّنُهِيَ اَنْ يَّكْفِتَ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ

✧✧ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سات (ہڈیوں) پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور (نماز کے دوران) بال اور کپڑے سمیٹنے سے منع کیا گیا۔

1001- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ الْجَبْهَةِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ عَلٰى اَنْفِهٖ وَالْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَلَا الشَّعْرَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں' پیشانی' ساتھ میں آپ نے ہاتھ کے ذریعے ناک کی طرف اشارہ بھی کیا' دونوں ہاتھ' دونوں ٹانگیں (یعنی گھٹنے) اور دونوں پاؤں (اور یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ نماز کے دوران) اپنے کپڑے یا بال نہ موڑوں۔

1002- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ وَّلَا اَكْفِتَ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْاَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ سات (ہڈیوں) پر سجدہ کروں اور بال یا کپڑے نہ موڑوں (وہ سات اعضاء یہ ہیں) پیشانی' ناک' دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے اور دونوں پاؤں۔

1003- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهٗ اَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ رَاٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّيْ وَرَاْسُهٗ

حدیث 1003: بخاری (776)' (777)' (779) ابوداؤد (889)' (891)' (204) ترمذی (272)' (273) نسائی (1093)' (1094)' (1096) ابن ماجہ (884)' (885)' (1040) دارمی (1318)' (1319)' احمد (1764)' (1769)' (1780) ابن حبان (1921)' (1922)' (1923) ابن خزیمہ (631)' (632)' (633) مستدرک (610) بیہقی (2473)' (2474)' (2479) ابویعلی (2389)' (2464)' (2669) طبرانی (10242)' (10456)' (10855)

مَعْقُوْصٌ مِنْ وَرَآئِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ بن حارث کو دیکھا' ان کے بال بندھے ہوئے تھے۔ انہوں نے (نماز کے دوران) ہی انہیں کھولنا شروع کر دیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا' آپ اپنے بالوں کے ساتھ کیا کر رہے تھے؟ میں نے اللہ کے رسول کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اسی طرح کرے' اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو بندھا ہوا ہو اور نماز پڑھ رہا ہو۔

بَابُ183: اِلاعْتِدَالِ فِي السُّجُوْدِ وَوَضْعِ الْكَفَّيْنِ عَلَى الْاَرْضِ وَرَفْعِ الْمِرْفَقَيْنِ عَنِ الْجَنْبَيْنِ وَرَفْعِ الْبَطْنِ عَنِ الْفَخِذَيْنِ فِي السُّجُوْدِ

اطمینان سے سجدہ کرنا' سجدے میں ہتھیلیاں زمین پر رکھنا' کہنیوں کو پہلو سے دور رکھنا اور پیٹ کو زانوؤں سے الگ رکھنا

1004 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوْا فِي السُّجُوْدِ وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اطمینان سے سجدہ کرو اور کوئی شخص سجدے کے دوران) کلائیوں کو کتے کی طرح (زمین پر) نہ بچھائے۔

1005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَلَا يَتَبَسَّطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

✧✧ تاہم اس میں الفاظ کا اختلاف ہے۔ ''تیبسط'' کی جگہ' تبسط'' اور ''انبساط'' کی جگہ' ابتساط'' لفظ استعمال ہوا ہے۔

1006 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادٍ عَنْ اِيَادِ ابْنِ لَقِيْطٍ عَنِ الْبَرَآءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم سجدہ کرو تو اپنی دونوں ہتھیلیاں (زمین پر) رکھو اور دونوں کہنیاں (زمین سے) اونچی رکھو۔

حدیث 1003 ابوداؤد (647) نسائی (1114) دارمی (1381) احمد (2768)' (2904)' (2905) ابن حبان (2280) ابن خزیمہ (910) بیہقی (2510) معجم کبیر (9331)' (12174)' (12196)

حدیث 1004 بخاری (402)' (403)' (508) ابوداؤد (897) ترمذی (276) نسائی (309)' (1028)' (1110) ابن ماجہ (892)' (1021) دارمی (1322)' (1397) احمد (3305)' (4908)' (12085) ابن حبان (1914)' (1917)' (1926) ابن خزیمہ (645) مستدرک (827) بیہقی (1133)' (2531)' (3407) ابویعلیٰ (2853)' (2968)' (2986) معجم کبیر (6883)' (6884)' (8167) دارقطنی (8)' (9)

حدیث 1006 موطا (388) احمد (18514)' (18622) ابن حبان (1916) ابن خزیمہ (656) بیہقی (2503)' (2530) ابویعلیٰ (1707)

1007- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَّهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران (سجدے کی حالت میں) ہاتھوں (بازوؤں) کو اتنا کشادہ رکھتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی ظاہر ہو جاتی تھی۔

1008-حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ رِوَايَةِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ يُجَنِّحُ فِيْ سُجُوْدِهٖ حَتّٰى يُرٰى وَضَحُ اِبْطَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ اللَّيْثِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ فَرَّجَ يَدَيْهِ عَنْ اِبْطَيْهِ حَتّٰى اِنِّيْ لَاَرٰى بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

✧✧ جعفر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو سجدے کے دوران (بازوؤں کو) اتنا کشادہ رکھتے کہ آپ کی بغلوں کی (سفیدی) دکھائی دے جاتی۔ ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تو بازوؤں کو بغلوں سے اتنی دور رکھتے کہ میں آپ کی بغل کی سفیدی دیکھ لیتا۔

1009- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالَا جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ عَمِّهٖ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَيْمُوْنَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْ شَآءَتْ بَهْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

✧✧ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے' تو اگر کوئی چھوٹا سا جانور بھی آپ کے آگے سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

1010- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنْ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ خَوّٰى بِيَدَيْهِ يَعْنِيْ جَنَّحَ حَتّٰى يُرٰى وَضَحُ اِبْطَيْهِ مِنْ وَّرَآئِهٖ وَاِذَا قَعَدَ اطْمَاَنَّ عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى

حدیث1007: بخاری (383)' (774)' (3371) ابوداؤد (898)' (899)' (900) نسائی (1106)' (1107)' (1108) دارمی (1331) احمد (2073)' (2405)' (2662) ابن حبان (1919) ابن خزیمہ (648)' (649) مستدرک (825)' (829) بیہقی (2534)' (2535)' (2537) ابویعلی (2010)' (7096)' (7012) مجم کبیر (1745)' (12219)' (263)

حدیث1009: ابوداؤد (898)' (899) نسائی (1147)' (1109)' (1101) ابن ماجہ (880) دارمی (1330)' (1332)' (1331) احمد (22973)' (26874)' (26852) ابن خزیمہ (657) مستدرک (830)' (831) بیہقی (2537)' (2542)' (2536) ابویعلی (7096)' (7097) مجم کبیر (1055)' (1056)' (1053)

حدیث1010: بخاری (383)' (774)' (3371) ابوداؤد (898)' (899)' (900) نسائی (1106)' (1107)' (1108) ابن ماجہ (880) دارمی (1331)' (1330)' (1332) احمد (2073)' (2405)' (2662) ابن حبان (1919) ابن خزیمہ (648)' (649)' (657) مستدرک (825)' (829)' (830) بیہقی (2534)' (2535)' (2537) ابویعلی (2010)' (7096)' (7102) مجم کبیر (1745)' (12219)' (263)

✧✧ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں جاتے تو اپنے بازوؤں کو اتنا کشادہ رکھتے کہ آپ کے پیچھے سے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی اور جب آپ بیٹھتے تو بڑے اطمینان سے بائیں زانوں پر بیٹھ جاتے۔

1011- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَّقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ مَیْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ جَافٰی حَتّٰی یَرٰی مِنْ خَلْفِهٖ وَضَحُ اِبْطَیْهِ قَالَ وَكِیْعٌ یَعْنِیْ بَیَاضَهُمَا

✧✧ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تو اپنے بازوؤں کو اتنا کشادہ رکھتے کہ آپ کے پیچھے سے آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی۔

امام وکیع فرماتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ وضح ابطیہ) کا مطلب ''بغلوں کی سفیدی'' ہے۔

بَابُ184 : مَا یَجْمَعُ صِفَةَ الصَّلٰوةِ وَمَا یُفْتَتَحُ بِهٖ وَیُخْتَمُ بِهٖ وَصِفَةَ الرُّكُوْعِ وَالْاِعْتِدَالِ مِنْهُ وَالسُّجُوْدِ وَالْاِعْتِدَالِ مِنْهُ وَالتَّشَهُّدِ بَعْدَ كُلِّ رَكْعَتَیْنِ مِنَ الرُّبَاعِیَّةِ وَصِفَةَ الْجُلُوْسِ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ وَفِی التَّشَهُّدِ الْاَوَّلِ

نماز کا مکمل طریقہ' اسے شروع کرنے اور ختم کرنے کا طریقہ' رکوع کرنے اور رکوع سے اٹھنے کا طریقہ' سجدہ کرنے اور سجدے سے اٹھنے کا طریقہ' چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد تشہد میں بیٹھنا' دونوں سجدوں کے درمیان میں اور پہلے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ

1012- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ یَعْنِی الْاَحْمَرَ عَنْ حُسَیْنٍ الْمُعَلِّمِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ بُدَیْلِ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِیْرِ وَالْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَكَانَ اِذَا رَكَعَ لَمْ یُشْخِصْ رَاْسَهٗ وَلَمْ یُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَیْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ یَسْجُدْ حَتّٰی یَسْتَوِیَ قَائِمًا وَّكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ یَسْجُدْ حَتّٰی یَسْتَوِیَ جَالِسًا وَّكَانَ یَقُوْلُ فِیْ كُلِّ رَكْعَتَیْنِ التَّحِیَّةَ وَكَانَ یَفْرِشُ رِجْلَهُ الْیُسْرٰی وَیَنْصِبُ رِجْلَهُ الْیُمْنٰی وَكَانَ یَنْهٰی عَنْ عُقْبَةِ الشَّیْطٰنِ وَیَنْهٰی اَنْ یَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَیْهِ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ یَخْتِمُ الصَّلٰوةَ بِالتَّسْلِیْمِ وَفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ نُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ وَّكَانَ یَنْهٰی عَنْ عَقِبِ الشَّیْطٰنِ

حدیث 1012 بخاری (710) ابوداؤد (782)' (783) ترمذی (246) نسائی (902) (903)' (907) ابن ماجہ (812)' (813)' (814) دارمی (1236)' (1240) احمد (12010)' (12156)' (12737) ابن حبان (1768)' (1798)' (1800) ابن خزیمہ (491)' (492) بیہقی (2092)' (2093)' (2242) ابویعلی (2881)' (2980)' (2981) معجم کبیر (8178)' (8189)' (9305) دارقطنی (12)' (5)' (6)

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نماز کے آغاز میں تکبیر کہا کرتے تھے اور اس کے بعد سورہ فاتحہ پڑھتے تھے' جب آپ رکوع میں جاتے تو اپنے سر کو نہ تو زیادہ جھکا کر رکھتے تھے اور نہ زیادہ اٹھا کر رکھتے تھے' جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے' پھر جب آپ سجدے سے سر اٹھاتے تو دوبارہ اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک سیدھے ہو کر نہ بیٹھ جاتے' آپ ہر دو رکعات کے بعد التحیات پڑھتے تھے۔ آپ شیطان کی طرح بیٹھنے اور درندوں کی طرح کہنیاں بچھا کر (سجدہ کرنے) سے منع کرتے۔ نماز کا اختتام سلام کے ذریعے کرتے تھے۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے عقب شیطان سے منع کیا ہے۔

بَابُ185: سُتْرَةِ الْمُصَلِّىْ وَنُدْبِ الصَّلٰوةِ اِلٰى سُتْرَةٍ وَّالنَّهْيِ عَنِ الْمُرُوْرِ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّىْ وَحُكْمِ الْمُرُوْرِ وَدَفْعِ الْمَآرِّ وَجَوَازِ الْاِعْتِرَاضِ بَيْنَ الْمُصَلِّىْ وَالصَّلٰوةِ اِلَى الرَّاحِلَةِ وَالْاَمْرِ بِالدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ وَ بَيَانِ السُّتْرَةِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِذٰلِكَ

نمازی کے آگے سترہ رکھنا' سترے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا مستحب ہونا' نمازی کے آگے سے گزرنے کا ممنوع ہونا (نمازوں کے آگے سے) گزرنے اور گزرنے والے کو روکنے کا حکم' نمازی کے آگے لیٹنے کا جائز ہونا' سواری کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا سترے کے قریب ہو کر (نماز ادا کرنا) سترہ اور اس سے متعلق دیگر امور کا تذکرہ

1013- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤَخِرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَآءَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز پڑھتے وقت اپنے آگے پالان کی پیچھے والی لکڑی جتنی (کوئی چیز سترہ کے طور پر) رکھ لے' تو پھر اسے پرے سے گزرنے والے کی پرواہ نہیں کرنی چاہیے۔

1014- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِىُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّىْ وَالدَّوَابُّ تَمُرُّ بَيْنَ اَيْدِيْنَا فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِثْلُ مُؤَخِرَةِ الرَّحْلِ تَكُوْنُ بَيْنَ يَدَىْ اَحَدِكُمْ ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَلَا يَضُرُّ مَنْ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور جانور ہمارے آگے سے گزر جایا کرتے تھے۔ ہم نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو آپ نے فرمایا: پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز (سترہ کے طور پر) اپنے آگے رکھ لیا کرو' پھر تمہارے آگے سے کسی کے بھی گزرنے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

1015- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِى الْاَسْوَدِ عَنْ

حدیث 1013: بیہقی (3267)

عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازی کے سترے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: وہ پالان کی پچھلی لکڑی جتنا ہو۔

1016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ اَخْبَرَنَا حَيْوَةُ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ كَمُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازی کے سترے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: وہ پالان کی پچھلی لکڑی کی طرح ہو۔

1017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيْدِ اَمَرَ بِالْحَرْبَةِ فَتُوضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيُصَلِّي اِلَيْهَا وَالنَّاسُ وَرَآئَهُ وَكَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السَّفَرِ فَمِنْ ثَمَّ اتَّخَذَهَا الْاُمَرَآءُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن جب (نمازِ عید پڑھانے کے لیے) تشریف لے جاتے تو (اپنے آگے) نیزہ گاڑنے کا حکم دیتے جسے آپ کے سامنے گاڑ دیا جاتا تو آپ اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کر لیتے۔ اس کے پرے سے لوگ اپنی آمد ورفت جاری رکھتے۔ سفر کے دوران بھی آپ ایسا ہی کیا کرتے' یہی وجہ ہے کہ امراء بھی ایسا کرتے ہیں۔

1018 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكُزُ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَغْرِزُ الْعَنَزَةَ وَيُصَلِّي اِلَيْهَا زَادَ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهِيَ الْحَرْبَةُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نیزہ گاڑنے کے بعد اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے۔

1019 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْرِضُ رَاحِلَتَهُ وَهُوَ يُصَلِّي اِلَيْهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کی آڑ میں اس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔

1020 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

حدیث 1015: نسائی (746) ابن ماجہ (940)' (943) احمد (7386)' (7454)' (7604) ابن حبان (2361) ابن خزیمہ (807)' (808)' (810) مستدرک (924)' (926) بیہقی (3279)' (3265)' (3299) ابویعلیٰ (4561)

حدیث 1017: بخاری (472)' (473)' (476) ابوداؤد (687)' (688) نسائی (747)' (470)' (772) ابن ماجہ (941)' (1305)' (1306) دارمی (1409)' (1410) احمد (4614)' (4681)' (5840) ابن حبان (2334)' (2337) ابن خزیمہ (798)' (799)' (1433) بیہقی (3274)' (5965)' (1502) ابویعلیٰ (891) معجم کبیر (292)' (242)' (243)

حدیث 1019: بخاری (485) احمد (4466)' (6261) ابن خزیمہ (843) بیہقی (3271)

عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي اِلٰى رَاحِلَتِهٖ و قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى اِلٰى بَعِيْرٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کی طرف منہ کر کے نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔ (اور ایک روایت میں) سواری کی جگہ اونٹ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

1021- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَهُوَ بِالْاَبْطَحِ فِيْ قُبَّةٍ لَّهٗ حَمْرَاءَ مِنْ اَدَمٍ قَالَ فَخَرَجَ بِلَالٌ بِوَضُوْئِهٖ فَمِنْ نَائِلٍ وَّنَاضِحٍ قَالَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ سَاقَيْهِ قَالَ فَتَوَضَّاَ وَاَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا يَقُوْلُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَقُوْلُ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ ثُمَّ رُكِزَتْ لَهٗ عَنَزَةٌ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ الْحِمَارُ وَالْكَلْبُ لَا يُمْنَعُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

✧✧ عوف بن جحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں مکہ مکرمہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت ابطح کے مقام پر چمڑے سے بنے ہوئے سرخ خیمے میں تشریف فرما تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر باہر آئے تو کسی نے اس پانی کو (اپنے جسم پر) مل لیا اور کسی نے چھڑک لیا' پھر بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی باہر تشریف لے آئے۔ آپ نے اس وقت سرخ حُلّہ زیب تن کیا ہوا تھا۔ آپ کی سفید پنڈلیوں کا منظر اب بھی میری نگاہوں میں ہے۔ آپ نے وضو کیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ میں نے دیکھا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح کہتے ہوئے منہ کو ادھر ادھر (یعنی دائیں بائیں) پھیرا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نیزہ گاڑھا گیا' آپ آگے ہوئے اور دو رکعات نماز پڑھائی۔ (نیزے کے پرے اور) آپ کے آگے سے گدھے اور کتے گزرتے رہے' لیکن انہیں گزرنے سے روکا نہیں گیا' پھر آپ نے عصر کی نماز کی بھی دو رکعات ادا کی' غرضیکہ مدینہ منورہ واپسی تک آپ (نماز قصر کے طور پر) دو رکعات ہی ادا کرتے رہے۔

1022- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ اَنَّ اَبَاهُ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ اَدَمٍ قَالَ وَرَاَيْتُ بِلَالًا اَخْرَجَ وَضُوْءًا فَرَاَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُوْنَ ذٰلِكَ الْوَضُوْءَ فَمَنْ اَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا تَمَسَّحَ بِهٖ وَمَنْ لَّمْ يُصِبْ مِنْهُ اَخَذَ مِنْ بَلَلِ يَدِ صَاحِبِهٖ ثُمَّ رَاَيْتُ بِلَالًا اَخْرَجَ عَنَزَةً فَرَكَزَهَا وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مُشَمِّرًا فَصَلّٰى اِلَى الْعَنَزَةِ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَرَاَيْتُ النَّاسَ وَالدَّوَابَّ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيِ الْعَنَزَةِ

✧✧ عوف بن ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چمڑے کے بنے ہوئے سرخ خیمے میں دیکھا' والد

حدیث 1021 بخاری (369)' (3373)' (5521) ابوداؤد (520) ترمذی (197) نسائی (137)' (5060)' (5378) ابن ماجہ (711) دارمی (1198) احمد (18782)' (18784)' (18781) ابن حبان (1268)' (2382)' (2394) ابن خزیمہ (387)' (388)' (2995) مستدرک (725) بیہقی (1718)' (1720)' (5009) ابویعلی (887) معجم کبیر (3595)' (249)' (256) دار قطنی (2)

بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی لے کر باہر آئے اور میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اسے حاصل کرنے کے لیے اس کی طرف لپکے۔ جسے وہ پانی مل گیا' اس نے اسے اپنے اوپر مل لیا اور جسے نہیں ملا' اس نے اپنے ساتھی کے ہاتھ پر لگی ہوئی تری کو حاصل کر کے (اپنے اوپر مل لیا)۔ پھر میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ایک نیزہ لے کر آئے اور اسے (امام کے کھڑے ہونے کی مخصوص جگہ کے آگے) گاڑ دیا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سرخ رنگ کے حُلّے میں ملبوس اسے سمیٹتے ہوئے تشریف لائے' آپ نے نیزے کی طرف رخ کر کے لوگوں کو دو رکعات نماز پڑھائی۔ میں نے لوگوں اور جانوروں کو اس نیزے کے پرے سے گزرتے ہوئے دیکھا۔

1023- حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ سُفْيَانَ وَعُمَرَ بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ يَزِيْدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّفِيْ حَدِيْثِ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ فَلَمَّا كَانَ بِالْهَاجِرَةِ خَرَجَ بِلَالٌ فَنَادٰى بِالصَّلٰوةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں اس بات کا اضافہ ہے' جب ظہر کا وقت ہوا' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر نکلے اور انہوں نے نماز کے لیے اذان دی۔

1024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ اِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّاَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَزَادَ فِيْهِ عَوْنٌ عَنْ اَبِيْهِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ وَكَانَ يَمُرُّ مِنْ وَّرَآئِهَا الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ

✧✧ حکم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بطحاء میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے وقت تشریف لائے' آپ نے وضو کرنے کے بعد ظہر اور عصر کی دو دو رکعات پڑھائیں' آپ کے سامنے ایک نیزہ موجود تھا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے اس نیزے کے پرے سے عورتیں اور گدھے گزر رہے تھے۔

1025- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا مِثْلَهٗ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ الْحَكَمِ فَجَعَلَ النَّاسُ يَاْخُذُوْنَ مِنْ فَضْلِ وَضُوْئِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں اس بات کا اضافہ ہے' لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی حاصل کرنا شروع کیا۔

1026- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَّاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ نَاهَزْتُ الْاِحْتِلَامَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ

حدیث 1026: بخاری (76)' (471)' (823) ابوداؤد (715)' (716)' ترمذی (337) نسائی (752) ابن ماجہ (947) موطا (366) دارمی (1415) احمد (2376)' (3019)' (3184) ابن حبان (2151)' (2393) ابن خزیمہ (833)' (838) بیہقی (3292)' (3314)' (3315) معجم کبیر (12217)

بِالنَّاسِ بِمِنًى فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ الصَّفِّ فَنَزَلْتُ فَأَرْسَلْتُ الْأَتَانَ تَرْتَعُ وَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں گدھی پر سوار ہو کر آیا اس وقت میری عمر بلوغ کے قریب تھی۔ نبی اکرم اس وقت منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ میں ایک صف کے آگے سے گزرنے کے بعد اس گدھی سے اترا اور اسے چلنے کے لیے چھوڑ دیا اور خود صف میں شامل ہو گیا۔ کسی نے مجھ پر اعتراض نہیں کیا۔

1027- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَقْبَلَ يَسِيرُ عَلٰى حِمَارٍ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يُصَلِّي بِمِنًى فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ فَسَارَ الْحِمَارُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ الصَّفِّ ثُمَّ نَزَلَ عَنْهُ فَصَفَّ مَعَ النَّاسِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' یہ حجۃ الوداع کا موقع تھا۔ وہ گدھا بعض صفوں کے آگے سے گزرا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس سے اترے اور لوگوں کے ساتھ صف میں شامل ہو گئے۔

1028- حَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں (منیٰ کی بجائے) عرفہ میں نماز پڑھنے کا ذکر ہے۔

1029- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مِنًى وَلَا عَرَفَةَ وَقَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں منیٰ یا عرفہ کا کوئی ذکر نہیں ہے' حجۃ الوداع یا فتح مکہ کے الفاظ ہیں۔

1030- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلْيَدْرَأْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز ادا کر رہا ہو' تو وہ کسی کو اپنے آگے سے گزرنے نہ دے اور جہاں تک ہو سکے اسے پرے کرے۔ اگر وہ پھر بھی نہ مانے تو اس کے ساتھ جھگڑا کرے کیونکہ وہ شیطان ہوگا۔

1031- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ هِلَالٍ يَعْنِي حُمَيْدًا قَالَ بَيْنَمَا أَنَا

حدیث 1030: بخاری (3100) ابوداؤد (697)' (700)' (719) نسائی (757) ابن ماجہ (954)' (955) موطا (361)' (365) دارمی (1411) احمد (5585)' (11317)' (11412) ابن حبان (2362)' (2367)' (2368) ابن خزیمہ (800)' (816)' (820) مستدرک (921) بیہقی (3257)' (3260)' (3261) ابویعلی (1248) معجم کبیر (9287)' (9288)' (13573) دارقطنی (4)

وَصَاحِبٌ لِّیْ نَتَذَاکَرُ حَدِیْثًا اِذْ قَالَ اَبُوْ صَالِحِ السَّمَّانُ اَنَا اُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَّرَاَیْتُ مِنْهُ قَالَ بَیْنَمَا اَنَا مَعَ اَبِیْ سَعِیْدٍ یُصَلِّی یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلٰی شَیْءٍ یَسْتُرُهٗ مِنَ النَّاسِ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ شَابٌّ مِّنْ بَنِیْ اَبِیْ مُعَیْطٍ اَرَادَ اَنْ یَّجْتَازَ بَیْنَ یَدَیْهِ فَدَفَعَ فِیْ نَحْرِهٖ فَنَظَرَ فَلَمْ یَجِدْ مَسَاغًا اِلَّا بَیْنَ یَدَیْ اَبِیْ سَعِیْدٍ فَعَادَ فَدَفَعَ فِیْ نَحْرِهٖ اَشَدَّ مِنَ الدَّفْعَةِ الْاُوْلٰی فَمَثَلَ قَائِمًا فَنَالَ مِنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ ثُمَّ زَاحَمَ النَّاسَ فَخَرَجَ فَدَخَلَ عَلٰی مَرْوَانَ فَشَکَا اِلَیْهِ مَا لَقِیَ قَالَ وَدَخَلَ اَبُوْ سَعِیْدٍ عَلٰی مَرْوَانَ فَقَالَ لَهٗ مَرْوَانُ مَا لَكَ وَلِابْنِ اَخِیْكَ جَاءَ یَشْکُوْكَ فَقَالَ اَبُوْ سَعِیْدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ اِلٰی شَیْءٍ یَسْتُرُهٗ مِنَ النَّاسِ فَاَرَادَ اَحَدٌ اَنْ یَّجْتَازَ بَیْنَ یَدَیْهِ فَلْیَدْفَعْ فِیْ نَحْرِهٖ فَاِنْ اَبٰی فَلْیُقَاتِلْهُ فَاِنَّمَا هُوَ شَیْطَانٌ

✧✧ ابن بلال یعنی حمید بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھا' اس دوران حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ نے ہم سے کہا میں تمہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ایک بات بتانے لگا ہوں' جس کا میں خود بھی شاہد ہوں۔ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک سترہ کی طرف منہ کر کے جمعہ کی نماز ادا کی جو ہمارے اور لوگوں کے درمیان حائل تھا اسی دوران ایک نوجوان نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے آگے سے گزرنے کی کوشش کی' تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اس کے سینے پہ ہاتھ مار کے اسے دھکیل دیا' اس نوجوان نے دیکھا کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے آگے سے گزرنے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے' وہ پھر آگے سے گزرنے لگا تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے دوبارہ اس کے سینے پہ ہاتھ مارتے ہوئے اسے دھکا دیا جو پہلے دھکے سے زیادہ شدید تھا' وہ نوجوان گر کے اٹھا اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہتے ہوئے لوگوں (خادم) کو پرے ہٹا کر سیدھا (حاکم شہر) مروان کے پاس گیا اور اس واقعہ کی شکایت کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بھی مروان کے پاس تشریف لے گئے' مروان نے ان سے کہا' آپ کے اور اس نوجوان کے درمیان جھگڑا ہے جس کی شکایت لے کے آیا' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص (تمہارے نماز پڑھنے کے دوران) جبکہ تم نے سترہ قائم کیا ہو' تمہارے آگے سے گزرنے کی کوشش کریں' تو اس کے سینے پہ ہاتھ مار کے اسے پیچھے کرو' اگر وہ پھر بھی انکار کرے تو اس کے ساتھ جھگڑا کرو کیونکہ وہ شیطان ہوگا۔

1032- حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ ابْنِ اَبِیْ فُدَیْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا کَانَ اَحَدُکُمْ یُصَلِّیْ فَلَا یَدَعْ اَحَدًا یَّمُرُّ بَیْنَ یَدَیْهِ فَاِنْ اَبٰی فَلْیُقَاتِلْهُ فَاِنَّ مَعَهُ الْقَرِیْنُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تم میں سے جب کوئی نماز پڑھ رہا ہو' تو کسی شخص کو اپنے آگے سے گزرنے نہ دے اور اگر وہ شخص انکار کرے تو اس کے ساتھ جھگڑا کرے' کیونکہ اس کے ساتھ شیطان ہوگا۔

1033- وَحَدَّثَنِیْهِ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْبَکْرٍ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ یَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهٖ

حدیث 1032: بخاری (3100)' (487)' (1523) ابوداؤد (697)' (700)' (720) نسائی (757) موطا (361)' (365) داری (1411) احمد (5585)' (11317)' (11412) ابن حبان (2362)' (2367)' (2368) ابن خزیمہ (800)' (816)' (818) بیہقی (3257)' (3260)' (3279) ابویعلی (1248)' (1240) معجم کبیر (9287)' (9288)' (13573)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1034 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ اَرْسَلَهُ اِلَى اَبِي جُهَيْمٍ يَسْاَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي قَالَ اَبُوْ جُهَيْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ اَبُو النَّضْرِ لَا اَدْرِي قَالَ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ شَهْرًا اَوْ سَنَةً

✧✧ بسر بن سعید بیان کرتے ہیں' حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے انہیں' حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تا کہ ان سے یہ دریافت کریں کہ انہوں نے نمازی کے آگے سے گزرنے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا بات سنی ہے؟ تو حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر نمازی کے آگے سے گزرنے والے کو یہ پتہ چل جائے کہ اسے کتنا گناہ ملے گا تو اس کے لیے چالیس دن تک وہیں کھڑے رہنا نمازی کے آگے سے گزرنے سے زیادہ بہتر ہوگا۔ (راوی) ابوالنضر کہتے ہیں' مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس دن کہا' چالیس ماہ یا چالیس برس۔

1035 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ اَرْسَلَ اِلَى اَبِي جُهَيْمٍ الْاَنْصَارِيِّ مَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1036 - حَدَّثَنِي يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ مَمَرُّ الشَّاةِ

✧✧ حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے نماز اور دیوار کے درمیان اتنا فاصلہ ہوتا تھا کہ وہاں سے ایک بکری گزر سکتی تھی۔

1037 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيْدَ يَعْنِي ابْنَ اَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ الْاَكْوَعِ اَنَّهُ كَانَ يَتَحَرَّى مَوْضِعَ مَكَانِ الْمُصْحَفِ يُسَبِّحُ فِيْهِ وَذَكَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى ذٰلِكَ الْمَكَانَ وَكَانَ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقِبْلَةِ قَدْرُ مَمَرِّ الشَّاةِ

حدیث 1034: بخاری (488) ابوداؤد (699)' (701) ترمذی (336) نسائی (756) ابن ماجہ (944)' (945)' (946) موطا (362)' (363)' (368) احمد (11797)' (17902)' (17575) ابن حبان (2366) ابن خزیمہ (813) بیہقی (3264)' (3327) معجم کبیر (5235)' (5236)' (9287)

حدیث 1036: بخاری (474)' (475)' (6903) ابوداؤد (1082) احمد (16590) ابن حبان (1762)' (2374) ابن خزیمہ (804) بیہقی (3287)' (3288) ابویعلی (7538) معجم کبیر (5786)' (5896)' (6299)

حدیث 1037: بخاری (474)' (475)' (6903) ابوداؤد (1082) احمد (16590) ابن حبان (1762) ابن خزیمہ (804) بیہقی (3287)' (3288) ابویعلی (1669)' (7538) معجم کبیر (5786)' (8596)' (6299) دارقطنی (2)

✧✧ حضرت مسلم بن اکوع رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' ایک مرتبہ وہ تسبیحات پڑھنے کے لیے کوئی جگہ تلاش کر رہے تھے۔ اسی دوران فرمانے لگے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح جگہ تلاش کیا کرتے تھے؟ آپ کے منبر اور قبلہ (کی صحت والی دیوار) کے درمیان اتنا فاصلہ ہوتا کہ وہاں سے کوئی بکری گزر سکے۔

1038 - حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ قَالَ يَزِيْدُ اَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ سَلَمَةُ يَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَ الْاُسْطُوَانَةِ الَّتِىْ عِنْدَ الْمُصْحَفِ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا مُسْلِمٍ اَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَ هٰذِهِ الْاُسْطُوَانَةِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الصَّلٰوةَ عِنْدَهَا

✧✧ یزید بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت مسلم بن اکوع مصحف کے قریب والے اسطوانہ (ستون) کے قریب نماز پڑھنے کے لیے جگہ تلاش کر رہے تھے۔ میں نے ان سے کہا: اے ابومسلم! میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ اس ستون کے قریب نماز کیلئے جگہ تلاش کر رہے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا کہ آپ بھی اس ستون کے قریب نماز ادا کرنے کا ارادہ کر رہے تھے۔

1039 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّىْ فَاِنَّهٗ يَسْتُرُهٗ اِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ اٰخِرَةِ الرَّحْلِ فَاِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ اٰخِرَةِ الرَّحْلِ فَاِنَّهٗ يَقْطَعُ صَلٰوتَهُ الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ قُلْتُ يَا اَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْاَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الْاَصْفَرِ قَالَ يَا ابْنَ اَخِىْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِىْ فَقَالَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو' اور اس کے آگے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر' سترے کے طور پر' کوئی چیز موجود ہو (تو یہ کافی ہے) اگر وہ اس کے آگے نہ ہو تو گدھا' عورت یا کالا کتا اس کے آگے سے گزر کر اس کی نماز کو خراب کر دیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا: اے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ! پیلے اور سرخ کتے کی بجائے سیاہ کتے کے بارے میں جو سوال تم نے مجھ سے کیا ہے میں نے یہی سوال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تھا؟ تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا تھا: سیاہ کتا شیطان ہوتا ہے۔

1040 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَيْضًا اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ اَبِى الذَّيَّالِ ح وَحَدَّثَنِىْ يُوْسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِىُّ حَدَّثَنَا زِيَادٌ الْبَكَّائِىُّ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ كَنَحْوِ حَدِيْثِهٖ

حدیث 1039: ابوداؤد (685) ترمذی (335)' (338) نسائی (750) ابن ماجہ (940)' (943)' (952) دارمی (1414) احمد (1388)' (1393)' (1398) ابن حبان (2361)' (2379)' (2380) ابن خزیمہ (805)' (806)' (842) بیہقی (3267)' (3268)' (3269) ابویعلی (629)' (630)' (664) معجم کبیر (12824)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1041 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمَخْزُوْمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ وَيَقِیْ ذٰلِكَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عورت' گدھا اور کتا (نمازی کے آگے سے گزر کر) نماز خراب کردیتے ہیں۔ اس لیے (نمازی کو اپنے آگے سترے کے طور پر) پالان کی پچھلی لکڑی جتنی کوئی چیز رکھنی چاہیے۔

1042 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّیْ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ (کی سمت) کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوئی ہوتی۔

1043 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ صَلٰوتَهٗ مِنَ اللَّيْلِ كُلَّهَا وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوْتِرَ اَيْقَظَنِیْ فَاَوْتَرْتُ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوئی ہوتی' پھر جب آپ وتر ادا کرنے کا ارادہ کرتے تو مجھے بیدار کرلیتے تو میں بھی وتر پڑھ لیتی۔

1044 - وَحَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ قَالَ فَقُلْنَا الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ فَقَالَتْ اِنَّ الْمَرْاَةَ لَدَابَّةُ سَوْءٍ لَقَدْ رَاَيْتُنِیْ بَيْنَ يَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِضَةً كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّیْ

✧✧ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا' کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے؟ ہم نے عرض کی' عورت اور گدھے (کا نماز کے آگے سے گزرنا) تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا عورت ایک بُرا جانور ہے؟ میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے چارپائی پر لیٹی ہوئی ہوتی تھی اور آپ نماز ادا کرتے رہتے تھے۔

1045 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَ الْاَعْمَشُ وَحَدَّثَنِیْ مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ وَذُكِرَ عِنْدَهَا مَا يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ قَدْ شَبَّهْتُمُوْنَا

حدیث 1041: ابوداؤد (703) نسائی (772) ابن ماجہ (950)' (951)' (949) احمد (20591)' (7970)' (16843) ابن حبان (2334)' (1287)' (2388) ابن خزیمہ (832)' (831)' (830) بیہقی (3300)' (3321)' (3329) معجم کبیر (1632)' (1635)

حدیث 1042: بخاری (490) ابوداؤد (712)' (713)' (714) نسائی (759) ابن ماجہ (956) احمد (24215)' (24319) ابن حبان (2341)' (2343) ابن خزیمہ (824) ابویعلی (4888)

بِالْحَمِيرِ وَالْكِلَابِ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاِنِّيْ عَلَى السَّرِيْرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مُضْطَجِعَةً فَتَبْدُو لِي الْحَاجَةُ فَاَكْرَهُ اَنْ اَجْلِسَ فَاُوْذِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْسَلُّ مِنْ عِنْدِ رِجْلَيْهِ

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ بات کہی گئی کہ کتا' گدھا اور عورت نماز کو ختم کر دیتے ہیں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بولی' تم نے ہم عورتوں کو گدھوں اور کتوں سے ملا دیا ہے' میں نے دیکھا ہے (یعنی میں بتاتی ہوں) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کیا کرتے تھے اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان چارپائی پر لیٹی ہوئی ہوتی تھی' اگر اس دوران مجھے کوئی ضرورت پیش آجاتی تو میں بیٹھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذاء پہنچانے کے بجائے چارپائی کے پائے کے پاس سے ہوکر گزر جاتی۔

1046- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَدَلْتُمُوْنَا بِالْكِلَابِ وَالْحُمُرِ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ مُضْطَجِعَةً عَلَى السَّرِيْرِ فَيَجِيْءُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَوَسَّطُ السَّرِيْرَ فَيُصَلِّي فَاَكْرَهُ اَنْ اَسْنَحَهُ فَاَنْسَلُّ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيِ السَّرِيْرِ حَتّٰى اَنْسَلَّ مِنْ لِحَافِي

✧✧ اسود بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے ہم عورتوں کو کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے۔ میں بتاتی ہوں کہ میں چارپائی پر لیٹی ہوئی ہوتی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چارپائی کے وسط کے مقابل میں کھڑے ہوکر نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ (اگر مجھے اٹھنے کی ضرورت پیش آتی) تو میں آپ کی توجہ منتشر کرنے کی بجائے چارپائی کے پائے کی طرف آکر ایک طرف سے گزر جاتی۔

1047- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَايَ فِيْ قِبْلَتِهِ فَاِذَا سَجَدَ غَمَزَنِيْ فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ وَاِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوْتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيْهَا مَصَابِيحُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوجایا کرتی تھی اور میری ٹانگیں (آپ کے اور) قبلہ کے درمیان ہوتی تھی' جب آپ سجدے میں جانے لگتے تو میری ٹانگ پر ٹھوکا دیدیتے۔ میں اپنی ٹانگیں سمیٹ لیتی' پھر جب آپ سجدے سے اٹھ جاتے تو میں انہیں دوبارہ پھیلا دیتی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' یہ ان دنوں کی بات ہے' جب گھروں میں چراغ نہیں ہوا کرتے تھے۔

1048- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ جَمِيْعًا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا حِذَائَهُ وَاَنَا حَائِضٌ وَّرُبَّمَا اَصَابَنِيْ ثَوْبُهُ اِذَا سَجَدَ

✧✧ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (بعض اوقات ایسا بھی ہوتا تھا کہ) میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے قریب نوافل ادا کر رہے ہوتے' کبھی ایسا بھی ہوجاتا کہ جب آپ سجدے میں تشریف لے جاتے تو آپ کا کپڑا میرے جسم سے

حدیث 1048: بخاری (5920)' (372)' (374) ابوداؤد (659) ترمذی (331) نسائی (738) ابن ماجہ (652)' (1028) دارمی (1373) احمد (23444)' (24090)' (24185) ابن خزیمہ (1006)' (1011)' (1012) بیہقی (3999) ابویعلی (2357)' (2703)' (6884) معجم کبیر (1)' (2)' (9)

مس ہو جاتا۔

1049 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُهٗ یُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی مِنَ اللَّیْلِ وَاَنَا اِلٰی جَنْبِهٖ وَاَنَا حَآئِضٌ وَّعَلَیَّ مِرْطٌ وَّعَلَیْهِ بَعْضُهٗ اِلٰی جَنْبِهٖ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (بعض اوقات ایسا بھی ہوتا تھا کہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نوافل ادا کر رہے ہوتے اور میں آپ کے قریب' حیض کی حالت میں لیٹی ہوئی ہوتی' میرے جسم پر جو چادر ہوتی تھی اس کا کچھ حصہ آپ کے اوپر بھی ہوتا تھا۔

بَابُ 186 : الصَّلٰوةِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّصِفَةِ لُبْسِهٖ

صرف ایک کپڑے میں نماز پڑھنا' ایسے کپڑے کو پہننے کا طریقہ

1050 - حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ سَآئِلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ اَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ کسی صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا' کیا صرف ایک کپڑے کو پہن کر نماز ادا کی جاسکتی ہے؟ تو آپ نے جواباً دریافت کیا: کیا تم سب لوگوں کے پاس دو دو کپڑے موجود ہیں؟

1051 -حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ بْنُ خَالِدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1052 -حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ نَادٰی رَجُلٌ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَیُصَلِّیْ اَحَدُنَا فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ فَقَالَ اَوَ كُلُّكُمْ یَجِدُ ثَوْبَیْنِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے' بلند آواز سے دریافت کیا' کیا ہم صرف ایک کپڑا پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں؟ تو آپ نے جواب دیا: کیا تم میں سے ہر شخص کو دو کپڑے دستیاب ہیں؟

1053 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا

حدیث 1049: بخاری (326)' (372)' (374)' ابوداؤد (369)' (370)' (4032)' ترمذی (2813)' ابن ماجہ (653)' (958)' احمد (24427)' (24719)' (25108)' ابن حبان (2329)' ابن خزیمہ (768)' مستدرک (4707)' (7309)' بیہقی (2680)' (3923)' (3985)' مصنف ابن ابی شیبہ (821)' (9)' (10)

حدیث 1050: بخاری (345)' (351)' (358)' ابوداؤد (625)' نسائی (763)' ابن ماجہ (1047)' موطا (318)' (319)' (322)' دارمی (1370)' احمد (7250)' (7595)' (16328)' ابن حبان (2295)' (2303)' (2306)' ابن خزیمہ 758' بیہقی (3105)' (3092)' (3095)' ابویعلیٰ (5853)' (5888)' (6053)' مصنف ابن ابی شیبہ (8253)' (8245)' (8536)' دارقطنی (1)

سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّى اَحَدُكُمْ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقَيْهِ مِنْهُ شَىْءٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص صرف ایک کپڑا پہن کر اس طرح نماز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کپڑا موجود نہ ہو۔

1054- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهٖ فِىْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیّدہ اُم مسلمہ کے گھر میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ اس وقت آپ نے ایک کپڑا پہن رکھا تھا جس کے دونوں سرے آپ کے کندھوں پر تھے۔

1055-حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ مُتَوَشِّحًا وَّلَمْ يَقُلْ مُشْتَمِلًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1056- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِىْ بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِىْ ثَوْبٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سیّدہ ام مسلمہ کے گھر میں ایک ہی کپڑا پہنے ہوئے' نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' آپ نے اس کے دونوں سرے ایک دوسرے کی مخالف سمت میں کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

1057- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِىْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُلْتَحِفًا مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ زَادَ يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ قَالَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ

✧✧ حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ہی کپڑا پہن کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' جس کے دونوں سرے آپ نے ایک دوسرے کی مخالف سمت میں (کندھوں پر) لپٹے ہوئے تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں کندھوں پر کے الفاظ زائد ہیں۔

1058- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ

حدیث1053: بخاری (345)' (346)' (348) ابوداؤد (626)' (627)' (628) ترمذی (339) نسائی (764)' (769) ابن ماجہ (1049) موطا (317) دارمی (1371) احمد (7305)' (7459)' (7597) ابن حبان (2265)' (2292)' (2302) ابن خزیمہ (761)' (762)' (765) بیہقی (13633)' (3019)' (3020) ابویعلیٰ (1090)' (1647)' (6262) معجم کبیر (8272)' (8275)' (8276)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کونے میں کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1059- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ جَمِيْعًا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔

1060-حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّىَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ رَاٰى جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُصَلِّىْ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ وَعِنْدَهٗ ثِيَابُهٗ وَقَالَ جَابِرٌ اِنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ

✧✧ ابوزبیر مکی بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کو ایک ہی کپڑا لپیٹ کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے' حالانکہ اس وقت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس اور کپڑا بھی موجود تھا۔ (بعد میں) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی حالت میں نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1061-حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِىْ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْسَعِيْدٍ الْخُدْرِىُّ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَاَيْتُهٗ يُصَلِّىْ عَلٰى حَصِيْرٍ يَسْجُدُ عَلَيْهِ قَالَ وَرَاَيْتُهٗ يُصَلِّىْ فِىْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا' ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک چٹائی پر (کھڑے ہوکر) نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے اس پر سجدہ کیا۔ اس وقت آپ نے صرف ایک کپڑا لپٹا ہوا تھا۔

1062-حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِيْهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ كُرَيْبٍ وَّاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلٰى عَاتِقَيْهِ وَفِىْ رِوَايَةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّ سُوَيْدٍ مُتَوَشِّحًا بِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ آپ نے اس کے دونوں سرے کندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔

حدیث 1058: بخاری (346)' (347)' (353) ابو داؤد (627)' (628)' (629) نسائی (785)' (985) ابن ماجہ (541)' (105[illegible])' (1048) احمد (7459)' (7597)' (8234) ابن ماجہ (2119)' (2293)' (2300) ابن خزیمہ (761)' (762)' (767)' [illegible] (916)' (6870) بیہقی 3097' (3099)' (3104) ابی یعلی (1647)' (2446)' (2687) معجم کبیر (7587)' (8270)' (827[illegible])

كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعُ الصَّلٰوةِ

مساجد اور نماز کے مخصوص مقامات

•••—•••—•••

بَابُ 187 : تَحْوِيْلِ الْقِبْلَةِ مِنَ الْقُدْسِ اِلَى الْكَعْبَةِ

قبلہ کا بیت المقدس سے خانہ کعبہ کی طرف منتقل ہونا

1063-حَدَّثَنِیْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِیِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِی الْاَرْضِ اَوَّلُ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً وَاَيْنَمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ فَهُوَ مَسْجِدٌ وَفِیْ حَدِيْثِ اَبِیْ كَامِلٍ ثُمَّ حَيْثُمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّهْ فَاِنَّهٗ مَسْجِدٌ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! روئے زمین پر سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی ہوگی؟ آپ نے جواب دیا: مسجد حرام' میں نے عرض کی' پھر اس کے بعد؟ آپ نے جواب دیا: مسجد اقصیٰ' میں نے عرض کی' ان دونوں کی تعمیر کے درمیان کتنے عرصے کا فرق ہے؟ آپ نے فرمایا: چالیس برس کا' (پھر مزید فرمایا) جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے تم وہیں نماز پڑھ لو کیونکہ (زمین کا وہی حصہ) مسجد ہوگا۔

1064-حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ التَّيْمِیِّ قَالَ كُنْتُ اَقْرَاُ عَلٰى اَبِی الْقُرْاٰنَ فِی السُّدَّةِ فَاِذَا قَرَاْتُ السَّجْدَةَ سَجَدَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَتِ اَتَسْجُدُ فِی الطَّرِيْقِ قَالَ اِنِّیْ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَوَّلِ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِی الْاَرْضِ قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ اَیٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی قُلْتُ كَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ اَرْبَعُوْنَ عَامًا ثُمَّ الْاَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ فَحَيْثُمَا اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ

✧✧ ابراہیم تیمی بیان کرتے ہیں' میں ایک سائبان کے نیچے اپنے والد کو قرآن پڑھ کے سنایا کرتا تھا' جب میں سجدے والی آیت پڑھتا تو وہ اسی وقت سجدہ کر لیتے' میں نے ان سے کہا' ابا جان! آپ راستے میں ہی سجدہ کر لیتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' (وہ فرماتے ہیں) میں نے اللہ کے رسول سے روئے زمین پر بننے والی

حدیث 1063: بخاری (3186)' (3243) ابن ماجہ (753) احمد (21371)' (21427)' (21506) ابن حبان (1598)' (6228) ابن خزیمہ (787)' (1290) ابی یعلی (2437)

سب سے پہلی مسجد کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے جواب دیا: مسجد حرام' میں نے پوچھا: پھر کون سی؟ آپ نے جواب دیا: مسجد اقصیٰ' میں نے عرض کی' ان دونوں کے درمیان کتنے عرصے کا فرق ہے؟ آپ نے جواب دیا: چالیس برس کا (پھر مزید ارشاد فرمایا) تمہارے لیے ساری زمین مسجد کی حیثیت رکھتی ہے' جہاں بھی نماز کا وقت ہو جائے تم (وہیں پر) نماز ادا کرلو۔

1065- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ يَزِيْدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَّمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ قَبْلِيْ كَانَ كُلُّ نَبِيٍّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَّبُعِثْتُ اِلٰى كُلِّ اَحْمَرَ وَاَسْوَدَ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تُحَلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَيِّبَةً طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا فَاَيُّمَا رَجُلٍ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ صَلّٰى حَيْثُ كَانَ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ بَيْنَ يَدَيْ مَسِيْرَةِ شَهْرٍ وَّاُعْطِيْتُ الشَّفَاعَةَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے پانچ ایسی خصوصیات عطا کی گئی ہیں' جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئی ہیں۔ ہر نبی کو اس کی مخصوص قوم کی طرف مبعوث کیا گیا اور مجھے ہر سرخ و سیاہ (تمام بنی نوع انسان) کی طرف مبعوث کیا گیا' میرے لیے مال غنیمت کو حلال قرار دیا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کے لیے بھی حلال نہیں ہوا تھا' میرے لیے تمام روئے زمین کو پاک' پاکیزہ اور سجدہ گاہ قرار دیا گیا لہٰذا جو شخص جہاں بھی موجود ہو' جب نماز کا وقت آئے تو وہیں نماز ادا کرے' مجھے ایسا رعب عطا کیا گیا جو ایک ماہ کے فاصلے سے بھی (میرے دشمنوں کے ذہنوں پر طاری رہتا) اور مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے۔

1066- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ الْفَقِيرُ اَخْبَرَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1067- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰئِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَّجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَاءَ وَذَكَرَ خَصْلَةً اُخْرٰى

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں تمام انسانوں پر تین اعتبارات سے فضیلت عطا کی گئی ہے۔ ہماری صفیں فرشتوں کی مانند ہوتی ہیں' تمام روئے زمین ہمارے لیے سجدہ گاہ ہے اور تمام روئے زمین کی مٹی سے ہم طہارت حاصل کر سکتے ہیں اس وقت جب پانی موجود نہ ہو۔ (راوی کہتے ہیں) اس کے علاوہ ایک اور خصوصیت بھی ہے۔ (جو میں بھول چکا ہوں)

1068- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِيْ رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

حدیث1065: بخاری (328)' (427)' (6597) ابوداؤد (489) نسائی (432)' (736) ابن ماجہ (567) دارمی (1389)' (2467) احمد (763)' (1361)' (2742) ابن حبان (2313)' (6398)' (6401) ابن خزیمہ (263) بیہقی (958)' (960)' (964) ابی یعلی (6491) معجم کبیر (6674)' (7931)' (11047)

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1069- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ بِسِتٍّ اُعْطِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ الْاَرْضُ طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا وَّاُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَّخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّوْنَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے تمام انبیاء پر چھ حوالوں سے فضیلت عطا کی گئی ہے۔ مجھے "جوامع الکلم" عطا کئے گئے ہیں' رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے' میرے لیے مالِ غنیمت کو حلال قرار دیا گیا ہے اور میرے لیے تمام روئے زمین کو پاکی کے حصول کا باعث اور سجدہ گاہ قرار دیا گیا ہے' مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور میری ذات پر انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔

1070- حَدَّثَنِيْ اَبُوالطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اُتِيْتُ بِمَفَاتِيْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيَّ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتُمْ تَنْتَثِلُوْنَهَا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے جوامع الکلم کے ہمراہ مبعوث کیا گیا ہے رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے' ایک رات نیند کے دوران (خواب میں) روئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں لاکر میرے ہاتھ میں دے دی گئی (یہ حدیث بیان کرنے کے بعد) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تو (اس دنیا سے) تشریف لے گئے ہیں اور تم لوگ (فتوحات کے باعث) وہ خزانے حاصل کر رہے ہو۔

1071- وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1072- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1073- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوالطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ عَلَى الْعَدُوِّ وَاُوْتِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَبَيْنَمَا اَنَا نَائِمٌ اُتِيْتُ بِمَفَاتِيْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَتْ فِيْ يَدَيَّ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: دشمن پر رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے' مجھے جوامع

الکلم عطا کیے گئے ہیں' ایک مرتبہ نیند کے دوران (خواب میں) روئے زمین کے تمام خزانوں کی چابیاں لا کر میرے ہاتھ میں دیدی گئیں۔

1074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُوْتِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

✧✧ ھمام بن منبہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کی تھیں جن میں یہ حدیث بھی شامل ہے: رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی اور مجھے جوامع الکلم عطا کیے گئے۔

1075 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَنَزَلَ فِىْ عُلْوِ الْمَدِيْنَةِ فِىْ حَىٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُوْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاَقَامَ فِيْهِمْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ اِنَّهُ اَرْسَلَ اِلٰى مَلَاِ بَنِى النَّجَّارِ فَجَاءُوْا مُتَقَلِّدِيْنَ بِسُيُوْفِهِمْ قَالَ فَكَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَاَبُوْبَكْرٍ رِدْفُهُ وَمَلَاُ بَنِى النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتّٰى اَلْقٰى بِفِنَاءِ اَبِىْ اَيُّوْبَ قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ حَيْثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلٰوةُ وَيُصَلِّىْ فِىْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ اِنَّهُ اَمَرَ بِالْمَسْجِدِ قَالَ فَاَرْسَلَ اِلٰى مَلَاِ بَنِى النَّجَّارِ فَجَاءُوْا فَقَالَ يَا بَنِى النَّجَّارِ ثَامِنُوْنِىْ بِحَائِطِكُمْ هٰذَا قَالُوْا لَا وَاللّٰهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهٗ اِلَّا اِلَى اللّٰهِ قَالَ اَنَسٌ فَكَانَ فِيْهِ مَا اَقُوْلُ كَانَ فِيْهِ نَخْلٌ وَقُبُوْرُ الْمُشْرِكِيْنَ وَخَرِبٌ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ وَبِقُبُوْرِ الْمُشْرِكِيْنَ فَنُبِشَتْ وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ قَالَ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةً وَّجَعَلُوْا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ فَكَانُوْا يَرْتَجِزُوْنَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْاٰخِرَهْ فَانْصُرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے) مدینہ منورہ تشریف لائے تو مدینہ منورہ کے بالائی حصے میں ایک قبیلے میں رہائش پذیر ہوئے۔ اس قبیلے کا نام بنوعمرو بن عوف تھا۔ آپ نے وہاں چودہ دن قیام کیا۔ اس کے بعد آپ نے بنونجار کے سرکردہ افراد کو (ان کے ہاں منتقل ہونے کا) پیغام بھجوایا۔ انہوں نے (آپ کے استقبال کے وقت) اپنی تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اونٹنی پر تشریف فرما تھے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے اور بنونجار کے سرکردہ افراد آپ کے آس پاس چل رہے تھے' یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر میں آکر ٹھہر گئے۔

(حضرت انس رضی اللہ عنہ مزید بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا' جہاں بھی نماز کا وقت ہو جاتا آپ وہیں نماز ادا کر لیے یہاں تک کہ آپ نے بکریوں کے ریوڑ کے ٹھہرنے کی جگہ میں بھی نماز ادا کی ہے۔ (جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر میں منتقل ہوئے) تو آپ نے مسجد کی تعمیر کا حکم دیا: آپ نے دوبارہ بنونجار کے سرکردہ افراد کو پیغام بھجوایا' وہ حاضر خدمت ہوئے تو آپ

حدیث 1075 بخاری (418)' (523)' (3717) ابوداؤد (1453)' (454) نسائی (702) مالک (10) احمد (13231) ابن حبان (2328) حاکم (5774) بیہقی (1924)' (4093) ابی یعلیٰ (4180) معجم کبیر (457)

نے فرمایا: اے بنو نجار! تم اپنا فلاں باغ مجھے فروخت کر دو۔ انہوں نے عرض کی ہرگز نہیں اللہ کی قسم! ہم آپ سے اس کی کوئی قیمت وصول نہیں کریں گے بلکہ صرف اللہ کی رضا کے حصول کیلئے (اس باغ کو آپ کی نذر کرتے ہیں)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں بتاتا ہوں کہ اس باغ میں کچھ کھجور کے درخت تھے' کچھ مشرکین کی قبریں تھیں اور کچھ خراب شدہ اشیاء موجود تھیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے کھجور کے درخت کاٹ دیئے گئے۔ مشرکین کی قبریں برابر کر دی گئیں اور خراب شدہ اشیاء صاف کر دی گئیں۔ صحابہ کرام نے کھجور کے درختوں کو قبلہ کی سمت میں لگا دیا اور انہیں مضبوط کرنے کیلئے پتھر لگا دیئے۔ (مسجد کی تعمیر کے دوران تمام صحابہ کرام اور ان کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ رجز پڑھا کرتے تھے)

اللھم لاخیر الاخیر الآخرۃ فانصر الانصار والمھاجرۃ

(اے اللہ! آخرت کی بھلائی کے علاوہ اور کوئی بھی بھلائی حقیقی بھلائی نہیں ہے پس تو انصار اور مہاجرین کی مدد جاری رکھ۔)

1076- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِىْ اَبُو التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ فِىْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ اَنْ يُّبْنَى الْمَسْجِدُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی کی تعمیر سے پہلے بکریوں کے رہنے کی جگہ میں بھی نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔

1077- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 188: تَحْوِيْلِ الْقِبْلَةِ مِنَ الْقُدْسِ اِلَى الْكَعْبَةِ

بیت المقدس سے خانہ کعبہ کی طرف تحویل قبلہ

1078- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِىْ فِى الْبَقَرَةِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ فَنَزَلَتْ بَعْدَمَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَمَرَّ بِنَاسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ فَحَدَّثَهُمْ فَوَلَّوْا وُجُوْهَهُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے سولہ ماہ تک' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں ادا کی ہیں' پھر جب سورۃ البقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی؟

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ

(اور تم جہاں کہیں بھی ہو (نماز پڑھتے وقت) اپنے چہرے اس (خانہ کعبہ) کی طرف کرلو)

حدیث 1078: بخاری (40)' (390)' (4216) ابوداؤد (1045)' (1767) ترمذی (340)' (2962) نسائی (488)' (489)' (742) ابن ماجہ (1010) مالک (460) احمد (2252)' (2993)' (3270) ابن حبان (1716) ابن خزیمہ (428)' (436)' (437) حاکم (3064) بیہقی (1830)' (2022)' (2023) ابی یعلی (3826) معجم کبیر (11751)' (17)' (220) دارقطنی (3)' (4)

یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب نبی اکرم ﷺ نماز ادا کر چکے تھے۔ آپ کے مقتدیوں میں سے ایک صاحب یہ حکم سننے کے بعد (اپنے کسی کام سے) کہیں چلے گئے ان کا گزر بعض انصار کے پاس سے ہوا جو ابھی (بیت المقدس کی طرف رخ کر کے) نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے انہیں (نئے حکم کے نزول کے بارے میں) بتایا تو ان انصاریوں نے اپنے چہرے بیت اللہ کی طرف کر لیے۔

1079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَآءَ يَقُوْلُ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا اَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ صُرِفْنَا نَحْوَ الْكَعْبَةِ

◇◇ ابواسحاق بیان کرتے ہیں میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ہم نے نبی اکرم ﷺ کی ہمراہی میں سولہ یا سترہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نمازیں ادا کی ہیں پھر ہمارا رخ خانہ کعبہ کی طرف کر دیا گیا۔

1080 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ بِقُبَاءٍ اِذْ جَآئَهُمْ آتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبَلُوْهَا وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ

◇◇ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ لوگ ''قباء'' میں فجر کی نماز ادا کر رہے تھے۔ وہاں انہیں کسی نے بتایا کہ کل رات نبی اکرم ﷺ پر یہ حکم نازل ہوا ہے کہ اب (نماز کے دوران) قبلہ (خانہ کعبہ) کی طرف رخ کیا جائے گا تو (نبی اکرم ﷺ اور ان کے ساتھیوں نے) قبلہ کی طرف رخ کر کے (نماز ادا کی۔ یہ سن کر قباء میں رہنے والے) ان لوگوں نے اپنے چہرے خانہ کعبہ کی طرف پھیر لیے اگر چہ کچھ دیر پہلے ان کے چہرے شام کی طرف تھے۔

1081 - حَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ فِيْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ اِذْ جَآئَهُمْ رَجُلٌ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1082 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتْ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ وَهُمْ رُكُوْعٌ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَّوْا رَكْعَةً فَنَادٰى اَلَا اِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُوِّلَتْ فَمَالُوْا كَمَا هُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ

◇◇ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ پہلے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کیا کرتے تھے پھر یہ آیت نازل ہوئی۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

حدیث 1080 بخاری (390) (395) (4221) ترمذی (2964) نسائی (493) (745) مالک (459) احمد (3249) (4642) (5827) ابن حبان (1717) ابن خزیمہ (435) حاکم (3063) معجم کبیر (11066) دارقطنی (2)

(تحقیق ہم تمہارے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں اور ہم ابھی تمہیں اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جو تمہیں پسند ہے۔ پس اب تم اپنے چہرے مسجد حرام کی طرف پھیر لو۔)

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' یہ حکم سننے کے بعد) بنوسلمہ سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب کا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا' جو فجر کی نماز ادا کر رہے تھے اور پہلی رکعت ادا کر لینے کے بعد رکوع میں جا چکے تھے۔ ان صاحب نے بلند آواز سے کہا: خبردار! قبلہ تبدیل ہو چکا ہے' تو ان لوگوں نے اسی حالت میں اپنا رخ قبلہ کی طرف کر لیا۔

بَابُ 189: النَّهْيِ عَنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ عَلَى الْقُبُوْرِ وَاتِّخَاذِ الصُّوَرِ فِيْهَا وَالنَّهْيِ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُوْرِ مَسَاجِدَ

قبر پر مسجد بنانے اور مساجد میں تصویریں رکھنے کی ممانعت' نیز قبروں کو سجدہ گاہ بنا لینے کی ممانعت

1083- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ يَعْنِي الْقَطَّانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ وَاُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيْسَةً رَاَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيْهَا تَصَاوِيْرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُولٰٓئِكِ اِذَا كَانَ فِيْهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلٰى قَبْرِهٖ مَسْجِدًا وَّصَوَّرُوْا فِيْهِ تِلْكَ الصُّوَرَ اُولٰٓئِكِ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ سیّدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ اُم سلمٰی رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک گرجا گھر کا ذکر کیا' جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا' جس میں تصاویر لگی ہوئی تھیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان لوگوں کا یہ معمول تھا کہ جب کوئی نیک آدمی انتقال کر جاتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا دیتے اور اس مسجد میں اس طرح کی تصاویر لگا دیتے۔ قیامت کے دن وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بدترین مخلوق شمار ہوں گے۔

1084-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهُمْ تَذَاكَرُوْا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهٖ فَذَكَرَتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَاُمُّ حَبِيْبَةَ كَنِيْسَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے دوران' بات چیت کے دوران' سیّدہ اُم سلمٰی رضی اللہ عنہا اور سیّدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا نے گرجا گھر کا ذکر کیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1085-حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرْنَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنِيْسَةً رَاَيْنَهَا بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ يُقَالُ لَهَا مَارِيَةُ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض ازواجِ مطہرات نے ایک گرجا گھر کا ذکر کیا' جو انہوں نے حبشہ کی سرزمین پر دیکھا تھا اور اس کا نام "ماریہ" تھا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

حدیث 1083: بخاری (417)' (424)' (1276) ابن حبان (3181) ابن خزیمہ (790) بیہقی (7012) ابی یعلی (4268)

1086- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِىْ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَرَضِهِ الَّذِىْ لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ فَلَوْلَا ذٰلِكَ لَاُبْرِزَ قَبْرُهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ خُشِىَ اَنْ يُّتَّخَذَ مَسْجِدًا وَّفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ وَلَوْلَا ذَاكَ لَمْ يَذْكُرْ قَالَتْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری بیماری کے دوران ایک مرتبہ یہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود ونصاریٰ پر لعنت کرے' کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کوسجدہ گاہ بنالیا تھا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر ایسا نہ ہونا ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کو بھی ظاہر کیا جاتا۔ (یعنی ایسی جگہ بنایا جاتا جہاں عام افراد ہر وقت حاضر ہو سکیں) لیکن آپ کو یہ اندیشہ تھا کہ آپ کی قبر انور کو بھی سجدہ گاہ بنالیا جائے گا۔

1087- حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسٰجِدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کرے کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کوسجدہ گاہ بنالیا تھا۔

1088- وَحَدَّثَنِىْ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِىُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَآئِهِمْ مَسٰجِدَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہود ونصاریٰ پر لعنت کرے کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کوسجدہ گاہ بنالیا تھا۔

1089- وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَآئِشَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيْصَةً لَهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ فَاِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهٖ فَقَالَ وَهُوَ كَذٰلِكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ يُحَذِّرُ مِثْلَ مَا صَنَعُوْا

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دونوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شدید بیمار ہو گئے' تو کبھی اپنے چہرے پر چادر ڈال لیتے تھے اور کبھی چہرے سے چادر کو ہٹا لیتے۔ اسی دوران آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود ونصاریٰ پر لعنت کرے' کیونکہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کوسجدہ گاہ بنالیا تھا۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس عمل سے بچنے کی تلقین کررہے تھے۔

حدیث1086: بخاری (425)' (426)' (3267) ابوداؤد (3032)' (3033)' (3034) نسائی (703)' (2046)' (2047) مالک (414)' (1583) دارمی (1403) احمد (1884)' (8730)' (24106) ابن حبان (6619)' (2326)' (2327) حاکم (7414) بیہقی (7011)' (11520)' (7010) ابی یعلی (5844)' (6681) معجم کبیر (393)' (411)' (4907)

1090 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ النَّجْرَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِىْ جُنْدُبٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَّمُوْتَ بِخَمْسٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ اِنِّىْ اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يَّكُوْنَ لِىْ مِنْكُمْ خَلِيْلٌ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدِ اتَّخَذَنِىْ خَلِيْلًا كَمَا اتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَّلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ اُمَّتِىْ خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوْا يَتَّخِذُوْنَ قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيْهِمْ مَسَاجِدَ اَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ اِنِّىْ اَنْهَاكُمْ عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ بات آپ نے وصال سے پانچ دن پہلے ارشاد فرمائی تھی' میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس بات سے بری ہوں کہ میں نے دنیا میں تم میں سے کسی کو اپنا خلیل بنایا ہو۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنا خلیل بنا چکا ہے' بالکل اسی طرح جیسے اس نے حضرت ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا تھا۔اگر میں نے اپنی اُمت میں سے کسی کو اپنا خلیل بنانا ہوتا' تو ابوبکر کو اپنا خلیل بناتا۔یاد رکھو! تم سے پہلے کے لوگوں نے اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔خبردار! تم نے قبروں کو سجدہ گاہ نہیں بنانا' میں تمہیں اس سے منع کر رہا ہوں۔

بَابُ 190 : فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ وَالْحَثِّ عَلَيْهَا

مسجد تعمیر کرنے کی فضیلت کا بیان اور اس کی ترغیب دینا

1091 -حَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيْهِ حِيْنَ بَنٰى مَسْجِدَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ قَدْ اَكْثَرْتُمْ وَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ تَعَالٰى قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِىْ بِهٖ وَجْهَ اللّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ ابْنُ عِيْسَى فِىْ رِوَايَتِهٖ مِثْلَهٗ فِى الْجَنَّةِ

✧✧ عبیداللہ خولانی بیان کرتے ہیں' جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کی توسیع کا ارادہ کیا' تو لوگوں نے اس بارے میں چہ مگوئیاں شروع کر دیں' تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم یہ کیا باتیں بناتے پھر رہے ہو۔ میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اللہ کی رضا حصول کیلئے (امام مسلم فرماتے ہیں' یہاں متن کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے) مسجد تعمیر کرے گا۔اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن عیسیٰ کی روایت کے یہ الفاظ ہیں: اللہ تعالیٰ جنت میں اسی مسجد کی مانند (اس شخص کے لیے گھر بنا دے گا)

حدیث 1090: ابن ماجہ (93) ابن حبان (6425) حاکم (4018) معجم کبیر (1686)

حدیث 1091: بخاری (439) ابو داؤد (2191) ترمذی (318) نسائی (688) ابن ماجہ (736)' (757)' (735) دارمی (265)' (1392) احمد (434)' (2157)' (7056) ابن حبان (1608)' (1609)' (1610) ابن خزیمہ (1291) بیہقی (4088)' (4089)' (11712) ابی یعلی (4018) معجم کبیر (7889)

1092- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذٰلِكَ فَاَحَبُّوا اَنْ يَّدَعَهُ عَلٰى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِّلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ مِثْلَهٗ

✧✧ محمود بن لبید بیان کرتے ہیں' جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی کی تعمیرنو کا فیصلہ کیا' تو بعض لوگوں نے اس فیصلے کو ناپسند کیا وہ یہ چاہتے تھے کہ مسجد نبوی اپنی اسی شکل میں برقرار رہے (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تھی) تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا' میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے مسجد تعمیر کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں اسی جیسا گھر بنا دے گا۔

بَابُ 191: النَّدْبِ اِلٰى وَضْعِ الْاَيْدِىْ عَلَى الرُّكَبِ فِى الرُّكُوْعِ وَنَسْخِ التَّطْبِيْقِ

رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھنا مستحب ہے اور تطبیق کا حکم منسوخ ہے

1093- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِیُّ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا اَتَيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فِیْ دَارِهٖ فَقَالَ اَصَلّٰى هٰٓؤُلَاءِ خَلْفَكُمْ فَقُلْنَا لَا قَالَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا فَلَمْ يَاْمُرْنَا بِاَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ قَالَ وَذَهَبْنَا لِنَقُوْمَ خَلْفَهٗ فَاَخَذَ بِاَيْدِيْنَا فَجَعَلَ اَحَدَنَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَالْاٰخَرَ عَنْ شِمَالِهٖ قَالَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعْنَا اَيْدِيَنَا عَلٰى رُكَبِنَا قَالَ فَضَرَبَ اَيْدِيَنَا وَطَبَّقَ بَيْنَ كَفَّيْهِ ثُمَّ اَدْخَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ قَالَ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ اِنَّهٗ سَتَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ مِّيْقَاتِهَا وَيَخْنُقُوْنَهَا اِلٰى شَرَقِ الْمَوْتٰى فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمْ قَدْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِمِيْقَاتِهَا وَاجْعَلُوْا صَلٰوتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً وَّاِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَصَلُّوْا جَمِيْعًا وَّاِذَا كُنْتُمْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ وَاِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْرِشْ ذِرَاعَيْهِ عَلٰى فَخِذَيْهِ وَلْيَجْنَأْ وَلْيُطَبِّقْ بَيْنَ كَفَّيْهِ فَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلَى اخْتِلَافِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرَاهُمْ

✧✧ اسود اور علقمہ بیان کرتے ہیں' یہ دونوں حضرات' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہاں ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا! آپ لوگوں نے نماز ادا کر لی ہے؟ ہم نے عرض کی' جی نہیں۔ آپ نے فرمایا: اٹھو نماز پڑھ لو۔ (اسود کہتے ہیں) آپ نے ہمیں اذان دینے یا اقامت پڑھنے کے لئے نہیں کہا' ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہونے لگے تو آپ نے ہمارے ہاتھ پکڑ کر ہم میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف اور دوسرے کو اپنے بائیں طرف کھڑا کر لیا۔ جب آپ رکوع میں گئے تو ہم نے (رکوع کے دوران) اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے' آپ نے ہمارے ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ مارا اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر انہیں اپنے زانوؤں کے درمیان رکھ لیا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ فرمانے لگے' عنقریب تم پر ایسے حکمران مسلط ہو جائیں گے جو وقت پر نمازیں ادا نہیں کریں گے' جب تم انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھو تو تم (ان سے پہلے ہی) وقت پر نماز ادا کرنا اور ان کے ساتھ نماز میں نفل کے طور پر شریک ہو جایا کرنا' اگر کبھی کہیں تم لوگ کم از کم تین کی تعداد میں موجود ہو' تو اکٹھے کھڑے ہو کر نماز پڑھ لو اور

حدیث 1093: نسائی (719) احمد (3927) ابن حبان (1874)' (1875) ابن خزیمہ (1636) بیہقی (1769)' (2375) ابی یعلی (4996)

اگر اس سے زیادہ تعداد میں ہو تو ایک شخص تمہاری امامت کرواتے ہوئے (آگے ہو کر کھڑا ہو جائے) جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر زانوؤں کے درمیان رکھو' یہ منظر اب بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم ﷺ نے (رکوع کے دوران) اپنی انگلیوں کو کشادہ رکھا ہوا تھا۔

1094 - وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ وَفِیْ حَدِيْثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَّجَرِيْرٍ فَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى اخْتِلَافِ اَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ رکوع کے دوران (نبی اکرم ﷺ نے انگلیوں کو کشادہ رکھا ہوا تھا)

1095 - وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِیُّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اَصَلّٰى مَنْ خَلْفَكُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ اَحَدَهُمَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَالْاٰخَرَ عَنْ شِمَالِهٖ ثُمَّ رَكَعْنَا فَوَضَعْنَا اَيْدِيَنَا عَلٰى رُكَبِنَا فَضَرَبَ اَيْدِيَنَا ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ علقمہ اور اسود بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ یہ دونوں حضرات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے دریافت کیا' کیا تم لوگ نماز پڑھ چکے ہو؟ ان دونوں نے جواب دیا: ہاں! تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان دونوں میں سے ایک کو اپنے دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کر لیا' (یہ حضرات بیان کرتے ہیں) جب ہم رکوع میں گئے تو ہم نے اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھے' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمارے ہاتھوں پر ہاتھ مارا اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر انہیں اپنے زانوؤں کے درمیان رکھا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ بھی اسی طرح رکوع کیا کرتے تھے۔

1096 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِیْ يَعْفُوْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِیْ قَالَ وَجَعَلْتُ يَدَیَّ بَيْنَ رُكْبَتَیَّ فَقَالَ لِیْ اَبِیْ اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مَرَّةً اُخْرٰى فَضَرَبَ يَدَیَّ وَقَالَ اِنَّا نُهِيْنَا عَنْ هٰذَا وَاُمِرْنَا اَنْ نَضْرِبَ بِالْاَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے والد (غالباً ان سے مراد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ہیں) کے پہلو میں نماز ادا کر رہا تھا' نماز کے دوران میں نے اپنے ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھے تو میرے والد نے مجھ سے کہا' اپنے ہاتھ گھٹنوں کے اوپر رکھو' اس کے کچھ عرصے بعد میں نے دوبارہ یہی حرکت کی' تو انہوں نے میرے ہاتھوں پہ ہاتھ مارتے

حدیث 1096: بخاری (757) ابوداؤد (867) ترمذی (259)' (260)' (293) نسائی (1031)' (1032)' (1039)' ابن ماجہ (869)' (873)' (874) دارمی (1304)' (1307) احمد (1576)' (6000)' (6348) ابن حبان (1871)' (1882)' (1883) ابن خزیمہ (597)' (717) بیہقی (2376)' (2377)' (2378) ابی یعلی (812) معجم کبیر (9318) دارقطنی (1)

ہوئے کہا ہمیں ایسا کرنے سے منع کر دیا گیا اور یہ حکم دیا گیا تھا کہ ہم ہتھیلیاں گھٹنوں پہ رکھیں۔

1097- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلاَهُمَا عَنْ اَبِىْ يَعْفُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ اِلٰى قَوْلِهٖ فَنُهِينَا عَنْهُ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں صرف یہاں تک ہے کہ ہمیں اس سے منع کر دیا گیا' اس کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

1098- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِىْ خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِىٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ فَعَلْتُ بِيَدَىَّ هٰكَذَا يَعْنِىْ طَبَّقَ بِهِمَا وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَقَالَ اَبِىْ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا بِالرُّكَبِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ رکوع کے دوران میں نے اپنے ہاتھوں کو ملا کر زانوؤں کے درمیان رکھا تو میرے والد نے مجھ سے کہا' ہم پہلے اس طرح کیا کرتے تھے' لیکن پھر ہمیں گھٹنوں (پر ہاتھ رکھنے) کا حکم دیا گیا۔

1099- حَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِىٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ فَلَمَّا رَكَعْتُ شَبَّكْتُ اَصَابِعِىْ وَجَعَلْتُهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَىَّ فَضَرَبَ يَدَىَّ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ اُمِرْنَا اَنْ نَرْفَعَ اِلَى الرُّكَبِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے والد کے پہلو میں کھڑا نماز ادا کر رہا تھا' جب میں رکوع میں گیا' تو میں نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل کر کے انہیں گھٹنوں کے درمیان رکھ لیا' میرے والد نے میرے ہاتھوں پر ہاتھ مارا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ مجھ سے کہنے لگے' پہلے ہم اسی طرح رکوع کیا کرتے تھے' لیکن پھر ہمیں گھٹنوں (پر ہاتھ رکھنے) کا حکم دیا گیا۔

بَابُ 192: جَوَازِ الْاِقْعَاءِ عَلَى الْعَقِبَيْنِ

(نماز کے دوران) ایڑھیوں کے سہارے بیٹھنا جائز ہے

1100- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَتَقَارَبَا فِى اللَّفْظِ قَالاَ جَمِيْعًا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُوْلُ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ فِى الْاِقْعَاءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ فَقَالَ هِىَ السُّنَّةُ فَقُلْنَا لَهٗ اِنَّا لَنَرَاهُ جَفَاءً بِالرَّجُلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بَلْ هِىَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے (نماز کے دوران) ایڑھیوں کے بل بیٹھنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: ایسا کرنا سنت ہے' ہم نے عرض کی: ہمارے خیال میں اس طرح بیٹھنا پر مشقت کام ہے' لیکن حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہی کہا ہے' یہ تمہارے نبی کی سنت ہے۔

بَابُ 193: تَحْرِيْمِ الْكَلَامِ فِى الصَّلٰوةِ وَنَسْخِ مَا كَانَ مِنْ اِبَاحَتِهٖ

نماز کے دوران بات چیت کرنا حرام ہے اور اس کے جواز کا جو پہلے حکم تھا وہ اب منسوخ ہو چکا ہے

حدیث 1100: ابوداؤد (845) ترمذی (283) احمد (2855) ابن خزیمہ (680) حاکم (1006) بیہقی (2565) طبرانی (10998)

1101 - حَدَّثَنَا اَبُوْجَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِیْ لَفْظِ الْحَدِيْثِ قَالاَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ اَبِیْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِیِّ قَالَ بَيْنَا اَنَا اُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَرَمَانِی الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَا ثُكْلَ اُمِّيَاهُ مَا شَاْنُكُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَیَّ فَجَعَلُوْا يَضْرِبُوْنَ بِاَيْدِيْهِمْ عَلٰى اَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ يُصَمِّتُوْنَنِیْ لٰكِنِّیْ سَكَتُّ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِاَبِیْ هُوَ وَاُمِّیْ مَا رَاَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ اَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِنْهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَهَرَنِیْ وَلاَ ضَرَبَنِیْ وَلاَ شَتَمَنِیْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لاَ يَصْلُحُ فِيْهَا شَیْءٌ مِّنْ كَلاَمِ النَّاسِ اِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَّقَدْ جَاءَ اللّٰهُ بِالْاِسْلاَمِ وَاِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَاْتُوْنَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلاَ تَاْتِهِمْ قَالَ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُوْنَ قَالَ ذَاكَ شَیْءٌ يَجِدُوْنَهُ فِیْ صُدُوْرِهِمْ فَلاَ يَصُدَّنَّهُمْ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فَلاَ يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ وَكَانَتْ لِیْ جَارِيَةٌ تَرْعٰى غَنَمًا لِّیْ قِبَلَ اُحُدٍ وَّالْجَوَّانِيَّةِ فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَاِذَا الذِّيْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِّنْ غَنَمِهَا وَاَنَا رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ اٰدَمَ اٰسَفُ كَمَا يَاْسَفُوْنَ لٰكِنِّیْ صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَیَّ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلاَ اُعْتِقُهَا قَالَ ائْتِنِیْ بِهَا فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا اَيْنَ اللّٰهُ قَالَتْ فِی السَّمَاءِ قَالَ مَنْ اَنَا قَالَتْ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَعْتِقْهَا فَاِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت عطاء بن یسار حضرت معاویہ بن حکم سلمی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں' نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز ادا کر رہا تھا' اسی دوران وہاں موجود کسی صاحب کو چھینک آ گئی' میں نے یرحمک اللہ کہا' تو لوگوں نے مجھے گھور کر دیکھنا شروع کر دیا۔ میں نے کہا' تم میری طرف گھور کر کیوں دیکھ رہے ہو؟ تو ان سب نے اپنے زانوؤں پر ہاتھ مارنا شروع کر دیا' مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ مجھے خاموش کروانے کی کوشش کر رہے ہیں' اس لئے میں خاموش ہو گیا' میرے ماں باپ نبی اکرم ﷺ پر قربان ہو جائیں' میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد بھی آپ کے جیسا بہترین معلم کوئی اور نہیں دیکھا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مجھ پر ناراضگی کا اظہار بھی نہیں کیا' مجھے مارا بھی نہیں اور برا بھلا بھی نہیں کہا' بلکہ صرف یہی فرمایا: نماز کے دوران بات چیت نہیں کرنی چاہیے' نماز میں صرف تسبیح پڑھنی چاہئے' تکبیر کہنی چاہیے' اور قرأت کرنی چاہیے' آپ نے اسی طرح کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے عرض کی' یارسول اللہ میں نے کچھ ہی عرصہ پہلے دور جاہلیت سے چھٹکارا حاصل کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام کی دولت سے سرفراز کیا ہے' ہم میں بہت سے ایسے لوگ ہیں' جو جاہلوں کے پاس جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم ان کے پاس نہ جانا' میں نے عرض کی' ہم میں بعض لوگ شگون لیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ صرف ان کا اپناوہم ہے تم اس میں مبتلا نہ ہو جانا' میں نے عرض کی ہم میں بعض لوگ لکیریں کھینچتے ہیں (یعنی علم رمل کے ذریعے حساب لگواتے ہیں) آپ نے فرمایا: ایک نبی یہ عمل کیا کرتے تھے جو انکی طرح حساب لگا سکتا ہو وہ ٹھیک ہوگا۔

حدیث 1101: ابوداؤد (773)' (930) داری (1502) احمد (23813)' (23818) حاکم (5023) بیہقی (3165)' (3169) طبرانی معجم کبیر (3734)' (945)' (946)' (947)

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میری ایک کنیز تھی جو ''احد'' اور ''جوانیہ'' کی طرف بکریاں چرایا کرتی تھی' ایک مرتبہ میں وہاں گیا' تو پتا چلا کہ ایک بھیڑیا میرے ریوڑ کی ایک بکری لے گیا ہے۔ میں بھی ایک عام انسان ہوں اور ہر ایک کی طرح مجھے بھی غصہ آتا ہے' تاہم میں نے طیش کے عالم میں اس کنیز کو ایک تھپڑ رسید کردیا' بعد میں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' تو مجھے اپنی اس حرکت پر بہت افسوس تھا' میں نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا میں اس کنیز کو آزاد نہ کردوں؟ آپ نے فرمایا: اسے میرے پاس لے آنا' جب میں اسے لے کر آپ کے خدمت میں حاضر ہوا' تو آپ نے اس سے پوچھا: اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا: آسمان میں' آپ نے دریافت کیا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی' آپ اللہ کے رسول ہیں تو آپ نے مجھ سے کہا: آزاد کردو کیونکہ یہ مومنہ ہے۔

1102 -حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1103 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلٰوةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ اِنَّ فِي الصَّلٰوةِ شُغْلًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں' پہلے ایسا ہوا کرتا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کررہے ہوتے اور اسی دوران ہم آپ کو سلام کردیتے۔ (آپ نماز کے دوران ہی) ہمارے سلام کا جواب دے دیتے' پھر جب (ہجرت حبشہ کے بعد) ہم نجاشی کے ملک سے واپس آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک مرتبہ جب کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے' آپ کو سلام کیا' تو آپ نے سلام کا جواب عنایت نہیں کیا۔ (جب آپ نماز سے فارغ ہوگئے) تو ہم نے عرض کی' یارسول اللہ! پہلے ہم آپ کے نماز پڑھنے کے دوران ہی آپ کو سلام کیا کرتے تھے' تو آپ جواب عنایت کردیتے تھے (لیکن اب آپ نے ایسا نہیں کیا)۔ آپ نے فرمایا: نماز میں (ذات باری کی طرف) مکمل توجہ رکھنا چاہیے۔

1104 -حَدَّثَنِيْ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1105 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلٰوةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ صَاحِبَهٗ وَهُوَ اِلٰى جَنْبِهٖ فِي الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَزَلَتْ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوْتِ وَنُهِيْنَا عَنِ الْكَلَامِ

حدیث1103: بخاری (1141)' (1158)' (3662) ابوداؤد (923) نسائی (1221) احمد (3563) (3575)' (3884) ابن حبان (2243)' (2244) ابن خزیمہ (855)' (858) بیہقی (3160)' (3718)' (3719) ابی یعلیٰ (2230)' (4971)' (5188) معجم کبیر (10121)' (10122)' (10123) دارقطنی (11)' (4)

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پہلے ہم نماز کے دوران کلام کرلیا کرتے تھے۔ کوئی شخص اپنے ساتھ والے نما ی سے بات کرلیتا تھا' لیکن جب یہ آیت نازل ہوئی وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ تو ہمیں (نماز کے دوران) خاموش اختیار کرنے کا حکم دیا گ اور گفتگو کرنے سے منع کردیا گیا۔

1106 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَ عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1107 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِيْ لِحَاجَةٍ ثُمَّ اَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يَسِيْرُ قَالَ قُتَيْبَةُ يُصَلِّي فَسَ عَلَيْهِ فَاَشَارَ اِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِيْ فَقَالَ اِنَّكَ سَلَّمْتَ اٰنِفًا وَّاَنَا اُصَلِّي وَهُوَ مُوَجِّهٌ حِيْنَئِذٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام سے بھیجا' جب میں واپس آیا آپ اس وقت سواری پر سوار تھے اور ایک روایت کے مطابق سواری کی حالت میں نفل) نماز ادا کررہے تھے۔ میں نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا' تو آپ نے اشارے کے ساتھ جواب دیا: نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا: کچھ دیر پہلے جب تم نے مجھے سلام کیا تھا' تو میں اس وقت نماز ادا کررہا تھا۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ (سواری پر نما ادا کرتے وقت) مشرق کی طرف تھا۔

1108 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَرْسَلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ اِلٰى بَنِى الْمُصْطَلِقِ فَاَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلٰى بَعِيْرِهٖ فَكَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِيْ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَاَوْمَاَ زُهَيْرٌ بِيَدِهٖ ثُمَّ كَلَّمْتُهُ فَقَالَ لِيْ هٰكَذَا فَاَوْمَاَ زُهَيْرٌ اَيْضًا بِيَدِهٖ نَحْوَ الْاَرْضِ وَاَنَا اَسْمَعُهُ يَقْرَاُ يُوْمِئُ بِرَاْسِهٖ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِي الَّذِيْ اَرْسَلْتُكَ لَهُ فَاِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اُكَلِّمَكَ اِلَّا اَنِّيْ كُنْتُ اُصَلِّي قَالَ زُهَيْرٌ وَّاَبُو الزُّبَيْرِ جَالِسٌ مُسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ بِيَدِهٖ اَبُو الزُّبَيْرِ اِلٰى بَنِى الْمُصْطَلِقِ فَقَالَ بِيَدِهٖ اِلٰى غَيْرِ الْكَعْبَةِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (غزوے میں شرکت کے لیے) بنو مصطلق کی طرف تشریف لے جارہے تھے' تو اسی دوران آپ نے مجھے کہیں بھیجا' جب میں واپس آیا تو آپ اپنے اونٹ پر نماز ادا کررہے تھے۔ میں نے آپ کو مخاطب کیا' تو آپ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا' میں نے آپ کو قرأت کرتے ہوئے سنا (رکوع اور سجدے کے طور پر) آپ نے صرف سر کے ذریعے اشارہ کیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے مجھ سے فرمایا: میں نے تمہیں جس کام کے لیے بھیجا تھا اس کا کیا ہے؟ (پھر آپ نے مزید فرمایا) پہلے میں نے تمہاری بات کا اس لیے جواب نہیں دیا کیونکہ میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا۔

(اس حدیث کا راوی) زہیر کہتے ہیں' (میرے استاد) ابوزبیر نے جب یہ حدیث بیان کی' تو وہ اس وقت خانہ کعبہ کی طرف منہ

حدیث 1105: بخاری (4260) ابوداؤد (949) ترمذی (405)' (2986) نسائی (1219) احمد (4145)' (4417)' (19297) ابن حبان (2245)' (2246)' (2250) ابن خزیمہ (856)' (857) بیہقی (3159)' (3162) معجم کبیر (5062)' (5063)' (5064)

حدیث 1107: نسائی (1189) ابن ماجہ (1018) احمد (14628) ابن حبان (2516) بیہقی (3209)

کر کے بیٹھے ہوئے تھے پھر انہوں نے ہاتھ کے اشارے کے ذریعے بتایا کہ بنو مصطلق اس سمت میں آباد تھے اور وہ سمت خانہ کعبہ کی سمت سے مختلف تھی۔

1109 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَبَعَثَنِيْ فِيْ حَاجَةٍ فَرَجَعْتُ وَهُوَ يُصَلِّي عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَوَجْهُهٗ عَلٰى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اَرُدَّ عَلَيْكَ اِلَّا اَنِّيْ كُنْتُ اُصَلِّي

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر میں شریک تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی کام سے بھیجا' جب میں واپس آیا تو آپ اپنی سواری پر نماز ادا کر رہے تھے اور آپ کا رخ قبلہ کی بجائے کسی اور سمت میں تھا' میں نے آپ کو سلام کیا' تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہارے سلام کا جواب صرف اس لیے نہیں دیا کیونکہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

1110 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ شِنْظِيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَاجَةٍ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ حَمَّادٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 194 : جَوَازِ لَعْنِ الشَّيْطٰنِ فِيْ اَثْنَاءِ الصَّلٰوةِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ وَجَوَازِ الْعَمَلِ الْقَلِيْلِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران شیطان پر لعنت بھیجنا اور اس (کے شر) سے پناہ مانگنا جائز ہے' نماز کے دوران تھوڑا سا عمل کر لینا (جو نماز کا حصہ نہ ہو) بھی جائز ہے

1111 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عِفْرِيْتًا مِنَ الْجِنِّ جَعَلَ يَفْتِكُ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ لِيَقْطَعَ عَلَيَّ الصَّلٰوةَ وَاِنَّ اللّٰهَ اَمْكَنَنِيْ مِنْهُ فَذَعَتُّهٗ فَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَرْبِطَهٗ اِلٰى جَنْبِ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى تُصْبِحُوْا تَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ اَجْمَعُوْنَ اَوْ كُلُّكُمْ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَ اَخِيْ سُلَيْمَانَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ فَرَدَّهُ اللّٰهُ خَاسِئًا قَالَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رات ایک بڑا جن میری نماز میں خلل پیدا کرنے کے لیے میرے پاس آیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے میرے قابو میں دے دیا اور میں نے اسے پکڑ لیا میری خواہش تھی' میں اسے مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیتا تاکہ صبح کے وقت تم سب لوگ اسے دیکھ لیتے لیکن پھر مجھے اپنے بھائی حضرت سلیمان کی یہ دعا یاد آ گئی

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ

"اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا کر جو میرے بعد کسی اور کو نہ ملے۔

(تو میں نے اسے چھوڑ دیا) اور اللہ تعالیٰ نے اسے ناکام و نامراد واپس کر دیا۔

حدیث 1111: بخاری (449)، (1152)، (3100)، (3179)، ... (4119)، (3006)، (3289) ... (16)

1112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كِلاَهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِیْ حَدِيْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَوْلُهُ فَدَعَتُّهُ وَاَمَّا ابْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ فَقَالَ فِیْ رِوَايَتِهِ فَذَعَتُّهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1113 - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِیْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلاَنِیِّ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلاَثًا وَّبَسَطَ يَدَهُ كَاَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُوْلُ فِی الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَّمْ نَسْمَعْكَ تَقُوْلُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ وَرَاَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِّنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِیْ وَجْهِیْ فَقُلْتُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ فَلَمْ يَسْتَاْخِرْ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَرَدْتُ اَخْذَهُ وَاللّٰهِ لَوْلاَ دَعْوَةُ اَخِيْنَا سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز پڑھنے کے لیے) کھڑے ہوئے' ہم نے آپ کو یہ کلمات ارشاد فرماتے ہوئے سنا:

''میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

پھر آپ نے فرمایا: میں تم پر اللہ تعالیٰ کی لعنت کرتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھوں کو آگے بڑھایا یوں جیسے آپ کچھ پکڑنا چاہتے ہوں (لیکن پھر آپ پیچھے ہٹ کر کھڑے ہو گئے اور معمول کے مطابق بقیہ نماز ادا کی) جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہو گئے تو ہم نے عرض کی' یارسول اللہ! آج ہم نے آپ کو نماز کے دوران ایسے کلمات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو آج سے پہلے کبھی نہیں سنے' اسی طرح ہم نے آپ کو ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے دیکھا ہے' تو آپ نے فرمایا: اللہ کا دشمن شیطان آگ کا ایک انگارہ لے کر میرے پاس آیا تاکہ اسے میرے چہرے پر ڈال دے' تو میں نے تین مرتبہ یہ کلمات کہے' میں تجھ پر اللہ کی مکمل لعنت بھیجتا ہوں' تینوں مرتبہ وہ پیچھے نہیں ہٹا' تو میں نے اسے پکڑ لینے کا ارادہ کیا۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے اپنے بھائی حضرت سلیمان کی دعا کا خیال نہ ہوتا تو اسے باندھ دیا جاتا اور اہل مدینہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلا کرتے۔

بَابُ 195 : جَوَازِ حَمْلِ الصِّبْيَانِ فِی الصَّلٰوةِ وَاَنَّ ثِيَابَهُمْ مَحْمُوْلَةٌ عَلَى الطَّهَارَةِ حَتّٰى يَتَحَقَّقَ نِجَاسَتُهَا وَاَنَّ الْفِعْلَ الْقَلِيْلَ لاَ يَبْطِلُ الصَّلٰوةَ وَكَذَا اِذَا فَرَّقَ الْاَفْعَالُ

نماز کے دوران بچے کو گود میں اٹھا لینا جائز ہے اور جب تک کپڑے پر نجاست لگنے کا حقیقی طور پر پتہ نہ چل جائے۔ اس وقت تک کپڑے پاک شمار ہوں گے اور تھوڑا سا عمل کر لینے سے نماز باطل نہیں ہوگی۔ اسی طرح اگر مختلف افعال (جن کی تعداد تھوڑی ہو) کے درمیان فرق ہو (تو بھی نماز باطل نہیں ہوگی)

حدیث 1113: نسائی (1215) ابن حبان (1979) بیہقی (3238)

1114- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِاَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيْعِ فَاِذَا قَامَ حَمَلَهَا وَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا قَالَ يَحْيٰى قَالَ مَالِكٌ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے نماز پڑھنے کے دوران سیّدہ امامہ کو گود میں اٹھایا ہوتھا' جو نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا اور حضرت ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔ جب آپ کھڑے ہوتے تو انہیں گود میں اٹھالیتے اور جب آپ سجدے میں جانے لگتے تو انہیں نیچے بیٹھا دیتے۔

1115- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ وَابْنِ عَجْلَانَ سَمِعَا عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ وَهِيَ بِنْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَاتِقِهٖ فَاِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَاِذَا رَفَعَ مِنَ السُّجُوْدِ اَعَادَهَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو خود دیکھا کہ آپ لوگوں کی امامت کر رہے تھے اور سیّدہ امامہ بنت ابوالعاص' جو نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی تھیں' آپ کی گردن پر تھیں' جب آپ سجدے میں جانے لگے تو آپ نے انہیں (زمین پر) کھڑا کر دیا۔

1116-حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ ح وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لِلنَّاسِ وَاُمَامَةُ بِنْتُ اَبِي الْعَاصِ عَلٰى عُنُقِهٖ فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم کو دیکھا' آپ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور (آپ کی نواسی (سیّدہ امامہ بنت ابوالعاص آپ کی گردن پر بیٹھی ہوئی تھی۔ جب آپ سجدے میں گئے تو آپ نے انہیں (زمین پر) کھڑا کر دیا۔

1117-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيْعًا عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ سَمِعَ اَبَا قَتَادَةَ يَقُوْلُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ جُلُوْسٌ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ غَيْرَ اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ اَنَّهٗ اَمَّ النَّاسَ فِيْ تِلْكَ الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم مسجد نبوی میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اس دوران نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف لے آئے (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں تاہم اس روایت میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ جس نماز کے دوران آپ نے سیّدہ امامہ کو گود میں اٹھایا ہوا تھا' اس میں آپ لوگوں کی امامت کر رہے تھے۔

حدیث 1114 بخاری (494)' (5650) ابوداؤد (917)' (918)' (919) نسائی (711) (827)' (1204) مالک (410) دارمی (1359)' (1360) احمد (22572)' (22577)' (22585) ابن حبان (1109)' (1110)' (2339) ابن خزیمہ (783)' (784)' (868) بیہقی (607)' (3234)' (3235) مجمع الزوائد (453)' (454)' (1047)

بَابُ 196: جَوَازِ الْخُطْوَةِ وَالْخُطْوَتَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ وَاَنَّهُ لَا كِرَاهَةَ فِي ذٰلِكَ اِذَا كَانَ لِحَاجَةٍ وَّجَوَازِ صَلٰوةِ الْاِمَامِ عَلٰى مَوْضِعٍ اَرْفَعَ مِنَ الْمَامُوْمِيْنَ لِلْحَاجَةِ كَتَعْلِيْمِهِمُ الصَّلٰوةَ اَوْ غَيْرُ ذٰلِكَ

نماز میں ایک یا دو قدم چل لینا جائز ہے اور اس میں کوئی کراہت نہیں ہے' جبکہ یہ ضرورت کی وجہ سے ہو' کسی ضرورت' جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ سکھانے کے لیے وغیرہ' کی وجہ سے امام کا ایسی جگہ پر کھڑا ہونا جائز ہے' جو مقتدیوں سے اونچی ہو

1118- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ نَفَرًا جَاؤُوْا اِلٰى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَدْ تَمَارَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِنْ اَيِّ عُوْدٍ هُوَ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ مِنْ اَيِّ عُوْدٍ هُوَ وَمَنْ عَمِلَهُ وَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا عَبَّاسٍ فَحَدِّثْنَا قَالَ اَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى امْرَاَةٍ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ اِنَّهُ لَيُسَمِّيْهَا يَوْمَئِذٍ انْظُرِيْ غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلْ لِيْ اَعْوَادًا اُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَيْهَا فَعَمِلَ هٰذِهِ الثَّلَاثَ دَرَجَاتٍ ثُمَّ اَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضِعَتْ هٰذَا الْمَوْضِعَ فَهِيَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَيْهِ فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ وَرَآئَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ رَفَعَ فَنَزَلَ الْقَهْقَرٰى حَتّٰى سَجَدَ فِيْ اَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ اٰخِرِ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ صَنَعْتُ هٰذَا لِتَاْتَمُّوْا بِيْ وَلِتَعَلَّمُوْا صَلٰوتِيْ

✧✧ ابوحازم بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہاں موجودگی کے دوران ہی ان کے درمیان یہ بحث چھڑ گئی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو منبر استعمال کیا کرتے تھے' وہ کون سی لکڑی کا بنا ہوا تھا' تو حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرمانے لگے۔ اللہ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں یہ بات زیادہ بہتر جانتا ہوں کہ وہ منبر کون سی لکڑی کا بنا ہوا تھا اور اسے کس نے بنایا تھا اور مجھے وہ دن بھی یاد ہے' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی مرتبہ اس منبر پر تشریف فرما ہوئے تھے۔ (راوی ابوحازم کہتے ہیں) میں نے درخواست کی' اے ابوالعباس! (سہل بن سعد) آپ ہمیں اس بارے میں بتائیں' تو آپ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں خاتون کو یہ پیغام بھیجا۔ (ابوحازم کہتے ہیں) حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کا نام بھی بتایا تھا۔ (جواب مجھے یاد نہیں ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو یہ پیغام بھجوایا' تم اپنے بیٹے کو جو بڑھئی تھا' یہ کہہ دینا کہ وہ میرے لیے لکڑی کا منبر بنا دے' جس پہ بیٹھ کر میں لوگوں سے خطاب کیا کروں' تو اس لڑکے نے تین درجوں والا یہ منبر بنا دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس منبر کو وہیں رکھا گیا' (جہاں وہ اب موجود ہے)۔ اسے "طرف الغابہ" (جنگلی درختوں کی لکڑیوں) سے بنایا گیا تھا۔ مجھے یاد ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس منبر پر (نماز پڑھنے کے لیے) کھڑے ہوئے' آپ نے تکبیر کی' آپ کے پیچھے کھڑے لوگوں نے بھی تکبیر پڑھی' پھر (آپ رکوع میں گئے) جب رکوع سے سر اٹھایا (تو سجدے میں جانے سے پہلے) آپ الٹے قدموں سے منبر سے نیچے اترے' اور (زمین پر کھڑے ہو کر) آپ نے منبر کے قریب سجدہ کیا' پھر (دوسری رکعت میں) دوبارہ منبر پر کھڑے ہوئے' پھر اس طرح آپ نے نماز مکمل کی' (نماز سے فراغت کے بعد) آپ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: "میں نے ایسا اسی لیے کیا ہے تا کہ تم میری پیروی کرو اور نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھ لو۔

حدیث 1118: بخاری (1988) بیہقی (5013)

1119-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيُّ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي اَبُوْحَازِمٍ اَنَّ رِجَالًا اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِيْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ اَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَسَاَلُوْهُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ مِّنْبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقُوا الْحَدِيْثَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِيْ حَازِمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں۔

بَابُ 197: كَرَاهَةِ الْاِخْتِصَارِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز کے دوران پہلو پر ہاتھ رکھنا مکروہ ہے

1120- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوْسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يُّصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا وَّفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران پہلو پر ہاتھ رکھ کر (کھڑے ہونے) سے منع کیا ہے۔

بَابُ 198: كَرَاهَةِ مَسْحِ الْحَصٰى وَتَسْوِيَةِ التُّرَابِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز پڑھنے کے دوران کنکریاں ہٹانے اور زمین صاف کرنے کی ممانعت ہے

1121- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيْبٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْحَ فِي الْمَسْجِدِ يَعْنِي الْحَصٰى قَالَ اِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً

✧✧ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کی جگہ سے کنکریاں ہٹانے کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اگر ایسا کرنا ضروری ہی ہو' تو صرف ایک مرتبہ ایسا کرو۔

1122- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ مُعَيْقِيْبٍ اَنَّهُمْ سَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ وَاحِدَةً

✧✧ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' صحابہ کرام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے دوران سجدے کی جگہ کو صاف کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: (نماز کے دوران صرف) ایک مرتبہ (ایسا کیا جا سکتا ہے)۔

1123-وَحَدَّثَنِيْهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فِيْهِ حَدَّثَنِيْ مُعَيْقِيْبٌ

حدیث 1120: ابن خزیمہ (908)

حدیث 1121: بخاری (1149) ابوداؤد (946) ترمذی (380) دارمی (1387) احمد (14242)' (21484)' (21593) ابن حبان (2257) ابن خزیمہ (916)' (895) نسائی (3361)' (3363)' (3362) بیہقی (825)' (826)' (827)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1124- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُعَيْقِيْبٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ اِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً

✧✧ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص نماز کے دوران سجدے کی جگہ کو صاف کرے' ایسے شخص کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر ایسا کرنا ضروری ہی ہو' تو صرف ایک مرتبہ (تم ایسا کر سکتے ہو)

بَابُ 199: النَّهْيِ عَنِ الْبُصَاقِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّلٰوةِ وَغَيْرِهَا

نماز کے دوران یا نماز کے علاوہ' مسجد میں تھوک پھینکنے کی ممانعت

1125- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى بُصَاقًا فِيْ جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقْ قِبَلَ وَجْهِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ قِبَلَ وَجْهِهٖ اِذَا صَلّٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسجد میں) قبلہ کی سمت میں دیوار پر تھوک لگا ہوا دیکھا تو اسے کھرچ دیا اور پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: نماز کے دوران کوئی بھی شخص اپنے سامنے کی سمت میں نہ تھوکے کیونکہ جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کے سامنے کی سمت میں موجود ہوتا ہے۔

1126- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ جَمِيْعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ رَاٰى نُخَامَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ اِلَّا الضَّحَّاكَ فَاِنَّ فِيْ حَدِيْثِهٖ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ایک روایت میں' مسجد میں قبلہ کی سمت میں' کے الفاظ منقول ہیں۔

1127- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 1125: بخاری (397)' (398)' (400) ابوداؤد (479)' (485)' (482) ترمذی (572) نسائی (725)' (724)' (728) ابن ماجہ (762)' (1022)' (761) مالک (457)' (458) دارمی (1397)' (1398)' (1396) احمد (4509)' (4841)' (4877) ابن حبان (1368)' (1783)' (2267) ابن خزیمہ (923)' (1312)' (1313) بیہقی (1133)' (3409)' (3410) ابی یعلی (2968)' (3169)' (3190) معجم کبیر (8166)' (8167)' (8169)

رَاٰی نُخَامَۃً فِیْ قِبْلَۃِ الْمَسْجِدِ فَحَکَّھَا بِحَصَاۃٍ ثُمَّ نَھٰی اَنْ یَّبْزُقَ الرَّجُلُ عَنْ یَّمِیْنِہٖ اَوْ اَمَامِہٖ وَلٰکِنْ یَبْزُقُ عَنْ یَسَارِہٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِہِ الْیُسْرٰی

✧✧ حضرت ابوسعد خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے قبلہ کی سمت میں' مسجد (کی دیوار پر) تھوک لگا ہوا دیکھا تو اسے کنکری کے ذریعے کھرچ دیا اور پھر اس بات سے منع کر دیا کہ کوئی شخص (نماز کے دوران) اپنے دائیں جانب یا سامنے کی جانب تھوکے' تاہم آپ نے بائیں جانب یا بائیں قدم کے نیچے تھوکنے (کی اجازت عطا کی)

1128-وَحَدَّثَنِیْ اَبُوالطَّاھِرِ وَحَرْمَلَۃُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ عَنْ یُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِیْ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ حَدَّثَنَا اَبِیْ کِلَاھُمَا عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاھُرَیْرَۃَ وَاَبَا سَعِیْدٍ اَخْبَرَاہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی نُخَامَۃً بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ عُیَیْنَۃَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1129- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ فِیْمَا قُرِیَٔ عَلَیْہِ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَآئِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی بُصَاقًا فِیْ جِدَارِ الْقِبْلَۃِ اَوْ مُخَاطًا اَوْ نُخَامَۃً فَحَکَّہٗ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے (مسجد کی) قبلہ کی سمت والی دیوار پر تھوک لگا ہوا دیکھا تو اسے کھرچ دیا۔

1130- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَزُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِیْعًا عَنِ ابْنِ عُلَیَّۃَ قَالَ زُھَیْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِھْرَانَ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی نُخَامَۃً فِیْ قِبْلَۃِ الْمَسْجِدِ فَاَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ مَا بَالُ اَحَدِکُمْ یَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ رَبِّہٖ فَیَتَنَخَّعُ اَمَامَہٗ اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یُّسْتَقْبَلَ فَیُتَنَخَّعَ فِیْ وَجْھِہٖ فَاِذَا تَنَخَّعَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَنَخَّعْ عَنْ یَسَارِہٖ تَحْتَ قَدَمِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیَقُلْ ھٰکَذَا وَوَصَفَ الْقَاسِمُ فَتَفَلَ فِیْ ثَوْبِہٖ ثُمَّ مَسَحَ بَعْضَہٗ عَلٰی بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مسجد کی' قبلہ کی سمت والی دیوار پر تھوک لگی ہوئی دیکھی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی ایک نے یہ کیا حرکت کی ہے کہ جب وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں (نماز پڑھنے کیلئے) کھڑا ہوا تھا تو اس نے اپنے سامنے کی طرف ہی تھوک دیا۔ کیا وہ یہ بات پسند کرے گا کہ کوئی اور شخص اس کی طرف منہ کر کے تھوک دے؟ اگر کسی کو (نماز کے دوران) تھوکنے کی ضرورت پیش آ جائے تو اسے اپنی بائیں سمت میں اپنے پاؤں کے نیچے تھوکنا چاہیے اور اگر ایسا ممکن نہ ہو' تو اس طرح سے کپڑے میں تھوک لے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت کے راوی نے اپنے شاگردوں کو کپڑے میں تھوک کر دکھایا اور پھر اس کپڑے کو مل دیا۔

1131-وَحَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ھُشَیْمٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ کُلُّھُمْ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مِھْرَانَ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِیْثِ ابْنِ عُلَیَّۃَ وَزَادَ فِیْ حَدِیْثِ ھُشَیْمٍ قَالَ اَبُوْھُرَیْرَۃَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَرُدُّ ثَوْبَہٗ بَعْضَہٗ عَلٰی بَعْضٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے (یعنی اپنی چادر) میں تھوک دیا اور پھر اس کو مل دیا۔

1132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّهٗ يُنَاجِي رَبَّهٗ فَلَا يَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَلٰكِنْ عَنْ شِمَالِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز پڑھتا ہے' تو وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مناجات میں مشغول ہوتا ہے' اس لیے وہ (نماز کے دوران) ہرگز اپنے سامنے یا دائیں طرف نہ تھوکے بلکہ بائیں جانب یا پاؤں کے نیچے تھوکے۔

1133 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَّكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے دفن کر دیا جائے۔

1134 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَاَلْتُ قَتَادَةَ عَنِ التَّفْلِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ التَّفْلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَّكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

✧✧ شعبہ کہتے ہیں' میں نے قتادہ سے مسجد میں تھوکنے کا مسئلہ دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ یہی ہے کہ اسے دفن کر دیا جائے۔

1135 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَّوْلٰى اَبِيْ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ يَعْمَرٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ اَعْمَالُ اُمَّتِيْ حَسَنُهَا وَسَيِّئُهَا فَوَجَدْتُ فِيْ مَحَاسِنِ اَعْمَالِهَا الْاَذٰى يُمَاطُ عَنِ الطَّرِيْقِ وَوَجَدْتُ فِيْ مَسَاوِي اَعْمَالِهَا النُّخَاعَةَ تَكُوْنُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَا تُدْفَنُ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میرے سامنے' میری اُمت کے تمام اچھے اور برے اعمال پیش کیے گئے تو ان میں اچھا عمل راستے سے ایذاء دینے والی چیز کو ہٹانا اور برا عمل مسجد میں اس طرح تھوکنا تھا کہ اس تھوک کو دفن نہ کیا گیا ہو۔

1136 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ

حدیث 1135 ابوداؤد (475)' (476)' (5242) ابن ماجہ (3866) دارمی (1395) احمد (12081)' (13205)' (13475) ابن حبان (1640)' (1642)' (2540 ابن خزیمہ (1226)' (1308) بیہقی (3405) ابی یعلی (3087)' (3161) معجم کبیر (8092)

اَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ

✧✧ یزید بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز ادا کرتے ہوئے آپ کو دیکھا کہ آپ نے (اپنے پاؤں کے نیچے) تھوکا اور اسے جوتے کے ذریعے رگڑ دیا۔

1137 - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَنَخَّعَ فَدَلَكَهَا بِنَعْلِهِ الْيُسْرٰى

✧✧ یزید بن عبداللہ شخیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز ادا کی اور آپ نے (نماز کے دوران ہی زمین کی طرف منہ کر کے) تھوک دیا اور پھر اسے بائیں جوتے کے ذریعے مل دیا۔

بَابُ 200: جَوَازِ الصَّلٰوةِ فِي النَّعْلَيْنِ

جوتے پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے

1138 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت سعید بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم ﷺ جوتے پہن کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں!

1139 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ اَبُوْ مَسْلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 201: كَرَاهَةِ الصَّلٰوةِ فِي ثَوْبٍ لَهُ اَعْلَامٌ

نقش و نگار والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے

1140 - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ وَقَالَ شَغَلَتْنِي اَعْلَامُ هٰذِهِ فَاذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى اَبِي جَهْمٍ وَاْتُوْنِي بِاَنْبِجَانِيَّتِهِ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ایک ایسی چادر پہن کر نماز ادا کی' جس پر نقش و نگار

حدیث 1136: ابوداؤد (482)' (483) نسائی (727) احمد (16353)' (16356)' (16362) ابن حبان (2272) ابن خزیمہ (878)' (879) حاکم (942) بیہقی (3415)

حدیث 1138: ابن خزیمہ (1010)

حدیث 1140: بخاری (366)' (719)' (5479) ابوداؤد (914)' (915)' (4052) نسائی (771) ابن ماجہ (3550) مالک (220)' (221) احمد (24133)' (25484)' (25676) ابن حبان (1979)' (2337)' (2338) ابن خزیمہ (928) بیہقی (3349)' (3687)' (3688) ابی یعلیٰ (4414) مجمع (10934)' (52)

بنے ہوئے تھے۔ (نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اسے اتارتے ہوئے فرمایا) ان نقش ونگار نے میری توجہ کو منتشر کیا' اس لیے اس قمیض کو ابوجہم کو بھجوا دو اور اس کی انبجانی چادر مجھے لادو۔

1141 - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِىْ خَمِيصَةٍ ذَاتِ اَعْلَامٍ فَنَظَرَ اِلٰى عَلَمِهَا فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ قَالَ اذْهَبُوْا بِهٰذِهِ الْخَمِيصَةِ اِلٰى اَبِىْ جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ وَائْتُوْنِىْ بِاَنْبِجَانِيِّهٖ فَاِنَّهَا اَلْهَتْنِىْ آنِفًا فِىْ صَلٰوتِىْ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نقش ونگار والی چادر پہن کر نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے تو آپ کی نظر ان نقش ونگار پر پڑی' نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا: یہ قمیض ابوجہم بن حذیفہ کو بھجوا دو اور اس کی چادر مجھے لادو کیونکہ ابھی یہ نقش ونگار میری نماز میں خلل کا باعث بننے لگے تھے۔

1142 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهٗ خَمِيصَةٌ لَهَا عَلَمٌ فَكَانَ يَتَشَاغَلُ بِهَا فِى الصَّلٰوةِ فَاَعْطَاهَا اَبَا جَهْمٍ وَّاَخَذَ كِسَاءً لَهٗ اَنْبِجَانِيًّا

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک چادر پہن کر نماز پڑھنے لگے۔ اس چادر پر نقش ونگار بنے ہوئے تھے اس کی وجہ سے آپ کی نماز میں توجہ متاثر ہوئی تو آپ نے وہ چادر ابوجہم کو دیدی اور ان سے سادہ چادر لے لی۔

بَابُ 202: كَرَاهَةِ الصَّلٰوةِ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ الَّذِىْ يُرِيْدُ اَكْلَهٗ فِى الْحَالِ

جو شخص کھانا چاہتا ہو' کھانا آجانے کے بعد نماز پڑھنا اس کیلئے مکروہ ہے۔

1143 - اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَآءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کا کھانا آجائے اور نماز کیلئے اقامت کہہ دی گئی ہو' تو پہلے کھانا کھالو۔

1144 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِهٖ قَبْلَ اَنْ تُصَلُّوْا صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَلَا تَعْجَلُوْا عَنْ عَشَائِكُمْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب رات کا کھانا تیار ہو جائے اور نماز کا وقت ہو

حدیث 1143: بخاری (640)' (641)' (642) ابوداؤد (3757)' (3759) ترمذی (353)' (354) نسائی (853) ابن ماجہ (933)' (934)' (935) دارمی (1280)' (1281) احمد (4709)' (5806)' (11989) ابن حبان (2066)' (5209) ابن خزیمہ (934)' (935)' (936) بیہقی (4811)' (4812)' (4814) ابی یعلی (2796)' (2797)' (3546) معجم کبیر (6250)' (12142)' (660) حدیث 558: ابوداؤد (3351)' (3352) نسائی (4252)' (4258) بیہقی (2735)' (4761)' (19028)

لگ جائے تو مغرب کی نماز پڑھنے سے پہلے کھانا کھالو اور کھانے کو مؤخر نہ کرو۔

1145- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّحَفْصٌ وَّوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1146- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ عَشَاءُ اَحَدِكُمْ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَؤُا بِالْعَشَاءِ وَلَا يَعْجَلَنَّ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب رات کا کھانا تیار ہو جائے اور جماعت بھی کھڑی ہو جائے' تو پہلے کھانا کھالو' جب تک کھانا کھا کر فارغ نہ ہو جاؤ' نماز کی جلدی نہ کرو۔

1147- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِيْ اَنَسٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اَيُّوْبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1148- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ هُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ قَالَ تَحَدَّثْتُ اَنَا وَالْقَاسِمُ عِنْدَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حَدِيْثًا وَّكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلًا لَّحَّانَةً وَّكَانَ لِاُمِّ وَلَدٍ فَقَالَتْ لَهُ عَآئِشَةُ مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ كَمَا يُحَدِّثُ ابْنُ اَخِيْ هٰذَا اَمَا اِنِّيْ قَدْ عَلِمْتُ مِنْ اَيْنَ اُتِيْتَ هٰذَا اَدَّبَتْهُ اُمُّهُ وَاَنْتَ اَدَّبَتْكَ اُمُّكَ قَالَ فَغَضِبَ الْقَاسِمُ وَاَضَبَّ عَلَيْهَا فَلَمَّا رَاٰى مَائِدَةَ عَآئِشَةَ قَدْ اُتِيَ بِهَا قَامَ قَالَتْ اَيْنَ قَالَ اُصَلِّيْ قَالَتْ اجْلِسْ قَالَ اِنِّيْ اُصَلِّيْ قَالَتْ اجْلِسْ غُدَرُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا هُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ

✧✧ ابن ابی عتیق بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں اور قاسم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھے اور کسی موضوع پر گفتگو کر رہے تھے۔ قاسم کو بہت زیادہ بولنے کی عادت تھی' ان کی والدہ اُم ولد تھیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا' تم میرے اس بھتیجے کی طرح (ضروری اور مختصر) گفتگو کیوں نہیں کرتے؟ مجھے پتہ ہے کہ اس کی وجہ کیا ہے' اس کی تربیت اس کی ماں نے کی ہے اور تمہاری تربیت تمہاری ماں نے کی ہے۔ یہ سن کر قاسم کو بہت افسوس ہوا اور انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے اس کا اظہار بھی کر دیا' پھر جب انہوں نے دیکھا کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کھانا لگوا رہی ہیں تو وہ کھڑے ہو گئے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' کہاں؟ انہوں نے جواب دیا: نماز پڑھنے کیلئے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! انہوں نے کہا میں نماز پڑھنے کیلئے جا رہا ہوں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بیٹھ جاؤ' نالائق! کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کھانا آ جائے تو اس وقت نماز نہیں پڑھی جائے گی اور اس وقت بھی نہیں جب قضائے حاجت کی ضرورت پیش آ رہی ہو۔

حدیث 1148 بیہقی (4861)

1149 -حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْحَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ قِصَّةَ الْقَاسِمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں قاسم بن محمد والا واقعہ نہیں ہے۔

بَابُ 203: نَهْيِ مَنْ اَكَلَ ثُومًا اَوْ بَصَلًا اَوْ كُرَّاثًا اَوْ نَحْوَهَا مِمَّا لَهٗ رَائِحَةٌ كَرِيهَةٌ عَنْ حُضُورِ الْمَسْجِدِ حَتّٰى تَذْهَبَ تِلْكَ الرِّيحُ وَاِخْرَاجِهٖ مِنَ الْمَسْجِدِ

لہسن' پیاز یا کوئی اور بدبودار چیز' جس کی بدبو ناگوار محسوس ہوتی ہو' اسے کھا کر اس وقت تک مسجد میں آنا منع ہے' جب تک اس کی بوختم نہیں ہو جاتی اور ایسے شخص کو مسجد سے نکال دینا چاہیے۔

1150 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ يَعْنِي الثُّوْمَ فَلَا يَاْتِيَنَّ الْمَسَاجِدَ قَالَ زُهَيْرٌ فِيْ غَزْوَةٍ وَّلَمْ يَذْكُرْ خَيْبَرَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر یہ ارشاد فرمایا تھا: جو شخص اس درخت کا پھل کھالے' وہ ہرگز مسجد میں نہ آئے (راوی کہتے ہیں درخت سے مراد لہسن ہے)

1151 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسَاجِدَنَا حَتّٰى تَذْهَبَ رِيحُهَا يَعْنِي الثُّوْمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ سبزی کھالے' وہ اس وقت تک ہماری مسجد میں نہ آئے جب تک اس کی بوختم نہ ہو جائے' (راوی کہتے ہیں) سبزی سے مراد لہسن ہے۔

1152 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ عَنِ الثُّوْمِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبْنَا وَلَا يُصَلِّيْ مَعَنَا

✧✧ عبدالعزیز بن صہیب بیان کرتے ہیں' حضرت انس سے لہسن کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس درخت (کا پھل یعنی لہسن) کھالے وہ ہمارے قریب نہ آئے اور نہ ہی ہمارے ساتھ نماز پڑھے۔

حدیث1150: بخاری (815)' (816)' (817) ابوداؤد (3823)' (3824)' (3825) ترمذی (1806) نسائی (707) ابن ماجہ (1015)' (1016) مالک (30) دارمی (2053) احمد (4619)' (4715)' (7573) ابن حبان (1643)' (1645)' (1646) ابن خزیمہ (1661)' (1663)' (1665) بیہقی (4828)' (4829)' (4830) ابی یعلیٰ (1889)' (2226)' (2322) معجم کبیر (1225)' (3748)' (10798)

1153- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا وَلَا يُؤْذِيْنَا بِرِيحِ الثُّوْمِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اس درخت (کا پھل یعنی لہسن) کھالے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اور نہ ہی لہسن کی بو کے ذریعے ہمیں اذیت پہنچائے۔

1154- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَغَلَبَتْنَا الْحَاجَةُ فَاَكَلْنَا مِنْهُمَا فَقَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پیاز کھانے سے منع کیا' ایک مرتبہ ہم نے ضرورت کے تحت انہیں کھالیا تو آپ نے فرمایا: جس نے یہ بدبودار چیز کھائی ہو' وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جس طرح اس سے انسانوں کو تکلیف محسوس ہوتی ہے اسی طرح فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔

1155- وَحَدَّثَنِي اَبُوالطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وَفِي رِوَايَةِ حَرْمَلَةَ وَزَعَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ ثُوْمًا اَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا اَوْ لِيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا وَلْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهٖ وَاِنَّهٗ اُتِيَ بِقِدْرٍ فِيْهِ خَضِرَاتٌ مِّنْ بُقُوْلٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَسَاَلَ فَاُخْبِرَ بِمَا فِيْهَا مِنَ الْبُقُوْلِ فَقَالَ قَرِّبُوْهَا اِلٰى بَعْضِ اَصْحَابِهٖ فَلَمَّا رَاٰهُ كَرِهَ اَكْلَهَا قَالَ كُلْ فَاِنِّي اُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص پیاز یا لہسن کھالے وہ ہم سے (اور ایک روایت کے مطابق) ہماری مسجد سے دور رہے اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ہنڈیا پیش کی گئی جس میں سبزی پکی ہوئی تھی' آپ نے اس کی بو کو محسوس کر کے سبزی کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ کو بتایا گیا کہ اس میں کون سی سبزی پکی ہوئی ہے۔ آپ نے حکم دیا: اسے فلاں صحابی کو دے دو' اس صحابی نے آپ کو دیکھ کر اس سبزی کو کھانا نہ پسند کیا' تو آپ نے اس سے کہا: تم اسے کھالو کیونکہ میں ان (فرشتوں) کے ساتھ گفتگو کرتا ہوں جن کے ساتھ تم گفتگو نہیں کرتے۔

1156- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الْبَقْلَةِ الثُّوْمِ و قَالَ مَرَّةً مَنْ اَكَلَ الْبَصَلَ وَالثُّوْمَ وَالْكُرَّاثَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَتَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ بَنُوْ اٰدَمَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص یہ سبزی لہسن کھالے اور ایک مرتبہ آپ نے فرمایا تھا: جو شخص لہسن پیاز اور گندنا کھالے وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جس چیز سے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے اس سے فرشتوں کو بھی اذیت ہوتی ہے۔

1157- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا

جَمِيْعًا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ يُرِيْدُ الثُّوْمَ فَلَا يَغْشَنَا فِيْ مَسْجِدِنَا وَلَمْ يَذْكُرِ الْبَصَلَ وَالْكُرَّاثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں پیاز اور کراث کا ذکر نہیں ہے۔

1158 - وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ لَمْ نَعْدُ اَنْ فُتِحَتْ خَيْبَرُ فَوَقَعْنَا اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تِلْكَ الْبَقْلَةِ الثُّوْمِ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَاَكَلْنَا مِنْهَا اَكْلًا شَدِيْدًا ثُمَّ رُحْنَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّيْحَ فَقَالَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْخَبِيْثَةِ شَيْئًا فَلَا يَقْرُبَنَّا فِيْ مَسْجِدِنَا فَقَالَ النَّاسُ حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَيْسَ بِيْ تَحْرِيْمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لِيْ وَلٰكِنَّهَا شَجَرَةٌ اَكْرَهُ رِيْحَهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ابھی ہم فتح خیبر سے واپس آئے ہی تھے کہ لوگوں نے بھوک کی شدت سے بہت سا لہسن کھالیا' پھر جب ہم مسجد میں آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی بومحسوس کی' تو آپ نے فرمایا: جس نے اس بدبودار درخت کا پھل کھایا ہے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے' لوگوں نے یہ کہنا شروع کردیا کہ لہسن کھانا حرام ہوگیا ہے' حرام ہوگیا ہے' تو اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: لوگو! جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے میرے لیے حلال قرار دیا ہو میں اسے حرام قرار نہیں دے سکتا' البتہ میں اس پھل کی بُو کو ناپسند کرتا ہوں۔

1159 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى زَرْعَةِ بَصَلٍ هُوَ وَاَصْحَابُهُ فَنَزَلَ نَاسٌ مِّنْهُمْ فَاَكَلُوْا مِنْهُ وَلَمْ يَاْكُلْ آخَرُوْنَ فَرُحْنَا اِلَيْهِ فَدَعَا الَّذِيْنَ لَمْ يَاْكُلُوا الْبَصَلَ وَاَخَّرَ الْاٰخِرِيْنَ حَتّٰى ذَهَبَ رِيْحُهَا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بعض صحابہ کے ہمراہ پیاز کے کھیت کے پاس سے گزرے' ان میں سے بعض نے کھیت میں جا کر پیاز کھالیا اور دوسروں نے نہیں کھایا' جب ہم سب لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان لوگوں کو اپنے پاس بلالیا جنہوں نے پیاز نہیں کھائی تھی اور جن لوگوں نے پیاز کھائی تھی انہیں اس وقت تک اپنے سے دور رکھا جب تک اس کی بوختم نہیں ہوگئی۔

1160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَذَكَرَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ قَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ كَاَنَّ دِيْكًا نَقَرَنِيْ ثَلَاثَ نَقَرَاتٍ وَاِنِّيْ لَا اَرَاهُ اِلَّا حُضُوْرَ اَجَلِيْ وَاِنَّ اَقْوَامًا يَاْمُرُوْنَنِيْ اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضِيْعَ دِيْنَهُ وَلَا خِلَافَتَهُ وَلَا الَّذِيْ بَعَثَ بِهِ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ عَجِلَ بِيْ اَمْرٌ فَالْخِلَافَةُ شُوْرٰى بَيْنَ هٰؤُلَاءِ السِّتَّةِ الَّذِيْنَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَاِنِّيْ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَقْوَامًا يَطْعَنُوْنَ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ اَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِيَدِيْ هٰذِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ اَعْدَاءُ

حدیث 1159: ابن حبان (4509)

اللّٰهِ الْكَفَرَةُ الضُّلَّالُ ثُمَّ اِنِّيْ لَا اَدَعُ بَعْدِيْ شَيْئًا اَهَمَّ عِنْدِيْ مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَاجَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِيْ فِيْ شَيْءٍ مَا اَغْلَظَ لِيْ فِيْهِ حَتّٰى طَعَنَ بِاِصْبَعِهٖ فِيْ صَدْرِيْ فَقَالَ يَا عُمَرُ اَلَا تَكْفِيْكَ اٰيَةُ الصَّيْفِ الَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ سُوْرَةِ النِّسَآءِ وَاِنِّيْ اِنْ اَعِشْ اَقْضِ فِيْهَا بِقَضِيَّةٍ يَقْضِيْ بِهَا مَنْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَمَنْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ عَلٰى اُمَرَاءِ الْاَمْصَارِ وَاِنِّيْ اِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ عَلَيْهِمْ لِيَعْدِلُوْا عَلَيْهِمْ وَلِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِيْنَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْسِمُوْا فِيْهِمْ فَيْئَهُمْ وَيَرْفَعُوْا اِلَيَّ مَا اَشْكَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ اَمْرِهِمْ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ تَاْكُلُوْنَ شَجَرَتَيْنِ لَا اَرَاهُمَا اِلَّا خَبِيْثَتَيْنِ هٰذَا الْبَصَلَ وَالثُّوْمَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ رِيْحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فِي الْمَسْجِدِ اَمَرَ بِهٖ فَاُخْرِجَ اِلَى الْبَقِيْعِ فَمَنْ اَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

✧✧ معدان بن ابوطلحہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور پھر فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغ نے مجھے تین مرتبہ چونچ ماری ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ میری موت کی طرف اشارہ ہے۔ بعض لوگ میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھ سے فرمائش کی کہ میں اپنے بعد کسی اور کو خلیفہ مقرر کردوں' بیشک اللہ تعالیٰ اپنے دین' خلافت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔ اگر جلد ہی میرا انتقال ہو جائے تو خلافت کا فیصلہ ان چھ افراد کے باہمی مشورے کے ذریعے ان ہی میں سے کسی کیلئے ہوگا۔ یہ وہ لوگ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی وفات کے وقت ان سے راضی تھے۔ مجھے اندازہ ہے کہ میں نے جن اقوام کے خلاف جہاد کیا ہے وہ خلافت کے بارے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کریں گے۔ اگر وہ ایسی کوئی کوشش کریں' تو یاد رکھنا وہ اللہ کے دشمن ہیں' کفار اور گمراہ ہیں' میرے بعد سب سے اہم مسئلہ "کلالہ" ہے' میں نے کلالہ کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس قدر زیادہ رجوع کیا ہے' اتنا کسی اور مسئلہ کے بارے میں نہیں کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس مسئلہ پر نہایت زور دیا ہے یہاں تک کہ ایک مرتبہ آپ نے میرے سینے میں اپنی انگلی چبھوتے ہوئے فرمایا تھا: اے عمر! کیا تمہارے لیے گرمیوں کے موسم میں نازل ہونے والی سورۂ نساء کی آیت کافی نہیں ہے؟ (پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے) اگر میں کچھ عرصہ اور زندہ رہا تو اس مسئلے کا ایسا حل پیش کر جاؤں گا' جس کی روشنی میں ہر شخص فیصلہ کر سکے گا' خواہ وہ قرآنی احکام کا عالم ہو' یا نہ ہو پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا' اے اللہ! میں تجھے تمام علاقوں کے گورنروں پر گواہ بنا رہا ہوں' میں نے وہاں انہیں اس لیے مقرر کیا ہے تاکہ وہ لوگوں کے درمیان عدل وانصاف کے ساتھ (فیصلے کریں) لوگوں کو دین اور سنت کی تعلیم دیں' ان کے درمیان مال غنیمت تقسیم کریں اور ان کی مشکلات میرے سامنے پیش کریں۔ اے لوگو! تم دو بدبودار سبزیاں کھاتے ہو' میں تو انہیں بدبودار ہی سمجھتا ہوں' ایک لہسن اور دوسرا پیاز۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ اگر آپ کو مسجد میں' کسی شخص سے ان کی بو آجاتی تو آپ اس شخص کے بارے میں حکم دیتے اور وہ شخص بقیع کے میدان میں چلا جاتا۔ اس لیے جو شخص انہیں کھانا چاہتا ہو وہ انہیں اچھی طرح پکا لے۔

1161- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

حدیث 1160 احمد (89)' (186)' (341)' ابن حبان (2091) حاکم (4511)' (5572) بیہقی (16355)' (18520) ابی یعلی (184)' (256)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 204: النَّهْيِ عَنْ نَّشْدِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا يَقُوْلُهُ مَنْ سَمِعَ النَّاشِدَ

مسجد میں گم شدہ چیز کے اعلان کی ممانعت' ایسا اعلان کرنے والے کو کیا کہا جائے

1162 - حَدَّثَنَا اَبُوالطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ فَاِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی کو مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے تو اسے کہے' اللہ تعالیٰ وہ گمشدہ چیز تمہیں نہ لوٹائے کیونکہ مسجد اس مقصد کیلئے نہیں بنائی جاتی۔

1163 -وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْاَسْوَدِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰى شَدَّادٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1164 - وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا نَشَدَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

✧✧ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے مسجد میں یہ اعلان کیا' میرے (گمشدہ) سرخ اونٹ کے بارے میں کون مجھے بتائے گا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کرے) وہ تمہیں نہ ملے کیونکہ مساجد مخصوص مقصد (اللہ تعالیٰ کی عبادت) کیلئے بنائی گئی ہیں۔

1165 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَلّٰى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ دَعَا اِلَى الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَجَدْتَ اِنَّمَا بُنِيَتِ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر کے فارغ ہوئے۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا: کون شخص (میرے گمشدہ) سرخ اونٹ کے بارے میں بتائے گا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ کرے) وہ تمہیں نہ ملے' مساجد مخصوص مقصد (یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت) کیلئے بنائی گئی ہیں۔

1166 -حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْفَجْرِ فَاَدْخَلَ رَاْسَهُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ

حدیث 1162: ابوداؤد (473) ابن ماجہ (767) احمد (8572) ابن خزیمہ (1305)' (1302) بیہقی (11884)

حدیث 1164: ابن ماجہ (765) احمد (23094)' (23101) ابن حبان (1652) ابن خزیمہ (1305) بیہقی (4141)' (11885)' (614)' (615)

حَدِيْثِهِمَا قَالَ مُسْلِم هُوَ شَيْبَةُ بْنُ نَعَامَةَ اَبُوْنَعَامَةَ رَوٰى عَنْهُ مِسْعَرٌ وَّهُشَيْمٌ وَّجَرِيْرٌ وَّغَيْرُهُمْ مِنَ الْكُوْفِيِّيْنَ

✧✧ حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو ایک دیہاتی آیا' اس نے مسجد کے دروازے سے اپنا سر اندر داخل کیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

بَابُ 205: السَّهْوِ فِي الصَّلٰوةِ وَالسُّجُوْدِ لَهٗ

نماز میں سہو ہوجانے اور سجدہ سہو کرنے (سے متعلق احکام)

1167 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّىْ جَآئَهُ الشَّيْطٰنُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَا يَدْرِىَ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہوا اور پھر شیطان اس کے پاس آ کر اسے الجھن کا شکار کردے اور اسے یہ اندازہ نہ ہوسکے کہ وہ کتنی رکعات ادا کرچکا ہے؟ اگر کسی شخص کے ساتھ ایسی صورتحال پیش آجائے تو وہ (قعدہ اخیرہ میں) بیٹھنے کے دوران (سہو کے) دو سجدے کرے۔

1168 - حَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نُوْدِىَ بِالْاَذَانِ اَدْبَرَ الشَّيْطٰنُ لَهٗ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ الْاَذَانَ فَاِذَا قُضِىَ الْاَذَانُ اَقْبَلَ فَاِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ فَاِذَا قُضِىَ التَّثْوِيْبُ اَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهٖ يَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتّٰى يَظَلَّ الرَّجُلُ اَنْ يَدْرِىْ كَمْ صَلّٰى فَاِذَا لَمْ يَدْرِ اَحَدُكُمْ كَمْ صَلّٰى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب اذان دی جاتی ہے' تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگ کر اتنی دور چلا جاتا ہے' جہاں اسے اذان کی آواز سنائی نہ دے سکے' کیونکہ جب اذان ختم ہوجاتی ہے' تو وہ واپس آجاتا ہے' پھر جب تثویب ہو جاتی ہے' تو وہ پھر بھاگ کھڑا ہوتا ہے اور جب وہ ختم ہوجاتی ہے' تو وہ واپس آجاتا ہے اور انسان کے ذہن میں طرح طرح کے خیالات پیدا کرنا شروع کردیتا ہے اور کہتا ہے' فلاں چیز یاد کرو فلاں چیز یاد کرو۔ اسی طرح یاد کرواتا رہتا ہے' یہاں تک کہ انسان یہ بھول جاتا ہے کہ اس نے کتنی رکعات ادا کی ہیں؟ جب کسی شخص کو یہ یاد نہ رہے کہ وہ کتنی رکعات ادا کرچکا ہے' تو وہ (آخری قعدہ میں) بیٹھنے کے دوران (سہو کے) دو سجدے کرلے۔

1170 - حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حدیث 1167: بخاری (1173)، ... (1237)، ... (1260)، ... (1924)، ... (1030)، ... (3640)، ... (1619)

الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ وَلّٰى وَلَهٗ ضُرَاطٌ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَزَادَ فَهَنَّاهُ وَمَنَّاهُ وَذَكَّرَهٗ مِنْ حَاجَاتِهٖ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب تثویب ہوتی ہے تو شیطان گوز مارتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں) تاہم اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے شیطان انسان کے ذہن میں مختلف قسم کی خواہشات و آرزوئیں پیدا کرتا ہے اور اسے وہ ضروری کام یاد دلاتا ہے جو اسے یاد بھی نہیں ہوتے ہیں۔

1171 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ وَنَظَرْنَا تَسْلِيْمَهٗ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيْمِ ثُمَّ سَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسی نماز کی دو رکعات پڑھائی اور (قعدہ میں) بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے۔ لوگ بھی آپ کے ہمراہ کھڑے ہو گئے جب آپ نے نماز پوری کر لی (اور آخری قعدہ میں بیٹھے) تو ہم آپ کے سلام پھیرنے کا انتظار کر رہے تھے لیکن آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے (قعدہ میں) بیٹھے ہوئے تکبیر کہی اور (سہو کے) دو سجدے کیے۔ (پھر دوبارہ قعدہ میں بیٹھے التحیات وغیرہ پڑھنے کے بعد) پھر آپ نے سلام پھیرا۔

1172 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْاَسَدِيِّ حَلِيْفِ بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ فَلَمَّا اَتَمَّ صَلٰوتَهٗ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِيْ كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهٗ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوْسِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بحینہ اسدی رضی اللہ عنہ جو بنو عبدالمطلب کے حلیف تھے بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ (دو رکعات پڑھنے کے بعد) آپ نے بیٹھنا تھا (لیکن آپ کھڑے ہو گئے) نماز (یعنی چاروں رکعات) ادا کر لینے کے بعد (آخری قعدہ میں) بیٹھنے کے دوران اور سلام پھیرنے سے پہلے آپ نے دو سجدے کیے ہر سجدہ تکبیر کہتے ہوئے کیا۔ آپ کے ہمراہ لوگوں نے بھی سجدے کیے جو اس قعدہ کے عوض میں تھے جسے آپ بھول گئے تھے۔

1173 - وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْاَزْدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَّجْلِسَ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَمَضٰى فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا كَانَ فِيْ اٰخِرِ الصَّلٰوةِ سَجَدَ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ الازدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دو رکعات کے بعد بیٹھنا تھا لیکن آپ کھڑے ہو گئے۔ آپ نے نماز جاری رکھی اور نماز کے آخر میں سلام پھیرنے سے پہلے (سہو کے) سجدے کرنے کے بعد (دوبارہ التحیات وغیرہ پڑھی) اور پھر سلام پھیرا۔

1174 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ

فِي صَلٰوتِهٖ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰى ثَلاثًا اَمْ اَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلٰى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ فَاِنْ كَانَ صَلّٰى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهٗ صَلٰوتَهٗ وَاِنْ كَانَ صَلّٰى اِتْمَامًا لِاَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطٰنِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز کے دوران شک کا شکار ہو جائے اور اسے یہ پتہ نہ چل سکے کہ وہ نماز کے دوران کتنی رکعات ادا کر چکا ہے' تین یا چار' تو وہ اس شک کو پرے کرے اور جتنی رکعات کا یقین ہو اتنی رکعات ادا کرے' پھر سلام پھیرنے سے پہلے (سہو کے) دو سجدے کر لے۔ اب اگر اس نے پانچ رکعات ادا کی ہوں گی' تو (ان سجدوں کی وجہ سے) وہ شفعہ (جفت یعنی چھ) شمار ہوں گی' اور اگر اس نے مکمل چار رکعات ہی پڑھی تھیں تو یہ دونوں سجدے شیطان کیلئے مزید شرمندگی کا باعث ہوں گے۔

1175- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ دَاوٗدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ مَعْنَاهُ قَالَ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ السَّلَامِ كَمَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1176- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْبَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ زَادَ اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَثَنٰى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ اَنْبَاْتُكُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِيْ وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی (علقمہ کے شاگرد) ابراہیم نخعی کہتے ہیں' ایک نماز کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کمی یا اضافہ کر دیا۔ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو عرض کی گئی' یارسول اللہ! کیا نماز کے دوران کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: (تم نے یہ سوال کیوں) کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی' آپ نے اس طرح نماز پڑھی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قدموں سے قبلہ کی طرف مڑے اور (سہو کے) دو سجدے کرنے کے بعد پھر آپ نے سلام پھیرا' پھر ہماری طرف رخ کر کے ارشاد فرمایا:

حدیث1174: ابوداؤد (1018) ترمذی (393) نسائی (1240)' (1233)' (1237) احمد (4348)' (4358)' (9458) ابن حبان (2661) ابن خزیمہ (1058)' (1059)' (1052) حاکم (1208) بیہقی (3616)' (3659)' (3710) مصنف (9363)' (11673)' (465) دارقطنی (3)' (24)

حدیث1176: بخاری (392)' (6294) ابوداؤد (1020)' (1021)' (1029) ترمذی (396)' (398)' (393) نسائی (1242)' (1243)' (1252) ابن ماجہ (1203)' (1204)' (1211) دارمی (266)' (471) احمد (3602)' (3883)' (3975) ابن حبان (2656)' (2657)' (2660) ابن خزیمہ (1021)' (1028)' (1058) حاکم (1210)' (6393)' (1208) بیہقی (2089)' (3627)' (3634) ابی یعلی (1141)' (5142)' (839) ... (2058)' (9230)' (9821) دارقطنی (15)' (3)' (1)

اگر نماز کے دوران کوئی نیا حکم نازل ہوا ہوتا تو میں تمہیں اس کے بارے میں بتا دیتا لیکن میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں۔ جس طرح تم بھول جاتے ہو اسی طرح میں بھی بھول سکتا ہوں۔ اس لیے اگر میں کبھی کچھ بھول جاؤں تو تم مجھے یاد کروا دیا کرو اور اگر تم میں سے کسی کو نماز کے دوران شک پیدا ہو جائے تو وہ صحیح صورت کا اندازہ لگانے کی کوشش کرے اور پھر اسی کے مطابق نماز مکمل کرنے پھر (نماز کے آخر میں) دو سجدے کر لے۔

1177-حَدَّثَنَاهُ اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ لِلصَّوَابِ وَفِيْ رِوَايَةِ وَكِيْعٍ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1178-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ و قَالَ مَنْصُوْرٌ فَلْيَنْظُرْ اَحْرٰى ذٰلِكَ لِلصَّوَابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1179-حَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ مختلف ہیں۔

1180-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ اَقْرَبَ ذٰلِكَ اِلَى الصَّوَابِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1181-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِيْ يَرٰى اَنَّهُ الصَّوَابُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1182-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِاِسْنَادِ هٰؤُلَاءِ وَقَالَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

1183- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قِيْلَ لَهُ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں پانچ رکعات پڑھا دیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو عرض کی گئی' کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ نے دریافت کیا: (تم نے یہ سوال کیوں) کیا ہے؟

صحابہ کرام نے عرض کی' آپ نے پانچ رکعات ادا کی ہیں' تو آپ نے دو سجدے کر لیے۔

1184- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّهٗ صَلّٰى بِهِمْ خَمْسًا ح حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ الْقَوْمُ يَا اَبَا شِبْلٍ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ كَلَّا مَا فَعَلْتُ قَالُوْا بَلٰى قَالَ وَكُنْتُ فِيْ نَاحِيَةِ الْقَوْمِ وَاَنَا غُلَامٌ فَقُلْتُ بَلٰى قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ لِيْ وَاَنْتَ اَيْضًا يَا اَعْوَرُ تَقُوْلُ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ زِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ لَا قَالُوْا فَاِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَانْفَتَلَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ وَزَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَاِذَا نَسِيَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ ابراہیم بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے ہوئے پانچ رکعات پڑھا دیں' جب انہوں نے سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا' اے ابوشبل (علقمہ)! آپ نے پانچ رکعات پڑھا دی ہیں۔ وہ بولے: ہرگز نہیں' میں نے ایسا نہیں کیا۔ لوگوں نے کہا: ایسا ہی ہوا ہے۔ ابراہیم کہتے ہیں' میں بھی لوگوں کے ایک طرف کھڑا ہوا تھا میں کم سن تھا' میں نے بھی کہا' جی ہاں! آپ نے پانچ رکعات ہی پڑھائی ہیں۔ انہوں نے مجھ سے کہا: اے یک چشم! تم بھی یہی کہہ رہے ہو؟ میں نے عرض کی' جی ہاں! وہ اسی وقت مڑے اور انہوں نے دو سجدے کرنے کے بعد سلام پھیر لیا' پھر کہنے لگے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے (ہمیں) بتایا تھا کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پانچ رکعات پڑھا دیں' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے آپس میں چہ میگوئیاں شروع کر دیں۔ آپ نے دریافت کیا: کیا بات ہے؟ لوگوں نے عرض کی' یا رسول اللہ! کیا نماز کی رکعات زائد ہو گئی ہیں؟ آپ نے فرمایا' نہیں' لوگوں نے عرض کی' لیکن آپ نے تو پانچ رکعات پڑھائی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی وقت مڑے اور آپ نے دو سجدے کرنے کے بعد سلام پھیر دیا' اور پھر فرمایا: میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں' جس طرح تم بھول جاتے ہو' اسی طرح میں بھی بھول سکتا ہوں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ابن نمیر کی روایت میں الفاظ کا اضافہ ہے۔

جب کوئی شخص (نماز کے دوران) پچھ بھول جائے تو وہ (آخر میں) دو سجدے کرے۔

1185- وَحَدَّثَنَاهُ عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوْفِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَزِيْدَ فِي الصَّلٰوةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُوْنَ وَاَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

✧✧ عبدالرحمن بن اسود اپنے والد کے حوالے سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پانچ رکعات پڑھا دیں۔ ہم نے عرض کی' یا رسول اللہ! کیا نماز کی رکعات میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ نے دریافت کیا (تم نے یہ سوال کیوں) کیا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی' آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں' تو آپ نے فرمایا' میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں' جس طرح تمہیں کوئی چیز یاد رہ جاتی ہے' اسی طرح مجھے بھی یاد رہتی ہے' اور جس طرح تم کچھ بھول جاتے ہو' اسی طرح میں بھی بھول سکتا

ہوں۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر آپ نے سہو کے دو سجدے کیے۔

1186- وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ تَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھانے کے دوران کوئی کمی یا بیشی کر دی (اس حدیث کے راوی) ابراہیم کہتے ہیں۔ کمی یا بیشی کیا تھی؟ یہ وہم مجھے لاحق ہوا ہے۔ عرض کی گئی' یارسول اللہ! کیا نماز میں کچھ اضافہ ہو گیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں۔ جس طرح تم بھول جاتے ہو' اسی طرح میں بھی بھول سکتا ہوں۔ اس لیے جب کوئی شخص (نماز کے دوران کچھ) بھول جائے تو وہ جب (قعدہ اخیرہ میں) بیٹھے تو دو سجدے کر لے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مڑے اور آپ نے دو سجدے کیے۔

1187- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ

✧✧ علقمہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیر لینے اور کلام کرنے کے بعد سہو کے دونوں سجدے کیے۔

1188- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِمَّا زَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَايْمُ اللَّهِ مَا جَاءَ ذَاكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِي قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ فَقَالَ لَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَقَالَ إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ ابراہیم' علقمہ کے حوالے سے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ (راوی) ابراہیم کہتے ہیں۔ اللہ کی قسم! مجھے یہ یاد نہیں کہ (علقمہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے) کمی یا بیشی کس چیز کا ذکر کیا تھا؟ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں' تو ہم نے آپ کے عمل کے بارے میں بتایا تو آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز میں کسی چیز کا اضافہ یا کمی کر لے تو وہ دو سجدے کر لیا کرے۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر آپ نے خود بھی دو سجدے کیے۔

1189-حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى جِذْعًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَنَدَ إِلَيْهَا مُغْضَبًا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يَتَكَلَّمَا وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ يَقُولُونَ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَامَ ذُو

الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَقَالَ مَا يَقُوْلُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوْا صَدَقَ لَمْ تُصَلِّ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ قَالَ وَاُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّهُ قَالَ وَسَلَّمَ

✧✧ محمد بن سیرین، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے دوپہر کی نمازوں، ظہر یا عصر میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی اور دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر لیا، پھر آپ قبلہ کی سمت میں موجود ایک ستون کے پاس آ کر، ناراضگی کے عالم میں اس سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئے۔ حاضرین میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، لیکن انہوں نے آپ کے احترام کے باعث آپ کو مخاطب کرنے سے گریز کیا۔ بعض تیز طراز لوگ یہ کہتے ہوئے وہاں سے چلے کہ نماز مختصر ہوگئی ہے۔ (حاضرین میں سے) حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی، یارسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے تھے؟ نبی اکرم ﷺ نے دائیں بائیں دیکھتے ہوئے دریافت کیا، ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی، وہ ٹھیک کہہ رہا ہے کیونکہ آپ نے صرف دو رکعات پڑھائی ہیں۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے دو رکعات پڑھانے کے بعد سلام پھیرا اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے گئے، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے اٹھے، پھر تکبیر کہتے ہوئے دوبارہ سجدے میں گئے، پھر تکبیر کہہ کر دوبارہ اٹھے۔ (محمد بن سیرین کہتے ہیں) مجھے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ پتہ چلا ہے (کہ انہوں نے اس واقعے کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ دونوں سجدے کر لینے کے بعد نبی اکرم ﷺ نے) سلام پھیر دیا۔

1190 - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰى صَلٰوتَيِ الْعَشِيِّ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سُفْيَانَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1191 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِيْ رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمْ نَسِيْتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَتَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيْمِ

✧✧ ابوسفیان حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعات پڑھانے کے بعد آپ نے سلام پھیر دیا۔ حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی، یارسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا، پھر آپ بھول گئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: دونوں ہی نہیں ہوئے۔ انہوں نے عرض کی، یارسول اللہ! ان میں سے کوئی ایک تو ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر دریافت کیا: کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے عرض کی، جی ہاں! یارسول اللہ! تو نبی اکرم ﷺ نے بقیہ نماز ادا کرنے کے بعد، سلام پھیرنے کے بعد، بیٹھے ہوئے ہی، دو سجدے کیے۔

1192 - وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ

حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْسَلْمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ اَمْ نَسِيْتَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز میں دو رکعت پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا۔ بنوسلیم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی' یارسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد حدیث کا بقیہ حصہ ہے۔

1193 - وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلْمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا اُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ وَّاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ظہر کی نماز ادا کر رہا تھا کہ آپ نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا' تو بنوسلیم سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نے عرض کی' (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1194 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُّقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِيْ يَدَيْهِ طُوْلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيْعَهُ وَخَرَجَ غَضْبَانَ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى النَّاسِ فَقَالَ اَصَدَقَ هٰذَا قَالُوْا نَعَمْ فَصَلّٰى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا' پھر آپ اپنے گھر تشریف لے گئے۔ خرباق نامی ایک صاحب جن کے ہاتھ لمبے تھے' وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا تذکرہ کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ناراضگی کے عالم میں چادر کو کھینچتے ہوئے لوگوں کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا: کیا یہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ لوگوں نے عرض کی' جی ہاں! تو آپ نے ایک رکعت پڑھانے کے بعد' سلام پھیرا' اس کے بعد دو سجدے کیے اور پھر دوبارہ سلام پھیر دیا۔

1195 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِّنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ رَجُلٌ بَسِيْطُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ اَقُصِرَتِ الصَّلٰوةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَخَرَجَ مُغْضِبًا فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِيْ كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ

حدیث 1194: ابوداؤد (1018) ترمذی (393) نسائی (1240)' (1233)' (1237) احمد (4348)' (4358)' (9458) ابن حبان (2661) ابن خزیمہ (1058)' (1059)' (1052) حاکم (1208)' (3616)' (3659)' (3710) معجم کبیر (9363)' (11673)' (465) دارقطنی (3)' (24)

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھا دیں اور پھر سلام پھیر دیا' پھر اٹھ کر اپنے حجرے میں تشریف لے جانے لگے' تو لمبے ہاتھوں والے ایک صاحب نے کھڑے ہو کر عرض کی' یا رسول اللہ! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے؟ آپ ناراضگی کے عالم میں تشریف لائے اور جو ایک رکعت رہ گئی تھی' اسے پڑھانے کے بعد سلام پھیرا اور پھر سہو کے دو سجدے کیے اور پھر دوبارہ سلام پھیر دیا۔

بَابُ 206: سُجُوْدِ التِّلَاوَةِ

سجود تلاوت (کا بیان)

1196- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ فَيَقْرَاُ سُوْرَةً فِيْهَا سَجْدَةٌ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ مَعَهُ حَتّٰى مَا يَجِدُ بَعْضُنَا مَوْضِعًا لِمَكَانِ جَبْهَتِهٖ

✧✧ نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھنے کے دوران جب کوئی ایسی سورت پڑھتے جس میں سجدہ ہوتا تو آپ سجدے میں چلے جاتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہم بھی سجدہ کرتے' یہاں تک کہ (بعض اوقات) کسی شخص کو پیشانی رکھنے کے لیے بھی جگہ نہیں ملتی۔

1197- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رُبَمَا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْاٰنَ فَيَمُرُّ بِالسَّجْدَةِ فَيَسْجُدُ بِنَا حَتّٰى ازْدَحَمْنَا عِنْدَهٗ حَتّٰى مَا يَجِدُ اَحَدُنَا مَكَانًا لِيَسْجُدَ فِيْهِ فِيْ غَيْرِ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت نافع رضی اللہ عنہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پڑھتے ہوئے سجدے والی آیت کی تلاوت فرماتے تو ہم سب سجدے میں چلے جاتے۔ آپ کے پاس لوگوں کا ہجوم اتنا زیادہ ہوتا کہ کسی شخص کو سجدہ کرنے کے لیے جگہ بھی نہ ملتی اور یہ نماز کے علاوہ میں ہوتا تھا۔

1198- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَرَاَ وَالنَّجْمِ فَسَجَدَ فِيْهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ غَيْرَ اَنَّ شَيْخًا اَخَذَ كَفًّا مِّنْ حَصًى اَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهٗ اِلٰى جَبْهَتِهٖ وَقَالَ يَكْفِيْنِيْ هٰذَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُهٗ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا

✧✧ حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم کی تلاوت

حدیث 1196 بخاری (1025)' (1026)' (1029) ابوداؤد (1412)' (1413) نسائی (690) احمد (4669)' (6285) ابن حبان (2760) بیہقی (3515)' (3592)' (3593)

حدیث 1198 بخاری (1017)' (1020)' (1021) ابوداؤد (1406)' (1412)' (1413) ترمذی (575) نسائی (958)' (959)' (690) دارمی (1465) احمد (3682)' (3805)' (4164) ابن حبان (2764)' (2763)' (2760) ابن خزیمہ (553) حاکم (6663) بیہقی (3526)' (3527)' (3528) ابی یعلی (5218) معجم کبیر (11866)' (13358)' (679) دارقطنی (12)' (11)

کی۔ (اس کے آخر میں سجدہ ہے) آپ ﷺ نے اور آپ ﷺ کے ہمراہ لوگوں نے سجدہ کیا' حاضرین میں سے ایک بوڑھے نے مٹی یا شاید کنکریاں اٹھا کر انہیں اپنی پیشانی سے لگایا اور بولا' میرے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس بوڑھے کو دیکھا ہے کہ بعد میں وہ کفر کی حالت میں قتل ہوا۔

1199 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ وَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى فَلَمْ يَسْجُدْ

✧✧ عطا بن یسار بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کی ہمراہی میں' قرأت کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: امام کی اقتداء میں کوئی قرأت نہیں کی جائے گی۔ (حضرت زید بن ثابت نے یہ بھی بتایا' ایک مرتبہ) انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے سورہ نجم پڑھی (جس میں آیت سجدہ بھی تھی' نبی اکرم ﷺ نے اس کی قرأت سنی لیکن) آپ ﷺ نے سجدہ نہیں کیا۔

1200 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ لَهُمْ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے (سورۃ) اذا السماء انشقت پڑھی۔ اور اس میں سجدہ تلاوت کیا اور سجدہ کرنے کے بعد انہیں بتایا' نبی اکرم ﷺ نے بھی اس سورت میں (اس مقام پر) سجدہ کیا تھا۔

1201 - وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عِيسَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1202 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حدیث 1199 بخاری (1022) (1023) ابوداؤد (1404) ترمذی (576) نسائی (960) احمد (21631)' (21665) ابن حبان (2762)' (2769) ابن خزیمہ (566) (568) بیہقی (3571)' (3589)' (2738) معجم کبیر (4829) دارقطنی (15) (14)

حدیث 1200 نسائی (961)۔ کتب (480) دارمی (1468) (1469) احمد (7764) (9337)' (9802) ابن حبان (2761)' (2763) ابن خزیمہ (559) حاکم (6663) بیہقی (3534)' (3535)' (3538) ابی یعلی (5950)' (5996) معجم کبیر (2422)' (679)' (10288)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے (سورۃ) اذا السماء انشقت اور (سورۃ) اقرأ باسم ربك میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سجدہ تلاوت کیا ہے۔

1203- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِىْ حَبِيْبٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ مَوْلٰى بَنِىْ مَخْزُومٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ سَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے سورۃ اذا السماء انشقت اور سورۃ اقراء باسم ربك میں سجدہ تلاوت کیا ہے۔

1204- حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ایسا کیا ہے۔

1205- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ بَكْرٍ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ فَقَرَاَ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ مَا هٰذِهِ السَّجْدَةُ فَقَالَ سَجَدْتُ بِهَا خَلْفَ اَبِى الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ بِهَا حَتّٰى اَلْقَاهُ و قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُهَا

✧✧ ابورافع بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں عشاء کی نماز پڑھی۔ انہوں نے سورۃ اذا السماء انشقت کی تلاوت کی اور اس میں سجدہ تلاوت کیا۔ (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) میں نے ان سے پوچھا: یہ کون سا سجدہ ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں (اس سورت میں) سجدہ کیا تھا اور زندگی بھر کرتا رہوں گا۔

1206- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِى ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ اَخْضَرَ كُلُّهُمْ عَنِ التَّيْمِىِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُمْ لَمْ يَقُوْلُوْا خَلْفَ اَبِى الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1207- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ رَاَيْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِىْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَقُلْتُ تَسْجُدُ فِيْهَا فَقَالَ نَعَمْ رَاَيْتُ خَلِيْلِىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ فِيْهَا حَتّٰى اَلْقَاهُ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ ابورافع بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو سورۃ اذا السماء انشقت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا' تو ان سے دریافت کیا' کیا آپ اس سورت میں بھی سجدہ کرتے ہیں' تو آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے اپنے خلیل (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس سورت

میں سجدہ کرتے دیکھا ہے اور میں بھی زندگی بھر اس سورت میں سجدہ کرتا رہوں گا۔

بَابُ 207: صِفَةِ الْجُلُوْسِ فِي الصَّلٰوةِ وَكَيْفِيَّةِ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الْفَخِذَيْنِ

باب: نماز میں (قعدہ کے دوران) بیٹھنے کا طریقہ اور زانوؤں پر ہاتھ رکھنے کی کیفیت

1208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ الْمَخْزُوْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ فِي الصَّلٰوةِ جَعَلَ قَدَمَهُ الْيُسْرٰى بَيْنَ فَخِذِهٖ وَسَاقِهٖ وَفَرَشَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهٖ

✧✧ عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نماز میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو زانوؤں اور پنڈلی کے درمیان کھڑا کر لیتے اور دائیں پاؤں کو بچھا لیتے۔ آپ ﷺ اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھتے تھے اور (کلمہ شہادت پڑھتے وقت) انگلی کے ذریعے اشارہ کیا کرتے تھے۔

1209 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ يَدْعُوْ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ اِبْهَامَهٗ عَلٰى اِصْبَعِهِ الْوُسْطٰى وَيُلْقِمُ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهٖ

✧✧ عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ دعا مانگنے کے لیے (قعدہ میں) بیٹھتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں زانوں پر اور اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانوں پر رکھتے اور انگوٹھے کو درمیانی انگلی پر رکھتے ہوئے' شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے' جبکہ آپ کا بایاں ہاتھ بدستور گھٹنے پر موجود رہتا۔

1210 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُمْنَى الَّتِيْ تَلِي الْاِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى بَاسِطَهَا عَلَيْهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ نماز میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی ساتھ والی انگلی کو اٹھاتے' اور اس کے ذریعے دعا مانگتے۔ (کلمہ شہادت پڑھتے) جبکہ آپ کا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر

حدیث 1208: ابوداؤد (991) ترمذی (292) نسائی (1274)' (1275) احمد (15407)' (16145) ابن حبان (1943)' (1944)' (1946) ابن خزیمہ (696)' (710)' (718) بیہقی (2602)' (2610)' (2611) ابی یعلی (6807) معجم کبیر (83)

حدیث 1210: بخاری (757) ابو داؤد (867)' (755)' (759) ترمذی (259)' (260)' (293) نسائی (1031)' (1032)' (1039) ابن ماجہ (869)' (873)' (874) مالک (375)' (376) داری (1304)' (1307)' (1241) احمد (1576)' (6000)' (6348) ابن حبان (1871)' (1882)' (1883) ابن خزیمہ (596)' (597)' (717) بیہقی (2376)' (2377)' (2378) ابی یعلی (812)' (5041)' (6807) معجم کبیر (9318)' (109)' (110) دار قطنی (1)' (4)' (2)

(بدستور حالت میں موجود رہتا) یعنی بچھا ہوا ہوتا۔

1211 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَعَقَدَ ثَلَاثًا وَخَمْسِيْنَ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد میں تشریف فرما ہوتے تو اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھ لیتے اور دائیں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھ لیتے۔ (انگلیوں کو موڑ کر) پچاس اور تین کا زاویہ بناتے ہوئے شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے۔

1212 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِيِّ أَنَّهُ قَالَ رَآنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصٰى فِي الصَّلٰوةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي فَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلٰوةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُسْرٰى

✧✧ علی بن عبدالرحمٰن معاوی بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے نماز کے دوران کنکریوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا' جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے منع کرتے ہوئے فرمانے لگے' نماز میں وہی کچھ کیا کرو جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو اپنے دائیں ہاتھ کو دائیں زانو پر رکھتے اور اپنی تمام انگلیوں کو بند کرنے کے بعد انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے' جبکہ بائیں ہاتھ کو زانو پر (اسی طرح) رہنے دیتے۔

1213 -وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُعَاوِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ إِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَزَادَ قَالَ سُفْيَانُ فَكَانَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا بِهِ عَنْ مُسْلِمٍ ثُمَّ حَدَّثَنِيْهِ مُسْلِمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں علی بن عبدالرحمٰن کے یہ الفاظ ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں نماز پڑھی۔

بَابُ 208: السَّلَامِ لِلتَّحْلِيْلِ مِنَ الصَّلٰوةِ عِنْدَ فَرَاغِهَا وَكَيْفِيَّتِهِ

نماز سے فارغ ہو جانے کے بعد سلام پھیر کر نماز ختم کرنا' سلام پھیرنے کا طریقہ

1214 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ أَنَّ أَمِيْرًا كَانَ بِمَكَّةَ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ أَنّٰى عَلِمْتَهَا قَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيْثِهِ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 1214 ابی یعلی (5244)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

✧✧ ابومعمر بیان کرتے ہیں' مکہ مکرمہ کا ایک امیر (نماز کے اختتام پر) دونوں طرف سلام پھیرا کرتا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت کیا' تمہیں اس بات کا کیسے پتہ چلا؟ (راوی) حکم نے یہ حدیث بیان کی ہے' نبی اکرم ﷺ اسی طرح (نماز ختم) کیا کرتے تھے۔

1215 - وَحَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً اَنَّ اَمِيرًا اَوْ رَجُلًا سَلَّمَ تَسْلِيْمَتَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنّٰى عَلِمْتَهَا

✧✧ شعبہ بیان کرتے ہیں' ایک امیر یا شاید کسی شخص' نے (نماز کے اختتام پر) دونوں طرف سلام پھیرا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' تمہیں اس بات کا کیسے پتہ چلا؟

1216 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى اَرٰى بَيَاضَ خَدِّهِ

✧✧ عامر بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کو دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھتا تھا' یہاں تک کہ میں آپ کے مبارک رخساروں کی سفیدی بھی دیکھا کرتا تھا۔

بَابُ 209: الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

نماز کے بعد ذکر کرنا

1217 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنِيْ بِذَا اَبُوْمَعْبَدٍ ثُمَّ اَنْكَرَهُ بَعْدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ

✧✧ عمرو (بن دینار) بیان کرتے ہیں' ابومعبد نے پہلے مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان سنایا' اور پھر بعد میں اس کا انکار کر دیا' (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان یہ ہے) تکبیر (کی بلند آوازیں سن کر) ہمیں پتہ چل جاتا تھا کہ نبی اکرم ﷺ کی نماز ختم ہو چکی ہے۔

1218 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بِالتَّكْبِيْرِ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِيْ مَعْبَدٍ فَاَنْكَرَهُ وَقَالَ لَمْ اُحَدِّثْكَ بِهٰذَا قَالَ عَمْرٌو وَقَدْ اَخْبَرَنِيْهِ قَبْلَ ذٰلِكَ

حدیث 1216: ابوداؤد (996)' (933) نسائی (1142)' (1316)' (1317) ابن ماجہ (914)' (915)' (916) دارمی (1345) احمد (1484)' (1564)' (1619) ابن حبان (1990)' (1991)' (1992) ابن خزیمہ (726)' (727)' (728) بیہقی (2800)' (2803)' (2804) ابی یعلی (801)' (5102)' (5214) معجم کبیر (8246)' (9799)' (10032) دارقطنی (31)' (1)' (2)

حدیث 1217: بخاری (806) احمد (1933) ابن حبان (2232) ابن خزیمہ (1706) بیہقی (2837)' (2838) ابی یعلی (2392) معجم کبیر (12200)

✧✧ عمرو بن دینار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ابومعبد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' ہمیں صرف تکبیر (کی بلند آوازوں کے ذریعے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ختم ہونے کا پتہ چلتا تھا۔

عمرو کہتے ہیں' کچھ عرصے بعد میں نے ابومعبد سے اس بات کا ذکر کیا' تو انہوں نے اس کا انکار کرتے ہوئے کہا' میں نے تمہیں یہ حدیث نہیں سنائی۔ عمرو کہتے ہیں' حالانکہ انہوں نے پہلے خود یہ حدیث سنائی تھی۔

1219 - حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ اَبَا مَعْبَدٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اِنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ حِيْنَ يَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ كَانَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَّهٗ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ اَعْلَمُ اِذَا انْصَرَفُوْا بِذٰلِكَ اِذَا سَمِعْتُهٗ

✧✧ عمرو بن دینار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ابومعبد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں فرض نماز پڑھ لینے کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا معمول تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب میں یہ ذکر سنتا' تو مجھے پتہ چل جاتا کہ لوگ نماز ختم کر چکے ہیں۔

بَابُ 210: اسْتِحْبَابِ التَّعَوُّذِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ

تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان میں' قبر کا عذاب' جہنم کا عذاب' زندگی اور موت کی آزمائش' دجال کے فتنے اور گناہوں اور قرض سے پناہ مانگنا مستحب ہے

1220 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِیْ امْرَاَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ وَهِیَ تَقُوْلُ هَلْ شَعَرْتِ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَالَتْ فَارْتَاعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اِنَّمَا تُفْتَنُ يَهُوْدُ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيَالِیَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ اَنَّهٗ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِی الْقُبُوْرِ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَسْتَعِيْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ عروہ بن زبیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں تشریف لائے تو اس وقت میرے پاس ایک یہودی عورت بیٹھی ہوئی تھی' جو یہ کہہ رہی تھی' کیا تم جانتی ہو تمہیں قبر کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا؟ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت پر خشیت طاری ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہودیوں کو (قبر کی) آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں' اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) کہا: کیا تم جانتی ہو مجھے وحی کے ذریعے بتایا

حدیث 1220 بخاری (1311)' (6007)' (6014) نسائی (5495)' (5504)' (2064) احمد (2779)' (13256)' (20425) ابن حبان (1002)' (2840) ابن خزیمہ (851)

گیا ہے کہ تمہیں (مسلمانوں کو) قبر کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا؟ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

1221 - حَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَسْتَعِيْذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (قبر کی آزمائش کی اطلاع ملنے) کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ قبر کے عذاب سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

1222 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَیَّ عَجُوْزَانِ مِنْ عُجُزِ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتَا اِنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يُعَذَّبُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ قَالَتْ فَكَذَّبْتُهُمَا وَلَمْ اُنْعِمْ اَنْ اُصَدِّقَهُمَا فَخَرَجَتَا وَدَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ عَجُوْزَيْنِ مِنْ عُجُزِ يَهُوْدِ الْمَدِيْنَةِ دَخَلَتَا عَلَیَّ فَزَعَمَتَا اَنَّ اَهْلَ الْقُبُوْرِ يُعَذَّبُوْنَ فِیْ قُبُوْرِهِمْ فَقَالَ صَدَقَتَا اِنَّهُمْ يُعَذَّبُوْنَ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ ثُمَّ قَالَتْ فَمَا رَاَيْتُهٗ بَعْدُ فِیْ صَلٰوةٍ اِلَّا يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ مسروق سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ دو یہودی بوڑھی عورتیں میرے پاس آئیں اور کہنے لگیں: قبر والوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان کی اس بات کی تردید کی کیونکہ ان کی اس بات کی تصدیق کرنا مجھے مناسب محسوس نہیں ہوا۔ خیر وہ دونوں چلی گئیں۔ بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مدینہ منورہ کی رہنے والی دو بوڑھی یہودی عورتیں میرے پاس آئی تھیں جو یہ نظریہ رکھتی تھیں: اہل قبور کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں نے ٹھیک کہا ہے انہیں (اہل قبور کو) جو عذاب دیا جاتا ہے۔ اسے جانور بھی سنتے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نوٹ کیا کہ اس دن کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں قبر کے عذاب سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

1223 - وَحَدَّثَنِیْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَفِيْهِ قَالَتْ وَمَا صَلّٰى صَلٰوةً بَعْدَ ذٰلِكَ اِلَّا سَمِعْتُهٗ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ مسروق سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اسی روایت کو نقل کرنے کے بعد سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہ الفاظ نقل کرتے ہیں: اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھی نماز ادا کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (ہر نماز میں) قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

1224 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيْذُ فِیْ صَلٰوتِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

حدیث 1221: بخاری (6005)

✧✧ عروہ بن زبیر، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

1225- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُو كُرَيْبٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَشَهَّدَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص تشہد میں بیٹھے تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے یوں دعا کرے:

اے اللہ! میں جہنم کے عذاب، قبر کے عذاب، زندگی اور موت کی آزمائش اور دجال کے فتنے کے شر سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔

1226-وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا اَبُوالْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَتْ فَقَالَ لَهٗ قَائِلٌ مَّا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ

✧✧ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں، عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے دوران یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، ایک صاحب نے عرض کی، یارسول اللہ! آپ قرض سے اتنی زیادہ پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان مقروض ہوجائے تو جب بولتا ہے، تو جھوٹ بولتا ہے اور جو وعدہ کرتا ہے اسے پورا نہیں کرتا ہے۔

1227- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَائِشَةَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ

حدیث1224: بخاری (798)، (1311)، (4430) ابوداؤد (880)، (983)، (984) ترمذی (3495)، (3604) نسائی (1309)، (1310)، (2060) ابن ماجہ (909)، (3840) دارمی (1344) احمد (2342)، (2343)، (2667)، (7236) ابن حبان (999)، (1018)، (1019) ابن خزیمہ (721)، (851)، (852) حاکم (990)، (1011)، (1955) بیہقی (2699)، (2701)، (2702) ابی یعلی (4474)، (4922)، (6133) مجمع (10939)، (12159)، (12779)

الْاٰخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ مِّنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب تم آخری تشہد سے فارغ ہو جاؤ تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگو' جہنم کے عذاب سے' قبر کے عذاب سے' زندگی اور موت کی آزمائش سے' دجال کے شر سے۔

1228-وَحَدَّثَنِيهِ الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَا اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاٰخِرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں آخری تشہد کی بجائے صرف تشہد کا لفظ منقول ہے۔

1229- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے' جہنم کے عذاب سے' زندگی اور موت کی آزمائش سے' دجال کے شر سے' تیری پناہ مانگتا ہوں۔

1230- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عُوْذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو' قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو' دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ مانگو' زندگی اور موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ مانگو۔

1231-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1232-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1233- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ [illegible] جہنم کے عذاب

اور دجال کے فتنے سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

1234 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ مُسْلِم بْن الْحَجَّاجِ بَلَغَنِي أَنَّ طَاوُسًا قَالَ لِابْنِهِ أَدَعَوْتَ بِهَا فِي صَلَاتِكَ قَالَ لَا قَالَ أَعِدْ صَلَاتَكَ لِأَنَّ طَاوُسًا رَوَاهُ عَنْ ثَلَاثَةٍ أَوْ أَرْبَعَةٍ أَوْ كَمَا قَالَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو اس دعا کی تعلیم اسی طرح دیا کرتے تھے' جیسے قرآن کی کسی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: تم یوں دعا مانگا کرو'

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

ترجمہ: ''اے اللہ! ہم جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں دجال کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی اور موت کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

امام مسلم فرماتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے' (اس روایت کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کرنے والے راوی) طاؤس نے اپنے بیٹے سے دریافت کیا' کیا تم نے نماز میں یہ دعا مانگی ہے؟ اس نے کہا نہیں' طاؤس نے کہا تم دوبارہ نماز پڑھو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ طاؤس نے یہ روایت تین یا چار (صحابہ کرام) سے نقل کی ہے۔

بَابُ 211: اسْتِحْبَابِ الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَبَيَانِ صِفَتِهِ

نماز کے بعد ذکر کرنا مستحب ہے' اور ذکر کے طریقے کا بیان

1235 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ اسْمُهُ شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ كَيْفَ الْاسْتِغْفَارُ قَالَ تَقُولُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

✧✧ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ استغفار پڑھا کرتے تھے اور یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حدیث 1234: ابوداؤد (1542) ترمذی (3494) نسائی (2063)' (5512) مالک (501) احمد (2168)' (2709)' (2839) ابن حبان (999)

حدیث 1235: ابوداؤد (1512)' (1513)' (4698) ترمذی (298)' (299)' (300) نسائی (1337)' (1338)' (4991) ابن ماجہ (924)' (928) داری (1347)' (1348) احمد (22419)' (22461)' (24383) ابن حبان (2000)' (2001)' (2002) ابن خزیمہ (736)' (737)' (738)' (839)' (1847)' (2764)' (2767)' (2829)' (4720)' (13288)

(اس حدیث کے راوی) ولید کہتے ہیں: میں نے (اپنے استاد) امام اوزاعی سے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ استغفار میں کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

1236 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ وَفِىْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ سلام پھیرنے کے بعد صرف اتنی دیر تک بیٹھا کرتے تھے، جتنی دیر میں آپ ﷺ یہ دعا پڑھتے۔

اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن نمیر کی روایت میں یَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَام کے الفاظ ہیں۔

1237 -وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ يَعْنِى الْاَحْمَرَ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔اس روایت میں بھی "یَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَام" کے الفاظ ہیں۔

1238 -وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالاَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَخَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ كِلاَهُمَا عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں بھی "یَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَام" کے الفاظ ہیں۔

1239 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلاَ مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام وراد بیان کرتے ہیں: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا: نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے:

لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلاَ مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

"اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک (ہی معبود) ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے۔ تمام تعریفیں اسی

حدیث 1239: بخاری (808)، (5971)، (6241) ابوداؤد (1505)، (1506) نسائی (1340)، (1342) دارمی (1349) احمد (11846)، (16150)، (18183) ابن حبان (2005)، (2007)، (2008) ابن خزیمہ (742) حاکم (7972) بیہقی (2839)، (2840) ابی یعلیٰ (6811) ابن خزیمہ (4092)، (12796)، (923)

کے لیے ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جسے تو جو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے تو جو نہ دینا چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیری (مشیت) کے مقابلے میں کسی کوشش کرنے والے کی کوشش کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔"

1240-وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّاَبُو كُرَيْبٍ فِىْ رِوَايَتِهِمَا قَالَ فَاَمْلَاهَا عَلَىَّ الْمُغِيْرَةُ وَكَتَبْتُ بِهَا اِلٰى مُعَاوِيَةَ

✧✧ مغیرہ بن شعبہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے املا کروائی اور میں نے یہ خط لکھ کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھجوایا۔

1241-وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ عَبْدَةُ بْنُ اَبِىْ لُبَابَةَ اَنَّ وَرَّادًا مَوْلَى الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ كَتَبَ ذٰلِكَ الْكِتَابَ لَهٗ وَرَّادٌ اِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حِيْنَ سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا اِلَّا قَوْلَهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ فَاِنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ کے الفاظ نہیں ہیں۔

1242-وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِىُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِى ابْنَ الْمُفَضَّلِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِىْ اَزْهَرُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَنْصُوْرٍ وَّالْاَعْمَشِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1243- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ اَبِىْ لُبَابَةَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ سَمِعَا وَرَّادًا كَاتِبَ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يَقُوْلُ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلَى الْمُغِيْرَةِ اكْتُبْ اِلَىَّ بِشَىْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

✧✧ عبدہ بن ابولبابہ اور عبدالملک بن عمیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کے سیکرٹری "وراد" کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کو یہ تحریری پیغام بھیجا' مجھے کوئی ایسی چیز لکھ کر بھیجیں جسے آپ نے خود نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنا ہو تو حضرت مغیرہ نے انہیں خط میں لکھا' میں نے اللہ کے رسول کو نماز کے بعد یہ کلمات پڑھتے ہوئے سنا ہے'

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہ ایک (ہی معبود) ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے۔ تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جسے تو جو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے تو جو نہ دینا چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں ہے اور تیری (مشیت) کے مقابلے میں کسی کوشش کرنے والے کی کوشش کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔''

1244- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ حِيْنَ يُسَلِّمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ .

''اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ تمام بادشاہی اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں' نعمت اسی کی (عطا) ہے اور فضل اسی کا ہے اور اچھی تعریف اسی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ خالص دین اسی کے لیے ہے' اگرچہ یہ کفار کو کتنا ہی ناپسند ہو۔''

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد ان کلمات کو بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

1245- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ مَوْلٰى لَهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُهَلِّلُ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَّقَالَ فِیْ اٰخِرِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1246- وَحَدَّثَنِیْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِیْ عُثْمَانَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْالزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ عَلٰى هٰذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ اَوِ الصَّلَوَاتِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو اس منبر پر خطبے کے دوران یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے' (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد ہشام بن عروہ والی روایت میں منقول دعا کا ذکر ہے۔

1247- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ

مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ يَقُوْلُ فِيْ اِثْرِ الصَّلٰوةِ اِذَا سَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهٖ وَكَانَ يَذْكُرُ ذٰلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ ابوزبیر مکی بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھتے ہوئے سنا ہے' (ان کلمات کا ذکر سابقہ حدیث میں کیا جاچکا ہے)' تاہم اس روایت کے آخر میں ابوزبیر کے یہ الفاظ زائد ہیں' حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ان کلمات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ذکر کیا کرتے تھے (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے)۔

1248- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَهٰذَا حَدِيْثُ قُتَيْبَةَ اَنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِيْنَ اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا قَدْ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ فَقَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ وَلَا نَتَصَدَّقُ وَيُعْتِقُوْنَ وَلَا نُعْتِقُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَلَا اُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُوْنَ بِهٖ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُوْنَ بِهٖ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَكُوْنُ اَحَدٌ اَفْضَلَ مِنْكُمْ اِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ تُسَبِّحُوْنَ وَتُكَبِّرُوْنَ وَتَحْمَدُوْنَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ مَرَّةً قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ فَرَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا سَمِعَ اِخْوَانُنَا اَهْلُ الْاَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا فَفَعَلُوْا مِثْلَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَزَادَ غَيْرُ قُتَيْبَةَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سُمَيٌّ فَحَدَّثْتُ بَعْضَ اَهْلِيْ هٰذَا الْحَدِيْثَ فَقَالَ وَهِمْتَ اِنَّمَا قَالَ تُسَبِّحُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتَحْمَدُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَتُكَبِّرُ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ فَرَجَعْتُ اِلٰى اَبِيْ صَالِحٍ فَقُلْتُ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَتّٰى تَبْلُغَ مِنْ جَمِيْعِهِنَّ ثَلَاثَةً وَّثَلَاثِيْنَ قَالَ ابْنُ عَجْلَانَ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ رَجَاءَ بْنَ حَيْوَةَ فَحَدَّثَنِيْ بِمِثْلِهٖ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مہاجرین فقراء نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' ہمارے مقابلے میں مالدار لوگ' بلند درجات' اور دائمی نعمتیں حاصل کر چکے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: وہ کس طرح؟ تو انہوں نے عرض کی' وہ بھی اسی طرح نماز پڑھتے ہیں جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں اور جیسے ہم روزے رکھتے ہیں' لیکن وہ صدقہ وخیرات کرتے ہیں اور ہم صدقہ وخیرات نہیں کر سکتے' وہ غلام آزاد کرتے ہیں' اور ہم غلام آزاد نہیں کر سکتے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے عمل کی تعلیم دوں' جس کی وجہ سے تم ان لوگوں تک پہنچ جاؤ' جو تم سے آگے نکل چکے ہیں' اور جس کی وجہ سے تم اپنے پیچھے والوں سے آگے نکل جاؤ' اور کوئی بھی شخص تم سے افضل نہ ہو سکے' سوائے اس شخص کے جس نے تمہارے اس عمل کے مانند عمل کیا ہو؟ انہوں نے عرض کی' ضرور یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ' اللہ اکبر اور الحمد للہ پڑھا کرو۔

حدیث 1248: بخاری (807)' (5970) ابوداؤد (1504) ترمذی (410)' (411) دارمی (1353) احمد (7242)' (21449)' (21511) ابن حبان (838)' (2014)' (2015) ابن خزیمہ (748)' (749) بیہقی (2846)' (2847)' (7612) ابی یعلیٰ (6587) معجم کبیر (12031)

ابوصالح کہتے ہیں: (کچھ عرصے بعد) وہ مہاجرین فقراء دوبارہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے مالدار بھائیوں کو ہمارے اس وظیفہ کا پتہ چل گیا ہے اور وہ بھی یہ وظیفہ کرنے لگے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہے عطا کردیتا ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہ روایت قتیبہ کے حوالے سے منقول ہے، سُمی بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے گھر کے ایک فرد کو یہ حدیث سنائی تو اس نے کہا: تم بھول گئے ہو۔ (تمہارے استاد نے) کہا تھا کہ تم 33 مرتبہ سبحان اللہ پڑھو، 33 مرتبہ الحمدللہ اور 33 مرتبہ اللہ اکبر پڑھو، سُمی کہتے ہیں: میں واپس ابوصالح کے پاس آیا اور انہیں یہ بات بتائی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کے کہا: اللہ اکبر، سبحان اللہ، الحمدللہ (اس طرح ان تینوں کو ملا کر) مرتبہ پڑھو۔

ابن عجلان کہتے ہیں: میں نے یہ حدیث رجاء بن حیوۃ کو سنائی تو انہوں نے اسی کی مانند حدیث ابوصالح اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کی حدیث کے طور پر سنائی۔

1249- وَحَدَّثَنِي اُمَيَّةُ بْنُ بُسْطَامِ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَالنَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا اَنَّهُ اَدْرَجَ فِي حَدِيْثِ اَبِي هُرَيْرَةَ قَوْلَ اَبِي صَالِحٍ ثُمَّ رَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ يَقُوْلُ سُهَيْلٌ اِحْدٰى عَشْرَةَ اِحْدٰى عَشْرَةَ فَجَمِيْعُ ذٰلِكَ كُلِّهِ ثَلَاثَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے، تاہم اس میں راوی سہیل کے یہ الفاظ ہیں: تینوں کلمات کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے گا اور یوں ان کی مجموعی تعداد 33 ہو جائے گی۔

1250- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ اَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ ثَلَاثٌ وَّثَلَاثُوْنَ تَسْبِيْحَةً وَّثَلَاثٌ وَّثَلَاثُوْنَ تَحْمِيْدَةً وَّاَرْبَعٌ وَّثَلَاثُوْنَ تَكْبِيْرَةً

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بعض کلمات ایسے ہیں جنہیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا، 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمدللہ، 34 مرتبہ اللہ اکبر

1251- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيْبُ قَائِلُهُنَّ اَوْ فَاعِلُهُنَّ ثَلَاثٌ وَّثَلَاثُوْنَ تَسْبِيْحَةً وَّثَلَاثٌ وَّثَلَاثُوْنَ تَحْمِيْدَةً وَّاَرْبَعٌ وَّثَلَاثُوْنَ تَكْبِيْرَةً فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (نماز کے) ان کلمات کو پڑھنے والا کبھی محروم نہیں رہتا، ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ، 33 مرتبہ الحمدللہ، اور مرتبہ 34 اللہ اکبر۔

1252- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ عَنِ الْحَكَمِ بِهٰذَا

حدیث 1250: ترمذی (3412) نسائی (1349) ابن حبان (2019) بیہقی (1849) معجم کبیر (262) (263) (269)

اَلْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1253-حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ بَیَانِ الْوَاسِطِیُّ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ الْمَذْحِجِیِّ قَالَ مُسْلِم مَوْلٰی سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ اللَّیْثِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلاثًا وَّثَلاثِیْنَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلاثًا وَّثَلاثِیْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلاثًا وَّثَلاثِیْنَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ غُفِرَتْ خَطَایَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمدواللہ 33 مرتبہ اللہ اکبر پڑھے تو یہ مجموعی طور پر 99 ہوجائیں گے' پھر پورا کرنے کے لیے یوں پڑھیں'

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تو ایسے شخص کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

1254-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ زَكَرِیَّاءَ عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 212: مَا یُقَالُ بَیْنَ تَكْبِیْرَةِ الْاِحْرَامِ وَالْقِرَائَةِ

تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان میں کیا پڑھا جائے؟

1255-حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ فِی الصَّلٰوةِ سَكَتَ هُنَیَّةً قَبْلَ اَنْ یَقْرَاَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَرَاَیْتَ سُكُوْتَكَ بَیْنَ التَّكْبِیْرِ وَالْقِرَائَةِ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز (کے آغاز) میں تکبیر کہنے کے بعد اور قرأت کرنے سے پہلے

حدیث 1253: نسائی (1354) دارمی (1354) احمد (1228)' (8820)' (10272) ابن حبان (2017) ابن خزیمہ (750)' (752) حاکم (928) بیہقی (2848) ابی یعلی (6362) معجم کبیر (4898)' (5124)

حدیث 1255: بخاری (711) ابوداؤد (777)' (778)' (779) نسائی (60)' (883)' (895) ابن ماجہ (805) دارمی (1243)' (1244) احمد (7164)' (10413)' (20178) ابن حبان (1775)' (1776)' (1778) ابن خزیمہ (165)' (1579)' (1630) حاکم (780) بیہقی (2150)' (2895)' (2898) ابی یعلی (6081)' (6097)' (6109) معجم کبیر (6875)' (11918)' (310) دار قطنی (38)' (1)' (3)

ذرا سی دیر کے لیے خاموشی اختیار کرتے تھے۔ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں' آپ تکبیر اور قرأت کے درمیانی خاموشی میں کیا پڑھتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ کلمات پڑھتا ہوں'

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

(اے اللہ! تو میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا بُعد (دوری) پیدا کردے جتنا تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان بُعد پیدا کیا ہے۔ اے اللہ! تو مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کردے' جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک کردیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو برف' پانی اور ٹھنڈک کے ذریعے دھودے۔)

1256- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِى ابْنَ زِيَادٍ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1257- قَالَ مُسْلِم وَحُدِّثْتُ عَنْ يَحْيٰى بْنِ حَسَّانَ وَيُوْنُسَ الْمُؤَدِّبِ وَغَيْرِهِمَا قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا اَبُوْزُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جب آپ ﷺ دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہوتے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے آغاز کرتے اور خاموشی اختیار نہیں کرتے تھے۔

1258- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ فَلَمَّا قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوتَهُ قَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ فَقَالَ اَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَاِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَاْسًا فَقَالَ رَجُلٌ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِى النَّفَسُ فَقُلْتُهَا فَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ اثْنَىْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص آکر صف میں شامل ہوا (تیزی سے آنے کی وجہ سے) اُس کا سانس پھول رہا تھا' اس نے (نماز کے آغاز میں) یہ کلمات پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ

نبی اکرم ﷺ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد دریافت کیا: کس نے یہ کلمات کہے تھے؟ سب لوگ خاموش رہے' آپ ﷺ نے دوبارہ دریافت کیا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ اس نے کوئی غلط بات نہیں کہی ہے' تو وہ شخص آگے بڑھا اور عرض کی' میرا سانس پھول رہا تھا تو میں نے یہ کلمات کہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ بارہ فرشتے ان کی طرف لپکے ہیں (ان میں سے ہر ایک کی یہی خواہش تھی کہ) وہی کلمات کو اوپر (بارگاہ خداوندی) میں لے جائے۔

حدیث 1257: ترمذی (246) نسائی (902) ابن حبان (1936) ابن خزیمہ (1603) حاکم (782) بیہقی (2902)' (2904)

حدیث 1258: نسائی (901) احمد (12953)' (12731)' (13670) ابی یعلی (3108)

1259 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنِى الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِى عُثْمَانَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے کہ لوگوں میں سے ایک صاحب نے یہ کلمات کہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

(نماز سے فارغ ہونے کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: یہ کلمات کس نے کہے تھے؟ حاضرین میں سے ایک نے عرض کی میں نے یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ کلمات پسند آئے اوران کے لئے آسمان کے تمام دروازے کھول دیئے گئے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنا ہے' ان کلمات کو پڑھنا کبھی ترک نہیں کیا۔

بَابُ 213: اسْتِحْبَابِ اِتْيَانِ الصَّلٰوةِ بِوَقَارٍ وَّسَكِيْنَةٍ وَّالنَّهْيِ عَنْ اِتْيَانِهَا سَعْيًا

نماز پڑھنے کے لئے وقار اور سکون سے آنا مستحب ہے اور دوڑ کر آنا منع ہے

1260 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِى حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِى اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَاْتُوْهَا تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب نماز قائم ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ چلتے ہوئے آؤ' سکون کو اپنے اوپر لازم کرلو' جتنی رکعات (باجماعت) مل جائیں' انہیں ادا کرلو اور جورہ جائیں' انہیں (بعد میں) پورا کرلو۔

1261 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا

حدیث 1259: ابوداؤد (764) ترمذی (3592) نسائی (885)' (886) ابن ماجہ (807) احمد (4627)' (5722)' (16785) ابن حبان (2601) ابن خزیمہ (468) بیہقی (2100)' (2183) ابی یعلی (5728) معجم کبیر (1568)' (1569)' (1570)

حدیث 1260: بخاری (866) ابو داؤد (572) ترمذی (327) ابن ماجہ (775) احمد (8954)' (10906)' (7649) ابن حبان (2146) ابن خزیمہ (1646) بیہقی (1775)' (3438)

اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا ثُوِّبَ لِلصَّلٰوةِ فَلَا تَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَاْتُوْهَا وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ يَعْمِدُ اِلَى الصَّلٰوةِ فَهُوَ فِيْ صَلٰوةٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ بلکہ سکون (کے ساتھ آؤ) جتنی (رکعات باجماعت) مل جائیں انہیں ادا کرلو اور جو رہ جائیں انہیں (جماعت ختم ہونے کے بعد) پورا کرلو کیونکہ جو شخص نماز کا ارادہ کرلے وہ (گویا) نماز کی حالت میں ہوتا ہے۔

1262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَاْتُوْهَا وَاَنْتُمْ تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاَتِمُّوْا

ہمام بن منبہ فرماتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی تھیں ان میں آپ کا یہ ارشاد بھی شامل تھا: جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو سکون کے ساتھ چلتے ہوئے آؤ (باجماعت نماز کا) جو حصہ تمہیں مل جائے اسے ادا کرلو اور جو رہ جائے اس (جماعت ختم ہونے کے بعد) ادا کرلو۔

1263 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا يَسْعَ اِلَيْهَا اَحَدُكُمْ وَلٰكِنْ لِيَمْشِ وَعَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ وَالْوَقَارُ صَلِّ مَا اَدْرَكْتَ وَاقْضِ مَا سَبَقَكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو کوئی بھی شخص دوڑتا ہوا نہ آئے بلکہ وقار اور سکون کے ساتھ چلتا ہوا آئے (نماز کا جو حصہ) مل جائے اسے پڑھ لو (جو حصہ) پہلے گزر چکا ہو اسے (بعد میں) پورا کرلو۔

1264 - حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ جَلَبَةً فَقَالَ مَا شَاْنُكُمْ قَالُوْا اسْتَعْجَلْنَا اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا اِذَا اَتَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَعَلَيْكُمُ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا سَبَقَكُمْ فَاَتِمُّوْا

عبداللہ بن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کے والد نے انہیں بتایا: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز ادا کر رہے تھے (نماز کے دوران) آپ نے دوڑنے کی آواز سنی (نماز سے فارغ ہونے کے بعد) آپ نے دریافت کیا: کیا ہوا تھا (بعض حضرات نے) عرض کی: ہم نماز تک جلد پہنچنے کے لئے (دوڑ کر آئے تھے) آپ نے فرمایا: ایسے نہ کرو جب تم نماز کے لئے آؤ تو سکون کے ساتھ آؤ (باجماعت نماز کا) جو حصہ تم پالو اسے ادا کرلو اور جو تم سے پہلے گزر چکا ہو اسے (جماعت ختم ہونے کے بعد) مکمل کرلو۔

1265 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

حدیث 1264: بخاری (609) احمد (22661) ابن حبان (2147) ابن خزیمہ (1644) بیہقی (3446)، (5665)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 214: مَتَى يَقُوْمُ النَّاسُ لِلصَّلٰوةِ

لوگ نماز کے لئے کب کھڑے ہوں؟

1266 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْنِيْ وَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ اِذَا اُقِيْمَتْ اَوْ نُوْدِيَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو اس وقت تک کھڑے نہ ہو جب تک مجھے نہ دیکھ لو۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن حاتم کی روایت میں یہ الفاظ ہیں' جب اقامت کہہ دی جائے یا اذان دیدی جائے۔

1267 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّحَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِيْ عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَّقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ شَيْبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَ اِسْحٰقُ فِيْ رِوَايَتِهٖ حَدِيْثَ مَعْمَرٍ وَّشَيْبَانَ حَتّٰى تَرَوْنِيْ قَدْ خَرَجْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ایک روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ ہیں:
"جب تک مجھے (اپنے حجرے سے) باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لو"

1268 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَقُمْنَا فَعَدَّلْنَا الصُّفُوْفَ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا قَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ قَبْلَ اَنْ يُّكَبِّرَ ذَكَرَ فَانْصَرَفَ وَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهٗ حَتّٰى خَرَجَ اِلَيْنَا وَقَدِ اغْتَسَلَ يَنْطُفُ رَاْسُهٗ مَاءً فَكَبَّرَ فَصَلّٰى بِنَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک مرتبہ اقامت کہہ دی گئی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے سے پہلے ہی ہم کھڑے ہوگئے اور ہم نے صفیں سیدھی کرلیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اپنے مصلیٰ پر آ کھڑے ہوگئے' تکبیر کہنے سے پہلے آپ کو کچھ یاد آیا تو آپ نے ہمیں ہدایت کی' اپنی جگہ رہو (اور خود تشریف لے گئے) ہم کھڑے ہوئے آپ کا انتظار کرتے رہے' پھر جب آپ واپس

حدیث 1266: بخاری (611)' (612)' (867) ابوداؤد (539)' (540) ترمذی (592) نسائی (790)' (687) دارمی (1261)' (1262) احمد (22586)' (22634)' (22686) ابن حبان (1755)' (2222)' (2223) ابن خزیمہ (1526) بیہقی (2119)' (2120)

حدیث 1268: بخاری (271)' (613)' (614) ابوداؤد (234)' (235) نسائی (792)' (809) احمد (7791)' (8447)' (9785) ابن حبان (2236) ابن خزیمہ (1628) بیہقی (3871)' (3873) دارقطنی (1)

تشریف لائے تو غسل کرنے کی وجہ سے آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے' آپ نے تکبیر کہی اور ہمیں نماز پڑھانا شروع کی۔

1269 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَمْرٍو يَعْنِى الْاَوْزَاعِيَّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ وَصَفَّ النَّاسُ صُفُوْفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ مَقَامَهُ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِمْ بِيَدِهٖ اَنْ مَكَانَكُمْ فَخَرَجَ وَقَدِ اغْتَسَلَ وَرَاْسُهٗ يَنْطُفُ الْمَاءَ فَصَلّٰى بِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی' لوگوں نے صفیں قائم کر لیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے' اپنی جگہ کھڑے ہوئے' پھر ہاتھ کے اشارے کے ذریعے کہا: تم لوگ اپنی جگہ رہو! پھر واپس تشریف لے گئے اور غسل کیا (جب آپ واپس تشریف لائے) تو آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا آپ نے (اسی حالت میں) لوگوں کو نماز پڑھائی۔

1270 - وَحَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ تُقَامُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاْخُذُ النَّاسُ مَصَافَّهُمْ قَبْلَ اَنْ يَقُوْمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اقامت کہہ دی جاتی تو آپ کے اپنی جگہ پر کھڑے ہونے سے پہلے لوگ صفیں درست کر لیتے تھے۔

1271 - وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ اِذَا دَحَضَتْ فَلَا يُقِيْمُ حَتّٰى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا خَرَجَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ حِيْنَ يَرَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب زوال کا وقت گزر جاتا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دے دیتے لیکن اقامت اس وقت تک نہ کہتے' جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (اپنے حجرہ مبارک سے) باہر تشریف نہ لے آتے' جب آپ باہر تشریف لاتے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کو دیکھ لیتے تو اس وقت اقامت کہتے۔

بَابُ 215: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ اَدْرَكَ تِلْكَ الصَّلٰوةَ

جو شخص کسی نماز کی ایک رکعت کو پالے تو اس نے گویا اس پوری نماز کو پالیا

1272 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ

حدیث 1271 ابوداؤد (537) ترمذی (202) احمد (20823)' (20840)' (20882) ابن خزیمہ (1525) مستدرک (723)' (773) بیہقی (1677)' (2111) ابویعلی (7450) معجم کبیر (1912)' (1957)

حدیث 1272 بخاری (555) ابوداؤد (1121) ترمذی (524) نسائی (1425)' (554)' (556) ابن ماجہ (1132)' (1122) مؤطا (18)' (238)' (15) دارمی (1220)' (1221)' (1222) احمد (7652)' (7752) ابن حبان (1485)' (1486)' (1483) ابن خزیمہ (1595)' (1622)' (1849) بیہقی (1684)' (2408)' (5522) ابویعلی (5967)' (5966) معجم کبیر (9350)' (9546)' (9547) دارقطنی (12)' (3)' (14)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی نماز کی ایک رکعت کو پالے اس نے اس پوری نماز کو پا لیا۔

1273 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلٰوةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی نماز کی صرف ایک رکعت کو امام کے ہمراہ پالے تو اس نے پوری نماز کو (باجماعت) پالیا۔

1274 - وَحَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَّالْأَوْزَاعِيِّ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَّيُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَحْيٰى عَنْ مَالِكٍ وَّلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَعَ الْإِمَامِ وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلٰوةَ كُلَّهَا

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم بعض روایات میں "مع الامام" کے الفاظ نہیں ہیں اور بعض میں "ادرک الصلوٰۃ" کے ہمراہ "کلھا" کالفظ بھی منقول ہے۔

1275 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَّعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَّعَنِ الْأَعْرَجِ حَدَّثُوهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح (کی نماز) کی ایک رکعت پالے اس نے صبح (کی پوری نماز) کو پالیا اور جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر (کی نماز) کی ایک رکعت کو پالے اس نے عصر (کی پوری نماز) کو پالیا۔

1276 - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَّالسِّيَاقُ لِحَرْمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ سَجْدَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَوْ مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَالسَّجْدَةُ إِنَّمَا هِيَ الرَّكْعَةُ

حدیث 1275: بخاری (531)' (554) ابوداؤد (412) ترمذی (186) نسائی (514)' (515)' (516) ابن ماجہ (699)' (700) مؤطا (5) احمد (7215)' (7451)' (7453) ابن حبا (1484)' (1557)' (1582) ابن خزیمہ (984)' (985) مستدرک (1013)' (1014) بیہقی (1595)' (1596)' (1648) ابویعلی (5893)' (6284)' (6302) دارقطنی (4)' (1)

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کے ایک سجدے (یعنی رکعت) کو پالے یا سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح (کی ایک رکعت کو) پالے اس نے اس (پوری نماز) کو پا لیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) یہاں سجدے سے مراد رکعت ہے۔

1277 -وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1278 - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْفَجْرِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت کو پالے تو اس نے (عصر کی پوری نماز کو) پالیا اور جو شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے فجر کی ایک رکعت کو پالے اس نے (فجر کی پوری نماز کو) پالیا۔

1279 -وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

بَابُ 216: اَوْقَاتِ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کے اوقات کا بیان

1280 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ اَمَا اِنَّ جِبْرِيْلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى اَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ اَبِي مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسِبُ بِاَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ایک مرتبہ عصر کی نماز کچھ تاخیر سے ادا کی' تو حضرت عروہ نے انہیں بتایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے آگے کھڑے ہو کر نماز پڑھی' حضرت عمر بن عبدالعزیز نے

حدیث 1276: بخاری (531)' (554) ابوداؤد (412) ترمذی (186) نسائی (514)' (515)' (516) ابن ماجہ (699)' (700) موطا (5) داری (1221)' (1222) احمد (7215)' (7451)' (7453) ابن حبان (1484)' (1557)' (1582)' ابن خزیمہ (984)' (985)' (986) مستدرک (1013)' (1014) بیہقی (1595)' (1596)' (1648) ابویعلی (5893)' (6284)' (6302) دارقطنی (4)' (1)' (5)

حدیث 1280: بخاری (3785) احمد (17130) معجم کبیر (711)' (712)' (717)

ان سے کہا اے عروہ! کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ تو عروہ نے جواب دیا: میں نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کے صاحب زادے بشیر کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ کہتے ہیں میں نے حضرت ابومسعود کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے تھے انہوں نے میری امامت کی اور میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی پھر میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی پھر میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی پھر میں نے ان کے ہمراہ نماز ادا کی۔

(راوی کہتے ہیں) انہوں نے انگلیوں پر گن کر پانچ مرتبہ نماز کا ذکر کیا۔

1281 - اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى التَّمِيْمِيُّ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخَّرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ اَخَّرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا وَّهُوَ بِالْكُوْفَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ اَبُوْمَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا مُغِيْرَةُ اَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ جِبْرِيْلَ نَزَلَ فَصَلّٰى وَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِهٰذَا اُمِرْتُ فَقَالَ عُمَرُ لِعُرْوَةَ انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا عُرْوَةُ اَوَ اَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ اَقَامَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتَ الصَّلٰوةِ فَقَالَ عُرْوَةُ كَذٰلِكَ كَانَ بَشِيْرُ بْنُ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عُرْوَةُ وَلَقَدْ حَدَّثَتْنِيْ عَآئِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِيْ حُجْرَتِهَا قَبْلَ اَنْ تَظْهَرَ الْفَيْئُ

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے کسی نماز کو تاخیر کے ساتھ ادا کیا تو حضرت عروہ بن زبیر ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ جب حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کوفہ کے گورنر تھے تو ایک مرتبہ انہوں نے کسی نماز کو تاخیر سے ادا کیا تو حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور ان سے کہا اے مغیرہ! یہ آپ نے کیا کیا ہے؟ کیا آپ نہیں جانتے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور انہوں نے نماز ادا کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نماز ادا کی پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی وہ نماز ادا کی پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی وہ نماز ادا کی پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی تو نبی اکرم نے بھی وہ نماز ادا کی پھر انہوں نے اگلی نماز ادا کی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی وہ نماز ادا کی پھر انہوں نے کہا کہ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حضرت عروہ سے کہا: اے عروہ! ذرا غور کریں کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں کیا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے اوقات سے آگاہ کیا ہے؟ تو حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ایسا ہی ہے کیونکہ حضرت بشیر بن ابومسعود اپنے والد کے حوالے سے یہ حدیث نقل کرتے ہیں۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے مزید بتایا نبی اکرم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بتایا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت عصر کی نماز پڑھ لیا کرتے تھے جب کہ دھوپ ان کے صحن میں ہوتی تھی اور سایہ ظاہر نہ ہوا ہوتا تھا۔

1282 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ فِيْ حُجْرَتِيْ لَمْ يَفِيْ الْفَيْئُ بَعْدُ وَقَالَ

اَبُوْبَكْرٍ لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت عصر کی نماز ادا کرلیا کرتے تھے جبکہ دھوپ میرے حجرے میں موجود ہوتی تھی اور سایہ نہیں پھیلا ہوتا تھا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) امام ابوبکر بن ابوشیبہ نے ایک روایت میں "یفئی الفئی" کی بجائے "یظھرا الفئی" کے الفاظ روایت کئے ہیں۔

1283 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ فِيْ حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز پڑھتے تھے' اس وقت دھوپ ان کے حجرے میں موجود ہوتی تھی اور ان کے حجرے کا سایہ پھیلا ہوا نہیں ہوتا تھا۔

1284 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَاقِعَةٌ فِيْ حُجْرَتِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت عصر کی نماز ادا کرتے تھے' اس وقت دھوپ میرے حجرے میں موجود ہوتی تھی۔

1285 - حَدَّثَنِيْ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمُ الْفَجْرَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى اَنْ يَطْلُعَ قَرْنُ الشَّمْسِ الْاَوَّلِ ثُمَّ اِذَا صَلَّيْتُمُ الظُّهْرَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى اَنْ يَحْضُرَ الْعَصْرُ فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى اَنْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْمَغْرِبَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى اَنْ يَسْقُطَ الشَّفَقُ فَاِذَا صَلَّيْتُمُ الْعِشَآءَ فَاِنَّهُ وَقْتٌ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم فجر کی نماز پڑھنا چاہو تو اس کا وقت اس وقت تک ہوتا ہے جب تک سورج کا پہلا کنارہ طلوع نہ ہو جائے اور جب تم ظہر کی نماز پڑھنا چاہو تو اس کا وقت' عصر کا وقت شروع ہونے تک

حدیث 1282: بخاری (519)' (520)' (521) ابوداؤد (404)' (405)' (407) ترمذی (152)' (159)' (164) نسائی (505)' (507)' (508) ابن ماجہ (682)' (683)' (688) موطا (2)' (8) دارمی (1186)' (1473)' (1585) احمد (12353)' (12749)' (12935) ابن حبان (1492)' (1518)' (1519) ابن خزیمہ (323)' (332)' (822) مستدرک (692) بیہقی (1886)' (1887)' (1912) ابویعلی (2029)' (2048)' (2103) معجم کبیر (4057)' (6289)' (116) دارقطنی (2)' (7)' (9)

حدیث 1285: بخاری (707) ابوداؤد (395)' (396)' (393) ترمذی (149)' (150)' (151) نسائی (522)' (502)' (504)' ابن ماجہ (667)' (1291) موطا (9) احمد (6966)' (6993)' (7077) ابن حبان (1473)' (1472)' (1492) ابن خزیمہ (326)' (323)' (325) مستدرک (693)' (704)' (695) بیہقی (1586)' (1587)' (1591) ابویعلی (1679)' (2048)' (2750) معجم کبیر (1895)' (2052)' (5443) دارقطنی (24)' (1)' (3)

رہتا ہے اور جب تم عصر پڑھنے لگو تو اس کا وقت سورج زرد ہونے تک رہتا ہے اور جب تم مغرب پڑھنا چاہو تو اس کا وقت شفق ختم ہونے تک رہتا ہے۔ اور جب تم عشاء کی نماز پڑھنا چاہو تو اس کا وقت نصف رات تک رہتا ہے۔

1286 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ مَالِكٍ الْأَزْدِيُّ وَيُقَالُ الْمَرَاغِيُّ وَالْمَرَاغُ حَيٌّ مِنَ الْأَزْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَوَقْتُ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عصر کا وقت شروع ہونے تک ظہر کا وقت رہتا ہے۔ سورج زرد ہونے تک عصر کا وقت رہتا ہے' شفق کی شدت ختم ہونے تک مغرب کا وقت رہتا ہے اور نصف رات تک عشاء کا وقت رہتا ہے' جب کہ سورج طلوع ہونے تک فجر کا وقت باقی رہتا ہے۔

1287 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ رَفَعَهُ مَرَّةً وَلَمْ يَرْفَعْهُ مَرَّتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1288 - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ظہر کا وقت سورج ڈھل جانے سے لے کر' جبکہ آدمی کا سایہ اس کے برابر ہو' عصر کا وقت شروع ہونے تک رہتا ہے اور عصر کا وقت سورج زرد ہونے تک رہتا ہے اور مغرب کا وقت اس وقت تک رہتا ہے' جب تک شفق غائب نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت رات کے درمیانی (حصہ گزر جانے) تک رہتا ہے' جبکہ فجر کا وقت صبح صادق سے لے کر سورج طلوع ہونے تک رہتا ہے' جب سورج طلوع ہو جائے تو نماز سے رک جاؤ' کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان میں طلوع ہوتا ہے۔

1289 - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ حَجَّاجٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ وَقْتُ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مَا لَمْ يَطْلُعْ قَرْنُ الشَّمْسِ الْأَوَّلُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَاءِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَيَسْقُطْ قَرْنُهَا الْأَوَّلُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ مَا لَمْ يَسْقُطِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نمازوں کے اوقات کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو آپ نے فرمایا: فجر کی نماز کا وقت اس وقت تک رہتا ہے جب تک سورج کا ابتدائی کنارہ طلوع نہ ہو جائے اور ظہر کا وقت اس وقت شروع ہوتا ہے' جب آسمان کے درمیان سے سورج ڈھل جائے اور عصر کا وقت شروع ہونے تک رہتا ہے اور جب تک سورج زرد نہ ہو جائے اور اس کا ابتدائی سرا غروب نہ ہو جائے' عصر کا وقت باقی رہتا ہے۔ مغرب کا وقت سورج غروب ہو جانے کے بعد سے لے کر شفق ہونے تک رہتا ہے' جبکہ عشاء کا وقت نصف رات تک رہتا ہے۔

1290 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يَقُوْلُ لَا يُسْتَطَاعُ الْعِلْمُ بِرَاحَةِ الْجِسْمِ

✧✧ عبداللہ بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جسم کو راحت میں رکھ کر علم حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

1291 - حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَزْرَقِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْرَقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهٗ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَهٗ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ يَعْنِى الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا اَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِىْ اَمَرَهٗ فَاَبْرَدَ بِالظُّهْرِ فَاَبْرَدَ بِهَا فَاَنْعَمَ اَنْ يُّبْرِدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ اَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِىْ كَانَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَّغِيْبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَآءَ بَعْدَمَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَاَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ بَيْنَ مَا رَاَيْتُمْ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے اوقات کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: تم اگلے دو (دنوں تک) ہمارے ساتھ نماز پڑھو' جب زوال کا وقت ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' تو انہوں نے اذان دی' پھر آپ نے انہیں حکم دیا تو انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کہی۔ (پھر عصر کے وقت) آپ نے انہیں حکم دیا: انہوں نے عصر کی نماز کے لئے اقامت کہی' جبکہ سورج ابھی بلند تھا' صاف اور چمکدار تھا۔ (پھر مغرب کے وقت) آپ نے انہیں حکم دیا' تو انہوں نے مغرب کی نماز کے لئے اقامت کہی' اس وقت سورج غروب ہو چکا تھا۔ (پھر عشاء کا وقت شروع ہونے پر) آپ نے انہیں حکم دیا: انہوں نے عشاء کی نماز کے لئے اقامت کہی' جبکہ شفق غروب ہو چکی تھی' پھر جب صبح صادق کا وقت ہوا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا اور انہوں نے فجر کی نماز کے لئے اقامت کہی۔ اگلے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کیا جائے' تو انہوں نے ٹھنڈے وقت میں (اذان دی) پھر عصر کی نماز اس وقت ادا کی جب سورج بلند تھا' لیکن پہلے دن کے

حدیث 1291: بخاری (737)' (515)' (795) ابوداؤد (395)' (396)' (393) ترمذی (149)' (150)' (151) نسائی (522)' (502)' (504) ابن ماجہ (667)' (1291) موطا (9) داری (1206) احمد (6996)' (6993)' (7077) ابن حبان (1473)' (1472)' (1492) ابن خزیمہ (326)' (323)' (325) مستدرک (693)' (704)' (695) بیہقی (1586)' (1587)' (1591)' (5443) دارقطنی (24)' (1)' (3)

مقابلے میں اسے ذرا تاخیر سے ادا کیا' پھر جب شفق غروب ہونے کے قریب تھی۔ اس وقت مغرب کی نماز ادا کی' پھر ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد عشاء کی نماز ادا کی اور پھر فجر کی نماز روشن کر کے پڑھی' پھر آپ نے دریافت کیا' نماز کے اوقات کے بارے پوچھنے والے صاحب کون ہیں؟ اس شخص نے عرض کی' میں' یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم نے جو دیکھا ہے' ان دونوں کے درمیان میں تمہاری نماز کا وقت ہے۔

1292- حَدَّثَنِىْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِىُّ حَدَّثَنَا حَرَمِىُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اشْهَدْ مَعَنَا الصَّلٰوةَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ بِغَلَسٍ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ اَمَرَهُ بِالظُّهْرِ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ عَنْ بَطْنِ السَّمَآءِ ثُمَّ اَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ اَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهُ بِالْعِشَآءِ حِيْنَ وَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهُ الْغَدَ فَنَوَّرَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ اَمَرَهُ بِالظُّهْرِ فَاَبْرَدَ ثُمَّ اَمَرَهُ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ لَمْ تُخَالِطْهَا صُفْرَةٌ ثُمَّ اَمَرَهُ بِالْمَغْرِبِ قَبْلَ اَنْ يَقَعَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهُ بِالْعِشَآءِ عِنْدَ ذَهَابِ ثُلُثِ اللَّيْلِ اَوْ بَعْضِهِ شَكَّ حَرَمِىٌّ فَلَمَّا اَصْبَحَ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ مَا بَيْنَ مَا رَاَيْتَ وَقْتٌ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور نماز کے اوقات کے بارے میں سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: تم ہمارے ساتھ اگلی نمازوں میں شریک رہو' پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: انہوں نے (صبح صادق ہونے کے ساتھ ہی) اندھیرے میں اذان دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت فجر کی نماز ادا کر لی' پھر جیسے ہی زوال کا وقت ختم ہوا' آپ نے انہیں ظہر (کی اذان دینے) کا حکم دیا' پھر ابھی سورج بلند ہی تھا کہ آپ نے انہیں عصر کی (اذان دینے) کا حکم دیا' پھر جیسے ہی سورج غروب ہوا' آپ نے انہیں مغرب (کی اذان دینے) کا حکم دیا' پھر جیسے ہی شفق غروب ہوئی آپ نے انہیں عشاء (کی اذان دینے) کا حکم دیا: اگلے دن جب صبح روشن ہو چکی تھی' تو آپ نے انہیں فجر (کی اقامت کہنے) کا حکم دیا' پھر ظہر کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرنے کا حکم دیا' پھر عصر کی نماز کا حکم اس وقت دیا' جب سورج صاف اور چمکدار تھا۔ اس میں زردی شامل نہیں ہوئی تھی' پھر شفق کے غروب ہونے سے کچھ پہلے آپ نے مغرب (کی اقامت) کا حکم دیا' پھر ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد عشاء (کی اقامت) کا حکم دیا: اگلے دن صبح آپ نے دریافت کیا: (نمازوں کے اوقات کے بارے میں) سوال کرنے والا کہاں ہے؟ (اس شخص نے جواب دیا: تو آپ نے فرمایا) تم نے جو دیکھا ان کے درمیان والا وقت (ہر نماز کا وقت ہے)

1293- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا بَدْرُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَتَاهُ سَائِلٌ يَسْاَلُهُ عَنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ بِالظُّهْرِ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ قَدِ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ كَانَ اَعْلَمَ مِنْهُمْ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِيْنَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حَتّٰى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ اَوْ كَادَتْ ثُمَّ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى كَانَ قَرِيْبًا مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعَصْرَ حَتّٰى انْصَرَفَ مِنْهَا وَالْقَائِلُ يَقُوْلُ قَدِ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى كَانَ عِنْدَ سُقُوْطِ الشَّفَقِ ثُمَّ

اٰخَرَ الْعِشَآءَ حَتّٰی كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلِ ثُمَّ اَصْبَحَ فَدَعَا السَّآئِلَ فَقَالَ الْوَقْتُ بَيْنَ هٰذَيْنِ

✧✧ حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے نمازوں کے اوقات دریافت کیے۔ آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا' لیکن جیسے ہی صبح صادق کا وقت ہوا' آپ نے فجر کی نماز پڑھا دی' حالانکہ (اندھیرے کی وجہ سے) لوگ ایک دوسرے کو پہچان نہیں سکتے تھے' پھر جیسے ہی زوال کا وقت گزرا' آپ نے ظہر کی نماز پڑھا دی' حالانکہ اس وقت کوئی یہ بھی کہہ سکتا تھا کہ ابھی زوال کا وقت ختم نہیں ہوا' لیکن نبی اکرم ﷺ کو اوقات کے بارے میں سب سے زیادہ معلوم تھا' پھر ابھی سورج بلند ہی تھا کہ آپ نے عصر کی نماز پڑھا دی' پھر جیسے ہی سورج غروب ہوا' آپ نے مغرب کی نماز پڑھا دی' پھر جیسے ہی شفق غروب ہوئی' آپ نے عشاء کی نماز پڑھا دی۔ اگلے دن آپ نے پہلے دن کی بہ نسبت فجر کی نماز کچھ تاخیر سے ادا کی' یہاں تک کہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو یوں محسوس ہوتا تھا کہ سورج نکل چکا ہے یا' پھر نکلنے والا ہے' پھر آپ نے عصر کا وقت شروع ہونے سے کچھ پہلے ظہر کی نماز ادا کی' پھر عصر کی نماز اتنی تاخیر سے ادا کی کہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو یوں محسوس ہو رہا تھا کہ سورج سرخ ہو چکا ہے' پھر آپ نے شفق غروب ہونے سے کچھ پہلے مغرب کی نماز ادا کی' پھر ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد عشاء کی نماز ادا کی' پھر اگلے دن سائل کو بلا کر اسے بتایا کہ ان دونوں کا درمیانی وقت (نمازوں کا مخصوص وقت ہے)

1294- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ سَائِلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ عَنْ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ اَنْ يَغِيْبَ الشَّفَقُ فِی الْيَوْمِ الثَّانِیْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ایک مقام پر لفظی اختلاف ہے۔ دوسرے دن مغرب کی نماز کے وقت کے بارے میں "كان عند سقوط الشفق" کی بجائے "قبل ان يغيب الشفق" کے الفاظ منقول ہیں۔

بَابُ 217: اِسْتِحْبَابِ الْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ فِیْ شِدَّةِ الْحَرِّ لِمَنْ يَّمْضِیْ اِلٰی جَمَاعَةٍ وَّيَنَالُهُ الْحَرُّ فِیْ طَرِيْقِهٖ

جو شخص جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے جائے اور اسے راستے میں شدید گرمی کا سامنا کرنا پڑے۔ ایسے شخص کے لئے شدید گرمی کے موسم میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھنا مستحب ہے

1295- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حدیث 1293: بخاری (737) ابوداؤد (395)' (396)' (393) ترمذی (149)' (150)' (151) نسائی (522)' (502)' (504) ابن ماجہ (667)' (1291) مؤطا (9) احمد (6996)' (6993)' (7077) ابن حبان (1473)' (1472)' (1492) ابن خزیمہ (326)' (323)' (325) مستدرک (693)' (704)' (695) بیہقی (1586)' (1587)' (1591) ابویعلی (1679)' (2048)' (2750) معجم کبیر (1895)' (2052)' (5443) دارقطنی (24)' (1)' (3)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب گرمی شدید ہو جائے تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں پڑھو' کیونکہ گرمی کی شدت' جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

1296-وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1297- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ عَمْرٌو اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ وَّسُلَيْمَانَ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ الْيَوْمُ الْحَارُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِيْ ابْنُ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دن گرم ہوں تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو' کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1298- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: یہ گرمی جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (لہٰذا شدید گرمی کے موسم میں ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو۔

1299- حَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدُوْا عَنِ الْحَرِّ فِي الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

✧✧ ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی ہیں' ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل ہے:

گرمی کے موسم میں (ظہر) کی نماز ٹھنڈے وقت میں ادا کرو' کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

1300-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُهَاجِرًا اَبَا الْحَسَنِ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ اَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالظُّهْرِ فَقَالَ

حدیث 1295: بخاری (510)' (511)' (512) ابوداؤد (401)' (402)' (400) ترمذی (157)' (2592)' (158) نسائی (500)' (501) ابن ماجہ (677)' (678)' (679) موطا (27)' (28)' (29) دارمی (1207)' (2845) احمد (7130)' (7245)' (7246) ابن حبان (1504)' (1505)' (1506) ابن خزیمہ (328)' (329)' (330) مستدرک (5092) بیہقی (1897)' (1899)' (1900) ابویعلی (1309)' (4949)' (5258) معجم کبیر (3222)' (7390)' (9793)

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدْ اَبْرِدْ اَوْ قَالَ انْتَظِرْ انْتَظِرْ وَقَالَ اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ اَبُوْذَرٍّ حَتّٰى رَاَيْنَا فَيْءَ التُّلُوْلِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ (گرمیوں کے موسم میں) نبی اکرم ﷺ کا مؤذن ظہر کی اذان دینے لگا تو آپ نے فرمایا: ٹھنڈا وقت ہو جانے دو' ٹھنڈا وقت ہو جانے دو' یا شاید یہ فرمایا: (گرمی کم ہو جانے کا) انتظار کرو۔ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے: گرمی کی شدت جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے' لہٰذا جب گرمی شدید ہو تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو۔

حضرت ابوذر بیان کرتے ہیں' (اس دن آپ نے ظہر کی نماز اتنی تاخیر سے ادا کی) کہ ہم نے ٹیلوں کے سائے دیکھ لئے۔

1301 - وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَّحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ يَا رَبِّ اَكَلَ بَعْضِيْ بَعْضًا فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٌ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ اَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی' اے میرے پروردگار! میرا ایک حصہ دوسرے کو ہضم کر جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی' ایک مرتبہ سردی کے موسم میں اور ایک مرتبہ گرمی کے موسم میں' تمہیں جو شدید گرمی محسوس ہوتی ہے اور جو شدید سردی محسوس ہوتی ہے' وہ اسی وجہ سے ہوتی ہے۔

1302 - وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ وَذَكَرَ اَنَّ النَّارَ اشْتَكَتْ اِلٰى رَبِّهَا فَاَذِنَ لَهَا فِيْ كُلِّ عَامٍ بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب گرمی (میں شدت) آ جائے تو (ظہر کی) نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو' کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (راوی کہتے ہیں) آپ نے یہ بات بھی بیان کی' جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی' تو پروردگار نے اسے سال بھر میں دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک مرتبہ سردی کے موسم میں اور ایک مرتبہ گرمی کے موسم میں۔

1303 - وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 1301: بخاری (510)' (511)' (512) ابوداؤد (401)' (402)' (400) ترمذی (157)' (2592)' (158) نسائی (500)' (501) ابن ماجہ (677)' (678)' (679) مؤطا (27)' (27)' (29) داری (1207)' (2845) احمد (7130)' (7245)' (7246) ابن حبان (1504)' (1505)' (1506) ابن خزیمہ (328)' (329)' (330) مستدرک (5092) بیہقی (1897)' (1899)' (1900) ابویعلی (1309)' (4949)' (5258) معجم کبیر (3222)' (7399)' (9793)

قَالَ قَالَتِ النَّارُ رَبِّ اَكَلَ بَعْضِي بَعْضًا فَاْذَنْ لِيْ اَتَنَفَّسُ فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ بَرْدٍ اَوْ زَمْهَرِيْرٍ فَمِنْ نَفَسِ جَهَنَّمَ وَمَا وَجَدْتُمْ مِنْ حَرٍّ اَوْ حَرُوْرٍ فَمِنْ نَفَسِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم نے عرض کی' اے میرے پروردگار! میرا کچھ حصہ کسی دوسرے حصے کو کھالیتا ہے' تو مجھے اجازت عطا کر کہ میں سانس لیا کروں' تو اللہ تعالیٰ نے اسے دومرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک مرتبہ سردی (کے موسم) میں اور ایک مرتبہ گرمی (کے موسم) میں۔ تمہیں' جو (شدید) سردی محسوس ہوتی ہے وہ جہنم (کی ٹھنڈی) سانس کی وجہ سے ہوتی ہے اور تمہیں' جو (شدید) گرمی محسوس ہوتی ہے' وہ جہنم (کی گرم) سانس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

بَابُ218: اسْتِحْبَابِ تَقْدِيْمِ الظُّهْرِ فِي اَوَّلِ الْوَقْتِ فِي غَيْرِ شِدَّةِ الْحَرِّ

جب شدید گرمی نہ ہو' تو ظہر کی نماز کو اس کے ابتدائی وقت میں پڑھنا مستحب ہے

1304- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى الْقَطَّانِ وَابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز' سورج ڈھل جانے کے بعد پڑھا دیا کرتے تھے۔

1305- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گرمی میں نماز پڑھنے کی شکایت کی' تو آپ نے ہماری شکایت کو قبول نہیں کیا۔

1306- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ عَوْنٌ اَخْبَرَنَا و قَالَ ابْنُ يُوْنُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لِاَبِيْ اِسْحٰقَ اَفِي الظُّهْرِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَفِيْ تَعْجِيْلِهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ کی خدمت میں گرمی کی شدت کی شکایت کی' تو آپ نے ہماری شکایت کو قبول نہیں کیا۔

(اس حدیث کے راوی) زہیر کہتے ہیں' میں نے شیخ ابواسحاق سے پوچھا' یہ شکایت ظہر کی نماز کے بارے میں تھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! میں نے دریافت کیا' یہ ظہر جلدی پڑھنے کے بارے میں تھی؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں!

1307- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَنَسٍ

حدیث 1304: ابوداؤد (403) احمد (21055)' (21057) بیہقی (2111) معجم کبیر (1947)' (1968)

حدیث 1305: نسائی (497) ابن ماجہ (675)' (676) احمد (16867)' (21090)' (21100) ابن حبان (1480)' (4681) مستدرک (5667)' (5673) بیہقی (1904)' (1905)' (2489) معجم کبیر (3676)' (3677)' (3678)

بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ اَحَدُنَا اَنْ يُمَكِّنَ جَبْهَتَهُ مِنَ الْاَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم ایسی شدید گرمی میں بھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتے تھے کہ ہمارے لئے زمین پر پیشانی رکھنا ممکن نہیں ہوتا تھا' اس لئے کپڑا بچھا کر اس پر سجدہ کرتے تھے۔

بَابُ 219: اسْتِحْبَابِ التَّبْكِيْرِ بِالْعَصْرِ

عصر کی نماز ابتدائی وقت میں پڑھنا مستحب ہے

1308- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِيْ فَيَاْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَّلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فَيَاْتِي الْعَوَالِيَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عصر کی نماز ادا کرتے تھے' تو اس وقت سورج بلند اور روشن ہوتا تھا' یہاں تک کہ کوئی شخص (نماز ادا کرنے کے بعد) بالائی علاقوں تک چلا جاتا (وہ وہاں پہنچ بھی جاتا مگر) سورج بلند ہی ہوتا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) قتیبہ کی روایت میں' بالائی علاقوں تک جانے کا ذکر نہیں ہے۔

1309-وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1310- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلٰى قُبَاءٍ فَيَاْتِيهِمْ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے' ہم (ایسے وقت میں) عصر کی نماز ادا کیا کرتے تھے (کہ نماز پڑھ لینے کے بعد) کوئی شخص قبا چلا جاتا' تو وہاں پہنچنے کے بعد بھی سورج بلند ہی ہوتا۔

1311- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ الْاِنْسَانُ اِلٰى بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَيَجِدُهُمْ يُصَلُّوْنَ الْعَصْرَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم (ایسے وقت میں) عصر کی نماز ادا کرتے (کہ نماز پڑھ لینے کے بعد) کوئی شخص

حدیث 1307: بخاری (378)' (1150) ابوداؤد (660) ابن ماجہ (1663) دارمی (1337) احمد (14547)' (21745) ابن خزیمہ (675) بیہقی (2490)' (2495)' (2496) ابویعلی (4152)' (4153)' (4156) دارقطنی (5)

حدیث 1308: بخاری (519)' (520)' (521) ابوداؤد (404)' (405)' (407) ترمذی (152)' (159) نسائی (505)' (507)' (508) ابن ماجہ (682)' (683) موطا (2)' (8)' (11) دارمی (1186)' (1208) احمد (12353)' (12749)' (12935) ابن حبان (1492)' (1518)' (1519) ابن خزیمہ (323)' (332) مستدرک (692) بیہقی (1886)' (1887)' (1912) ابویعلی (2029)' (2048)' (2103) دارقطنی (2)' (7)' (9)

بنوعمرو بن عوف کے محلے میں جاتا تو وہ لوگ ابھی عصر کی نماز پڑھ رہے ہوتے۔

1312- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَقُتَيْبَةُ ابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ يَجْلِسُ يَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطٰنِ قَامَ فَنَقَرَهَا أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا

✧✧ علاء بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ وہ ظہر کی نماز پڑھ لینے کے بعد' حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر گئے۔ ان کا گھر مسجد کے پڑوس میں تھا' جب ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے دریافت کیا' کیا تم نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کی' ہم کچھ ہی دیر پہلے ظہر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے ہیں' تو آپ نے فرمایا: اب تم عصر کی نماز بھی پڑھ لو۔ ہم اٹھے اور ہم نے عصر کی نماز بھی ادا کی' جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت انس کہنے لگے' میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایسی نماز منافق کی نماز ہوتی ہے' جو بیٹھا سورج کی طرف دیکھتا رہتا ہے' یہاں تک کہ جب وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان پہنچ جاتا ہے' تو وہ زمین پر چار مرتبہ سر لگاتا ہے اور اس نماز میں صرف تھوڑا سا اللہ کا ذکر کرتا ہے۔

1313- وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ فَقُلْنَا يَا عَمِّ مَا هٰذِهِ الصَّلٰوةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرُ وَهٰذِهِ صَلٰوةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

✧✧ ابوبکر بن عثمان کہتے ہیں' میں نے حضرت امامہ بن سہل کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' ایک مرتبہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کی اقتداء میں ظہر کی نماز ادا کی' پھر ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ملنے چلے گئے۔ ان کے پاس پہنچے تو وہ عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ہم نے کہا' چچا جان! یہ آپ کون سی نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: عصر کی' یہ وہی نماز ہے (یعنی نماز کا وہی وقت ہے) جو ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں ادا کیا کرتے تھے۔

1314- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ عَمْرٌو أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَنْحَرَ جَزُورًا لَّنَا وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَحْضُرَهَا قَالَ نَعَمْ

حدیث 1312: بخاری (524)' (1176) ابوداؤد (413)' (4904) نسائی (509)' (510)' (511) موطا (514) احمد (12018)' (12531)' (12952) ابن حبان (259)' (261)' (1514) بیہقی (1926)' (1928)' (4186)

حدیث 1313: بخاری (524)' (1176) ابوداؤد (413)' (4904) نسائی (509)' (510)' (511) موطا (514) احمد (12018)' (12531)' (12952) ابن حبان (259)' (261)' (1514) بیہقی (1926)' (1928)' (4186)

فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ فَوَجَدْنَا الْجَزُوْرَ لَمْ تُنْحَرْ فَنُحِرَتْ ثُمَّ قُطِعَتْ ثُمَّ طُبِخَ مِنْهَا ثُمَّ اَكَلْنَا قَبْلَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو بنوسلمہ کا ایک شخص حاضر خدمت ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ! ہم ایک اونٹ ذبح کرنا چاہتے ہیں اور ہماری یہ خواہش ہے کہ آپ بھی وہاں موجود ہوں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! (حضرت انس کہتے ہیں) پھر آپ تشریف لے گئے اور ہم بھی آپ کے ہمراہ چل دیئے۔ وہاں پہنچے تو ابھی اونٹ ذبح نہیں ہوا تھا۔ اسے ذبح کیا گیا' پھر اس کا گوشت بنایا گیا' پھر اسے پکایا گیا' اور سورج غروب ہونے سے پہلے ہی ہم نے اسے کھا بھی لیا۔

1315 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ اَبِي النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَقُوْلُ كُنَّا نُصَلِّي الْعَصْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تُنْحَرُ الْجَزُوْرُ فَتُقْسَمُ عَشَرَ قِسَمٍ ثُمَّ تُطْبَخُ فَنَاْكُلُ لَحْمًا نَضِيْجًا قَبْلَ مَغِيْبِ الشَّمْسِ

✧✧ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں عصر کی نماز ادا کیا کرتے تھے۔ (کبھی ایسا بھی ہوتا کہ عصر کی نماز کے بعد) کوئی اونٹ ذبح کیا جاتا' پھر اس کا گوشت دس حصوں میں تقسیم ہونے کے بعد اسے پکایا جاتا اور ہم وہ پکا ہوا گوشت سورج غروب ہونے سے پہلے کھا بھی لیتے۔

1316 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَشُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا نَنْحَرُ الْجَزُوْرَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَمْ يَقُلْ كُنَّا نُصَلِّي مَعَهُ

✧✧ اوزاعی کی روایت میں' اسی سابقہ حدیث کے یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں' ہم عصر کی نماز کے بعد اونٹ ذبح کرتے۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)' تاہم اس میں حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ نہیں ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔

بَابُ 220: التَّغْلِيْظُ فِيْ تَفْوِيْتُ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز چھوڑنے پر شدید (وعید)

1317 - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِيْ تَفُوْتُهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

حدیث 1314: ابن حبان (1516) مستدرک (6680) بیہقی (1922) دارقطنی (16)' (17)

حدیث 1315: بخاری (2353) احمد (17314)' (17328) ابن حبان (1515)' (1516) مستدرک (691)' (6680) بیہقی (1923)' (1925)' (1922) معجم کبیر (4421) دارقطنی (6)' (16)' (17)

حدیث 1317: بخاری (527)' (528)' (3407) ابوداؤد (414) ترمذی (175) نسائی (478)' (479)' (480) ابن ماجہ (685) موطا (21) دارمی (1230)' (1231) احمد (4545)' (4621)' (4805) ابن حبان (1468)' (1469)' (1470) ابن خزیمہ (335)' (336) بیہقی (1931)' (1932)' (1933) ابویعلی (5447)' (5443)' (5495) معجم کبیر (13108)' (1042)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کی عصر کی نماز رہ جائے' گویا اس کے اہل خانہ اور مال (سب کچھ) ہلاک ہو گیا۔

1318- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عَمْرٌو يَبْلُغُ بِهٖ و قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَفَعَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1319- وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ

✧✧ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص کی عصر کی نماز رہ جائے' گویا اس کے اہل خانہ اور مال (سب کچھ) تباہ ہو گیا۔

بَابُ 221: الدَّلِيْلِ لِمَنْ قَالَ الصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى هِىَ صَلٰوةُ الْعَصْرِ

اس بات کی دلیل' ''اَلصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى'' سے مراد عصر کی نماز ہے۔

1320- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْاَحْزَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُوْنَا وَشَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احزاب کے دن یہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ان (کفار ومشرکین) کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے' کیونکہ انہوں نے سورج غروب ہونے تک ہمیں الصلوٰۃ الوسطیٰ (عصر کی نماز) پڑھنے کا موقع بھی نہیں دیا۔

1321- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1322- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ شَغَلُوْنَا عَنْ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَوْ بُيُوْتَهُمْ اَوْ بُطُوْنَهُمْ شَكَّ شُعْبَةُ فِى الْبُيُوْتِ

حدیث1320: بخاری (615)' (2773)' (3885) ابوداؤد (408)' (409) ترمذی (179)' (2984) نسائی (473)' (661)' (662) ابن ماجہ (684)' (686) دارمی (1232) احمد (591)' (617)' (911)' (1745) ابن حبان (2891)' ابن خزیمہ (1335)' (1336)' (1337) بیہقی (1998)' (1999)' (2000) ابویعلیٰ (335)' (386)' (387) معجم کبیر (10717)' (12069)' (12368)

وَالْبُطُوْنِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ احزاب کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان (کفار و مشرکین) نے سورج غروب ہونے تک' ہمیں الصلوٰۃ الوسطیٰ نہیں پڑھنے دی۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور ان کے گھروں (راوی کو شک ہے کہ شاید آپ نے یہ فرمایا کہ) ان کے پیٹوں میں آگ بھر دے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہ شک شعبہ کو ہے کہ پیٹ یا گھر میں سے کون سا لفظ منقول ہے؟

1323 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ وَلَمْ يَشُكَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں گھروں اور قبروں کے الفاظ ہیں۔ اس میں شعبہ کا شک منقول نہیں ہے۔

1324 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيٰى سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ وَهُوَ قَاعِدٌ عَلٰى فُرْضَةٍ مِّنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ اَوْ قَالَ قُبُوْرَهُمْ وَبُطُوْنَهُمْ نَارًا

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ احزاب کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق میں اترنے والے ایک راستے میں تشریف فرما تھے۔ اسی دوران آپ نے فرمایا: ان (کفار و مشرکین) نے ہمیں الصلوٰۃ الوسطیٰ بھی نہیں پڑھنے دی' یہاں تک کہ سورج غروب ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور گھروں میں آگ بھر دے۔

(راوی کو شک ہے کہ شاید آپ نے یہ فرمایا) اللہ تعالیٰ ان کی قبروں اور پیٹوں میں آگ بھر دے۔

1325 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكْلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا ثُمَّ صَلَّاهَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوہ احزاب کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان (کفار و مشرکین) نے ہمیں نماز وسطیٰ' عصر کی نماز پڑھنے کا موقع نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے گھروں اور ان کی قبروں میں آگ بھر دے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء کے درمیان میں عصر کی نماز ادا کی۔

1326 - وَحَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوْفِيُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَامِيُّ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَبَسَ الْمُشْرِكُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى احْمَرَّتِ الشَّمْسُ اَوِ اصْفَرَّتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مَلَاَ اللّٰهُ اَجْوَافَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا اَوْ قَالَ حَشَا اللّٰهُ اَجْوَافَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (غزوہ احزاب کے موقع پر) مشرکین نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عصر کی نماز پڑھنے کا

موقع نہیں دیا' یہاں تک کہ سورج سرخ (یا یہ کہا تھا کہ) زرد ہو گیا' تو اللہ تعالیٰ کے رسول نے ارشاد فرمایا: انہوں نے ہمیں الصلوٰۃ الوسطی پڑھنے کا موقع نہیں دیا' اللہ تعالیٰ ان کے پیٹوں اور قبروں میں آگ بھر دے۔

1327- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا وَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطَى قَالَ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطَى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ قَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطَى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ

✧✧ ابو یونس رضی اللہ عنہ' جو کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے' بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے حکم دیا: میں انہیں قرآن مجید لکھ کے دوں اور ساتھ میں یہ بھی ہدایت کی' جب تم یہ آیت لکھنے لگو تو مجھے بتا دینا یعنی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطَى' چنانچہ جب میں اس آیت تک پہنچا تو میں نے انہیں اطلاع دی' تو آپ نے مجھے یہ ہدایت دی کہ میں اس آیت کو اس طرح لکھوں' حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطَى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ پھر سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ آیت اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے' وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطَى وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ۔

1328- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ فَقَرَأْنَاهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نَسَخَهَا اللَّهُ فَنَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطَى فَقَالَ رَجُلٌ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ شَقِيقٍ لَهُ هِيَ إِذَنْ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَقَالَ الْبَرَاءُ قَدْ أَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللَّهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَالَ مُسْلِم وَرَوَاهُ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَرَأْنَاهَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانًا بِمِثْلِ حَدِيثِ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پہلے یہ آیت نازل ہوئی' حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ اور جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی رہی اس وقت تک ہم اس آیت کو تلاوت کرتے رہے' پھر اللہ تعالیٰ نے اس آیت کی تلاوت کو منسوخ کر کے یہ آیت نازل کی: حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ۔

(اس روایت کے راوی) شقیق کہتے ہیں' اس وقت ایک شخص میرے پاس موجود تھا' وہ بولا: اس کا مطلب ہے کہ اس آیت میں الصلوٰۃ الوسطی سے مراد عصر کی نماز ہے' تو حضرت براء نے اسے جواب دیا: میں تمہیں بتا چکا ہوں کہ کیسے اللہ تعالیٰ نے پہلے آیت نازل کی اور پھر اسے منسوخ کر دیا' باقی اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ منقول ہیں' ہم ایک طویل عرصے تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس (پہلے نازل ہونے والی آیت) کو پڑھتے رہے۔

حدیث 1327: ابوداؤد (410) ترمذی (2382) نسائی (472) موطا (313)' (314) احمد (24492)' (25489)' (18695) مستدرک (3112) بیہقی (1997)' (2008)' (1996) معجم کبیر (6823)' (6824)

1329 - وَحَدَّثَنِي أَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيٰى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَّقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ الْعَصْرَ حَتّٰى كَادَتْ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ إِنْ صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا إِلٰى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأْنَا فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' غزوۂ خندق کے دن حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کفار قریش کو برا کہنا شروع کیا اور عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم' میں نے آج عصر کی نماز نہیں پڑھی اور سورج غروب ہونے والا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے بھی نہیں پڑھی' (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس کے بعد ہم' پتھریلے حصے کی طرف آئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا' ہم نے بھی وضو کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج غروب ہوجانے کے بعد عصر کی نماز ادا کی اور اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

1330 -وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ أَبِي كَثِيْرٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 222: فَضْلِ صَلٰوةِ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ وَالْمُحَافَظَةِ عَلَيْهِمَا

فجر اور عصر کی نماز پڑھنے کی فضیلت اور ان کی حفاظت (کی تاکید)

1331 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلٰٓئِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلٰٓئِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُوْنَ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کے وقت کچھ فرشتے اور دن میں کچھ فرشتے' باری باری تمہارے درمیان آتے ہیں' فجر اور عصر کی نماز کے وقت ان کا اجتماع ہوتا ہے' پھر جو فرشتے تمہارے ساتھ وقت گزار چکے ہوں' وہ آسمان پر چلے جاتے ہیں' تو ان کا پروردگار ان سے دریافت کرتا ہے' حالانکہ وہ خود زیادہ بہتر جانتا ہے' تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ تو فرشتے جواب دیتے ہیں: جب ہم انہیں چھوڑ کر چلے تھے' تو اس وقت وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس پہنچے تھے تو اس وقت بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

حدیث 1329: بخاری (571)' (573)' (615) ترمذی (180) نسائی (1336) ابن حبان (2889) ابن خزیمہ (995) مستدرک (2618) بیہقی (3003) ابویعلی (384)

حدیث 1331: بخاری (530)' (621)' (3051) ترمذی (3135)' (3600)' (216) نسائی (485)' (486) ابن ماجہ (787) موطا (411) احمد (7185)' (7601)' (8105) ابن حبان (1736)' (1737)' (2061) ابن خزیمہ (321)' (322)' (1474) مستدرک (763) بیہقی (1566)' (2011)' (2016) ابویعلی (6330)' (6342)' (5000) معجم کبیر (7305)' (283)

1332- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِی الزِّنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1333- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِیُّ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَقُوْلُ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّوْنَ فِیْ رُؤْيَتِهٖ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تُغْلَبُوْا عَلٰى صَلٰوةٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا يَعْنِی الْعَصْرَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ قَرَاَ جَرِيْرٌ (فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا)

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے چودھویں رات کے چاند کی طرف دیکھتے ہوئے ارشاد فرمایا: عنقریب تم اپنے پروردگار کا اسی طرح دیدار کرو گے' جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو اور تمہیں اسے دیکھنے میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی' لہٰذا تم پوری کوشش کرو کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے والی اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی (راوی کہتے ہیں یعنی عصر اور فجر کی) نماز کو قضا نہ ہونے دو۔

اس کے بعد حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا

(سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے تم اپنے پروردگار کی حمد کے ذریعے پاکی بیان کرو۔)

1334- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ سَتُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهٗ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ وَقَالَ ثُمَّ قَرَاَ وَلَمْ يَقُلْ جَرِيْرٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں الفاظ ذرا مختلف ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ منقول ہیں' تمہیں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا' اور تم اسے اسی طرح دیکھو گے جیسے تم اس چاند کو دیکھتے ہو' پھر آپ نے آیت تلاوت کی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ آیت تلاوت کرنے والے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ تھے۔

1335- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِیْ خَالِدٍ وَّمِسْعَرٍ وَّالْبَخْتَرِیِّ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعُوْهُ مِنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَنْ يَّلِجَ النَّارَ اَحَدٌ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا يَعْنِی الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ آنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حدیث 1333: بخاری (529)' (547)' (773) ابوداؤد (4729)' (4730) ترمذی (2551)' (2554) ابن ماجہ (177)' (178)' (179) داری (2801) احمد (7914)' (9046)' (19213) ابن حبان (4642)' (6141)' (7442) بیہقی (1567)' (2015)' (19679) ابویعلی (1006)' (6689) معجم کبیر (2224)' (2225)' (2226)

نَعَمْ قَالَ الرَّجُلُ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنِّیْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْهُ اُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِیْ

✧✧ ابوبکر بن عمارہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے' جو بھی شخص سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے والی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) پڑھے گا' وہ ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

(ابوبکر بن عمارہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) بصرہ میں ایک صاحب نے والد صاحب سے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ حدیث بذاتِ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں! تو وہ صاحب بولے: میں حلفیہ طور پر یہ کہتا ہوں کہ میں نے بھی یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ جسے میرے کانوں نے سنا اور میرے ذہن نے محفوظ رکھا۔

1336 - وَحَدَّثَنِیْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِیْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ صَلّٰى قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا وَعِنْدَهٗ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ اَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ اَشْهَدُ بِهٖ عَلَيْهِ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ لَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُهٗ بِالْمَكَانِ الَّذِیْ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابن عمارہ رضی اللہ عنہ' اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص سورج طلوع ہونے اور غروب ہونے سے پہلے والی نمازیں پڑھے گا۔ وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

(ابن عمارہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) بصرہ کے رہنے والے ایک صاحب نے والد صاحب سے دریافت کیا' کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اور میں حلفیہ کہتا ہوں کہ ایسا ہی ہے' تو وہ صاحب بولے' میں بھی حلفیہ طور پر یہ بات کہتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات اتنے فاصلے سے سنی ہے' جہاں سے میں آپ کی آواز سن سکتا تھا۔

1337 - وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِیُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنِیْ اَبُوْ جَمْرَةَ الضُّبَعِیُّ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ ابوبکر (بن عمارہ رضی اللہ عنہ) اپنے والد کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص دو ٹھنڈی نمازیں (فجر اور عصر باقاعدگی سے دیگر نمازوں سمیت) ادا کرتا رہے گا' وہ جنت میں داخل ہوگا۔

1338 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 223: بَيَانِ اَنَّ اَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ

سورج غروب ہوتے ہی مغرب کا وقت شروع ہو جاتا ہے

حدیث 1335: ابوداؤد (427) نسائی (471)' (487) احمد (17259)' (18323) ابن حبان (1738)' (1740) ابن خزیمہ (317)' (318)' (319) معجم کبیر (2225)

حدیث 1337: بخاری (548)' (549) دارمی (1425)

1339- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ وَّهُوَ ابْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب سورج غروب ہوکر نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز ادا کر لیتے تھے۔

1340- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي اَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَاِنَّهُ لَيُبْصِرُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز (اتنی جلدی) ادا کرلیا کرتے تھے کہ نماز سے فارغ ہوجانے کے بعد (اتنی روشنی موجود ہوتی تھی کہ اگر کوئی شخص تیر پھینکے) تو وہ دیکھ سکتا تھا کہ اس کا تیر کہاں جا کر گرا ہے؟

1341-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي اَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ بِنَحْوِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 224: وَقْتِ الْعِشَآءِ وَتَاْخِيرِهَا

عشاء کی نماز کا وقت' اسے تاخیر سے ادا کرنا

1342- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَعْتَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي بِصَلٰوةِ الْعِشَآءِ وَهِيَ الَّتِي تُدْعَى الْعَتَمَةَ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَهْلِ الْمَسْجِدِ حِينَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ غَيْرُكُمْ وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَفْشُوَ الْاِسْلَامُ فِي النَّاسِ زَادَ حَرْمَلَةُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّذُكِرَ لِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تَنْزُرُوا

حدیث1339: بخاری (534)' (536) ابوداؤد (416)' (417) ترمذی (164) نسائی (520) ابن ماجه (687)' (1695)' (688) دارمی (1209) احمد (12043)' (12157)' (12987) ابن حبان (1523)' (4582)' (7181) ابن خزیمہ (337)' (338) مستدرک (2547)' (5509) بیہقی (1604)' (1605)' (1939) ابویعلی (2104)' (2156)' (3308) معجم کبیر (4422)' (5259)' (5260)

حدیث1340: بخاری (534)' (536) ابوداؤد (416)' (417) ترمذی (164) نسائی (520) ابن ماجه (687)' (1695)' (688) دارمی (1209) احمد (12043)' (12157)' (912987) ابن حبان (1523)' (4582)' (7181) ابن خزیمہ (337)' (338) مستدرک (2547)' (5509) بیہقی (1604)' (1605)' (1939) ابویعلی (2104)' (2156)' (3308)' معجم کبیر (4422)' (5259)' (5260)

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّلٰوةِ وَذٰلِكَ حِيْنَ صَاحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ عشاء کی نماز' جسے ''عتمہ'' کہا جاتا ہے' پڑھانے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیر تک (مسجد میں) تشریف نہیں لائے' یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے (بلند آواز سے) کہا: (اب تو اتنی دیر ہو چکی ہے) کہ خواتین اور بچے سو چکے ہیں' (اس کے کچھ دیر بعد) نبی اکرم تشریف لائے اور حاضرین مسجد سے فرمایا: تمام روئے زمین پر تمہارے علاوہ کوئی اور اس (عشاء کی نماز) کا انتظار نہیں کر رہا۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) یہ اسلام کی عام اشاعت سے پہلے کا واقعہ ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ابن شہاب کہتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بلند آواز سے مذکورہ جملہ کہا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (تشریف لانے کے بعد) ارشاد فرمایا: تمہارے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ تم اللہ کے رسول کو نماز پڑھانے کے لئے زبردستی بلاؤ۔

1343- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الزُّهْرِيِّ وَذُكِرَ لِيْ وَمَا بَعْدَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ابن شہاب کا بیان مذکور نہیں ہے۔

1344- حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوْا جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتّٰى نَامَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى فَقَالَ اِنَّهٗ لَوَقْتُهَا لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَوْلَا اَنْ يَّشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لے گئے' یہاں تک کہ رات کا بیشتر حصہ گزر گیا اور مسجد میں موجود حاضرین سو گئے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ نے نماز پڑھائی۔ (نماز سے فراغت کے بعد) آپ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے اپنی امت کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو عشاء کا یہی وقت ہوتا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) امام عبدالرزاق کی روایت میں یہ الفاظ ہیں' اگر یہ بات میری امت کے لئے مشقت کا باعث نہ ہوتی۔

1345- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ فَخَرَجَ اِلَيْنَا حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ اَوْ بَعْدَهٗ فَلَا نَدْرِيْ اَشَيْءٌ شَغَلَهٗ فِيْ اَهْلِهٖ اَوْ غَيْرُ ذٰلِكَ فَقَالَ حِيْنَ خَرَجَ اِنَّكُمْ لَتَنْتَظِرُوْنَ صَلٰوةً مَا يَنْتَظِرُهَا اَهْلُ دِيْنٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا اَنْ يَثْقُلَ عَلٰى اُمَّتِيْ لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ اَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى

حدیث 1342: بخاری (541)' (544)' (545) ابو داؤد (199)' (422) نسائی (482)' (531)' (535) داری (1213)' (1214) احمد (3466)' (14785)' (24105) ابن حبان (1533)' (1535)' (1536) ابن خزیمہ (343) مستدرک (5926) بیہقی (1628)' (1638)' (1954) ابویعلی (1770)' (2089)' (5306) معجم کبیر (11424)' (846)' (11345)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک رات عشاء کی نماز کے لئے' ہم کافی دیر تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے رہے' جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا' بلکہ اس سے بھی بعد میں' تو آپ تشریف لائے۔ ہمیں نہیں پتہ گھر میں کسی مصروفیت کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے (آپ کیوں دیر سے تشریف لائے؟) آتے ہی آپ نے ارشاد فرمایا: تم ایسی نماز کا انتظار کر رہے ہو' تمہارے علاوہ اور کسی بھی دین کے ماننے والے اس کا انتظار نہیں کرتے۔ اگر یہ بات میری امت کے لئے بوجھ نہ ہوتی تو میں اس نماز کو اسی وقت پڑھاتا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے مؤذن کو حکم دیا' اس نے اقامت کہی اور آپ نے نماز ادا کی۔

1346 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُغِلَ عَنْهَا لَيْلَةً فَاَخَّرَهَا حَتّٰى رَقَدْنَا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ رَقَدْنَا ثُمَّ اسْتَيْقَظْنَا ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَرْضِ اللَّيْلَةَ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی مصروفیت کی وجہ سے دیر تک عشاء کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لائے ہم مسجد میں ہی سو گئے' پھر بیدار ہوئے' پھر آنکھ لگ گئی' پھر جاگے' پھر آپ تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: آج کی رات میں' پوری روئے زمین پر رہنے والوں میں سے' تمہارے علاوہ کوئی اور اس نماز کا انتظار نہیں کر رہا۔

1347 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ اَنَّهُمْ سَاَلُوْا اَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَخَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ اَوْ كَادَ يَذْهَبُ شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوْا وَاِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلٰوةَ قَالَ اَنَسٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيصِ خَاتَمِهٖ مِنْ فِضَّةٍ وَّرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُسْرٰى بِالْخِنْصَرِ

✧✧ ثابت بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ لوگوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے بتایا' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز کو نصف رات (یا شاید یہ فرمایا) نصف رات کے لگ بھگ تک مؤخر کیا' پھر آپ تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: دوسری جگہوں کے رہنے والے) لوگ نماز پڑھ کر سو بھی چکے ہیں' لیکن تم جب تک نماز کا انتظار کرتے رہے' حالتِ نماز (کے حکم میں شمار) ہوتے رہو گے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم کی چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے' آپ نے بائیں

حدیث 1345: بخاری (546)' (5531)' (575) ابو داؤد (422)' (419)' (420) نسائی (532)' (538)' (539) ابن ماجہ (693)' (692) دارمی (1212)' (1215)' (1213) احمد (12903)' (13091)' (14992) ابن حبان (1529)' (1750)' (1530) ابن خزیمہ (345)' (344)' (343) مستدرک (5926) بیہقی (1629)' (1638)' (1958) ابو یعلی (1936)' (1939)' (2398) معجم کبیر (240)' (846)' (11358)

حدیث 1347: بخاری (546)' (5531)' (575) ابو داؤد (422)' (419)' (420) نسائی (532)' (538)' (539) ابن ماجہ (693)' (692) دارمی (1212)' (1215)' احمد (12903)' (13091)' (14992) ابن حبان (1529)' (1750)' (1530) ابن خزیمہ (345)' (344) مستدرک (5926) بیہقی (1629)' (1638)' (1958) ابو یعلی (1936)' (1939)' (2398) معجم کبیر (240)' (846)' (11358)

ہاتھ کی چھوٹی انگلی کو (اشارے کے طور پر) اٹھایا تھا (اور وہ انگوٹھی اسی ہاتھ میں تھی)۔

1348 - وَحَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا اَبُوْزَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَظَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً حَتّٰى كَانَ قَرِيْبٌ مِّنْ نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَ فَصَلّٰى ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهٖ فِيْ يَدِهٖ مِنْ فِضَّةٍ

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم (عشاء کی نماز کے لئے) نبی اکرم ﷺ کا انتظار کرتے رہے' یہاں تک کہ نصف رات کے قریب تک کا وقت ہو گیا' پھر آپ تشریف لائے' نماز پڑھائی' پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ آپ کے ہاتھ میں موجود چاندی کی بنی ہوئی انگوٹھی کی چمک کا منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے۔

1349 - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں "پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے" یہ الفاظ نہیں ہیں۔

1350 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كُنْتُ وَاَصْحَابِي الَّذِيْنَ قَدِمُوْا مَعِيْ فِي السَّفِيْنَةِ نُزُوْلًا فِيْ بَقِيْعِ بَطْحَانَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَكَانَ يَتَنَاوَبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ كُلَّ لَيْلَةٍ نَفَرٌ مِّنْهُمْ قَالَ اَبُوْمُوْسٰى فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَاَصْحَابِيْ وَلَهٗ بَعْضُ الشُّغْلِ فِيْ اَمْرِهٖ حَتّٰى اَعْتَمَ بِالصَّلٰوةِ حَتّٰى ابْهَارَّ اللَّيْلُ ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ قَالَ لِمَنْ حَضَرَهٗ عَلٰى رِسْلِكُمْ اُعْلِمُكُمْ وَاَبْشِرُوْا اَنَّ مِنْ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَنَّهٗ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ يُّصَلِّيْ هٰذِهِ السَّاعَةَ اَحَدٌ غَيْرُكُمْ اَوْ قَالَ مَا صَلّٰى هٰذِهِ السَّاعَةَ اَحَدٌ غَيْرُكُمْ لَا نَدْرِيْ اَيَّ الْكَلِمَتَيْنِ قَالَ قَالَ اَبُوْمُوْسٰى فَرَجَعْنَا فَرِحِيْنَ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں' اور جو لوگ میرے ساتھ کشتی میں سوار ہو کر آئے تھے' ہم (یمن سے مدینہ منورہ آنے کے بعد) بقیع بطحان کے مقام پر ٹھہرے' نبی اکرم مدینہ منورہ میں قیام پذیر تھے۔ (راوی کہتے ہیں) ان حضرات میں سے کچھ لوگ (باری باری) نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں' عشاء کے وقت حاضر ہوا کرتے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں' ایک مرتبہ میں اپنے چند ساتھیوں سمیت حاضری کے لئے (عشاء کے وقت مسجد نبوی میں) آیا۔ نبی اکرم ﷺ کسی مصروفیت کی وجہ سے رات گئے تک عشاء کی نماز پڑھنے کے لئے تشریف نہیں لائے' پھر آپ تشریف لائے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ نماز سے فراغت کے بعد آپ نے حاضرین کو حکم دیا: اپنی جگہ بیٹھے رہو' میں تمہیں ایک بات بتانے لگا ہوں۔ تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ نعمت عطاء کی ہے کہ اس وقت تمہارے علاوہ کوئی اور انسان نماز ادا نہیں کر رہا۔

(راوی کہتے ہیں) یا شاید آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اس وقت تمہارے علاوہ تمام انسانوں میں کوئی اور ایسا نہیں ہے جو نماز ادا کر رہا ہو۔ (راوی کہتے ہیں) ہمیں نہیں معلوم کہ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں جملوں میں سے کون سا جملہ ارشاد فرمایا تھا:

حدیث 1350: بخاری (542) ابویعلی (7300)

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سن کر ہم بہت خوش' خوش واپس آئے۔

1351 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ اَىُّ حِيْنٍ اَحَبُّ اِلَيْكَ اَنْ اُصَلِّىَ الْعِشَآءَ الَّتِىْ يَقُوْلُهَا النَّاسُ الْعَتَمَةَ اِمَامًا وَّخِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اِعْتَمَّ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الْعِشَآءَ قَالَ حَتّٰى رَقَدَ نَاسٌ وَّاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوْا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَرَجَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنِّىْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاٰنَ يَقْطُرُ رَاْسُهٗ مَاءً وَّاضِعًا يَدَهٗ عَلٰى شِقِّ رَاْسِهٖ قَالَ لَوْلَا اَنْ يَّشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ يُّصَلُّوْهَا كَذٰلِكَ قَالَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلٰى رَاْسِهٖ كَمَا اَنْبَاَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِىْ عَطَاءٌ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ شَيْئًا مِّنْ تَبْدِيْدٍ ثُمَّ وَضَعَ اَطْرَافَ اَصَابِعِهٖ عَلٰى قَرْنِ الرَّاْسِ ثُمَّ صَبَّهَا يُمِرُّهَا كَذٰلِكَ عَلَى الرَّاْسِ حَتّٰى مَسَّتْ اِبْهَامُهٗ طَرَفَ الْاُذُنِ مِمَّا يَلِى الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ اللِّحْيَةِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطِشُ بِشَىْءٍ اِلَّا كَذٰلِكَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ كَمْ ذُكِرَ لَكَ اَخَّرَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ قَالَ لَا اَدْرِىْ قَالَ عَطَاءٌ اَحَبُّ اِلَىَّ اَنْ اُصَلِّيَهَا اِمَامًا وَّخِلْوًا مُؤَخَّرَةً كَمَا صَلَّاهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ فَاِنْ شَقَّ عَلَيْكَ ذٰلِكَ خِلْوًا اَوْ عَلَى النَّاسِ فِى الْجَمَاعَةِ وَاَنْتَ اِمَامُهُمْ فَصَلِّهَا وَسَطًا لَا مُعَجَّلَةً وَّلَا مُؤَخَّرَةً

✧✧ ابن جریج کہتے ہیں' میں نے حضرت عطاء سے پوچھا' عشاء کی نماز جسے لوگ عتمہ کہتے ہیں' تنہا یا باجماعت پڑھنے کے لئے' آپ کے نزدیک کون سا وقت پسندیدہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے سنا ہے' ایک رات نبی اکرم ﷺ (دیر تک) عشاء کی نماز پڑھانے کے لئے تشریف نہیں لائے' یہاں تک کہ لوگ سو گئے' پھر بیدار ہوئے' پھر سو گئے' پھر بیدار ہوئے (یہ صورتحال دیکھ کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھے اور (بلند آواز سے) الصلوٰۃ کہا۔

عطاء کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی تشریف آوری کا منظر اب بھی میری نگاہ میں ہے' آپ کے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے اور آپ نے اپنا دستِ اقدس سر مبارک پر رکھا ہوا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر میری امت کے لئے یہ بات مشقت کا باعث نہ ہوتی تو میں انہیں حکم دیتا کہ وہ نماز کو اسی وقت میں ادا کریں۔

(ابن جریج کہتے ہیں) میں نے عطاء سے دریافت کیا' نبی اکرم ﷺ نے اپنے سر پر کس طرح ہاتھ رکھا تھا؟ جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں بتایا تھا' تو عطاء نے اپنی انگلیوں کو تھوڑا سا کھولا' پھر انگلیوں کی پوروں کو سر پر رکھا' پھر انہیں سر پر اس طرح پھیرا کہ ان کا انگوٹھا کان کے اگلے حصے کو چھونے لگا' پھر کنپٹی تک آیا اور پھر داڑھی کے کنارے تک آیا۔ عطاء نے اس عمل کے اظہار میں کوئی کمی بیشی نہیں کی' بالکل اسی طرح کیا (جیسے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کر کے دکھایا تھا' ابن جریج کہتے ہیں) میں نے عطاء سے پوچھا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تمہیں کیا بتایا تھا؟ نبی اکرم ﷺ نے اس رات عشاء کی نماز کو کتنی دیر تک مؤخر کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: مجھے اس بارے میں کچھ معلوم نہیں؟ پھر عطاء کہنے لگے' مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں تنہا یا باجماعت' عشاء کی نماز کو اتنی تاخیر کے ساتھ ادا کروں' جتنی

حدیث 1351: بخاری (541)' (544)' (545) ابو داؤد (199)' (422) نسائی (482)' (531)' (535) دارمی (1213)' (1214) احمد (3466)' (14785)' (24105) ابن حبان (1533)' (1535)' (1536) ابن خزیمہ (343)' (342)' (347) مستدرک (5926) بیہقی (1628)' (1638)' (1954) ابو یعلیٰ (1770)' (2089) معجم کبیر (11424)' (846)' (11345)'

تاخیر سے نبی اکرم ﷺ نے اس رات ادا کی تھی' تاہم اگر تنہا پڑھنے میں تمہارے لئے اس میں مشقت ہو یا لوگوں کے لئے باجماعت (اس وقت میں) نماز ادا کرنے میں مشقت ہو اور تم امام ہو' تو تم پر لازم ہے کہ تم درمیانی وقت میں نماز ادا کرو نہ بہت جلدی اور نہ ہی بہت زیادہ تاخیر کے ساتھ۔

1352 - حَدَّثَنِیْ یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی وَقُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ قَالَ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاکٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُؤَخِّرُ صَلٰوۃَ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَۃِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کیا کرتے تھے۔

1353 - وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ وَّاَبُوْ کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ سِمَاکٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الصَّلٰوۃَ نَحْوًا مِنْ صَلٰوتِکُمْ وَکَانَ یُؤَخِّرُ الْعَتَمَۃَ بَعْدَ صَلٰوتِکُمْ شَیْئًا وَّکَانَ یُخِفُّ الصَّلٰوۃَ وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِیْ کَامِلٍ یُخَفِّفُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ دوسری نمازیں انہی اوقات میں ادا کیا کرتے تھے جن اوقات میں تم نمازیں ادا کرتے ہو' تاہم عشاء کی نماز آپ' تمہاری بہ نسبت' ذرا تاخیر سے ادا کیا کرتے تھے۔ آپ نماز میں (پست آواز میں قرأت) کرتے تھے۔ (اور ایک روایت میں ہے) آپ مختصر نماز ادا کرتے تھے۔

1354 - وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ اَبِیْ عُمَرَ قَالَ زُهَیْرٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَبِیْدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تَغْلِبَنَّکُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰی اسْمِ صَلٰوتِکُمْ اَلَا اِنَّهَا الْعِشَآءُ وَهُمْ یُعْتِمُوْنَ بِالْاِبِلِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایسا نہ ہو کہ دیہاتی تمہاری نمازوں کے نام تبدیل کر دیں' اس نماز کا نام عشاء ہے۔ (اور اسے ذرا تاخیر سے ادا کیا جاتا ہے) اور وہ کیونکہ رات کے وقت دیر سے اونٹنیوں کا دودھ دوہتے ہیں۔ (اس لئے وہ عشاء کو عتمہ کہتے ہیں)

1355 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ لَبِیْدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَغْلِبَنَّکُمُ الْاَعْرَابُ عَلٰی اسْمِ صَلٰوتِکُمُ الْعِشَآءِ فَاِنَّهَا فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ الْعِشَآءُ وَاِنَّهَا تُعْتِمُ بِحِلَابِ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دیہاتی تمہاری عشاء کی نماز کا نام تبدیل نہ کر دیں' کیونکہ اللہ کی کتاب میں اس کا نام عشاء ہے۔ (اسے دیر سے ادا کیا جاتا ہے) اور وہ کیونکہ دیر سے اونٹنیوں کا دودھ دوہتے ہیں (اس لئے اپنے محاورے میں عشاء کی نماز کو عتمہ کہتے ہیں)۔

بَابُ 225: اسْتِحْبَابِ التَّبْکِیْرِ بِالصُّبْحِ فِیْ اَوَّلِ وَقْتِهَا وَهُوَ التَّغْلِیْسُ وَبَیَانِ قَدْرِ الْقِرَاءَۃِ فِیْهَا

فجر کی نماز کو اس کے ابتدائی وقت میں' جسے تغلیس کہا جاتا ہے' ادا کرنا مستحب ہے' نیز فجر کی نماز میں قرأت کی مقدار کا بیان

1356 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ کُلُّهُمْ عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَۃَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ نِسَآءَ الْمُؤْمِنَاتِ کُنَّ یُصَلِّیْنَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِیِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (عہد نبوی میں) مسلمان خواتین فجر کی نماز نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں پڑھ لینے کے بعد چادروں میں لپٹی ہوئی جب واپس جاتی تھیں (تو اندھیرے کی وجہ سے) انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

1357 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ نِسَاءٌ مِّنَ الْمُؤْمِنَاتِ يَشْهَدْنَ الْفَجْرَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ اِلٰى بُيُوتِهِنَّ وَمَا يُعْرَفْنَ مِنْ تَغْلِيسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلٰوةِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' (عہد نبوی میں) مسلمان خواتین چادروں میں لپٹی ہوئی آ کر فجر کی نماز نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں ادا کرتی تھیں اور (نماز پڑھ لینے کے بعد) جب وہ گھروں کو واپس جاتی تھیں' تو کوئی انہیں پہچان نہیں سکتا تھا' کیونکہ نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز اندھیرے میں ہی پڑھا دیتے تھے۔

1358 - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ مُوسٰى الْاَنْصَارِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ وَ قَالَ الْاَنْصَارِيُّ فِي رِوَايَتِهٖ مُتَلَفِّفَاتٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب صبح کی نماز پڑھا لیتے تھے' تو خواتین چادریں لپیٹ کر واپس چلی جاتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جا سکتا تھا۔

1359 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ الْمَدِينَةَ فَسَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ وَّالْمَغْرِبَ اِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَآءَ اَحْيَانًا يُؤَخِّرُهَا وَاَحْيَانًا يُعَجِّلُ كَانَ اِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَاِذَا رَاٰهُمْ قَدْ اَبْطَاءُوا اَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانُوا اَوْ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ

✧✧ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' جب حجاج مدینہ منورہ آیا تو ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے (نماز کے مسنون وقت کے بارے میں) پوچھا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز دوپہر کے وقت ادا کیا کرتے تھے' اور عصر اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج روشن ہو۔ مغرب اس وقت پڑھتے تھے' جب سورج غروب ہو جائے۔ عشاء کی نماز کو کبھی تاخیر سے ادا کرتے تھے اور کبھی جلدی ادا کر لیتے تھے' یعنی جب یہ ملاحظہ کرتے کہ لوگ اکٹھے ہو چکے ہیں تو جلدی پڑھا دیتے اور جب یہ دیکھتے کہ لوگ ابھی نہیں آئے ہیں تو تاخیر سے ادا کرتے' البتہ صبح کی نماز آپ (اول وقت میں) اندھیرے ہی میں پڑھا دیتے تھے۔

1360 -وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ الْحَجَّاجُ يُؤَخِّرُ الصَّلَوَاتِ فَسَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ غُنْدَرٍ

✧✧ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' حجاج دیر سے نمازیں پڑھایا کرتا تھا۔ ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے اس بارے

میں دریافت کیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1361- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِىْ سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يَسْاَلُ اَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ فَقَالَ كَاَنَّمَا اَسْمَعُهُ السَّاعَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يَسْاَلُهُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَا يُبَالِىْ بَعْضَ تَاْخِيْرِهَا قَالَ يَعْنِى الْعِشَآءَ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيْثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيْتُهُ بَعْدُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّى الظُّهْرَ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِيْنَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ اِلٰى اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَالْمَغْرِبَ لَا اَدْرِىْ اَىَّ حِيْنٍ ذَكَرَ قَالَ ثُمَّ لَقِيْتُهُ بَعْدُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّى الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ اِلٰى وَجْهِ جَلِيْسِهِ الَّذِىْ يَعْرِفُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَاُ فِيْهَا بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ

✧✧ سیار بن سلامہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے والد کو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے سنا۔ (سیار کے شاگرد شعبہ کہتے ہیں) میں نے ان سے پوچھا' کیا آپ نے خود یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: گویا میں آج بھی اپنے والد کو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں سوال کرتے ہوئے سن رہا ہوں' تو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز کو دیر سے بھی ادا کر لیا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی عشاء کی نماز' اسے آپ نصف رات تک مؤخر کر دیتے تھے' تاہم اس سے پہلے سو جانے کو پسند نہیں کرتے تھے اور اسے پڑھ لینے کے بعد گفتگو کرنے کو پسند نہیں کرتے تھے۔

شعبہ کہتے ہیں' کچھ عرصے بعد میں دوبارہ سیار سے ملا اور میں نے ان سے پھر وہی سوال کیا' تو انہوں نے بتایا (کہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے میرے والد کو یہ بتایا تھا) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم زوال کا وقت گزر جانے کے ساتھ ہی ظہر کی نماز ادا کر لیا کرتے تھے اور عصر کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے کہ کوئی شخص (عصر پڑھ لینے کے بعد) مدینہ منورہ کے دور دراز کے حصے تک چلا جاتا تو بھی سورج چمکدار ہوتا (سیار کہتے ہیں) مغرب کی نماز کے بارے میں انہوں نے کیا بتایا تھا' یہ مجھے یاد نہیں۔

(شعبہ کہتے ہیں) کچھ عرصے بعد میری پھر سیار سے ملاقات ہوئی' تو میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: (حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے میرے والد کو یہ بتایا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھا دیتے تھے' تو کوئی شخص اپنے ساتھی کے چہرے کو دیکھ کر اسے پہچان لیتا تھا۔ نیز آپ فجر کی نماز میں 60 سے لے کر 100 تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے۔

1362- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَرْزَةَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَالِىْ بَعْضَ تَاْخِيْرِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيْثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيْتُهُ مَرَّةً اُخْرٰى فَقَالَ اَوْ ثُلُثِ اللَّيْلِ

✧✧ سیار بن سلامہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات عشاء کی نماز کو نصف رات تک مؤخر کر دیتے تھے' تاہم آپ عشاء پڑھنے سے پہلے سونا اور عشاء پڑھ لینے کے بعد گفتگو کرنا پسند نہیں کرتے تھے۔

(اس حدیث کے راوی) شعبہ کہتے ہیں' کچھ عرصے بعد میری دوبارہ (سیار بن سلامہ) سے ملاقات ہوئی۔ (تو انہوں نے یہی

حدیث سناتے ہوئے نصف رات) یا ایک تہائی رات (گزر جانے تک عشاء کی نماز کو مؤخر کر دینے) کا ذکر کیا۔

1363- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ اَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَآءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَيَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيْثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مِنَ الْمِائَةِ اِلَى السِّتِّيْنَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِيْنَ يَعْرِفُ بَعْضُنَا وَجْهَ بَعْضٍ

✧✧ سیار بن سلامہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز ایک تہائی رات گزر جانے (کے بعد) ادا کرتے تھے اور آپ نماز پڑھ لینے سے پہلے سونے اور نماز پڑھ لینے کے بعد بات چیت کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔ فجر کی نماز میں آپ 60 سے لے کر 100 تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے اور جب آپ نماز پڑھ کے فارغ ہوتے (تو اتنی روشنی ہو چکی ہوتی تھی) کہ ہم ایک دوسرے کو پہچان لیا کرتے تھے۔

بَابُ226: كَرَاهَةِ تَاْخِيْرِ الصَّلٰوةِ عَنْ وَقْتِهَا الْمُخْتَارِ وَمَا يَفْعَلُهُ الْمَاْمُوْمُ اِذَا اَخَّرَهَا الْاِمَامُ

نماز کے مختار وقت کی بجائے تاخیر سے نماز ادا کرنا مکروہ ہے' اگر امام تاخیر کر دے تو مقتدی کو کیا کرنا چاہیے؟

1364- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ اُمَرَاءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا اَوْ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ وَّلَمْ يَذْكُرْ خَلَفٌ عَنْ وَقْتِهَا

✧✧ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ مجھ سے کہا: اس وقت تمہارا کیا عالم ہوگا جب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے' جو نماز کو تاخیر سے ادا کیا کریں گے؟ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی' اس بارے میں آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم پہلے وقت پر نماز ادا کر لینا اور اگر ان کے ساتھ نماز پڑھنی پڑ جائے تو دوبارہ وہی نماز پڑھ لینا' کیونکہ وہ دوسری نماز تمہارے لئے نفل بن جائے گی۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) خلف کی روایت میں یہ الفاظ ''عن وقتھا'' کم ہیں۔

1365- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهُ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ فَصَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ صَلَّيْتَ لِوَقْتِهَا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً وَّاِلَّا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ

✧✧ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا: میرے بعد عنقریب ایسے حکمران آجائیں گے جو نماز کو فوت کر دیا کریں گے' لہٰذا تم وقت پر نماز ادا کر لینا۔ اب اگر تم ان (حکمرانوں) کے ہمراہ (ان کے) وقت میں وہ نماز پڑھو گے تو وہ تمہارے لئے نفل ہو جائے گی (اور اگر تم ان کے ساتھ نماز نہیں پڑھتے) تو تم نماز پڑھ ہی چکے ہو۔

1366- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ اِنَّ خَلِيْلِيْ اَوْصَانِيْ اَنْ اَسْمَعَ وَاُطِيْعَ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا مُجَدَّعَ الْاَطْرَافِ وَاَنْ اُصَلِّيَ

الصَّلٰوۃَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَ الْقَوْمَ وَقَدْ صَلَّوْا كُنْتَ قَدْ اَحْرَزْتَ صَلٰوتَكَ وَاِلَّا كَانَتْ لَكَ نَافِلَةً

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میرے خلیل (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) نے مجھے یہ نصیحت کی تھی: میں (حاکم وقت کی) اطاعت کروں۔ اگرچہ وہ ایسا غلام ہی کیوں نہ ہو۔ جس کے کنارے (ہاتھ پاؤں) کٹے ہوئے ہوں اور میں نماز وقت پر پڑھا کروں۔ (آپ نے یہ بھی فرمایا تھا) کہ اگر ایسا وقت آجائے کہ لوگ تاخیر سے نماز پڑھنا شروع کر دیں' تو تم نے مستحب وقت میں ہی نماز پڑھ لینی ہے (پھر اگر ایسی صورت حال پیدا ہو جائے) لوگ نماز پڑھ چکے ہوں تو تم ان سے پہلے ہی نماز پڑھ چکے ہو گے اور (اگر تم ان کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھ لیتے ہو) تو یہ نماز تمہارے لئے نفل ہو گی۔

1367 - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ فَخِذِيْ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيتَ فِيْ قَوْمٍ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ مَا تَاْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَاِنْ اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ وَاَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے زانوں پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا اس وقت تمہارا کیا عالم ہو گا؟ جب تمہیں ایسے لوگوں کے درمیان رہنا پڑے گا' جو نماز کو تاخیر سے ادا کریں گے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم نماز وقت پر ادا کر لینا پھر اپنے کام میں مشغول ہو جانا (پھر جب ان لوگوں کے معمول کے مطابق تاخیر کے ساتھ) جماعت کھڑی ہو اور تم بھی مسجد میں موجود ہو۔ (تو ان کے ہمراہ دوبارہ وہی) نماز پڑھ لینا۔

1368 - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ اَخَّرَ ابْنُ زِيَادٍ الصَّلٰوةَ فَجَاءَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ فَاَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صَنِيْعَ ابْنِ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلٰى شَفَتِهِ وَضَرَبَ فَخِذِيْ وَقَالَ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَضَرَبَ فَخِذِيْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ اِنِّيْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَضَرَبَ فَخِذِيْ كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكَتْكَ الصَّلٰوةُ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ اِنِّيْ قَدْ صَلَّيْتُ فَلَا اُصَلِّيْ

✧✧ ابوالعالیہ البراء بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ابن زیاد نے نماز تاخیر سے پڑھائی۔ حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لائے میں نے ان کی خدمت میں کرسی پیش کی' جب وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان کے سامنے ابن زیاد کی اس حرکت کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے اپنے ہونٹ کاٹتے ہوئے میرے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا جو سوال تم نے مجھ سے کیا ہے۔ یہی سوال میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے کیا تھا۔ جس طرح میں نے تمہارے زانو پر ہاتھ مارا ہے۔ اسی طرح انہوں نے میرے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے مجھے بتایا تھا کہ جو سوال تم نے مجھ سے کیا ہے' یہی سوال میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تھا اور جس طرح میں نے تمہارے زانو پر ہاتھ مارا ہے۔ اسی طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا تھا' (جب اس طرح کی صورتحال پیدا ہو جائے) تو تم پہلے ہی وقت پر نماز ادا کر لینا پھر اگر تمہیں (تاخیر سے نماز ادا کرنے والے) ان لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنا پڑ جائے تو دوبارہ نماز پڑھ لینا اور یہ نہ کہنا کہ میں نماز پڑھ چکا ہوں۔ اس لئے اب نہیں پڑھوں گا۔

1369 - وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ نَعَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ كَيْفَ اَنْتُمْ اَوْ قَالَ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا بَقِيتَ فِیْ قَوْمٍ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا فَصَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اِنْ اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلِّ مَعَهُمْ فَاِنَّهَا زِيَادَةُ خَيْرٍ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے) اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا؟ جب تمہیں ایسے لوگوں کے درمیان رہنا پڑے گا' جو نمازیں تاخیر سے ادا کریں گے' لہٰذا تم (ایسی صورتحال میں) وقت پر نماز پڑھ لیا کرنا پھر جب (ان لوگوں کے معمول کے مطابق) جماعت کا وقت ہو' تو ان کے ساتھ دوبارہ نماز پڑھ لینا' یہ زیادہ بہتر ہے۔

1370- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ مَطَرٍ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ نُصَلِّی يَوْمَ الْجُمُعَةِ خَلْفَ اُمَرَاءَ فَيُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ قَالَ فَضَرَبَ فَخِذِیْ ضَرْبَةً اَوْجَعَتْنِیْ وَقَالَ سَاَلْتُ اَبَا ذَرٍّ عَنْ ذٰلِكَ فَضَرَبَ فَخِذِیْ وَقَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَلُّوا الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا وَاجْعَلُوْا صَلٰوتَكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً قَالَ و قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ذُكِرَ لِیْ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فَخِذَ اَبِیْ ذَرٍّ

✧✧ ابوالعالیہ البراء بیان کرتے ہیں' میں نے عبداللہ بن صامت سے کہا' ہم جمعے کی نماز حاکم وقت کے پیچھے ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ نمازیں تاخیر سے ادا کرتے ہیں۔ (ہمیں کیا کرنا چاہئے؟) تو انہوں نے میرے زانو پر زور سے ہاتھ مار کر۔ مجھے تکلیف کا شکار کیا اور پھر بولے جب میں نے اس بارے میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تھا' تو انہوں نے بھی میرے زانو پر ہاتھ مار کر مجھے بتایا تھا کہ میں نے جب اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: تم پہلے ہی نماز کو وقت پر ادا کرلیا کرنا اور ان کے ساتھ (باجماعت) نماز میں نفل کے طور پر شریک ہو جایا کرنا۔

عبداللہ بن صامت کہتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے زانو پر ہاتھ مارا تھا۔

بَابُ 227: فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ وَبَيَانِ التَّشْدِيْدِ فِی التَّخَلُّفِ عَنْهَا وَاَنَّهَا فَرْضُ كِفَايَةٍ

جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت اور اس سے پیچھے رہ جانے کی شدید (ممانعت) باجماعت نماز پڑھنا پچیس فرض کفایہ ہے

1371- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهٗ بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تنہا نماز پڑھنے کے مقابلے میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1372- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ صَلٰوةُ الْجَمِيْعِ عَلٰى صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً قَالَ وَتَجْتَمِعُ مَلٰٓئِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلٰٓئِكَةُ النَّهَارِ فِیْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اِقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ

(وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: باجماعت نماز' تنہا نماز پر درجے فضیلت رکھتی ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے دن اور رات کے فرشتے فجر کی نماز میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا

''اور فجر (کی نماز میں) قرات' کیونکہ فجر کی (نماز میں) قرات میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں''۔

1373 - وَحَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدٌ وَّاَبُوْسَلَمَةَ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ اِلَّا انه قَالَ بِخَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''درجات'' کے بجائے ''گنا'' کا لفظ منقول ہے۔

1374 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا اَفْلَحُ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَعْدِلُ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: باجماعت نماز' تنہا (پڑھی جانے والی) پچیس نمازوں کے برابر ہوتی ہے۔

1375 - حَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ ابْنُ عَطَآءِ بْنِ اَبِي الْخُوَارِ اَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَّعَ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اِذْ مَرَّ بِهِمْ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ خَتَنُ زَيْدِ بْنِ زَبَّانٍ مَوْلَى الْجُهَنِيِّيْنَ فَدَعَاهُ نَافِعٌ فَقَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ مَّعَ الْاِمَامِ اَفْضَلُ مِنْ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ صَلٰوةً يُصَلِّيْهَا وَحْدَهٗ

✧✧ عمر بن عطاء بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے نافع کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے حضرت زید بن زبان رضی اللہ عنہ کے داماد ابوعبداللہ کا گزر ہوا۔ نافع نے انہیں بلایا (اور ان سے کوئی سوال کیا) تو انہوں نے کہا میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہوئے سنا ہے: امام کے ساتھ نماز پڑھنا' تنہا نمازیں ادا کرنے سے افضل ہے۔

1376 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا' تنہا نماز پڑھنے پر ستائیس گنا فضیلت رکھتا ہے۔

1377 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تَزِيْدُ عَلٰى صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ

دَرَجَةً

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انسان کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے (کا ثواب) تنہا نماز سے ستائیس گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔

1378- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1379- وَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ فِيْ رِوَايَتِهٖ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً وَّحَدَّثَنَاهُ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں (ستائیس کی بجائے) "سے کچھ زیادہ" کے الفاظ ہیں۔

1380- وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَ نَاسًا فِيْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا يُّصَلِّيْ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنْهَا فَاٰمُرَ بِهِمْ فَيُحَرِّقُوْا عَلَيْهِمْ بِحُزَمِ الْحَطَبِ بُيُوْتَهُمْ وَلَوْ عَلِمَ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَظْمًا سَمِيْنًا لَّشَهِدَهَا يَعْنِيْ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز میں بعض لوگوں کو غیر موجود پایا تو فرمایا میرا جی چاہ رہا ہے کہ میں کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں ان لوگوں کے پاس جاؤں جو جماعت میں شریک نہیں ہوئے ہیں اور ان کے بارے میں یہ حکم دوں کہ لکڑیاں اکٹھی کر کے ان کے گھروں کو آگ لگا دی جائے (یہ وہ لوگ ہیں) کہ اگر انہیں یہ پتا چل جائے کہ انہیں ایک گوشت والی ہڈی ملے گی تو یہ اس (یعنی نماز عشاء) میں ضرور شریک ہوں۔

1381- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَثْقَلَ صَلٰوةٍ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ صَلٰوةُ الْعِشَآءِ وَصَلٰوةُ الْفَجْرِ وَلَوْ يَعْلَمُوْنَ مَا فِيْهِمَا لَاَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَّلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَتُقَامَ ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنْطَلِقُ مَعِيْ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمٌ مِّنْ حَطَبٍ اِلٰى قَوْمٍ لاَ يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ بِالنَّارِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: منافقین کیلئے سب سے زیادہ دشوار عشاء کی نماز اور فجر کی نماز ہے اگر انہیں ان دونوں نمازوں کے ثواب کا پتا چل جائے تو وہ ان دونوں (کو پڑھنے) کیلئے ضرور آئیں اگرچہ انہیں گھسٹ کر آنا پڑے۔ میرا جی چاہ رہا ہے کہ میں (تم لوگوں کو) نماز پڑھنے کا حکم دوں اور پھر ایک شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں چند لوگوں کے ہمراہ جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھے ہوں' ان لوگوں کے پاس جاؤں اور ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔

حدیث 1380: ابوداؤد (548) ترمذی (217) ابن ماجہ (791) دارمی (1274) احمد (3743) '(3816) '(4007) ابن حبان (2097) ابن خزیمہ (1481) '(1853) مستدرک (1080) بیہقی (4711) '(4712) '(4714) ابویعلی (5335) '(6338)

1382 وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ فِتْيَانِيْ اَنْ يَسْتَعِدُّوا لِيْ بِحُزَمٍ مِّنْ حَطَبٍ ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ تُحَرَّقُ بُيُوْتٌ عَلٰى مَنْ فِيْهَا

ہمام بن منبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی ہیں ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل ہے میرا جی چاہ رہا ہے کہ میں چند نوجوانوں کو لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں اور پھر کسی شخص کو یہ حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر ان لوگوں کے گھروں کو ساز و سامان سمیت آگ لگا دی جائے (جو نماز میں شریک نہیں ہوتے ہیں)

1383 - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1384 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ سَمِعَهٗ مِنْهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلٰى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوْتَهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بعض لوگ جمعہ کی نماز میں شریک نہیں ہوئے۔ ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرا جی چاہ رہا ہے کہ میں کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں ان لوگوں کو جلا دوں جو گھروں میں ہیں اور جمعہ میں شریک نہیں ہوئے۔

1385 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰى فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ قَائِدٌ يَقُوْدُنِيْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُرَخِّصَ لَهٗ فَيُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِهٖ فَرَخَّصَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰى دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک نابینا شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' یارسول اللہ! میرے پاس کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو مجھے مسجد تک لا سکے۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ اسے اپنے گھر نماز

حدیث 1384: بخاری (618)' (2288)' (6797) ابوداؤد (548)' (549)' ترمذی (217) نسائی (848)' (2589) ابن ماجہ (791) موطا (290) داری (1274) احمد (3743)' (4007)' (4295) ابن حبان (2096)' (2097) ابن خزیمہ (1479)' (1481)' (1853) مستدرک (902)' (1080) بیہقی (4709)' (4711)' (4712) ابویعلی (5335)' (6338)

حدیث 1385: ابوداؤد (552) نسائی (850) ابن ماجہ (792) مستدرک (903)' (6673) بیہقی (4725)' (4726)' (4771) معجم کبیر (304)' (305) دارقطنی (9)

ادا کرنے کی رخصت ادا کی جائے' تو آپ نے اسے رخصت عطا کر دی جب وہ واپس جانے لگا تو آپ نے اسے بلایا اور دریافت کیا' کیا تم اذان سنتے ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا' پھر تم اس کا جواب دیا کرو۔

1386 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلٰوةِ اِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ اَوْ مَرِيْضٌ اِنْ كَانَ الْمَرِيْضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ حَتّٰى يَاْتِيَ الصَّلٰوةَ وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدٰى وَاِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى الصَّلٰوةُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِيْ يُؤَذَّنُ فِيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمارے نزدیک جماعت میں صرف وہ منافق شریک نہیں ہوتا تھا جس کا نفاق معروف ہو یا' پھر بیمار شریک نہیں ہوتا تھا۔ اگر کوئی شخص دو آدمیوں کا سہارا لے کر جماعت میں شامل ہو سکتا ہو (تو وہ بھی باجماعت نماز ادا کرتا تھا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ''سنن ھدیٰ'' کی تعلیم دی تھی اور سنن ھدیٰ میں یہ بات بھی شامل تھی کہ نماز اس مسجد میں ادا کی جائے جہاں اذان ہوتی ہے۔

1387 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادٰى بِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدٰى وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰى وَلَوْ اَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِيْ بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ يَعْمِدُ اِلٰى مَسْجِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَاجِدِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ يَخْطُوْهَا حَسَنَةً وَيَرْفَعُهُ بِهَا دَرَجَةً وَيَحُطُّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَلَقَدْ رَاَيْنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُوْمُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يُؤْتٰى بِهِ يُهَادٰى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتّٰى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہو کہ کل (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ اسے مسلمان کے طور پہ ملاقات کرے۔ اسے ان نمازوں کو باقاعدگی سے اسی وقت پڑھنا چاہئے' جب ان کیلئے اذان دے دی جائے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کیلئے سنن ھدیٰ کو مشروع کیا ہے اور یہ نمازیں سنن ھدیٰ میں شامل ہیں اور اگر تم اپنے گھروں میں نماز ادا کرتے ہو جیسا کہ جماعت کے تارکین پڑھتے ہیں تو تم نے اپنے نبی کی سنت کو ترک کیا اور اگر تم اپنے نبی کی سنت کو ترک کر دیتے ہو' تو تم گمراہی کا شکار ہو جاؤ گے جو شخص اچھی طرح وضو کر لینے کے بعد مسجد کا رخ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک قدم کے بدلے میں اس کیلئے ایک نیکی لکھتا ہے۔ اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے۔ اس کے ایک گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جماعت کے ساتھ وہی شخص نماز نہیں پڑھتا جس کا منافق ہونا معروف ہو۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں کسی بیمار) شخص کو دو آدمیوں کے سہارے سے لا کر صف میں کھڑا کیا جاتا تھا۔

1388 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنَّا قُعُوْدًا فِي الْمَسْجِدِ مَعَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ يَمْشِيْ فَاَتْبَعَهُ اَبُوْهُرَيْرَةَ بَصَرَهُ حَتّٰى خَرَجَ

حدیث 1386: ابن حبان (2100) ابن خزیمہ (1483) ابویعلیٰ (5023) معجم کبیر (8608)

مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَبُوْھُرَیْرَۃَ اَمَّا ھٰذَا فَقَدْ عَصٰی اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

✧✧ ابوشعثاء بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ مؤذن نے اذان دی۔ ایک شخص مسجد سے اٹھ کر جانے لگا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اسی کی طرف دیکھتے رہے' جب وہ مسجد سے نکل گیا' تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

1389- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ الْمَکِّیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ ھُوَ ابْنُ عُیَیْنَۃَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِیِّ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاھُرَیْرَۃَ وَرَاٰی رَجُلًا یَجْتَازُ الْمَسْجِدَ خَارِجًا بَعْدَ الْاَذَانِ فَقَالَ اَمَّا ھٰذَا فَقَدْ عَصٰی اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

✧✧ اشعث بن ابوشعثاء صحابی' اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ انہوں نے ایک شخص کو اذان کے بعد مسجد سے باہر نکلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اس شخص نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔

1390- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ اَخْبَرَنَا الْمُغِیْرَۃُ بْنُ سَلَمَۃَ الْمَخْزُوْمِیُّ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَھُوَ ابْنُ زِیَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ حَکِیْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ عَمْرَۃَ قَالَ دَخَلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْمَسْجِدَ بَعْدَ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَقَعَدَ وَحْدَہٗ فَقَعَدْتُ اِلَیْہِ فَقَالَ یَا ابْنَ اَخِیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ صَلَّی الْعِشَآءَ فِیْ جَمَاعَۃٍ فَکَاَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّیْلِ وَمَنْ صَلَّی الصُّبْحَ فِیْ جَمَاعَۃٍ فَکَاَنَّمَا صَلَّی اللَّیْلَ کُلَّہٗ

✧✧ عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں داخل ہوئے اور تنہا بیٹھ گئے۔ میں بھی ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا' تو انہوں نے فرمایا اے بھتیجے! میں نے اللہ کے رسول کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص عشاء کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے۔ اس نے گویا نصف رات تک قیام کیا اور جو فجر کی نماز بھی باجماعت پڑھے تو اس نے گویا ساری رات قیام کیا

1391-وَحَدَّثَنِیْہِ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَسَدِیُّ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِیْعًا عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِیْ سَھْلٍ عُثْمَانَ بْنِ حَکِیْمٍ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَہٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1392- وَحَدَّثَنِیْ نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَھْضَمِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ یَعْنِی ابْنَ مُفَضَّلٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰہِ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّی الصُّبْحَ فَھُوَ فِیْ ذِمَّۃِ اللّٰہِ فَلَا یَطْلُبَنَّکُمُ اللّٰہُ مِنْ ذِمَّتِہٖ بِشَیْءٍ فَیُدْرِکَہٗ فَیَکُبَّہٗ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ

حدیث 1392: ترمذی (222)' (2164) ابن ماجہ (3945)' (3946) داری (1426) احمد (5898)' (18825)' (18834) ابن حبان (1743) مستدرک (2581) بیہقی (2013)' (2014) ابویعلی (1526)' (4107)' (6452) معجم کبیر (1654)' (1655)' (1656)

حدیث 1388: ابوداؤد (536) ترمذی (204) نسائی (683)' (684) ابن ماجہ (733) داری (1205) احمد (9304)' (9371)' (10097) ابن حبان (2062) ابن خزیمہ (1506) بیہقی (4716)' (4717)

حدیث 1390: ابوداؤد (555) ترمذی (221) داری (1224) احمد (408)' (409)' (491) ابن حبان (2058)' (2059)' (2060) ابن خزیمہ (1473)' (2195) بیہقی (2012)' (4743) معجم کبیر (148)

✧✧ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح کی نماز پڑھے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں رہتا ہے۔ پس جو شخص اللہ تعالیٰ کے اس ذمہ کے بارے میں کوتاہی کا مرتکب ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل جہنم میں داخل کریگا۔

1393- وَحَدَّثَنِيهِ يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْقَسْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ فَاِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ يُدْرِكْهُ ثُمَّ يَكُبَّهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت جندب قسری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص صبح کی نماز ادا کرے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ میں رہتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ذمہ کے بارے میں کوتاہی کا مرتکب ہو' اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل جہنم میں داخل کرے گا۔

1394-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فَيَكُبَّهُ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں منہ کے بل جہنم میں داخل کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ228: الرُّخْصَةِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ لِعُذْرٍ

کسی عذر کی وجہ سے جماعت میں شریک نہ ہونے کی رخصت

1395- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ مَحْمُوْدَ بْنَ الرَّبِيْعِ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُوَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّهُ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ اَنْكَرْتُ بَصَرِي وَاَنَا اُصَلِّي لِقَوْمِي وَاِذَا كَانَتِ الْاَمْطَارُ سَالَ الْوَادِي الَّذِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ وَلَمْ اَسْتَطِعْ اَنْ آتِيَ مَسْجِدَهُمْ فَاُصَلِّيَ لَهُمْ وَدِدْتُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَاْتِيْ فَتُصَلِّي فِيْ مُصَلًّى فَاَتَّخِذَهُ مُصَلًّى قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَفْعَلُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ قَالَ عِتْبَانُ فَغَدَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ حِيْنَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَاسْتَاْذَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتّٰى دَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ قَالَ اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ قَالَ فَاَشَرْتُ اِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ فَقُمْنَا وَرَآءَهُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ وَحَبَسْنَاهُ عَلٰى خَزِيْرٍ صَنَعْنَاهُ لَهُ قَالَ فَثَابَ رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ الدَّارِ حَوْلَنَا حَتّٰى اجْتَمَعَ فِي الْبَيْتِ رِجَالٌ ذَوُو عَدَدٍ فَقَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ اَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ ذٰلِكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلْ لَهُ ذٰلِكَ اَلَا تَرَاهُ قَدْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يُرِيْدُ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ قَالَ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّمَا نَرٰى وَجْهَهُ وَنَصِيْحَتَهُ لِلْمُنَافِقِيْنَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَاَلْتُ الْحُصَيْنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيَّ وَهُوَ اَحَدُ بَنِيْ سَالِمٍ وَّهُوَ مِنْ سَرَاتِهِمْ عَنْ حَدِيْثِ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ فَصَدَّقَهُ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ان صحابہ میں شامل ہیں جنہیں غزوہ بدر میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے' ان کا تعلق انصار سے ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی' یارسول اللہ! میری نظر خاصی کمزور ہو چکی ہے۔ میں اپنی قوم کے لوگوں کو نماز پڑھاتا ہوں' بارشوں کے موسم میں میرے اور ان کے (یعنی مسجد کے) درمیان پانی بھرا ہوا ہوتا ہے۔ میں مسجد تک پہنچ کر انہیں نماز نہیں پڑھا سکتا اس لیے میری یہ خواہش ہے کہ آپ میرے ہاں تشریف لائیں اور کسی جگہ پر نماز ادا کریں تاکہ میں اسی جگہ نماز پڑھا کروں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو میں عنقریب ایسا ہی کروں گا۔ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگلے دن جب سورج نکل چکا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تشریف لے آئے۔ اللہ کے رسول نے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ میں نے انہیں اجازت دی۔ آپ گھر کے اندرونی حصے میں تشریف لانے کے بعد تشریف فرما ہو گئے اور دریافت کیا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں گھر میں کہاں نماز پڑھوں؟ میں نے گھر کے ایک گوشے کی طرف اشارہ کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کھڑے ہو کر تکبیر کہی۔ ہم بھی آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ دو رکعات ادا کر لینے کے بعد آپ نے سلام پھیر دیا۔ ہم نے آپ کیلئے قیمہ پکایا تھا۔ اسے کھانے کے لئے ہم نے آپ کو روک لیا۔ (آپ کی زیارت کیلئے) بہت سے محلے والے اکٹھے ہو گئے' یہاں تک کہ گھر میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد جمع ہو گئی۔ حاضرین میں سے کوئی صاحب بولے' مالک بن دخشن کہاں ہیں؟ کسی اور نے جواب دیا: وہ تو منافق ہے اور اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہیں کرتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کیلئے ایسا نہ کہو' کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اس نے صرف اللہ کی رضا کے حصول کیلئے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کیا ہے' تو لوگوں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ ایک صاحب نے عرض کی ہم نے یہ بات نوٹ کی ہے کہ وہ منافقین سے بہت ملتا ہے اور ان کا بڑا خیر خواہ ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے حصول کیلئے اس بات کا اقرار کرے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے' تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں' میں نے حصین بن محمد انصاری' جو بنو سالم کے سرکردہ افراد میں سے ایک ہیں' سے محمود بن ربیع کی اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

1396- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ رَبِيْعٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ اَيْنَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُنِ اَوِ الدُّخَيْشِنِ وَزَادَ فِي الْحَدِيْثِ قَالَ مَحْمُوْدٌ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ نَفَرًا فِيْهِمْ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ مَا اَظُنُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قُلْتَ قَالَ فَحَلَفْتُ اِنْ رَجَعْتُ اِلٰى عِتْبَانَ اَنْ اَسْاَلَهٗ قَالَ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَوَجَدْتُهٗ شَيْخًا كَبِيْرًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهٗ وَهُوَ اِمَامُ قَوْمِهٖ فَجَلَسْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَسَاَلْتُهٗ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَنِيْهِ كَمَا حَدَّثَنِيْهِ اَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ ثُمَّ نَزَلَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَرَآئِضُ وَاُمُوْرٌ نَرٰى اَنَّ الْاَمْرَ انْتَهٰى اِلَيْهَا فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَا يَغْتَرَّ فَلَا يَغْتَرَّ

✧✧ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس میں مالک بن دخشن کا نام مالک بن دخیشن ہے۔ اس کے علاوہ محمود بن ربیع کے یہ الفاظ زائد ہیں۔ وہ فرماتے ہیں میں نے بہت سے افراد کو یہ حدیث سنائی' جن میں ابو ایوب انصاری بھی شامل تھے۔ انہوں نے یہ کہا' میں نہیں

سمجھتا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس طرح ارشاد فرمایا ہوگا۔ محمود کہتے ہیں' میں نے یہ حلف اٹھایا کہ اب اگر میری ملاقات دوبارہ حضرت عتبان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوئی تو ان سے اس روایت کے بارے میں دریافت کروں گا' جب میری دوبارہ ان سے ملاقات ہوئی تو اس وقت وہ بہت بوڑھے ہو چکے تھے اور ان کی بینائی رخصت ہو چکی تھی۔ وہ اپنی قوم کے امام تھے۔ میں ان کے پہلو میں بیٹھ گیا اور ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے اسی طرح یہ حدیث سنائی جیسے پہلی مرتبہ سنائی تھی۔

(اس روایت کے راوی ابن شہاب) زہری کہتے ہیں۔ اس واقعے کے بعد بہت سے فرائض نازل ہوئے جنہیں دیکھ کر ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ دینی تعلیمات مکمل ہو چکی ہیں اس لیے جس شخص کیلئے دھوکے سے بچنا ممکن ہو وہ دھوکے سے بچے۔

1397 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ قَالَ اِنِّيْ لَاَعْقِلُ مَجَّةً مَجَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَلْوٍ فِيْ دَارِنَا قَالَ مَحْمُوْدٌ فَحَدَّثَنِيْ عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بَصَرِيْ قَدْ سَاءَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ اِلٰى قَوْلِهٖ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ وَحَبَسْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَشِيْشَةٍ صَنَعْنَاهَا لَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ مِنْ زِيَادَةِ يُوْنُسَ وَمَعْمَرٍ

✧✧ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے یاد ہے' نبی اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ ہمارے گھر میں ڈول سے کلی کی تھی۔ محمود بیان کرتے ہیں مجھے حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے عرض کی' یارسول اللہ! میری بینائی کمزور ہو چکی ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد وہی روایت ہے' تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے جو کمی وبیشی کی شکل میں ہے۔

بَابُ 229: جَوَازِ الْجَمَاعَةِ فِي النَّافِلَةِ وَالصَّلٰوةِ عَلٰى حَصِيْرٍ وَّخُمْرَةٍ وَّثَوْبٍ وَّغَيْرِهِمَا مِنَ الطَّاهِرَاتِ

نفل نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا جائز ہے چٹائی' اوڑھنی' کپڑا یا ان کے علاوہ کسی بھی پاک چیز پر نماز پڑھی جا سکتی ہے

1398 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ جَدَّتَهٗ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا فَاُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيْرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَآءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيْمُ وَرَآئَهٗ وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَآئِنَا فَصَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی دادی حضرت ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کیلئے کھانا تیار کر کے آپ کی دعوت کی۔ آپ نے وہ کھانا کھا لینے کے بعد فرمایا۔ تم سب کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنی اس چٹائی کے پاس گیا جو طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا' پھر نبی اکرم ﷺ اس پہ کھڑے ہوئے آپ کے پیچھے میں اور ایک یتیم لڑکا کھڑے ہوئے۔ بزرگ خواتین ہمارے پیچھے کھڑے ہوئیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دو رکعات پڑھائی اور پھر آپ تشریف لے گئے۔

حدیث 1398: بخاری (373)' (822) ابوداؤد (612) ترمذی (234) نسائی (801) موطا (59) (359) دارمی (1287) احمد (12362)' (12529)' (12703) ابن حبان (2205) بیہقی (4940)

1399- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ وَاَبُو الرَّبِيْعِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا فَرُبَّمَا تَحْضُرُ الصَّلٰوةُ وَهُوَ فِىْ بَيْتِنَا قَالَ فَيَاْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِىْ تَحْتَهٗ فَيُكْنَسُ ثُمَّ يُنْضَحُ ثُمَّ يَؤُمُّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُوْمُ خَلْفَهٗ فَيُصَلِّىْ بِنَا وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيْدِ النَّخْلِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بہترین اخلاق کے مالک تھے۔ بعض اوقات جب آپ ہمارے گھر میں موجود ہوتے اور نماز کا وقت ہو جاتا تو آپ اپنے نیچے موجود چٹائی کے بارے میں حکم دیتے اسے صاف کر کے دھولیا جاتا' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امامت کرتے اور ہم آپ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے (راوی کہتے ہیں) وہ چٹائی کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ہوتی تھی۔

1400- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ اِلَّا اَنَا وَاُمِّىْ وَاُمُّ حَرَامٍ خَالَتِىْ فَقَالَ قُوْمُوْا فَلِاُصَلِّىَ بِكُمْ فِىْ غَيْرِ وَقْتِ صَلٰوةٍ فَصَلّٰى بِنَا فَقَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ اَيْنَ جَعَلَ اَنَسًا مِنْهُ قَالَ جَعَلَهٗ عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ دَعَا لَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِّنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَقَالَتْ اُمِّىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُوَيْدِمُكَ ادْعُ اللّٰهَ لَهٗ قَالَ فَدَعَا لِىْ بِكُلِّ خَيْرٍ وَّكَانَ فِىْ اٰخِرِ مَا دَعَا لِىْ بِهٖ اَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے اس وقت گھر میں' میری والدہ اور میری خالہ ام حرام موجود تھیں۔ آپ نے فرمایا: تم لوگ کھڑے ہو جاؤ تاکہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) اس وقت کسی نماز کا وقت نہیں تھا' بہرحال آپ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

(راوی کہتے ہیں) ایک صاحب نے (دوسرے راوی) ثابت سے دریافت کیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: اپنے دائیں طرف۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے اہلخانہ کیلئے دنیا و آخرت کی ہر بھلائی کی دعا مانگی تو میری والدہ نے عرض کی' یارسول اللہ! اپنے ننھے سے خادم (حضرت انس رضی اللہ عنہ) کیلئے اللہ تعالیٰ سے (بطور خاص) دعا کریں' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے ہر طرح کی بھلائی کی دعا کی۔ آپ نے میرے لیے جو دعا کی اس کے آخری الفاظ یہ ہیں: اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں کثرت عطا کر اور ان میں برکت عطا کر۔

1401- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ سَمِعَ مُوْسٰى بْنَ اَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهٖ وَبِاُمِّهٖ اَوْ خَالَتِهٖ قَالَ فَاَقَامَنِىْ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَاَقَامَ الْمَرْاَةَ خَلْفَنَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں' ان کی والدہ اور ان کی خالہ کو نماز پڑھائی (حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے دائیں طرف کھڑا کیا اور خواتین کو ہمارے پیچھے کھڑا کیا۔

حدیث 1399: (2875) ابوداؤد (4773) احمد (13232)' (13883) نسائی (4077)' (4772)' (9772) ابویعلی (3832)

حدیث 1400: ابوداؤد (609) ابن ماجہ (975) احمد (13733) نسائی (4935)

1402- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِیْهِ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ یَعْنِی ابْنَ مَهْدِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1403- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی التَّمِیْمِیُّ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ کِلَاهُمَا عَنِ الشَّیْبَانِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَتْنِیْ مَیْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ وَاَنَا حِذَائَهٗ وَرُبَّمَا اَصَابَنِیْ ثَوْبُهٗ اِذَا سَجَدَ وَکَانَ یُصَلِّیْ عَلٰی خُمْرَةٍ

✧✧ ام المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور میں برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ بعض اوقات جب آپ سجدے میں جاتے تو آپ کا کپڑا مجھے لگ جاتا۔ آپ اوڑھنی پر نماز ادا کیا کرتے۔

1404- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ جَمِیْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَعِیْدِ الْخُدْرِیُّ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهٗ یُصَلِّیْ عَلٰی حَصِیْرٍ یَسْجُدُ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو چٹائی پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا آپ نے سجدہ بھی اسی پر کیا۔

بَابُ230: فَضْلِ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ وَانْتِظَارِ الصَّلٰوةِ

فرض نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت' نماز کا انتظار کرنے اور مساجد کی طرف زیادہ قدم اٹھا کر جانے کی فضیلت اور مساجد کی طرف چل کر جانے کی فضیلت

1405- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِیْ جَمَاعَةٍ تَزِیْدُ عَلٰی صَلٰوتِهٖ فِیْ بَیْتِهٖ وَصَلٰوتِهٖ فِیْ سُوْقِهٖ بِضْعًا وَّعِشْرِیْنَ دَرَجَةً وَّذٰلِكَ اَنَّ اَحَدَهُمْ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَی الْمَسْجِدَ لَا یَنْهَزُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَا یُرِیْدُ اِلَّا الصَّلٰوةَ فَلَمْ یَخْطُ خُطْوَةً اِلَّا رُفِعَ لَهٗ بِهَا دَرَجَةٌ وَّحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِیْئَةٌ حَتّٰی یَدْخُلَ الْمَسْجِدَ فَاِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ کَانَ فِی الصَّلٰوةِ مَا کَانَتِ الصَّلٰوةُ هِیَ تَحْبِسُهٗ وَالْمَلٰٓئِکَةُ یُصَلُّوْنَ عَلٰی اَحَدِکُمْ مَا دَامَ فِیْ مَجْلِسِهِ الَّذِیْ صَلّٰی فِیْهِ یَقُوْلُوْنَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَیْهِ مَا لَمْ یُؤْذِ فِیْهِ مَا لَمْ یُحْدِثْ فِیْهِ

حدیث1404: ابوداؤد (659) ترمذی (331)' (332) ابن ماجہ (1028)' (1029) دارمی (1374) احمد (2426)' (2942)' (5733) ابن حبان (2310)' (2311)' (2312) ابن خزیمہ (1004)' (1006)' (1007) مستدرک (950) بیہقی (3993)' (3997)' (4000) ابویعلیٰ (2357)' (6884)' (7090) معجم کبیر (11139)' (11752)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کے گھر یا بازار میں (تنہا) نماز پڑھنے سے زیادہ درجے فضیلت رکھتا ہے اور وہ یوں کہ جب کوئی شخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد صرف نماز پڑھنے کیلئے مسجد جاتا ہے' تو ہر ایک قدم کے عوض میں اس کا ایک درجہ بلند کیا جاتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے' یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے اور پھر جب وہ مسجد میں داخل ہو جائے تو جب تک وہ نماز کے انتظار میں' مسجد میں رہے' وہ حالت نماز میں ہی شمار ہوگا۔ کسی شخص نے جہاں نماز ادا کی ہو وہ جب تک وہاں بیٹھا رہتا ہے۔ فرشتے اس کیلئے یہی دعا کرتے رہتے ہیں۔ اے اللہ! اس پر رحم کر اے اللہ! اسے بخش دے۔ اے اللہ اس پر خاص فضل کر (وہ فرشتے اس وقت تک یہ دعا کرتے رہتے ہیں) جب تک وہ شخص انہیں اذیت نہ پہنچائے (یعنی) وضو نہ توڑتے۔

1406- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّآءَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1407- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ تُصَلِّيْ عَلٰى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِيْ مَجْلِسِهٖ تَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ وَاَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَا كَانَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص جب تک (نماز پڑھنے کے بعد) اپنی جگہ پر بیٹھا رہے۔ فرشتے اس کیلئے یہی دعا کرتے رہتے ہیں اے اللہ! اسے بخش دے۔ اے اللہ! اس پر رحم کرتا یہاں تک کہ اس کا وضو نہ ٹوٹ جائے اور کوئی شخص جب تک نماز کا انتظار کرتا رہے وہ حالت نماز ہی میں شمار ہوتا ہے۔

1408- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِيْ صَلٰوةٍ مَا كَانَ فِيْ مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ وَتَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ حَتّٰى يَنْصَرِفَ اَوْ يُحْدِثَ قُلْتُ مَا يُحْدِثُ قَالَ يَفْسُوْ اَوْ يَضْرِطُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بندہ جب تک اپنی جائے نماز پر نماز کے انتظار میں بیٹھا رہتا ہے وہ اس وقت تک حالت نماز میں ہی شمار ہوتا ہے اور فرشتے اس کے اٹھنے یا بے وضو ہو جانے تک یہی دعا کرتے رہتے ہیں اے اللہ! اسے بخش دے' اے اللہ! اس پر رحم کر۔

1409- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوةُ تَحْبِسُهُ لَا يَمْنَعُهُ اَنْ يَنْقَلِبَ اِلٰى اَهْلِهٖ اِلَّا الصَّلٰوةُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص جب تک نماز کا اس طرح انتظار کرتا رہے کہ صرف نماز کی وجہ سے وہ اپنے گھر واپس نہ جائے اس وقت تک وہ حالت نماز میں ہی شمار ہوتا ہے۔

1410- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ یَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فِیْ صَلٰوةٍ مَا لَمْ یُحْدِثْ تَدْعُو لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: کوئی شخص جب تک نماز کے انتظار میں بیٹھا رہے وہ حالت نماز میں ہی شمار ہوتا ہے اور جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے فرشتے اس کیلئے یہی دعا کرتے رہتے ہیں۔اے اللہ! اسے بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم کر۔

1411-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِ هٰذَا

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1412- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِیُّ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَیْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النَّاسِ اَجْرًا فِی الصَّلٰوةِ اَبْعَدُهُمْ اِلَیْهَا مَمْشًی فَاَبْعَدُهُمْ وَالَّذِیْ یَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ حَتّٰی یُصَلِّیَهَا مَعَ الْاِمَامِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنَ الَّذِیْ یُصَلِّیْهَا ثُمَّ یَنَامُ وَفِیْ رِوَایَةِ اَبِیْ كُرَیْبٍ حَتّٰی یُصَلِّیَهَا مَعَ الْاِمَامِ فِیْ جَمَاعَةٍ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: (باجماعت) نماز کا سب سے زیادہ ثواب اس شخص کو ملتا ہے جو اس کیلئے زیادہ دور سے چل کر آئے اور جو شخص امام کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے انتظار کرتا رہے اس کا اجر اس شخص سے زیادہ ہوگا' جو خود نماز پڑھ کر سو جاتے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک اور روایت میں یہ الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

1413- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ لَا اَعْلَمُ رَجُلًا اَبْعَدَ مِنَ الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ صَلٰوةٌ قَالَ فَقِیْلَ لَهُ اَوْ قُلْتُ لَهُ لَوِ اشْتَرَیْتَ حِمَارًا تَرْكَبُهُ فِی الظَّلْمَاءِ وَفِی الرَّمْضَاءِ قَالَ مَا یَسُرُّنِیْ اَنَّ مَنْزِلِیْ اِلٰی جَنْبِ الْمَسْجِدِ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ یُكْتَبَ لِیْ مَمْشَایَ اِلَی الْمَسْجِدِ وَرُجُوْعِیْ اِذَا رَجَعْتُ اِلٰی اَهْلِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ كُلَّهُ

◇◇ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایک ایسے شخص سے واقف ہوں جس کا گھر مسجد سے' سب سے زیادہ دور تھا اور اس کی کوئی نماز (باجماعت) قضا نہیں ہوتی اس سے کہا گیا اگر تم ایک گدھا خرید لو تو اندھیرے اور گرمی میں (تمہیں مسجد تک آنے میں آسانی ہوگی) تو اس نے جواب دیا: مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرا گھر مسجد کے پہلو میں ہو کہ مسجد تک آنے اور واپس گھر تک جانے کا

حدیث 1412: بخاری (623) ابن خزیمہ (1501) بیہقی (4758) '(19893) ابویعلی (7294)

حدیث 1413: ابوداؤد (557) دارمی (1284) احمد (21252) '(21254) ابن حبان (2040) '(2041) ابن خزیمہ (450) '(1500) بیہقی (4759) '(19892)

ثواب (میرے نامہ اعمال میں) لکھا جائے۔ (اس کی یہ بات سن کر) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اس سارے (ثواب) کو جمع کر کے رکھا ہوا ہے۔

1414- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1415- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بَيْتُهٗ اَقْصٰی بَيْتٍ فِی الْمَدِيْنَةِ فَكَانَ لَا تُخْطِئُهُ الصَّلٰوةُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَوَجَّعْنَا لَهٗ فَقُلْتُ لَهٗ يَا فُلَانُ لَوْ اَنَّكَ اشْتَرَيْتَ حِمَارًا يَقِيْكَ مِنَ الرَّمْضَاءِ وَيَقِيْكَ مِنْ هَوَامِّ الْاَرْضِ قَالَ اَمَ وَاللّٰهِ مَا اُحِبُّ اَنَّ بَيْتِیْ مُطَنَّبٌ بِبَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَحَمَلْتُ بِهٖ حِمْلًا حَتّٰی اَتَيْتُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ قَالَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ وَذَكَرَ لَهٗ اَنَّهٗ يَرْجُو فِیْ اَثَرِهِ الْاَجْرَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَكَ مَا احْتَسَبْتَ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صحابی کا گھر مدینہ منورہ میں مسجد سے سب سے زیادہ دور تھا اور وہ بڑی باقاعدگی کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں باجماعت نماز ادا کیا کرتا تھا۔ ہمیں اس کی مشکل کا احساس تھا۔ میں نے اس سے کہا اے فلاں! اگر تم ایک گدھا خرید لو تو تم گرمی اور حشرات الارض وغیرہ سے محفوظ ہو جاؤ گے تو اس نے یہ جواب دیا: اللہ کی قسم! مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ میرا گھر نبی اکرم ﷺ کے گھر کے ساتھ ہو (حضرت ابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) مجھے اس کی یہ بات ناگوار محسوس ہوئی۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بات کی اطلاع دی آپ نے اسے بلایا تو اس نے آپ کو بھی یہی بات کہی اور یہ وضاحت کی کہ وہ دور سے چل کر آنے سے ملنے والے اجر کے حصول کا خواہشمند ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے کہا، تمہیں وہی اجر ملے گا جس کی تم نے نیت کی ہے۔

1416- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَزْهَرَ الْوَاسِطِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اَبِیْ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1417- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَتْ دِيَارُنَا نَائِيَةً عَنِ الْمَسْجِدِ فَاَرَدْنَا اَنْ نَبِيْعَ بُيُوْتَنَا فَنَقْتَرِبَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لَكُمْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ دَرَجَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمارے گھر مسجد نبوی سے کچھ فاصلے پر موجود تھے۔ ہم نے یہ ارادہ کیا کہ انہیں فروخت کر کے مسجد کے قریب گھر خرید لیں تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا تمہیں ہر ایک قدم کے عوض

حدیث 1417: بخاری (1788) احمد (17691)، (12052)، (12899) ابن حبان (2044)، (2042) بیہقی (4747)، (4760) ابو یعلیٰ (6201)، (2157)

میں ایک درجہ ملتا ہے۔

1418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِىْ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِى الْجُرَيْرِىُّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَلَتِ الْبِقَاعُ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَاَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ يَنْتَقِلُوْا اِلٰى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ اِنَّهُ بَلَغَنِىْ اَنَّكُمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَنْتَقِلُوْا قُرْبَ الْمَسْجِدِ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ اَرَدْنَا ذٰلِكَ فَقَالَ يَا بَنِىْ سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مسجد کے اردگرد کچھ جگہ خالی ہوئی تو بنوسلمہ نے یہ ارادہ کیا کہ مسجد کے قریب منتقل ہو جائیں۔ اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے ان سے کہا کہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ تم مسجد کے قریب منتقل ہونا چاہتے ہو۔ انہوں نے عرض کی جی ہاں! یارسول اللہ ہم نے یہی ارادہ کیا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بنوسلمہ! اپنے موجودہ گھروں میں ہی رہو کیونکہ تمہارے قدموں (کی کثرت کے اعتبار سے زیادہ اجر وثواب) لکھا جاتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یہی بات آپ نے دوسری مرتبہ بھی ارشاد فرمائی۔

1419 - حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِىُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُّحَدِّثُ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَرَادَ بَنُوْ سَلِمَةَ اَنْ يَتَحَوَّلُوْا اِلٰى قُرْبِ الْمَسْجِدِ قَالَ وَالْبِقَاعُ خَالِيَةٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا بَنِىْ سَلِمَةَ دِيَارَكُمْ تُكْتَبْ اٰثَارُكُمْ فَقَالُوْا مَا كَانَ يَسُرُّنَا اَنَّا كُنَّا تَحَوَّلْنَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنوسلمہ نے مسجد کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا۔ اس وقت کچھ جگہ خالی ہوئی تھی اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے فرمایا: اے بنوسلمہ! تم اپنے موجودہ گھروں میں رہو کیونکہ تمہارے قدموں (کے حساب سے ثواب) لکھا جاتا ہے' تو انہوں نے عرض کی اب ہماری یہ خواہش نہیں ہے کہ ہم منتقل ہو جائیں۔

1420 - حَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِىٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ يَعْنِىْ ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِىْ اُنَيْسَةَ عَنْ عَدِىِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِىِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَهَّرَ فِىْ بَيْتِهٖ ثُمَّ مَشٰى اِلٰى بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ لِيَقْضِىَ فَرِيْضَةً مِنْ فَرَآئِضِ اللّٰهِ كَانَتْ خَطْوَتَاهُ اِحْدَاهُمَا تَحُطُّ خَطِيْئَةً وَّالْاُخْرٰى تَرْفَعُ دَرَجَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے گھر میں اچھی طرح وضو کرنے کے بعد اللہ کے کسی گھر (مسجد) کی طرف جائے تاکہ اللہ کے فرائض میں سے کسی فرض کو ادا کر سکے تو اس کا ہر ایک قدم ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور دوسرا قدم ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

1421 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَقَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِىْ ابْنَ مُضَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِىْ حَدِيْثِ بَكْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهَرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ

حدیث 1420: احمد (17691) ابن حبان (2044) بیہقی (4747) ابویعلی (6201)

هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوْا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم نے غور کیا کہ اگر تم میں سے کسی ایک شخص کے دروازے پر ایک دریا موجود ہو جس میں وہ روزانہ پانچ مرتبہ غسل کرے تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل باقی رہے گا؟ صحابہ کرام نے عرض کی جی نہیں' کوئی میل باقی نہیں رہے گا۔ آپ نے فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال بھی اسی طرح ہے اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

1422 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَّهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ غَمْرٍ عَلٰى بَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ وَمَا يُبْقِيْ ذٰلِكَ مِنَ الدَّرَنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ نمازوں کی مثال ایک وسیع بہتے ہوئے دریا کی مانند ہے جو کسی شخص کے دروازے پر موجود ہو اور وہ شخص روزانہ اس میں پانچ مرتبہ غسل کرے (امام مسلم فرماتے ہیں) حسن کی روایت میں یہ الفاظ ہیں' اس کے جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہے گا۔

1423 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ اَوْ رَاحَ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ نُزُلًا كُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص صبح کے وقت مسجد کی طرف جاتا ہے' شام کے وقت جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں ضیافت تیار کر دیتا ہے' جب بھی وہ صبح جائے یا شام کو جائے۔

بَابُ 231: فَضْلِ الْجُلُوْسِ فِيْ مُصَلَّاهُ بَعْدَ الصُّبْحِ وَفَضْلِ الْمَسَاجِدِ

فجر کی نماز کے بعد نماز کی جگہ پر بیٹھے رہنے کی فضیلت اور مساجد کی فضیلت

1424 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيْرًا كَانَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ فِيْهِ الصُّبْحَ اَوِ الْغَدَاةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ فَيَاْخُذُوْنَ فِيْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُوْنَ وَيَتَبَسَّمُ

حدیث 1421: بخاری (505) ترمذی (2868) نسائی (462) ابن ماجہ (1397) دارمی (1182)' (1183) احمد (518)' (8911)' (9501) ابن حبان (1725)' (1726) بیہقی (1574)' (4751)' (4752) ابویعلی (1941)' (2292)' (3907) معجم کبیر (5444)' (7684)

حدیث 1423: بخاری (631) موطا (382) احمد (10616)' (17691) ابن حبان (372)' (2037)' ابن خزیمہ (1496) مستدرک (311)' (2450) بیہقی (4750) معجم کبیر (7739)' (321)' (7473)

حدیث 1424: ابوداؤد (4850)' (1294) ترمذی (585) نسائی (1358) احمد (20877)' (20985)' (21005) ابن حبان (2028)' (2029)' (4659) بیہقی (13116) معجم کبیر (1885)' (1927)' (1933)

✧✧ حضرت سماک بن حرب کہتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! بہت زیادہ' آپ کا یہ معمول تھا کہ جس جگہ آپ فجر کی نماز ادا کرتے تھے۔ سورج طلوع ہونے تک وہیں تشریف فرما رہتے تھے' پھر جب سورج طلوع ہو جاتا تو آپ اس جگہ سے اٹھتے تھے۔ لوگ اس دوران آپس میں گفتگو کرتے رہتے اور زمانہ جاہلیت کے واقعات یاد کر کے ہنسا کرتے' لیکن آپ صرف مسکرا دیتے۔

1425- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّا كِلاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّی الْفَجْرَ جَلَسَ فِیْ مُصَلَّاهُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھنے کے بعد' سورج کے اچھی طرح نکل آنے تک' اپنی جائے نماز پر ہی تشریف فرما رہتے تھے۔

1426-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُوْلاَ حَسَنًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''اچھی طرح'' کا لفظ نہیں ہے۔

1427- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰی الْاَنْصَارِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِیْ ابْنُ اَبِیْ ذُبَابٍ فِیْ رِوَايَتِهٖ هَارُوْنَ وَفِیْ حَدِيْثِ الْاَنْصَارِیِّ حَدَّثَنِی الْحَارِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مِهْرَانَ مَوْلٰی اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین جگہ مسجد ہے اور ناپسندیدہ ترین جگہ بازار ہے۔

بَابُ 232: مَنْ اَحَقُّ بِالْاِمَامَةِ

امامت کا زیادہ حق دار کون ہے؟

1428- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تین لوگ موجود ہوں' تو ان میں سے ایک شخص امامت کرائے اور ان میں امامت کا زیادہ حق دار وہ شخص ہوگا' جو زیادہ اچھی قرأت کر سکتا ہو۔

1429-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَی ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ

حدیث 1427: ابن حبان (1600) ابن خزیمہ (1293) بیہقی (4763)

حدیث 1428: ابوداؤد (590) نسائی (782) ابن ماجہ (726) احمد (17140) ابن خزیمہ (1508) بیہقی (1848)، (5104) ابو یعلیٰ (2343) معجم کبیر (11603)' (600)' (605)

حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ نِ الْاَحْمَرُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1430- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيْعًا عَنِ الْجُرَيْرِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1431- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْسَعِيْدِ نِ الْاَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدِ نِ الْاَحْمَرُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَآءَ عَنْ اَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ كَانُوْا فِی الْقِرَاءَةِ سَوَآءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِی السُّنَّةِ سَوَآءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِی الْهِجْرَةِ سَوَآءً فَاَقْدَمُهُمْ سِلْمًا وَّلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِیْ سُلْطَانِهٖ وَلَا يَقْعُدْ فِیْ بَيْتِهٖ عَلٰی تَكْرِمَتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ قَالَ الْاَشَجُّ فِیْ رِوَايَتِهٖ مَكَانَ سِلْمًا سِنًّا

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں کو امامت وہ شخص کروائے جو قرآن کا زیادہ علم رکھتا ہو۔ اگر قرأت میں سب لوگ برابر ہوں' تو وہ جو سنت کا زیادہ علم رکھتا ہو۔ اگر سنت میں بھی برابر ہوں' تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو۔ اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو وہ جس نے پہلے اسلام قبول کیا ہو۔ اگر امام مقرر ہو' تو پھر کوئی اور شخص ہرگز امامت نہ کروائے اور کوئی شخص کسی کے گھر میں' اس کی اجازت کے بغیر' اس کی مخصوص مسند پر نہ بیٹھے۔

اشج نے اپنی روایت میں پہلے اسلام لانے کی بجائے عمر رسیدہ ہونے کا ذکر کیا ہے۔

1432- حَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1433- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رَجَاءَ قَالَ سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ يَّقُوْلُ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً فَاِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَآءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِی الْهِجْرَةِ سَوَآءً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَكْبَرُهُمْ سِنًّا وَّلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلَ فِیْ اَهْلِهٖ وَلَا فِیْ سُلْطَانِهٖ وَلَا يَجْلِسْ عَلٰی تَكْرِمَتِهٖ فِیْ بَيْتِهٖ اِلَّا اَنْ يَّاْذَنَ لَهٗ اَوْ بِاِذْنِهٖ

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کی تھی۔ کہ لوگوں کو نماز وہ شخص پڑھائے' جو قرآن کا

حدیث 1431: ابوداؤد (582)' (583)' (584) ترمذی (235) نسائی (780)' (789) ابن ماجہ (980) احمد (17104)' (17133)' (17138) ابن حبان (2127)' (2133)' (2144) ابن خزیمہ (1507)' (1508) مستدرک (886)' (887) بیہقی (4911)' (5068)' (5082) معجم کبیر (600)' (601)' (602) دار قطنی (1)' (2)

زیادہ علم رکھتا ہو اور زیادہ اچھی قرأت کر سکتا ہو۔ اگر قرأت کے معاملے میں وہ سب برابر ہوں' تو پھر وہ شخص امامت کرے جس نے پہلے ہجرت کی ہو۔ اگر ہجرت میں سب برابر ہوں' تو وہ شخص امامت کرے جو عمر میں ان سب سے بڑا ہو اور کوئی شخص کسی کے گھر میں' (یا کسی مسجد وغیرہ میں) کسی معین امام کی موجودگی میں (اس کی اجازت کے بغیر) نماز نہ پڑھائے اور کسی کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کی مخصوص جگہ پر نہ بیٹھے۔

1434- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَاَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَظَنَّ اَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا اَهْلَنَا فَسَاَلَنَا عَنْ مَنْ تَرَكْنَا مِنْ اَهْلِنَا فَاَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوا اِلٰى اَهْلِيكُمْ فَاَقِيمُوا فِيهِمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ

✧✧ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو اس وقت ہم تقریباً ہم عمر تھے' نوجوان تھے' ہم نے آپ کے ہاں (یعنی مدینہ منورہ میں) بیس دن قیام کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہایت ہی مہربان اور نرم مزاج کے مالک تھے۔ آپ کو اندازہ ہو گیا کہ ہم گھر جانا چاہتے ہیں۔ آپ نے ہم سے ہمارے گھر والوں کے بارے میں دریافت کیا۔ ہم نے آپ کو بتایا' تو آپ نے ہدایت کی تم اپنے گھر واپس چلے جاؤ۔ وہیں قیام پذیر رہو۔ انہیں تعلیم دو اور انہیں یہ حکم دو کہ جب نماز کا وقت ہو جائے' تو تم میں سے ایک شخص اذان دے اور پھر جو عمر میں سب سے زیادہ ہو۔ وہ تمہاری امامت کرے۔

1435-وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ اَيُّوبَ قَالَ قَالَ لِي اَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اَبُو سُلَيْمَانَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ فِي نَاسٍ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ وَاقْتَصَّا جَمِيعًا الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1436- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ ابْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَلَمَّا اَرَدْنَا الْاِقْفَالَ مِنْ عِنْدِهِ قَالَ لَنَا اِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَاَذِّنَا ثُمَّ اَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا

✧✧ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' جب ہم نے (اپنے وطن) واپس جانے کا ارادہ کیا' تو آپ نے ہمیں ہدایت کی' جب نماز کا وقت ہو جائے' تو تم اذان دینا' پھر اقامت کہنا اور تم دونوں میں سے جو بڑا ہو۔ وہ امامت کرے۔

1437-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو سَعِيدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ الْحَذَّاءُ وَكَانَا مُتَقَارِبَيْنِ فِي الْقِرَاءَةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں' اس روایت کے راوی) خالد الحذاء بیان

حدیث 1434: بخاری (602)' (605)' (653) نسائی (635) دارمی (1253) احمد (15636)' (17614)' (20548) ابن حبان (1658)' (1872)' (2131) ابن خزیمہ (397)' (586) بیہقی (1678)' (2102)' (4707) طبرانی (637)' دار قطنی (1)

کرتے ہیں' یہ دونوں حضرات قرأت میں یکساں مہارت رکھتے تھے۔

بَابُ 233: اسْتِحْبَابِ الْقُنُوتِ فِي جَمِيعِ الصَّلٰوةِ إِذَا نَزَلَتْ بِالْمُسْلِمِينَ نَازِلَةٌ وَالْعِيَاذُ بِاللهِ وَاسْتِحْبَابِهِ فِي الصُّبْحِ دَائِمًا وَّبَيَانِ اَنَّ مَحَلَّهُ بَعْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ الرَّكُوعِ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِيرَةِ وَاسْتِحْبَابِ الْجَهْرِ بِهِ

جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو' تو ہر نماز میں قنوت نازلہ پڑھنا اور اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا مستحب ہے۔ فجر کی نماز میں ہمیشہ قنوت نازلہ پڑھنا مستحب ہے' قنوت نازلہ دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پڑھی جائے گی اور اسے بلند آواز سے پڑھنا مستحب ہے

1438 - حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَاءَةِ وَيُكَبِّرُ وَيَرْفَعُ رَاْسَهُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ اللّٰهُمَّ نَجِّ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَّعَيَّاشَ بْنَ اَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ اللّٰهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَّذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ثُمَّ بَلَغَنَا اَنَّهُ تَرَكَ ذٰلِكَ لَمَّا نَزَلَ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُونَ)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں قرأت سے فارغ ہونے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے (رکوع میں جاتے) پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ربنا ولک الحمد کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھاتے اور پھر یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! ولید بن ولید' سلمٰی بن ہشام' عیاش بن ابوربیعہ اور دوسرے کمزور مسلمانوں کو (کفار مکہ کے ظلم و ستم سے) نجات عطا فرما۔ اے اللہ! مضر (نامی مشرکین کے قبیلے کو) کچل دے اور ان پر حضرت یوسف کے زمانے جیسی قحط سالی مقرر کر دے۔ اے اللہ! لحیان' رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت نازل کر' کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے''

(راوی کہتے ہیں) ہمیں پتہ چلا ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگنا چھوڑ دی۔

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظَالِمُونَ

1439 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ اِلٰى قَوْلِهِ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حضرت یوسف کے زمانے کی سی قحط سالی کے نزول تک کے الفاظ ہیں۔ اس کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

1440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ

حدیث 1438: ابن حبان (1972)

عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فِیْ صَلٰوةٍ شَهْرًا اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ يَقُوْلُ فِیْ قُنُوْتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اللّٰهُمَّ اَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللّٰهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِيْعَةَ اللّٰهُمَّ نَجِّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِیْ يُوْسُفَ قَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ ثُمَّ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ الدُّعَاءَ بَعْدُ فَقُلْتُ اُرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَرَكَ الدُّعَاءَ لَهُمْ قَالَ فَقِيْلَ وَمَا تَرَاهُمْ قَدْ قَدِمُوْا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک' رکوع کر لینے کے بعد سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھ لینے کے بعد یہ دعا مانگتے رہے۔

''اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات عطا کر' اے اللہ! سلمٰی بن ہشام کو نجات عطا کر' اے اللہ! عیاش بن ابو ربیعہ کو نجات عطا کر' اے اللہ! کمزور مسلمانوں کو نجات عطا کر' اے اللہ! مضر (قبیلے کے افراد کو) کچل دے' اے اللہ! ان پر اسی طرح کی قحط سالی مسلط کر دے جیسی حضرت یوسف کے زمانے میں پیش آئی تھی''

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اس کے بعد میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگنا ترک کر دی ہے۔

1441 - وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّی الْعِشَاءَ اِذْ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ قَالَ قَبْلَ اَنْ يَسْجُدَ اللّٰهُمَّ نَجِّ عَيَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِيْعَةَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الْاَوْزَاعِیِّ اِلٰى قَوْلِهٖ كَسِنِیْ يُوْسُفَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز کے دوران سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پڑھ لینے کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا مانگی۔ ''اے اللہ! عیاش بن ابو ربیعہ کو نجات عطا کر''

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد والی روایت اوزاعی کی روایت کے مطابق ہے' تاہم اس میں قحط سالی تک دعائے ضرر کے الفاظ ہیں۔ اس کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

1442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَاُقَرِّبَنَّ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِی الظُّهْرِ وَالْعِشَاءِ الْاٰخِرَةِ وَصَلٰوةِ الصُّبْحِ وَيَدْعُوْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَلْعَنُ الْكُفَّارَ

✧✧ ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا۔ میں تم سب کے مقابلے میں' زیادہ بہتر طور پر' سنت کے مطابق نماز پڑھتا ہوں۔ (ابو سلمہ کہتے ہیں) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ظہر' عشاء اور فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھتے تھے۔ یعنی اہل ایمان کے لئے دعا کرتے تھے اور کفار پر لعنت کرتے تھے۔

1443 - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ

حدیث 1442: بخاری (771)' (956)' (961)' ابوداؤد (1440) نسائی (1073)' (1074)' (1075) ابن ماجہ (1244) دارمی (1595) احمد (7259)' (7656)' (9403) ابن حبان (1969)' (1983)' (1981) ابن خزیمہ (615)' (617)' (619) بیہقی (2446)' (2905)' (2907) ابویعلی (5873) معجم کبیر (10551) دارقطنی (7)' (8)

مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الَّذِيْنَ قَتَلُوْا اَصْحَابَ بِئْرِ مَعُوْنَةَ ثَلَاثِيْنَ صَبَاحًا يَدْعُو عَلٰى رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ اَنَسٌ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى الَّذِيْنَ قُتِلُوْا بِبِئْرِ مَعُوْنَةَ قُرْاٰنًا قَرَاْنَاهُ حَتّٰى نُسِخَ بَعْدُ اَنْ بَلِّغُوا قَوْمَنَا اَنْ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِىَ عَنَّا وَرَضِينَا عَنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جن لوگوں نے ''بیئرِ معونہ'' کے پاس صحابہ کرام کو شہید کیا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیس دن تک ان کے لئے دعائے ضرر کرتے رہے' آپ نے رعل' ذکوان' لحیان' عصیہ' کے خلاف دعائے ضرر کی جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ بیئرِ معونہ کے پاس شہید ہونے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کی آیت نازل کی۔ جسے ہم پڑھتے رہے۔ بعد میں اسے منسوخ کر دیا گیا۔ (اس آیت کے الفاظ کا مفہوم کچھ یوں تھا) ''ہماری قوم والوں کو یہ بتادو۔ کہ ہم اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو چکے ہیں' وہ ہم سے راضی ہو چکا ہے اور ہم اس سے راضی ہیں''

1444 - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ هَلْ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوْعِ يَسِيْرًا

✧✧ محمد (نامی راوی) کہتے ہیں' میں نے حضرت انس سے دریافت کیا۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہاں! رکوع کے بعد' کچھ عرصے تک (آپ قنوت نازلہ پڑھتے رہے ہیں)

1445 - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ فِىْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَدْعُو عَلٰى رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَيَقُوْلُ عُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں' رکوع کے بعد' ایک ماہ تک رعل' ذکوان کے لئے دعائے ضرر کرتے رہے اور آپ یہ فرمایا کرتے تھے کہ عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

1446 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ فِىْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَدْعُو عَلٰى بَنِىْ عُصَيَّةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں رکوع کے بعد' ایک ماہ تک بنو عصیہ کے خلاف دعائے ضرر کرتے رہے۔

1447 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ سَاَلْتُهُ عَنِ الْقُنُوْتِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ قَبْلَ الرُّكُوْعِ قَالَ قُلْتُ فَاِنَّ نَاسًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 1443: بخاری (3322)' (3323)' (26559) ترمذی (3941)' (3948) دارمی (2524)' (2525) احمد (5969)' (13456)' (4702) ابن حبان (1973) مستدرک (6981) بیہقی (2916)' (2964) ابویعلیٰ (5043)' (6329)' (7438) معجم کبیر (6255)' (11911)' (2517)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ اِنَّمَا قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلٰى اُنَاسٍ قَتَلُوْا اُنَاسًا مِّنْ اَصْحَابِه يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ

✧✧ عاصم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دعائے قنوت کے بارے میں دریافت کیا۔ کہ اسے رکوع سے پہلے پڑھا جائے گا یا بعد میں تو انہوں نے جواب دیا: رکوع سے پہلے' میں نے کہا' لوگ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھی تھی' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک یہ دعا پڑھی جس میں آپ نے ان لوگوں کے لئے دعائے ضرر کی جنہوں نے آپ کے اصحاب میں سے ان حضرات کو شہید کر دیا تھا جنہیں قراء کہا جاتا تھا۔

1448- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلٰى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِيْنَ الَّذِيْنَ اُصِيْبُوْا يَوْمَ بِئْرِ مَعُوْنَةَ كَانُوْا يُدْعَوْنَ الْقُرَّاءَ فَمَكَثَ شَهْرًا يَدْعُو عَلٰى قَتَلَتِهِمْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی "سریہ" کے لئے اتنا غمگین نہیں دیکھا جتنا آپ ان ستر حضرات کی شہادت پر غمگین ہوئے تھے جنہیں "بیئر معونہ" کے پاس شہید کیا گیا تھا۔ ان حضرات کو قراء کہا جاتا تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہینے تک' ان کے قاتلوں کے خلاف دعائے ضرر کرتے رہے۔

1449- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ مَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ يَزِيْدُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کمی وبیشی منقول ہے۔

1450- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَّذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ماہ تک رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت بھیجتے رہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔

1451- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوْسٰى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1452- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلٰى اَحْيَاءَ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهٗ

حدیث 1447: بخاری (956)' (957)' (958) ابوداؤد (1444)' (1443)' (1441) ترمذی (402)' (401) نسائی (1071)' (1070)' (1077) ابن ماجہ (1183)' (1243)' (1184) دارمی (1596)' (1599) احمد (12138)' (12728)' (12872) ابن حبان (1973) مستدرک (6981) بیہقی (2916)' (2964) ابو یعلیٰ (5043)' (6329)' (7438) معجم کبیر (6255)' (11911)' (2517)

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض عرب قبائل کے خلاف' ایک ماہ تک دعائے ضرر کرتے رہے' پھر آپ نے اسے ترک کر دیا۔

1453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْنُتُ فِى الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر اور مغرب کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی ہے۔

1454 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْفَجْرِ وَالْمَغْرِبِ

حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور مغرب کی نماز میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

1455 وَحَدَّثَنِىْ اَبُوالطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِىُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِىْ اَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيْمَاءٍ الْغِفَارِىِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَلٰوةٍ اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِىْ لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَّذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

✧✧ حضرت خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران یہ دعا مانگی'
'اے اللہ! بنولحیان' رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت کر' جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔ بنوغفار کو اللہ تعالیٰ بخش دے اور بنوسالم کو اللہ تعالیٰ سلامتی عطا کرے۔''

1456 وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافٍ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ خُفَافُ بْنُ اِيْمَاءٍ رَّكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِىْ لِحْيَانَ وَالْعَنْ رِعْلًا وَّذَكْوَانَ ثُمَّ وَقَعَ سَاجِدًا قَالَ خُفَافٌ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز کے دوران) رکوع کیا اور پھر اپنا سر اٹھا کر یہ دعا کی

حدیث 1453: بخاری (956)'(957)'(958) ابوداؤد (1444)'(1443)'(1441) ترمذی (402)'(401) نسائی (1071)'(1070)'(1077) ابن ماجہ (1183)'(1243)'(1184) داری (1596)'(1599)' احمد (12138)'(12728)'(12872) ابن حبان (1973)' مستدرک (6981) بیہقی (2916)'(2964) ابویعلی (5043)'(6329)'(7438) معجم کبیر (6255)'(11911)'(2517)

حدیث 1455: بخاری (956)'(958)'(2659) ابوداؤد (1443)'(1445) نسائی (1070)' (1077)'(1079) ابن ماجہ (1243) داری (1595) احمد (7458)'(12083)' (12171) ابن حبان (1973)' (1982)'(1985) ابن خزیمہ (618)' (619)'(620) مستدرک (820)'(6513)'(6982) بیہقی (2905)'(2915)' (2920) ابویعلی (909)'(2834)'(2921) معجم کبیر (4169)'(4172)'(4173)

غفار (قبیلے کے لوگوں) کو اللہ تعالیٰ بخش دے اور اسلم (قبیلے کے لوگوں) کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے عصیہ (قبیلے کے لوگوں) نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

''اے اللہ! بنولحیان پر لعنت کر رعل اور ذکوان پر لعنت کر''

(حضرت خفاف کہتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ سجدے میں چلے گئے۔ اسی وجہ سے کفار پر لعنت کی جاتی ہے۔

1457 حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ وَاَخْبَرَنِيْهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْاَسْقَعِ عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيْمَاءٍ بِمِثْلِهِ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَقُلْ فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ کہ اسی وجہ سے کفار پر لعنت کی جاتی ہے۔

بَابُ 234: قَضَآءِ الصَّلٰوةِ الْفَائِتَةِ وَاسْتِحْبَابِ تَعْجِيْلِ قَضَائِهَا

قضا نمازوں کی ادائیگی' اس ادائیگی میں جلدی کرنا مستحب ہے

1458 حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْخُبَيْبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَهُ حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْكَرٰى عَرَّسَ وَقَالَ لِبِلَالٍ اكْلَاْ لَنَا اللَّيْلَ فَصَلّٰى بِلَالٌ مَّا قُدِّرَ لَهُ وَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ مُوَاجِهَ الْفَجْرِ فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلٰى رَاحِلَتِهِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَّلَا اَحَدٌ مِّنْ اَصْحَابِهِ حَتّٰى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَهُمُ اسْتِيْقَاظًا فَفَزِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَىْ بِلَالُ فَقَالَ بِلَالٌ اَخَذَ بِنَفْسِيْ الَّذِيْ اَخَذَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِنَفْسِكَ فَقَالَ اقْتَادُوْا فَاقْتَادُوْا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ تَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَ بِلَالًا فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى بِهِمُ الصُّبْحَ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ مَنْ نَّسِيَ الصَّلٰوةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ قَالَ (اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ) قَالَ يُوْنُسُ وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَّقْرَؤُهَا لِلذِّكْرٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ خیبر سے واپسی کے دوران نبی اکرم ﷺ ساری رات سفر کرتے رہے یہاں تک کہ آپ پر نیند کا غلبہ ہوا' تو آپ نے پڑاؤ کیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ تم آج رات ہماری حفاظت کرو گے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نوافل ادا کرنا شروع کر دیئے نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب سو گئے۔ فجر سے کچھ پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مشرق کی طرف رخ کر کے اپنی اونٹنی سے ٹیک لگائی ان کی بھی آنکھ لگ گئی یوں (فجر کے وقت) نبی اکرم ﷺ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ یا کوئی اور صحابی' کوئی بھی بیدار نہیں ہوا' یہاں تک کہ سورج کی تپش ان تک پہنچ گئی۔ سب سے پہلے نبی اکرم ﷺ بیدار ہوئے (آپ نے دوسروں کو

حدیث1458 : بخاری (570)' (3378) ابوداؤد (435)' (436) نسائی (846)' (621) ابن ماجہ (697) موطا (25)' (26) احمد (1995)' (3657)' (22664) ابن حبان (1461)' (1579)' (2069) ابن خزیمہ (409)' (994) بیہقی (1752)' (1753)' (1754) معجم کبیر (10549)' (344)' (378) دارقطنی (11)

بیدار کیا) اور فرمایا: اے بلال رضی اللہ عنہ! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجھے بھی اس چیز نے اپنی گرفت میں لیا جس نے آپ کو لیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی یہاں سے چل پڑو سب لوگ چل کر کچھ آگے آ گئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور حضرت بلال کو حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی اور نبی اکرم نے انہیں صبح کی نماز پڑھائی نماز سے فراغت کے بعد آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز بھول جائے تو جب یاد آئے تو اسے ادا کر لے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے یاد کرنے کے لیے نماز قائم کرو''۔

1459 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّيَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَاْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَاْسِ رَاحِلَتِهٖ فَاِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ فَفَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَقَالَ يَعْقُوْبُ ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوۂ خیبر سے واپسی پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات سفر کرتے رہے یہاں تک کہ جب نیند کا غلبہ ہوا تو آپ نے (رات کے آخری پہر میں) پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی۔ کہ تم نے آج رات نگرانی کے فرائض سرانجام دینے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب سو گئے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نوافل ادا کرنے شروع کر دیئے۔ صبح صادق سے کچھ پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ مشرق کی طرف رخ کر کے اپنی سواری سے ٹیک لگا کر بیٹھے تو ان کی بھی آنکھ لگ گئی۔ (فجر کے وقت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور کوئی دوسرا صحابی بھی بیدار نہیں ہوئے یہاں تک کہ دھوپ نکل آئی۔ سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے اور (یہ صورت دیکھ کر) گھبرا گئے۔ (آپ نے اپنے ساتھیوں کو بیدار کیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا) اے بلال! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ! میں بھی اسی چیز کا شکار ہو گیا۔ جو آپ کو لاحق ہوئی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوچ کا حکم دیا: تمام حضرات وہاں سے روانہ ہوئے اور کچھ آگے جا کر دوبارہ ٹھہر گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا: انہوں نے اقامت کہی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام حضرات کو فجر کی نماز پڑھائی۔ نماز سے فراغت کے بعد آپ نے ارشاد فرمایا: جو شخص نماز ادا کرنا بھول جائے تو جیسے ہی اسے یاد آئے اسی وقت اسے ادا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ''اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ'' (میری یاد کیلئے نماز قائم کرو)

(امام مسلم فرماتے ہیں۔ اس روایت کے ایک راوی) یونس بیان کرتے ہیں امام ابن شہاب زہری (یہاں موجود لفظ لذکری کو للذکری (نصیحت کے حصول کے لئے) پڑھا کرتے تھے۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ (سفر کے دوران) ہم نے رات کے وقت پڑاؤ کیا۔ (اور سو گئے) سورج طلوع ہو جانے تک ہم میں سے کوئی بھی بیدار نہ ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کی۔ کہ ہر شخص اپنی سواری کی لگام پکڑ کر یہاں سے چل پڑے کیونکہ یہ ایسی جگہ ہے جہاں شیطان ہمارے درمیان آ گیا تھا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ ہم نے ایسا ہی کیا۔ (کچھ آگے جا کر دوبارہ ٹھہرے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا وضو کیا اور پھر دو رکعت ادا کی۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) یعقوب نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات ادا کی پھر اقامت کہی گئی

اور آپ نے فجر کی نماز (قضا) پڑھائی۔

1460- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّكُمْ تَسِيْرُوْنَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ وَتَاْتُوْنَ الْمَاءَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا فَانْطَلَقَ النَّاسُ لَا يَلْوِيْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ قَالَ اَبُوْقَتَادَةَ فَبَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ حَتّٰى ابْهَارَّ اللَّيْلُ وَاَنَا اِلٰى جَنْبِهٖ قَالَ فَنَعَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَالَ عَنْ رَاحِلَتِهٖ فَاَتَيْتُهٗ فَدَعَمْتُهٗ مِنْ غَيْرِ اَنْ اُوْقِظَهٗ حَتّٰى اعْتَدَلَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ مَالَ عَنْ رَاحِلَتِهٖ قَالَ فَدَعَمْتُهٗ مِنْ غَيْرِ اَنْ اُوْقِظَهٗ حَتّٰى اعْتَدَلَ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ السَّحَرِ مَالَ مَيْلَةً هِيَ اَشَدُّ مِنَ الْمَيْلَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ حَتّٰى كَادَ يَنْجَفِلُ فَاَتَيْتُهٗ فَدَعَمْتُهٗ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قُلْتُ اَبُوْقَتَادَةَ قَالَ مَتٰى كَانَ هٰذَا مَسِيْرَكَ مِنِّيْ قُلْتُ مَا زَالَ هٰذَا مَسِيْرِيْ مُنْذُ اللَّيْلَةِ قَالَ حَفِظَكَ اللّٰهُ بِمَا حَفِظْتَ بِهٖ نَبِيَّهٗ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَانَا نَخْفٰى عَلَى النَّاسِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرٰى مِنْ اَحَدٍ قُلْتُ هٰذَا رَاكِبٌ ثُمَّ قُلْتُ هٰذَا رَاكِبٌ اٰخَرُ حَتَّى اجْتَمَعْنَا فَكُنَّا سَبْعَةَ رَكْبٍ قَالَ فَمَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّرِيْقِ فَوَضَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ قَالَ احْفَظُوْا عَلَيْنَا صَلٰوتَنَا فَكَانَ اَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِيْ ظَهْرِهٖ قَالَ فَقُمْنَا فَزِعِيْنَ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوْا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتّٰى اِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِمِيْضَاةٍ كَانَتْ مَعِيْ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ مَّاءٍ قَالَ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا وُضُوْءًا دُوْنَ وُضُوْءٍ قَالَ وَبَقِيَ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ مَّاءٍ ثُمَّ قَالَ لِاَبِيْ قَتَادَةَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِيْضَاتَكَ فَسَيَكُوْنُ لَهَا نَبَاٌ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ وَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبْنَا مَعَهٗ قَالَ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يَهْمِسُ اِلٰى بَعْضٍ مَا كَفَّارَةُ مَا صَنَعْنَا بِتَفْرِيْطِنَا فِيْ صَلٰوتِنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا لَكُمْ فِيَّ اُسْوَةٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِيْطُ عَلٰى مَنْ لَّمْ يُصَلِّ الصَّلٰوةَ حَتّٰى يَجِيْءَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَلْيُصَلِّهَا حِيْنَ يَنْتَبِهُ لَهَا فَاِذَا كَانَ الْغَدُ فَلْيُصَلِّهَا عِنْدَ وَقْتِهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَرَوْنَ النَّاسَ صَنَعُوْا قَالَ ثُمَّ قَالَ اَصْبَحَ النَّاسُ فَقَدُوْا نَبِيَّهُمْ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَكُمْ لَمْ يَكُنْ لِيَتَخَلَّفَكُمْ وَقَالَ النَّاسُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ فَاِنْ يُّطِيْعُوْا اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ يَرْشُدُوْا قَالَ فَانْتَهَيْنَا اِلَى النَّاسِ حِيْنَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَمِيَ كُلُّ شَيْءٍ وَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْنَا عَطَشًا فَقَالَ لَا هَلَكَ عَلَيْكُمْ ثُمَّ قَالَ اَطْلِقُوْا لِيْ غُمَرِيْ قَالَ وَدَعَا بِالْمِيْضَاةِ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَاَبُوْقَتَادَةَ يَسْقِيْهِمْ فَلَمْ يَعْدُ اَنْ رَاَى النَّاسُ مَاءً فِي الْمِيْضَاةِ تَكَابُّوْا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسِنُوا الْمَلَاَ كُلُّكُمْ سَيَرْوٰى قَالَ فَفَعَلُوْا فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَاَسْقِيْهِمْ حَتّٰى مَا بَقِيَ غَيْرِيْ وَغَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ صَبَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا اَشْرَبُ حَتّٰى تَشْرَبَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ شُرْبًا قَالَ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَتَى النَّاسُ الْمَاءَ جَامِّيْنَ رِوَاءً قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رِبَاحٍ اِنِّيْ لَاُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِيْ مَسْجِدِ الْجَامِعِ اِذْ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ انْظُرْ اَيُّهَا الْفَتٰى كَيْفَ

تُحَدِّثُ فَاِنِّیْ اَحَدُ الرَّكْبِ تِلْكَ اللَّيْلَةِ قَالَ فَقُلْتُ اَنْتَ اَعْلَمُ بِالْحَدِيْثِ قَالَ مِمَّنْ اَنْتَ قُلْتُ مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ حَدِّثْ فَاَنْتُمْ اَعْلَمُ بِحَدِيْثِكُمْ قَالَ فَحَدَّثْتُ الْقَوْمَ فَقَالَ عِمْرَانُ لَقَدْ شَهِدْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَمَا شَعَرْتُ اَنَّ اَحَدًا حَفِظَهُ كَمَا حَفِظْتُهُ

◇◇ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ (غزوۂ خیبر سے واپسی کے موقع پر) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ تم شام اور رات کے وقت لگاتار سفر کرنے کے بعد کل ان شاء اللہ پانی تک پہنچ جاؤ گے۔ لوگ چل پڑے اور مسلسل سفر کرتے رہے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی سفر کرتے رہے یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ میں آپ کے ہمراہ تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اونگھ آنے لگی تو آپ اپنی سواری پر ایک طرف جھکنے لگے۔ میں آپ کے نزدیک ہوا اور آپ کو بیدار کئے بغیر آپ کو سیدھا بٹھا دیا۔ آپ اپنی سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور چلتے رہے یہاں تک کہ کچھ دیر بعد (نیند کے غلبے کی وجہ سے) دوبارہ ایک طرف کو جھکے۔ میں نے دوبارہ آپ کو بیدار کئے بغیر سیدھا بٹھا دیا اور آپ اپنی سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور سواری چلتی رہی۔ رات کے آخری حصے میں آپ (نیند کے غلبے کی وجہ سے) پہلے کے مقابلے میں زیادہ ایک طرف کو جھکے یہاں تک کہ یوں محسوس ہوا کہ شاید آپ گر پڑیں گے۔ میں آپ کے قریب آیا اور آپ کو سیدھا بٹھا دیا۔ آپ نے سر اٹھا کر دریافت کیا' کون ہے؟ میں نے عرض کی ابوقتادہ' آپ نے دریافت کیا۔ تم کب سے میرے ساتھ چل رہے ہو؟ میں نے عرض کی' تقریباً ساری رات ہی' آپ نے دعا دی۔ اللہ تعالیٰ تمہاری اسی طرح حفاظت کرے جیسے تم نے اس کے نبی کا خیال رکھا' پھر آپ نے فرمایا: کیا تم نے غور کیا۔ کہ ہم لوگوں سے پوشیدہ ہیں' پھر آپ نے فرمایا: کیا تمہیں کوئی دکھائی دے رہا ہے؟ میں نے عرض کی' وہ ایک سوار ہے' پھر عرض کی وہ دوسرا سوار ہے' پھر ہم سب جب اکٹھے ہوئے تو ہم کل سات سوار تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر ترک کیا اور لیٹتے ہوئے یہ ہدایت کی کہ تم لوگوں کو فجر کی نماز کا خیال رکھنا ہے۔ (ہم سب لوگ بھی سو گئے) سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے' سورج ہمارے سر پر آ چکا تھا۔ ہم بھی گھبرا کر اٹھ گئے۔ آپ نے ہدایت کی۔ سوار ہو جاؤ۔ ہم سوار ہوئے اور چل پڑے جب سورج اچھی طرح بلند ہو گیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری سے اترے آپ نے پانی کا برتن منگوایا وہ برتن میرے پاس تھا اور اس میں بہت تھوڑا سا پانی تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذریعے مختصر وضو کیا اور حضرت ابو قتادہ کو یہ ہدایت کی۔ اپنے اس برتن کا خیال رکھنا' کیونکہ اس کے ذریعے عنقریب ایک اہم واقعہ رونما ہو گا' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات (سنت) ادا کی' پھر فجر کی نماز پڑھائی۔ اسی طرح جیسے عام طور پر پڑھایا کرتے تھے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے اور ہم بھی سوار ہو گئے۔ ہم لوگ ایک دوسرے سے سرگوشی میں پوچھ رہے تھے کہ ہماری جو نماز قضا ہوئی ہے۔ اس کا کفارہ کیا ہو گا؟ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ملی) تو آپ نے فرمایا: کیا تمہارے لئے میرا اسوہ کافی نہیں ہے؟ پھر آپ نے فرمایا: سوتے رہ جانے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ گناہ تو یہ ہے کہ کوئی شخص نماز نہ پڑھے' یہاں تک کہ اگلی نماز کا وقت آ جائے۔ اگر کسی شخص کے ساتھ ایسی کوئی صورت (یعنی سوتے رہ جانا) پیش آ جائے تو جیسے ہی وہ بیدار ہو' تو نماز پڑھ لے اور اگلے دن وہی نماز وقت پر ادا کرے' پھر آپ نے دریافت کیا' تمہارے خیال میں باقی لوگوں نے کیا' کیا ہو گا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے خود ہی ارشاد فرمایا: صبح جب لوگوں نے اپنے نبی کو غیر موجود پایا تو ابوبکر و عمر نے یہ کہا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے تشریف لا رہے ہوں گے۔ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ کر آگے نہیں گئے ہوں گے' جبکہ بعض دوسرے لوگوں نے یہ کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے تشریف لے جا چکے ہوں گے۔ اگر وہ لوگ ابوبکر و عمر کی بات مان لیتے' تو بہتر تھا۔

(راوی کہتے ہیں) جب دن اچھی طرح چڑھ گیا اور ہر شے گرم ہوگئی تو ہم ان لوگوں تک پہنچ گئے۔ انہوں نے عرض کی' یارسول اللہ! پیاس کی وجہ سے ہم ہلاک ہونے والے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ہلاک نہیں ہو گے پھر آپ نے پانی کا برتن منگوایا اور اس کے ذریعے پانی انڈیلنا شروع کیا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو پانی پلانا شروع کیا' جب لوگوں نے دیکھا کہ برتن میں پانی موجود ہے' تو سب اسی طرف سمٹ آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اطمینان سے پانی پیو تم سب سیراب ہو جاؤ گے۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ نبی اکرم ﷺ پانی انڈیلتے رہے اور میں لوگوں کو پانی پلاتا رہا' یہاں تک کہ میرے اور نبی اکرم ﷺ کے علاوہ اور کوئی باقی نہ رہا۔ آپ نے پانی انڈیل کر فرمایا تم بھی پی لو! میں نے عرض کی' یارسول اللہ! جب تک آپ پانی نہیں پی لیتے میں پانی نہیں پیوں گا۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کو پانی پلانے والا خود سب سے آخر میں پیتا ہے' تو میں نے پانی پی لیا۔ نبی اکرم ﷺ نے بھی پانی نوش کیا۔ سب لوگ آسودہ ہو گئے اور آرام سے پانی (کے چشمے) تک پہنچ گئے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت کے راوی عبداللہ بن رباح کہتے ہیں' میں جامع مسجد میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا کہ اسی دوران حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے نوجوان! تم یہ حدیث بیان کر رہے ہو۔ اس رات سواروں میں' میں بھی شامل تھا۔ میں نے عرض کی' پھر تو آپ اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتے ہوں گے۔ انہوں نے دریافت کیا۔ تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے جواب دیا: انصار سے' وہ بولے تم حدیث بیان کرو کیونکہ تم لوگ حدیث زیادہ بہتر جانتے ہو۔ میں نے حدیث بیان کرنی شروع کی' تو حضرت عمران رضی اللہ عنہ بولے۔ اس رات میں بھی موجود تھا' لیکن میرا خیال ہے کہ جس طرح تم نے اس واقعے کو یاد رکھا ہے۔ اس طرح کسی اور نے یاد نہیں رکھا۔

1461- وَحَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ زَرِیْرٍ الْعُطَارِدِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءَ الْعُطَارِدِیَّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ کُنْتُ مَعَ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَسِیْرٍ لَهٗ فَاَدْلَجْنَا لَیْلَتَنَا حَتّٰی اِذَا کَانَ فِیْ وَجْهِ الصُّبْحِ عَرَّسْنَا فَغَلَبَتْنَا اَعْیُنُنَا حَتّٰی بَزَغَتِ الشَّمْسُ قَالَ فَکَانَ اَوَّلَ مَنِ اسْتَیْقَظَ مِنَّا اَبُوْبَکْرٍ وَّکُنَّا لَا نُوْقِظُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَنَامِهٖ اِذَا نَامَ حَتّٰی یَسْتَیْقِظَ ثُمَّ اسْتَیْقَظَ عُمَرُ فَقَامَ عِنْدَ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ یُکَبِّرُ وَیَرْفَعُ صَوْتَهٗ بِالتَّکْبِیْرِ حَتّٰی اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ وَرَاَی الشَّمْسَ قَدْ بَزَغَتْ قَالَ ارْتَحِلُوْا فَسَارَ بِنَا حَتّٰی اِذَا ابْیَضَّتِ الشَّمْسُ نَزَلَ فَصَلّٰی بِنَا الْغَدَاةَ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ لَمْ یُصَلِّ مَعَنَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّیَ مَعَنَا قَالَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَصَابَتْنِیْ جَنَابَةٌ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَتَیَمَّمَ بِالصَّعِیْدِ فَصَلّٰی ثُمَّ عَجَّلَنِیْ فِیْ رَکْبٍ بَیْنَ یَدَیْهِ نَطْلُبُ الْمَاءَ وَقَدْ عَطِشْنَا عَطَشًا شَدِیْدًا فَبَیْنَمَا نَحْنُ نَسِیْرُ اِذَا نَحْنُ بِامْرَاَةٍ سَادِلَةٍ رِجْلَیْهَا بَیْنَ مَزَادَتَیْنِ فَقُلْنَا لَهَا اَیْنَ الْمَاءُ قَالَتْ اَیْهَاهْ اَیْهَاهْ لَا مَاءَ لَکُمْ قُلْنَا فَکَمْ بَیْنَ اَهْلِكِ وَبَیْنَ الْمَاءِ قَالَتْ مَسِیْرَةُ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ قُلْنَا انْطَلِقِیْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَلَمْ نُمَلِّکْهَا مِنْ اَمْرِهَا شَیْئًا حَتّٰی انْطَلَقْنَا بِهَا فَاسْتَقْبَلْنَا بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا فَاَخْبَرَتْهُ مِثْلَ الَّذِیْ اَخْبَرَتْنَا وَاَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا مُوْتِمَةٌ لَهَا صِبْیَانٌ اَیْتَامٌ فَاَمَرَ بِرَاوِیَتِهَا فَاُنِیْخَتْ فَمَجَّ فِی الْعَزْلَاوَیْنِ الْعُلْیَاوَیْنِ ثُمَّ بَعَثَ بِرَاوِیَتِهَا فَشَرِبْنَا وَنَحْنُ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا عِطَاشًا حَتّٰی رَوِیْنَا وَمَلَاْنَا کُلَّ قِرْبَةٍ مَعَنَا وَاِدَاوَةٍ وَّغَسَّلْنَا صَاحِبَنَا غَیْرَ اَنَّا لَمْ نَسْقِ بَعِیْرًا وَّهِیَ

تَكَادُ تَنْضَرِجُ مِنَ الْمَاءِ يَعْنِي الْمَزَادَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَاتُوْا مَا كَانَ عِنْدَكُمْ فَجَمَعْنَا لَهَا مِنْ كِسَرٍ وَّتَمْرٍ وَّصَرَّ لَهَا صُرَّةً فَقَالَ لَهَا اذْهَبِيْ فَاَطْعِمِيْ هٰذَا عِيَالَكِ وَاعْلَمِيْ اَنَّا لَمْ نَرْزَاْ مِنْ مَّائِكِ شَيْئًا فَلَمَّا اَتَتْ اَهْلَهَا قَالَتْ لَقَدْ لَقِيْتُ اَسْحَرَ الْبَشَرِ اَوْ اِنَّهٗ لَنَبِيٌّ كَمَا زَعَمَ كَانَ مِنْ اَمْرِهٖ ذَيْتَ وَذَيْتَ فَهَدَى اللّٰهُ الصِّرْمَ بِتِلْكَ الْمَرْاَةِ فَاَسْلَمَتْ وَاَسْلَمُوا

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھا۔ ہم رات بھر سفر کرتے رہے۔ صبح صادق سے کچھ دیر پہلے ہم نے پڑاؤ کیا۔ ہم سب کی آنکھ لگ گئی اور ہم سورج نکلنے تک (سوتے ہی رہے) ہم میں سے سب سے پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے۔ ہمارا یہ معمول تھا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے ہوتے تھے' تو جب تک آپ خود بیدار نہ ہو جائیں اس وقت تک کوئی آپ کو بیدار نہیں کرتا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑے ہو کر بلند آواز سے تکبیر کہنا شروع کر دی' یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے۔ آپ نے سر اٹھا کر دیکھا۔ کہ سورج نکل چکا ہے' تو یہ ہدایت کی۔ کہ یہاں سے کوچ کرو۔ ہم سب چل پڑے' جب اچھی طرح دھوپ پھیل گئی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری سے اترے۔ (ہم سب بھی اترے) آپ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی۔ ایک صاحب الگ کھڑے رہے۔ انہوں نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا۔ اے فلاں! تم نے ہمارے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ انہوں نے عرض کی' اے اللہ کے نبی! مجھے جنابت لاحق ہو گئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا' تو انہوں نے مٹی سے تیمم کر کے نماز پڑھی' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ دے کر سواروں کے ہمراہ پانی کی تلاش میں نکلنے کا حکم دیا' کیونکہ ہم سب شدید پیاسے تھے۔ اسی دوران ہمارا سامنا ایک عورت سے ہوا۔ جس نے اپنے دو مشکیزوں کے دوران ٹانگیں لٹکائی ہوئی تھیں۔ ہم نے اس سے دریافت کیا۔ پانی (کا چشمہ وغیرہ) کہاں ہے؟ وہ بولی۔ وہ بہت دور ہے۔ تم وہاں تک نہیں پہنچ سکتے۔ ہم نے دریافت کیا تمہارے گھر اور پانی (کے چشمے یا کنوئیں) کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ تو اس نے جواب دیا: ایک دن اور ایک رات کی مسافت کے برابر ہے' ہم نے اس سے کہا۔ تم (ہمارے ساتھ) اللہ کے رسول کے پاس چلو۔ اس نے دریافت کیا۔ اللہ کے رسول کون ہیں؟ (راوی کہتے ہیں) پھر ہم اسے زبردستی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پانی کے بارے میں سوال کیا۔ اس نے آپ کو بھی وہی جواب دیا جو ہمیں دیا تھا۔ اس نے آپ کو بتایا کہ وہ بیوہ ہے۔ اس کے یتیم بچے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی سواری کو بٹھانے کا حکم دیا: اسے بٹھا دیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں مشکیزوں میں کلی کی اور ہم نے ان مشکیزوں میں سے پانی پیا۔ ہم چالیس پیاسے لوگ تھے' یہاں تک کہ ہم سیراب ہو گئے اور ہم نے اپنے پاس موجود تمام برتن بھر لیے بلکہ ہم نے اپنے ساتھی کو غسل بھی کروا دیا' البتہ ہم نے کسی اونٹ کو پانی نہیں پلایا' لیکن وہ مشکیزے اسی طرح بھرے رہے' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی' تمہارے پاس جو کچھ بھی موجود ہے اسے لے آؤ۔ ہم لوگ روٹی کے ٹکڑے کھجوریں وغیرہ لے آئے۔ ان سب کو ایک تھیلے میں باندھ دیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو ہدایت کی۔ تم یہ لے جاؤ اور اپنے بچوں کو کھلا دینا اور دیکھ لو۔ ہم نے تمہارے پانی کو کم نہیں کیا۔ وہ عورت جب اپنے گھر واپس گئی تو اس نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ آج میری ملاقات سب سے بڑے جادوگر سے ہوئی' جو نبی ہونے کے دعویدار ہیں۔ انہوں نے یہ

حدیث 1461: بخاری (570)' (3378) ابوداؤد (435)' (436) نسائی (846)' (621) ابن ماجہ (697) مؤطا (25)' (26) احمد (1995)' (3657)' (22664) ابن حبان (1461)' (1579)' (2069) ابن خزیمہ (409)' (994) بیہقی (1752)' (1753)' (1754) معجم کبیر (10549)' (344)' (378) دارقطنی (11)

(معجزات) دکھائے۔ (راوی کہتے ہیں) اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی وجہ سے اس پوری بستی کو ہدایت عطا کی۔ وہ عورت بھی مسلمان ہوگئی اور تمام بستی والے بھی مسلمان ہوگئے۔

1462 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِيْ جَمِيْلَةَ الْاَعْرَابِيُّ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَسَرَيْنَا لَيْلَةً حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ قُبَيْلَ الصُّبْحِ وَقَعْنَا تِلْكَ الْوَقْعَةَ الَّتِيْ لَا وَقْعَةَ عِنْدَ الْمُسَافِرِ اَحْلٰى مِنْهَا فَمَا اَيْقَظَنَا اِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَسْلَمِ بْنِ زَرِيْرٍ وَّزَادَ وَنَقَصَ وَقَالَ فِي الْحَدِيْثِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَرَاٰى مَا اَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ اَجْوَفَ جَلِيْدًا فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهٗ بِالتَّكْبِيْرِ حَتّٰى اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِشِدَّةِ صَوْتِهٖ بِالتَّكْبِيْرِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَوْا اِلَيْهِ الَّذِيْ اَصَابَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَيْرَ ارْتَحِلُوْا وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کے دوران ہم رات کے وقت سفر کر رہے تھے' رات کے آخری حصے میں' اور صبح سے کچھ پہلے وہ چیز (یعنی نیند) پیش آ گئی' جو کسی بھی مسافر کے نزدیک سب سے زیادہ مرغوب ہوتی ہے۔ سورج کی تپش نے ہمیں بیدار کیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد الفاظ کی کچھ کمی وبیشی کے ہمراہ سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔ (حضرت عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے۔ انہوں نے یہ صورتحال دیکھی۔ وہ مزاج کے تیز تھے۔ انہوں نے بلند آواز سے تکبیر کہنا شروع کر دی۔ ان کی آواز کی بلندی کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے۔ آپ بیدار ہوئے تو لوگوں نے آپ کی خدمت میں اس صورتحال کی شکایت کی' تو آپ نے فرمایا: پریشانی کی بات نہیں ہے۔ یہاں سے کوچ کرو۔ (اس کے بعد حدیث کا بقیہ حصہ ہے)

1463 - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلٰوةً فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِكَ قَالَ قَتَادَةُ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص نماز پڑھنا بھول جائے تو جیسے ہی اسے یاد آئے نماز ادا کرے' کیونکہ اس کا کفارہ یہی ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) حضرت قتادہ نے یہ روایت بیان کرتے ہوئے یہ آیت پڑھی: وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ (میرے ذکر کے لئے نماز قائم کرو)

1464 - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَسَعِيْدُ ابْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا كَفَّارَةَ لَهَا اِلَّا ذٰلِكَ

حدیث 1462: احمد (22599) ابن حبان (6438)

حدیث 1463: بخاری (572) ابوداؤد (442) ترمذی (178) نسائی (613)' (619)' (620) ابن ماجہ (696) دارمی (1229) احمد (11991)' (12932)' (13875) ابن حبان (1556)' (2648)' (1555) ابن خزیمہ (992)' (993)' (911) بیہقی (2998)' (2999)' (3000) ابویعلیٰ (1190)' (2856)' (3086) معجم کبیر (59)' (415)' (6978) دارقطنی (1)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ کہ اس کا کفارہ یہی ہے۔

1465 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّسِيَ صَلٰوةً اَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا اَنْ يُّصَلِّيَهَا اِذَا ذَكَرَهَا

✧✧ حضرت انس روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز بھول جائے یا سوتا رہ جائے' تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ جیسے ہی یاد آئے اسی وقت نماز پڑھ لے۔

1466 - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَقَدَ اَحَدُكُمْ عَنِ الصَّلٰوةِ اَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِی

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نماز کے وقت سوتا رہ جائے۔ یا نماز سے غافل رہ جائے' تو جیسے ہی اسے یاد آئے۔ نماز ادا کرے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِی (میرے ذکر کے لئے نماز قائم کرو)



كِتَابُ صَلٰوةِ الْمُسَافِرِيْنَ وَقَصْرِهَا

مسافروں کی نماز (کا طریقہ) اور نماز کی قصر کا بیان

1467- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَأُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَزِيْدَ فِي صَلٰوةِ الْحَضَرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ پہلے دو رکعت نماز فرض کی گئی تھی۔ حضر اور سفر میں دو فرض ہی ادا کرنے ہوتے تھے' پھر سفر کی نماز اپنی اصل پر برقرار رہی اور حضر کی نماز (کی رکعات میں) اضافہ کر دیا گیا۔

1468- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ حِيْنَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ فَأُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيْضَةِ الْأُوْلٰى

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب اللہ تعالیٰ نے نماز فرض کی' تو اس کی دو رکعات فرض کی تھی' پھر حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا اور سفر کی نماز پہلی فرضیت کے مطابق برقرار رہی۔

1469- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الصَّلٰوةَ أَوَّلَ مَا فُرِضَتْ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَأُتِمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ مَا بَالُ عَائِشَةَ تُتِمُّ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنَّهَا تَأَوَّلَتْ كَمَا تَأَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نماز میں پہلے دو رکعات فرض کی گئی' پھر سفر کی نماز (اسی حالت میں) برقرار رہی' جبکہ حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

ابن شہاب زہری کہتے ہیں' میں نے حضرت عروہ سے پوچھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا خود سفر کے دوران مکمل نماز کیوں پڑھتی تھیں؟ تو

حدیث 1467: بخاری (343)' (1040)' (3720) ابو داؤد (1198)' (1247) ترمذی (424)' (551)' (552) نسائی (453)' (454)' (455) ابن ماجہ (1068)' (1072)' (1194) موطا (335) دارمی (1509) احمد (2064)' (2124)' (2156) ابن حبان (2736)' (2737)' (2738) ابن خزیمہ (303)' (304)' (305) بیہقی (1577)' (5165)' (5166) ابو یعلیٰ (2346)' (2638)' (4645) معجم کبیر (6676)' (6677)' (9459)

انہوں نے جواب دیا: وہ اس تاویل کو اختیار کرتی تھیں' جو تاویل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کرتے تھے۔

1470 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَّعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا) فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ

✧✧ یعلی بن امیہ کہتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا۔ (ارشادِ باری تعالیٰ ہے) "اگر تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو کہ کفار تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دیں گے تو تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے۔ (کہ جنگ کے دوران) تم قصر نماز پڑھو"

لیکن اب لوگ محفوظ ہیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جس بات پر تم حیران ہو رہے ہو۔ میں بھی اسی بات پر حیران ہوا تھا۔ میں اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' تو آپ نے ارشاد فرمایا تھا: (سفر کے دوان قصر نماز پڑھنا) صدقہ ہے' جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا کیا ہے۔ اس لئے (تمہارے لئے مناسب بھی یہی ہے کہ) تم اس صدقے کو قبول کر لو۔

1471 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَّعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ اِدْرِيْسَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1472 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَّفِى السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِى الْخَوْفِ رَكْعَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے ذریعے' حضر کی حالت میں چار' سفر میں دو اور خوف کے عالم میں ایک رکعت فرض کی ہے۔

1473 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِىُّ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ عَائِذٍ الطَّائِىُّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسَافِرِ رَكْعَتَيْنِ وَعَلَى الْمُقِيْمِ اَرْبَعًا وَّفِى الْخَوْفِ رَكْعَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے ذریعے مسافر پر دو رکعات' مقیم پر چار رکعات اور خوف میں ایک رکعت پڑھنا فرض قرار دیا ہے۔

1474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ

حدیث 1470: ابوداؤد (1199)' (1200) دارمی (1505) ابن حبان (2740) ابن خزیمہ (945)' بیہقی (5204)

حدیث 1472: ابو داؤد (1199)' (1200) ترمذی (551)' (552) نسائی (1440) دارمی (1505)' احمد (4704)' (4861)' (5213) ابن حبان (2740) ابن خزیمہ (1254)' (945) بیہقی (5202)' (5204)

یُحَدِّثُ عَنْ مُوْسٰی ابْنِ سَلَمَۃَ الْھُذَلِیِّ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ کَیْفَ اُصَلِّیْ اِذَا کُنْتُ بِمَکَّۃَ اِذَا لَمْ اُصَلِّ مَعَ الْاِمَامِ فَقَالَ رَکْعَتَیْنِ سُنَّۃَ اَبِی الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت موسیٰ بن سلمی ہذلی بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا' اگر میں مکہ مکرمہ میں تنہا نماز ادا کرنے لگوں تو مجھے کیسے نماز پڑھنی چاہیے۔ (کیونکہ میں یہاں مسافر ہوں) تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: (سفر کے دوران) دو رکعات پڑھنا حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

1475- وَحَدَّثَنَاہُ مُحَمَّدُ بْنُ مِنْھَالٍ الضَّرِیْرُ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَۃَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ ہِشَامٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ جَمِیْعًا عَنْ قَتَادَۃَ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَہٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1476- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْلَمَۃَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا عِیْسٰی بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِیْ طَرِیْقِ مَکَّۃَ قَالَ فَصَلّٰی لَنَا الظُّھْرَ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ اَقْبَلَ وَاَقْبَلْنَا مَعَہٗ حَتّٰی جَاءَ رَحْلَہٗ وَجَلَسَ وَجَلَسْنَا مَعَہٗ فَحَانَتْ مِنْہُ الْتِفَاتَۃٌ نَحْوَ حَیْثُ صَلّٰی فَرَاٰی نَاسًا قِیَامًا فَقَالَ مَا یَصْنَعُ ھٰؤُلَاءِ قُلْتُ یُسَبِّحُوْنَ قَالَ لَوْ کُنْتُ مُسَبِّحًا اَتْمَمْتُ صَلٰوتِیْ یَا ابْنَ اَخِیْ اِنِّیْ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی السَّفَرِ فَلَمْ یَزِدْ عَلٰی رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی قَبَضَہُ اللّٰہُ وَصَحِبْتُ اَبَا بَکْرٍ فَلَمْ یَزِدْ عَلٰی رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی قَبَضَہُ اللّٰہُ وَصَحِبْتُ عُمَرَ فَلَمْ یَزِدْ عَلٰی رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی قَبَضَہُ اللّٰہُ وَصَحِبْتُ عُثْمَانَ فَلَمْ یَزِدْ عَلٰی رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی قَبَضَہُ اللّٰہُ وَقَدْ قَالَ اللّٰہُ (لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ)

✧✧ عیسیٰ بن حفص اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ مکہ مکرمہ جا رہا تھا۔ آپ نے ظہر کی نماز میں ہمیں دو رکعات پڑھائی۔ دو رکعات کے بعد انہوں نے نماز ختم کر دی اور ہم نے بھی ان کے ساتھ نماز ختم کر دی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے توجہ دی' تو کچھ لوگوں کو کھڑے ہو کر نماز پڑھتے دیکھا۔ آپ نے دریافت کیا یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی' یہ سنتیں ادا کر رہے ہیں' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے اے میرے بھتیجے! اگر میں نے نوافل ہی ادا کرنے ہوتے تو فرض بھی پورے پڑھ لیتا۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ (آپ ساری زندگی سفر کے دوران) دو رکعات ہی ادا کرتے رہے' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے (آپ کی روح مبارکہ) کو قبض کر لیا۔ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا ہوں وہ بھی (زندگی بھر سفر کے دوران) دو رکعات ہی ادا کرتے رہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے (ان کی روح کو) قبض کر لیا۔ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بھی ساتھ رہا ہوں اور وہ بھی آخری دم تک (سفر کے دوران) دو رکعات ہی ادا کرتے رہے۔ مجھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (سفر کرنے کا اتفاق بھی ہوا) وہ بھی دو رکعات ہی ادا کرتے رہے' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے (ان کی روح) کو قبض کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

حدیث 1474: ابو داؤد (1364) نسائی (1443)' (1444) احمد (1862)' (3119)' (3494) ابن حبان (2755) ابن خزیمہ (951)' (954) بیہقی (5202)' (5272) معجم کبیر (12664)' (12895) (12896)

حدیث 1476: ابوداؤد (1223) ابویعلی (5278)

"تحقیق تمہارے لئے (پیروی کرنے کے لئے) اللہ کے رسول (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے"

1477 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ يَعُوْدُنِيْ قَالَ وَسَاَلْتُهُ عَنِ السُّبْحَةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمَا رَاَيْتُهُ يُسَبِّحُ وَلَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا لَاَتْمَمْتُ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)

✧✧ حفص بن عاصم بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں بیمار ہوگیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میری تیمارداری کے لئے تشریف لائے۔ میں نے ان سے سفر کے دوران سنتیں ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے' لیکن میں نے آپ کو سنتیں ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اگر میں نے (سفر کے دوران) سنتیں بھی ادا کرنا ہوتی' تو فرض بھی پورے پڑھ لیتا۔ ویسے بھی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

"تحقیق تمہارے لئے (پیروی کرنے کے لئے) اللہ کے رسول (کی سنت) میں بہترین نمونہ ہے"

1478 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا وَّصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' مدینہ منورہ میں' ظہر کی نماز میں' چار رکعات ادا کی' جبکہ عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں پڑھی اور اس کی دو رکعات ادا کی۔

1479 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعَا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا وَّصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں' مدینہ منورہ میں' ظہر کی نماز میں' چار رکعات ادا کی' پھر میں نے آپ کی اقتداء میں عصر کی نماز ذوالحلیفہ میں ادا کی' تو اس میں دو رکعات پڑھی۔

1480 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيْدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مَسِيْرَةَ ثَلَاثَةِ اَمْيَالٍ اَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ شَاكٌّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حدیث 1480: احمد (198) بیہقی (5232)

حدیث 1478: بخاری (1039)' (1471)' (1472) ابو داؤد (1202)' (1773) ترمذی (546) نسائی (469)' (477) داری (1507)' (1508) احمد (12100)' (12104)' (12119) ابن حبان (2743)' (2744)' (2746) بیہقی (5229)' (5230)' (8614) ابو یعلی (2794)' (2811)' (2812)

✧✧ یحییٰ بن یزید کہتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز قصر کرنے کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تین میل (راوی کہتے ہیں یا شاید آپ نے یہ کہا) جب تین فرسخ کا سفر طے کر لیتے' تو دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

1481- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ اِلٰى قَرْيَةٍ عَلٰى رَاْسِ سَبْعَةَ عَشَرَ اَوْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيْلًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ صَلّٰى بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا اَفْعَلُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

✧✧ جبیر بن نفیر بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں شرجیل بن سمط کے ساتھ ایک گاؤں میں گیا' جو تقریباً سترہ یا اٹھارہ میل کے فاصلے پر موجود تھا۔ انہوں نے وہاں دو رکعات ادا کی۔ میں نے ان سے کہا۔ (آپ نے ایسا کیوں کیا؟) انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ذوالحلیفہ میں دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا' تو ان سے کہا۔ (آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟) تو انہوں نے جواب دیا: میں نے وہی کیا ہے' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1482-حَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ وَلَمْ يُسَمِّ شُرَحْبِيْلَ وَقَالَ اِنَّهٗ اَتٰى اَرْضًا يُّقَالُ لَهَا دُوْمِيْنُ مِنْ حِمْصَ عَلٰى رَاْسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيْلًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں شرجیل کا نام مذکور نہیں ہے۔ صرف ابن سمط کہہ کر ان کا ذکر کیا گیا ہے اور جس بستی میں وہ گئے تھے۔ اس کا نام ''دومین'' ذکر کیا گیا ہے' جو ''حمص'' سے اٹھارہ میل کے فاصلے پر موجود ہے۔

1483- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَّحْيٰى بْنِ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعَ قُلْتُ كَمْ اَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے' تو واپسی تک تو دو رکعات ہی ادا کرتے رہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں کتنے دن قیام کیا تھا؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: دس دن۔

1484-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ جَمِيْعًا عَنْ يَّحْيٰى بْنِ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هُشَيْمٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1485-وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيٰى بْنُ اَبِىْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ

حدیث 1483: بخاری (1031) ابوداؤد (1230)' (1231)' (1232) ترمذی (548) نسائی (1438)' (1452) ابن ماجہ (1067)' (1076)' (1077) دارمی (1510) احمد (1852)' (2159)' (2399) ابن حبان (2751)' (2754) ابن خزیمہ (956)' (29956) بیہقی (5168)' (5172)' (5227)' (5862)' (7019) معجم کبیر (11229)' (11912)' (12712)

اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ خَرَجْنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلَى الْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' ہم مدینہ منورہ سے حج کی ادائیگی کے لئے روانہ ہوئے اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1486 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَجَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں حج کا ذکر نہیں ہے۔

1487 - وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى صَلٰوةَ الْمُسَافِرِ بِمِنًى وَغَيْرِهٖ رَكْعَتَيْنِ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِّنْ خِلَافَتِهٖ ثُمَّ اَتَمَّهَا اَرْبَعًا

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ وغیرہ میں دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے عہد خلافت کے ابتدائی حصے میں ایسا ہی کرتے رہے' لیکن بعد میں انہوں نے چار رکعات ادا کرنا شروع کر دیں۔

1488 - وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ بِمِنًى وَلَمْ يَقُلْ وَغَيْرِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں صرف ''منیٰ'' کا ذکر ہے۔ اس کے ساتھ لفظ ''وغیرہ'' مذکور نہیں ہے۔

1489 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَاَبُوْبَكْرٍ بَعْدَهٗ وَعُمَرُ بَعْدَ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُثْمَانُ صَدْرًا مِّنْ خِلَافَتِهٖ ثُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ صَلّٰى بَعْدُ اَرْبَعًا فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ صَلّٰى اَرْبَعًا وَّاِذَا صَلَّاهَا وَحْدَهٗ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعات ادا کی تھی۔ آپ کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی (دو رکعات ہی ادا کرتے رہے) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اپنے عہد خلافت کے ابتدائی حصے میں (دو رکعات ہی ادا کرتے رہے) لیکن پھر انہوں نے چار رکعات پڑھنا شروع کر دیں۔ (اس زمانے میں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ معمول تھا کہ جب آپ امام کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے' تو چار رکعات پڑھا کرتے تھے اور جب تنہا نماز ادا کیا کرتے تھے' تو دو

حدیث 1487: بخاری (1032)' (1033)' (1572) ابوداؤد (1960)' (1961)' (1963) ترمذی (545)' (882)' (544) نسائی (1446)' (1447)' (1451) موطا (90)' (348) دارمی (1506)' (1875) احمد (4533)' (4652)' (5041) ابن حبان (2758)' (3893) ابن خزیمہ (1702)' (2963)' (2962) بیہقی (5110)' (5219)' (5218) ابویعلی (4271)' (5721)' (1474) معجم کبیر (3241)' (3249)' (3251)

رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1490-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1491- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعَ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى صَلٰوةَ الْمُسَافِرِ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ ثَمَانِيَ سِنِيْنَ اَوْ قَالَ سِتَّ سِنِيْنَ قَالَ حَفْصٌ وَّكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّيْ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَاْتِيْ فِرَاشَهٗ فَقُلْتُ اَيْ عَمِّ لَوْ صَلَّيْتَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَوْ فَعَلْتُ لَاَتْمَمْتُ الصَّلٰوةَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ منیٰ میں مسافر کی طرح (قصر نماز) ادا کرتے رہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ (اپنے عہد حکومت کے ابتدائی) آٹھ یا شاید چھ سال تک (مسافر کی طرح قصر نماز ہی پڑھتے رہے) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خود منیٰ میں دو رکعات پڑھ لینے کے بعد اپنے بستر پر آجاتے تھے۔ (راوی) حفص بن عاصم کہتے ہیں' میں نے ان سے کہا۔ چچا جان! اگر آپ (ان دو رکعات) کے بعد دو مزید رکعات (بطور سنت) پڑھ لیا کریں۔ (تو یہ مناسب نہیں ہو گا؟) تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: اگر میں نے ایسا کرنا ہی ہو' تو میں فرض ہی نہ پورے پڑھ لیتا۔

1492-وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَقُوْلَا فِي الْحَدِيْثِ بِمِنًى وَلٰكِنْ قَالَا صَلّٰى فِي السَّفَرِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''منیٰ'' کے بجائے ''سفر کے دوران'' کے الفاظ مذکور ہیں۔

1493- حَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْاَعْمَشِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيْدَ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا عُثْمَانُ بِمِنًى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقِيْلَ ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّيْ مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَّكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ

✧✧ عبدالرحمٰن بن یزید کہتے ہیں۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (اپنے عہد حکومت میں) منیٰ میں' ہمیں چار رکعات پڑھائیں' جب یہ بات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بتائی گئی تو انہوں نے انا للہ وانا الیه راجعون پڑھا اور بولے' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں' منیٰ میں' دو رکعات ادا کی ہیں' پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں بھی منیٰ میں دو رکعت ادا کی ہیں' اور میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں بھی منیٰ میں دو ہی رکعات ادا کی ہیں۔ اس لئے میرے لئے چار رکعات کی بجائے دو مقبول رکعات ہی کافی ہیں۔

1494-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَابْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسٰى كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1495 - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا و قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اٰمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس زمانے میں' نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں' منیٰ میں دو رکعات ادا کی ہیں' جب لوگ زیادہ محفوظ تھے۔

1496 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ حَدَّثَنِىْ حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِىُّ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَالنَّاسُ اَكْثَرُ مَا كَانُوْا صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِىْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ

قَالَ مُسْلِمٌ حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِىُّ هُوَ اَخُوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لِاُمِّهِ

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر' نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں منیٰ میں' دو رکعات ادا کی ہیں۔ اس وقت لوگوں کی تعداد بھی زیادہ تھی۔

امام مسلم فرماتے ہیں۔ حارثہ بن وہب' عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کے' ماں کی طرف سے بھائی ہیں۔

بَابُ 235: الصَّلٰوةِ فِى الرِّحَالِ فِى الْمَطَرِ

بارش کے وقت گھر میں نماز پڑھنا

1497 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِىْ لَيْلَةٍ ذَاتَ بَرْدٍ وَّرِيْحٍ فَقَالَ اَلَا صَلُّوْا فِى الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتَ مَطَرٍ يَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِى الرِّحَالِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' ایک رات جب سردی زیادہ تھی اور ہوا بھی چل رہی تھی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اذان دی اور ساتھ میں یہ جملہ کہا۔ الا صلوا فی الرحال (خبردار! گھر میں ہی نماز پڑھ لو) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما (نے ہمیں) بتایا' جب کسی سرد رات میں بارش ہو رہی ہوتی تھی' تو نبی اکرم ﷺ مؤذن کو یہ ہدایت دیتے تھے کہ وہ اذان (کے بعد) یہ الفاظ کہے الا صلوا فی الرحال (خبردار! گھر میں ہی نماز پڑھ لو)

1498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ نَادٰى بِالصَّلٰوةِ فِىْ لَيْلَةٍ ذَاتَ بَرْدٍ وَّرِيْحٍ وَّمَطَرٍ فَقَالَ فِىْ اٰخِرِ نِدَائِهِ اَلَا صَلُّوْا فِىْ رِحَالِكُمْ اَلَا صَلُّوْا فِى الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ اَوْ ذَاتُ مَطَرٍ فِى السَّفَرِ اَنْ يَقُوْلَ اَلَا صَلُّوْا فِىْ رِحَالِكُمْ

✧✧ نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک سرد رات میں' جبکہ بارش نازل ہو رہی تھی اور ہوا بھی چل رہی تھی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

حدیث 1497: بخاری (606)' (635) ابو داؤد (1057)' (1060)' (1061) ترمذی (409) نسائی (653)' (654) ابن ماجہ (637)' (938) موطا (157) دارمی (1275) احمد (2503)' (4478)' (4580) ابن حبان (2076)' (2077)' (2078) ابن خزیمہ (1655)' (1656)' (1659) بیہقی (1733)' (1734)' (4796) ابو یعلی (5673) معجم کبیر (497)' (6821)' (6954)

نے اذان دی اور اس کے آخر میں یہ الفاظ کہے: اَلَا صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ اَلَا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ (خبردار! اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔ خبردار! گھر میں نماز پڑھو) پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے (ہمیں بتایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے دوران سرد رات یا بارش والی رات میں مؤذن کو یہ ہدایت کرتے (کہ وہ اذان کے آخر میں) یہ الفاظ کہے: اَلَا صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ۔

1499- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَۃَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّہٗ نَادٰی بِالصَّلٰوۃِ بِضَجْنَانَ ثُمَّ ذَکَرَ بِمِثْلِہٖ وَقَالَ اَلَا صَلُّوْا فِیْ رِحَالِکُمْ وَلَمْ یُعِدْ ثَانِیَۃً اَلَا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ حضرت نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ''ضجنان'' کے مقام پر اذان دی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں' تاہم اس روایت میں یہ منقول ہے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے یہ جملہ کہا۔ الا صلوا فی رحالکم (امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت میں دوسری مرتبہ الا صلوا فی الرحال کہنے کا ذکر نہیں ہے۔

1500- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْخَیْثَمَۃَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَمُطِرْنَا فَقَالَ لِیُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْکُمْ فِیْ رَحْلِہٖ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ اسی دوران بارش شروع ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے کجاوے میں نماز ادا کرنا چاہے۔ وہ وہیں پڑھ لے۔

1501- وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ صَاحِبِ الزِّیَادِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ قَالَ لِمُؤَذِّنِہٖ فِیْ یَوْمٍ مَّطِیْرٍ اِذَا قُلْتَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰـہِ فَلَا تَقُلْ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ قُلْ صَلُّوْا فِیْ بُیُوْتِکُمْ قَالَ فَکَاَنَ النَّاسَ اسْتَنْکَرُوْا ذَاکَ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ ذَا قَدْ فَعَلَ ذَا مَنْ ھُوَ خَیْرٌ مِّنِّیْ اِنَّ الْجُمُعَۃَ عَزْمَۃٌ وَّاِنِّیْ کَرِھْتُ اَنْ اُخْرِجَکُمْ فَتَمْشُوْا فِی الطِّیْنِ وَالدَّحْضِ

✧✧ عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دن جب بارش ہو رہی تھی' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مؤذن سے کہا جب تم (اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہہ لو' تو پھر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ نہ کہنا۔ بلکہ یہ کہنا (سامعین) آپ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔ لوگوں نے اس بات پر حیرانی کا اظہار کیا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا۔ کیا تم اس بات پر حیرانی کا اظہار کر رہے ہو؟ حالانکہ اس ہستی نے بھی ایسا ہی کیا تھا' جو مجھ سے بہتر ہے۔ باجماعت نماز پڑھنا ضروری ہے' لیکن مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم کیچڑ اور پھسلن میں چلتے ہوئے آؤ۔

1502- وَحَدَّثَنِیْہِ اَبُوْکَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ یَّعْنِی ابْنَ زَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِیْدِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ

حدیث 1500: بخاری (591)' (637) ابوداؤد (1060)' (1061)' (1062) ترمذی (713)' (653)' (854) ابن ماجہ (938)' (936) احمد (2503)' (4580)' (5800) ابن حبان (2080)' (2084)' (2079) ابن خزیمہ (1656)' (1658)' (1864) بیہقی (1730)' (1733)' (4796) ابویعلی (5673) معجم کبیر (497)' (501)' (6821)

حدیث 1501: بخاری (859) ابوداؤد (1066) مستدرک (1049) بیہقی (5435)

الْحَارِثِ قَالَ خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ رَدَغٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْجُمُعَةَ وَقَالَ قَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّيْ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بِنَحْوِهٖ

✧✧ عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ جب بارش ہو رہی تھی' تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ہم سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد ابن علیہ کی روایت جیسے الفاظ ہیں' تاہم اس روایت میں باجماعت نماز کا ذکر نہیں ہے۔ اسی طرح بعض دیگر الفاظ بھی مختلف ہیں۔ شیخ ابو کامل نے اسی روایت کی ایک اور سند بھی ذکر کی ہے۔

1503-حَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ هُوَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَعَاصِمٌ الْاَحْوَلُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِهٖ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1504-وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ صَاحِبُ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ اَذَّنَ مُؤَذِّنُ ابْنِ عَبَّاسٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ فِيْ يَوْمٍ مَطِيرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَقَالَ وَكَرِهْتُ اَنْ تَمْشُوْا فِي الدَّحْضِ وَالزَّلَلِ

✧✧ عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ جمعہ کے دن' جبکہ بارش ہو رہی تھی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا مؤذن اذان دینے لگا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد ابن علیہ کی روایت کی مانند الفاظ ہیں۔ جس کے آخر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ جملہ ہے۔ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ تم لوگ کیچڑ اور پھسلن میں چلتے ہوئے آؤ۔

1505-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْحَارِثِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَمَرَ مُؤَذِّنَهٗ فِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ فِيْ يَوْمٍ مَطِيرٍ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ وَذَكَرَ فِيْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِّنِّيْ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف پایا جاتا ہے۔

1506-وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ وُهَيْبٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْهُ قَالَ اَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُؤَذِّنَهٗ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ فِيْ يَوْمٍ مَطِيرٍ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 236: جَوَازِ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ عَلَى الدَّابَّةِ فِي السَّفَرِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

سواری کا رخ جدھر بھی ہو' سفر کے دوران سواری پر نوافل کی ادائیگی کے جواز کا بیان

1507- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ سُبْحَتَهٗ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اونٹنی پر نوافل ادا کرلیا کرتے تھے۔خواہ اونٹنی کا رخ کسی بھی سمت میں ہو۔

1508- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سواری کا رخ جس سمت میں بھی ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔

1509- وَحَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِّنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهٗ قَالَ وَفِيْهِ نَزَلَتْ، (فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ آتے ہوئے سواری پر نماز ادا کررہے تھے۔سواری کا رخ (قبلہ کی بجائے کسی اور) سمت میں تھا۔اسی موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ''تم جس طرف بھی پھر جاؤ اس سمت میں اللہ کی ذات (کی طرف رخ شمار) ہوگا''

1510- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ مُبَارَكٍ وَّابْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عُمَرَ (فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ) وَقَالَ فِىْ هٰذَا نَزَلَتْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ فرق ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پہلے آیت تلاوت کی اور پھر یہ کہا۔کہ یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی ہے۔

1511- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِىِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ عَلٰى حِمَارٍ وَّهُوَ مُوَجِّهٌ اِلٰى خَيْبَرَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھے پر (بیٹھے ہوئے) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔آپ کا رخ اس وقت خیبر کی طرف تھا۔

1512- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ قَالَ كُنْتُ اَسِيْرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ قَالَ سَعِيْدٌ فَلَمَّا خَشِيْتُ الصُّبْحَ نَزَلْتُ فَاَوْتَرْتُ ثُمَّ اَدْرَكْتُهٗ فَقَالَ لِىْ ابْنُ عُمَرَ اَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ لَهٗ خَشِيْتُ الْفَجْرَ فَنَزَلْتُ فَاَوْتَرْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَلَيْسَ لَكَ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسْوَةٌ فَقُلْتُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 1507: بخاری (1042)' (1045)' (1053)' ابوداؤد (1224)' (1227)' ترمذی (2958)' (351)' نسائی (743)' (490)' (744)' دارمی (1514)' (1513)' احمد (4470)' (5822)' (6155)' ابن حبان (2159)' (2421)' (2522)' ابن خزیمہ (1266)' (1090)' (1262)' بیہقی (2032)' (2037)' (2041)' ابو یعلی (7202)' (5555)' (5569)' معجم کبیر (13627)' (537)' (13129)' دارقطنی (5)' (21)' (4)'

وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ عَلَى الْبَعِيْرِ

✧✧ سعید بن یسار کہتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ مکہ جا رہا تھا' جب مجھے محسوس ہوا کہ صبح صادق کا وقت قریب ہے' تو میں سواری سے اترا اور میں نے وتر ادا کئے' پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے آ کے مل گیا۔ انہوں نے مجھ سے کہا تم کہاں رہ گئے تھے۔ میں نے کہا۔ مجھے یہ اندیشہ لاحق ہوا تھا کہ صبح صادق کا وقت قریب ہے۔ اس لئے میں نے اتر کر وتر ادا کر لئے' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے' کیا تمہارے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کافی نہیں ہے۔ میں نے کہا۔ اللہ کی قسم! کافی ہے' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (سفر کے دوران) اونٹ پر ہی وتر ادا کرلیا کرتے تھے۔

1513 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر ہی نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔ خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو۔ عبداللہ بن دینار کہتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

1514 - وَحَدَّثَنِيْ عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر ہی وتر ادا کرلیا کرتے تھے۔

1515 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجْهٍ وَيُوْتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْهَا الْمَكْتُوْبَةَ

✧✧ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر ہی سنتیں ادا کرلیا کرتے تھے۔ خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو۔ اسی طرح آپ سواری پر وتر بھی ادا کرلیتے تھے' البتہ آپ سواری پر فرض نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

1516 - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَّحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ رَاَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي السُّبْحَةَ بِاللَّيْلِ فِي السَّفَرِ عَلٰى ظَهْرِ رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ

✧✧ عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر کے دوران' رات کے وقت' سواری کی پشت پر نوافل ادا کرتے دیکھا ہے۔ اگرچہ سواری کا رخ کسی اور سمت میں تھا۔

1517 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيْرِيْنَ قَالَ

حدیث 1516: بخاری (391)' (955)' (1042) ابوداؤد (1225) ترمذی (352) نسائی (492)' (741)' (743) موطا (354)' (1513) احمد (4476)' (4518)' (4620) ابن حبان (2517)' (2521) ابن خزیمہ (802)' (976)' (1263) بیہقی (2032)' (2034)' (2040) ابویعلی (2120)' (2636)' (2781) معجم کبیر (13244)' (537) دارقطنی (1)' (2)' (3)

تَلَقَّيْنَا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حِيْنَ قَدِمَ الشَّامَ فَتَلَقَّيْنَاهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ وَّوَجْهُهٗ ذَاكَ الْجَانِبُ وَاَوْمٰى هَمَّامٌ عَنْ يَّسَارِ الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ لَهٗ رَاَيْتُكَ تُصَلِّيْ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ قَالَ لَوْلَا اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهٗ لَمْ اَفْعَلْهُ

✧✧ انس بن سیرین بیان کرتے ہیں' جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ شام تشریف لائے تو ہم نے ''عین التمر'' کے مقام پر ان سے ملاقات کی۔ میں نے انہیں گدھے پر سواری کی حالت میں اشارے کے ذریعے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ ان کا رخ اسی سمت میں تھا۔ (جس طرف گدھا جا رہا تھا اس روایت کے راوی) ہمام نقل کرتے ہیں' ان کا رخ قبلہ کے بائیں طرف تھا۔ (انس بن سیرین کہتے ہیں) میں نے ان سے کہا۔ آپ قبلہ کی بجائے کسی اور طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی ایسا نہ کرتا۔

بَابُ 237: جَوَازِ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

سفر کے دوران دو نمازیں اکٹھی پڑھنا جائز ہیں

1518 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر کے دوران جلدی ہوتی تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھا کرتے تھے۔

1519 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بَعْدَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّفَقُ وَيَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں اگر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے تیزی سے سفر کرنا ہوتا تو وہ شفق غروب ہو جانے کے بعد' مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھ لیا کرتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے کہ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیزی سے سفر کرنا ہوتا تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کر لیا کرتے تھے۔

1520 - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ جب آپ نے

حدیث 1518: بخاری (537)' (1041)' (1055) ابوداؤد (1218)' (1219) ترمذی (555) نسائی (589)' (592)' (594) موطا (329)' (327) دارمی (1517) احمد (1918)' (2465)' (2582) ابن حبان (2473)' (1456) ابن خزیمہ (969)' (970)' (971) بیہقی (5300)' (5310)' (5326) ابویعلی (2394)' (2401)' (5422) معجم کبیر (12549)' (12805)' (12806) دار قطنی (9)' (11)

تیزی سے سفر کرنا ہوتا' تو مغرب کی نماز کو مؤخر کر دیتے' یہاں تک کہ مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی ادا کر لیتے۔

1521 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنَ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجَّلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ

✧✧ حضرت سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ سفر میں جلدی کی وجہ سے' میں نے نبی اکرم ﷺ کو مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1522 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر نبی اکرم ﷺ سورج ڈھل جانے سے پہلے سفر شروع کر دیتے تو ظہر کی نماز کو عصر کے وقت تک مؤخر کر دیتے' پھر اتر کر دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کر لیتے' لیکن اگر آپ کے روانہ ہونے سے پہلے زوال کا وقت ہو جاتا تو آپ ظہر کی نماز پہلے ادا کر کے پھر سفر کے لئے روانہ ہوتے تھے۔

1523 - وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى يَدْخُلَ اَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران دو نمازیں اکٹھی ادا کرنا ہوتی تو آپ ظہر کی نماز کو مؤخر کر دیتے' یہاں تک کہ جب عصر کا وقت شروع ہو جاتا تو آپ دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کر لیتے۔

1524 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجِلَ عَلَيْهِ السَّفَرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ اِلٰى اَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَآءِ حِيْنَ يَغِيْبُ الشَّفَقُ

✧✧ حضرت انس' نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' اگر آپ کو سفر کے دوران جلدی کرنا مطلوب ہوتا تو آپ ظہر کی نماز کو عصر کے ابتدائی وقت تک مؤخر کر دیتے اور پھر یہ دونوں نمازیں ایک ساتھ ادا کر لیتے۔ اسی طرح مغرب کی نماز کو اتنا مؤخر کر دیتے کہ شفق غروب ہونے کے وقت مغرب اور عشاء ایک ساتھ ادا کر لیتے۔

1525 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا وَّالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيْعًا فِيْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ

حدیث 1522: بخاری (1060)' (1061) ابوداؤد (1204)' (1208)' (1218) ترمذی (161)' (553) نسائی (498)' (586) موطا (333) احمد (2191)' (12132)' (13825) ابن حبان (1456)' (1458)' (1592) بیہقی (5309)' (5311)' (5312) ابویعلی (3619) معجم کبیر (11522)' (11523)' (11525) دارقطنی (8)' (2)' (3)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' کسی خوف یا سفر کے بغیر' ظہر اور عصر کی نمازوں کو ایک ساتھ ادا کیا ہے اور مغرب اور عشاء کی نمازوں کو ایک ساتھ ادا کیا ہے۔

1526- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ جَمِيْعًا عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ ابْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا سَفَرٍ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ فَسَاَلْتُ سَعِيْدًا لِمَ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَقَالَ اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں' سفر یا خوف کی حالت کے بغیر' ظہر اور عصر کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی ہیں۔

شیخ ابوزبیر کہتے ہیں' میں نے حضرت سعید سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: جس طرح تم نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے اسی طرح میں نے یہ سوال حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کیا تھا' تو انہوں نے مجھے جواب دیا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ چاہتے تھے کہ آپ کی اُمت کا کوئی فرد حرج میں مبتلا نہ ہو۔

1527- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ ابْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلٰوةِ فِيْ سَفْرَةٍ سَافَرَهَا فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ قَالَ سَعِيْدٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا حَمَلَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهٗ

✧✧ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک کے سفر کے دوران نمازوں کو جمع کیا تھا۔ یعنی ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کو ایک ساتھ ادا کیا تھا۔ سعید کہتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ یہ چاہتے تھے کہ آپ کی اُمت حرج میں مبتلا نہ ہو۔

1528- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرٍ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا وَّالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمِيْعًا

✧✧ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوۂ تبوک کے لئے روانہ ہوئے تو آپ (اس سفر کے دوران) ظہر اور عصر ایک ساتھ ادا کرتے رہے اور مغرب اور عشاء ایک ساتھ ادا کرتے رہے۔

1529- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا

حدیث 1525: بخاری (518)' (537)' (1120)' ابوداؤد (1206)' (1210)' (1211)' ترمذی (187)' نسائی (587)' (602)' (589)' ابن ماجہ (1070)' موطا (328)' (331)' (329)' احمد (1929)' (1953)' (3323)' ابن حبان (1590)' (1595)' (1597)' ابن خزیمہ (968)' (969)' (1704)' بیہقی (1685)' (5313)' (5315)' ابویعلی (2628)' (5694)' (2394)' معجم کبیر (10803)' (10804)' (11071)

عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اَبُو الطُّفَيْلِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوكَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ قَالَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ فَقَالَ اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهٗ

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک کے دوران ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کی نمازوں کو ایک ساتھ ادا کیا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: آپ یہ چاہتے تھے کہ آپ کی اُمت دشواری کا شکار نہ ہو۔

1530- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاَبُوْسَعِيْدٍ الْاَشَجُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِىْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا مَطَرٍ وَفِىْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ لِمَ فَعَلَ ذٰلِكَ قَالَ كَىْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهٗ وَفِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قِيْلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا اَرَادَ اِلٰى ذٰلِكَ قَالَ اَرَادَ اَنْ لَا يُحْرِجَ اُمَّتَهٗ

✧✧ سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خوف یا بارش (وغیرہ) کے بغیر' مدینہ منورہ میں' ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کی نمازوں کو ایک ساتھ ادا کیا ہے۔

وکیع کی روایت میں یہ الفاظ ہیں (سعید کہتے ہیں) میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: تاکہ آپ اپنی امت کو حرج کا شکار نہ کریں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ابو معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کیا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ یہ چاہتے تھے کہ اپنی اُمت کو حرج کا شکار نہ کریں۔

1531- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيًا جَمِيْعًا وَّسَبْعًا جَمِيْعًا قُلْتُ يَا اَبَا الشَّعْثَاءِ اَظُنُّهٗ اَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَاَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَآءَ قَالَ وَاَنَا اَظُنُّ ذَاكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں آٹھ رکعات ایک ہی وقت میں ادا کی ہیں اور سات رکعات بھی ایک ہی وقت میں ادا کی ہیں (یعنی ظہر اور عصر ایک ساتھ اور مغرب وعشاء ایک ساتھ ادا کی ہیں' راوی کہتے ہیں) میں نے ابوالشعثاء سے کہا میرا خیال ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز کو تاخیر کے ساتھ اور عصر کی نماز کو جلدی ادا کیا ہوگا اسی طرح مغرب کی نماز کو تاخیر کے ساتھ اور عشاء کی نماز کو جلدی ادا کیا ہوگا' تو انہوں نے جواب دیا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

1532- وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِالْمَدِيْنَةِ سَبْعًا وَّثَمَانِيًا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں سات رکعات (ایک ہی وقت میں) اور آٹھ رکعات (ایک ہی وقت میں) پڑھائی ہیں (یعنی) ظہر اور عصر ایک ساتھ اور مغرب وعشاء ایک ساتھ (پڑھائی ہیں)

1533- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيْتِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ

خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمًا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ وَجَعَلَ النَّاسُ يَقُوْلُوْنَ الصَّلٰوةَ الصَّلٰوةَ قَالَ فَجَائَهٗ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ لَا يَفْتُرُ وَلَا يَنْثَنِيْ الصَّلٰوةَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَتُعَلِّمُنِي بِالسُّنَّةِ لَا اُمَّ لَكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيْقٍ فَحَاكَ فِيْ صَدْرِيْ مِنْ ذٰلِكَ شَيْءٌ فَاَتَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ فَسَاَلْتُهٗ فَصَدَّقَ مَقَالَتَهٗ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں عصر کے بعد خطبہ دینا شروع کیا اسی دوران سورج غروب ہو گیا اور ستارے نکل آئے لوگ کہنے لگے نماز' نماز بنو تمیم کا ایک شخص نماز' نماز کی رٹ لگائے جا رہا تھا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا تمہاری ماں زندہ نہ رہے کیا تم مجھے سنت کی تعلیم دو گے؟ میں نے اللہ کے رسول کو دیکھا ہے کہ آپ نے ظہر و عصر کی نمازیں اور مغرب و عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں۔

عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں مجھے یہ سن کر الجھن ہوئی میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ مسئلہ دریافت کیا' تو انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بیان کی تصدیق کی۔

1534 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ الصَّلٰوةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ الصَّلٰوةَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا اُمَّ لَكَ اَتُعَلِّمُنَا بِالصَّلٰوةِ وَكُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا جناب نماز کا وقت ہو گیا ہے وہ خاموش رہے اس نے دوبارہ کہا' نماز کا وقت ہو چکا ہے۔ آپ پھر خاموش رہے اس نے پھر کہا نماز کا وقت ہو چکا ہے۔ آپ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر بولے تمہاری ماں زندہ نہ رہے کیا تم ہمیں نماز کا طریقہ سکھاؤ گے؟ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھ لیا کرتے تھے۔

بَابُ 238: جَوَازِ الْاِنْصِرَافِ مِنَ الصَّلٰوةِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشِّمَالِ

نماز سے فراغت کے بعد' دائیں یا بائیں کسی بھی طرف سے اٹھا جا سکتا ہے

1535 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطٰنِ مِنْ نَفْسِهٖ جُزْئًا لَّا يَرٰى اِلَّا اَنَّ حَقًّا عَلَيْهِ اَنْ لَا يَنْصَرِفَ اِلَّا عَنْ يَّمِيْنِهٖ اَكْثَرَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں خبردار کوئی شخص شیطانی خیالات کو دل میں جگہ نہ دے اور یہ نہ سمجھے کہ نماز کے بعد صرف دائیں طرف سے اٹھنا ہی ضروری ہے کیونکہ میں نے کئی مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

1536 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ وَّعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1537 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسًا كَيْفَ اَنْصَرِفُ اِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ اَوْ عَنْ يَسَارِيْ قَالَ اَمَّا اَنَا فَاَكْثَرُ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ

✧✧ سدی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نماز کے بعد میں کس طرف سے اٹھوں؟ دائیں یا بائیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ اکثر اوقات دائیں طرف سے اٹھا کرتے تھے۔

1538 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے بعد) دائیں طرف سے اٹھا کرتے تھے۔

بَابُ 239: اسْتِحْبَابِ يَمِيْنِ الْاِمَامِ

امام کے دائیں طرف سے کھڑے ہونا مستحب ہے

1539 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْبَبْنَا اَنْ نَكُوْنَ عَنْ يَمِيْنِهٖ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

✧✧ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کیا کرتے تھے' تو ہماری یہ خواہش ہوتی تھی کہ ہم آپ کے دائیں طرف کھڑے ہوں تا کہ ہم آپ کا چہرہ انور دیکھ سکیں (حضرت براء کہتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے:

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

''اے میرے پروردگار! جس دن تو اپنے بندوں کو زندہ کرے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا''

(ایک روایت کے مطابق) تبعث عبادک کی بجائے تجمع عبادت تک کے الفاظ ہیں۔

1540 -وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ اس میں یہ الفاظ نہیں' تا کہ آپ کا چہرہ انور دیکھ سکیں۔

بَابُ 240: كَرَاهَةِ الشُّرُوْعِ فِيْ نَافِلَةٍ بَعْدَ شُرُوْعِ الْمُؤَذِّنِ فِيْ اِقَامَةِ الصَّلٰوةِ

جب مؤذن اقامت شروع کر چکا ہو اس وقت نفل شروع کرنا مکروہ ہے

1541 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَرْقَاءَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلاَ صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةُ

حدیث 1541: ابوداؤد (1266) ترمذی (421) نسائی (865)' (866) ابن ماجہ (1151) داری (1448)' (1450) احمد (8608)' (9874)' (10709) ابن حبان (2193)' (2470) ابن خزیمہ (1123) بیہقی (4323)' (4324)' (4326) ابویعلی (6379)' (6380)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو صرف فرض نماز ہی پڑھی جاسکتی ہے۔

1542- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّابْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1543- وَحَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ حَبِيبِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو صرف فرض نماز ہی پڑھی جاسکتی ہے۔

1544- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1545- وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ حَمَّادٌ ثُمَّ لَقِيتُ عَمْرًا فَحَدَّثَنِي بِهِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ (راوی) حماد کہتے ہیں' پھر میری ملاقات عمر نامی راوی سے ہوئی انہوں نے مجھے یہی روایت سنائی لیکن اسے مرفوع حدیث کے طور پر نہیں سنایا۔

1546- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يُصَلِّي وَقَدْ اُقِيمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ فَكَلَّمَهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا اَحَطْنَا نَقُولُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ لِي يُوشِكُ اَنْ يُصَلِّيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ اَرْبَعًا قَالَ الْقَعْنَبِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكٍ ابْنُ بُحَيْنَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ اَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمٌ وَقَوْلُهُ عَنْ اَبِيهِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ خَطَاٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو (سنتیں) ادا کر رہا تھا حالانکہ اس وقت فجر کی اقامت کہی جا چکی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کچھ کہا' جو ہمیں پتا نہیں چل سکا۔ نماز سے فراغت کے بعد ہم نے اس شخص کو گھیر لیا اور دریافت کیا' اللہ کے رسول نے تم سے کیا کہا تھا؟ اس نے جواب دیا: آپ نے مجھ سے کہا تھا۔ اس بات کا امکان موجود ہے کہ اب کوئی فجر کی چار رکعات ادا کرنے لگے۔

قعنبی کہتے ہیں اس روایت کو حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ نے اپنے والد کے حوالے سے روایت کیا ہے۔ امام مسلم فرماتے ہیں اس روایت کو ان کے والد سے منسوب کرنا غلط ہے۔

1547- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ

حدیث 1546: ابن ماجہ (1153) احمد (22976) بیہقی (4315) ابویعلیٰ (914) معجم کبیر (663)

اُقِيمَتْ صَلوٰةُ الصُّبْحِ فَرَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّىْ وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ اَتُصَلِّى الصُّبْحَ اَرْبَعًا

✧✧ حفص بن عاصم' حضرت ابن بحینہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کرتے ہیں' ایک مرتبہ جب فجر کی نماز کے لئے اقامت کہی جارہی تھی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا۔ کہ مؤذن اقامت کہہ رہا ہے اور ایک شخص نماز پڑھنے (کے لئے نیت باندھ رہا ہے) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا۔ کیا تم فجر کی نماز میں چار رکعات پڑھو گے۔

1548 - حَدَّثَنِىْ اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِى ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِىْ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَعْنِى ابْنَ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ صَلوٰةِ الْغَدَاةِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِىْ جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا فُلَانُ بِاَىِّ الصَّلَاتَيْنِ اعْتَدَدْتَ اَبِصَلوٰتِكَ وَحْدَكَ اَمْ بِصَلوٰتِكَ مَعَنَا

✧✧ عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں' ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس نے مسجد کے کونے میں دو سنتیں ادا کیں اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جماعت میں شریک ہوگیا۔ سلام پھیرنے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا۔ تم نے دونوں نمازوں میں سے کون سی نماز کو (فجر کی نماز سمجھ کر) پڑھا ہے؟ وہ جو تنہا پڑھی تھی؟ یا جو ہمارے ساتھ پڑھی ہے۔

بَابُ 241: مَا يَقُوْلُ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ

مسجد میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھا جائے

1549 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ اَوْ عَنْ اَبِىْ اُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ قَالَ مُسْلِمٌ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ يَحْيٰى يَقُوْلُ كَتَبْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ كِتَابِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ بَلَغَنِىْ اَنَّ يَحْيٰى الْحِمَّانِىَّ يَقُوْلُ وَاَبِىْ اُسَيْدٍ

✧✧ حضرت ابوحمید یا حضرت ابواسید روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو' تو یہ دعا پڑھے۔

''اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''

اور جب وہ مسجد سے باہر آئے تو یہ دعا مانگے۔

حدیث 1548: ابن حبان (2192) بیہقی (3461) معجم کبیر (7850)' (608)' (611)

حدیث 1549: ابوداؤد (465) ترمذی (314)' (315) نسائی (729) ابن ماجہ (771)' (772)' (773) دارمی (1394)' (2691) احمد (16101)' (23656)' (26459) ابن حبان (2047)' (2048)' (2049) ابن خزیمہ (452)' (2706) بیہقی (4115)' (4117)' (4119)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں''

1550-وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ ابْنِ سُوَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ اَوْ عَنْ اَبِي اُسَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 242: اسْتِحْبَابِ تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ بِرَكْعَتَيْنِ وَكَرَاهَةِ الْجُلُوْسِ قَبْلَ صَلٰوتِهَا وَاَنَّهَا مَشْرُوْعَةٌ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ

''تحیۃ المسجد'' کی دو رکعات پڑھنا مستحب ہے۔اس نماز سے پہلے مسجد میں بیٹھنا مکروہ ہے اور یہ نماز ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے

1551- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَّجْلِسَ

✧✧ حضرت ابوقتادہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت (نوافل یعنی تحیۃ المسجد) ادا کر لے۔

1552- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ بْنِ خَلْدَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَي النَّاسِ قَالَ فَجَلَسْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُكَ جَالِسًا وَّالنَّاسُ جُلُوْسٌ قَالَ فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابوقتادہ بیان کرتے ہیں میں مسجد میں داخل ہوا۔ نبی اکرم ﷺ اس وقت چند لوگوں کے درمیان تشریف فرما تھے۔ میں بھی بیٹھ گیا' تو آپ نے فرمایا: تم نے بیٹھنے سے پہلے دو رکعات کیوں ادا نہیں کی ہیں؟ تو میں نے عرض کی' اس لئے کہ میں نے دیکھا کہ آپ اور دیگر حضرات تشریف فرما ہیں' تو آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو' تو دو رکعات (تحیۃ المسجد) ادا کرنے سے پہلے نہ بیٹھے۔

حدیث 1551: بخاری (1110)' (433) ابو داؤد (467)' (468) ترمذی (316) نسائی (1395)' (730) ابن ماجہ (1012)' (1013) مالک (386) دارمی (1551)' (1553)' (1393) احمد (22576)' (22582)' (22631) ابن حبان (2497)' (2501)' (2495) ابن خزیمہ (1827)' (1831)' (1325) بیہقی (4701)' (4702)' (5001) ابویعلیٰ (2117) معجم کبیر (3280) دارقطنی (3)

بَابُ 243: اسْتِحْبَابِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ لِمَنْ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَوَّلَ قُدُوْمِهٖ

سفر سے واپسی پر پہلے مسجد میں آ کر دو نوافل پڑھنا مستحب ہے

1553 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ اَبُوْعَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ لِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِيْ وَزَادَنِيْ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ الْمَسْجِدَ فَقَالَ لِيْ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے میری کچھ رقم قرض تھی۔ آپ نے وہ مجھے واپس کی اور کچھ مزید رقم بھی عطا کی۔ میں مسجد میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو آپ نے فرمایا: پہلے دو رکعات ادا کرلو۔

1554 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ اشْتَرٰى مِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيْرًا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اَمَرَنِيْ اَنْ اٰتِيَ الْمَسْجِدَ فَاُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (کسی سفر کے دوران) مجھ سے ایک اونٹ خریدا' پھر جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ نے مجھے حکم دیا: میں مسجد میں آ کر دو نوافل ادا کروں۔

1555 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَاَبْطَاَ بِيْ جَمَلِيْ وَاَعْ[illegible] ثُمَّ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلِيْ وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهٗ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ قَالَ الْاٰنَ حِيْنَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوے میں شریک ہوا۔ (واپسی کے سفر میں) میرا اونٹ بہت سست رفتار تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گئے اور میں اگلے دن پہنچا۔ میں سیدھا مسجد میں آیا' آپ مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوئے تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم اب پہنچے ہو؟ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: پہلے اونٹ کو چھوڑو اور مسجد میں جا کر دو نوافل ادا کرو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے پہلے نوافل ادا کئے اور پھر (اپنے گھر) واپس آیا۔

1556 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِيْ اَبَا عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنِيْ مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا جَمِيْعًا اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ وَعَنْ عَمِّهٖ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحٰى فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ

حدیث 1553: بخاری (2537)' (432)' (2264) ابوداؤد (3347)' (5134) امام مالک (1006) احمد (14273)' (14340) [illegible] (13749) ابن حبان (2496) حاکم (5423) بیہقی (7145)' (12776)' (12894) معجم کبیر (162)

حدیث 1556: بخاری (2922) ابوداؤد (2773)' (2781) نسائی (731) داری (1520) احمد (15810)' (15812)' (15813) [illegible]

✧✧ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ دن میں' چاشت کے وقت' سفر سے واپس تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ سب سے پہلے مسجد میں آتے' دو نوافل ادا کرتے اور پھر وہاں تشریف فرما ہوتے۔

بَابُ 244: اسْتِحْبَابِ صَلٰوةِ الضُّحٰی

چاشت کی نماز پڑھنا مستحب ہے

1557- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْءَ مِنْ مَّغِيْبِهٖ

✧✧ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں' تاہم جب آپ سفر سے واپس تشریف لاتے۔ (تو اس وقت ادا کرلیا کرتے تھے)

1558- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْءَ مِنْ مَّغِيْبِهٖ

✧✧ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں' تاہم جب آپ سفر سے واپس تشریف لاتے (تو اس وقت ادا کرلیا کرتے تھے)

1559- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ سُبْحَةَ الضُّحٰى قَطُّ وَاِنِّيْ لَاُسَبِّحُهَا وَاِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ اَنْ يَّعْمَلَ بِهٖ خَشْيَةَ اَنْ يَّعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی چاشت کے نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا' لیکن میں یہ نوافل ادا کرتی ہوں' کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات کسی عمل کو پسند کرتے تھے' لیکن اس لئے اسے سرانجام نہیں دیتے تھے کہ جب لوگ بھی اس پر عمل شروع کردیں گے' تو وہ ان پر فرض ہوجائے گا۔

1560- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي الرِّشْكَ حَدَّثَتْنِيْ مُعَاذَةُ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةَ الضُّحٰى قَالَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّيَزِيْدُ مَا شَآءَ

حدیث1557: ابوداؤد (1292) ابن حبان (2527)' (2528) ابن خزیمہ (1229)' (2132) بیہقی (4679)' (4691) ابو یعلی (4529)

حدیث1559: بخاری (1076)' (1123) ابوداؤد (1293)' (2969)' (2970) مالک (357) دارمی (1455) احمد (12643)' (24102)' (24595) ابن حبان (312)' (313)' (1187) ابن خزیمہ (2104) حاکم (1999) بیہقی (4690)' (4692) معجم کبیر (1028)

حدیث1560: احمد (24682)' (24968)' (25166) ابن خزیمہ (1233) بیہقی (4678) ابو یعلی (4366)' (334) معجم کبیر (1016)' (1057)' (1063)

✧✧ حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ کہ انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز میں کتنی رکعات ادا کیا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: چار رکعات البتہ اپنی مرضی کے مطابق ان میں اضافہ بھی کرلیا کرتے۔

1561 -حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ يَزِيْدُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں ''اپنی مرضی'' کی بجائے ''اللہ کی مرضی'' کے الفاظ ہیں۔

1562 - وَحَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةَ حَدَّثَتْهُمْ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحٰى اَرْبَعًا وَّيَزِيْدُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم (عام طور پر) چاشت کی نماز میں چار رکعت ادا کیا کرتے تھے' تاہم (کبھی کبھار) اس سے زیادہ رکعات بھی ادا کرلیتے تھے۔ جتنی اللہ کی مرضی ہوتی تھی۔

1563 -وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1564 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ مَا اَخْبَرَنِيْ اَحَدٌ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحٰى اِلَّا اُمُّ هَانِئٍ فَاِنَّهَا حَدَّثَتْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَصَلّٰى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مَا رَاَيْتُهُ صَلّٰى صَلٰوةً قَطُّ اَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ اَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ قَوْلَهُ قَطُّ

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں' سیّدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی بھی اور نے مجھے یہ نہیں بتایا۔ کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ سیّدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لائے اور وہاں آپ نے آٹھ رکعات ادا کی۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے زیادہ مرتبہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا ہے' تاہم آپ نے رکوع سجود مکمل طور پر ادا کئے۔

1565 - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالاَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ وَحَرَصْتُ عَلٰى اَنْ اَجِدَ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ يُخْبِرُنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ سُبْحَةَ الضُّحٰى فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا يُحَدِّثُنِيْ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِيْ طَالِبٍ اَخْبَرَتْنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاُتِيَ بِثَوْبٍ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ لاَ اَدْرِيْ اَقِيَامُهُ فِيْهَا اَطْوَلُ اَمْ رُكُوْعُهُ اَمْ سُجُوْدُهُ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْهُ مُتَقَارِبٌ قَالَتْ فَلَمْ اَرَهُ سَبَّحَهَا قَبْلُ وَلاَ بَعْدُ قَالَ الْمُرَادِيُّ عَنْ يُوْنُسَ وَلَمْ يَقُلْ اَخْبَرَنِيْ

✧✧ عبداللہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں یہ چاہتا تھا کہ مجھے کوئی ایسا شخص مل جائے جو مجھے اس بات کی مصدقہ اطلاع دے۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز ادا کیا کرتے تھے' تو مجھے صرف سیّدہ ام ھانی رضی اللہ عنہا بنت ابوطالب نے یہ بات بتائی۔

کہ نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے دن' دن چڑھے' پردے میں' غسل کیا اور پھر آٹھ رکعات (اتنی مختصر) ادا کی۔ کہ مجھے یہ اندازہ نہیں ہو سکا۔ کہ ان رکعات میں قیام' رکوع وسجود میں سے کیا زیادہ طویل تھا؟ کیونکہ یہ تینوں ایک جتنے مختصر تھے۔ سیّدہ ام ھانی بیان کرتی ہیں' میں نے اس سے پہلے یا اس کے بعد بھی چاشت کی نماز ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

1566 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ أَبِي طَالِبٍ تَقُولُ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ قَالَتْ فَسَلَّمْتُ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ أُمُّ هَانِئٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ مَرْحَبًا بِأُمِّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أُمِّي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتُهُ فُلَانَ ابْنَ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ يَا أُمَّ هَانِئٍ قَالَتْ أُمُّ هَانِئٍ وَذَلِكَ ضُحًى

✧✧ ابومرہ بیان کرتے ہیں سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: فتح مکہ کے دن میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ اس وقت غسل کر رہے تھے اور سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پردہ تان رکھا تھا۔ میں نے سلام کیا' تو آپ نے پوچھا کون ہے؟ میں نے عرض کی ام ہانی بنت ابوطالب' آپ نے فرمایا: خوش آمدید! ام ھانی! غسل سے فراغت کے بعد آپ نے ایک ہی کپڑا لپیٹ کر' آٹھ نوافل ادا کئے' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی' میرے بھائی علی ''ابن ہبیرہ'' نامی ایک شخص کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ جسے میں پناہ دے چکی ہوں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ام ھانی! جسے تم نے پناہ دی ہے۔ ہم بھی اسے پناہ دیتے ہیں۔ سیّدہ ام ھانی بیان کرتی ہیں۔ یہ چاشت کے وقت کے بات ہے۔

1567 - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ أَخْبَرَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهَا عَامَ الْفَتْحِ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

✧✧ سیدہ ام ھانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ فتح مکہ کے دن نبی اکرم ﷺ نے ان کے ہاں' ایک ہی کپڑا پہن کر' جس کے دونوں سرے آپ نے کندھے پر ڈالے ہوئے تھے' آٹھ نوافل ادا کئے تھے۔

1568 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيُجْزِئُ مِنْ ذَلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: انسان پر لازم ہے کہ وہ روزانہ اپنے تمام جوڑوں کا صدقہ

حدیث 1568: بخاری (1376)' (5675) ابوداؤد (1285)' (1286)' (4947) ترمذی (1970) احمد (9122)' (14751)' (14920) ابن حبان (299)' (3378)' (3379) ابن خزیمہ (1225)' (2354) حاکم (2311) بیہقی (4677)' (7614)' (11247) ابویعلی (2040)' (2085)' (2435) معجم کبیر (1126)' (8200)' (9013) دارقطنی (101)

ادا کرے۔ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے۔ الحمد للہ کہنا صدقہ ہے۔ لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے۔ اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے منع کرنا صدقہ ہے۔ (اور ان تمام جوڑوں کو صدقے کی ادائیگی) کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ چاشت کے وقت دو نوافل ادا کر لئے جائیں۔

1569- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَأَنْ أُوتِرَ قَبْلَ أَنْ أَرْقُدَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین اعمال سرانجام دینے کی خاص ہدایت کی تھی۔ ایک ہر مہینے میں تین روزے رکھنا' دوسرا چاشت کے دو نوافل ادا کرنا اور تیسرا سونے سے پہلے وتر کی نماز ادا کرنا۔

1570-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ وَأَبِي شِمْرٍ الضُّبَعِيِّ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1571-وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانَاجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو رَافِعٍ الصَّائِغُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1572- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى أُمِّ هَانِئٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثٍ لَنْ أَدَعَهُنَّ مَا عِشْتُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَصَلَاةِ الضُّحَى وَبِأَنْ لَا أَنَامَ حَتَّى أُوتِرَ

✧✧ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین اعمال (باقاعدگی سے سرانجام دینے) کی ہدایت کی تھی اور میں نے زندگی بھر انہیں ترک نہیں کروں گا۔ ہر مہینے تین روزے رکھنا' چاشت کی نماز پڑھنا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا۔

حدیث 1569: بخاری (1124)' (1880) ابوداؤد (1432)' (1433) ترمذی (760) نسائی (1112)' (1677)' (1678) ابن ماجہ (3022) دارمی (1454)' (1745) احمد (122)' (7138)' (7180) ابن حبان (2536) ابن خزیمہ (1083)' (1222) بیہقی (2574)' (4597)' (4675) ابی یعلی (6266)' (6236)' (6369)

حدیث 1572: بخاری (600)' (1117)' (5951) ابو داؤد (1339) نسائی (583)' (1696)' (1726) ابن ماجہ (1199)' (1143) مالک (283)' (264) دارمی (1444) احمد (24271)' (24594)' (24731) ابن حبان (2467) حاکم (661) بیہقی (4227)' (4313)' (4663) ابی یعلی (4786) معجم کبیر (520)' (319)' (322)

بَابُ 245: اسْتِحْبَابِ رَكْعَتَيْ سُنَّةِ الْفَجْرِ وَالْحَثِّ عَلَيْهِمَا

فجر کی نماز میں دو سنتیں پڑھنا مستحب ہے۔ ان کی ترغیب کا بیان

1573 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ حَفْصَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْاَذَانِ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تُقَامَ الصَّلٰوةُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا۔ کہ جب مؤذن فجر کی اذان ختم کر لیتا تھا اور فجر کا وقت شروع ہو جاتا تو باجماعت نماز سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو مختصر رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

1574 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ كَمَا قَالَ مَالِكٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1575 - وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّيْ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات (سنت) کے علاوہ کوئی اور (نفلی نماز) ادا نہیں کرتے تھے۔

1576 - وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَخْبَرَتْنِيْ حَفْصَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا تھا کہ فجر کا وقت شروع ہو جانے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نوافل میں صرف) دو رکعات (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

1578 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اِذَا سَمِعَ الْاَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اذان سننے کے بعد' فجر کی نماز میں دو سنتیں ادا کیا کرتے تھے اور آپ یہ رکعات مختصر ادا کرتے تھے۔

1579 - وَحَدَّثَنِيْهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِيْ ابْنَ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1580 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعات (سنت) ادا کیا کرتے تھے۔

1581 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُ حَتّٰى اِنِّيْ اَقُوْلُ هَلْ قَرَاَ فِيْهِمَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتیں اتنی مختصر ادا کرتے تھے کہ میں سوچتی تھی۔ کہ آپ نے ان میں سورۂ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں؟

1582 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَنْصَارِيِّ سَمِعَ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ اَقُوْلُ هَلْ يَقْرَاُ فِيْهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں فجر طلوع ہو جانے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات (اتنی مختصر) ادا کرتے تھے کہ میں یہ سوچتی تھی۔ کیا آپ نے ان میں سورۂ فاتحہ پڑھی ہے؟

1583 - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ عَلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِّنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ باقاعدگی کے ساتھ فجر کی سنتیں ادا کرتے تھے۔

1584 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَسْرَعَ مِنْهُ اِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے نہیں دیکھا۔ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی اور نوافل، فجر کی سنتوں سے زیادہ تیزی کے ساتھ ادا کئے ہوں۔

1585 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: فجر کی دو رکعتیں (سنتیں) دنیا و مافیھا سے زیادہ بہتر ہیں۔

حدیث 1585: ترمذی (416) نسائی (1750) احمد (25886)' (26208)' (25206) ابن حبان (2456)' (2457)' (2458) ابن خزیمہ (1108)' (1107) حاکم (1151) بیہقی (4255) ابی یعلی (4766)' (4849)

1586 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ اَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي شَاْنِ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ لَهُمَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيْعًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دورکعات (یعنی سنتوں) کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ میرے نزدیک ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

1587 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی سنتوں میں سورۂ الکافرون اور سورۂ الاخلاص پڑھی ہے۔

1588 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ يَعْنِي مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الْاُوْلٰى مِنْهُمَا (قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا) الْاٰيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ وَفِي الْاٰخِرَةِ مِنْهُمَا (اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی (سنتوں کی) پہلی رکعت میں سورۂ بقرہ کی یہ آیت پڑھی قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا اور دوسری رکعت میں اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ پڑھی۔

1589 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ (قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا) وَالَّتِي فِي اٰلِ عِمْرَانَ (تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی (سنتوں کی) دورکعات میں (سے پہلی رکعت میں سورۂ بقرہ کی آیت) قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا اور (دوسری آیت میں) سورۂ آل عمران کی یہ آیت پڑھا کرتے تھے: تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ۔

1590 - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ فِي هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَرْوَانَ الْفَزَارِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 246: فَضْلِ السُّنَنِ الرَّاتِبَةِ وَبَيَانِ عَدَدِهِنَّ

سنت مؤکدہ کی فضیلت اور ان کی تعداد کا بیان

1591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ

حدیث 1587: ابوداؤد (1256) ترمذی (417)' (431) نسائی (945)' (992) ابن ماجہ (1148)' (1149)' (1150) احمد (4909)' (5691)' (5742) ابن حبان (2461) بیہقی (4652)' (4658) ابن خزیمہ (13123)' (13527)' (13528)

عَنِ النُّعْمَانِ ابْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَنْبَسَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ بِحَدِيْثٍ يَتَسَارُّ اِلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ اُمَّ حَبِيْبَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيْ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَنْبَسَةُ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ اَوْسٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَنْبَسَةَ وَقَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ

✧✧ عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عنبسہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الموت کے دوران انہیں یہ حدیث سنائی۔ کہ میں نے سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص روزانہ بارہ رکعات (سنتیں) ادا کرے گا۔ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا' تو سیّدہ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ فرمان سنا ہے۔ اس دن سے میں نے ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔ عنبسہ کہتے ہیں' جب سے میں نے سیّدہ ام حبیبہ کی زبانی یہ حدیث سنی ہے میں نے بھی ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔ عمرو بن اوس کہتے ہیں' جب سے میں نے عنبسہ کی زبانی یہ حدیث سنی ہے۔ میں نے بھی ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔ (عمرو کے شاگرد) نعمان بن سالم کہتے ہیں' جب سے میں نے عمرو کی زبانی یہ حدیث سنی ہے۔ میں نے بھی ان رکعات کو ترک نہیں کیا۔

1592 - حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مَنْ صَلّٰى فِيْ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَجْدَةً تَطَوُّعًا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ یہ ہیں' جو شخص روزانہ بارہ نفلی سجدے کرے (یعنی بارہ سنتیں ادا کرے) اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

1593 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ ابْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يُصَلِّيْ لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيْضَةٍ اِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ اَوْ اِلَّا بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ فَمَا بَرِحْتُ اُصَلِّيْهِنَّ بَعْدُ و قَالَ عَمْرٌو مَا بَرِحْتُ اُصَلِّيْهِنَّ بَعْدُ و قَالَ النُّعْمَانُ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' جو مسلمان روزانہ اللہ کی رضا کے لئے فرض نمازوں کے علاوہ' بارہ نفلی (سنت) رکعات ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔ (اور ایک روایت کے مطابق) اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔ سیّدہ ام حبیبہ فرماتی ہیں: اس دن کے بعد میں باقاعدگی سے انہیں ادا کرتی ہوں۔ عمرو کہتے ہیں' میں بھی باقاعدگی سے انہیں ادا کرتا ہوں۔ نعمان بھی یہی کہتے ہیں۔

حدیث 1591: بخاری (895)' (1112)' (1119) ابوداؤد (1252)' (1272) ترمذی (414)' (424)' (425) نسائی (873)' (1770)' (1794) ابن ماجہ (1140)' (1141)' (1142) مالک (398) دارمی (1437) احمد (4506)' (4660)' (5127) ابن حبان (2454)' (2473)' (2452) ابن خزیمہ (1188)' (1189)' (1197) حاکم (1173)' (1174) بیہقی (2862)' (4258)' (4259) ابی یعلی (4525)' (5776)' (7124) معجم کبیر (7998)' (9441)' (9442)

1594- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ اَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ تَوَضَّاَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ صَلّٰى لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے آغاز میں یہ الفاظ ہیں' جو شخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

1595- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الظُّهْرِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَهَا سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَآءِ سَجْدَتَيْنِ وَبَعْدَ الْجُمُعَةِ سَجْدَتَيْنِ فَاَمَّا الْمَغْرِبُ وَالْعِشَآءُ وَالْجُمُعَةُ فَصَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ظہر سے پہلے دو رکعات ادا کی ہیں اور ظہر کے بعد بھی دو رکعات ادا کی ہیں۔ مغرب کے بعد دو رکعات ادا کی ہیں۔ عشاء کے بعد دو رکعات ادا کی ہیں' اور جمعہ کے بعد دو رکعات ادا کی ہیں۔ مغرب' عشاء اور جمعہ کی دو رکعات (یعنی سنتیں) میں نے آپ کے ہمراہ آپ کے گھر میں ادا کی ہیں۔

بَابُ 247: جَوَازِ النَّافِلَةِ قَائِمًا وَّقَاعِدًا وَّفِعْلِ بَعْضِ الرَّكْعَةِ قَائِمًا وَّبَعْضِهَا قَاعِدًا

نفل نماز کو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔ رکعت کا بعض حصہ کھڑے ہو کر بعض بیٹھ کر پڑھنے (کا حکم)

1596- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهٖ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ بَيْتِيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْعِشَآءَ وَيَدْخُلُ بَيْتِيْ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ فِيْهِنَّ الْوِتْرُ وَكَانَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا وَّلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا وَّكَانَ اِذَا قَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَّاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا رَّكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّكَانَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نفلی نمازوں کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: آپ ظہر سے پہلے چار رکعات (سنت) گھر میں ادا کیا کرتے تھے' پھر تشریف لے جا کر لوگوں کو نماز پڑھا دیتے تھے۔ پھر دوبارہ گھر تشریف لا کر دو رکعات (سنت) ادا کرتے تھے مغرب کی نماز پڑھانے کے بعد آپ گھر تشریف لاتے اور دو رکعات (سنت) ادا کر لیتے اسی طرح لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھانے کے بعد آپ گھر تشریف لاتے اور دو رکعات (سنت) ادا کرتے۔ رات کو نوافل میں آپ نو رکعات ادا کیا کرتے تھے جن میں وتر بھی شامل ہوتے تھے رات کے نوافل میں

حدیث 1597 ابوداؤد (1251) (1317) ترمذی (436) ابن ماجہ (1156) احمد (24065) (25861) (24210) ابن حبان (2474) (2475) ابن خزیمہ (1199) ابو یعلیٰ (4845) معجم کبیر (4038)

آپ طویل قیام کرتے اور بیٹھ کر طویل نماز ادا کرتے۔ اگر آپ قیام کی حالت میں قرأت کرتے تو رکوع اور سجدہ بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر آپ بیٹھ کر قرأت کرتے تو رکوع اور سجدہ بھی بیٹھ کر کرتے' پھر جب فجر کا وقت ہو جاتا تو آپ دو رکعات (سنت) ادا کرتے۔

1597 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَّاَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا فَاِذَا صَلَّى قَائِمًا رَّكَعَ قَائِمًا وَّاِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَّكَعَ قَاعِدًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت لمبے نوافل ادا کرتے اگر آپ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور اگر بیٹھ کر نماز ادا کرتے تو بیٹھے ہوئے رکوع ادا کر لیتے۔

1598 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسٍ فَكُنْتُ اُصَلِّيْ قَاعِدًا فَسَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ عَآئِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

✧✧ عبداللہ بن شقیق کہتے ہیں' میں ایران میں بیمار ہو گیا' تو میں نے بیٹھ کر نماز پڑھنا شروع کر دی (بعد میں جب مدینہ منورہ آیا تو) میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا' انہوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت بیٹھ کر طویل نماز ادا کرتے تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد مکمل حدیث ہے۔

1599 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ لَيْلًا طَوِيْلًا قَائِمًا وَّلَيْلًا طَوِيْلًا قَاعِدًا وَّكَانَ اِذَا قَرَاَ قَائِمًا رَّكَعَ قَائِمًا وَّاِذَا قَرَاَ قَاعِدًا رَّكَعَ قَاعِدًا

✧✧ عبداللہ بن شقیق عقیلی بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت کھڑے ہو کر طویل نماز ادا کیا کرتے تھے۔ (اور بعض اوقات) بیٹھ کر طویل نماز ادا کرتے تھے' جب آپ کھڑے ہو کر قرأت کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہوئے ہی کر لیتے اور جب بیٹھ کر قرأت کرتے تو رکوع بھی بیٹھے ہوئے ہی کر لیتے۔

1600 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَاَلْنَا عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ قَائِمًا وَّقَاعِدًا فَاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَائِمًا رَّكَعَ قَائِمًا وَّاِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَاعِدًا رَّكَعَ قَاعِدًا

✧✧ عبداللہ بن شقیق عقیلی بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر (اور کبھی) بیٹھ کر بکثرت نوافل ادا کیا کرتے تھے' جب آپ نماز کا آغاز کھڑے ہو کر کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کر لیتے اور جب نماز کا آغاز بیٹھ کر کرتے تو رکوع بھی بیٹھے ہوئے ہی کر لیتے۔

1601 - وَحَدَّثَنِيْ اَبُوالرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَّعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح

وَحَدَّثَنِی زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِی اَبِی عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی شَیْءٍ مِّنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتّٰى اِذَا كَبُرَ قَرَاَ جَالِسًا حَتّٰى اِذَا بَقِیَ عَلَيْهِ مِنَ السُّوْرَةِ ثَلَاثُوْنَ اَوْ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے کبھی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر رات کے نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا لیکن پھر جب آپ عمر رسیدہ ہو گئے' تو آپ بیٹھ کر قرأت کر لیتے تھے' پھر جب سورہ ختم ہونے میں تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتیں تو آپ کھڑے ہو کر انہیں پڑھتے اور پھر رکوع میں چلے جاتے۔

1602 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِی النَّضْرِ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّیْ جَالِسًا فَيَقْرَاُ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا بَقِیَ مِنْ قِرَائَتِهٖ قَدْرُ مَا يَكُوْنُ ثَلَاثِيْنَ اَوْ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً قَامَ فَقَرَاَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِی الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر بھی نماز ادا کر لیتے تھے۔ آپ بیٹھ کر قرأت کرتے اور جب قرأت میں تیس یا چالیس آیات باقی رہ جاتی تو آپ کھڑے ہو کر انہیں پڑھ لیتے' پھر رکوع میں چلے جاتے' پھر سجدہ کرتے' پھر دوسری رکعات بھی اسی طرح ادا کرتے۔

1603 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِیْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَاُ اِنْسَانٌ اَرْبَعِيْنَ اٰيَةً

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (رات کے نوافل میں) بیٹھ کر قرأت کرتے اور پھر جب رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو اتنی دیر کھڑے رہ کر (قرأت کرتے جتنے وقت میں) چالیس آیات پڑھی جا سکتی ہیں۔

1604 - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الرَّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ كَانَ يَقْرَاُ فِيْهِمَا فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ

✧✧ علقمہ بن وقاص کہتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر دو رکعات کس طرح ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: آپ ان میں بیٹھ کر قرأت کرتے تھے اور جب رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو کر پھر رکوع میں جاتے۔

حدیث 1601 بخاری (1067)' (1068)' (1097) ابوداؤد (953)' (955)' (954) ترمذی (375)' (374) نسائی (1646)' (1647)' (1649) ابن ماجہ (1196)' (1226)' (1228) مالک (310)' (311) احمد (7378)' (24713)' (24732) ابن حبان (2504)' (2510)' (2511) ابن خزیمہ (1240)' (1244)' (1245) حاکم (1022)' (1185) بیہقی (4366)' (4368)' (4597) ابی یعلی (5722)' (4877)' (4885)

1605 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ

✧✧ عبداللہ بن شقیق بیان کرتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں جب لوگوں نے آپ کو بوڑھا کر دیا (تو اس کے بعد آپ بیٹھ کر نماز ادا کرنے لگے)

1606 -وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1607 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وصال سے پہلے اکثر اوقات بیٹھ کر نماز ادا کرتے تھے۔

1608 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم اقدس وزنی اور بھاری ہوگیا' تو آپ اکثر اوقات (نوافل) نمازیں بیٹھ کر ادا کیا کرتے تھے۔

1609 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ السَّهْمِيِّ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا

✧✧ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے کبھی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا' تاہم وصال مبارک سے ایک سال پہلے آپ نے (اکثر اوقات) بیٹھ کر نوافل ادا کرنا شروع کر دیئے۔ آپ کوئی سورت پڑھتے تو اسے ترتیل سے پڑھتے یہاں تک کہ وہ اپنی سے زیادہ طویل سورت سے بھی زیادہ طویل ہو جاتی۔

1610 -وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا بِعَامٍ وَاحِدٍ أَوِ اثْنَيْنِ

حدیث 1609 ترمذی (373) نسائی (1352)' (1656)' (1653) ابن ماجہ (1225)' (4237) مالک (309) دارمی (1385) احمد (26769)' (24759)' (25325) ابن حبان (2507)' (2508)' (2530) ابن خزیمہ (1239)' (1242) حاکم (1184) بیہقی (4362)' (4365)' (4363) ابی یعلی (3955)' (7055) معجم کبیر (515)' (516)' (338)

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس روایت میں (معین ایک سال کے بجائے) ''ایک یا دو سال پہلے'' کے الفاظ ہیں۔

1611 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتّٰی صَلّٰی قَاعِدًا

٭٭ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت تک وصال نہیں فرمایا جب تک آپ نے بیٹھ کر نماز ادا نہیں کی۔ (یعنی آپ نے وصال سے پہلے بیٹھ کر نماز ادا کی ہے۔)

1612 - حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ اَبِیْ يَحْيٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا نِصْفُ الصَّلٰوةِ قَالَ فَاَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّیْ جَالِسًا فَوَضَعْتُ يَدِیْ عَلٰی رَاْسِهِ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو قُلْتُ حُدِّثْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ قُلْتَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلٰی نِصْفِ الصَّلٰوةِ وَاَنْتَ تُصَلِّیْ قَاعِدًا قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنِّیْ لَسْتُ كَاَحَدٍ مِّنْكُمْ

٭٭ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے یہ بات بتائی گئی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو (کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی بہ نسبت) آدھا ثواب ملتا ہے۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' تو میں نے آپ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ میں نے اپنا ہاتھ آپ کے سرِ اقدس پر رکھا' تو آپ نے دریافت کیا۔ اے عبداللہ بن عمرو! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی' یا رسول اللہ! مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کو نصف ثواب ملتا ہے جبکہ آپ خود بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: (یہ بات) ٹھیک ہے' لیکن میں تمہاری طرح نہیں ہوں۔ (یعنی اجر وثواب کے عام اصولوں کا اطلاق میری ذات پر نہیں ہوتا)۔

1613 - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ يَحْيَی الْاَعْرَجِ

٭٭ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 248: صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَدَدِ رَكَعَاتِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اللَّيْلِ وَاَنَّ الْوِتْرَ رَكْعَةٌ

رات کے نوافل کی نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رکعات کی تعداد کا بیان (اور اس بات کی وضاحت کہ) وتر کی ایک رکعت ہوتی ہے

حدیث 1611 بخاری (565) ترمذی (373) نسائی (1652)' (1656)' (1653) ابن ماجہ (1225)' (4237) مالک (309) دارمی (1385) احمد (26769)' (24759)' (25325) ابن حبان (2507)' (2508)' (2530) ابن خزیمہ (1239)' (1242) حاکم (1184) بیہقی (4362)' (4365)' (4363) ابی یعلی (3955)' (7055)' (6933) معجم کبیر (515)' (338)

حدیث 1612 بخاری (1064)' (1065) ابوداؤد (950)' (604) ترمذی (371)' (372) نسائی (1659)' (292)' (293) ابن ماجہ (1230)' (629) ... (307) ... (1016) احمد (6803)' (6883)' (13259) ابن حبان (2511)' (1396) ابن خزیمہ (1236)' (1248) ... (1185) بیہقی (13166)' (4369)' (4370) ابی یعلی (3583)' (4336)' (4941) معجم کبیر (745)' (589)' (591) دارقطنی (2)' (1)

1614 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْهَا اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل میں گیارہ رکعات ادا کرتے تھے جن میں سے ایک رکعت وتر کی نماز ہوتی تھی۔ ان سے فراغت کے بعد آپ دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے' یہاں تک کہ جب مؤذن آتا۔ (اور آپ کو بیدار کرنے کے لیے آواز دیتا) تو آپ دو مختصر رکعات (یعنی فجر کی سنتیں) ادا کر لیتے۔

1615 - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِيْ يَدْعُو النَّاسُ الْعَتَمَةَ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' عشاء کی نماز' جسے لوگ عتمہ کہتے ہیں' اور فجر کی نماز کے درمیان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گیارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ہر دو رکعات کے بعد سلام پھیرتے تھے اور ایک رکعت وتر ادا کرتے تھے' جب مؤذن فجر کی اذان دے کر خاموش ہو جاتا اور فجر کا وقت شروع ہو جانے کے بعد (آپ کو بیدار کرنے کے لیے) آپ کے پاس (یعنی آپ کے دروازے پر) آتا تو آپ اٹھ کر دو مختصر رکعات ادا کرنے کے بعد' دائیں پہلو کے بل لیٹ جاتے' یہاں تک کہ اقامت کے وقت' مؤذن دوبارہ آپ کے بلانے کے لیے آتا۔

1616 - وَحَدَّثَنَاهُ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ حَرْمَلَةُ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ وَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْإِقَامَةَ وَسَائِرُ الْحَدِيْثِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عَمْرٍو سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں فجر کا وقت شروع ہونے' مؤذن کی آمد اور اقامت کا ذکر نہیں ہے۔

1617 - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ إِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا

حدیث 1614: بخاری (5951) ابوداؤد (1365)' (1336)' (1340) ترمذی (440) نسائی (685)' (1378)' (1756) مالک (262) دارمی (1447)' (1473)' (1581) احمد (24162)' (24621)' (25358) ابن حبان (2614)' (2431)' (2437) ابن خزیمہ (2213)' (1075)' (1261) بیہقی (4450)' (4458)' (4348) ابی یعلی (4860) معجم کبیر (11072)' (11272) دار قطنی (1)

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ رات کے وقت تیرہ رکعات ادا کرتے تھے جن میں سے پانچ رکعات وتر ہوتے' جن کے آخر میں ہی آپ بیٹھتے تھے۔

1618- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ قال حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَّاَبُوْاُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1619- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ قَالَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِرَكْعَتِي الْفَجْرِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ (رات کے نوافل میں) فجر کی دوسنتوں سمیت' تیرہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1620- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَاَلَ عَآئِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَصَلّٰى اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ اِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ رمضان میں کس طرح نوافل ادا کیا کرتے تھے؟ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں صرف تیرہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ آپ ان میں سے چار رکعات اس طرح ادا کیا کرتے تھے کہ تم ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ ہی پوچھو اور دوسری چار رکعات ایسی ہوتی تھی کہ تم ان کی خوبصورتی اور طوالت کے بارے میں نہ ہی پوچھو' پھر آپ تین رکعات ادا کرتے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' یارسول اللہ! کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں تو آپ نے جواب دیا: اے عائشہ! میری دونوں آنکھیں سو رہی ہوتی ہیں' لیکن میرا دل نہیں سوتا ہے۔

1621- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ

حدیث 1617 بخاری (950)' (953)' (5951) ابوداؤد (1438)' (13559)' (1296) ترمذی (437)' (468)' (469) نسائی (1682)' (1714)' (1715) ابن ماجہ (1192)' (1189)' (1322) مالک (261)' (262) دارمی (1588)' (1473)' (1458) احمد (4710)' (4971)' (5794) ابن حبان (2440)' (2431)' (2612) ابن خزیمہ (1082)' (1089)' (1212) حاکم (1122)' (1123)' (1124) بیہقی (4574)' (4606)' (4607) ابی یعلی (5770)' (4526)' (6963) معجم کبیر (617)' (895)' (757) دارقطنی (2)' (3)' (1)

حدیث 1619 بخاری (1096)' (1909)' (3376) ابوداؤد (1336)' (1341) ترمذی (439) نسائی (1697) مالک (263) دارمی (1474) احمد (24119)' (24490)' (24776) ابن حبان (2430)' (2612)' (2613) ابن خزیمہ (49)' (1166) بیہقی (13164)' (4449)' (4390)

سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوْتِرُ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْاِقَامَةِ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں، میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: آپ تیرہ رکعات ادا کرتے تھے۔ پہلے آٹھ رکعات ادا کرتے' پھر ایک وتر پڑھتے' پھر دو رکعات بیٹھ کر ادا کرتے' لیکن جب رکوع میں جانے کا ارادہ کرتے تو پہلے کھڑے ہو جاتے اور پھر رکوع میں جاتے' پھر آپ فجر کی نماز میں اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعات ادا کرتے۔

1622- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيٰى قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ عَآئِشَةَ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمَا تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوْتِرُ مِنْهُنَّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں آپ کھڑے ہو کر نو رکعات ادا کرتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے۔

1623- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَآئِشَةَ فَقُلْتُ اَيْ اُمَّهْ اَخْبِرِيْنِيْ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَتْ صَلٰوتُهُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِاللَّيْلِ مِنْهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں، میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کی خدمت میں عرض کی' امی جان! مجھے نبی اکرم ﷺ کے نوافل کے بارے میں بتائیں' تو انہوں نے جواب دیا: آپ رمضان اور غیر رمضان میں رات کے نوافل میں تیرہ رکعات ادا کرتے تھے' جن میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل ہوتی تھی۔

1624- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ وَّيُوْتِرُ بِسَجْدَةٍ وَّيَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَتِلْكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں، میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ رات کے نوافل میں دس رکعات ادا کرتے تھے جن میں ایک رکعت وتر شامل کرتے اور فجر کی دو سنتیں بھی ادا کرتے' کل تیرہ رکعات ہو جاتی تھیں۔

1625- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَاَلْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ عَمَّا حَدَّثَتْهُ عَآئِشَةُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِيْ اٰخِرَهُ ثُمَّ اِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ اِلٰى اَهْلِهِ قَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَنَامُ فَاِذَا كَانَ عِنْدَ النِّدَاءِ الْاَوَّلِ قَالَتْ وَثَبَ فَلَا وَاللّٰهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَاَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَلَا وَاللّٰهِ مَا قَالَتِ اغْتَسَلَ وَاَنَا اَعْلَمُ مَا

تُرِيْدُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ وُضُوْءَ الرَّجُلِ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ

✧✧ ابواسحاق بیان کرتے ہیں' میں نے اسود بن یزید سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کے بارے میں بیان کی ہے۔ آپ فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں سو جاتے تھے اور آخری حصے میں بیدار ہو کر (نوافل ادا کیا کرتے تھے اس کے بعد) اگر آپ کو اپنے اہل خانہ سے کوئی حاجت ہوتی۔ اسے پورا کر کے پھر سو جاتے' پھر جب پہلی اذان دی جاتی تو اس وقت آپ تیزی سے اٹھ جاتے۔ (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہی کہا تھا۔ یہ نہیں کہا کہ اٹھ جاتے۔ (بلکہ وہ لفظ استعمال کیا جس کا مطلب تیزی سے اٹھنا ہے) اور اپنے جسم پر پانی بہاتے (راوی کہتے ہیں) اللہ کی قسم! سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ نہیں کہا کہ آپ غسل کرتے۔ (راوی دوسرے راوی سے کہتے ہیں) میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ تمہارا ارادہ کیا ہے؟ (راوی یا شاید سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنبی نہ ہوتے تو وضو کرنے کے بعد دو رکعات ادا کر لیتے۔

1626- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرَ صَلٰوتِهِ الْوِتْرُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے' یہاں تک کہ آپ کی آخری نماز وتر کی نماز ہوتی۔

1627- حَدَّثَنِىْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ عَنْ عَمَلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّآئِمَ قَالَ قُلْتُ اَىَّ حِيْنٍ كَانَ يُصَلِّىْ فَقَالَتْ كَانَ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلّٰى

✧✧ مسروق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کے بارے میں دریافت کیا' تو انہوں نے جواب دیا: آپ مستقل عمل کو پسند کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا آپ کس وقت نماز ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جب آپ مرغ کی بانگ سنتے تو اٹھ کر نماز ادا کر لیتے۔

1628- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا اَلْفَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحَرَ الْاَعْلٰى فِىْ بَيْتِىْ اَوْ عِنْدِىْ اِلَّا نَائِمًا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے سحر کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے قریب (یا شاید آپ نے یہ کہا تھا) کہ اپنے

حدیث 1625: نسائی (1640)' (1680) ابن ماجہ (1365) احمد (24750)' (24752)' (24823) ابن حبان (2589)' (2593)' (2638) بیہقی (922)

حدیث 1627: بخاری (1080)' (1081)' (6096) ابوداؤد (1370) ترمذی (2856) نسائی (1616) احمد (24089)' (24672)' (25186) بیہقی (4435)' (4436)' (4512)

حدیث 1628: بخاری (1082) ابوداؤد (1318) ابن ماجہ (1197) احمد (25317)' (25739)' (26368) ابن حبان (2637) بیہقی (4433) ابی یعلی (4662)' (4835)

ہاں سوتے ہوئے ہی پایا ہے۔

1629- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى رَكْعَتَىِ الْفَجْرِ فَاِنْ كُنْتُ مُسْتَيْقِظَةً حَدَّثَنِىْ وَاِلَّا اضْطَجَعَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم ﷺ فجر کی دو رکعات (سنت) ادا کر لیتے تو اگر میں جاگ رہی ہوتی تو آپ مجھ سے بات چیت کر لیتے۔ ورنہ آپ بھی لیٹ جاتے۔

1630-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَتَّابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1631- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا اَوْتَرَ قَالَ قُوْمِىْ فَاَوْتِرِىْ يَا عَآئِشَةُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ رات کے وقت نوافل ادا کرتے اور جب وتر پڑھنے لگتے (تو مجھ سے کہتے) عائشہ اٹھو! اور وتر پڑھ لو!

1632- وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ صَلٰوتَهُ بِاللَّيْلِ وَهِىَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاِذَا بَقِىَ الْوِتْرُ اَيْقَظَهَا فَاَوْتَرَتْ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب نبی اکرم ﷺ رات کے وقت نوافل ادا کرتے تو وہ آپ کے سامنے لیٹی ہوتی تھی' پھر جب آپ وتر پڑھنے لگتے تو انہیں بیدار کر دیتے' تو وہ بھی وتر ادا کر لیتی تھیں۔

1633- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِىْ يَعْفُوْرٍ وَاسْمُهُ وَاقِدٌ وَلَقَبُهُ وَقْدَانُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ كِلَاهُمَا عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ

حدیث 1629: بخاری (1107)' (1108)' (1115) ابوداؤد (1262)' (1263) ابن ماجہ (1198) احمد (24118) ابن خزیمہ (1122) بیہقی (4668)' (4669)' (4670) ابی یعلی (4630)

حدیث 1631: بخاری (696)' (375)' (376) ابوداؤد (1334)' (1338)' (712) نسائی (1707)' (1709)' (167) مالک (256) داری (1473)' (1585) احمد (12024)' (25847)' (13087) ابن حبان (141)' (2437)' (2616) ابن خزیمہ (821)' (822)' (825) بیہقی (4378)' (5021)' (5023) ابی یعلی (3859)' (3755)' (2559)

حدیث 1633: بخاری (951) ابوداؤد (1435)' (1437) ترمذی (456)' (469)' (2924) نسائی (1681)' (1721) ابن ماجہ (1185)' (1186)' (1187) داری (1587) احمد (651)' (653)' (825) ابن حبان (2443)' (2446)' (2565) ابن خزیمہ (1080)' (1084)' (1085) حاکم (1121) بیہقی (916)' (4548)' (4611)' (4612) ابی یعلی (322)' (1905)' (2106) معجم کبیر (679)

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے کسی بھی حصے میں وتر ادا کیا کرتے تھے' یہاں تک کہ (بعض اوقات) آپ سحری کے وقت وتر ادا کرتے تھے۔

1634 - وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى حُصَيْنٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ وَاَوْسَطِهٖ وَاٰخِرِهٖ فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے کسی بھی حصے میں وتر ادا کر لیتے تھے' یہاں تک کہ (بعض اوقات آپ) رات کے آخری حصے میں وتر پڑھتے تھے۔

1635 - حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَسَّانُ قَاضِىْ كِرْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلَّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلٰى اٰخِرِ اللَّيْلِ

سیدہ عائشہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم رات (کے کسی بھی حصے میں) وتر ادا کر لیتے تھے (بعض اوقات) آپ سحری کے قریب وتر ادا کرتے تھے۔

1636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عَدِىٍّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ ابْنِ عَامِرٍ اَرَادَ اَنْ يَّغْزُوَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَاَرَادَ اَنْ يَّبِيْعَ عِقَارًا لَّهٗ بِهَا فَيَجْعَلَهٗ فِى السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ وَيُجَاهِدَ الرُّوْمَ حَتّٰى يَمُوْتَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ لَقِىَ اُنَاسًا مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَنَهَوْهُ عَنْ ذٰلِكَ وَاَخْبَرُوْهُ اَنَّ رَهْطًا سِتَّةً اَرَادُوْا ذٰلِكَ فِىْ حَيَاةِ نَبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اَلَيْسَ لَكُمْ فِىَّ اُسْوَةٌ فَلَمَّا حَدَّثُوْهُ بِذٰلِكَ رَاجَعَ امْرَاَتَهٗ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا وَاَشْهَدَ عَلٰى رَجْعَتِهَا فَاَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهٗ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى اَعْلَمِ اَهْلِ الْاَرْضِ بِوِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَاْتِهَا فَسَلْهَا ثُمَّ ائْتِنِىْ فَاَخْبِرْنِىْ بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهَا فَاَتَيْتُ عَلٰى حَكِيْمِ بْنِ اَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهٗ اِلَيْهَا فَقَالَ مَا اَنَا بِقَارِبِهَا لِاَنِّىْ نَهَيْتُهَا اَنْ تَقُوْلَ فِىْ هَاتَيْنِ الشِّيْعَتَيْنِ شَيْئًا فَاَبَتْ فِيْهِمَا اِلَّا مُضِيًّا قَالَ فَاَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَانْطَلَقْنَا اِلٰى عَائِشَةَ فَاسْتَاْذَنَّا عَلَيْهَا فَاَذِنَتْ لَنَا فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ اَحَكِيْمٌ فَعَرَفَتْهُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ مَنْ مَّعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ خَيْرًا قَالَ قَتَادَةُ وَكَانَ اُصِيْبَ يَوْمَ اُحُدٍ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِىْ عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ خُلُقَ نَبِىِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَهَمَمْتُ اَنْ اَقُوْمَ وَلَا اَسْاَلَ اَحَدًا عَنْ شَىْءٍ حَتّٰى اَمُوْتَ ثُمَّ بَدَا لِىْ فَقُلْتُ اَنْبِئِيْنِىْ عَنْ قِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ يَآ اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِىْ اَوَّلِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فَقَامَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ حَوْلًا وَاَمْسَكَ اللّٰهُ خَاتِمَتَهَا اثْنَىْ عَشَرَ شَهْرًا فِى السَّمَاءِ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ فِىْ اٰخِرِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ التَّخْفِيْفَ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ فَرِيْضَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِىْ عَنْ وِتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهٗ سِوَاكَهٗ وَطَهُوْرَهٗ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ مَا شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّاُ وَيُصَلِّىْ تِسْعَ

رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهَا اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّ التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا اَسَنَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَهُ اللَّحْمُ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَنَعَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَنِيْعِهِ الْاَوَّلِ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ اِذَا غَلَبَهٗ نَوْمٌ اَوْ وَجَعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا اَعْلَمُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ فِيْ لَيْلَةٍ وَّلَا صَلّٰى لَيْلَةً اِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ قَالَ وَانْطَلَقْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهٗ بِحَدِيْثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ لَوْ كُنْتُ اَقْرَبُهَا اَوْ اَدْخُلُ عَلَيْهَا لَاَتَيْتُهَا حَتّٰى تُشَافِهَنِيْ بِهٖ قَالَ قُلْتُ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا حَدَّثْتُكَ حَدِيْثَهَا

✧✧ زرارہ بیان کرتے ہیں' سعد بن ہشام بن عامر' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے ارادے کے تحت مدینہ منورہ آئے اور اپنی جائیداد فروخت کر کے اس رقم کے ذریعے اسلحہ اور سامان وغیرہ خریدنے کا ارادہ کیا' ان کا ارادہ تھا کہ وہ زندگی بھر رومیوں کے خلاف جہاد کرتے رہیں گے' جب وہ مدینہ آئے اور ان کی ملاقات مدینہ منورہ کے بعض لوگوں سے ہوئی تو ان حضرات نے انہیں ایسا کرنے سے روک دیا اور انہیں بتایا' نبی اکرم ﷺ کی ظاہری زندگی میں چھ صحابہ کرام نے یہی ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں روک دیا تھا اور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا' کیا تمہارے لیے میری (سنت) میں نمونہ نہیں ہے؟ جب لوگوں نے یہ بات سعد بن ہشام کو بتائی تو انہوں نے اپنی بیوی سے رجوع کر لیا' حالانکہ پہلے وہ اسے طلاق دے چکے تھے اور اس رجوع پر انہوں نے لوگوں کو گواہ بھی بنالیا' پھر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور ان سے نبی اکرم ﷺ کی وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے دریافت کیا' کیا میں ایسی ہستی کی طرف تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ جو نبی اکرم ﷺ کی وتر کی نماز کے بارے میں روئے زمین پہ سب سے زیادہ بہتر جانتی ہے۔ سعد نے دریافت کیا کون؟ انہوں نے جواب دیا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' تم ان کی خدمت میں حاضر ہو! ان سے سوال کرو وہ تمہیں جو جواب دیں۔ وہ مجھے بھی بتا دینا۔ (سعد کہتے ہیں) میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضری کے لیے روانہ ہوا' تو پہلے حکیم بن افلح کے پاس آیا' اور انہیں ساتھ لے کر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جانا چاہا تو وہ بولے میں ان کی خدمت میں نہیں جاؤں گا کیونکہ میں نے انہیں منع کیا تھا کہ وہ ان دونوں گروہوں (حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مخالفین اور موافقین) کے درمیان دخل نہیں دیں گی' لیکن انہوں نے یہ بات نہیں مانی۔ (سعد کہتے ہیں) میں نے انہیں (حکیم بن افلح کو) قسم دی (تو وہ راضی ہو گئے) اور ہم دونوں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ ہم نے پہلے حاضری کی اجازت مانگی۔ آپ نے ہمیں اجازت عطا کی۔ ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو وہ بولیں۔ تم حکیم ہی ہو؟ وہ حکیم کو پہچان چکی تھیں۔ حکیم نے جواب دیا: جی ہاں! انہوں نے دریافت کیا تمہارے ساتھ کون ہے؟ حکیم نے جواب دیا: ہشام کا بیٹا سعد' انہوں نے دریافت کیا کون ہشام؟ حکیم نے عرض کی' ابن عامر' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہشام بن عامر کے لیے دعائے رحمت کی اور ان کی تعریف کی۔ (اس روایت کے راوی) قتادہ کہتے ہیں حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے۔ (سعد کہتے ہیں) میں نے عرض کی' ام المومنین! آپ مجھے نبی اکرم ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتائیں۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کی پڑھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا قرآن ہی نبی اکرم ﷺ کے اخلاق کا (حقیقی آئینہ دار) ہے۔

حدیث 1636، اری (1475) احمد (24314)' (25386)

(سعد کہتے ہیں) میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا اور یہ سوچا کہ آئندہ زندگی بھر کبھی کسی سے کوئی سوال نہیں کروں گا' پھر مجھے کچھ خیال آیا' تو میں نے عرض کی' آپ مجھے نبی اکرم ﷺ کے (نفلی) قیام کے بارے میں بتائیں' تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔ کیا تم نے ''یایھا المزمل'' نہیں پڑھی ہے۔ میں نے عرض کی پڑھی ہے' تو سیّدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس سورت کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے رات کے قیام کو فرض قرار دیا ہے۔ (اس آیت کے نزول کے بعد) نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب ایک سال تک (رات کے وقت قیام کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے بارہ ماہ تک اس سورت کی آخری آیات نازل نہیں کی' یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت کا آخری حصہ نازل کیا۔ جس میں تخفیفی حکم تھا۔ رات کا قیام جو پہلے فرض تھا۔ اب نفل قرار پایا' (سعد کہتے ہیں) میں نے عرض کی ام المومنین! مجھے نبی اکرم ﷺ کی وتر کی نماز کے بارے میں بتائیں' تو آپ نے جواب دیا: ہم نبی اکرم ﷺ کے لیے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے۔ رات کے کسی بھی حصے میں اللہ تعالیٰ آپ کو بیدار کر دیتا۔ آپ مسواک کرتے اور وضو کرنے کے بعد نو رکعات ادا کرتے جن میں آٹھویں رکعت کے بعد آپ قعدہ کرتے۔ اس میں اللہ کا ذکر کرتے۔ اس کی حمد بیان کرتے۔ اس سے دعا مانگتے اور سلام پھیر دیتے۔ سلام پھیرنے کے بعد آپ بیٹھ کر دو نفل ادا کرتے۔ اے بیٹے! نبی اکرم ﷺ یہی گیارہ رکعات ادا کرتے تھے' پھر جب نبی اکرم ﷺ کی عمر زیادہ ہوگئی اور آپ کا جسم مبارک بھاری ہوگیا' تو آپ سات رکعات' وتر سمیت ادا کرتے تھے' جو پہلی نو رکعات کی طرح ہوتی تھی۔ (یعنی چھ رکعت پڑھنے کے بعد قعدہ کرنا اور سلام پھیر کے ساتویں رکعت ادا کرنا) نبی اکرم ﷺ جب کوئی نفل نماز پڑھتے تھے' تو آپ کی یہ خواہش ہوتی تھی کہ آپ باقاعدگی سے اسے ادا کریں۔ اگر رات کے نوافل کے دوران آپ کو نیند آجاتی یا کوئی تکلیف محسوس ہوتی تو آپ (نوافل ادا نہ کرتے اور ان کے عوض میں) دن کے وقت بارہ رکعات ادا کر لیتے' مجھے نہیں معلوم کہ اللہ کے نبی نے کبھی ایک رات میں پورا قرآن پڑھا ہو' یا ساری رات نوافل ادا کرتے رہے ہوں۔ یا رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے میں' پورے مہینے کے روزے رکھے ہوں۔ (سعد کہتے ہیں) میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سنائی تو وہ بولے انہوں نے صحیح کہا ہے۔ اگر میں ان کی خدمت میں حاضر ہوسکتا تو ضرور جاتا اور ان سے براہ راست یہ حدیث سنتا۔ سعد کہتے ہیں' میں نے کہا' اگر مجھے پتہ ہوتا کہ آپ ان کے ہاں نہیں جاتے تو میں آپ کو ان کی حدیث نہ سناتا۔

1637- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثُمَّ انْطَلَقَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لِيَبِيْعَ عِقَارَهٗ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ

✧✧ زرارہ بن اوفی' سعد بن ابراہیم کے بارے میں نقل کرتے ہیں' انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور اپنی زمین فروخت کرنے کے لیے مدینہ منورہ آئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

1638- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهٗ قَالَ انْطَلَقْتُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلْتُهٗ عَنِ الْوِتْرِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِقِصَّتِهٖ وَقَالَ فِيْهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ اُصِيْبَ يَوْمَ اُحُدٍ

✧✧ زرارہ بن اوفی' سعد بن ہشام کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے وتر کی نماز کے بارے میں دریافت کیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پورے واقعے کا بیان ہے' تاہم فرق یہ ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا کہ ہشام کون؟ میں نے کہا عامر کا بیٹا' پھر سیّدہ رضی اللہ عنہا نے کہا عامر بہت اچھے آدمی تھے وہ غزوہ اُحد میں شریک

ہوئے تھے۔

1639- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى اَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ كَانَ جَارًا لَّهُ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ سَعِيْدٍ وَّفِيْهِ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ اُصِيْبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَّفِيْهِ فَقَالَ حَكِيْمُ بْنُ اَفْلَحَ اَمَا اِنِّيْ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهَا مَا اَنْبَاْتُكَ بِحَدِيْثِهَا

✧✧ زرارہ بن اوفیٰ بیان کرتے ہیں سعد بن ہشام ان کے پڑوسی تھے۔ انہوں نے زرارہ کو بتایا' ایک مرتبہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پورا قصہ ہے' تاہم اس روایت میں یہ فرق ہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا' ہشام کون؟ انہوں نے جواب دیا: عامر کا بیٹا' تو سیّدہ رضی اللہ عنہا نے کہا وہ بہت اچھے آدمی تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں' غزوہ اُحد میں شرکت کے دوران انہوں نے جام شہادت نوش کیا۔ (اسی طرح اس روایت میں یہ فرق بھی ہے کہ سعد بن ہشام کی بجائے) حکیم بن افلح نے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا تھا) اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ ان کے ہاں نہیں جاتے ہیں تو میں آپ کو ان کی حدیث نہ سناتا۔

1640- وَحَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ سَعِيْدٌ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا فَاتَتْهُ الصَّلٰوةُ مِنَ اللَّيْلِ مِنْ وَّجَعٍ اَوْ غَيْرِهٖ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اگر کسی تکلیف یا کسی اور وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا نہ کرتے (تو ان کے عوض میں) دن کے وقت بارہ نوافل ادا کر لیتے۔

1641- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَمِلَ عَمَلًا اَثْبَتَهٗ وَكَانَ اِذَا نَامَ مِنَ اللَّيْلِ اَوْ مَرِضَ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا اِلَّا رَمَضَانَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اگر کسی تکلیف یا کسی اور وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا نہ کرتے (تو ان کے عوض میں) دن کے وقت بارہ نوافل ادا کر لیتے۔ میں نے کبھی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری رات نوافل ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اسی طرح آپ نے رمضان کے علاوہ کبھی لگاتار پورے مہینے کے روزے نہیں رکھے۔

1642- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَاهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنْ حِزْبِهٖ اَوْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ فَقَرَاَهٗ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَصَلٰوةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهٗ كَاَنَّمَا قَرَاَهٗ مِنَ اللَّيْلِ

حدیث 1642: ابوداؤد (1313) ترمذی (581) نسائی (1790)' (1791)' (1792) ابن ماجہ (1343) مالک (471) دارمی (1477) احمد (220)' (377) ابن حبان (2643) ابن خزیمہ (1171) بیہقی (4334)' (4340) ابی یعلی (235)

• ✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص (رات کے وقت) اپنا کوئی وظیفہ نہ کر سکے اور سو جائے تو وہ (اگلے دن) فجر اور ظہر کے درمیان وہ وظیفہ کر لے' تو اس کے نامہ اعمال میں رات کے وقت وظیفہ کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

1643- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ اَنَّ زَيْدَ ابْنَ اَرْقَمَ رَاٰى قَوْمًا يُّصَلُّوْنَ مِنَ الضُّحٰى فَقَالَ اَمَا لَقَدْ عَلِمُوا اَنَّ الصَّلٰوةَ فِىْ غَيْرِ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو چاشت کے وقت نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمانے لگے یہ لوگ جانتے ہیں کہ اس وقت کی بجائے ایک اور وقت میں نوافل ادا کرنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: توبہ کرنے والوں کی (نفلی) نماز اس وقت ہوتی ہے جب اونٹوں کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

1644- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ زَيْدِ ابْنِ اَرْقَمَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ قُبَاءٍ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ فَقَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

✧✧ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قباء تشریف لے گئے وہاں کے لوگ اس وقت (چاشت کی) نماز پڑھ رہے تھے' تو آپ نے فرمایا: نیک لوگوں کی نماز (چاشت) اس وقت ہوتی ہے جب اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

1645- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِىَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے فرمایا: کہ رات کے نوافل دو' دو رکعت کر کے پڑھے جائیں اور اگر کسی شخص کو صبح صادق کا وقت قریب ہونے کا اندیشہ ہو' تو وہ ایک رکعت پڑھ لے یوں اس کی ساری نماز وتر ہو جائے گی۔

1646- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

حدیث 1643: احمد (19289)' (19338) ابن حبان (2539) حاکم (1792) بیہقی (4687)

حدیث 1645: بخاری (460)' (461)' (946) ابوداؤد (1326)' (1359)' (1421) ترمذی (437)' (461) نسائی (1661)' (1669)' (1670) ابن ماجہ (1320)' (1174)' (1175) مالک (267) داری (1459)' (1584) احمد (4492)' (4559)' (4571) ابن حبان (2426)' (2620)' (2622) ابن خزیمہ (1072)' (1073)' (1084) بیہقی (4346)' (4347)' (4541) ابی یعلیٰ (2623)' (5431)' (5494)' معجم کبیر (13096)' (13184)' (13215)

حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ طَاوُسَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: دو دو رکعت (کر کے پڑھے جائیں) اور اگر صبح صادق کا وقت قریب ہو تو ایک رکعت کے ذریعے انہیں وتر (طاق) کرلیا جائے گا۔

1647- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک صاحب نے کھڑے ہو کر عرض کی یا رسول اللہ! رات کے نوافل کس طرح ادا کرنے چاہئیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: رات کے نوافل 2,2 کر کے (پڑھے جائیں) اور اگر تمہیں صبح صادق ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت کے ذریعے انہیں وتر (طاق) کرو۔

1648- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَبُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ السَّائِلِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيْتَ الصُّبْحَ فَصَلِّ رَكْعَةً وَّاجْعَلْ اٰخِرَ صَلٰوتِكَ وِتْرًا ثُمَّ سَاَلَهُ رَجُلٌ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ وَاَنَا بِذٰلِكَ الْمَكَانِ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اَدْرِيْ هُوَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَوْ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے کہا یا رسول اللہ! رات کو نوافل کس طرح ادا کرنے چاہئیں (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) میں اس وقت سائل اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان موجود تھا آپ نے جواب دیا: کر کے (نوافل پڑھتے رہو) اور جب تمہیں صبح صادق (کا وقت قریب آجانے) کا اندیشہ ہو تو ایک رکعت پڑھو اور اپنے تمام نوافل کو وتر (طاق) کرلو۔ (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) اس واقعے کے ٹھیک ایک سال بعد ایک صاحب نے یہی سوال کیا میں اس وقت بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا لیکن مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ وہی پہلے والے صاحب تھے اور یا کوئی اور صاحب تھے" تاہم آپ نے انہیں بھی اسی طرح کا جواب دیا۔

1649-وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَبُدَيْلٌ وَّعِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيْتِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَا بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا ثُمَّ سَاَلَهُ رَجُلٌ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ وَمَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس روایت میں ایک سال بعد والے سوال کا ذکر نہیں ہے۔

1650- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّسُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ اَخْبَرَنِىْ عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: صبح (صادق کا وقت) ہوجانے سے پہلے ہی وتر ادا کرلیا کرو۔

1651- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلّٰى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ اٰخِرَ صَلٰوتِهٖ وِتْرًا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جو شخص رات کے وقت نوافل ادا کرتا ہو وہ سب سے آخر میں وتر ادا کرے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی بات کا حکم دیا ہے۔

1652- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوْا اٰخِرَ صَلٰوتِكُمْ بِاللَّيْلِ وِتْرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کے نوافل میں' سب سے آخر میں وتر پڑھا کرو۔

1653- وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ اٰخِرَ صَلٰوتِهٖ وِتْرًا قَبْلَ الصُّبْحِ كَذٰلِكَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُهُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جو شخص رات کے وقت نوافل ادا کرتا ہو اسے چاہیے کہ ان کے آخر میں اور صبح (صادق کا وقت ہونے) سے پہلے وتر ادا کرے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو یہی ہدایت کرتے تھے۔

1654- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ

حدیث1650: ابن حبان (2414) بیہقی (4298)

حدیث1651: بخاری (950)' (953) ابوداؤد (1438)' (1359)' (1296) ترمذی (437)' (468)' (469) نسائی (1682)' (1714)' (1715) ابن ماجہ (1192)' (1189)' (1322) مالک (261) دارمی (1588)' (1473)' (1458) احمد (4710)' (4971)' (5794) ابن حبان (2440)' (2431)' (2612) ابن خزیمہ (1082)' (1089)' (1212) حاکم (1122)' (1123)' (1124) بیہقی (4574)' (4606)' (4607 ابی یعلی (57700)' (4526)' (6963) معجم کبیر (617)' (895)' (757) دارقطنی (2 '30

حدیث1654: بخاری (946)' (948)' (950) ابوداؤد (1326)' (1336)' (1359) ترمذی (437)' (461)' (488) نسائی (685)' (1328)' (1668) ابن ماجہ (1174)' (1175)' (1177) مالک (267)' (261) دارمی (1588)' (1473)' (1458) احمد (2837)' (3408)' (4848) ابن حبان (2431)' (2612)' (2620) ابن خزیمہ (1072)' (1073)' (1084) حاکم (1122)' (1123)' (1124) بیہقی (2813)' (4346)' (4347) ابی یعلی (1821)' (2623)' (4787) معجم کبیر (10963)' (12905)' (13058) دارقطنی (2)' (3)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وتر' رات کے آخری حصے میں ادا کی جانے والی ایک رکعت ہے۔

1655 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: وتر (سے مراد) رات کے آخری حصے میں ادا کی جانے والی ایک رکعت ہے۔

1656 - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِىْ مِجْلَزٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ وَسَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رَكْعَةٌ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ

✧✧ ابومجلز بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وتر کے بارے میں سوال کیا' تو انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: وتر (سے مراد) رات کے آخری حصے میں ادا کی جانے والی ایک رکعت ہے۔ (ابومجلز کہتے ہیں' میں نے) یہی سوال حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا' تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: وتر (سے مراد) رات کے آخری حصے میں ادا کی جانے والی ایک رکعت ہے۔

1657 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَجُلًا نَادٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اُوْتِرُ صَلٰوةَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فَلْيُصَلِّ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِنْ اَحَسَّ اَنْ يُّصْبِحَ سَجَدَ سَجْدَةً فَاَوْتَرَتْ لَهٗ مَا صَلّٰى قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقُلِ ابْنِ عُمَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے' تو ایک صاحب نے آپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا یارسول اللہ! میں رات کے نوافل میں وتر کس طرح ادا کروں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: جو شخص (رات کے وقت) نوافل ادا کرنا چاہے وہ 2,2 کرکے ادا کرے اور جب اسے محسوس ہو کہ صبح (کا وقت) قریب ہے' تو وہ ایک سجدہ کرے (یعنی ایک رکعت ادا کرلے) اس طرح اس نے جو نوافل ادا کیے ہیں۔ وہ طاق ہو جائیں گے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک سند میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بجائے صرف ان کے صاحبزادے عبیداللہ کا ذکر ہے۔

1658 - وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ قُلْتُ اَرَاَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ اَاُطِيْلُ فِيْهِمَا الْقِرَاَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ قَالَ قُلْتُ اِنِّىْ لَسْتُ عَنْ هٰذَا اَسَاَلُكَ قَالَ اِنَّكَ لَضَخْمٌ اَلَا تَدَعُنِىْ اَسْتَقْرِئُ لَكَ الْحَدِيْثَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ وَّيُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ كَاَنَّ الْاَذَانَ بِاُذُنَيْهِ قَالَ خَلَفٌ اَرَاَيْتَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ صَلٰوةِ

✧✧ انس بن سیرین کہتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا آپ مجھے فجر کی نماز سے پہلے والی دو رکعات کے

بارے میں بتائیں کیا مجھے ان میں طویل قرأت کرنی چاہیے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم ﷺ 2,2 کر کے نوافل ادا کیا کرتے تھے اور پھر ایک رکعت کے ذریعے انہیں وتر (طاق) کر لیتے۔ میں نے کہا: میں نے آپ سے اس بارے میں تو دریافت نہیں کیا' تو وہ بولے' تم بہت سخت ہو میں تمہیں پوری حدیث سناتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ رات کے نوافل 2,2 کر کے ادا کیا کرتے تھے اور پھر ایک رکعت کے ذریعے انہیں وتر کر لیتے تھے۔ فجر کی نماز سے پہلے آپ دو رکعات ادا کرتے تھے حالانکہ اذان کی آواز آپ کے کانوں میں ہوتی۔

1659-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ وَيُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ مِّنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ وَفِيْهِ فَقَالَ بَهْ بَهْ اِنَّكَ لَضَخْمٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ اضافہ ہے' نبی اکرم ﷺ رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرتے تھے اور یہ بھی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا' رکو! تم سخت آدمی ہو۔

1660- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ حُرَيْثٍ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا رَاَيْتَ اَنَّ الصُّبْحَ يُدْرِكُكَ فَاَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ قِيْلَ لِابْنِ عُمَرَ مَا مَثْنٰى مَثْنٰى قَالَ اَنْ تُسَلِّمَ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: رات کے نوافل 2,2 کر کے ادا کیے جاتے ہیں جب تم دیکھو کہ صبح (صادق کا وقت) تم تک پہنچنے والا ہے' تو ایک رکعت وتر پڑھ لو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا' 2,2 کر کے پڑھنے کا مطلب کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: یہ کہ دو رکعت پڑھنے کے بعد تم سلام پھیر دو۔

1661- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: صبح ہونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لو۔

1662- وَحَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْنَضْرَةَ الْعَوَقِيُّ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهُمْ سَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگوں نے نبی اکرم ﷺ سے وتر کے بارے میں دریافت کیا' تو آپ نے جواب دیا: صبح ہونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لیا کرو۔

1663- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

حدیث 1661: بخاری (460)' (461)' (946) ابوداؤد (1326)' (1359)' (1421) ترمذی (437)' (461)' (468) نسائی (1667)' (1668)' (1669) ابن ماجہ (1320)' (1174)' (1175) مالک (267)' (261) داری (1459)' (1584)' (1588) احمد (4492)' (4559)' (4571) ابن حبان (2426)' (2620)' (2622) ابن خزیمہ (1072)' (1110)' (1073) حاکم (1122)' (1123)' (1124) بیہقی (4346)' (4347)' (4541) ابی یعلی (2623)' (5431)' (5494) معجم کبیر (13096)' (13184)' (13461) دارقطنی (2)' (3)' (5)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَنْ لَا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ اَوَّلَهُ وَمَنْ طَمِعَ اَنْ يَّقُوْمَ اٰخِرَهُ فَلْيُوْتِرْ اٰخِرَ اللَّيْلِ فَاِنَّ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُوْدَةٌ وَّذٰلِكَ اَفْضَلُ و قَالَ اَبُوْمُعَاوِيَةَ مَحْضُوْرَةٌ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس اندیشے کا شکار ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہیں ہو سکے گا۔ وہ ابتدائی حصے میں ہی وتر پڑھ لے اور جو شخص آخری حصے میں اٹھنے کا عادی ہو وہ رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرے کیونکہ رات کے آخری حصے کی نماز میں فرشتے موجود ہوتے ہیں اور یہی افضل ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''موجود ہوتے ہیں'' کی بجائے ''حاضر ہوتے ہیں'' کے الفاظ ہیں۔

1664 - وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَّهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّكُمْ خَافَ اَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ ثُمَّ لِيَرْقُدْ وَمَنْ وَثِقَ بِقِيَامٍ مِّنَ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ مِنْ اٰخِرِهٖ فَاِنَّ قِرَاءَةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَحْضُوْرَةٌ وَّذٰلِكَ اَفْضَلُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص اس اندیشے کا شکار ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار نہیں ہو سکے گا وہ وتر پڑھ کر سوئے اور جسے یقین ہو کہ رات گئے بیدار ہو جائے گا وہ رات کے آخری حصے میں وتر پڑھے کیونکہ آخری حصے کی قرأت میں فرشتے موجود ہوتے ہیں اور یہ افضل بھی ہے۔

1665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ طُوْلُ الْقُنُوْتِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: افضل نماز وہ ہے جس میں قیام طویل ہو۔

1666 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سی نماز افضل ہے؟ آپ نے جواب دیا: لمبے قیام والی۔

1667 - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ فِي اللَّيْلِ لَسَاعَةً لَّا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ يَّسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَذٰلِكَ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ

حدیث1663: بخاری (951) ابوداؤد (1435)' (1437) ترمذی (456)' (469)' (2924) نسائی (1681)' (1721) ابن ماجہ (1185)' (1186)' (1187) دارمی (1587) احمد (651)' (653)' (825) ابن حبان (2443)' (2446)' (2565) ابن خزیمہ (1080)' (1084)' (1085) حاکم (1121) بیہقی (916)' (4548)' (4611) ابی یعلی (322)' (1905)' (2106) معجم کبیر (679)

حدیث1665: ترمذی (387) نسائی (2526) ابن ماجہ (1421) احمد (8340)' (14271)' (14408) ابن حبان (1758) ابن خزیمہ (1155) بیہقی (4461)' (4462) ابی یعلی (2131)' (2296)' (6446) معجم کبیر (103)

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ اگر اس وقت کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت سے تعلق رکھنے والی کسی بھی بھلائی کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ (وہ بھلائی) اسے عطا کر دیتا ہے اور یہ گھڑی ہر رات میں موجود ہوتی ہے۔

1668 - وَحَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةً لَّا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ يَّسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے۔ اگر اس میں بندہ مومن اللہ تعالیٰ سے (کسی بھی قسم کی) بھلائی کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ وہ (بھلائی) اسے عطا کر دیتا ہے۔

1669 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْاَغَرِّ وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ وَمَنْ يَّسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ وَمَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: روزانہ رات کے وقت' جبکہ آخری تہائی حصہ باقی رہ گیا ہو۔ ہمارا پروردگار آسمان دنیا (یعنی بنی نوع انسان) کی طرف خصوصی توجہ کر کے ارشاد فرماتا ہے جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا کو قبول کروں گا اور جو مجھ سے سوال کرے گا میں اسے عطا کروں گا اور جو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا میں اسے بخش دوں گا۔

1670 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْزِلُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِيْنَ يَمْضِيْ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلُ فَيَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهٗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يَضِيْءَ الْفَجْرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: روزانہ رات کے وقت جب ایک تہائی حصہ گزر جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف خاص توجہ کر کے ارشاد فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں جو مجھ سے دعا کرے گا۔ میں اس کی دعا قبول کروں گا' جو مجھ سے مانگے گا میں اسے عطا کروں گا اور جو مجھ سے مغفرت طلب کرے گا میں اسے بخش دوں گا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں' یہ فرمان رات بھر جاری رہتا ہے) یہاں تک کہ صبح صادق کا وقت ہو جاتا ہے۔

حدیث1668 بخاری (893)' (4988)' (6037) ترمذی (490) نسائی (1431)' (1432) ابن ماجہ (1137)' (1138)' (1139) مالک (240) دارمی (1569) احمد (7151)' (7466)' (7674) ابن حبان (2561)' (2773) ابن خزیمہ (1735)' (1737)' (1740) حاکم (4087) بیہقی (5794) ابی یعلی (1911)' (6055)' (2281) معجم کبیر (7)

حدیث1669 بخاری (1094)' (5962)' (7056) ابوداؤد (1315)' (4733) ترمذی (446)' (3498) ابن ماجہ (1366)' (1367) مالک (498) دارمی (1478)' (1479)' (1480) احمد (3673)' (3821)' (4268) ابن حبان (919)' (920)' (921) بیہقی (4427)' (4428) ابی یعلی (5319)' (5936)' (6155) معجم اوسط (1566)' (8373)

1671 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَضٰى شَطْرُ اللَّيْلِ اَوْ ثُلُثَاهُ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطٰى هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهُ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ۔

◈◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب رات کا ایک حصہ (راوی کو شک ہے کہ یہی الفاظ ہیں یا شاید یہ الفاظ ہیں) دو تہائی حصہ بیت جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف خاص توجہ کر کے ارشاد فرماتا ہے' کیا کوئی سائل ہے؟ جسے عطا کیا جائے' کیا کوئی دعا مانگنے والا ہے' جس کی دعا قبول کی جائے۔ کیا کوئی بخشش مانگنے والا ہے جسے بخش دیا جائے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرماتے ہیں:) صبح صادق تک جاری رہتا ہے۔

1672 - حَدَّثَنِيْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ اَبُو الْمُوْرِعِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ مَرْجَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ اللّٰهُ فِي السَّمَآءِ الدُّنْيَا لِشَطْرِ اللَّيْلِ اَوْ لِثُلُثِ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ فَيَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ لَهُ اَوْ يَسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهُ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ يُّقْرِضُ غَيْرَ عَدِيْمٍ وَّلَا ظَلُوْمٍ قَالَ مُسْلِم ابْنُ مَرْجَانَةَ هُوَ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمَرْجَانَةُ اُمُّهُ

◈◈ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رات کا نصف حصہ (راوی کو شک ہے کہ یہی الفاظ ہیں یا شاید یہ الفاظ ہیں) ایک تہائی حصہ بیت جانے کے بعد اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف خاص توجہ کر کے ارشاد فرماتا ہے جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا قبول کروں گا اور جو مجھ سے سوال کرے گا میں اسے عطا کروں گا پھر فرماتا ہے اس ذات کو کون قرض دے گا' جو عدیم اور ظلوم نہیں ہے۔ (یعنی نہ تو اس پر عدم طاری ہو سکتا ہے اور نہ ہی اس سے ظلم صادر ہو سکتا ہے۔)

1673 - حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ يَبْسُطُ يَدَيْهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ مَنْ يُّقْرِضُ غَيْرَ عَدُوْمٍ وَّلَا ظَلُوْمٍ

◈◈ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' پھر اللہ تعالیٰ اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر فرماتا ہے۔ کون اس ذات کو قرض دے گا' جو ''عدوم'' اور ''ظلوم'' نہیں ہے۔

1674 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْ بَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنَيْ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِيْ مُسْلِمٍ يَرْوِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاَوَّلُ نَزَلَ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ سَائِلٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

◈◈ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ مہلت عطا کرتا ہے۔ (یعنی اپنی شان کے لائق انتظار کرتا ہے) یہاں تک کہ جب رات کا پہلا تہائی حصہ بیت جاتا ہے' تو وہ آسمان دنیا کی طرف خاص توجہ کر کے ارشاد فرماتا ہے کوئی مغفرت کا طلبگار ہے؟ کوئی توبہ کرنے والا ہے؟ کوئی سوال کرنے والا ہے؟ کوئی دعا مانگنے والا ہے؟ (اور یہی بات دہراتا رہتا ہے) یہاں تک کہ صبح صادق کا وقت ہو جاتا ہے۔

1675-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّ حَدِیْثَ مَنْصُوْرٍ اَتَمُّ وَاَكْثَرُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم منصور (کی روایت کردہ سابقہ) حدیث زیادہ مکمل ہے اور اس کا مواد بھی زیادہ ہے۔

بَابُ 249: التَّرْغِیْبِ فِیْ قِیَامِ رَمَضَانَ وَهُوَ التَّرَاوِیْحُ

رمضان کے قیام یعنی نماز تراویح کی ترغیب

1676- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رمضان کے مہینے میں ایمان اور احتساب کے ہمراہ قیام کرے (یعنی نماز تراویح ادا کرے) تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

1677-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُرَغِّبُ فِیْ قِیَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّاْمُرَهُمْ فِیْهِ بِعَزِیْمَةٍ فَیَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ فَتُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰی ذٰلِكَ ثُمَّ كَانَ الْاَمْرُ عَلٰی ذٰلِكَ فِیْ خِلَافَةِ اَبِیْ بَكْرٍ وَّصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ عَلٰی ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (صحابہ کرام کو) رمضان کے قیام (یعنی نماز تراویح) کا تاکیدی حکم نہیں دیتے تھے' لیکن اس کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کرتے تھے جو شخص رمضان کے مہینے میں ایمان اور احتساب کے ہمراہ قیام کرے گا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک یہ معاملہ اسی طرح رہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں یہ معاملہ اسی طرح رہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت کے ابتدائی حصے میں بھی یہ معاملہ اسی طرح رہا۔ (یعنی لوگ تنہا نماز تراویح ادا کیا کرتے تھے۔ بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز تراویح کے باجماعت اہتمام کی روایت قائم کی)

1678-وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ایمان و احتساب کے ہمراہ' رمضان کے روزے رکھے گا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص ایمان و احتساب کے ہمراہ شب قدر میں نوافل ادا کرے گا اس کے بھی سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

حدیث 1676: بخاری (37)' (1802)' (1905) ابوداؤد (1371)' (1372) ترمذی (808) نسائی (1602)' (1603)' (2191)' ابن ماجہ (1326) دارمی (1776) احمد (7170)' (7279)' (7774) ابن حبان (3682) ابن خزیمہ (1894)' (2203) بیہقی (4373)' (4374)' (8306) ابی یعلی (863)' (5960)' (5997)

1679- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَقُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَيُوَافِقُهَا أُرَاهُ قَالَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص شب قدر کو پالے اور اس میں نوافل ادا کرے اسے بخش دیا جائے گا (راوی کہتے ہیں) میرا یہ خیال ہے کہ حدیث کے الفاظ میں یہ بات بھی شامل ہے وہ ایمان واحتساب کے ہمراہ (نوافل ادا کرے)

1680- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ فَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ قَالَ وَذٰلِكَ فِي رَمَضَانَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں نماز تراویح ادا کی لوگوں نے بھی آپ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ اگلی رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ نماز تراویح ادا کی اس رات پہلی رات کی نسبت لوگ زیادہ تھے۔ تیسری یا چوتھی رات اچھے خاصے لوگ جمع ہو گئے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز تراویح پڑھانے کیلئے) تشریف نہیں لائے۔ اگلی صبح آپ نے (لوگوں سے) کہا میں نے تمہارا اجتماع دیکھ لیا تھا' لیکن میں اس لیے نہیں آیا کیونکہ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں اس نماز کو تم پر فرض نہ کر دیا جائے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔

1681- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رِجَالٌ بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَتَحَدَّثُونَ بِذٰلِكَ فَاجْتَمَعَ أَكْثَرُ مِنْهُمْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّيْلَةِ الثَّانِيَةِ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ ذٰلِكَ فَكَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ أَهْلِهِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقَ رِجَالٌ مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلَاةَ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى خَرَجَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ تَشَهَّدَ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمُ اللَّيْلَةَ وَلٰكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا

✧✧ عروہ بن زبیر بیان کرتے ہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نصف رات کے وقت مسجد میں تشریف لے گئے اور آپ نے نماز تراویح ادا کی۔ کچھ لوگوں نے بھی آپ کی اقتداء میں یہ نماز ادا کی۔ اگلی صبح لوگوں نے آپس میں اس بات کا تذکرہ کیا اس لیے اگلی رات میں زیادہ لوگ اکٹھے ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دوسری رات بھی تشریف لے گئے اور نماز تراویح پڑھائی

حدیث 1680: بخاری (1077)' (822)' (1908) ابوداؤد (1373)' (1447) نسائی (1364)' (1604)' (1606) مالک (248) دارمی (1861) احمد (18426)' (21606)' (21643) ابن حبان (141)' (2542)' (2543) ابن خزیمہ (1128)' (2204)' (2207) حاکم (1608) بیہقی (4377)' (4378)' (4385) ابی یعلی (4788)

اگلے دن لوگوں نے پھر اس بات کا ایک دوسرے سے تذکرہ کیا۔ تیسری رات بہت سے لوگ اکٹھے ہو گئے۔ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے اور آپ نے نماز پڑھائی۔ چوتھی رات مسجد (ہجوم کی کثرت کی وجہ سے) تنگ پڑ گئی، لیکن نبی اکرم ﷺ تشریف نہ لائے لوگ آواز بھی دیتے رہے کہ نماز! اگلے دن نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز پڑھانے تشریف لائے اور نماز سے فراغت کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر پہلے کلمہ شہادت پڑھا اور پھر فرمایا: گزشتہ رات آپ لوگوں کا حال (یعنی نماز تراویح) کیلئے اشتیاق اور اہتمام مجھ سے مخفی نہیں تھا، لیکن مجھے یہ خدشہ تھا کہ کہیں آپ لوگوں پر رات کے نوافل (یعنی نماز تراویح) فرض نہ کر دیئے جائیں اور آپ اسے ادا نہ کر سکیں۔

بَابُ 250: النَّدْبِ الْاَكِيْدِ اِلٰى قِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَدَلِيْلِ مَنْ قَالَ اِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ

شب قدر میں نوافل ادا کرنے کی تاکید، اور اس بات کی دلیل کا بیان کہ وہ (یعنی شب قدر رمضان کی) ستائیسویں رات ہے

1682- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِيْ عَبْدَةُ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَمِعْتُ اُبَيَّ ابْنَ كَعْبٍ يَقُوْلُ وَقِيْلَ لَهُ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ مَنْ قَامَ السَّنَةَ اَصَابَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ اُبَيٌّ وَّاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنَّهَا لَفِيْ رَمَضَانَ يَحْلِفُ مَا يَسْتَثْنِيْ وَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَيُّ لَيْلَةٍ هِيَ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِيْ اَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ صَبِيْحَةِ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاَمَارَتُهَا اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِهَا بَيْضَاءَ لَا شُعَاعَ لَهَا

✧✧ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جو شخص پورا سال (رات کے وقت) نوافل ادا کرتا رہے۔ وہی شب قدر کو پا سکتا ہے، تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا اس ذات کی قسم! جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ (شب قدر) رمضان میں ہوتی ہے (زر کہتے ہیں) حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کسی استثناء کے بغیر یہ قسم اٹھائی تھی (پھر حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے کہا) اللہ کی قسم میں جانتا ہوں کہ یہ کون سی رات ہے؟ یہ وہی رات ہے جس میں نوافل ادا کرنے کا حکم، نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دیا تھا اور یہ ستائیسویں صبح سے پہلے والی رات ہے اس کی نشانی یہ ہے کہ اس دن جب سورج نکلتا ہے، تو چمکدار ہوتا ہے اس میں شعائیں نہیں ہوتیں۔

1683- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَةَ بْنَ اَبِيْ لُبَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ لِيْ اُبَيٌّ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَعْلَمُهَا وَاَكْثَرُ عِلْمِيْ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِيْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِيَامِهَا هِيَ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَاِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْحَرْفِ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِيْ اَمَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ بِهَا صَاحِبٌ لِّيْ عَنْهُ

✧✧ زر بن حبیش بیان کرتے ہیں مجھے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے شب قدر کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا اللہ کی قسم! میں اس کے بارے میں جانتا ہوں یہ وہی رات ہے جس میں نوافل ادا کرنے کا حکم نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دیا تھا اور یہ ستائیسویں رات

حدیث 1682 بخاری (1911)، (1913)، (1916) ابوداؤد (1385)، (1386)، (1378) ترمذی (792)، (3351)، (793) مالک (693)، (694)، (697)، نسائی (1783) احمد (298)، (1111)، (4925) ابن حبان (3675)، (3689)، (3690) ابن خزیمہ (2187)، (2189)، (2191) حاکم (4301) بیہقی (8310)، (8312)، (8314) ابو یعلی (165)، (18)، (5419) معجم کبیر (1906)، (1941)، (2027)

ہے۔(امام مسلم فرماتے ہیں) اس روایت کے ایک راوی شعبہ کو ایک لفظ ''بہا'' کی موجودگی یا عدم موجودگی کے بارے میں شک ہے۔

1684-وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ اِنَّمَا شَكَّ شُعْبَةُ وَمَا بَعْدَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں شعبہ کے شک کا ذکر نہیں ہے۔

بَابُ 251: صَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُعَآئِهِ بِاللَّيْلِ

نبی اکرم ﷺ کے رات کے نوافل اور دعاؤں کا بیان

1685- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَتٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاَتَى الْقِرْبَةَ فَاَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْئًا بَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ وَلَمْ يُكْثِرْ وَقَدْ اَبْلَغَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ فَتَمَطَّيْتُ كَرَاهَةَ اَنْ يُّرٰى اَنِّي كُنْتُ اَنْتَبِهُ لَهُ فَتَوَضَّاْتُ فَقَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهِ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَدَارَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهِ فَتَتَامَّتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ وَكَانَ اِذَا نَامَ نَفَخَ فَاَتَاهُ بِلَالٌ فَاٰذَنَهُ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ وَكَانَ فِي دُعَآئِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا قَالَ كُرَيْبٌ وَّسَبْعًا فِي التَّابُوْتِ فَلَقِيْتُ بَعْضَ وَلَدِ الْعَبَّاسِ فَحَدَّثَنِيْ بِهِنَّ فَذَكَرَ عَصَبِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ وَذَكَرَ خَصْلَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ اُم المومنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا۔ نبی اکرم ﷺ رات کے وقت بیدار ہوئے۔قضائے حاجت کی پھر چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھونے کے بعد دوبارہ سو گئے' پھر بیدار ہوئے اور مشکیزے کے پاس تشریف لا کر اس کا منہ کھولا اور درمیانے درجے کا وضو کیا۔زیادہ مرتبہ پانی نہیں بہایا (یعنی اعضاء کو نہیں دھویا) لیکن وضو مکمل کیا' پھر آپ نے کھڑے ہو کر نوافل ادا کرنا شروع کر دیئے۔میں بھی اٹھا اور میں نے انگڑائی لی تاکہ یہ محسوس نہ ہو کہ میں آپ کے معمولات کو نوٹ کر رہا تھا۔میں نے بھی وضو کیا آپ کھڑے ہو کر نوافل ادا کر رہے تھے میں آپ کے بائیں جانب آ کر کھڑا ہو گیا۔آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے گھما کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔آپ نے تیرہ رکعات ادا کیں اس کے بعد پھر لیٹ کر سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ (دروازے پر) آئے اور آپ کو نماز کا وقت ہو جانے کی اطلاع دی۔آپ نے اٹھ کر نماز (فجر کی سنتیں) ادا کیں جن میں یہ دعا مانگی۔

''اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا''

''اے اللہ میرے دل کے نور میں اضافہ کر دے اور میری آنکھ کے نور میں اور میری سماعت کے نور میں اور میرے دائیں

حدیث 1685: بخاری (665)' (666) ابوداؤد (610)' (611)' (1356) ترمذی (232) نسائی (806)' (1121) ابن ماجہ (423)' (973) دارمی (1255) احمد (2567)' (2602)' (3170) ابن حبان (2627)' (1445)' (2636) ابن خزیمہ (542)' (1524)' (449) بیہقی (2583)' (596)' (4706) معجم کبیر (12192)' (12193)' (12194)

طرف کے نور میں اور میرے بائیں طرف کے نور میں اور میرے اوپر والے نور میں اور میرے نیچے والے نور میں اور میرے سامنے والے نور میں اور میرے پیچھے والے نور میں (اضافہ کردے) اور میرے نور میں اضافہ کرتا رہ'۔

(اس روایت کے راوی) کریب کہتے ہیں (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس دعا کے الفاظ میں) جسم کے سات اعضاء کا ذکر کیا تھا۔ (جو مجھے یاد نہیں رہے) پھر میری ملاقات حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ایک صاحب سے ہوئی تو انہوں نے مجھے ان اعضاء کے بارے میں بتایا (جن کے نور میں اضافے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تھی) وہ اعضاء یہ ہیں' پٹھے' گوشت' خون' بال' کھال اور دو اور چیزیں تھیں (جو مجھے یاد نہیں رہیں)

1686- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَاضْطَجَعْتُ فِيْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ فِيْ طُوْلِهَا فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى انْتَصَفَ اللَّيْلُ اَوْ قَبْلَهُ بِقَلِيْلٍ اَوْ بَعْدَهُ بِقَلِيْلٍ فَاسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِيْ وَاَخَذَ بِاُذُنِي الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَآءَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات وہ اُم المومنین سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہرے' جو ان کی خالہ تھیں (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں) میں بستر کے عرض میں لیٹ گیا جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اہلیہ طول کی جانب میں لیٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے' یہاں تک نصف رات کے وقت' اس سے کچھ پہلے یا شاید بعد میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے۔ آپ نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے آنکھوں کو ملا' پھر سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت کی' پھر مشکیزے کے پاس گئے اور اس کے ذریعے اچھی طرح وضو کیا' پھر نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہو گئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں' میں بھی اٹھ کھڑا ہوا اور میں نے بھی وہی کیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ (یعنی مشکیزے سے وضو کیا) پھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پہ رکھا اور پھر میرے دائیں کان کو پکڑ کر اسے مروڑا پھر آپ نے دو رکعات ادا کیں' پھر دو ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر دو رکعات ادا کیں' پھر وتر پڑھے اور پھر لیٹ گئے' یہاں تک کہ (آپ کو نماز فجر کی اطلاع دینے کیلئے) مؤذن آ گیا۔ آپ اٹھے اور (فجر کی سنتیں) دو مختصر رکعات ادا کر کے تشریف لے گئے اور فجر کی نماز پڑھائی۔

1687- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيِّ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ عَمَدَ اِلٰى شَجْبٍ مِّنْ مَّاءٍ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ وَاَسْبَغَ الْوُضُوْءَ وَلَمْ يُهْرِقْ مِنَ الْمَاءِ اِلَّا قَلِيْلًا ثُمَّ حَرَّكَنِيْ فَقُمْتُ وَسَائِرُ الْحَدِيْثِ نَحْوُ حَدِيْثِ مَالِكٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' پھر آپ پرانے مشکیزے کی طرف

تشریف لے گئے' مسواک کی' وضو کیا اور اچھی طرح سے کیا لیکن زیادہ پانی نہیں بہایا' پھر مجھے ہلایا تو میں اٹھ گیا۔

1688- وَحَدَّثَنِیْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ نِمْتُ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ فَاَخَذَنِیْ فَجَعَلَنِیْ عَنْ يَمِيْنِهٖ فَصَلّٰى فِیْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى نَفَخَ وَكَانَ اِذَا نَامَ نَفَخَ ثُمَّ اَتَاهُ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قَالَ عَمْرٌو فَحَدَّثْتُ بِهٖ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ فَقَالَ حَدَّثَنِیْ كُرَيْبٌ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں سو گیا۔ اس رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ان کے ہاں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا شروع کر دی۔ میں بھی آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا آپ نے مجھے پکڑ کر اپنے دائیں طرف کر لیا۔ اس رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیرہ رکعات ادا کیں اور پھر سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔ آپ سوتے وقت خراٹے لیا کرتے تھے' پھر مؤذن (آپ کو بلانے کیلئے) آیا تو آپ نماز پڑھانے کیلئے تشریف لے گئے اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

1689- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ لَيْلَةً عِنْدَ خَالَتِیْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَقُلْتُ لَهَا اِذَا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَيْقِظِيْنِیْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهِ الْاَيْسَرِ فَاَخَذَ بِيَدِیْ فَجَعَلَنِیْ مِنْ شِقِّهِ الْاَيْمَنِ فَجَعَلْتُ اِذَا اَغْفَيْتُ يَاْخُذُ بِشَحْمَةِ اُذُنِیْ قَالَ فَصَلّٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ احْتَبٰى حَتّٰى اِنِّیْ لَاَسْمَعُ نَفَسَهٗ رَاقِدًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا میں نے ان سے کہا کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوں تو مجھے بھی جگا دیجئے گا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نوافل ادا کرنے کیلئے) کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے اپنے دائیں طرف کر لیا' جب مجھے اونگھ آنے لگتی تو آپ میرے کان کی لو پکڑ کر (کھینچ دیتے) آپ گیارہ رکعات ادا کرنے کے بعد سو گئے' یہاں تک کہ مجھے آپ کے خراٹوں کی آواز آنے لگی' جب صبح صادق کا وقت ہو گیا' تو آپ نے دو مختصر رکعات (فجر کی سنتیں) ادا کیں۔

1690- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ خَالَتِهٖ مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّاَ مِنْ شَنٍّ مُعَلَّقٍ وُضُوْءًا خَفِيْفًا قَالَ وَصَفَ وُضُوْءَهٗ وَجَعَلَ يُخَفِّفُهٗ وَيُقَلِّلُهٗ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهٖ فَاَخْلَفَنِیْ فَجَعَلَنِیْ عَنْ يَمِيْنِهٖ فَصَلّٰى ثُمَّ اضْطَجَعَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ اَتَاهُ بِلَالٌ فَاٰذَنَهٗ بِالصَّلٰوةِ فَخَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ قَالَ سُفْيَانُ وَهٰذَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً لِاَنَّهٗ بَلَغَنَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ

قَلْبُهٗ

◇◇ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات وہ اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گئے۔ آپ رات کے وقت بیدار ہوئے اور مشکیزے سے مختصر وضو کیا۔ (راوی نے آپ کے وضو کی تفصیلات نقل کی ہیں جس سے پتا چلتا ہے کہ آپ نے مختصر وضو کیا)۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں اٹھا اور میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کیا اور آپ کے بائیں طرف آکر کھڑا ہو گیا آپ نے اپنے پیچھے کی طرف سے مجھے دائیں طرف لاکر کھڑا کیا۔ نوافل ادا کر لینے کے بعد آپ لیٹ کر سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے آپ کو نماز کی اطلاع دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اور آپ نے وضو کیے بغیر فجر کی نماز پڑھائی۔

(راوی) سفیان کہتے ہیں یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیت ہے (کہ آپ نے وضو کیے بغیر نماز پڑھائی) کیونکہ ہمیں اس حدیث کا پتا چلا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سو جاتی ہیں' لیکن آپ کا دل نہیں سوتا۔

1691 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ فِيْ بَيْتِ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ فَبَقِيْتُ كَيْفَ يُصَلِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ فَبَالَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ اِلَى الْقِرْبَةِ فَاَطْلَقَ شِنَاقَهَا ثُمَّ صَبَّ فِي الْجَفْنَةِ اَوِ الْقَصْعَةِ فَاَكَبَّهٗ بِيَدَيْهِ عَلَيْهَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْئًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّيْ فَجِئْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ قَالَ فَاَخَذَنِيْ فَاَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَتَكَامَلَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ نَامَ حَتّٰى نَفَخَ وَكُنَّا نَعْرِفُهٗ اِذَا نَامَ بِنَفْخِهٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَصَلّٰى فَجَعَلَ يَقُوْلُ فِيْ صَلٰوتِهٖ اَوْ فِيْ سُجُوْدِهِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا اَوْ قَالَ وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا

◇◇ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل سے واقفیت کے حصول کے لئے جاگتا رہا۔ (رات کسی وقت) آپ بیدار ہوئے پیشاب کیا۔ چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھو کر دوبارہ سو گئے' پھر بیدار ہوئے تو مشکیزے کے پاس جاکر اس کا منہ کھولا اور اس میں سے ایک برتن میں پانی انڈیلا' پھر اس برتن کے ذریعے اچھی طرح سے وضو کیا' جو درمیانی نوعیت کا تھا' پھر آپ کھڑے ہو کر نوافل ادا کرنے لگے۔ میں بھی آپ کے پہلو میں آکر کھڑا ہو گیا۔ میں آپ کی بائیں سمت میں کھڑا ہوا تھا۔ آپ نے مجھے پکڑ کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیرہ رکعات ادا کرنے کے بعد سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔ ہمیں پتا تھا کہ آپ سوتے وقت خراٹے لیتے ہیں۔ (صبح اٹھنے کے بعد) آپ نماز پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے۔ (رات کے نوافل کے دوران) آپ نماز میں یا شاید سجدے میں (یہ شک راوی کو ہے) یہ دعا مانگتے رہے۔

''اے اللہ میرے دل کے نور میں' میری سماعت کے نور میں' میری آنکھ کے نور میں' میرے دائیں طرف کے نور میں' میرے بائیں طرف کے نور میں' میرے آگے کے نور میں' میرے پیچھے والے نور میں' میرے اوپر والے نور میں اور نیچے والے نور میں (اضافہ) فرما۔ (راوی کو شک ہے) شاید آپ نے بھی فرمایا تھا' مجھے نور بنا دے۔

1692- وَحَدَّثَنِی اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلَمَةُ فَلَقِيتُ كُرَيْبًا فَقَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ فَجَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ غُنْدَرٍ وَّقَالَ وَاجْعَلْنِي نُوْرًا وَّلَمْ يَشُكَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام پذیر تھا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند حدیث ہے' تاہم اس میں مجھے نور بنادے کے بارے میں راوی کا شک منقول نہیں ہے۔

1693- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي رِشْدِيْنَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ غَسْلَ الْوَجْهِ وَالْكَفَّيْنِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثُمَّ اَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا فَتَوَضَّاَ وُضُوْءًا بَيْنَ الْوُضُوْئَيْنِ ثُمَّ اَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً اُخْرٰى فَاَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءًا هُوَ الْوُضُوْءُ وَقَالَ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّلَمْ يَذْكُرْ وَاجْعَلْنِي نُوْرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ٹھہر گیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پورا قصہ ہے' تاہم اس میں چہرے اور بازو دھونے کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہ مذکور ہے کہ آپ مشکیزے کے پاس تشریف لائے اس کا منہ کھولا اور درمیانے درجے کا وضو کیا' پھر آپ بستر پر آ کر سو گئے' پھر دوبارہ بیدار ہوئے مشکیزے کے پاس آئے اور مکمل وضو کیا (مسلم فرماتے ہیں اس روایت میں دعا کے الفاظ میں) ''مجھے نور بنادے'' کی بجائے ''میرے نور میں اضافہ کردے'' کے الفاظ ہیں۔

1694- وَحَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحَجْرِيِّ عَنْ عَقِيْلِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ حَدَّثَهُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ بَاتَ لَيْلَةً عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْقِرْبَةِ فَسَكَبَ مِنْهَا فَتَوَضَّاَ وَلَمْ يُكْثِرْ مِنَ الْمَاءِ وَلَمْ يُقَصِّرْ فِي الْوُضُوْءِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ قَالَ وَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَتَئِذٍ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنِيْهَا كُرَيْبٌ فَحَفِظْتُ مِنْهَا ثِنْتَيْ عَشْرَةَ وَنَسِيْتُ مَا بَقِيَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک رات وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ٹھہرے (رات کے وقت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے' مشکیزے کے پاس تشریف لے گئے' اس سے پانی انڈیلا' وضو کیا آپ نے زیادہ پانی بھی نہیں بہایا اور وضو بھی مکمل کیا (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پوری حدیث ہے۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات جو دعا مانگی اس میں انیس کلمات تھے۔ (راوی) مسلمہ کہتے ہیں مجھے (میرے استاد) کریب نے وہ کلمات بتائے تھے جن میں سے بارہ مجھے یاد ہیں اور باقی میں بھول چکا ہوں۔ آپ نے دعا کی تھی۔

''اے اللہ میرے دل میں' میری زبان میں' میری سماعت میں' میری بصارت میں' میرے اوپر' میرے نیچے' میرے دائیں' میرے بائیں' میرے آگے' میرے پیچھے کے نور میں (اضافہ) کردے۔ میرے وجود کے نور میں (اضافہ) کردے اور

میرے نور کو بڑھا دے"

1695- وَحَدَّثَنِي اَبُوبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي شَرِيْكُ بْنُ اَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ رَقَدْتُ فِي بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ لَيْلَةً كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا لِاَنْظُرَ كَيْفَ صَلٰوةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ قَالَ فَتَحَدَّثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَهْلِهِ سَاعَةً ثُمَّ رَقَدَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَاسْتَنَّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات میں سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی وہاں قیام پذیر تھے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رات کے نوافل دیکھنا چاہتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ باتیں کرتے رہے اور پھر سو گئے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد پوری حدیث ہے' تاہم اس روایت میں یہ بات مذکور ہے کہ بیدار ہونے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور مسواک بھی کی۔

1696- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ رَقَدَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَيْقَظَ فَتَسَوَّكَ وَتَوَضَّاَ وَهُوَ يَقُوْلُ (اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيَاتٍ لِاُولِي الْاَلْبَابِ) فَقَرَاَ هٰؤُلَاءِ الْاٰيَاتِ حَتّٰى خَتَمَ السُّوْرَةَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَاَطَالَ فِيْهِمَا الْقِيَامَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتّٰى نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِسِتِّ رَكَعَاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ يَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّاُ وَيَقْرَاُ هٰؤُلَاءِ الْاٰيَاتِ ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا وَّفِي لِسَانِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِي نُوْرًا اللّٰهُمَّ اَعْطِنِي نُوْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک رات وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں ٹھہر گئے (رات گئے کسی وقت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے آپ نے مسواک کی' وضو کیا اور یہ آیت پڑھی:

"بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور دن و رات کے اختلاف میں عقل مند لوگوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں"

ان آیات کو آپ نے سورہ کے اختتام تک پڑھا' پھر آپ نے دو رکعات ادا کیں جن میں طویل قیام کیا' طویل رکوع و سجود کئے۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد آپ دوبارہ سو گئے' یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے' پھر اسی طرح سے آپ نے تین مرتبہ میں چھ رکعات ادا کیں۔ ہر مرتبہ آپ نے مسواک کی' وضو کیا' پھر آیات پڑھیں' پھر آپ نے تین وتر ادا کئے' پھر مؤذن نے اذان دی تو آپ یہ دعا مانگتے ہوئے نماز پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے۔

"اے اللہ! میرے دل' میری زبان' میری سماعت' میری بصارت' میرے پیچھے' میرے آگے' میرے اوپر اور میرے نیچے کے نور میں (اضافہ) کر دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا کر دے"

1697- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُوْنَةَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَطَوِّعًا مِّنَ اللَّيْلِ فَقَامَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْقِرْبَةِ فَتَوَضَّاَ فَقَامَ فَصَلّٰى فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ كَمَا رَاَيْتُهُ صَنَعَ ذٰلِكَ فَتَوَضَّاْتُ مِنَ الْقِرْبَةِ فَقُمْتُ اِلَى شِقِّهِ الْاَيْسَرِ فَاَخَذَ بِيَدِىْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِىْ يُعَدِّلُنِىْ كَذٰلِكَ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِهٖ اِلَى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ قُلْتُ اَفِى التَّطَوُّعِ كَانَ ذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ۔ایک رات میں اپنی خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہر گیا (رات گئے کسی وقت) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تا کہ نوافل ادا کریں آپ پہلے مشکیزے کے پاس تشریف لے گئے اور وضو کرنے کے بعد نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہو گئے میں نے بھی آپ کی طرح مشکیزے سے وضو کیا اور آپ کے بائیں طرف آ کر کھڑا ہو گیا۔آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور اپنی پشت کی جانب سے گزار کر مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔(راوی کہتے ہیں) میں نے استاد سے پوچھا کیا نوافل میں ایسا کیا تھا؟انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

1698- وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَنِى الْعَبَّاسُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِىْ بَيْتِ خَالَتِىْ مَيْمُوْنَةَ فَبِتُّ مَعَهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَقَامَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَتَنَاوَلَنِىْ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهٖ فَجَعَلَنِىْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بھیجا جبکہ آپ میری خالہ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام پذیر تھے۔ میں وہ رات آپ کے پاس ٹھہر گیا جب آپ نوافل ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔آپ نے مجھے اپنے پیچھے کی طرف سے گزار کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔

1699-حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِىْ مَيْمُوْنَةَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَّقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1700- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل میں تیرہ رکعات ادا کرتے تھے۔

1701- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ قَالَ لَاَرْمُقَنَّ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلّٰى

حدیث 1699 بخاری (696) ابوداؤد (1334)' (1338) نسائی (1707)' (1709) داری (1473)' (1585) احمد (12024)' (25847)' (13087) ابن حبان (141)' (2437)' (2616) بیہقی (4378)' (5021)' (5023) ابی یعلی (3859)' (3755)' (2599)

رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُوْنَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ اَوْتَرَ فَذٰلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

✧✧ حضرت نوید بن خالد جہنی بیان کرتے ہیں ایک دن میں نے سوچا کہ آج رات نبی اکرم ﷺ کے نوافل کا مشاہدہ کروں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے (اس رات) پہلے دو مختصر رکعات ادا کیں' پھر آپ نے دو انتہائی طویل رکعات ادا کیں' پھر دو مزید رکعات ادا کیں' جو پہلی دو سے کچھ مختصر تھیں' پھر دو رکعات ادا کیں' جو اس سے پہلی والی سے کچھ مختصر تھیں' پھر دو رکعات ادا کیں' جو ان سے پہلے والی رکعات سے مختصر تھیں' پھر دو رکعات ادا کیں جو ان پہلے والی سے کچھ مختصر تھیں' پھر دو رکعات ادا کیں جو ان پہلے والی سے کچھ مختصر تھیں پھر آپ نے وتر ادا کئے یوں یہ تیرہ رکعات ہو گئیں۔

1702- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ اَبُوْجَعْفَرٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَانْتَهَيْنَا اِلٰى مَشْرَعَةٍ فَقَالَ اَلَا تُشْرِعُ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشْرَعْتُ قَالَ ثُمَّ ذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ وَوَضَعْتُ لَهٗ وَضُوْءًا قَالَ فَجَآءَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ فَقُمْتُ خَلْفَهٗ فَاَخَذَ بِاُذُنِيْ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہا تھا۔ ہم پانی کے ایک گھاٹ تک پہنچے تو آپ نے فرمایا: اے جابر! تم گھاٹ' عبور نہیں کرو گے۔ میں نے عرض کی' جی ہاں' پھر نبی اکرم ﷺ اتر گئے اور میں نے گھاٹ عبور کر لیا' پھر نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے اور میں نے آپ کے وضو کے لئے پانی تیار رکھا۔ واپس تشریف لا کر آپ نے وضو کیا اور نماز ادا کرنا شروع کی اس وقت آپ نے ایک ہی کپڑا پہنا ہوا تھا جس کے دونوں سرے مخالف سمت میں تھے۔ میں آپ کے پیچھے کھڑا ہوا آپ نے میرے کان سے پکڑ کر مجھے اپنے دائیں طرف کر لیا۔

1703- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا اَبُوْحُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لِيُصَلِّيَ افْتَتَحَ صَلٰوتَهٗ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت نوافل ادا کرنے کے لئے اٹھتے تو سب سے پہلے دو مختصر رکعات ادا کرتے۔

1704- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حدیث1701: ابوداؤد (3730)' (1366) نسائی (1638) مالک (266) احمد (2572)' (3459)' (21724) ابن حبان (7055)' (2608) بیہقی (4459) معجم کبیر (11072)' (10653)' (3621)

حدیث1702: احمد (14831) بیہقی (4931)

حدیث1703: ابو داؤد (1323)' (1340) نسائی (1724) احمد (1176) (7734)' (9171) ابن حبان (2606) ابن خزیمہ (1150)' (1153) بیہقی (4445)' (4446)' (4447)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَفْتَتِحْ صَلٰوتَهُ بِرَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص رات کے وقت نوافل ادا کرنا چاہے تو سب سے پہلے دو مختصر رکعات ادا کرلے۔

1705 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِىْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے درمیانی حصے میں نوافل ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِىْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ"

"اے اللہ ہر طرح کی حمد تیرے لیے ہے کیونکہ تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ ہر طرح کی حمد تیرے ہی لئے ہے کیونکہ تو آسمان اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے۔ ہر طرح کی حمد تیرے ہی لئے ہے کیونکہ تو آسمانوں اور زمین اور ان میں رہنے والوں کا پروردگار ہے، تو حق ہے۔ تیرا وعدہ حق ہے۔ تیرا قول حق ہے۔ تیری ملاقات حق ہے جنت حق ہے۔ جہنم حق ہے۔ قیامت حق ہے۔ اے اللہ میں تیرے آگے سر تسلیم خم کرتا ہوں۔ تیری وجہ سے (کسی سے) دشمنی رکھتا ہوں اور تجھے ہی حاکم سمجھتا ہوں لہٰذا تو میرے گزشتہ اور آئندہ پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہ بخش دے، تو ہی میرا معبود ہے اور تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے"

1706 - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا حَدِيْثُ ابْنِ جُرَيْجٍ فَاتَّفَقَ لَفْظُهُ مَعَ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّلَمْ يَخْتَلِفَا اِلَّا فِىْ حَرْفَيْنِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ مَكَانَ

حدیث 1705: بخاری (1069)، (7004)، (5958) ابوداؤد (771)، (772) ترمذی (348) نسائی (1619) ابن ماجہ (1355) مالک (502) داری (1486) احمد (2710)، (2813)، (3468) ابن حبان (2598)، (2599)، (2597) ابن خزیمہ (1151)، (1152) بیہقی (4442) ابی یعلی (2404) معجم کبیر (11012)، (10987) دارقطنی (7)

قِيَامٌ قَيِّمٌ وَقَالَ وَمَا اَسْرَرْتُ وَاَمَّا حَدِيْثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَفِيْهِ بَعْضُ زِيَادَةٍ وَّيُخَالِفُ مَالِكًا وَّابْنَ جُرَيْجٍ فِيْ اَحْرُفٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم ان میں الفاظ وحروف کا کچھ اختلاف پایا جاتا ہے۔

1707- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيٌّ وَّهُوَ ابْنُ مَيْمُوْنَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِيْرُ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَاللَّفْظُ قَرِيْبٌ مِّنْ اَلْفَاظِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ان کے الفاظ ایک دوسرے کے قریب ہیں۔

1708- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّاَبُوْمَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَيِّ شَيْءٍ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ صَلٰوتَهٗ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلٰوتَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جَبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے نوافل کا آغاز کس چیز سے کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جب آپ نوافل شروع کرتے تو پہلے یہ دعا مانگتے۔

''اَللّٰهُمَّ رَبَّ جَبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ''

''اے اللہ! اے جبرائیل' میکائیل' اسرافیل کے پروردگار! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! اے غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے' تیرے بندے جن امور کے بارے میں ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہیں ان کے بارے میں فیصلہ کردے گا۔ایسے اختلافی امور میں' تو اپنے اذن کے تحت مجھے حق پر ثابت قدم رکھ۔بے شک تو جسے چاہے اسے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔

1709- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْمَاجِشُوْنَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

حدیث 1708: ابوداؤد (766)' (767)' (768) ترمذی (3420) نسائی (1625) ابن ماجہ (1357) احمد (11491)' (25266) ابن حبان (2600)' (2606) ابن خزیمہ (1153) بیہقی (4444)' (6764)

لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَإِذَا رَفَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ وَإِذَا سَجَدَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ثُمَّ يَكُونُ مِنْ آخِرِ مَا يَقُولُ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نفلی) نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا مانگتے۔

''میں اپنا رخ اس ذات کی طرف موڑ رہا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں۔ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (اے اللہ!) تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے۔ تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے' تو میرا پروردگار ہے۔ میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں' تو میرے تمام گناہوں کو بخش دے۔ بے شک تیرے علاوہ کوئی اور گناہوں کی مغفرت نہیں کرسکتا ہے' تو مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا کر! کیونکہ صرف تو ہی اچھے اخلاق کی ہدایت عطا کرسکتا ہے۔ مجھ سے برے اخلاق کو دور کردے کیونکہ صرف تو ہی مجھ سے برے اخلاق کو دور کرسکتا ہے۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں سعادت تیری ہی عطا کردہ ہے اور ہر بھلائی تیرے ہی دست قدرت میں ہے۔ شر تیری طرف منسوب نہیں ہوسکتا۔ میں تیرے ہی کرم سے ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں' تو برکت والا ہے اور بزرگ و برتر ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں''

(حضرت علی فرماتے ہیں) پھر آپ جب آپ رکوع میں جاتے تو یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا' تجھی پر ایمان لایا۔ تیری فرمانبرداری کی' میری سماعت' بصارت' مغز' ہڈیاں اور پٹھے تجھ سے ڈرتے ہیں''

(حضرت علی فرماتے ہیں) جب آپ رکوع سے اٹھتے تو یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان موجود جگہ میں بھری ہوئی چیز کے برابر' حمد تیرے ہی لئے ہے۔ بلکہ اس کے علاوہ بھی جتنا تو چاہے اس کے برابر (بھی حمد تیرے لئے ہے)''

(حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر جب آپ سجدے میں جاتے تو یہ دعا مانگتے۔

حدیث 1789: بخاری (98)' (913)' (914) ابوداؤد (1142)' (1143)' (1159) ترمذی (542)' (3421)' (3422) نسائی (896)' (898)' (1052) ابن ماجہ (1273)' (1288)' (3121) داری (1603)' (1946) احمد (510)' (729)' (804) ابن حبان (1771)' (1772)' (1774) ابن خزیمہ (464)' (1433)' (1436) حاکم (1716)' (6521)' (7524) بیہقی (2172)' (2173)' (2174) ابویعلی (1343)' (2033)' (2572) معجم کبیر (928)' (3059)' (10993) دار قطنی (2)' (10)

''اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا تجھ پر ایمان لایا' تیری فرمانبرداری کی میرا چہرہ اس ذات کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے۔ جس نے اسے پیدا کیا ہے اور شکل وصورت عطا کی ہے' سماعت اور بینائی عطا کی ہے۔ اللہ کی ذات برکت والی ہے' جو سب سے خوبصورت تخلیق کرنے والا ہے''

(حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر آپ نماز کے آخر میں تشہد اور سلام پھیرنے کے درمیان میں یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! میرے گزشتہ' آئندہ' پوشیدہ' اور ظاہر گناہ اور میری تمام زیادتیاں بخش دے جن کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے' تو ہی ''المقدم'' ہے اور تو ہی ''المؤخر'' ہے۔ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے''

1710- وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُوْنِ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِیْ وَقَالَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ وَقَالَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ قَالَ صَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوْرَهُ وَقَالَ اِذَا سَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ اِلٰی اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَلَمْ يَقُلْ بَيْنَ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيْمِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ 252: اسْتِحْبَابِ تَطْوِيْلِ الْقِرَائَةِ فِیْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

رات کے نوافل میں طویل قرأت کرنا مستحب ہے

1711- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ ابْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ ثُمَّ مَضٰى فَقُلْتُ يُصَلِّیْ بِهَا فِیْ رَكْعَةٍ فَمَضٰى فَقُلْتُ يَرْكَعُ بِهَا ثُمَّ افْتَتَحَ النِّسَآءَ فَقَرَاَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ اٰلَ عِمْرَانَ فَقَرَاَهَا يَقْرَاُ مُتَرَسِّلًا اِذَا مَرَّ بِاٰيَةٍ فِيْهَا تَسْبِيْحٌ سَبَّحَ وَاِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَاَلَ وَاِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَجَعَلَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ فَكَانَ رُكُوْعُهُ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ طَوِيْلًا قَرِيْبًا مِّمَّا رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى فَكَانَ سُجُوْدُهُ قَرِيْبًا مِّنْ قِيَامِهِ قَالَ وَفِیْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ مِّنَ الزِّيَادَةِ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک رات میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی۔ آپ نے سورۂ بقرہ پڑھنی شروع کی میں نے یہ سوچا کہ شاید ایک سو آیات پڑھنے کے بعد آپ رکوع میں چلے جائیں گے' لیکن آپ پڑھتے رہے۔ میں نے یہ سوچا آپ دو رکعات میں سورۂ بقرہ پوری پڑھیں گے' لیکن آپ اس سے زیادہ پڑھتے رہے۔ میں نے سوچا کہ شاید آپ سورۂ بقرہ پڑھنے کے بعد رکوع میں چلے جائیں گے' لیکن آپ نے اس کے بعد سورۂ النساء شروع کر دی۔ اسے مکمل پڑھا پھر سورۂ آل عمران شروع

حدیث 1711 بخاری (1084) نسائی (1133) ابن ماجہ (1418) احمد (3646)' (3766)' (3937) ابن حبان (2141)' (2609)
ابن خزیمہ (1154)' (684) بیہقی (4460)' (2387)' (3501) ابی یعلی (5165)

کردی، لیکن اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا' جب آپ کوئی ایسی آیت پڑھتے جس میں تسبیح کا ذکر ہوتا تو تسبیح پڑھتے جس میں کسی سوال کا ذکر ہوتا تو آپ (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) سوال کرتے۔ اگر پناہ مانگنے کا ذکر ہوتا تو پناہ مانگتے' پھر آپ رکوع میں چلے گئے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ بار بار پڑھتے رہے۔ آپ کا رکوع بھی آپ کے قیام جتنا طویل تھا پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے کھڑے ہوئے تو آپ کا یہ قیام تقریباً رکوع جتنا طویل تھا' پھر آپ سجدہ میں گئے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھتے رہے۔ آپ کا سجدہ تقریباً قیام جتنا طویل تھا۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کے ساتھ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے الفاظ ہیں۔

1712- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَطَالَ حَتّٰى هَمَمْتُ بِاَمْرِ سَوْءٍ قَالَ قُلْتُ وَمَا هَمَمْتَ بِهٖ قَالَ هَمَمْتُ اَنْ اَجْلِسَ وَاَدَعَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کی' تو آپ نے اتنی طویل نماز پڑھی کہ میں نے ایک غلط بات کا ارادہ کرلیا۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا' آپ نے کیا ارادہ کیا تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ میں بیٹھ جاتا ہوں اور آپ نماز پڑھتے رہیں۔

1713-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ الْخَلِيْلِ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 253: الْحَثِّ عَلٰى صَلٰوةِ اللَّيْلِ وَاِنْ قَلَّتْ

رات میں نوافل ادا کرنے کی ترغیب' اگرچہ ان کی تعداد کم ہو۔

1714- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتّٰى اَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطٰنُ فِيْ اُذُنَيْهِ اَوْ قَالَ فِيْ اُذُنِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسے شخص کا تذکرہ کیا گیا جو صبح تک' ساری رات سوتا ہی رہتا ہے' تو آپ نے فرمایا: وہ ایسا شخص ہوگا جس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کردیا ہو۔

1715- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهٗ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهٗ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ اَلَا تُصَلُّوْنَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَاِذَا شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قُلْتُ لَهٗ ذٰلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهٗ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهٗ وَيَقُوْلُ (وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا)

✧✧ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ' امام حسین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا ہے' ایک مرتبہ نبی

حدیث 1715: بخاری (1075)' (4447)' (6915) نسائی (1611) احمد (900)' (901)' (575) ابن حبان (2566) ابن خزیمہ (1140) بیہقی (4416)

اکرم ﷺ ان کے اور سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے اور دریافت کیا تم لوگ (رات کے وقت نفلی) نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ تو میں (حضرت علی) نے عرض کی' یارسول اللہ! ہماری جانیں اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت میں ہیں' جب وہ ہمیں بیدار کرنا چاہتا ہے تو بیدار کر دیتا ہے' جب میں نے یہ بات عرض کی' تو نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لے گئے' واپس جاتے ہوئے آپ اپنے زانو پر ہاتھ مارتے ہوئے یہ آیت پڑھ رہے تھے۔

''انسان بہت بحث کرتا ہے''

1716- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ الشَّيْطٰنُ عَلٰى قَافِيَةِ رَاْسِ اَحَدِكُمْ ثَلَاثَ عُقَدٍ اِذَا نَامَ بِكُلِّ عُقْدَةٍ يَضْرِبُ عَلَيْكَ لَيْلًا طَوِيْلًا فَاِذَا اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ وَاِذَا تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عَنْهُ عُقْدَتَانِ فَاِذَا صَلّٰى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ فَاَصْبَحَ نَشِيْطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِيْثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہیں نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کا پتا چلا ہے کہ جب کوئی شخص سو جاتا ہے' تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ لگاتے وقت یہ کہتا ہے رات بہت لمبی ہے۔ (سوئے رہو) جب وہ شخص بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرتا ہے' تو ایک گرہ کھل جاتی ہے' جب وہ وضو کرتا ہے' تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب وہ نماز پڑھتا ہے' تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے۔ اس لئے صبح کے وقت وہ ہشاش بشاش ہوتا ہے اور اگر انسان ایسا نہ کرے تو صبح کے وقت کاہل اور سست ہوتا ہے۔

بَابُ 254: اسْتِحْبَابِ صَلٰوةِ النَّافِلَةِ فِىْ بَيْتِهٖ

گھر میں نفلی نماز پڑھنے کا ثواب

1717- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِىْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوْا مِنْ صَلٰوتِكُمْ فِىْ بُيُوْتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اپنے گھروں میں بھی کچھ (نفلی) نمازیں ادا کیا کرو انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

1718- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوْا فِىْ بُيُوْتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْهَا قُبُوْرًا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اپنے گھروں میں (نفلی) نمازیں ادا کیا کرو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

حدیث 1716: بخاری (1091)' (3096) ابوداؤد (1306) نسائی (1607) ابن ماجہ (1329) مالک (424) احمد (7306)' (7434)' (10457) ابن حبان (2553)' (2554)' (2556) ابن خزیمہ۔ (1131)' (1132)' (1133) بیہقی (4418)' (4503) ابی یعلی (2298)' (6278)' (6333)

حدیث 1717: بخاری (422)' (1131)' (1043) ابوداؤد (1448)' ترمذی (451) نسائی (1598) احمد (4511)' (4653)' (6045) ابن خزیمہ (1205)' (1290) بیہقی (2860) ابی یعلی (6761)' (4867) مجمع (5578)' (5279)

1719 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاَبُوْكُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَضٰى اَحَدُكُمُ الصَّلٰوةَ فِیْ مَسْجِدِهٖ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهٖ نَصِيْبًا مِّنْ صَلٰوتِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ جَاعِلٌ فِیْ بَيْتِهٖ مِنْ صَلٰوتِهٖ خَيْرًا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مسجد میں (فرض) ادا کرے تو اپنی (نفلی) نماز کا کچھ حصہ گھر کے لئے بھی رکھے کیونکہ اللہ تعالیٰ (گھر میں ادا کی جانے والی) اس نماز کی وجہ سے اس کے گھر میں بہتری پیدا کرے گا۔

1720 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِیْ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِیْ لاَ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَيِّتِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس گھر میں اللہ کا ذکر کیا جائے اور جس میں اللہ کا ذکر نہ کیا جائے ان کی مثال زندہ اور مردہ (شخص) کی طرح ہے۔

1721 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِیُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَقَابِرَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِیْ تُقْرَاُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (اور یہ بات نوٹ کرلو) کہ شیطان اس گھر سے دور بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

1722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُوالنَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ احْتَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَيْرَةً بِخَصَفَةٍ اَوْ حَصِيْرٍ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فِيْهَا قَالَ فَتَتَبَّعَ اِلَيْهِ رِجَالٌ وَّجَاءُوْا يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ قَالَ ثُمَّ جَاءُوْا لَيْلَةً فَحَضَرُوْا فَاَبْطَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمْ قَالَ فَلَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ فَرَفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ وَحَصَبُوا الْبَابَ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيْعُكُمْ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُكْتَبُ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلٰوةِ فِیْ بُيُوْتِكُمْ فَاِنَّ خَيْرَ صَلٰوةِ الْمَرْءِ فِیْ بَيْتِهٖ اِلَّا الصَّلٰوةَ الْمَكْتُوْبَةَ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مسجد نبوی کے ایک کونے میں خلوت نشینی کے لئے) چٹوں (یا شاید) چٹائی کا حجرہ بنوایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں نماز پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے تو آپ کے پیچھے کچھ لوگ بھی نماز ادا کرنے لگے' پھر ایک رات جب لوگ جمع تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہیں لائے بعض لوگوں نے بلند آواز سے بلانا شروع کیا اور آپ کے

حدیث 1719: بخاری (6044) ابن حبان (854) ابی یعلی (7306)

حدیث 1720: ترمذی (2877)' (2878) داری (3377)' (3382) ابن حبان (780)' (782 حاکم (2059)' (2060)' (3026) ابی یعلی (7554) معجم کبیر (5864)' (7446)' (8644)

حدیث 1722: بخاری (6860) نسائی (1599) احمد (21622) بیہقی (5018)

دروازے کو کھٹکھٹایا۔ نبی اکرم ﷺ ناراضگی کے عالم میں تشریف لائے اور فرمایا: اگر تم اسی طرح کی حرکتیں کرتے رہے' تو مجھے لگ رہا ہے عنقریب یہ نماز تم پر فرض ہو جائے گی۔ اس لئے تم اپنے گھروں میں نوافل ادا کرو' کیونکہ انسان کی بہترین نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں ادا کرے۔ (یہ حکم نفلی نمازوں کا ہے) فرض نمازوں کا نہیں ہے۔

1723- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيْرٍ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا لَيَالِيَ حَتّٰى اجْتَمَعَ اِلَيْهِ نَاسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيْهِ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مسجد نبوی میں (خلوت نشینی کے لئے) چٹائی کا حجرہ بنوایا آپ نے چند راتوں تک اس میں نوافل ادا کئے جن میں لوگ بھی شریک ہونے لگے' یہاں تک کہ بہت سے لوگ اکٹھے ہو گئے (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند پوری حدیث ہے' تاہم اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے' اگر اسے تم پر فرض کر دیا گیا' تو تم ادا نہیں کر سکو گے۔

بَابُ 255: فَضِيلَةِ الْعَمَلِ الدَّائِمِ

مستقل عمل کی فضیلت

1724- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيْرٌ وَكَانَ يُحَجِّرُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيْهِ فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاتِهِ وَيَبْسُطُهُ بِالنَّهَارِ فَثَابُوْا ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا وَاِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ مَا دُوْوِمَ عَلَيْهِ وَاِنْ قَلَّ وَكَانَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَمِلُوْا عَمَلًا اَثْبَتُوْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے لئے چٹائی کا ایک حجرہ (مسجد نبوی کے ایک کونے میں) تعمیر کروایا' جہاں آپ رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ لوگ رات کے وقت آپ کی اقتداء میں نماز پڑھ لیتے اور دن کے وقت اس چٹائی کو بچھا لیتے ایک رات بہت سے لوگ (آپ کی اقتداء میں نوافل ادا کرنے کے لئے' اکٹھے ہو گئے تو آپ نے (ان سے خطاب کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا:

''اے لوگو! اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو' کیونکہ جب تک تم اکتاہٹ کا شکار نہ ہو جاؤ اللہ تعالیٰ (اجر عطا کرنے سے) نہیں اکتاتا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے باقاعدگی سے کیا جائے۔ اگرچہ وہ قلیل ہو''۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ کے اہل بیت جب کوئی عمل کرتے تھے' تو اسے مستقل طور پر سر انجام دیتے تھے۔

1725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا

حدیث 1724: بخاری (1077)' (697)' (5523) ابوداؤد (1373) نسائی (1364)' (1604)' (1606) ابن ماجہ (942) مالک (248) احمد (18426)' (21606)' (21643) ابن حبان (141)' (2542)' (2543) ابن خزیمہ (1128)' (2204)' (2207) حاکم (1608) بیہقی (4377)' (4378)' (4385) معجم کبیر (4895)

سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَىُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ قَالَ اَدْوَمُهُ وَاِنْ قَلَّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا' اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو باقاعدگی سے کیا جائے اگرچہ قلیل ہو۔

1726- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ قَالَ قُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ يَخُصُّ شَيْئًا مِّنَ الْاَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيْمَةً وَّاَيُّكُمْ يَسْتَطِيْعُ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيْعُ

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا اے ام المومنین! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل کس طرح کا تھا؟ کیا آپ عمل کے لئے کوئی دن مخصوص کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! آپ کا عمل مستقل ہوتا تھا اور جو صلاحیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی کسی کو حاصل ہوسکتی ہے۔

1727- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِى الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ قَالَ وَكَانَتْ عَآئِشَةُ اِذَا عَمِلَتِ الْعَمَلَ لَزِمَتْهُ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جو مستقل ہو اگرچہ قلیل ہو۔ (راوی کہتے ہیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا جب کوئی عمل شروع کرتی تھیں' تو اسے باقاعدگی سے کرتی تھیں۔

1728- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَّمْدُوْدٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا لِزَيْنَبَ تُصَلِّىْ فَاِذَا كَسِلَتْ اَوْ فَتَرَتْ اَمْسَكَتْ بِهٖ فَقَالَ حُلُّوْهُ لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَاِذَا كَسِلَ اَوْ فَتَرَ قَعَدَ وَفِىْ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ فَلْيَقْعُدْ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو آپ نے دوستونوں کے درمیان بندھی ہوئی رسی دیکھ کر دریافت کیا' یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا' یہ سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کے لئے ہے۔ وہ نوافل ادا کرتی ہیں' جب ان پر تھکن یا

حدیث1726: بخاری (6097)' (6099)' (6100) ابوداؤد (1368)' (1370) نسائی (1654)' (1655) ابن ماجہ (1225)' (4237)' (4238) مالک (419) احمد (24235)' (24863)' (25356) ابن حبان (323)' (353)' (1578) ابن خزیمہ (1178)' (1282)' (1283) بیہقی (4435)' (4436)' (4515) ابی یعلی (4533)' (4573)' (4651) معجم کبیر (7939)' (513)' (514) دارقطنی (14)

حدیث1727: نسائی (1643) مالک (258) احمد (26138)' (26139)' (26352) ابن حبان (359)' (2586) بیہقی (4513)' (4523)

سستی طاری ہوتی ہے تو وہ اسے پکڑ لیتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اسے کھول دو۔ کوئی بھی شخص اس وقت تک (نفلی) نماز پڑھے جب تک بغیر سستی کے پڑھ سکتا ہو اور جب تھکن سوار ہو تو بیٹھ جائے۔

1729- وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1730- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ ابْنِ عَبْدِ الْعُزَّى مَرَّتْ بِهَا وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ هَذِهِ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ وَزَعَمُوا أَنَّهَا لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَسْأَمُ اللَّهُ حَتَّى تَسْأَمُوا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حولاء (نامی خاتون) ان کے پاس سے گزریں اس وقت نبی اکرم ﷺ بھی ان کے پاس موجود تھے۔ میں (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) نے عرض کی یہ حولاء بنت تویب ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ رات بھر سوتی نہیں ہیں (بلکہ نوافل ادا کرتی رہتی ہیں) تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اتنا عمل کرو جتنی تمہیں طاقت ہو' جب تک تم اکتاہٹ کا شکار نہیں ہو جاتے اللہ تعالیٰ (اجر عطا کرنے سے) نہیں اکتائے گا۔

1731- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ امْرَأَةٌ لَا تَنَامُ تُصَلِّي قَالَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک دن نبی اکرم ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اس وقت میرے پاس ایک خاتون بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ نے دریافت کیا' یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی یہ ایسی خاتون ہیں' جو سوتی نہیں ہیں نوافل ادا کرتی رہتی ہیں' تو آپ نے فرمایا: اپنی طاقت کے مطابق عمل کیا کرو' اللہ کی قسم! جب تک تم تھک نہیں جاتے اللہ تعالیٰ (اجر وثواب عطا کرنے میں) اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل وہ ہے جسے کرنے والا اسے باقاعدگی سے کرتا رہے۔ (ایک روایت کے مطابق) اس خاتون کا تعلق بنو اسد سے تھا۔

بَابُ 256: أَمْرِ مَنْ نَعَسَ فِي صَلٰوتِهِ أَوِ اسْتَعْجَمَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ أَوِ الذِّكْرُ بِأَنْ يَرْقُدَ أَوْ يَقْعُدَ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ ذٰلِكَ

جو شخص نماز کے دوران اونگھنے لگے' یا (نیند کی شدت کی وجہ سے) قرآن (کی تلاوت) یا ذکر نہ کر سکے۔ اسے سو جانا

چاہیے (یا تلاوت وذکر ونماز وہیں ختم کر کے) بیٹھ جائے یا سو جائے یہاں تک کہ یہ (نیند کی کیفیت) ختم ہو جائے

1732 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَعِسَ اَحَدُكُمْ فِی الصَّلٰوةِ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهٗ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهٗ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب کسی شخص کو نماز کے دوران اونگھ آ جائے تو وہ سو جائے' یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے کیونکہ اگر کوئی شخص غنودگی کی کیفیت کے دوران نماز پڑھتا رہے' تو ممکن ہے کہ اپنی طرف سے وہ استغفار پڑھ رہا ہو اور درحقیقت خود کو برا بھلا کہہ رہا ہو۔

1733 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَعْجَمَ الْقُرْاٰنُ عَلٰى لِسَانِهٖ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُوْلُ فَلْيَضْطَجِعْ

✧✧ ہمام بن منبہ کہتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو احادیث سنائی تھیں ان میں آپ کا یہ فرمان بھی تھا کہ جب کوئی شخص رات کے وقت نوافل ادا کر رہا ہو اور (نیند کی شدت کی وجہ سے) قرآن صحیح طرح سے نہ پڑھ سکے اور اسے یہ پتا نہ چلے کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے؟ تو اس شخص کو (ایسی حالت میں) لیٹ جانا چاہیے۔

حدیث 1732: بخاری (209)' (210) ابوداؤد (1310) ترمذی (355) نسائی (162)' (443) ابن ماجہ (1370) مالک (257) دارمی (1383) احمد (11990)' (24332)' (25702)' (25740) ابن حبان (2583)' (2584) ابن خزیمہ (907) بیہقی (4504)' (4506) ابی یعلی (2803)' (2801)' (2802)

حدیث 1733: ابوداؤد (1311) ابن ماجہ (1372) احمد (8214) ابن حبان (2585) بیہقی (4507)

كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْآن

کتاب فضائل قرآن اور اس سے متعلق (دیگر امور) کا بیان

•••——•••——•••

بَابُ 257: اَلْاَمْرِ بِتَعَهُّدِ الْقُرْاٰنِ وَكَرَاهَةِ قَوْلِ نَسِيتُ اٰيَةَ كَذَا

قرآن یاد کرنے کا حکم دینا' یہ کہنا مکروہ ہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں

1734- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ لَقَدْ اَذْكَرَنِىْ كَذَا وَكَذَا اٰيَةً كُنْتُ اَسْقَطْتُهَا مِنْ سُوْرَةِ كَذَا وَكَذَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' ایک شخص کو رات کے وقت قرأت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے کیونکہ اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی ہے جسے میں فلاں سورہ میں چھوڑ دیتا تھا۔

1735- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ قِرَائَةَ رَجُلٍ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَقَدْ اَذْكَرَنِىْ اٰيَةً كُنْتُ اُنْسِيْتُهَا

✧✧ حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو مسجد میں قرأت کرتے ہوئے سنا تو فرمایا' اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے۔ اس نے مجھے وہ آیت یاد دلا دی جو مجھے بھلائی جا چکی تھی۔

1736- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ كَمَثَلِ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ عَاهَدَ عَلَيْهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ اَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرآن کے حافظ کی مثال بندھے ہوئے اونٹ کی طرح ہے۔ اگر وہ (حافظ) اس (قرآن) کا خیال رکھے گا' تو وہ رہے گا اور اگر اسے آزاد کر دے گا تو وہ چلا جائے گا۔

1737- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا

حدیث1734: بخاری (2512)' (4751)' (4755) احمد (22883)' (25113)' (24380) ابن حبان (107) بیہقی (4481)' (4483)

حدیث1736: بخاری (4743) نسائی (942) ابن ماجہ (3783) مالک (474) احمد (4665)' (4759)' (4845) ابن حبان (764)' (765) بیہقی (3857)

اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْخَالِدٍ الْاَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِىُّ حَدَّثَنَا اَنَسٌ يَعْنِىْ ابْنَ عِيَاضٍ جَمِيْعًا عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ كُلُّ هٰؤُلَآءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِىْ حَدِيْثِ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ وَاِذَا قَامَ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ فَقَرَاَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ذَكَرَهُ وَاِنْ لَمْ يَقُمْ بِهِ نَسِيَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب قرآن کا حافظ اسے دن رات پڑھتا رہے تو اسے یاد رکھے گا اور اگر نہ پڑھے تو بھول جائے گا۔

1738- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَمَا لِاَحَدِكُمْ يَقُوْلُ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّىَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ بِعُقُلِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص بہت برا ہے جو یہ کہے کہ میں قرآن کی فلاں آیت بھول گیا ہوں۔ بلکہ وہ آیت اُسے بھلائی گئی ہے۔ قرآن یاد کرتے رہو' کیونکہ یہ بندھے ہوئے جانور سے زیادہ تیزی سے انسان کے سینے سے رخصت ہو جاتا ہے۔

1739- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ تَعَاهَدُوْا هٰذِهِ الْمَصَاحِفَ وَرُبَّمَا قَالَ الْقُرْاٰنَ فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِّنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُلْ اَحَدُكُمْ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّىَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان مصاحف (قرآن مجید) کو یاد کرو (بعض روایات میں قرآن کے الفاظ ہیں) کیونکہ یہ بندھے ہوئے جانور سے زیادہ تیزی سے انسان کے سینے سے رخصت ہو جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں۔ (بلکہ یہ کہے) وہ بھلا دی گئی ہے۔

1740- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِىْ عَبْدَةُ بْنُ اَبِىْ لُبَابَةَ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِئْسَمَا لِلرَّجُلِ اَنْ يَّقُوْلَ نَسِيْتُ سُوْرَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ اَوْ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّىَ

✧✧ حضرت ابن مسعود بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: وہ شخص بہت برا ہے جو یہ کہے کہ میں فلاں سورہ یا فلاں آیت بھول چکا ہوں۔ بلکہ (یہ کہنا چاہئے) وہ بھلا دی گئی ہے۔

1741- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِىُّ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاهَدُوْا الْقُرْاٰنَ فَوَالَّذِىْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَلُّتًا مِّنَ الْاِبِلِ فِىْ

حدیث 1738: بخاری (4744)' (4752)' (4746) ترمذی (2942) نسائی (943) دارمی (2745)' (3347)' (3348)' (3349) احمد (3620)' (3960)' (4020) ابن حبان (761)' (762)' (763) حاکم (2032) بیہقی (8688)' (10231)' (10415)

عُقُلِهَا

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرآن کو یاد رکھو! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔ یہ بندھے ہوئے اونٹ سے زیادہ تیزی سے رخصت ہو جاتا ہے۔

بَابُ 258: اسْتِحْبَابِ تَحْسِيْنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ

اچھی آواز میں قرآن پڑھنا مستحب ہے۔

1742- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَّا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتا چلا ہے اللہ تعالیٰ اچھی آواز والے نبی کو اچھے طریقے سے قرآن پڑھنے پر جو اجر عطا کرتا ہے وہ کسی اور عمل پر عطا نہیں کرتا۔

1743- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ كَمَا يَاْذَنُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں "حسن الصوت" کے الفاظ نہیں ہیں۔

1744- حَدَّثَنِيْ بِشْرُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَّا اَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اچھی آواز والے نبی کو بلند آواز میں اچھے طریقے سے قرأت کرنے پر جو اجر عطا کرتا ہے کسی اور عمل پر اتنا اجر عطا نہیں کرتا۔

1745- وَحَدَّثَنِي ابْنُ اَخِي ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ وَّحَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءً وَّقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1746- وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا هِقْلٌ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ كَاَذْنِهٖ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ بلند آواز میں اچھی قرأت کرنے والے نبی کو جو اجر عطا کرتا ہے وہ کسی اور عمل پر عطا نہیں کرتا۔

1747- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُّحَمَّدِ

حدیث 1741: بخاری (4735)' (4736)' (7044) ابوداؤد (1469)' (1472)' (1473) نسائی (1017)' (1018) دارمی (1488)' (1491)' (3490) احمد (7657)' (7819)' (9804) ابن حبان (120)' (751)' (752) بیہقی (2256)' (4485)' (20829) ابی یعلی (5959) معجم کبیر (501)

بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِیْثِ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ غَیْرَ اَنَّ ابْنَ اَیُّوْبَ قَالَ فِیْ رِوَایَتِهٖ كَاِذْنِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس کے ایک الفاظ میں اختلاف ہے۔

1748- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَیْسٍ اَوِ الْاَشْعَرِیَّ اُعْطِیَ مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِیْرِ اٰلِ دَاوُدَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ عبداللہ بن قیس کو آل داؤد کی خوش الحانی کا کچھ حصہ عطا کیا گیا ہے۔

1749- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَیْدٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ مُوْسٰی لَوْ رَاَیْتَنِیْ وَاَنَا اَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِكَ الْبَارِحَةَ لَقَدْ اُوْتِیْتَ مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِیْرِ اٰلِ دَاوُدَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا، کاش تم مجھے دیکھتے جب کل رات میں غور سے تمہاری قرأت سن رہا تھا تمہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا کچھ حصہ عطا کیا گیا ہے۔

1750- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِیْسَ وَوَكِیْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُّعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِیَّ یَقُوْلُ قَرَاَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِیْ مَسِیْرٍ لَهٗ سُوْرَةَ الْفَتْحِ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ فَرَجَّعَ فِیْ قِرَاءَتِهٖ قَالَ مُعَاوِیَةُ لَوْلَا اَنِّیْ اَخَافُ اَنْ یَّجْتَمِعَ عَلَیَّ النَّاسُ لَحَكَیْتُ لَكُمْ قِرَاءَتَهٗ

✧✧ عبداللہ بن مغفل المزنی بیان فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال، سفر کے دوران اپنی سواری پر بیٹھے ہوئے سورہ فتح پڑھی اور آپ اس کی قرأت میں ترجیع کرتے رہے (راوی) معاویہ کہتے ہیں اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ میرے گرد لوگ اکٹھے ہو جائیں گے تو میں تمہیں اس طرح قرأت کر کے سناتا۔

1751- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُّعَاوِیَةَ ابْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُغَفَّلٍ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰی نَاقَتِهٖ یَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَاَ ابْنُ مُغَفَّلٍ وَّرَجَّعَ قَالَ مُعَاوِیَةُ لَوْلَا النَّاسُ لَاَخَذْتُ لَكُمْ بِذٰلِكَ الَّذِیْ ذَكَرَهُ ابْنُ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے فتح مکہ کے

حدیث 1748: بخاری (4761) ترمذی (3855) نسائی (1019)، (1020)، (1021) ابن ماجہ (1341) دارمی (1489)، (3492)، (3498) احمد (8631)، (8806)، (9805) ابن حبان (7195)، (7196)، (7197) حاکم (7757) بیہقی (4484)، (20842)، (20843) ابی یعلی (1670) معجم کبیر (6318)، (161)

حدیث 1750: بخاری (4031)، (4555)، (4777) ابو داؤد (1467) احمد (16835)، (20561)، (20577) ابن حبان (748) بیہقی (2252)، (20832)

سال نبی اکرم ﷺ کو اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر سورہ فتح کی قرأت کرتے ہوئے سنا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اس طرح قرأت کر کے سنائی اور اس میں ترجیع کی۔ معاویہ کہتے ہیں: اگر لوگ نہ ہوتے تو میں تمہیں بھی اسی طرح قرأت کر کے سناتا جو حضرت ابن مغفل رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کی ہے۔

1752- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَفِيْ حَدِيْثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ عَلٰى رَاحِلَةٍ يَّسِيْرُ وَهُوَ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفَتْحِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

بَابُ 259: نُزُوْلِ السَّكِيْنَةِ لِقِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ

قرآن کی قرأت پر سکینت کا نزول

1753- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَّقْرَاُ سُوْرَةَ الْكَهْفِ وَعِنْدَهٗ فَرَسٌ مَرْبُوْطٌ بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدُوْرُ وَتَدْنُوْ وَجَعَلَ فَرَسُهٗ يَنْفِرُ مِنْهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ تِلْكَ السَّكِيْنَةُ نَزَلَتْ بِالْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص سورہ کہف پڑھ رہا تھا اس کے پاس ایک گھوڑا کھڑا تھا جو دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا۔ اس شخص کو بادل نے ڈھانپ لیا جو اس کے قریب آتا گیا اور گھومنے لگا۔ اس کے گھوڑے نے بدکنا شروع کر دیا۔ صبح وہ شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنایا۔ تو آپ نے فرمایا: وہ سکینت تھی جو قرآن کی وجہ سے نازل ہوئی تھی۔

1754- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ قَرَاَ رَجُلٌ الْكَهْفَ وَفِي الدَّارِ دَابَّةٌ فَجَعَلَتْ تَنْفِرُ فَنَظَرَ فَاِذَا ضَبَابَةٌ اَوْ سَحَابَةٌ قَدْ غَشِيَتْهُ قَالَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْرَاْ فُلَانُ فَاِنَّهَا السَّكِيْنَةُ تَنَزَّلَتْ عِنْدَ الْقُرْاٰنِ اَوْ تَنَزَّلَتْ لِلْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص سورہ کہف پڑھ رہا تھا۔ اس کے گھر میں ایک چوپایہ بھی موجود تھا۔ اس نے بدکنا شروع کر دیا۔ اس آدمی نے دیکھا کہ ایک بادل نے اسے ڈھانپ لیا ہے۔ (اگلے دن) اس شخص نے نبی اکرم ﷺ سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اے فلاں! قرأت کرتے رہو وہ سکینت تھی جو قرآن کی موجودگی میں (یا شاید آپ ﷺ نے یہ فرمایا) قرآن کی وجہ سے نازل ہوئی۔

1755- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ فَذَكَرَا نَحْوَهٗ غَيْرَ اَنَّهُمَا قَالَا تَنْقُزُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 1753: بخاری (4724)' (4730)' (4559) ترمذی (2885) احمد (11783)' (18614)' (18660) ابن حبان (779) حاکم (2034)' (2035) معجم کبیر (561)' (566)

1756 - وَحَدَّثَنِی حَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَتَقَارَبَا فِی اللَّفْظِ قَالاَ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ الْهَادِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ خَبَّابٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَعِیدٍ الْخُدْرِیَّ حَدَّثَهُ اَنَّ اُسَیْدَ بْنَ حُضَیْرٍ بَیْنَمَا هُوَ لَیْلَةً یَقْرَاُ فِی مِرْبَدِهٖ اِذْ جَالَتْ فَرَسُهٗ فَقَرَاَ ثُمَّ جَالَتْ اُخْرٰی فَقَرَاَ ثُمَّ جَالَتْ اَیْضًا قَالَ اُسَیْدٌ فَخَشِیتُ اَنْ تَطَاَ یَحْیٰی فَقُمْتُ اِلَیْهَا فَاِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فَوْقَ رَاْسِیْ فِیهَا اَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِی الْجَوِّ حَتّٰی مَا اَرَاهَا قَالَ فَغَدَوْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَیْنَمَا اَنَا الْبَارِحَةَ مِنْ جَوْفِ اللَّیْلِ اَقْرَاُ فِی مِرْبَدِیْ لِیْ اِذْ جَالَتْ فَرَسِیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ ابْنَ حُضَیْرٍ قَالَ فَقَرَاْتُ ثُمَّ جَالَتْ اَیْضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ ابْنَ حُضَیْرٍ قَالَ فَقَرَاْتُ ثُمَّ جَالَتْ اَیْضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ ابْنَ حُضَیْرٍ قَالَ فَانْصَرَفْتُ وَکَانَ یَحْیٰی قَرِیبًا مِنْهَا خَشِیتُ اَنْ تَطَاَهٗ فَرَاَیْتُ مِثْلَ الظُّلَّةِ فِیهَا اَمْثَالُ السُّرُجِ عَرَجَتْ فِی الْجَوِّ حَتّٰی مَا اَرَاهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْمَلٰٓئِکَةُ کَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَاْتَ لَاَصْبَحَتْ یَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اپنے جانوروں کے ریوڑ کی جگہ میں قرأت کررہے تھے اچانک ان کا گھوڑا بدکنے لگا۔ وہ بدستور قرأت کرتے رہے۔ پھر وہ گھوڑا دوسری مرتبہ بدکنے لگا لیکن یہ قرأت کرتے رہے۔ وہ دوبارہ بدکنے لگا، اسیّد کہتے ہیں: مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں وہ (میرے بیٹے) یحیٰی کا کچل نہ دے اس لیے میں اس کے پاس گیا۔ میں نے اپنے سر کے اوپر ایک سایہ سا دیکھا۔ جس میں چراغ سے تھے۔ پھر وہ سایہ بلند ہوتا چلا گیا۔ اگلے دن میں صبح نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی' کل رات نصف شب میں' میں اپنے جانوروں کے ریوڑ کی جگہ نماز ادا کررہا تھا۔ کہ اچانک میرا گھوڑا اچھلا۔ نبی اکرم ﷺ نے ہدایت کی: اے ابن حضیر! تم قرأت کرو۔ میں نے قرأت شروع کی تو وہ پھر اچھلا۔ نبی اکرم ﷺ نے پھر کہا اے ابن حضیر! تم قرأت کرو۔ وہ پھر اچھلا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن حضیر! قرأت کرو۔ ابن حضیر کہتے ہیں میں گھوڑے کے پاس آ گیا کیونکہ (میرا بیٹا) یحیٰی اس کے پاس موجود تھا۔ اور مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں وہ اسے کچل نہ دے۔ میں نے دیکھا کہ اوپر ایک سایہ ہے۔ جس میں چراغ سے موجود ہیں۔ اور وہ آسمان کی طرف بلند ہوتے چلے جارہے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ میری نگاہوں سے اوجھل ہوگئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ فرشتے تھے جو تمہاری قرأت سننے کے لیے آئے تھے اگر تم قرأت جاری رکھتے تو صبح کے وقت لوگ بھی انہیں دیکھ لیتے اور وہ فرشتے ان سے پوشیدہ نہ رہتے۔

1757 - حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیدٍ وَّاَبُوْ کَامِلٍ الْجُحْدَرِیُّ کِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ عَوَانَةَ قَالَ قُتَیْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ یَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَّطَعْمُهَا طَیِّبٌ وَّمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا یَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِیْحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ یَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الرَّیْحَانَةِ رِیْحُهَا طَیِّبٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ لَا یَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ کَمَثَلِ

حدیث 1757: بخاری (4653)' (4732)' (4772) ابوداؤد (4829)' (1454)' ترمذی (2904)' (2865) نسائی (5038) ابن ماجہ (214)' (3779) دارمی (3368)' (3363)' (3364) احمد (24257)' (24678)' (24711) ابن حبان (767)' (121)' (770) بیہقی (3860)' (3861) ابی یعلی (7237) معجم کبیر (8670)

الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن پڑھنے والے مسلمان کی مثال ترنج کی طرح ہے جس کی خوشبو پاکیزہ ہوتی ہے اور ذائقہ مزیدار ہوتا ہے۔ اور قرآن نہ پڑھنے والے مسلمان کی مثال کھجور کی طرح ہے جس کی کوئی خوشبو نہیں ہوتی لیکن اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ قرآن پڑھنے والے منافق کی مثال ریحانہ کی طرح ہے۔ جس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ اور قرآن نہ پڑھنے والے منافق کی مثال حنظلہ کی طرح ہے جس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی اور ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔

1758- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ هَمَّامٍ بَدَلَ الْمُنَافِقِ الْفَاجِرَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں "منافق" کی بجائے "فاجر" کا لفظ منقول ہے۔

بَابُ 260: فَضِيْلَةِ حَافِظِ الْقُرْاٰنِ

قرآن حفظ کرنے والے کی فضیلت

1759- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ جَمِيْعًا عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهٗ اَجْرَانِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قرآن کا حافظ معزز اور نیک سفیروں (فرشتوں) کے ساتھ ہوگا۔ اور جو شخص قرآن کی قرأت کرتے وقت اٹکتا ہے اور مشکل سے قرأت کرتا ہوا ہے دگنا اجر ملے گا۔

1760- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَ قَالَ فِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَّالَّذِيْ يَقْرَاُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ لَهٗ اَجْرَانِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

بَابُ 261: اسْتِحْبَابِ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ عَلٰى اَهْلِ الْفَضْلِ وَاِنْ كَانَ الْقَارِئُ اَفْضَلَ مِنَ الْمَقْرُوْءِ عَلَيْهِ

اہل فضل کے سامنے قرأت کرنا مستحب ہے اگرچہ قرأت کرنے والا اس شخص سے افضل ہو جس کے سامنے قرأت کی جارہی ہے

1761- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاُبَيٍّ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ قَالَ آللّٰهُ سَمَّانِيْ لَكَ قَالَ اللّٰهُ سَمَّاكَ لِيْ قَالَ فَجَعَلَ اُبَيٌّ يَبْكِيْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ

حدیث 1761: بخاری (3598) (4676) (4677) ترمذی (3792) (3793) (3898) احمد (12342) (12426) (12942) ابن حبان (7144) حاکم (2889) (3011) (3962) ابی یعلیٰ (2843) (2995) (3033) ... (823)

میں تمہیں قرأت سناؤں۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کی کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے میرا نام لیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے تمہارا نام لیا ہے (راوی کہتے ہیں یہ سن کر) حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کر دیا۔

1762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِىْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قَالَ سَمَّانِىْ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكٰى

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے (سورہ) لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا کی قرأت کروں۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا نام لیا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ہاں! (راوی کہتے ہیں یہ سن کر حضرت ابی رضی اللہ عنہ) رونے لگے۔

1763 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِى ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَيِّ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 262: فَضْلِ اسْتِمَاعِ الْقُرْاٰنِ وَطَلَبِ الْقِرَائَةِ مِنْ حَافِظِهٖ لِلْاِسْتِمَاعِ وَالْبُكَاءِ عِنْدَ الْقِرَائَةِ وَالتَّدَبُّرِ

قرآن کو غور سے سننے کی فضیلت، غور سے سننے، قرأت سن کر رونے اور غور وفکر کے لیے قرآن کے حافظ سے قرأت کی فرمائش کرنا

1764 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَاْ عَلَىَّ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَاُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّىْ اَشْتَهِىْ اَنْ اَسْمَعَهٗ مِنْ غَيْرِىْ فَقَرَاْتُ النِّسَآءَ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتُ (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا) رَفَعْتُ رَاْسِىْ اَوْ غَمَزَنِىْ رَجُلٌ اِلٰى جَنْبِىْ فَرَفَعْتُ رَاْسِىْ فَرَاَيْتُ دُمُوْعَهٗ تَسِيْلُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا میرے سامنے قرأت کرو۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قرأت کرو حالانکہ آپ ہی پر قرآن نازل ہوا ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی بجائے کسی اور سے قرأت سنوں، میں نے سورہ نساء پڑھنی شروع کی جب میں اس آیت پر پہنچا تو میں نے سر اٹھا کر دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ شاید اپنے پہلو میں موجود کسی شخص کے ٹھوکہ دینے پر میں نے سر اٹھایا تھا۔ (وہ آیت یہ ہے)

"(اس وقت) کیا عالم ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک شہید لے آئیں گے اور تمہیں ان سب پر شہید بنا کر لائیں گے۔"

1765 - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِىِّ وَمِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِىُّ جَمِيْعًا عَنْ عَلِىِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَزَادَ هَنَّادٌ فِىْ رِوَايَتِهٖ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اقْرَاْ عَلَىَّ

حدیث 1764: بخاری (4715) احمد (3591)، (4033) بیہقی (17292) ابی یعلیٰ (5068)، (5193) معجم کبیر (9712)، (9713)

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے قرأت کی فرمائش کی اس وقت آپ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔

1766 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنِىْ مِسْعَرٌ وَّقَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اقْرَاْ عَلَىَّ قُلْتُ اَقْرَاُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ قَالَ اِنِّىْ اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِىْ قُلْتُ فَقَرَاْ عَلَيْهِ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ النِّسَآءِ اِلٰى قَوْلِهٖ (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا) فَبَكٰى قَالَ مِسْعَرٌ فَحَدَّثَنِىْ مَعْنٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مَا دُمْتُ فِيْهِمْ اَوْ مَا كُنْتُ فِيْهِمْ شَكَّ مِسْعَرٌ

❖❖ ابراہیم (نخعی) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا میرے سامنے قرأت کرو (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کیا، کیا میں آپ کے سامنے قرأت کروں؟ حالانکہ آپ ہی پر قرآن نازل ہوا ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ کسی اور سے قرأت سنوں۔ (عبداللہ کہتے ہیں) میں نے سورہ نساء شروع سے پڑھنا شروع کی۔ جب یہ آیت پڑھی تو آپ رو پڑے۔

''(اس وقت) کیا عالم ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک شہید لے آئیں گے اور تمہیں ان سب پر شہید بنا کر لائیں گے۔''

پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اس وقت تک ان پر گواہ ہوں جب تک ان کے درمیان موجود ہوں۔

1767 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ بِحِمْصَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اقْرَاْ عَلَيْنَا فَقَرَاْتُ عَلَيْهِمْ سُوْرَةَ يُوْسُفَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ مَا هٰكَذَا اُنْزِلَتْ قَالَ قُلْتُ وَيْحَكَ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَرَاْتُهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِىْ اَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا اَنَا اُكَلِّمُهٗ اِذْ وَجَدْتُ مِنْهُ رِيْحَ الْخَمْرِ قَالَ قُلْتُ اَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ لَا تَبْرَحُ حَتّٰى اَجْلِدَكَ قَالَ فَجَلَدْتُهُ الْحَدَّ

❖❖ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حمص میں مقیم تھا۔ بعض لوگوں نے مجھ سے قرأت کی فرمائش کی۔ میں نے انہیں سورہ یوسف پڑھ کر سنائی حاضرین میں سے ایک صاحب بولے یہ سورۃ اس طرح نازل نہیں ہوئی۔ میں نے کہا تم پر افسوس ہے میں نے یہ سورۃ نبی اکرم ﷺ کو پڑھ کر سنائی تھی اور آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ تم نے بہت اچھی قرأت کی ہے۔ ابھی میں اس شخص کے ساتھ بات چیت کر رہا تھا کہ مجھے اس کے منہ سے شراب کی بو آئی۔ میں نے پوچھا کیا تم شراب پیتے ہو اور اللہ کی کتاب کی تکذیب کرتے ہو؟ میں تم پر حد جاری کروں گا۔ میں نے پھر (شراب نوشی کی) حد کے طور پر اسے کوڑے لگوائے۔

1768 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَعَلِىُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالاَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِىْ اَحْسَنْتَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ263: فَضْلِ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ فِی الصَّلٰوةِ وَتَعَلُّمِہٖ

نماز میں قرآن کی قرأت کرنے کی فضیلت اور قرأت سیکھنے (کی فضیلت)

1769- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْسَعِیْدٍ الْاَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ یَّجِدَ فِیْهِ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلَاثُ اٰیَاتٍ یَّقْرَاُ بِهِنَّ اَحَدُكُمْ فِیْ صَلٰوتِهٖ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا کوئی شخص اس بات کو پسند کرتا ہے۔ کہ جب وہ گھر جائے تو تین موٹی تازی حاملہ اونٹنیاں موجود ہوں؟ ہم نے عرض کی جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں قرآن کی تین آیات کی تلاوت کر لینا انسان کے لیے وہ تین موٹی تازی حاملہ اونٹنیاں ملنے سے بہتر ہے۔

1770- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَیْنٍ عَنْ مُّوْسٰى بْنِ عُلَیٍّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِی الصُّفَّةِ فَقَالَ اَیُّكُمْ یُحِبُّ اَنْ یَّغْدُوَ كُلَّ یَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ اَوْ اِلَى الْعَقِیْقِ فَیَاْتِیَ مِنْهُ بِنَاقَتَیْنِ كَوْمَاوَیْنِ فِیْ غَیْرِ اِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ اَفَلَا یَغْدُوْ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَیَعْلَمُ اَوْ یَقْرَاُ اٰیَتَیْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ نَاقَتَیْنِ وَثَلَاثٌ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعٌ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ اَرْبَعٍ وَّمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہم اس وقت صفہ (چبوترے) پر بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون اس بات کو پسند کرتا ہے؟ کہ وہ روزانہ بطحان یا عقیق جائے اور وہاں سے کسی گناہ یا زیادتی کے بغیر دو بڑے کوہان والی اونٹنیاں لے آئے۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سب اس بات کو پسند کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مسجد میں جا کر اللہ کی کتاب کی دو آیات سیکھتا ہے یا پڑھتا ہے یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ اور تین آیات (پڑھنا یا سیکھنا) تین اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ چار، چار سے بہتر ہے۔ اسی طرح (آیات کی تعداد اتنی ہی) تعداد میں اونٹوں سے بہتر ہے۔

بَابُ264: فَضْلِ قِرَائَةِ الْقُرْاٰنِ وَسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

قرآن مجید اور سورہ البقرہ کی قرأت کی فضیلت

1771- حَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْتَوْبَةَ وَهُوَ الرَّبِیْعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ یَعْنِی ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَیْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ یَقُوْلُ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ یَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شَفِیْعًا لِّاَصْحَابِهٖ اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَیْنِ الْبَقَرَةَ وَسُوْرَةَ اٰلِ عِمْرَانَ فَاِنَّهُمَا تَاْتِیَانِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ كَاَنَّهُمَا غَیَایَتَانِ اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَیْرٍ صَوَآفَّ تُحَاجَّانِ عَنْ اَصْحَابِهِمَا اقْرَءُوْا سُوْرَةَ

حدیث 1769: ابن ماجہ (3782) دارمی (3314) احمد (9141)' (10017)' (10450)

حدیث 1770: ابوداؤد (1456) احمد (17444) ابن حبان (115) معجم کبیر (799)

حدیث 1771: دارمی (3311)' (3312) احمد (22200)' (22211)' (22247) ابن حبان (116) حاکم (2057)' (2071)' (3135) بیہقی (3862) معجم کبیر (7542)' (7544)' (8118)

الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَّتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَّلَا تَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بَلَغَنِىْ اَنَّ الْبَطَلَةَ السَّحَرَةُ

✧✧ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قرآن پڑھو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کا شفیع بن کر آئے گا۔ اور دو روشن سورتیں پڑھو، البقرہ اور آل عمران، کیونکہ یہ دونوں دو بادلوں (یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) دو سایوں کی طرح آئیں گی۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاروں کی طرح آئیں گی۔ اور اپنے پڑھنے والے (کی نجات) کے لیے بحث کریں گی۔ سورۂ البقرہ پڑھا کرو۔ کیونکہ اسے پڑھنا برکت ہے۔ اور نہ پڑھنا حسرت ہے۔ "بطلہ" اسے نہیں پڑھ سکتے۔ (راوی) معاویہ کہتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے۔ کہ "بطلہ" سے مراد جادوگر ہیں۔

1772- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِىُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى يَعْنِى ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَكَاَنَّهُمَا فِىْ كِلَيْهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ مُعَاوِيَةَ بَلَغَنِىْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی ہے۔

1773- وَحَدَّثَنِىْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِىِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِىَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُؤْتٰى بِالْقُرْاٰنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَهْلِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بِهٖ تَقْدُمُهٗ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَاٰلُ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَمْثَالٍ مَّا نَسِيْتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ اَوْ كَاَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَاۤفٍّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا

✧✧ حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن قرآن مجید اور اہل قرآن یعنی وہ لوگ جو اس پر عمل کرتے ہیں، انہیں لایا جائے گا۔ آگے سورۂ البقرہ اور سورۂ آل عمران ہوں گی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سورتوں کی تین مثالیں بیان کی۔ جو میں آج تک نہیں بھولا۔ آپ نے فرمایا تھا: یہ دونوں بادلوں کی طرح ہوں گی۔ دو سیاہ سایوں کی طرح ہوں گی۔ جن میں روشنی ہوگی، پرندوں کی دو قطاروں کی طرح ہوں گی۔ اور اپنے پڑھنے والوں (کی نجات) کے بارے میں بحث کریں گی۔

بَابُ 265: فَضْلِ الْفَاتِحَةِ وَخَوَاتِيْمِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَالْاٰيَتَيْنِ

سورہ فاتحہ اور سورہ البقرہ کی آخری آیات کی فضیلت

1774- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَاَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِىُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عِيْسٰى عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيْلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيْضًا مِّنْ فَوْقِهٖ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِّنَ السَّمَآءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ اِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ اِلَى الْاَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ اِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَقَالَ اَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ اُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِىٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَاَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا اِلَّا اُعْطِيْتَهٗ

حدیث 1773: دارمی (3394) احمد (17674)

حدیث 1774: ابن حبان (778) حاکم (2052) ابی یعلی (2488) معجم کبیر (12255)

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے، اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اوپر کی جانب سے ایک آواز سنی۔ انہوں نے اپنا سر اٹھایا اور بولے آسمان کا یہ دروازہ جسے آج کھولا گیا ہے۔ آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، پھر اس میں سے ایک فرشتہ اترا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام بولے یہ جو فرشتہ زمین پر اترا ہے۔ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا۔ فرشتے نے (نبی اکرم ﷺ کو) سلام کیا اور عرض کی: آپ ﷺ کو دو ایسے نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو عطا نہیں کئے گئے۔ ایک سورہ فاتحہ اور دوسرا سورہ البقرہ کی آخری آیات، آپ اس کا جو بھی حرف پڑھیں گے۔ آپ کو اس کا مصداق عطا کر دیا جائے گا۔

1775- وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ لَقِيتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ عِنْدَ الْبَيْتِ فَقُلْتُ حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ عَنْكَ فِي الْاٰيَتَيْنِ فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَاَهُمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

✧✧ عبدالرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ بیت اللہ شریف کے پاس میری ملاقات حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے کہا: آپ کے حوالے سے، سورہ البقرہ کی آخری دو آیات کے بارے میں ایک حدیث مجھ تک پہنچی ہے۔ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا ہے۔ جو شخص رات کے وقت سورہ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لے گا وہ دونوں آیات اس کے لیے کافی ہوں گی۔

1776- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1777- وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَلَقِيتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ وَّهُوَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُهُ فَحَدَّثَنِيْ بِهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص رات کے وقت سورہ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھ لے گا۔ وہ دونوں آیات اس کے لیے کافی ہوں گی۔ (راوی) عبدالرحمن کہتے ہیں: میری ملاقات حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ وہ اس وقت بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔ میں نے ان سے اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا۔ تو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث مجھے سنائی۔

1778- وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى يَعْنِي ابْنَ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث 1775: بخاری (3786)، (4722)، (4753) ابو داؤد (1397) ترمذی (2881) ابن ماجہ (1368)، (1369) دارمی (1487)، (3388) احمد (17109)، (17132)، (17136) ابن حبان (781)، (782)، (2575) ابن خزیمہ (1141) بیہقی (4537) معجم کبیر (541)، (543)، (544)

اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1779- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَّاَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 266: فَضْلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ

سورہ کہف اور آیۃ الکرسی کی فضیلت

1780- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرلے گا۔ وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

1781- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ اٰخِرِ الْكَهْفِ و قَالَ هَمَّامٌ مِّنْ اَوَّلِ الْكَهْفِ كَمَا قَالَ هِشَامٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں سورہ کہف کی آخری دس آیات کا ذکر ہے۔ اور دوسری روایت میں ابتدائی دس آیات کا ذکر ہے۔

1782- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِی السَّلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَتَدْرِیْ اَیُّ اٰيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ اَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اَتَدْرِیْ اَیُّ اٰيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ اَعْظَمُ قَالَ قُلْتُ (اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ) قَالَ فَضَرَبَ فِیْ صَدْرِیْ وَقَالَ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابوالمنذر! کیا تم جانتے ہو؟ کہ اللہ کی کتاب کی کون سی آیت سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ میں نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے دوبارہ دریافت کیا۔ کیا تم جانتے ہو؟ کہ اللہ کی کتاب کی کون سی آیت سب سے زیادہ عظمت والی ہے؟ میں نے عرض کی (اللہ لا الـٰہ الا ھو الحی القیوم) آپ نے میرے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔ اے ابوالمنذر! تمہیں اس بات کا علم مبارک ہو۔

حدیث 1780: ابوداؤد (4323) ترمذی (2886) دارمی (3385)' (3405) احمد (21760)' (27556)' (27580) ابن حبان (785)' (786) حاکم (2072)' (3391) بیہقی (5793) معجم کبیر (8672)

بَابُ 267: فَضْلِ قِرَائَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

سورۂ اخلاص پڑھنے کی فضیلت

1783- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ قَالُوْا وَكَيْفَ يَقْرَاُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ کیا کوئی شخص روزانہ رات کے وقت ایک تہائی قرآن پڑھ سکتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: (اتنی زیادہ) تلاوت کیسے کی جاسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کے برابر ہے۔

1784- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ جَمِيْعًا عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِي حَدِيْثِهِمَا مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَزَّاَ الْقُرْاٰنَ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ جُزْءًا مِّنْ اَجْزَاءِ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث نقل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کو تین اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو قرآن کے اجزاء میں سے ایک جزء قرار دیا ہے۔

1785- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّيَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْشُدُوْا فَاِنِّي سَاَقْرَاُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ فَحَشَدَ مَنْ حَشَدَ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ دَخَلَ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ اِنِّي اُرٰى هٰذَا خَبَرًا جَاءَهُ مِنَ السَّمَاءِ فَذَلِكَ الَّذِي اَدْخَلَهُ ثُمَّ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي قُلْتُ لَكُمْ سَاَقْرَاُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ اَلَا اِنَّهَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اکٹھے ہو جاؤ! کیونکہ میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھنے لگا ہوں۔ کچھ لوگ اکٹھے ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ اور آپ نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی پھر تشریف لے گئے۔ ہم ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ شاید آسمان سے کوئی خبر (وحی) نازل ہونے لگی ہے۔ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے اور فرمایا: میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔ یاد رکھنا یہ (سورۂ اخلاص) تہائی قرآن کے برابر ہے۔

1786- وَحَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَشِيْرٍ اَبِي اِسْمٰعِيْلَ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَقْرَاُ عَلَيْكُمْ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ فَقَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ حَتّٰى خَتَمَهَا

حدیث 1783: ترمذی (2893)' (2894)' (2899) نسائی (996) ابن ماجہ (3787)' (3788) مالک (487) داری (3428)' (3432)' (3433) احمد (6613)' (9531)' (11197)' (11410) حاکم (2078) ابی یعلیٰ (1017)' (6180) معجم کبیر (4024)' (10245)' (10484)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں تمہارے سامنے تہائی قرآن پڑھوں گا۔ پھر آپ نے یہ سورت پوری پڑھی۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔

1787- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ اَنَّ اَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَتْ فِيْ حِجْرِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ وَّكَانَ يَقْرَاُ لِاَصْحَابِهٖ فِيْ صَلٰوتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَلُوْهُ لِاَيِّ شَيْءٍ يَّصْنَعُ ذٰلِكَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَقْرَاَ بِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرُوْهُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّهٗ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک "سریہ" میں ایک صاحب کو امیر مقرر کر کے بھیجا وہی صاحب نماز کی امامت بھی کیا کرتے تھے۔ اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص ضرور پڑھتے تھے۔ جب یہ لوگ واپس آئے اور انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے ان لوگوں کو ہدایت کی۔ کہ اس (امیر لشکر) سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا تھا؟ لوگوں نے ان سے یہی سوال کیا۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا ذکر ہے۔ اس لیے میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے یہ اطلاع دیدو۔ کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتا ہے۔

بَابُ 268: فَضْلِ قِرَائَةِ الْمُعَوَّذَتَيْنِ

معوذتین کی فضیلت کا بیان

1788- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اٰيَاتٍ اُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا تم جانتے ہو؟ کہ آج رات جو آیات نازل ہوئی ہیں۔ ان کی مثل کبھی دیکھی نہیں گئی۔ (وہ سورتیں) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں۔

1789- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْزِلَ اَوْ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْمُعَوَّذَتَيْنِ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا۔ مجھ پر (ایسی سورتیں) نازل ہوئی ہیں۔ جن کی مثال پہلے دکھائی نہیں گئی۔ (وہ سورتیں) معوذتین ہیں۔

1790- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ اُسَامَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ وَكَانَ مِنْ رُفَعَاءِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ

حدیث1787: بخاری (6940) نسائی (993) ابن حبان (793)

حدیث1788: [illegible]

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 269: فَضْلِ مَنْ يَّقُوْمُ بِالْقُرْاٰنِ وَيُعَلِّمُهُ

قرآن (کے احکام) پر عمل کرنے اور اس کی تعلیم دینے کی فضیلت

1791 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِىُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ حَسَدَ اِلَّا فِىْ اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ

✧✧ سالم، اپنے والد کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ۔صرف دو طرح کے لوگوں پر رشک کیا جاسکتا ہے۔ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن کا علم عطا کیا ہو۔اور وہ دن رات اسے پڑھتا رہتا ہو۔اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو۔اور وہ دن رات اسے خرچ کرتا رہتا ہو۔

1792 - وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ حَسَدَ اِلَّا عَلٰى اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ هٰذَا الْكِتَابَ فَقَامَ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَتَصَدَّقَ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، اپنے والد کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ۔صرف دو طرح کے لوگوں پر رشک کیا جاسکتا ہے۔ایک وہ شخص جسے اللہ نے اپنی اس کتاب کا علم عطا کیا ہو اور وہ دن رات اسے پڑھتا رہے۔اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور وہ دن رات صدقہ وخیرات کرتا رہے۔

1793 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ حَسَدَ اِلَّا فِىْ اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِى الْحَقِّ وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِىْ بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: صرف دو طرح کے لوگوں پر رشک کیا جاسکتا ہے۔ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور اسے راہ حق میں خرچ کرنے کی توفیق عطا کی ہو۔اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا کی ہو۔اور وہ اس کے ذریعے فیصلے کرتا ہو۔اور (لوگوں کو) اس کی تعلیم دیتا ہو۔

1794 - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَنَّ نَافِعَ ابْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِىَ عُمَرَ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْمِلُهُ عَلٰى مَكَّةَ فَقَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلٰى اَهْلِ الْوَادِىْ فَقَالَ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ مَنِ ابْنُ اَبْزٰى قَالَ مَوْلًى مِنْ مَّوَالِيْنَا قَالَ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى قَالَ اِنَّهٗ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ

حدیث 1791: بخاری (73)، (1343)، (6722) ترمذی (1936) ابن ماجہ (4208)، (4209) احمد (3651)، (4109)، (4550) ابن حبان (90)، (125)، (126) بیہقی (7615)، (7616) ابو یعلیٰ (5078)، (5186)، (5227) معجم کبیر (13162)، (13351)، (626)

وَجَلَّ وَاِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَالَ عُمَرُ اَمَا اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ

✧✧ عامر بن واثلہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ عسفان کے مقام پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ملاقات نافع بن عبدالحارث سے ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں مکہ مکرمہ کا گورنر بنایا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا۔ آپ نے اہل وادی (اہل مکہ) کا نگران کسے بنایا ہے؟ (یعنی تمہارا قائم مقام گورنر کون ہے؟) انہوں نے جواب دیا، ابن ابزیٰ کو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا، ابن ابزیٰ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا۔ ہمارے موالی (آزاد کردہ غلاموں) میں سے ایک ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے اہل مکہ کا امیر ایک غلام کو بنایا ہے۔ نافع بولے، وہ اللہ کی کتاب کے عالم ہیں اور اس کے فرائض پر عمل کرنے والے ہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ: اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے بعض لوگوں کو بلندی عطا کرتا ہے۔ اور بعض کو پستی کا شکار کر دیتا ہے۔

1795- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَا اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اللَّيْثِيُّ اَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 270: بَيَانِ اَنَّ الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ وَّبَيَانِ مَعْنَاهُ

قرآن کا سات حروف پر نازل ہونا، اور اس کے مفہوم کا بیان

1796- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ يَّقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيْهَا فَكِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَمْهَلْتُهُ حَتّٰى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهٖ فَجِئْتُ بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاْتَنِيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسِلْهُ اقْرَاْ فَقَرَاَ الْقِرَائَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُهُ يَقْرَاُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِيْ اقْرَاْ فَقَرَاْتُ فَقَالَ هٰكَذَا اُنْزِلَتْ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَئُوْا مَا تَيَسَّرَ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے ہشام بن حکیم بن حزام کو (نماز کے دوران) سورۂ فرقان پڑھتے ہوئے سنا جو اس قرأت سے مختلف تھی۔ جو میں کرتا تھا۔ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود مجھے اس قرأت کی تعلیم دی تھی۔ پہلے میں انہیں اسی وقت پکڑنے لگا لیکن پھر انہیں نماز پڑھنے دی جب وہ فارغ ہو گئے تو میں انہیں ان کی چادر پکڑ کر کھینچتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آیا۔ اور عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورہ فرقان پڑھنے کا جو طریقہ سکھایا ہے۔ میں نے اسے اس کی بجائے

حدیث 1794: ابی یعلی (210)

حدیث 1796: بخاری (2287)، (4706)، (4754) ابوداؤد (1475)، (1476) ترمذی (2943) نسائی (9336)، (937)، (938) مالک (473) احمد (158)، (277)، (278) ابن حبان (741) حاکم (6053) بیہقی (626)

ایک اور طریقے سے یہ سورت پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو! (اور اس سے کہا) تم پڑھو۔ اس نے پڑھنا شروع کیا۔ تو اسی طرح پڑھا۔ جیسے میں نے اسے پڑھتے ہوئے سنا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے مجھ سے کہا تم پڑھو۔ میں نے بھی پڑھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس طرح بھی نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: قرآن سات حروف پر نازل ہوا ہے۔ جیسے آسان محسوس ہو اسی طرح پڑھ لیا کرو۔

1797- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَاُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فَكِدْتُ اُسَاوِرُهُ فِي الصَّلٰوةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتّٰى سَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا ذرا سا اختلاف ہے۔

1798- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَرِوَايَةِ يُونُسَ بِاِسْنَادِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1799- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقْرَاَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى حَرْفٍ فَرَاجَعْتُهُ فَلَمْ اَزَلْ اَسْتَزِيدُهُ فَيَزِيدُنِي حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ بَلَغَنِي اَنَّ تِلْكَ السَّبْعَةَ الْاَحْرُفَ اِنَّمَا هِيَ فِي الْاَمْرِ الَّذِي يَكُونُ وَاحِدًا لَا يَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے ایک حرف (مخصوص طرح کی قرأت) کے مطابق قرآن پڑھایا۔ میں نے مزید (قرأت کی قسم) کی فرمائش کی۔ میں فرمائش کرتا رہا اور وہ اضافہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ سات حروف ہو گئے (سات مختلف طرح کی قرأت ہوگئی۔)

ابن شہاب کہتے ہیں: مجھ تک یہ روایت پہنچی ہے کہ ان ساتوں حروف کا تعلق ایک ہی چیز کے ساتھ ہے۔ اور ان کے درمیان حرام یا حلال کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

1800- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1801- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسٰى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ جَدِّهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَقَرَاَ قِرَائَةً

حدیث 1799: بخاری (2287)'(3047)'(4705) ابوداؤد (1475)'(1476)'(1477) ترمذی (2743) نسائی (936)'(937)'(938) مالک (473) دارمی (2910) احمد (158)'(277)'(278) ابن حبان (74)'(75)'(741) حاکم (2031)'(2887)'(3144) بیہقی (3799)'(3803) ابی یعلی (5149)'(503) معجم کبیر (3019)'(4916)'(8296)

اَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ آخَرُ فَقَرَأَ قِرَائَةً سِوٰى قِرَائَةِ صَاحِبِهٖ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلٰوةَ دَخَلْنَا جَمِيْعًا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ هٰذَا قَرَاَ قِرَائَةً اَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ فَقَرَاَ قِرَائَةً سِوٰى قِرَائَةِ صَاحِبِهٖ فَاَمَرَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاٰا فَحَسَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاْنَهُمَا فَسَقَطَ فِيْ نَفْسِيْ مِنَ التَّكْذِيْبِ وَلَا اِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِيْ ضَرَبَ فِيْ صَدْرِيْ فَفِضْتُ عَرَقًا وَّكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَقًا فَقَالَ لِيْ يَا اُبَيُّ اُرْسِلَ اِلَيَّ اَنِ اقْرَاِ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ اِلَيْهِ اَنْ يُّهَوِّنَ عَلٰى اُمَّتِيْ فَرَدَّ اِلَيَّ الثَّانِيَةَ تَقْرَاَهُ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ اِلَيْهِ اَنْ يُّهَوِّنَ عَلٰى اُمَّتِيْ فَرَدَّ اِلَيَّ الثَّالِثَةَ اقْرَاْهُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ رَدَدْتُّهَا مَسْاَلَةٌ تَسْاَلُنِيْهَا فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِيْ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّتِيْ وَاَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَّرْغَبُ اِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتّٰى اِبْرَاهِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ ایک شخص وہاں آیا اور نماز پڑھنے لگا۔ اس نے اس طرح سے قرأت شروع کی۔ جس سے میں ناواقف تھا۔ پھر ایک اور شخص آیا۔ اس نے بھی قرأت شروع کی۔ جو پہلے والے آدمی سے مختلف تھی۔ جب ہم لوگ نماز سے فارغ ہو گئے۔ تو ہم اکٹھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ میں نے عرض کی: ان صاحب نے اس طرح سے قرأت کی۔ جس سے میں ناواقف تھا۔ پھر یہ دوسرے صاحب آئے ان کی قرأت پہلے والے صاحب سے بھی مختلف تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں حضرات کو قرأت کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے قرأت کی۔ تو آپ نے اس کی تحسین کی۔ میرے ذہن میں اس بات کی تکذیب کے بارے میں اس طرح کا احساس پیدا ہوا۔ جو زمانہ جاہلیت میں بھی نہیں تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کیفیت کو ملاحظہ کر کے میرے سینے پر ہاتھ مارا۔ تو میں پسینے میں ڈوب گیا۔ اور یوں محسوس ہوا جیسے میں اللہ تعالیٰ کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر ایک قرأت نازل کی۔ تو میں نے اس کی بارگاہ میں دعا کی کہ میری امت کو آسانی فراہم کی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے دوسری قرأت نازل کی۔ میں نے دوبارہ یہی دعا کی کہ میرے امت کو آسانی فراہم کی جائے۔ اس نے تیسری مرتبہ سات قسم کی قرأت نازل کی۔ اور فرمایا: تم نے جو بھی دعا مانگی اس کے عوض میں تم کسی ایک چیز کا سوال کر سکتے ہو تو میں نے عرض کی۔ اے اللہ! میری امت کو بخش دے۔ اے اللہ! میری امت کو بخش دے۔ اور تیسری دعا میں نے اس دن کے لیے محفوظ رکھ لی۔ جب ساری مخلوق، یہاں تک کہ ابراہیم علیہ السلام بھی میری طرف آئیں گے۔

1802- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِيْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى اَخْبَرَنِيْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَرَاَ قِرَائَةً وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ فرق ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے یہ کہا کہ: میں مسجد حرام میں بیٹھا ہوا تھا۔ اس دوران ایک شخص وہاں آیا اور نماز میں قرأت کرنے لگا۔

1803- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ اَضَاءَةِ بَنِيْ غِفَارٍ قَالَ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ

اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفٍ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَمَغْفِرَتَهٗ وَاِنَّ اُمَّتِىْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَمَغْفِرَتَهٗ وَاِنَّ اُمَّتِىْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَآءَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهٗ وَمَغْفِرَتَهٗ وَاِنَّ اُمَّتِىْ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَآءَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَقْرَاَ اُمَّتَكَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوْا عَلَيْهِ فَقَدْ اَصَابُوْا

✧✧ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنو غفار کے تالاب کے پاس موجود تھے۔ اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ اپنی امت کو ایک حرف (قرأت) کے مطابق قرآن پڑھائیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے درگزر اور بخشش کا سوال کرتا ہوں میری امت ایسا نہیں کر سکے گی۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام دوبارہ حاضر خدمت ہوئے۔ اور عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ اپنی امت کو دو حروف (قرأت) کے مطابق قرآن پڑھائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے درگزر اور بخشش کا سوال کرتا ہوں۔ میری امت ایسا نہیں کر سکے گی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام تیسری مرتبہ حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ اپنی امت کو تین حروف (قرأتوں) کے مطابق قرآن پڑھائیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے درگزر اور بخشش کا سوال کرتا ہوں۔ میری امت ایسا نہیں کر سکے گی۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام چوتھی مرتبہ حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی آپ اپنی امت کو سات حروف (قرأتوں) کے مطابق قرآن پڑھائیں۔ وہ ان میں سے جس طریقے سے بھی قرأت کریں گے وہ درست ہوگا۔

1804-وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 271: تَرْتِيلِ الْقِرَاءَةِ وَاجْتِنَابِ الْهَذِّ وَاِبَاحَةِ سُوْرَتَيْنِ فَاَكْثَرَ فِىْ رَكْعَةٍ

قرآن کی قرأت ترتیل کے ساتھ کرنا اور زیادہ تیز پڑھنے سے گریز کرنا نیز ایک رکعت میں دو یا زیادہ سورتیں پڑھنا جائز ہے

1805- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهٗ نَهِيْكُ بْنُ سِنَانٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَيْفَ تَقْرَاُ هٰذَا الْحَرْفَ اَلِفًا تَجِدُهٗ اَمْ يَاءً (مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ) اَوْ (مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ يَاسِنٍ) قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَكُلَّ الْقُرْاٰنِ قَدْ اَحْصَيْتَ غَيْرَ هٰذَا قَالَ اِنِّىْ لَاَقْرَاُ الْمُفَصَّلَ فِىْ رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ اِنَّ اَقْوَامًا يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ وَلٰكِنْ اِذَا وَقَعَ فِى الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيْهِ نَفَعَ اِنَّ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ الرُّكُوْعُ وَالسُّجُوْدُ وَاِنِّىْ لَاَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِىْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ سُوْرَتَيْنِ فِىْ كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَدَخَلَ عَلْقَمَةُ فِىْ اِثْرِهٖ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ قَدْ اَخْبَرَنِىْ بِهَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِىْ رِوَايَتِهٖ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ بَجِيلَةَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقُلْ نَهِيكُ ابْنُ سِنَانٍ

حدیث 1803: ابوداؤد (1478)

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک صاحب، جن کا نام نہیک بن سنان تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور بولے، اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کے نزدیک قرآن کے اس لفظ کو 'الف' کے ساتھ پڑھا جائے گا؟ یا پھر 'ی' کے ساتھ پڑھا جائے گا؟ یعنی من ماء غیر اسن پڑھا جائے گا؟ یا پھر من ماء غیر یاسن پڑھا جائے گا؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: کیا تم نے اس لفظ کے علاوہ باقی سارے قرآن کی تحقیق کر لی ہے؟ ان صاحب نے جواب دیا: میں ایک رکعت میں ایک مفصل سورت پڑھتا ہوں۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: شعر پڑھنے کی طرح؟ (یعنی تیزی کے ساتھ) کچھ لوگ قرآن پڑھتے ہیں۔ اور قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا حالانکہ جب قرآن دل میں آجائے اور وہاں راسخ ہو جائے۔ تو فائدہ دیتا ہے۔ نماز میں افضل رکوع کرنا اور سجدہ کرنا ہے۔ میں ایسی سورتوں سے واقف ہوں جن میں سے کوئی دو سورتیں نبی اکرم ﷺ ایک ہی رکعت میں پڑھ لیا کرتے تھے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اٹھے اور حضرت علقمہ بھی ان کے پیچھے چل دیئے۔ پھر جب واپس آئے۔ تو بولے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے ان سورتوں کے بارے میں بتا دیا ہے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں نہیک بن سنان کا نام مذکور نہیں ہے۔ بلکہ یہ الفاظ ہیں۔ بنو بجیلہ کا ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔

1806- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی عَبْدِ اللّٰهِ يُقَالُ لَهٗ نُهِيْكُ بْنُ سِنَانٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فَجَآءَ عَلْقَمَةُ لِيَدْخُلَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهٗ سَلْهُ عَنِ النَّظَائِرِ الَّتِیْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا فِیْ رَكْعَةٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَسَاَلَهٗ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ عِشْرُوْنَ سُوْرَةً فِیْ عَشْرِ رَكَعَاتٍ مِّنَ الْمُفَصَّلِ فِیْ تَاْلِيْفِ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات مختلف ہے کہ ابووائل کہتے ہیں: پھر اس کے بعد علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے لگے۔ تو ہم نے ان سے فرمائش کی کہ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ان سورتوں کے بارے میں دریافت کریں۔ جو نبی اکرم ﷺ ایک ہی رکعت میں ملا کر پڑھ لیا کرتے تھے۔ علقمہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان سے یہ سوال کیا، پھر جب ہمارے پاس واپس آئے تو ہمیں بتایا۔ کہ وہ بیس مفصل سورتیں ہیں۔ جنہیں دس رکعات میں پڑھا جاتا ہے۔ اور یہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تحریری طور پر موجود ہیں۔

1807- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسٰی بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ فِیْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِنَحْوِ حَدِيْثِهِمَا وَقَالَ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِیْ كَانَ يَقْرَاُ بِهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ فِیْ رَكْعَةٍ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً فِیْ عَشْرِ رَكَعَاتٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے الفاظ یہ ہیں۔ میں ان ملتی جلتی سورتوں کو اچھی طرح جانتا ہوں' جنہیں نبی اکرم ﷺ ہر ایک رکعت میں' دو سورتوں کے حساب سے، دس رکعات میں' بیس سورتیں ادا کیا کرتے تھے۔

1808- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا مَهْدِیُّ بْنُ مَيْمُوْنَ حَدَّثَنَا وَاصِلُ الْاَحْدَبُ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ غَدَوْنَا

حدیث 1805: ترمذی (602) احمد (3607)' (3910) ابن خزیمہ (538) بیہقی (4464) ابی یعلی (5222)

عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ یَّوْمًا بَعْدَ مَا صَلَّیْنَا الْغَدَاۃَ فَسَلَّمْنَا بِالْبَابِ فَاَذِنَ لَنَا قَالَ فَمَكَثْنَا بِالْبَابِ هُنَيَّةً قَالَ فَخَرَجَتِ الْجَارِيَةُ فَقَالَتْ اَلَا تَدْخُلُوْنَ فَدَخَلْنَا فَاِذَا هُوَ جَالِسٌ يُسَبِّحُ فَقَالَ مَا مَنَعَكُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا وَقَدْ اُذِنَ لَكُمْ فَقُلْنَا لَا اِلَّا اَنَّا ظَنَنَّا اَنَّ بَعْضَ اَهْلِ الْبَيْتِ نَائِمٌ قَالَ ظَنَنْتُمْ بِاٰلِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ غَفْلَةً قَالَ ثُمَّ اَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتّٰى اِذَا ظَنَّ اَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِىْ هَلْ طَلَعَتْ قَالَ فَنَظَرَتْ فَاِذَا هِىَ لَمْ تَطْلُعْ فَاَقْبَلَ يُسَبِّحُ حَتّٰى اِذَا ظَنَّ اَنَّ الشَّمْسَ قَدْ طَلَعَتْ قَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِىْ هَلْ طَلَعَتْ فَنَظَرَتْ فَاِذَا هِىَ قَدْ طَلَعَتْ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا فَقَالَ مَهْدِىٌّ وَّاَحْسِبُهٗ قَالَ وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ كُلَّهٗ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ اِنَّا لَقَدْ سَمِعْنَا الْقَرَائِنَ وَاِنِّىْ لَاَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِىْ كَانَ يَقْرَؤُهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِنَ الْمُفَصَّلِ وَسُوْرَتَيْنِ مِنْ اٰلِ حٰمٓ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم فجر کی نماز پڑھنے کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے دروازے پر کھڑے ہوکر سلام پیش کیا، تو ہمیں اندر آنے کی اجازت دی گئی۔ ہم دیر تک دروازے پر ہی کھڑے رہے۔ تو کوئی کنیز باہر آئی۔ اور بولی آپ لوگ اندر کیوں نہیں آرہے؟ ہم اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تسبیح پڑھ رہے ہیں۔ وہ بولے جب تمہیں اجازت دیدی گئی تھی۔ تو تم اندر کیوں نہیں آئے؟ ہم نے عرض کی ہم یہ سوچ رہے تھے۔ کہ شاید اہل خانہ میں سے بعض لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ تو وہ بولے کیا تم نے ابن ام عبد (یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) کے اہل خانہ کے بارے میں یہ گمان کیا کہ وہ غفلت کا شکار ہوں گے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر انہوں نے دوبارہ تسبیح پڑھنی شروع کردی۔ پھر جب انہیں یہ اندازہ ہوا۔ کہ سورج طلوع ہو چکا ہوگا۔ تو وہ بولے اے لڑکی! جاؤ دیکھو کیا سورج طلوع ہوگیا ہے؟ وہ لڑکی دیکھ کر آئی۔ کہ سورج طلوع نہیں ہوا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دوبارہ تسبیح پڑھنا شروع کردی۔ یہاں تک کہ جب انہیں یہ اندازہ ہوا کہ اب سورج طلوع ہو چکا ہوگا۔ تو وہ دوبارہ بولے اے لڑکی! دیکھو! کیا سورج طلوع ہو چکا ہے۔ اس لڑکی نے دیکھا کہ سورج طلوع ہو چکا ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ دعا مانگی "تمام تر تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جس نے آج کے دن ہمیں معاف کیا۔" (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے کہ اس روایت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں۔ "جس نے ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمیں ہلاکت کا شکار نہیں کیا۔"

(راوی ابووائل کہتے ہیں) حاضرین میں سے ایک صاحب نے کہا۔ کل رات میں نے مکمل مفصل سورتیں پڑھی تھیں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ تو اسی طرح پڑھی ہوں گی۔ جیسے تیزی سے شعر پڑھے جاتے ہیں۔ ہم لوگ ملی جلی سورتوں کی قرأت سنا کرتے تھے۔ اور مجھے ایسی اٹھارہ مفصل سورتیں یاد ہیں۔ جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی رکعت میں دو، دو کر کے پڑھا کرتے تھے۔ ان کے علاوہ دو سورتیں تھیں جو حٰم سے شروع ہوتی ہیں۔

1809- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِىُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ بَجِيْلَةَ يُقَالُ لَهٗ نُهَيْكُ بْنُ سِنَانٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اِنِّىْ اَقْرَاُ الْمُفَصَّلَ فِىْ رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِىْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِنَّ سُوْرَتَيْنِ فِىْ رَكْعَةٍ

✧✧ شقیق بیان کرتے ہیں: بنو بجیلہ کا ایک شخص جس کا نام نہیک بن سنان تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور بولا میں ایک رکعت میں ایک مفصل سورت پڑھتا ہوں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: یہ تو ایسی تیزی ہے کہ جس تیزی کے

ساتھ شعر پڑھے جاتے ہیں۔ میں قرآن کی ان ملتی جلتی سورتوں سے واقف ہوں۔ جنہیں نبی اکرم ﷺ ایک رکعت میں دو، دو سورتیں ملا کر پڑھا کرتے تھے۔

1810- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اِنِّىْ قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ كُلَّهُ فِىْ رَكْعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِىْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَكَرَ عِشْرِيْنَ سُوْرَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُوْرَتَيْنِ سُوْرَتَيْنِ فِىْ رَكْعَةٍ

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور بولا کل رات میں نے ایک رکعت میں ایک مکمل مفصل سورت پڑھی۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کہ یہ تو تیزی کے ساتھ شعر پڑھنے کی طرح کی تیز قرأت تھی۔ میں قرآن کی ان ملتی جلتی سورتوں سے واقف ہوں جنہیں نبی اکرم ﷺ ملا کر پڑھا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایسی بیس سورتوں کا ذکر کیا جنہیں ایک رکعت میں دو، دو کر کے پڑھنا سنت ہے۔

بَابُ 272: مَا يَتَعَلَّقُ بِالْقِرَائَاتِ

قرأت سے متعلق روایات

1811- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ رَاَيْتُ رَجُلًا سَاَلَ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ فِى الْمَسْجِدِ فَقَالَ كَيْفَ تَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ) اَدَالًا اَمْ ذَالًا قَالَ بَلْ دَالًا سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ (مُدَّكِرٍ) دَالًا

✧✧ ابواسحاق بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ، جبکہ اسود بن یزید مسجد میں قرآن پاک کی تعلیم دے رہے تھے۔ ایک شخص نے ان سے سوال کیا کہ اس آیت کو کس طرح پڑھا جائے گا؟ فهل من مدكر، ''د'' کے ساتھ؟ یا پھر ''ذ'' کے ساتھ، انہوں نے جواب دیا ''د'' کے ساتھ، میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو مدکر پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ یعنی ''د'' کے ساتھ۔

1812- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ هٰذَا الْحَرْفَ (فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ: آپ فهل من مدكر پڑھا کرتے تھے۔

1813- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِىْ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَدِمْنَا الشَّامَ فَاَتَانَا اَبُو الدَّرْدَاءِ فَقَالَ اَفِيْكُمْ اَحَدٌ يَقْرَاُ عَلٰى قِرَائَةِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اَنَا قَالَ فَكَيْفَ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى) قَالَ سَمِعْتُهُ يَقْرَاُ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى) وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى قَالَ وَاَنَا وَاللّٰهِ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا وَلٰكِنْ هٰؤُلَاءِ يُرِيْدُوْنَ اَنْ اَقْرَاَ وَمَا

حدیث 1811: بخاری (3163)' (3167)' (3196) ابوداؤد (3994) احمد (3755)' (3853)' (3918) ابن حبان (6327)' (6328) حاکم (2985) ابی یعلی (5327)

خَلَقَ فَلاَ اُتَابِعُهُمْ

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں: جب ہم شام آئے تو ایک مرتبہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے دریافت کیا، کیا تم میں کوئی ایسا شخص موجود ہے۔ جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قرأت سے واقف ہو۔ میں نے جواب دیا جی ہاں! میں ہوں۔ تو انہوں نے کہا: تم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس آیت کو کس طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى، میں نے جواب دیا، وہ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) اس طرح پڑھتے ہیں۔ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سورت اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ یہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ میں اس سورت کو اس طرح پڑھوں۔ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى لیکن میں ان کی پیروی نہیں کروں گا۔

1814- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَتٰى عَلْقَمَةُ الشَّامَ فَدَخَلَ مَسْجِدًا فَصَلّٰى فِيْهِ ثُمَّ قَامَ اِلٰى حَلْقَةٍ فَجَلَسَ فِيْهَا قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ فَعَرَفْتُ فِيْهِ تَحَوُّشَ الْقَوْمِ وَهَيْئَتَهُمْ قَالَ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِيْ ثُمَّ قَالَ اَتَحْفَظُ كَمَا كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَاُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: جب علقمہ شام گئے تو ایک مرتبہ مسجد میں داخل ہوئے وہاں نماز ادا کی۔ پھر ایک حلقے میں جا کر بیٹھ گئے۔ (علقمہ کہتے ہیں) ایک شخص آیا جسے دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا کہ وہ ان لوگوں سے کچھ ناراض ہے۔ وہ آ کر میرے پہلو میں بیٹھ گیا تو اس نے دریافت کیا کہ کیا تمہیں یاد ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کس طرح قرأت کیا کرتے تھے؟ (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند روایت ہے۔

1815- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِيْ مِمَّنْ اَنْتَ قُلْتُ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ مِنْ اَيِّهِمْ قُلْتُ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ قَالَ هَلْ تَقْرَاُ عَلٰى قِرَائَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاقْرَاْ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى) قَالَ فَقَرَاْتُ (وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى) وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا

✧✧ علقمہ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا' تمہارا تعلق کہاں سے ہے؟ میں نے جواب دیا عراق سے، انہوں نے دریافت کیا عراق میں کہاں سے؟ میں نے کہا کوفہ سے، انہوں نے دریافت کیا؟ کیا تم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت سے واقف ہو؟ میں نے عرض کی جی ہاں! انہوں نے فرمائش کی تم یہ سورت پڑھو۔ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى، تو میں نے پڑھنا شروع کیا، وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى تو وہ مسکرا دیئے۔ اور بولے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ سورت اسی طرح پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

1816- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ اَتَيْتُ الشَّامَ فَلَقِيْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے آغاز میں علقمہ کے یہ الفاظ ہیں۔ میں ملک شام آیا تو میری ملاقات حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ہوئی، اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔

حدیث 1813: بخاری (4659)' (4660) ترمذی (2939) احمد (27594) ابن حبان (6330)

بَابُ273: اَلْاَوْقَاتِ الَّتِیْ نُهِیَ عَنِ الصَّلٰوةِ فِیْهَا

وہ اوقات جن میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے

1817- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیٰی بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر (کی نماز پڑھ لینے) کے بعد سے سورج غروب ہو جانے تک نماز پڑھنے اور صبح (کی نماز پڑھ لینے) کے بعد سے سورج نکل آنے تک نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

1818- وَحَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ رُشَیْدٍ وَّاِسْمٰعِیْلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِیْعًا عَنْ هُشَیْمٍ قَالَ دَاوٗدُ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَالِیَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَیْرَ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ اَحَبَّهُمْ اِلَیَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے اصحاب، جن میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں۔ جو میرے نزدیک محبوب ترین صحابی رسول ہیں، کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر (کی نماز پڑھ لینے) کے بعد سورج طلوع ہونے تک اور عصر (کی نماز پڑھ لینے) کے بعد سورج غروب ہونے تک، نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

1819-وَحَدَّثَنِیْهِ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ سَعِیْدٍ وَّهِشَامٍ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَشْرُقَ الشَّمْسُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

1820- وَحَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ اللَّیْثِیُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِیْدِ الْخُدْرِیَّ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں (پڑھی جاسکتی) ہے۔ اور فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے تک کوئی نماز نہیں (پڑھی جاسکتی) ہے۔

1821- حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِكٍ عن نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حدیث1817: بخاری (556)' (557)' (559) ابو داؤد (1276)' (3377)' ترمذی (183) نسائی (518)' (561)' (562) ابن ماجہ (1248)' (1249)' (1250) مالک (516) دارمی (1433) احمد (110)' (118)' (130) ابن حبان (1543)' (1544)' (1549) ابن خزیمہ (1271)' (1272)' (2146) حاکم (7130) بیہقی (4162)' (4163)' (4164) ابی یعلی (147)' (159)' (773) معجم کبیر (6974)' (7917)' (13409) دارقطنی (6)' (136)

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَحَرَّى اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوْبِهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ کوئی بھی شخص سورج نکلنے کے وقت اور سورج غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے کی کوشش نہ کرے۔

1822- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَرَّوْا بِصَلٰوتِكُمْ طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بِقَرْنَیْ شَيْطَانٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ سورج نکلنے کے وقت اور اس کے غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے کی کوشش نہ کرو۔ کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں میں سے طلوع ہوتا ہے۔

1823- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ وَابْنُ بِشْرٍ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَبْرُزَ وَاِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَاَخِّرُوا الصَّلٰوةَ حَتّٰى تَغِيْبَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو جائے تو نماز کو اس وقت تک مؤخر کردو جب تک سورج اچھی طرح نکل آئے۔ اور جب سورج کا کنارہ ڈوب جائے۔ تو نماز کو مؤخر کردو یہاں تک کہ وہ مکمل طور پر ڈوب جائے۔

1824- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ اَبِیْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِیْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ عُرِضَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوْهَا فَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهٗ اَجْرُهٗ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ

✧✧ حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص کے مقام پر ہمیں عصر کی نماز پڑھانے کے بعد ارشاد فرمایا: یہ وہ نماز ہے جسے تم سے پہلے لوگوں پر پیش کیا گیا۔ تو انہوں نے اسے ضائع کر دیا۔ جو شخص اس کی حفاظت کرے گا اسے دوگنا اجر ملے گا۔ اور اس کے بعد شاہد نکل آنے تک کوئی اور نماز نہیں پڑھی جا سکتی۔ (راوی کہتے ہیں) شاہد کا مطلب ستارہ ہے۔

حدیث 1821: بخاری (560)' (561)' (564) ابوداؤد (1276) نسائی (563)' (567)' (570) ابن ماجہ (1250)' (1253) مالک (515)' (517) دارمی (1433) احمد (118)' (4612)' (4694) ابن حبان (1548)' (1566)' (1569) ابن خزیمہ (1273)' (1274)' (1726) بیہقی (4171)' (4172)' (4210) ابی یعلی (4216)' (4977)' (5684) معجم کبیر (6946)' (8105)' (8106) دارقطنی (136)

حدیث 1823: بخاری (558)' (561)' (518) نسائی (3099)' (571)' (624) مالک (513) احمد (4612)' (4694) ابن حبان (1545)' (1567) ابن خزیمہ (1273) بیہقی (4172)' (4173) ابی یعلی (1572)' (5683)' (5684) معجم کبیر (4900)' (9127)' (13258)

حدیث 1824: نسائی (521) احمد (27268)' (27270) ابن حبان (1471)' (1516)' (1744) بیہقی (4167) معجم کبیر (2165)

1825- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِيْ تَمِيْمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِيْ بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1826- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُوْلُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ اَوْ اَنْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَمِيْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضِيْفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ حَتّٰى تَغْرُبَ

✧✧ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین اوقات میں نماز ادا کرنے سے اور مُردوں کو دفن کرنے سے منع کیا، ایک جب سورج طلوع ہو رہا ہو یہاں تک کہ اچھی طرح بلند ہو جائے۔ دوسرا زوال کے وقت یہاں تک کہ وہ ڈھل جائے۔ اور تیسرا جب سورج غروب ہو رہا ہو یہاں تک کہ وہ مکمل غروب ہو جائے۔

1827- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ عَمَّارٍ وَّيَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ عِكْرِمَةُ وَلَقِيَ شَدَّادٌ اَبَا اُمَامَةَ وَوَاثِلَةَ وَصَحِبَ اَنَسًا اِلَى الشَّامِ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فَضْلًا وَّخَيْرًا عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ كُنْتُ وَاَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَظُنُّ اَنَّ النَّاسَ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَّاَنَّهُمْ لَيْسُوْا عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَعْبُدُوْنَ الْاَوْثَانَ سَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ اَخْبَارًا فَقَعَدْتُ عَلٰى رَاحِلَتِيْ فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْفِيًا جُرَئَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهُ فَتَلَطَّفْتُ حَتّٰى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ فَقُلْتُ مَا اَنْتَ قَالَ اَنَا نَبِيٌّ قُلْتُ وَمَا نَبِيٌّ قَالَ اَرْسَلَنِي اللّٰهُ فَقُلْتُ وَبِاَيِّ شَيْءٍ اَرْسَلَكَ قَالَ اَرْسَلَنِيْ بِصِلَةِ الْاَرْحَامِ وَكَسْرِ الْاَوْثَانِ وَاَنْ يُّوَحَّدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَكُ بِهٖ شَيْءٌ قُلْتُ لَهٗ فَمَنْ مَّعَكَ عَلٰى هٰذَا قَالَ حُرٌّ وَّعَبْدٌ قَالَ وَمَعَهٗ يَوْمَئِذٍ اَبُوْبَكْرٍ وَّبِلَالٌ مِّمَّنْ اٰمَنَ بِهٖ فَقُلْتُ اِنِّيْ مُتَّبِعُكَ قَالَ اِنَّكَ لَا تَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ يَوْمَكَ هٰذَا اَلَا تَرٰى حَالِيْ وَحَالَ النَّاسِ وَلٰكِنِ ارْجِعْ اِلٰى اَهْلِكَ فَاِذَا سَمِعْتَ بِيْ قَدْ ظَهَرْتُ فَاْتِنِيْ قَالَ فَذَهَبْتُ اِلٰى اَهْلِيْ وَقَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَكُنْتُ فِيْ اَهْلِيْ فَجَعَلْتُ اَتَخَبَّرُ الْاَخْبَارَ وَاَسْاَلُ النَّاسَ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيَّ نَفَرٌ مِّنْ اَهْلِ يَثْرِبَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فَقُلْتُ مَا فَعَلَ هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِيْ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَقَالُوا النَّاسُ اِلَيْهِ سِرَاعٌ وَّقَدْ اَرَادَ قَوْمُهٗ قَتْلَهٗ فَلَمْ يَسْتَطِيْعُوْا ذٰلِكَ فَقَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَعْرِفُنِيْ قَالَ نَعَمْ اَنْتَ الَّذِيْ لَقِيْتَنِيْ بِمَكَّةَ قَالَ فَقُلْتُ بَلٰى فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ عَمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ وَاَجْهَلُهٗ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتّٰى

حدیث 1826: بخاری (561)، (1139)، (1893) ابوداؤد (3192) ترمذی (1030) نسائی (560)، (565)، (2013) ابن ماجہ (1519) دارمی (1432) احمد (4694)، (11054)، (17055) ابن حبان (1546)، (1551)، (1547) ابن خزیمہ (2748) بیہقی (4175)، (4205)، (5946) ابی یعلی (1755)، (4844) معجم کبیر (6973)، (797)، (798) دارقطنی (10)

تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِيْنَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ يَّسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ حِيْنَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَىْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى تُصَلِّىَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ يَّسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ قَالَ فَقُلْتُ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ فَالْوُضُوْءُ حَدِّثْنِىْ عَنْهُ قَالَ مَا مِنْكُمْ رَجُلٌ يُقَرِّبُ وَضُوْئَهُ فَيُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ فَيَنْتَثِرُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ وَفِيْهِ وَخَيَاشِيْمِهٖ ثُمَّ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهٗ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهٖ مِنْ اَطْرَافِ لِحْيَتِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رَاْسِهٖ مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِهٖ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ اِلَى الْكَعْبَيْنِ اِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ اَنَامِلِهٖ مَعَ الْمَاءِ فَاِنْ هُوَ قَامَ فَصَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهٗ بِالَّذِىْ هُوَ لَهٗ اَهْلٌ وَّفَرَّغَ قَلْبَهٗ لِلّٰهِ اِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَهَيْئَتِهٖ يَوْمَ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ فَحَدَّثَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَبَا اُمَامَةَ صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ اَبُوْ اُمَامَةَ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُوْلُ فِىْ مَقَامٍ وَّاحِدٍ يُعْطٰى هٰذَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَمْرٌو يَا اَبَا اُمَامَةَ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّىْ وَرَقَّ عَظْمِىْ وَاقْتَرَبَ اَجَلِىْ وَمَا بِىْ حَاجَةٌ اَنْ اَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَلَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ لَوْ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ مَرَّاتٍ مَّا حَدَّثْتُ بِهٖ اَبَدًا وَّلٰكِنِّىْ سَمِعْتُهٗ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عمرو بن عنبسہ سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں، میں یہ سمجھتا تھا۔ کہ لوگ گمراہی کا شکار ہیں۔ ان کا کوئی عقیدہ (ٹھیک) نہیں ہے۔ یہ بتوں کی عبادت کرتے ہیں۔ پھر میں نے مکہ مکرمہ کے ایک شخص کے بارے میں سنا جو اطلاعات دیتا تھا۔ (یعنی جس نے دعویٰ نبوت کیا تھا) میں اپنی سواری پر سوار ہو کر اس سے ملنے کے لیے روانہ ہوا۔ یہ اس زمانے کی بات ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ اپنی قوم کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے روپوشی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ میں کوشش کر کے، مکہ مکرمہ میں، آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ میں نے دریافت کیا، آپ کون ہیں؟ آپ نے جواب دیا میں نبی ہوں، میں نے دریافت کیا، نبی کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے۔ میں نے دریافت کیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کس چیز کے ہمراہ مبعوث کیا ہے؟ آپ نے فرمایا (میری تعلیمات یہ ہیں) صلہ رحمی کی جائے، بتوں کو توڑ دیا جائے، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کیا جائے۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ سمجھا جائے۔ میں نے دریافت کیا آپ کے ساتھ اور کون اس نظریے کا حامی ہے؟ آپ نے جواب دیا ایک آزاد شخص اور ایک غلام، (عمرو بن عنبسہ کہتے ہیں) اس وقت نبی اکرم ﷺ پر ایمان لانے کا شرف صرف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا تھا۔ میں نے عرض کی میں بھی آپ کی پیروی کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا: اس وقت تم ایسا نہیں کر سکتے تم دیکھ رہے ہو۔ کہ میرے اور لوگوں کے درمیان کیا صورتحال ہے؟ ابھی تم اپنے گھر واپس جاؤ۔ جب تمہیں میرے بارے میں اطلاع ملے کہ مجھے غلبہ حاصل ہو چکا ہے اس وقت میرے پاس آنا۔

(عمرو بن عنبسہ کہتے ہیں) میں اپنے گھر واپس آ گیا۔ نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ میں اپنے علاقے میں ہی موجود رہا۔ تاہم میں آپ کے بارے میں معلومات حاصل کرتا رہتا۔ اور جب بھی کوئی مدینہ سے آتا تو میں اس سے اس بارے میں دریافت

حدیث 1827: احمد (17060) بیہقی (4178)

کرتا یہاں تک کہ ایک مرتبہ مدینہ کے رہنے والے کچھ لوگ ہمارے علاقے میں آئے میں نے دریافت کیا وہ صاحب جو مدینہ میں آئے ہیں۔ان کا کیا حال ہے؟ انہوں نے مجھے بتایا کہ لوگ بہت تیزی کے ساتھ ان کی دعوت قبول کررہے ہیں۔ان کی اپنی قوم نے انہیں قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔لیکن اس میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

(عمرو کہتے ہیں) میں مدینہ منورہ آیا اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا آپ نے مجھے پہچانا؟ آپ نے جواب دیا ہاں! تم وہی ہو۔جو مجھے مکہ میں ملے تھے۔میں نے عرض کی جی ہاں! پھر میں نے کہا اے اللہ کے نبی! آپ مجھے ان احکام کے بارے میں بتائیں جس کا علم اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔اور میں ان سے ناواقف ہوں۔آپ مجھے نماز کے بارے میں بتائیں۔نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، صبح کی نماز پڑھو اور پھر اس وقت تک نماز نہ پڑھو جب تک سورج طلوع ہو جانے کے بعد بلند نہ ہو جائے۔کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان میں طلوع ہوتا ہے۔اس وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں۔پھر تم (چاشت کی) نماز پڑھو۔کیونکہ نماز مشہود و محضور ہوتی ہے (نماز کے بارے میں گواہی دی جائے گی۔اور اس میں فرشتے موجود ہوتے ہیں) یہاں تک کہ جب نیزے کا سایہ اس کے برابر ہو جائے (یعنی عین زوال کا وقت ہو جائے) تو اس وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ اس وقت جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔پھر جب اس کا سایہ آجائے (یعنی سورج ڈھل جائے' تو اس وقت (ظہر کی) نماز پڑھو۔کیونکہ نماز مشہود اور محضور ہوتی ہے۔پھر تم عصر کی نماز پڑھو اور اس کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز نہ پڑھو کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے۔اور اس وقت کفار اسے سجدہ کرتے ہیں۔

(عمرو بن عنبسہ کہتے ہیں) میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! آپ مجھے وضو کے بارے میں کچھ بتائیں۔تو آپ نے فرمایا: جو شخص ثواب کے حصول کے لیے وضو کرتا ہے، وہ کلی کرتا ہے، ناک میں پانی ڈالتا ہے، ناک صاف کرتا ہے، تو اس کے چہرے، منہ اور نتھنوں کے گناہ گر جاتے ہیں، پھر جب وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنا چہرہ دھوتا ہے۔تو اس کے چہرے کے گناہ، داڑھی کے اطراف میں سے بھی، پانی سمیت گر جاتے ہیں۔پھر وہ اپنے دونوں بازو کہنیوں تک دھوتا ہے۔تو اس کے دونوں بازوؤں کے گناہ، یہاں تک کہ ناخنوں سے بھی، پانی کے ہمراہ گر جاتے ہیں۔پھر جب وہ اپنے سر کا مسح کرتا ہے تو اس کے بالوں کے آس پاس سے بھی، اس کے سر کے گناہ پانی کے ہمراہ گر جاتے ہیں۔پھر جب وہ اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھوتا ہے۔تو اس کے ناخنوں سمیت، اس کے پاؤں کے گناہ بھی گر جاتے ہیں۔پھر وہ نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہے۔اس کی ثناء بیان کرتا ہے۔وہ جس بزرگی کا اہل ہے اس کا تذکرہ کرتا ہے۔اپنے دل کو مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کر لیتا ہے۔تو اس کے تمام گناہ اس طرح ختم ہو جاتے ہیں۔جیسے وہ اس دن تھا جب اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا۔

حضرت عمرو بن عنبسہ رضی اللہ عنہ نے یہ روایت صحابی رسول حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کو سنائی تو حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عمرو! ذرا غور کریں کہ آپ کیا بیان کررہے ہیں؟ کیا ایک ہی جگہ پر کسی انسان کو یہ سب کچھ عطا کر دیا جائے گا؟ تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بولے، اے ابو امامہ! میں عمر رسیدہ ہو چکا ہوں۔میری ہڈیاں کمزور ہو چکی ہیں، میری موت کا وقت قریب آچکا ہے۔مجھے کیا ضرورت ہے؟ کہ میں اللہ تعالیٰ اور اللہ کے پیارے رسول ﷺ کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کروں۔اگر میں نے یہ حدیث نبی اکرم ﷺ سے سات مرتبہ نہ سنی ہوتی تو میں کبھی بھی اسے بیان نہ کرتا۔لیکن میں نے تو یہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ سنی ہے۔

1828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

قَالَتْ وَهِمَ عُمَرُ اِنَّمَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّتَحَرّٰى طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَغُرُوْبَهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: (اس بارے میں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ (حقیقت یہ ہے) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج کے طلوع ہونے اور اس کے غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

1829- وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَدَعْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَحَرَّوْا طُلُوْعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوْبَهَا فَصَلُّوْا عِنْدَ ذٰلِكَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ عصر کی نماز کے بعد دو رکعات ادا کی ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی نقل کرتی ہیں۔ سورج طلوع ہونے کے وقت اور اس کے غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھو۔

1830- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَّعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَزْهَرَ وَّالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اَرْسَلُوْهُ اِلٰى عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اقْرَاْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيْعًا وَّسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقُلْ اِنَّا اُخْبِرْنَا اَنَّكِ تُصَلِّيْنَهُمَا وَقَدْ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّكُنْتُ اَصْرِفُ مَعَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ النَّاسَ عَلَيْهَا قَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُهَا وَبَلَّغْتُهَا مَا اَرْسَلُوْنِيْ بِهٖ فَقَالَتْ سَلْ اُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ اِلَيْهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّوْنِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ بِمِثْلِ مَا اَرْسَلُوْنِيْ بِهٖ اِلٰى عَآئِشَةَ فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْهُمَا ثُمَّ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْهِمَا اَمَّا حِيْنَ صَلَّاهُمَا فَاِنَّهٗ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ وَعِنْدِيْ نِسْوَةٌ مِّنْ بَنِيْ حَرَامٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَصَلَّاهُمَا فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُوْمِيْ لِجَنْبِهٖ فَقُوْلِيْ لَهٗ تَقُوْلُ اُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَسْمَعُكَ تَنْهٰى عَنْ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَاَرَاكَ تُصَلِّيْهِمَا فَاِنْ اَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخِرِيْ عَنْهُ قَالَ فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا ابْنَةَ اَبِيْ اُمَيَّةَ سَاَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ اِنَّهٗ اَتَانِيْ اُنَاسٌ مِّنْ عَبْدِ الْقَيْسِ بِالْاِسْلَامِ مِنْ قَوْمِهِمْ فَشَغَلُوْنِيْ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر رضی اللہ عنہ اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے انہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا۔ اور کہا۔ ان کی خدمت میں ہم سب کی طرف سے سلام پیش کرنا، ان سے عصر کی نماز کے بعد دو رکعات (پڑھنا سنت ہونے یا نہ ہونے) کے بارے میں دریافت کرنا اور یہ بھی بتانا کہ ہمیں یہ اطلاع ملی ہے کہ آپ یہ دو رکعات ادا کرتی ہیں۔ جبکہ ہم تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے۔ (کریب کہتے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ (لوگوں کو یہ دو رکعات ادا کرنے سے منع کیا کرتا تھا۔)

(کریب کہتے ہیں) میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان حضرات کا پیغام پہنچایا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سیّدہ

حدیث 1830: بخاری (1176)، (4112) ابوداؤد (1273)، (1840) احمد (24589)، (26628)، (26675) ابن حبان (1576) بیہقی (4186)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات دریافت کرو۔

میں ان حضرات کے پاس واپس آیا اور انہیں بتایا کہ آپ نے جو مسئلہ دریافت کرنے کے لیے مجھے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تھا۔ انہوں نے مجھے اس بارے میں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رجوع کرنے کی ہدایت کی ہے۔ (پھر میں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا) تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہی سنا ہے کہ آپ نے ان (دو رکعات) سے منع کیا ہے۔ لیکن ایک مرتبہ میں نے آپ کو یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ایک مرتبہ آپ عصر کی نماز پڑھنے کے بعد گھر تشریف لائے اس وقت میرے پاس انصار کے قبیلے بنو حرام کی کچھ خواتین بیٹھی ہوئی تھیں۔ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو رکعات ادا کی تھیں۔ میں نے ایک کنیز کو آپ کے پاس بھیجا۔ اور اسے یہ ہدایت کی کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑی رہنا اور پھر (جب آپ نماز سے فارغ ہو جائیں) تو عرض کرنا ام سلمہ کہہ رہی ہیں۔ یا رسول اللہ! میں نے تو آپ کی زبانی یہی سنا ہے کہ آپ نے ان دو رکعات کو ادا کرنے سے منع کیا ہے۔ اور اب میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ خود انہیں ادا کر رہے ہیں۔ (پھر میں نے اس کنیز کو ہدایت کی) اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں اشارہ کر دیں تو تم پیچھے ہٹ کر کھڑی رہنا۔ وہ کنیز گئی اس نے ایسا ہی کیا۔ آپ نے ہاتھ کے ذریعے اشارہ کیا وہ پیچھے ہٹ کر کھڑی رہی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا اے ابوامیہ! کی بیٹی! تم نے مجھ سے عصر کے بعد کی دو رکعات کے بارے میں دریافت کیا ہے، میری پاس عبدالقیس قبیلے کے لوگ اسلامی تعلیمات سے واقفیت حاصل کرنے آئے تھے۔ ان کے ساتھ مصروف رہنے کی وجہ سے میں ظہر کے بعد والی دو رکعات (سنت) نہیں پڑھ سکا تھا۔ یہ وہی دو رکعات تھیں۔

1831 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوْسَلَمَةَ اَنَّهُ سَاَلَ عَآئِشَةَ عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ اَنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا اَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ ثُمَّ اَثْبَتَهُمَا وَكَانَ اِذَا صَلَّى صَلٰوةً اَثْبَتَهَا قَالَ يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ اِسْمٰعِيلُ تَعْنِي دَاوَمَ عَلَيْهَا

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ: انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ان دو رکعات سنت کے بارے میں دریافت کیا: جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کے بعد ادا کرتے تھے۔ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا۔ آپ ان رکعات کو عصر سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ کسی مصروفیت کی وجہ سے یا بھول جانے کی وجہ سے آپ انہیں ادا نہیں کر سکے تو آپ نے انہیں عصر کے بعد پڑھا اور پھر اس کو معمول بنالیا۔ آپ کی یہ عادت شریفہ تھی۔ کہ جب آپ کوئی نئی نفلی نماز پڑھتے تھے۔ تو اسے باقاعدگی سے پڑھا کرتے تھے۔

1832 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاں کبھی بھی عصر کے بعد والی دو رکعات کو ترک نہیں کیا۔

1833 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ صَلٰوتَانِ مَا

حدیث 1831: نسائی (578) ابن حبان (1577) ابن خزیمہ (1278) ابی یعلی (4816)

تَرَكَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِيْ قَطُّ سِرًّا وَّلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں، خفیہ یا اعلانیہ طور پر، کبھی بھی دونمازوں کوترک نہیں کیا، فجر سے پہلے کی دورکعات اور عصر کے بعد کی دورکعات۔

1834- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَمَسْرُوْقٍ قَالَا نَشْهَدُ عَلٰى عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الَّذِيْ كَانَ يَكُوْنُ عِنْدِيْ اِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِيْ تَعْنِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس دن میرے ہاں قیام پذیر ہوتے تھے۔اس دن ان دورکعات کوضرور ادا کرتے تھے۔(راوی کہتے ہیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد عصر کے بعد والی دورکعات ہیں۔

بَابُ 274: اسْتِحْبَابِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز سے پہلے دورکعات ادا کرنا مستحب ہے

1835- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّطَوُّعِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ كَانَ عُمَرُ يَضْرِبُ الْاَيْدِيْ عَلٰى صَلٰوةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ وَكُنَّا نُصَلِّيْ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهٗ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا قَالَ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيْهِمَا فَلَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا

مختار بن فلفل کہتے ہیں۔میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے عصر کے بعد نوافل ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا۔تو انہوں نے جواب دیا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز پڑھنے والوں کے بارے میں ہاتھ مارکر (افسوس کا اظہار کیا کرتے تھے) تاہم ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں سورج غروب ہونے کے بعد اور مغرب کی نماز سے پہلے دورکعات ادا کیا کرتے تھے۔(مختار کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا، کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ دورکعات ادا کیا کرتے تھے؟ تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ دورکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا کرتے تھے۔لیکن نہ تو آپ نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی اس سے منع کیا۔

1836- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِيْنَةِ فَاِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ ابْتَدَرُوا السَّوَارِيَ فَرَكَعُوْا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى اَنَّ الرَّجُلَ الْغَرِيْبَ لَيَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيَحْسِبُ اَنَّ الصَّلٰوةَ قَدْ صُلِّيَتْ مِنْ كَثْرَةِ مَنْ يُّصَلِّيْهِمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم مدینہ منورہ میں رہتے تھے۔جب مؤذن مغرب کی اذان دے لیتا تو کچھ لوگ ستونوں کی طرف لپکتے اور دورکعات ادا کرتے یہاں تک کہ اگر کوئی اجنبی شخص مسجد میں آتا تو وہ یہی سمجھتا کہ شاید جماعت ہو چکی ہے۔کیونکہ بکثرت لوگ یہ رکعات (انفرادی طور پر) ادا کر رہے ہوتے تھے۔

1837- حدیث 1835: نسائی (575)' (576)، مالک (518)، احمد (25476)، ابی یعلی (3956)

حدیث 1836: دارقطنی (12)

وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ اَذَانَيْنِ صَلٰوةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فِي الثَّالِثَةِ لِمَنْ شَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر دواذانوں (یعنی اذان اور اقامت) کے درمیان (نفل) نماز پڑھی جائے گی۔ (راوی کہتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ اور تیسری مرتبہ فرمایا جس کا جی چاہے (وہ انہیں ادا کرے)

1838-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ لِمَنْ شَاءَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ فرق ہے کہ آپ نے چوتھی مرتبہ یہ فرمایا جس کا جی چاہے (وہ انہیں ادا کرے۔)

بَابُ275: صَلٰوةِ الْخَوْفِ

نمازخوف

1839- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ بِاِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْصَرَفُوْا وَقَامُوْا فِي مَقَامِ اَصْحَابِهِمْ مُقْبِلِيْنَ عَلَى الْعَدُوِّ وَجَآءَ اُولٰئِكَ ثُمَّ صَلّٰى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَضٰى هٰؤُلَاءِ رَكْعَةً وَهٰؤُلَاءِ رَكْعَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (جنگ کے دوران لشکر کو دو حصوں میں تقسیم کر کے) پہلے ایک حصے کو نماز خوف پڑھائی اور دوسرا حصہ دشمن کے مقابلے میں ڈٹا رہا۔ پھر پہلا حصہ نماز پڑھنے کے بعد، اپنے ساتھیوں کی جگہ، دشمنوں کے مدمقابل کھڑا ہو گیا اور دوسرا حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے لیے آ گیا، آپ نے انہیں نماز پڑھانے کے بعد سلام پھیر لیا۔ پھر ان دونوں گروہوں نے اپنی، ایک، ایک رکعت، الگ الگ ادا کی۔

1840-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَوْفِ وَيَقُوْلُ صَلَّيْتُهَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث1838: بخاری (598)' (601)' (1128) ابوداؤد (1281)' (1283) ترمذی (185) نسائی (681) ابن ماجہ (1162) دارمی (1440) احمد (16836)' (20563)' (20571) ابن حبان (1559)' (1560)' (1561) ابن خزیمہ (1287)' (1289) بیہقی (2113)' (4269)' (4270) دارقطنی (1)' (3)' (4)

حدیث1839: بخاری (900)' (901)' (3898) ابوداؤد (1240)' (1248) نسائی (1530)' (1539)' (1543) دارمی (1521) احمد (2063)' (3364)' (6378) ابن حبان (2425) ابن خزیمہ (1343)' (1361) حاکم (1245)' (1247)' (1253) بیہقی (5802)' (5818)' (5835) معجم کبیر (13394) دارقطنی (10)' (15)

بِهٰذَا الْمَعْنٰی

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1841- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فِیْ بَعْضِ اَيَّامِهٖ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهٗ وَطَائِفَةٌ بِاِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلّٰی بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَآءَ الْاٰخَرُوْنَ فَصَلّٰی بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَاِذَا كَانَ خَوْفٌ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَصَلِّ رَاكِبًا اَوْ قَائِمًا تُوْمِئُ اِيْمَاءً

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ کے دوران نماز خوف پڑھائی۔ جس میں (اسلامی لشکر کا) ایک حصہ آپ کی اقتداء میں کھڑا ہوگیا اور دوسرا دشمن کے مقابل صف آراء رہا۔ آپ نے اپنے پیچھے کھڑے ہوئے لوگوں کو ایک رکعت پڑھائی۔ پھر وہ لوگ چلے گئے۔ اور دوسرے حصے کے لوگ آ گئے آپ نے انہیں بھی ایک رکعت پڑھائی۔ پھر دونوں گروہوں نے باقی رہ جانے والی ایک، ایک رکعت الگ سے ادا کی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر خوف اس سے زیادہ ہو تو تم سواری پر ہی یا کھڑے کھڑے اشارے کے ساتھ نماز ادا کرلو۔

1842- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَفَفْنَا صَفَّيْنِ صَفٌّ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِیْ يَلِيْهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِیْ نَحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُوْدَ وَقَامَ الصَّفُّ الَّذِیْ يَلِيْهِ وَانْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُوْدِ وَقَامُوا ثُمَّ تَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ وَتَاَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ ثُمَّ رَكَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَرَفَعْنَا جَمِيْعًا ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ وَالصَّفُّ الَّذِیْ يَلِيْهِ الَّذِیْ كَانَ مُؤَخَّرًا فِی الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰی وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فِیْ نُحْرِ الْعَدُوِّ فَلَمَّا قَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّجُوْدَ وَالصَّفُّ الَّذِیْ يَلِيْهِ انْحَدَرَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدُوْا ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمْنَا جَمِيْعًا قَالَ جَابِرٌ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ حَرَسُكُمْ هٰؤُلَاءِ بِاُمَرَائِهِمْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز خوف میں شریک ہوا ہوں، ہم نے دو حصے کر لیے تھے۔ ایک حصہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہوگیا۔ دشمن اس وقت ہمارے اور قبلہ کے درمیان موجود تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی۔ ہم سب نے بھی تکبیر کہی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا ہم سب نے بھی رکوع کیا، پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھایا ہم سب نے بھی رکوع سے سر اٹھایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی صف میں شامل لوگ سجدے میں چلے گئے۔ اور دوسرے حصے کے لوگ دشمن کے

حدیث 1842: بخاری (3898)، (3900)، (3901) ابو داؤد (1248) نسائی (1529)، (1530)، (1533) ابن ماجہ (1260) دارمی (1521) احمد (2063)، (3561)، (3882) ابن حبان (1452)، (2425)، (2871) ابن خزیمہ (1343)، (1344)، (1365) حاکم (1245)، (1246) بیہقی (4887)، (5421)، (5802) ابویعلیٰ (5353) معجم کبیر (4919) دارقطنی (15)، (14)

مقابلے میں کھڑے رہے۔ جب نبی اکرم ﷺ نے سجدے کر لیے۔ تو آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے لوگ کھڑے ہو گئے اور دوسرے حصے کے لوگ سجدے میں چلے گئے۔ پھر جب وہ اٹھے تو دوسرے حصے کے لوگ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ اور پہلے حصے والے پیچھے ہٹ گئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ رکوع میں گئے تو ہم سب نے بھی رکوع کیا۔ آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو ہم سب نے بھی اٹھایا۔ پھر آپ اور آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے لوگ سجدے میں چلے گئے اور بقیہ (پہلے حصے والے) دشمن کے سامنے کھڑے رہے۔ پھر جب نبی اکرم ﷺ نے (اور آپ کے پیچھے موجود دوسرے حصہ والوں نے) سجدے پورے کر لیے تو ان پہلے حصے والوں نے بھی سجدے کیے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے سلام پھیرا تو ہم سب نے بھی سلام پھیرا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: جیسے ذاتی محافظین امراء کے ساتھ کرتے ہیں۔

1843- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا مِّنْ جُهَيْنَةَ فَقَاتَلُوْنَا قِتَالًا شَدِيْدًا فَلَمَّا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لَوْ مِلْنَا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً لَاقْتَطَعْنَاهُمْ فَاَخْبَرَ جِبْرِيْلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالُوْا اِنَّهُمْ سَتَاْتِيهِمْ صَلٰوةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنَ الْاَوْلَادِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ قَالَ صَفَّنَا صَفَّيْنِ وَالْمُشْرِكُوْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الْاَوَّلُ فَلَمَّا قَامُوْا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِيْ ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ الْاَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِيْ فَقَامُوْا مَقَامَ الْاَوَّلِ فَكَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ فَرَكَعْنَا ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ الصَّفُّ الثَّانِيْ ثُمَّ جَلَسُوْا جَمِيْعًا ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ ثُمَّ خَصَّ جَابِرٌ اَنْ قَالَ كَمَا يُصَلِّيْ اُمَرَاؤُكُمْ هٰؤُلَاءِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ قبیلہ جہینہ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے تو انہوں نے ہمارا سخت مقابلہ کیا۔ جب ہم نے ظہر کی نماز پڑھی تو مشرکین نے کہا: اگر ہم (اگلی نماز کے وقت) ان پر ایک ساتھ حملہ کر دیں تو ان سب کو ختم کر دیں گے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے نبی اکرم ﷺ کو اس بات کی اطلاع دیدی۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کا تذکرہ ہم سے کیا۔ مشرکین نے کہا: اب اس نماز کا وقت آنے والا ہے۔ جوان مسلمانوں کو ان کی اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ جب عصر کا وقت ہوا تو ہم نے (اپنے لشکر کو) دو حصوں میں تقسیم کر لیا۔ مشرکین ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے تکبیر کہی ہم نے بھی تکبیر کہی۔ آپ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ اور آپ کے پیچھے موجود پہلے حصے کے لوگ سجدے میں چلے گئے جب وہ سجدے سے اٹھے تو دوسرے حصے والوں نے سجدہ کیا۔ پھر پہلے حصے والے لوگ پیچھے ہٹ گئے۔ اور دوسرے حصے والے آگے بڑھ کر (نبی اکرم ﷺ کے پیچھے) کھڑے ہو گئے۔ وہیں جہاں پہلے حصے والے کھڑے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے تکبیر کہی ہم نے بھی تکبیر کہی آپ نے رکوع کیا ہم نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ سجدے میں چلے گئے اور دوسرے حصے والے لوگ بھی سجدے میں چلے گئے۔ (وہ سجدے سے اٹھے تو پہلے حصے والوں نے سجدے کیے۔) پھر سب لوگ بیٹھ گئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ان سب کو سلام کیا۔

ایک روایت میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان ہے۔ جیسے یہ امراء نماز پڑھتے ہیں۔

1844- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاَصْحَابِهٖ فِى الْخَوْفِ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهٗ صَفَّيْنِ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ يَلُوْنَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَزَلْ قَائِمًا حَتّٰى صَلَّى الَّذِيْنَ خَلْفَهُمْ رَكْعَةً ثُمَّ تَقَدَّمُوْا وَتَاَخَّرَ الَّذِيْنَ كَانُوْا قُدَّامَهُمْ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَعَدَ حَتّٰى صَلَّى الَّذِيْنَ تَخَلَّفُوْا رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ

✧✧ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو نماز خوف پڑھائی۔ اور اپنے پیچھے انہیں دو حصوں میں تقسیم کیا۔ جو حصہ آپ کے بالکل پیچھے کھڑا ہوا تھا۔ انہیں آپ نے ایک رکعت پڑھائی۔ اور پھر کھڑے ہو گئے۔ اور اتنی دیر تک کھڑے رہے کہ آپ کے پیچھے کھڑے لوگوں نے ایک رکعت مزید ادا کر لی۔ پھر پیچھے والے آگے آ گئے اور آگے والے پیچھے چلے گئے۔ جو لوگ اب آگے آئے تھے۔ انہیں آپ نے ایک رکعت پڑھائی اور پھر بیٹھ گئے۔ اور اتنی دیر بیٹھے رہے کہ آپ کے پیچھے والوں نے دوسری رکعت بھی ادا کر لی۔ پھر آپ نے سلام پھیر لیا۔

1845- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ وَصَلَّتْ مَعَهٗ وَطَائِفَةٌ وِّجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِىْ بَقِيَتْ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ

✧✧ حضرت صالح بن خوات رضی اللہ عنہ ان صحابی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں جنہوں نے غزوہ ذات الرقاع کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز خوف ادا کی تھی۔ (ان صحابی نے نماز خوف کا یہ طریقہ نقل کیا ہے۔) ایک گروہ صفیں قائم کر کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو گیا۔ اور دوسرا دشمن کے مدمقابل کھڑا ہو گیا۔ آپ کی اقتداء میں کھڑے ہونے والوں نے ایک رکعت ادا کی۔ پھر آپ کھڑے رہے۔ اور وہ لوگ اپنی بقیہ ایک رکعت ادا کرنے کے بعد دشمن کے مدمقابل جا کر کھڑے ہو گئے۔ دوسرا گروہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ آپ نے اپنی ایک بقیہ رکعت انہیں پڑھائی اور پھر آپ بیٹھے رہے۔ یہاں تک کہ اس دوسرے گروہ نے اپنی ایک بقیہ رکعت خود ادا کی۔ پھر آپ نے ان سب کے ہمراہ سلام پھیرا۔

1846- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ اَخْبَرَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا عَلٰى شَجَرَةٍ ظَلِيْلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَسَيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلّٰى

حدیث 1844: بخاری (3902)' (4261)' (1728) ابو داؤد (1242)' (1244)' (1245) ترمذی (564)' (565)' (567) نسائی (1529)' (1530)' (1535) ابن ماجہ (1258)' (1260) موطا (442) احمد (2382)' (6159)' (6377) ابن حبان (1452)' (2425)' (2878)' (5802)' (5819) ابو یعلی (5353) معجم کبیر (5136)' (13267)' (13394) دار قطنی (12)' (15)' (5)

حدیث 1845: بخاری (3898)' (3900)' (3902) ابو داؤد (1238)' (1239)' (1242) ترمذی (564)' (565)' (567) نسائی (1529)' (1536)' (1537) ابن ماجہ (1259) موطا (440)' (441) دارمی (1522) احمد (3364)' (3561)' (6159) ابن حبان (1452)' (2425)' (2873) ابن خزیمہ (1343)' (1354)' (1356) مستدرک (1245)' (1250) بیہقی (4887)' (5802)' (5805) ابو یعلی (5353) معجم کبیر (4920)' (5631)' (10272) دار قطنی (6)' (7)' (11)

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَاَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرَطَهُ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَخَافُنِيْ قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ قَالَ اللّٰهُ يَمْنَعُنِيْ مِنْكَ قَالَ فَتَهَدَّدَهُ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَغْمَدَ السَّيْفَ وَعَلَّقَهُ قَالَ فَنُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَاَخَّرَ وَصَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الْاُخْرٰى رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَّلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (ایک غزوے میں شرکت کے لیے) گئے یہاں تک کہ ذات الرقاع کے مقام پر پہنچ گئے۔ ہمارا یہ معمول تھا کہ جب بھی کوئی سایہ دار درخت آتا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے نیچے ٹھہرا دیتے۔ (ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح درخت کے نیچے تنہا آرام کررہے تھے۔) آپ کی تلوار درخت سے لٹکی ہوئی تھی۔ مشرکین کا ایک فرد آیا۔ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار اتاری۔ اور اسے لہراتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا، کیا آپ مجھ سے خوفزدہ ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ اس نے کہا: آپ کو مجھ سے کون بچائے گا؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مجھے تم سے بچائے گا۔ صحابہ کرام نے اسے گھیر لیا۔ تو اس نے تلوار میان میں ڈالی اور اسے لٹکا دیا۔ (بعد میں) اذان ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے (اپنے لشکر کے) ایک گروہ کو دو رکعات پڑھائیں۔ پھر وہ پیچھے ہٹ گئے۔ پھر آپ نے دوسرے حصے کو دو رکعات پڑھائیں۔ یوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعات ادا کی۔ اور باقی سب لوگوں نے دو، دو رکعات ادا کی۔

1847- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ جَابِرًا اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْخَوْفِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الْاُخْرٰى رَكْعَتَيْنِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّصَلّٰى بِكُلِّ طَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز خوف ادا کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے (لشکر کے) دو حصوں میں سے ایک حصے کو دو رکعات پڑھائی اور پھر دوسرے حصے کو دو رکعات پڑھائی۔ یوں آپ نے چار رکعات ادا کی اور اہل لشکر نے دو، دو رکعات ادا کی۔

حدیث 1846: بخاری (900)' (901)' (3898) ابوداؤد (1240) نسائی (1530)' (1539)' (1543) دارمی (1521) احمد (2063)' (3364)' (6378) ابن حبان (2425) ابن خزیمہ (1343)' (1361) حاکم (1245)' (1247)' (1253) بیہقی (5802)' (5818)' (5835) معجم کبیر (4557)' (4558)' (4559) دارقطنی (10)

كِتَابُ الْجُمَعَةِ

جمعہ کا بیان

1848- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص جمعہ (کی نماز ادا کرنے کے لیے) جانے لگے۔ تو اسے غسل کر لینا چاہیے۔

1849- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے تھے۔ جب آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: جمعہ (کی نماز ادا کرنے) کے لیے آنے والا غسل کر کے آئے۔

1850-وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1851- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ أَيَّةُ سَاعَةٍ هَذِهِ فَقَالَ إِنِّي شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ أَنْقَلِبْ إِلَى أَهْلِي حَتَّى سَمِعْتُ

حدیث 1848: بخاری (837)' (877)' (854) ابوداؤد (341)' (342)' (348) ترمذی (492) نسائی (1405)' (1407)' (1376) ابن ماجہ (1088)' (1098) امام مالک (231) داری (1536)' (1147) احمد (4466)' (5210)' (5482) ابن حبان (1225)' (1223)' (1224) ابن خزیمہ (1750)' (1749)' (1751) حاکم (5224)' (1040)' (582) بیہقی (1302)' (1319)' (1301) ابی یعلی (5793)' (5480)' (5529) معجم کبیر (11468)' (13392)' (13419) دارقطنی (8)' (3)

النِّدَاءَ فَلَمْ اَزِدْ عَلٰى اَنْ تَوَضَّاْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوْءَ اَيْضًا وَّقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ

✧✧ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (اپنے عہد خلافت میں) خطبہ دے رہے تھے۔اسی دوران ایک صحابی مسجد میں داخل ہوئے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بلند آواز میں ان سے پوچھا، یہ کون سا وقت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں کسی کام میں مصروف تھا اور جیسے ہی گھر پہنچا تو اذان ہوگئی تو میں صرف وضو کر کے یہاں آ گیا۔تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے وضو (پر اکتفا کر لینا بھی مناسب نہیں ہے) آپ جانتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (جمعہ کے دن) غسل کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

1852- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ دَخَلَ عُثْمَانُ ابْنُ عَفَّانَ فَعَرَّضَ بِهٖ عُمَرُ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَّتَاَخَّرُوْنَ بَعْدَ النِّدَاءِ فَقَالَ عُثْمَانُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا زِدْتُ حِيْنَ سَمِعْتُ النِّدَاءَ اَنْ تَوَضَّاْتُ ثُمَّ اَقْبَلْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوْءَ اَيْضًا اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے۔اسی دوران حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسجد میں آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان پر تعرض کرتے ہوئے کہا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ اذان کے بعد اتنی دیر سے مسجد آتے ہیں۔تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المؤمنین! اذان ہونے کے بعد میں نے صرف وضو ہی کیا ہے۔اور پھر سیدھا (مسجد میں) آ گیا ہوں۔تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے (صرف) وضو کرنا (بھی قابل اعتراض ہے) کیا آپ حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا؟ کہ جو شخص جمعہ (کی نماز ادا کرنے) کے لیے آئے اسے پہلے غسل کر لینا چاہئے۔

1853- حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ہر بالغ شخص پر جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے۔

1854- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهٗ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُوْنَ الْجُمُعَةَ

حدیث 1851: بخاری (838)' (842) ابوداؤد (340)' (341) ترمذی (494) مالک (229) دارمی (1539) احمد (91)' (202)' (319) ابن حبان (1230) ابن خزیمہ (1748) بیہقی (1305)' (1306)' (5454) ابی یعلی (258)۔

حدیث 1853: بخاری (820)' (839)' (840) ابوداؤد (340)' (341)' (342) نسائی (1371)' (1375)' (1377) ابن ماجہ (1089) مالک (228)' (230) دارمی (1537) احمد (2419)' (11041)' (11268) ابن حبان (1220)' (1227)' (1228) ابن خزیمہ (1721)' (1742)' (1743) حاکم (1038)' (7394) بیہقی (1304)' (1309)' (5367) ابی یعلی (978)' (1100)' (1127) معجم کبیر (7996)' (10501)' (10947)

مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَمِنَ الْعَوَالِي فَيَأْتُونَ فِي الْعَبَاءِ وَيُصِيبُهُمُ الْغُبَارُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمُ الرِّيحُ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هَذَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: لوگ اپنے گھروں اور آس پاس کے دیہاتوں سے جمعہ پڑھنے کے لیے آیا کرتے تھے۔ ان کے لباس پر گرد وغبار ہوتا تھا۔ اس میں سے (پسینے کی) بدبو آتی تھی۔ ایک مرتبہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف فرما تھے تو اسی طرح کے لوگوں میں سے ایک صاحب آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: اگر تم اس (جمعے کے) دن کے لیے غسل کرلیا کرو۔ (تو یہ زیادہ مناسب ہے)

1855- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ أَهْلَ عَمَلٍ وَلَمْ تَكُنْ لَهُمْ كُفَاةٌ فَكَانُوا يَكُونُ لَهُمْ تَفَلٌ فَقِيلَ لَهُمْ لَوِ اغْتَسَلْتُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: پہلے لوگ خود کام کیا کرتے تھے۔ ان کے پاس ملازم نہیں ہوتے تھے۔ اس لیے ان سے (پسینے کی) بو آیا کرتی تھی۔ تو انہیں یہ کہا گیا کہ اگر تم جمعہ کے دن (نماز کے لیے آتے وقت) غسل کرلو۔ (تو یہ زیادہ مناسب ہے)

1856- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَسِوَاكٌ وَيَمَسُّ مِنَ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جمعے کے دن کا غسل ہر بالغ شخص پر لازم ہے۔ (اس کے علاوہ) مسواک کرنا، حسبِ استطاعت خوشبو لگانا (بھی ضروری ہے)

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ: خوشبو بھی ضروری ہے اگرچہ عورتوں کے لگانے والی مخصوص خوشبو ہی کیوں نہ ہو۔

1857- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ طَاوُسٌ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَيَمَسُّ طِيبًا أَوْ دُهْنًا إِنْ كَانَ عِنْدَ أَهْلِهِ قَالَ لَا أَعْلَمُهُ

✧✧ طاؤس کہتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جمعہ کے دن کے غسل کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ذکر کیا۔ تو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: (اس روایت میں یہ حکم بھی ہے) کہ خوشبو لگائے اگر اس کے ہاں موجود ہو۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا، میں اس بات سے واقف نہیں ہوں۔

حدیث 1854: بخاری (860) ابوداؤد (1055) ابن حبان (1237) ابن خزیمہ (1754) بیہقی (5370)، (5457)، (5458)

حدیث 1857: بخاری (820)، (840)، (844) ابوداؤد (343)، (344)، احمد (3471)، (16445)، (18518) ابن حبان (1234)، (2778)، (1227) ابن خزیمہ (1762)، (1775) حاکم (1040)، (1045)، (1046) بیہقی (5474)، (5751) ابی یعلی (1659) معجم کبیر (4006)، (4007)، (6190)

1858-وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ كِلاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1859- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ يَّغْتَسِلَ فِي كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ يَّغْسِلُ رَاْسَهُ وَجَسَدَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ سات ایام میں (کسی ایک دن) اس طرح غسل کرے کہ اس، میں اپنے سر اور پورے جسم کو دھوئے۔

1860- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا اَقْرَنَ وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص جمعہ کے دن مکمل غسل کرنے کے بعد مسجد کی طرف جائے گویا اس نے اللہ کی راہ میں ایک اونٹ صدقہ دیا۔ اور جو شخص دوسری ساعت میں جائے اس نے گویا ایک گائے صدقہ دی۔ جو شخص تیسری ساعت میں جائے اس نے گویا ایک دنبہ صدقہ دیا۔ اور جو شخص چوتھی ساعت میں جائے تو اس نے گویا ایک مرغی صدقہ دی۔ اور جو شخص پانچویں ساعت میں جائے اس نے گویا ایک انڈہ صدقہ دیا۔ پھر جب امام (مسجد میں) آجائے تو فرشتے خطبہ سننے کے لیے آجاتے ہیں۔

1861- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ اگر جمعہ کے دن، امام کے خطبے کے دوران، تم نے اپنے

حدیث1859: ترمذی (528) نسائی (1378) احمد (14305)' (16445)' (21579) ابن حبان (1219)' (1232)' (1234) ابن خزیمہ (1761) ابی یعلی (1684) معجم کبیر (10947)' (334)

حدیث1860: بخاری (841) ابوداؤد (351) ترمذی (499) نسائی (1388) مالک (227) احمد (9928)' (21579) حبان (2775) بیہقی (5655)

حدیث1861: بخاری (892) ابوداؤد (1112) ترمذی (512) نسائی (1401)' (1402)' (1577) ابن ماجہ (1110) مالک (232) دارمی (1548)' (1549) احمد (7328)' (7328)' (7672)' (7750) ابن حبان (2793)' (2795) ابن خزیمہ (1804)' (1805)' (1806) بیہقی (5615)' (5616)' (5617) ابی یعلی (5846)' (5859)' (6416) معجم کبیر (12563)

ساتھی سے یہ کہہ دیا: خاموش ہو جاؤ! تو یہ بھی ایک لغو حرکت ہے۔

1862- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ ابْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ قَارِظٍ وَّعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1863- وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1864- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغِيْتَ قَالَ اَبُو الزِّنَادِ هِيَ لُغَةُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاِنَّمَا هُوَ فَقَدْ لَغَوْتَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جمعہ کے دن اگر تم اپنے ساتھی سے یہ کہہ دو۔ "خاموش رہو" اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو، تو تم نے لغو حرکت کی۔

1865- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيْهِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ وَّهُوَ يُصَلِّيْ يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ زَادَ قُتَيْبَةُ فِيْ رِوَايَتِهِ وَاَشَارَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: اس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ اگر اس ساعت میں کوئی مسلمان نماز پڑھ رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ وہ چیز اسے ضرور عطا کرے گا۔

(ایک روایت میں ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے کے ذریعے بتایا کہ وہ ساعت بہت مختصر ہوتی ہے۔

1866- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّيْ يَسْاَلُ اللّٰهَ خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن میں ایک ساعت ایسی ہوتی ہے کہ اگر اس میں کوئی مسلمان نماز پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے جس بھلائی کا سوال کرے گا' اللہ تعالیٰ وہ (بھلائی) اسے عطا کرے گا۔

پھر آپ نے اشارے کے ذریعے بتایا کہ وہ بہت مختصر ہوتی ہے۔

1867- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُّحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ

حدیث 1865: بخاری (893)' (4988)' (6037) ترمذی (490) نسائی (1431)' (1432) ابن ماجہ (1137)' (1138)' (1139) مالک (240) دارمی (1569) احمد (7151)' (7466)' (7674) ابن حبان (2561)' (2773) ابن خزیمہ (1735)' (1737)' (1740) بیہقی (5794) ابی یعلی (1911)' (6055)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1868-حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1869- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ لَسَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيْهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ قَالَ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيْفَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (جمعہ کے دن) میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں اگر کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے کسی بھی بھلائی کا سوال کرے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا کردے گا۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ وہ ساعت بہت مختصر ہوتی ہے۔

1870-وَحَدَّثَنَاهُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيْفَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اس ساعت کے مختصر ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

1871- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ بُكَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَسَمِعْتَ اَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَاْنِ سَاعَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هِيَ مَا بَيْنَ اَنْ يَجْلِسَ الْاِمَامُ اِلٰى اَنْ تُقْضَى الصَّلٰوةُ

✧✧ ابوبردہ بن ابوموسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھ سے دریافت کیا: کیا آپ نے جمعہ کی مخصوص ساعت کے بارے میں اپنے والد سے کوئی حدیث سنی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! میں نے والد صاحب کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ (انہوں نے فرمایا تھا) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ ساعت امام کے (منبر پر) بیٹھنے سے لے کر (جمعہ کی) نماز ختم ہونے تک ہوتی ہے۔

1872- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا

حدیث 1871: ابوداؤد (1049) ابن خزیمہ (1739) بیہقی (5795) معجم کبیر (74)

حدیث 1872: ابوداؤد (1046) ترمذی (488)' (491) نسائی (1373) مالک (241) احمد (9196)' (10552)' (10653) ابن خزیمہ (1728)' (1729) حاکم (1026)' (1030)' (3998) بیہقی (5799)' (5800) ابو یعلیٰ (5921)' (6586) معجم کبیر (8000)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن انہیں وہاں سے نکالا گیا۔

1873- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِى الْحِزَامِىَّ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِى الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن انہیں جنت میں داخل کیا گیا۔ اسی دن انہیں وہاں سے نکالا گیا اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی قائم ہوگی۔

1874- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بَيْدَ اَنَّ كُلَّ اُمَّةٍ اُوْتِيَتِ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِىْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْنَا هَدَانَا اللّٰهُ لَهُ فَالنَّاسُ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ الْيَهُوْدُ غَدًا وَّالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: قیامت کے دن سب سے آخری بھی ہم ہوں گے اور سب سے پہلے بھی ہم ہوں گے۔ ہم سے پہلے ہرامت کو کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی۔ پھر یہ دن جسے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی ہدایت عطا کی۔ اس بارے میں لوگ ہمارے پیروکار ہوں گے۔ یہودیوں نے کل (ہفتہ) کو اختیار کیا اور عیسائیوں نے پرسوں (اتوار) کو اختیار کیا۔

1875-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1876-وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَنَحْنُ اَوَّلُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَاخْتَلَفُوْا فَهَدَانَا اللّٰهُ لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ فَهٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ هَدَانَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ قَالَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالْيَوْمَ لَنَا وَغَدًا لِلْيَهُوْدِ وَبَعْدَ غَدٍ لِلنَّصَارٰى

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: قیامت کے دن ہم آخری بھی ہوں گے اور

حدیث 1874 بخاری (236)' (836)' (856) ابوداؤد (69)' (70)' (5172) ترمذی (68) نسائی (57)' (58)' (220) ابن ماجہ (344)' (345)' (605) دارمی (730)' (54) احمد (7517)' (7592)' (7692) ابن حبان (1251)' (1252)' (1254) ابن خزیمہ (66)' (93)' (94) بیہقی (472)' (1049)' (1063) ابی یعلی (6076)' (6269) معجم کبیر (8029) دارقطنی (1)' (3)' (348)

پہلے بھی ہوں گے۔ جنت میں داخل ہونے والوں میں ہم پہلے ہوں گے۔ حالانکہ دوسروں کو ہم سے پہلے کتاب عطا کی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب عطا کی گئی لیکن انہوں نے اختلاف کیا اور ان کے اس اختلاف کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حق کی طرف ہماری رہنمائی کی۔ یہ (جمعے کا دن) وہ دن ہے جس کے بارے میں انہوں نے اختلاف کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف ہماری رہنمائی کی۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن یہ بات ارشاد فرمائی' آج کا دن ہمارا ہے (آنے والے) کل کا دن یہود کا ہے۔ (اور آنے والا) پرسوں کا دن عیسائیوں کا ہے۔

1877- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُّحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ فَهٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِىْ فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوْا فِيْهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهُ فَهُمْ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ فَالْيَهُوْدُ غَدًا وَّالنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم ﷺ کی جو احادیث سنائی تھی ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل ہے: قیامت کے دن ہم آخری بھی ہوں گے اور پہلے بھی ہوں گے۔ دوسروں کو ہم سے پہلے کتاب عطا کی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب عطا کی گئی۔ یہ وہ دن ہے جسے ان پر فرض کیا گیا تو انہوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف ہماری رہنمائی کی تو وہ اس بارے میں ہمارے پیروکار رہوں گے۔ یہود (آنے والے) کل اور عیسائی (آنے والے) پرسوں (کو اپنا مذہبی دن سمجھتے ہیں)

1878- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَّوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَضَلَّ اللّٰهُ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُوْدِ يَوْمُ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارٰى يَوْمُ الْاَحَدِ فَجَآءَ اللّٰهُ بِنَا فَهَدَا اللّٰهُ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَكَذٰلِكَ هُمْ تَبَعٌ لَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمَقْضِيِّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ وَفِىْ رِوَايَةِ وَاصِلٍ الْمَقْضِىُّ بَيْنَهُمْ

✧✧ ابو حازم' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' اور ربعی بن خراش' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہم سے پہلے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن کے بارے میں گمراہی کا شکار کر دیا۔ یہودیوں نے ہفتہ اور عیسائیوں نے اتوار کو (اپنا مذہبی دن بنا لیا) پھر جب اللہ نے ہمیں پیدا کیا تو جمعہ کے دن کی ہدایت ہمیں عطا کی۔ یوں جمعہ' ہفتہ اور اتوار (آسمانی مذاہب کے دن بن گئے) لیکن قیامت کے دن یہ لوگ ہمارے پیروکار رہوں گے۔ (کیونکہ قیامت جمعہ کے دن آئے گی) ہم دنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں لیکن قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے جن کا حساب ساری مخلوق سے پہلے ہوگا۔

1879-حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنِىْ رِبْعِىُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم هُدِيْنَا اِلَى الْجُمُعَةِ وَاَضَلَّ اللّٰهُ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ ابْنِ فُضَيْلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

حدیث 1878: نسائی (1368) ابن ماجہ (1083) ابو یعلی (6216)

1880- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا و قَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَوْا الصُّحُفَ وَجَاءُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن ہر مسجد کے دروازے پر فرشتے موجود ہوتے ہیں جو پہلے آنے والوں کے نام لکھتے ہیں۔ پھر جب امام (منبر پر) بیٹھ جائے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ کر غور سے خطبہ سننے لگتے ہیں (جمعہ کے دن) سب سے پہلے آنے والے شخص کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے اونٹ صدقہ کیا ہو۔ (اس کے بعد آنے والے کی مثال) اس شخص کی طرح ہے جس نے گائے صدقہ کی ہو (اس کے بعد آنے والے کی مثال) اس شخص کی طرح ہے جس نے دنبہ صدقہ کیا ہو۔ پھر جس نے مرغی صدقہ کی ہو پھر جس نے انڈہ صدقہ کیا ہو۔

1881- حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1882- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَكٌ يَكْتُبُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ مِثْلَ الْجَزُورِ ثُمَّ نَزَّلَهُمْ حَتَّى صَغَّرَ إِلَى مِثْلِ الْبَيْضَةِ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَحَضَرُوا الذِّكْرَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ (جمعہ کے دن) ہر مسجد کے دروازے پر فرشتہ موجود ہوتا ہے جو پہلے آنے والوں (کے نام) لکھتا ہے۔ پہلے شخص کی مثال اونٹ صدقہ کرنے کی طرح ہے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر آپ نے بعد میں آنے والوں کی مثال کو بتدریج کم کرتے ہوئے انڈہ صدقہ کرنے کے ساتھ مثال دی۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) جب امام (منبر پر) بیٹھ جائے تو فرشتے اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور خطبہ (سننے کیلئے آکر) بیٹھ جاتے ہیں۔

1883- وَحَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلَّى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ أَنْصَتَ حَتَّى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ يُصَلِّي مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص غسل کرنے کے بعد جمعہ (کی نماز) کیلئے آئے اور پھر نوافل وغیرہ ادا کرے۔ پھر خاموشی کے ساتھ امام کا پورا خطبہ سنے۔ پھر امام کی اقتداء میں نماز ادا کرے تو اس کے اس جمعہ سے لے کر سابقہ جمعہ تک اور اس میں مزید تین دن زیادہ تک کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

حدیث 1883: بخاری (839) ابوداؤد (3160)' (1050) ترمذی (498) ابن ماجہ (1088)' (1090) احمد (9480)' (21579) ابن حبان (1231)' (2779)' (2780) ابن خزیمہ (1818) حاکم (1040) بیہقی (5657) معجم کبیر (7740)

1884- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُوْكُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَّمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص اچھی طرح وضو کرنے کے بعد جمعہ کے لئے آئے اور غور اور خاموشی سے خطبہ سنے۔ اس کے بعد اس جمعہ سے لے کر سابقہ جمعہ تک مزید تین دن سمیت تک (کے گناہ) بخش دیئے جاتے ہیں اور جوشخص کنکریوں کے ساتھ کھیلتا رہے وہ لغو کام کا مرتکب ہوتا ہے۔

1885- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيْحُ نَوَاضِحَنَا قَالَ حَسَنٌ فَقُلْتُ لِجَعْفَرٍ فِيْ اَيِّ سَاعَةٍ تِلْكَ قَالَ زَوَالُ الشَّمْسِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے بعد واپس آ کر اپنے اونٹ چرایا کرتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے اپنی استاد جعفر سے دریافت کیا (یہ حضرات نماز) کس وقت ادا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' سورج ڈھلنے کے (فوراً بعد)

1886- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ حَسَّانَ قَالَا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَاَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ مَتٰى كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّيْ ثُمَّ نَذْهَبُ اِلٰى جِمَالِنَا فَنُرِيْحُهَا زَادَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْ حَدِيْثِهٖ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ يَعْنِي النَّوَاضِحَ

✧✧ جعفر' اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز کس وقت پڑھایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا آپ کے نماز پڑھا لینے کے بعد ہم جا کر اپنے اونٹوں کو چرایا کرتے تھے۔ (ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) کہ جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

1887- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَهْلٍ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيْلُ وَلَا نَتَغَدّٰى اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم جمعہ کی نماز کے بعد کھانا کھایا کرتے اور قیلولہ کرتے تھے۔ (ایک روایت کے آغاز

حدیث 1885: نسائی (1390) ابن ماجہ (1102)' (1100)' (1099) دارمی (1545) احمد (13514)' (14579) ابن حبان (2809)' (1513) ابن خزیمہ (1841) بیہقی (5741) ابویعلی (1924)' (4329) معجم کبیر (5946)' (5965) دارقطنی (7)

حدیث 1887: بخاری (863)' (897)' (898) ترمذی (525) ابن ماجہ (1099)' (1100) دارمی (1545) ابن حبان (1513)' (2810) ابن خزیمہ (1841) بیہقی (5741) معجم کبیر (5865)' (5975)' (5902) دارقطنی (4)' (6)' (7)

میں یہ الفاظ زائد ہیں) نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں'

1888- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيِّ عَنْ اِيَاسِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سورج ڈھلنے کے بعد ہم نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں جمعہ ادا کرتے اور پھر واپس آتے ہوئے سایہ تلاش کرتے تھے۔

1889- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ فَنَرْجِعُ وَمَا نَجِدُ لِلْحِيْطَانِ فَيْئًا نَسْتَظِلُّ بِهِ

✧✧ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد واپس آتے تو ہمیں کسی دیوار کا سایہ نہیں ملتا تھا جس کے سایے میں ہم آ جائیں۔

1890- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ الْجُحْدَرِيُّ جَمِيْعًا عَنْ خَالِدٍ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ قَالَ كَمَا تَفْعَلُوْنَ الْيَوْمَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔ پھر (درمیان میں کچھ دیر کیلئے) بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے جیسے آج کل تم لوگ کرتے ہو۔

1891- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ دو خطبے دیتے تھے جن کے درمیان میں بیٹھ جاتے تھے۔ آپ (ان دونوں خطبوں میں) قرآن (کی مختلف آیات) پڑھتے اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کرتے۔

1892- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ اَنْبَاَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّاَكَ اَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ وَاللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ اَكْثَرَ مِنْ اَلْفَيْ صَلٰوةٍ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جمعہ کے دن' نبی اکرم ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ پھر بیٹھ جاتے۔ پھر دوبارہ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے جس نے تمہیں یہ بتایا ہے کہ آپ بیٹھ کر خطبہ دیتے اس نے جھوٹ بولا۔ اللہ کی قسم! میں نے آپ کی اقتداء میں دو ہزار سے زیادہ نمازیں ادا کی ہیں۔

حدیث 1888: ابوداؤد (398) احمد (21054) ابن حبان (1512) ابن خزیمہ (1839)' (1875)' (1877) بیہقی (1894)' (5461)

حدیث 1890: احمد (20997) بیہقی (5499)' (5462) معجم کبیر (12091)

حدیث 1891: دارمی (1559) بیہقی (5564)

1893- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَآئَتْ عِيْرٌ مِّنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ النَّاسُ اِلَيْهَا حَتّٰى لَمْ يَبْقَ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَاُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ الَّتِیْ فِی الْجُمُعَةِ (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جمعہ کے دن، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ (ایک مرتبہ آپ خطبہ دے رہے تھے) اسی دوران شام سے تجارتی قافلہ آ گیا۔ لوگ اٹھ کر قافلے کی طرف چلے گئے اور صرف بارہ افراد باقی رہ گئے۔ اس وقت سورہ جمعہ کی یہ آیت نازل ہوئی۔

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا

''اور جب انہوں نے تجارت اور لہو کو دیکھا تو اس کی طرف لپک پڑے اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ کر (چلے گئے)''

1894- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَلَمْ يَقُلْ قَائِمًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کھڑے ہونے کا ذکر نہیں ہے۔ صرف خطبہ دینے کا ہے۔

1895- وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَّعْنِی الطَّحَّانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدِمَتْ سُوَيْقَةٌ قَالَ فَخَرَجَ النَّاسُ اِلَيْهَا فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا اَنَا فِيْهِمْ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا) اِلٰی اٰخِرِ الْاٰيَةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں جمعہ پڑھنے کیلئے آئے۔ اسی دوران قافلہ آ گیا۔ لوگ اس کی طرف چلے گئے اور صرف بارہ آدمی باقی رہ گئے جن میں، میں بھی شامل تھا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''اور جب انہوں نے تجارت اور لہو کو دیکھا تو اس کی طرف لپک پڑے اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ کر (چلے گئے)''

1896- وَحَدَّثَنِیْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ اَبِیْ سُفْيَانَ وَسَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ قَدِمَتْ عِيْرٌ اِلَی الْمَدِيْنَةِ فَابْتَدَرَهَا اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مَعَهٗ اِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فِيْهِمْ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ قَالَ وَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوا اِلَيْهَا)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کا خطبہ دے رہے تھے۔ اسی دوران مدینہ منورہ میں ایک قافلہ آ گیا۔ صحابہ کرام جلدی سے اس کی طرف چلے گئے۔ یہاں تک آپ کے ہمراہ صرف بارہ افراد باقی رہ گئے جن میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ اس وقت یہ آیت نازل ہوئی۔

''اور جب انہوں نے ''تجارت'' اور ''لہو'' کو دیکھا تو اس کی طرف لپک پڑے''

حدیث1893: بخاری (1958)' (4616) ابن خزیمہ (1823) بیہقی (5414)' (5416)' (5496) ابویعلی (1888) دارقطنی (6)

1897- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ اُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوا اِلٰى هٰذَا الْخَبِيْثِ يَخْطُبُ قَاعِدًا وَّقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا)

✧✧ ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو (گورنر) عبدالرحمٰن بن ام حکم بیٹھ کر خطبہ دے رہا تھا تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ بولے اس خبیث کو دیکھو! یہ بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''اور جب انہوں نے ''تجارت'' اور ''لہو'' کو دیکھا تو اس کی طرف لپک پڑے اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ کر (چلے گئے)''۔

1898- وَحَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ يَّعْنِیْ اَخَاهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْحَكَمُ بْنُ مِيْنَاءَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَاَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰى اَعْوَادِ مِنْبَرِهٖ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَلٰى وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے منبر کی لکڑیوں پر (خطبہ دیتے ہوئے) یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' یا تو لوگ جمعہ چھوڑ دینے سے باز آ جائیں گے یا پھر اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور پھر وہ ضرور غافلوں میں شامل ہو جائیں گے۔

1899- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهُ قَصْدًا

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتا رہا ہوں۔ آپ کی نماز متوسط ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی متوسط ہوتا تھا۔

1900- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا حَدَّثَنِیْ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اُصَلِّیْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتِ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَّفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ بَكْرٍ زَكَرِيَّا عَنْ سِمَاكٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نمازیں ادا کی ہیں۔ آپ کی نمازیں بھی متوسط ہوتی تھی اور آپ کا خطبہ بھی متوسط ہوتا تھا۔

1901- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ

حدیث1897: نسائی (1397) بیہقی (5495)

حدیث1898: نسائی (1370) ابن ماجہ (794) داری (1570) احمد (2132)' (2290)' (3099) ابن حبان (2785) ابن خزیمہ (1855) بیہقی (5360) ابویعلیٰ (5742)' (5765) معجم کبیر (197)

حدیث1899: بخاری (878) ابوداؤد (1101) ترمذی (507) نسائی (1418)' (1582)' (1584) ابن ماجہ (1106) داری (1557) احمد (5657)' (20832)' (20898) ابن حبان (2802) ابن خزیمہ (1448) بیہقی (5551) معجم کبیر (1884)' (1887)' (1928)

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَشَدَّ غَضَبُهُ حَتّٰى كَاَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَّقُوْلُ صَبَّحَكُمْ وَمَسَّاكُمْ وَيَقُوْلُ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَيَقْرُنُ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى وَيَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهُدٰى هَدْىُ مُحَمَّدٍ وَّشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا اَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَفْسِهٖ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاَهْلِهٖ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَاِلَيَّ وَعَلَيَّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (بعض اوقات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ دیتے تو آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں آواز بلند ہو جاتی اور جوش زیادہ ہو جاتا۔ یہاں تک کہ یوں محسوس ہوتا جیسے آپ کسی لشکر سے ڈرا رہے ہیں جو صبح و شام حملہ کرتا ہے۔ (ایک مرتبہ خطبے کے دوران) آپ نے فرمایا: میں اور قیامت ان دونوں کی طرح ہے۔ پھر آپ نے شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا۔ (ایک مرتبہ) آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین سیرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے اور سب سے برے کام نئے ایجاد شدہ ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: میں ہر مومن کے نزدیک اس کی جان سے زیادہ قریب ہوں وہ جو مال چھوڑتا ہے۔ وہ اس کے اہل خاندان کا ہے اور جو وہ قرض یا اہل وعیال چھوڑتا ہے۔ وہ میری طرف (آئیں گے) یا میرے ذمہ ہوں گے۔

1902- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُالْعَزِيْزِ يَعْنِىْ ابْنَ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنَ الزَّعْفَرَانِىُّ جَمِيْعًا عَنْ جَعْفَرٍ بِهٰذَا الْاَسْنَادِ نَحْوَهٗ وَفِىْ حَدِيْثِ عَبْدِالْعَزِيْزِ ثُمَّ يَقْرُنُ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ مَيْمُوْنَ ثُمَّ قَرَنَ بَيْنَ اصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالَّتِىْ تَلِى الْاِبْهَامِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

1903- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِىْ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ عَلٰى اَثَرِ ذٰلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے خطبے میں پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے۔ پھر اس کی ثناء کرتے تھے۔ پھر اس کے بعد بلند آواز سے یہ کہتے تھے۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں)

1904- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِىْ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ يَقُوْلُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَخَيْرُ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ الثَّقَفِىِّ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق اس کی حمد و ثناء بیان کرتے تھے۔ پھر یہ ارشاد فرماتے تھے: جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہی میں مبتلا رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا سب سے بہترین کلام اللہ کی کتاب ہے (امام مسلم فرماتے ہیں) اس کے بعد وہی الفاظ ہیں جو

حدیث 1901: بیہقی (5557)، (5589)

سابقہ روایت میں نقل کیے جا چکے ہیں۔

1905- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْاَعْلٰى وَهُوَ اَبُوْهَمَّامٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ اَزْدِ شَنُوْءَةَ وَكَانَ يَرْقِىْ مِنْ هٰذِهِ الرِّيحِ فَسَمِعَ سُفَهَاءَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ مُحَمَّدًا مَجْنُوْنٌ فَقَالَ لَوْ اَنِّىْ رَاَيْتُ هٰذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللّٰهَ يَشْفِيْهِ عَلٰى يَدَىَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنِّىْ اَرْقِىْ مِنْ هٰذِهِ الرِّيحِ وَاِنَّ اللّٰهَ يَشْفِىْ عَلٰى يَدِىَّ مَنْ شَاءَ فَهَلْ لَكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِىَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَّا بَعْدُ قَالَ فَقَالَ اَعِدْ عَلَىَّ كَلِمَاتِكَ هٰؤُلَاءِ فَاَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ وَقَوْلَ السَّحَرَةِ وَقَوْلَ الشُّعَرَاءِ فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هٰؤُلَاءِ وَلَقَدْ بَلَغْنَ نَاعُوْسَ الْبَحْرِ قَالَ فَقَالَ هَاتِ يَدَكَ اُبَايِعْكَ عَلَى الْاِسْلَامِ قَالَ فَبَايَعَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى قَوْمِكَ قَالَ وَعَلٰى قَوْمِىْ قَالَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَمَرُّوْا بِقَوْمِهِ فَقَالَ صَاحِبُ السَّرِيَّةِ لِلْجَيْشِ هَلْ اَصَبْتُمْ مِنْ هٰؤُلَاءِ شَيْئًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اَصَبْتُ مِنْهُمْ مِطْهَرَةً فَقَالَ رُدُّوْهَا فَاِنَّ هٰؤُلَاءِ قَوْمُ ضِمَادٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: (نبی اکرم ﷺ کی بعثت کے آغاز میں) ضماد نامی ایک شخص مکہ آیا اس کا تعلق "ازدشنوءہ" قبیلے سے تھا۔ وہ جن وغیرہ کے اثرات کا شکار لوگوں کو دم کیا کرتا تھا۔ اس نے مکہ کے بعض بیوقوف لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضرت محمد ﷺ جنون کا شکار ہیں تو بولا اگر میں ان صاحب کو دیکھ لوں تو ہو سکتا ہے اللہ میرے ذریعے انہیں شفاء عطا کر دے۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ سے ملا اور بولا' اے محمد! میں جن وغیرہ کا اثر زائل کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے ذریعے' جسے وہ چاہے' شفاعطا کر دیتا ہے' کیا آپ کو ایسی کوئی شکایت ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' بے شک ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کیلئے مخصوص ہے۔ ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی سے مدد طلب کرتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہی کا شکار رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ وہ ایک ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں (یہ سن کر) ضماد بولا' آپ یہ کلمات دوبارہ بیان کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کلمات کو تین مرتبہ دہرایا تو ضماد بولا میں نے کاہنوں کا کلام' جادوگروں کا کلام اور شاعروں کا کلام سنا ہے لیکن آپ کے ان کلمات جیسا کلام نہیں سنا۔ یہ کلمات بہتے ہوئے سمندر ہیں۔ اپنا ہاتھ آگے کیجئے تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کروں' پھر اس نے نبی اکرم ﷺ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' تمہاری قوم کی بھی (بیعت ہونی چاہئے) تو اس نے کہا میری قوم (کی طرف سے بھی بیعت لے لیں)

(ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ آ گئے) تو ایک مرتبہ آپ نے ایک سریہ بھیجا۔ ان لوگوں کا گزر حضرت ضماد رضی اللہ عنہ کی قوم سے ہوا تو امیر لشکر نے اہل لشکر سے دریافت کیا' کیا تم نے ان کی کوئی چیز لی ہے؟ تو ایک لشکری نے کہا کہ میں نے انکا

حدیث 1905: ابن حبان (6568) بیہقی (5592)

ایک برتن لیا ہے تو امیر نے کہا کہ وہ انہیں واپس کردو کیونکہ یہ حضرت ضماد رضی اللہ عنہ کا قبیلہ ہے۔

1906- حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ قَالَ اَبُوْوَائِلٍ خَطَبَنَا عَمَّارٌ فَاَوْجَزَ وَاَبْلَغَ فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا يَا اَبَا الْيَقْظَانِ لَقَدْ اَبْلَغْتَ وَاَوْجَزْتَ فَلَوْ كُنْتَ تَنَفَّسْتَ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ طُوْلَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهٖ مَئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِهٖ فَاَطِيْلُوا الصَّلٰوةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا

✧✧ ابووائل بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا جو بہت مختصر اور بلیغ تھا۔ جب وہ منبر سے اترے تو ہم نے کہا اے ابوالیقظان! آج تو آپ نے بڑا مختصر اور بلیغ خطبہ دیا ہے۔ اگر میں ہوتا تو ذرا لمبا خطبہ دیتا تو انہوں نے فرمایا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ لمبی نماز پڑھنا اور چھوٹا خطبہ دینا ذہانت کی دلیل ہے اس لیے تم نماز لمبی پڑھا کرو اور خطبہ چھوٹا دیا کرو۔ بے شک بعض بیان جادو (کر دیتے) ہیں۔

1907- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّ رَجُلًا خَطَبَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْخَطِيْبُ اَنْتَ قُلْ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَقَدْ غَوِيَ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں خطبہ دیتے ہوئے کہا جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ ہدایت حاصل کرے گا اور جو ان دونوں کی نافرمانی کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم برے خطیب ہو تمہیں (''ان دونوں'' کے بجائے) یوں کہنا چاہیے کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا۔

1908- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ عَطَاءً يُخْبِرُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَى الْمِنْبَرِ (وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ)

✧✧ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو برسر منبر پر آیت پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

''وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ''

1909- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُخْتٍ لِعَمْرَةَ قَالَتْ اَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ

حدیث 1906: ابوداؤد (1106) نسائی (1414) دارمی (74)' (1556) احمد (18343) ابن حبان (2791)' (6423)' (6424) ابن خزیمہ (1782) حاکم (1066)' (3810)' (4225) بیہقی (5553)' (5554)' (5555) ابویعلی (1642)' (1648) معجم کبیر (3111)' (8567)' (9492)

حدیث 1908: بخاری (3058)' (3093)' (4542) ابوداؤد (3992) ترمذی (508) احمد (17990) حاکم (3492)' (3677)' (8770) بیہقی (5571) معجم کبیر (671)

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقْرَأُ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ

✧✧ عمرة بنت عبدالرحمٰن اپنی بہن کا یہ بیان نقل کرتی ہیں۔ میں نے "سورہ ق" نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کر یاد کی ہے۔ آپ ہر جمعہ کے دن منبر پر اسے پڑھا کرتے تھے۔

1910- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ اُخْتٍ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَانَتْ اَكْبَرَ مِنْهَا بِمِثْلِ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1911- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ بِنْتٍ لِحَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا حَفِظْتُ ق اِلَّا مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِهَا فِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ قَالَتْ وَكَانَ تَنُّوْرُنَا وَتَنُّوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا

✧✧ حارثہ بن نعمان کی صاحبزادی بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کر "سورہ ق" یاد کی ہے۔ آپ ہر جمعہ کے دن خطبے میں یہ سورت پڑھا کرتے تھے۔ ہمارا اور نبی اکرم ﷺ کا "تنور" ایک ہی تھا۔

1912- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ تَنُّوْرُنَا وَتَنُّوْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدًا سَنَتَيْنِ اَوْ سَنَةً اَوْ بَعْضَ سَنَةٍ وَّمَا اَخَذْتُ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذَا خَطَبَ النَّاسَ

✧✧ حارثہ بن نعمان کی صاحبزادی ام ہشام بیان کرتی ہیں: ہمارا اور نبی اکرم ﷺ کا تنور دو برس (اور بعض روایات میں ایک برس یا ایک برس کے کچھ حصے) تک ہی رہا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سن کر "سورہ ق" یاد کی کیونکہ آپ ہر جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے منبر پر اس کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

1913- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ قَالَ رَاٰى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ قَبَّحَ اللّٰهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيْدُ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ

✧✧ حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بشر بن مروان کو منبر پر (خطبے کے دوران) ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں ہاتھوں کو برباد کردے میں نے نبی اکرم ﷺ کو (خطبہ دیتے ہوئے) دیکھا

حدیث 1909 ابوداؤد (1102)' (1100) نسائی (949)' (1411) احمد (27496)' (27070)' (27669) ابن خزیمہ (1787)' (1786) حاکم (1051)' (1050) بیہقی (5568)' (5570)' (5569) معجم کبیر (341)' (342)' (345)

حدیث 1913: ابوداؤد (1104) نسائی (1412) دارمی (1560)' (1561) احمد (18325) ابن حبان (882) ابن خزیمہ (1451)' (1793) بیہقی (5565)' (5566) ابویعلی (6806)

ہے۔ آپ صرف اپنے ہاتھ کے ذریعے اس طرح اشارہ کرتے تھے پھر حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ نے شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا۔

1914- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ رَاَيْتُ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ عَمَّارَةُ بْنُ رُؤَيْبَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں ذرا اختلاف ہے۔

1915- حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَلَّيْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' اے فلاں! کیا تم نے نماز (تحیۃ المسجد) پڑھ لی ہے؟ اس نے عرض کی نہیں' آپ نے فرمایا اٹھو اور پڑھ لو!

1916- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَيَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ وَّلَمْ يَذْكُرِ الرَّكْعَتَيْنِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کی کچھ کمی ہے۔

1917- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ دَخَلَ رَجُلٌ نِ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ اَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ وَفِيْ رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مسجد میں داخل ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے نماز پڑھ لی ہے؟ اس نے عرض کی' نہیں آپ نے فرمایا: اٹھو! اور دو رکعات پڑھ لو۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں ''اٹھو'' کا لفظ نہیں ہے۔

1918- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو ابْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ جَآءَ رَجُلٌ وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ اَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا فَقَالَ ارْكَعْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ جمعہ کے دن' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر خطبہ دے رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص آیا' آپ نے دریافت کیا' کیا تم نے دو رکعات (تحیۃ المسجد) ادا کر لی ہیں؟ اس نے عرض کی نہیں' آپ نے فرمایا: پڑھ لو!

1919- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَدْ خَرَجَ الْاِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حدیث 1915: ترمذی (510) نسائی (1395)' (1409) دارمی (1551) احمد (15002) ابن خزیمہ (1831) بیہقی (5481) دارقطنی (5)' (6)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ جب کوئی شخص جمعہ (کی نماز پڑھنے) کیلئے آئے اور امام آ چکا ہو تو وہ شخص دو رکعات پڑھ لے۔

1920 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهُ قَالَ جَآءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَعَدَ سُلَيْكٌ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْهُمَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سلیک الغطفانی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن (مسجد میں) آئے۔ نبی اکرم ﷺ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت سلیک رضی اللہ عنہ (تحیۃ المسجد کی) نماز پڑھنے سے پہلے ہی بیٹھ گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا۔ کیا تم نے دو رکعات پڑھ لی ہیں؟ انہوں نے عرض کی: نہیں' آپ نے فرمایا اٹھو! اور انہیں پڑھ لو!

1921 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ اَخْبَرَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهُ يَا سُلَيْكُ قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيْهِمَا ثُمَّ قَالَ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيْهِمَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جمعہ کے دن حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ (مسجد میں) آئے۔ نبی اکرم ﷺ خطبہ دے رہے تھے وہ بیٹھ گئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے کہا: اے سلیک اٹھو! اور دو رکعات پڑھ لو! اور انہیں مختصر رکھنا' پھر آپ نے فرمایا جب جمعہ کے دن کوئی شخص آئے اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو تو اسے دو رکعات پڑھ لینی چاہئیں اور انہیں مختصر طور پر پڑھنا چاہئے۔

1922 - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيْبٌ جَآءَ يَسْاَلُ عَنْ دِيْنِهِ لَا يَدْرِىْ مَا دِيْنُهُ قَالَ فَاَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيَّ فَاُتِيَ بِكُرْسِيٍّ حَسِبْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيْدًا قَالَ فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعَلَ يُعَلِّمُنِيْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ اَتٰى خُطْبَتَهُ فَاَتَمَّ اٰخِرَهَا

✧✧ حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! ایک اجنبی شخص اپنے دین کے بارے میں دریافت کرنے کیلئے آیا ہے' جو اپنے دین کے بارے میں نہیں جانتا۔ نبی اکرم ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور خطبہ چھوڑ کر مکمل طور پر میری طرف متوجہ ہو گئے۔ پھر ایک کرسی لائی گئی' مجھے یاد پڑتا ہے کہ اس کے پائے لوہے کے تھے۔ نبی اکرم ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے۔ آپ نے مجھے ان تعلیمات سے آگاہ کیا جن کا علم اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا کیا ہے۔ پھر آپ خطبہ دینے تشریف لے گئے اور اسے مکمل کیا۔

1923 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ

حدیث 1922: نسائی (5377) احمد (20772) ابن خزیمہ (1457) (1800) حاکم (1055) بیہقی (5608) معجم کبیر (1284)

اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ وَخَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى لَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ الْجُمُعَةَ فَقَرَاَ بَعْدَ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فِی الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ اِذَا جَآئَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالَ فَاَدْرَكْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ حِيْنَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّكَ قَرَاْتَ بِسُوْرَتَيْنِ كَانَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ يَّقْرَاُ بِهِمَا بِالْكُوْفَةِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ

✧✧ ابن ابی رافع بیان کرتے ہیں: مروان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب بنا کر مکہ چلا گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی اور دوسری رکعت میں سورۃ جمعہ کے بعد سورہ منافقون پڑھی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں بتایا آپ نے (آج نماز میں) وہی دو سورتیں پڑھی ہیں جو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کوفہ میں (جمعہ کی نماز میں) پڑھا کرتے تھے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن (جمعہ کی نماز میں) یہ دو سورتیں پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

1924- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِی الدَّرَاوَرْدِیَّ كِلَاهُمَا عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّ فِیْ رِوَايَةِ حَاتِمٍ فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فِی السَّجْدَةِ الْاُوْلٰى وَفِی الْاٰخِرَةِ اِذَا جَآئَكَ الْمُنَافِقُوْنَ وَفِیْ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مِثْلَ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

✧✧ حضرت عبیداللہ بن ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب بنایا تو انہوں نے پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ منافقون پڑھی۔

1925- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ سَالِمٍ مَّوْلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِی الْعِيْدَيْنِ وَفِی الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَاِذَا اجْتَمَعَ الْعِيْدُ وَالْجُمُعَةُ فِیْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ يَّقْرَاُ بِهِمَا اَيْضًا فِی الصَّلَاتَيْنِ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' عیدین اور جمعہ کی نماز میں سورہ ''الاعلیٰ'' اور سورہ ''الغاشیہ'' پڑھا کرتے تھے اور اگر کبھی جمعہ کے دن عید ہوئی تو آپ ان دونوں نمازوں میں یہی دو سورتیں پڑھتے تھے۔

1926- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1927- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ اِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ يَسْاَلُهٗ اَیَّ شَیْءٍ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حدیث1923: ابوداؤد (1074)' (1075)' (1256) ترمذی (519) ابن ماجہ (118)' (1119) احمد (3404)' (10037) ابن حبان (2806) ابن خزیمہ (1847) بیہقی (5511)' (5512) معجم کبیر (12373)' (12374)' (12418)

حدیث1925: دارمی (1567) ابن خزیمہ (1846)

سِوٰی سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ

✧✧ ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس میں ان سے یہ دریافت کیا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورہ جمعہ کے علاوہ اور کون سی سورۃ پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' آپ سورہ ''الغاشیہ'' پڑھتے تھے۔

1928- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مِخْوَلٍ عَنْ مُّسْلِمِ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِیْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰی عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ وَاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِیْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'جمعہ کے دن فجر کی نماز میں' الم تنزیل السجدۃ اور ھل اتی علی الانسان حین من الدھر پڑھا کرتے تھے اور جمعہ کی نماز میں آپ سورہ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھتے تھے۔

1929-وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1930-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِّخْوَلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ فِی الصَّلَاتَيْنِ كِلَيْهِمَا كَمَا قَالَ سُفْيَانُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1931- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ فِی الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتٰی

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'جمعہ کے دن' فجر کی نماز میں الم تنزیل اورھل اتی (سورہ الدھر) پڑھا کرتے تھے۔

1932- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِی الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالٓمٓ تَنْزِيلُ فِی الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰی وَفِی الثَّانِيَةِ هَلْ اَتٰی عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم 'جمعہ کے دن' فجر کی نماز میں' پہلی رکعت میں الم تنزیل اور دوسری رکعت میں هَلْ اَتٰی عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا پڑھا کرتے تھے۔

1933- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ يَحْيٰی اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

حدیث1928: بخاری (851)' (1018) ابوداؤد (1074) ترمذی (520) نسائی (956) ابن ماجہ (822) احمد (2456)' (2800)' (2908) ابن حبان (1821) بیہقی (5518) معجم کبیر (10116)' (10900)' (12333)

حدیث1933: ابوداؤد (1131) ترمذی (523) نسائی (1426) ابن ماجہ (1132) دارمی (1575) احمد (7394)' (9697) ابن حبان (2486)' (2479) ابن خزیمہ (1873) بیہقی (4234)' (5732)' (5738) معجم کبیر (9550)' (9551)' (9552)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا اَرْبَعًا

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جمعہ کی نماز ادا کرے وہ اس کے بعد چار رکعات (سنت) بھی پڑھ لیا کرے۔

1934- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّيْتُمْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَصَلُّوْا اَرْبَعًا زَادَ عَمْرٌو فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ ابْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ سُهَيْلٌ فَاِنْ عَجِلَ بِكَ شَيْءٌ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَكْعَتَيْنِ اِذَا رَجَعْتَ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کی نماز کے بعد تم نے نماز (سنت) پڑھنی ہو تو چار رکعات پڑھو (ایک روایت میں اس بات کا اضافہ ہے) اگر تمہیں جلدی ہو تو مسجد میں دو رکعات پڑھ لو اور گھر پہنچ کر (بقیہ) دو رکعات پڑھ لو۔

1935- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ مِّنْكُمْ

◇◇ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ (کی نماز) کے بعد جس نے نماز پڑھنی ہو وہ چار رکعات پڑھے۔

1936- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ انْصَرَفَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ

◇◇ نافع بیان کرتے ہیں: کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کی نماز پڑھنے کے بعد گھر واپس آ کر دو رکعات ادا کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہی عمل کرتے تھے۔

1937- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ وَصَفَ تَطَوُّعَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكَانَ لَا يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَ يَحْيٰى اَظُنُّنِيْ قَرَاْتُ فَيُصَلِّيْ اَوْ اَلْبَتَّةَ

◇◇ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ آپ جمعہ کی نماز کے بعد گھر واپس آ کر دو رکعات ادا کیا کرتے تھے۔

1938- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ

◇◇ سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعات ادا کیا کرتے

حدیث 1936: ابن ماجہ (1130) احمد (6056)

تھے۔

1939- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي الْخَوَارِ اَنَّ نَافِعَ ابْنَ جُبَيْرٍ اَرْسَلَهُ اِلَى السَّائِبِ ابْنِ اُخْتِ نَمِرٍ يَسْاَلُهُ عَنْ شَيْءٍ رَآهُ مِنْهُ مُعَاوِيَةُ فِي الصَّلٰوةِ فَقَالَ نَعَمْ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْجُمُعَةَ فِي الْمَقْصُوْرَةِ فَلَمَّا سَلَّمَ الْاِمَامُ قُمْتُ فِيْ مَقَامِيْ فَصَلَّيْتُ فَلَمَّا دَخَلَ اَرْسَلَ اِلَيَّ فَقَالَ لَا تَعُدْ لِمَا فَعَلْتَ اِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلٰوةٍ حَتّٰى تَكَلَّمَ اَوْ تَخْرُجَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِذٰلِكَ اَنْ لَا نُوْصَلَ صَلٰوةٌ بِصَلٰوةٍ حَتّٰى نَتَكَلَّمَ اَوْ نَخْرُجَ

✧✧ عطاء کہتے ہیں' نافع نے انہیں سائب کے پاس بھیجا۔ انہوں نے سائب سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں دریافت کرنا تھا تو سائب نے جواب دیا ہاں! میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں مقصورہ میں جمعہ کی نماز ادا کی ہے۔ جب امام نے سلام پھیر لیا تو میں نے وہیں اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر نماز (سنت) ادا کر لی۔ جب میں (ان کے ہاں) آیا تو انہوں نے مجھے بلا کر کہا تم نے جو کچھ کیا ہے وہ دوبارہ نہ کرنا جب تم جمعہ کی نماز پڑھ لو تو بات چیت کرنے سے پہلے یا اس جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے سے پہلے (سنت) نماز ادا نہ کرو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کا حکم دیا ہے کہ ہم بات چیت کرنے یا (مسجد سے) باہر نکلنے سے پہلے ایک نماز کے ہمراہ دوسری نماز نہ ملائیں۔

1940-وَحَدَّثَنِيْهِ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ اَرْسَلَهُ اِلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ ابْنِ اُخْتِ نَمِرٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُمْتُ فِيْ مَقَامِيْ وَلَمْ يَذْكُرِ الْاِمَامَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ فرق ہے۔

حدیث 1939: ابوداؤد (1129) احمد (16912)' (16957) ابن خزیمہ (1705)' (1867) حاکم (1086) بیہقی (2869)' (5737) ابویعلی (7356) معجم کبیر (712)

کِتَابُ صَلوٰۃُ الْعِیْدَیْنِ

عیدین کی نماز

1941- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ جَمِیْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ صَلوٰۃَ الْفِطْرِ مَعَ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَکُلُّهُمْ یُصَلِّیْهَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ یَخْطُبُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلَیْهِ حِیْنَ یُجَلِّسُ الرِّجَالَ بِیَدِهٖ ثُمَّ اَقْبَلَ یَشُقُّهُمْ حَتّٰی جَآءَ النِّسَآءَ وَمَعَهٗ بِلَالٌ فَقَالَ (یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَكَ عَلٰۤی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْئًا) فَتَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ حَتّٰی فَرَغَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ حِیْنَ فَرَغَ مِنْهَا اَنْتُنَّ عَلٰی ذٰلِكِ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ وَّاحِدَةٌ لَّمْ یُجِبْهُ غَیْرُهَا مِنْهُنَّ نَعَمْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ لَا یَدْرِیْ حِیْنَئِذٍ مَّنْ هِیَ قَالَ فَتَصَدَّقْنَ فَبَسَطَ بِلَالٌ ثَوْبَهٗ ثُمَّ قَالَ هَلُمَّ فِدًی لَّکُنَّ اَبِیْ وَاُمِّیْ فَجَعَلْنَ یُلْقِیْنَ الْفَتَخَ وَالْخَوَاتِمَ فِیْ ثَوْبِ بِلَالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں عید کی نماز پڑھی ہے۔ یہ تمام حضرات اس نماز کو خطبہ سے پہلے پڑھ لیتے تھے۔ (اور نماز کے بعد) خطبہ دیتے تھے۔ مجھے آج بھی یاد ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (نماز عید کا خطبہ دینے کے بعد منبر سے) نیچے اترے اور مردوں کو ہاتھ کے ذریعے ہٹاتے اور بٹھاتے ہوئے خواتین کے پاس آئے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ نے یہ آیت پڑھی۔

''اے نبی! جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کیلئے آئیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھیں گی''۔

(ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پوری پڑھی اور فرمایا تم سب اس کا (اقرار کرتی ہو؟) صرف ایک خاتون نے جواب دیا جی ہاں! اے اللہ کے نبی! (راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو) پتہ نہیں چل سکا کہ وہ خاتون کون تھی؟ پھر خواتین نے صدقہ دینا شروع کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی چادر پھیلائی اور کہنے لگے۔ جی ڈالیے! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! تو ان

حدیث 1941 بخاری (915)' (918)' (919) ابوداؤد (1141)' (1142)' (1148) ترمذی (532)' (837) نسائی (1562)' (1569)' (1575) ابن ماجہ (1274) مالک (427)' (429)' (430) دارمی (1602)' (1603)' (1604) احمد (225)' (282)' (1902) ابن حبان (306)' (2819) ابن خزیمہ (1434)' (1444)' (1458) حاکم (1101) بیہقی (5962)' (5993)' (5994) معجم کبیر (1981)' (10983)' (11340) دارقطنی (16)' (19)

خواتین نے اپنے چھلے انگوٹھیاں تک حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنا شروع کر دیں۔

1942 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلّٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ قَالَ ثُمَّ خَطَبَ فَرَاٰى اَنَّهُ لَمْ يُسْمِعِ النِّسَآءَ فَاَتَاهُنَّ فَذَكَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَبِلَالٌ قَائِلٌ بِثَوْبِهٖ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِى الْخَاتَمَ وَالْخُرْصَ وَالشَّىْءَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (عید کی) نماز خطبہ دینے سے پہلے ادا کی تھی اور پھر خطبہ دیا۔ آپ نے یہ محسوس کیا کہ خواتین تک (خطبے کی) آواز نہیں پہنچی اس لیے (خطبے کے بعد) آپ خواتین کے پاس تشریف لائے اور انہیں وعظ ونصیحت کی اور صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اپنا کپڑا پھیلا کر (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے) تو ہر عورت نے اپنی انگوٹھی' چھلا اور ہر شے (یعنی زیور) اس میں ڈالنا شروع کر دیا۔

1943 - وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِىْ يَعْقُوْبُ الدَّوْرَقِىُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ كِلَاهُمَا عَنْ اَيُّوْبَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1944 - وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ اِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلّٰى فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ وَاَتَى النِّسَآءَ فَذَكَّرَهُنَّ وَهُوَ يَتَوَكَّاُ عَلٰى يَدِ بِلَالٍ وَّبِلَالٌ بَاسِطٌ ثَوْبَهٗ يُلْقِيْنَ النِّسَآءُ صَدَقَةً قُلْتُ لِعَطَاءٍ زَكٰوةَ يَوْمِ الْفِطْرِ قَالَ لَا وَلٰكِنْ صَدَقَةً يَتَصَدَّقْنَ بِهَا حِيْنَئِذٍ تُلْقِى الْمَرْاَةُ فَتَخَهَا وَيُلْقِيْنَ وَيُلْقِيْنَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ اَحَقًّا عَلَى الْاِمَامِ الْاٰنَ اَنْ يَّاْتِىَ النِّسَآءَ حِيْنَ يَفْرُغُ فَيُذَكِّرَهُنَّ قَالَ اِىْ لَعَمْرِىْ اِنَّ ذٰلِكَ يَحِقٌّ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ لَا يَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کی۔ پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ جب آپ خطبے سے فارغ ہو گئے تو (منبر سے) اتر کر خواتین کے پاس تشریف لائے اور انہیں (بطور خاص) وعظ ونصیحت کی۔ آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے بازو سے ٹیک لگائی ہوئی تھی اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنا کپڑا پھیلایا ہوا تھا جس میں خواتین صدقہ ڈال رہی تھیں۔

(راوی کہتے ہیں' میں نے اپنے استاد) عطاء سے دریافت کیا' کیا وہ صدقہ فطر تھا؟ انہوں نے جواب دیا نہیں' وہ عام صدقہ تھا۔ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) خواتین نے اپنے چھلے تک اس میں ڈال دیئے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے عطاء سے دریافت کیا۔ کیا حاکم کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ خطبے سے فارغ ہونے کے بعد خواتین کے پاس آئے اور انہیں (بطور خاص) وعظ ونصیحت کرے؟ تو عطاء نے جواب دیا۔ میری زندگی کی قسم! ایسا کرنا حکام کے لیے ضروری ہے اور وہ ایسا کیوں نہ کریں؟

1945 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ يَوْمَ الْعِيْدِ فَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ

الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلٰى بِلَالٍ فَاَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَحَثَّ عَلٰى طَاعَتِهٖ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ ثُمَّ مَضٰى حَتّٰى اَتَى النِّسَآءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ فَاِنَّ اَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَامَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ سِفْلَةِ النِّسَآءِ سَوْدَآءَ عَاءُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ الشِّكْوَةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ قَالَ فَجَعَلْنَ يَتَصَدَّقْنَ مِنْ حُلِيِّهِنَّ يُلْقِيْنَ فِيْ ثَوْبِ بِلَالٍ مِّنْ اَقْرِطَتِهِنَّ وَخَوَاتِمِهِنَّ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں عید کی نماز میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے خطبہ دینے سے پہلے اذان اور اقامت کے بغیر عید کی نماز پڑھائی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ٹیک لگا کر کھڑے ہو کر (خطبے کے دوران) اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیا۔ اس کی اطاعت کی ترغیب دی۔ لوگوں کو وعظ ونصیحت کی۔ پھر آپ خواتین کے پاس تشریف لائے انہیں (بطور خاص) وعظ ونصیحت کی اور فرمایا تم صدقہ دیا کرو! کیونکہ تمہاری اکثریت جہنم کا ایندھن ہوگی۔ چھوٹے قد اور سیاہ رخساروں (رنگت) والی ایک خاتون کھڑی ہوئی اور عرض کی یارسول اللہ! وہ کیوں؟ آپ نے فرمایا کیونکہ تم شکوے بہت زیادہ کرتی ہو اور شوہر کی ناشکری کرتی ہو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) خواتین نے اپنے زیورات صدقہ کرنے شروع کر دیئے اور وہ اپنی انگوٹھیاں اور بالیاں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگی۔

1946- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْاَضْحٰى ثُمَّ سَاَلْتُهٗ بَعْدَ حِيْنٍ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَنِيْ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ اَنْ لَّا اَذَانَ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِيْنَ يَخْرُجُ الْاِمَامُ وَلَا بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلَا اِقَامَةَ وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ وَلَا نِدَاءَ يَوْمَئِذٍ وَّلَا اِقَامَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن اذان نہیں دی جاتی تھی (راوی کہتے ہیں) کچھ عرصے بعد میں نے ان (عطاء) سے دوبارہ اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: کہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا تھا کہ عید الفطر کی نماز کیلئے اذان نہیں دی جاتی تھی۔ امام کی آمد کے وقت یا اس کے آ جانے کے بعد اور نہ ہی اقامت کہی جاتی تھی۔ اس دن نہ تو اذان ہوتی تھی اور نہ ہی کچھ اور نہ اذان ہوتی تھی اور نہ اقامت (ہوتی تھی)

1947- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ مَا بُوْيِعَ لَهٗ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ فَلَا تُؤَذِّنْ لَهَا قَالَ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمَهٗ وَاَرْسَلَ اِلَيْهِ مَعَ ذٰلِكَ اِنَّمَا الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَاِنَّ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ يُفْعَلُ قَالَ فَصَلّٰى ابْنُ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی گئی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں پیغام بھجوایا کہ وہ عید الفطر کے دن نماز عید کیلئے اذان نہ دلوائیں کیونکہ اس نماز کیلئے اذان نہیں دی جاتی تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس دن اس نماز کیلئے اذان نہیں دلوائی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ پیغام بھی بھیجا تھا کہ (عید کا) خطبہ نماز کے بعد ہوتا ہے۔ (نبی

حدیث 1947: بخاری (916)' (917) ابوداؤد (1148)' (4151) ترمذی (532)' (542) نسائی (1576) ابن ماجہ (1274) مالک (425) احمد (2004)' (20879)' (21067) ابن حبان (2819)' (5912) ابن خزیمہ (1449) بیہقی (5961)' (5960)' (5962) معجم کبیر (1942)' (1981)' (2040)

اکرم ﷺ اور خلفاء راشدین) ایسا ہی کرتے رہے ہیں تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دینے سے پہلے نماز عید پڑھائی۔

1948- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَّاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں کئی مرتبہ دونوں عیدوں کی نمازیں پڑھی ہیں اور اذان واقامت کے بغیر پڑھی ہیں۔

1949- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاَبُوْاُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ دونوں عیدوں کی نماز، خطبے سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

1950- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْاَضْحٰى وَيَوْمَ الْفِطْرِ فَيَبْدَاُ بِالصَّلٰوةِ فَاِذَا صَلّٰى صَلٰوتَهٗ وَسَلَّمَ قَامَ فَاَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَهُمْ جُلُوْسٌ فِيْ مُصَلَّاهُمْ فَاِنْ كَانَ لَهٗ حَاجَةٌ بِبَعْثٍ ذَكَرَهٗ لِلنَّاسِ اَوْ كَانَتْ لَهٗ حَاجَةٌ بِغَيْرِ ذٰلِكَ اَمَرَهُمْ بِهَا وَكَانَ يَقُوْلُ تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا تَصَدَّقُوْا وَكَانَ اَكْثَرُ مَنْ يَّتَصَدَّقُ النِّسَآءُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمْ يَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَخَرَجْتُ مُخَاصِرًا مَرْوَانَ حَتّٰى اَتَيْنَا الْمُصَلّٰى فَاِذَا كَثِيْرُ بْنُ الصَّلْتِ قَدْ بَنٰى مِنْبَرًا مِّنْ طِيْنٍ وَّلَبِنٍ فَاِذَا مَرْوَانُ يُنَازِعُنِيْ يَدَهٗ كَاَنَّهٗ يَجُرُّنِيْ نَحْوَ الْمِنْبَرِ وَاَنَا اَجُرُّهٗ نَحْوَ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ مِنْهُ قُلْتُ اَيْنَ الْاِبْتِدَاءُ بِالصَّلٰوةِ فَقَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ قَدْ تُرِكَ مَا تَعْلَمُ قُلْتُ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا تَاْتُوْنَ بِخَيْرٍ مِّمَّا اَعْلَمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب عیدالاضحٰی یا عیدالفطر کے دن (عیدگاہ میں) تشریف لے جاتے تو سب سے پہلے نماز پڑھاتے پھر لوگوں کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جاتے جبکہ لوگ اپنی نماز کی جگہ پر بیٹھے رہتے اگر آپ کو کسی کو کہیں بھیجنے کی ضرورت ہوتی تو لوگوں کے سامنے اس کا تذکرہ کرتے۔ اس کے علاوہ اگر آپ کو کوئی ضرورت ہوتی تو لوگوں کو اسے

حدیث1949: بخاری (912)' (913)' (915) ترمذی (537)' (542)' (531) نسائی (1576)' (1564) ابن ماجہ (1754) دارمی (1604) احمد (435)' (510)' (3153) ابن حبان (2818)' (2826)' (3321) ابن خزیمہ (1436)' (1449) حاکم (1110)' (1096) بیہقی (5929)' (5998)' (7900) معجم کبیر (3208) دار قطنی (14)

حدیث1950: بخاری (98)' (921)' (932) ابوداؤد (1143)' (1159)' (1142) ترمذی (537)' (531)' (532) نسائی (1576)' (1564)' (1579) ابن ماجہ (1273)' (1289)' (1754) مالک (425) دارمی (1603)' (1604)' (1600) احمد (1902)' (1983)' (2593) ابن حبان (2824)' (3322)' (2818) ابن خزیمہ (1436)' (1449)' (1437) حاکم (1110)' (1096)' (1101) بیہقی (5992)' (5995)' (1111) ابویعلی (2033)' (2071)' (1343) معجم کبیر (11340)' (11849)' (13208) دار قطنی (14)

(پورا کرنے کا) حکم دیتے۔ آپ یہ فرمایا کرتے تھے۔ صدقہ کرو! صدقہ کرو! صدقہ کرو! خواتین (اس موقع پر) سب سے زیادہ صدقہ کیا کرتی تھیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ واپس تشریف لے آتے۔

مروان کے عہد حکومت تک (تمام خلفاء و حکام) کا یہی معمول رہا (اس نے سب سے پہلے نماز عید سے پہلے خطبہ دینے کا رواج شروع کیا) ایک مرتبہ میں مروان کا ہاتھ تھام کر عید گاہ میں آیا۔ جہاں کثیر بن صلت کا بنایا ہوا مٹی اور اینٹوں کا منبر موجود تھا۔ مروان نے اپنا ہاتھ کھینچا گویا وہ مجھے منبر کی طرف لے کر جانا چاہتا ہے۔ میں نے اسے کھینچ کر جائے نماز کی طرف لانا چاہا۔ جب میں نے اس کی یہ حرکت دیکھی تو میں نے کہا' نماز پڑھنے (کا مسنون طریقہ) کہاں گیا؟ (یعنی تم اس پر عمل کیوں نہیں کر رہے؟) تو مروان نے کہا اے ابوسعید! آپ جانتے ہیں کہ یہ طریقہ متروک ہو چکا ہے تو میں نے کہا' ہرگز نہیں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ تم کوئی اچھا کام نہیں کر رہے اور میں نہیں جانتا (کہ یہ طریقہ متروک ہو چکا ہے' راوی کہتے ہیں) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی اور وہاں سے چلے گئے۔

1951- حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَمَرَنَا تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَ فِي الْعِيدَيْنِ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ وَاَمَرَ الْحُيَّضَ اَنْ يَّعْتَزِلْنَ مُصَلَّى الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: (نبی اکرم ﷺ نے) ہمیں یہ حکم دیا تھا کہ ہم عیدین کی نماز میں جوان اور پردہ نشین خواتین کو بھی (عید گاہ میں) لائیں اور حائضہ خواتین کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ نماز کی ادائیگی کی جگہ سے الگ رہیں۔ (البتہ دعا میں شریک ہوں)

1952- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالْخُرُوْجِ فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْمُخَبَّاَةُ وَالْبِكْرُ قَالَتِ الْحُيَّضُ يَخْرُجْنَ فَيَكُنَّ خَلْفَ النَّاسِ يُكَبِّرْنَ مَعَ النَّاسِ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہماری پردہ نشین اور کنواری لڑکیوں کو عیدین کی نماز کیلئے (عید گاہ میں آنے) کا حکم دیا جاتا تھا۔ (سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں۔ حائضہ خواتین (بھی عید گاہ میں) آتی تھیں لیکن وہ سب لوگوں سے پیچھے ہوتی تھیں اور لوگوں کے ساتھ تکبیر کہا کرتی تھیں۔

1953- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُخْرِجَهُنَّ فِي الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى الْعَوَاتِقَ وَالْحُيَّضَ وَذَوَاتِ الْخُدُوْرِ فَاَمَّا الْحُيَّضُ فَيَعْتَزِلْنَ الصَّلٰوةَ وَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِيْنَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِحْدَانَا لَا يَكُوْنُ لَهَا جِلْبَابٌ قَالَ لِتُلْبِسْهَا اُخْتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا

حدیث 1951: بخاری (344)' (927)' (928) ابوداؤد (1136) ترمذی (539) نسائی (390)' (1558)' (1559) ابن ماجہ (1308) دارمی (1609) احمد (20812)' (20818)' (25552) ابن حبان (2816)' (2817) ابن خزیمہ (1467) بیہقی (6032)' (6033)' (6034) معجم کبیر (102)' (104)' (105)

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ (کے اجتماعات) میں نوجوان پردہ دار اور حیض والی خواتین کو بھی لے کر آئیں۔ حیض والی خواتین نماز میں شامل نہیں ہوں گی۔ البتہ بھلائی اور دعا میں شریک ہوں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہمارے درمیان کوئی ایسی عورت بھی ہو سکتی ہے جس کے پاس چادر نہ ہو تو آپ نے فرمایا وہ اپنی بہن (ساتھی خاتون) کی چادر (کا کچھ حصہ) اوڑھ لے۔

1954- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ اَخْبَرَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ اَضْحٰى اَوْ فِطْرٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ اَتَى النِّسَآءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِيْ خُرْصَهَا وَتُلْقِيْ سِخَابَهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ یا شاید عید الفطر کی نماز کیلئے تشریف لے گئے۔ آپ نے دو رکعات ادا کی۔ اس سے پہلے یا بعد میں کوئی (نفلی) نماز ادا نہیں کی۔ پھر آپ خواتین کے پاس تشریف لائے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے انہیں صدقہ کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے اپنے چھلے اور ہار تک (حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں) ڈالنے شروع کر دیئے۔

1955- وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيْعًا عَنْ غُنْدُرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1956- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدِ الْمَازِنِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ مَا كَانَ يَقْرَاُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْهِمَا بِق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں (کون سی سورت) پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ آپ ان نمازوں میں "ق والقرآن المجید" اور "اقتربت الساعة" پڑھا کرتے تھے۔

1957- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَبُوْعَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ سَاَلَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَمَّا قَرَاَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ الْعِيْدِ فَقُلْتُ بِاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ

✧✧ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے دریافت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں (قرآن کی کون سی سورتیں) پڑھا کرتے تھے؟ تو میں نے جواب دیا۔ "اقتربت الساعة" اور "ق والقرآن المجید"

1958- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ

حدیث 1956: ابوداؤد (1154) ترمذی (534) ابن ماجہ (1282) مالک (245)' (433) ابن خزیمہ (1440) حاکم (1108) بیہقی (5987)' (5986) ابویعلی (1446)' (1447) معجم کبیر (3305)' (3306) دارقطنی (11)' (12)

اَبُوبَکْرٍ وَّعِنْدِیْ جَارِیَتَانِ مِنْ جَوَارِی الْاَنْصَارِ تُغَنِّیَانِ بِمَا تَقَاوَلَتِ الْاَنْصَارُ یَوْمَ بُعَاثَ قَالَتْ وَلَیْسَتَا بِمُغَنِّیَتَیْنِ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ اَبِمَزْمُوْرِ الشَّیْطٰنِ فِیْ بَیْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَذٰلِکَ فِیْ یَوْمِ عِیْدٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا بَکْرٍ اِنَّ لِکُلِّ قَوْمٍ عِیْدًا وَّھٰذَا عِیْدُنَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لائے۔ اس وقت انصار کی دو کمسن بچیاں' جنگ ''بعاث'' کے بارے میں ایک نظم گا رہی تھیں۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں وہ (پیشہ ور) گانے والیاں نہیں تھیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں شیطان کے ساز (موجود) ہیں؟ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) وہ عید کا دن تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے ابوبکر! ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

1959- وَحَدَّثَنَاہُ یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی وَاَبُوْ کُرَیْبٍ جَمِیْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَۃَ عَنْ ھِشَامٍ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْہِ جَارِیَتَانِ تَلْعَبَانِ بِدُفٍّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ وہ دونوں بچیاں دف بجا کر (گا رہی) تھیں۔

1960- حَدَّثَنِیْ ھَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو اَنَّ ابْنَ شِھَابٍ حَدَّثَہٗ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَآئِشَۃَ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ دَخَلَ عَلَیْھَا وَعِنْدَھَا جَارِیَتَانِ فِیْ اَیَّامِ مِنًی تُغَنِّیَانِ وَتَضْرِبَانِ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُسَجًّی بِثَوْبِہٖ فَانْتَھَرَھُمَا اَبُوْبَکْرٍ فَکَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَنْہُ وَقَالَ دَعْھُمَا یَا اَبَا بَکْرٍ فَاِنَّھَا اَیَّامُ عِیْدٍ وَّقَالَتْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتُرُنِیْ بِرِدَائِہٖ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَی الْحَبَشَۃِ وَھُمْ یَلْعَبُوْنَ وَاَنَا جَارِیَۃٌ فَاقْدِرُوْا قَدْرَ الْجَارِیَۃِ الْعَرِبَۃِ الْحَدِیْثَۃِ السِّنِّ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایام منیٰ (عیدالاضحیٰ کے قریبی ایام) میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے۔ اس وقت ان کے پاس دو بچیاں موجود تھیں جو دف بجا رہی تھیں اور گا بھی رہی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کپڑا لپیٹ کر لیٹے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو ڈانٹا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا ہٹا کر فرمایا' اے ابوبکر! انہیں (گانے) دو کیونکہ یہ عید کے دن ہیں (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) مجھے یاد ہے۔ (ایک مرتبہ عید کے دن) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی چادر کے ذریعے چھپایا ہوا تھا اور میں حبشیوں کے کرتب دیکھ رہی تھی۔ میں کم سن لڑکی تھی۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کمسن لڑکی ایسے کرتب دیکھنے کو کتنا پسند کرتی ہے۔

1961- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاھِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَۃُ وَاللّٰہِ لَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْمُ عَلٰی بَابِ حُجْرَتِیْ وَالْحَبَشَۃُ یَلْعَبُوْنَ بِحِرَابِھِمْ فِیْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتُرُنِیْ بِرِدَائِہٖ لِکَیْ اَنْظُرَ اِلٰی لَعِبِھِمْ ثُمَّ یَقُوْمُ مِنْ اَجْلِیْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَنَا الَّتِیْ اَنْصَرِفُ فَاقْدِرُوْا قَدْرَ الْجَارِیَۃِ الْحَدِیْثَۃِ السِّنِّ حَرِیْصَۃً عَلَی اللَّھْوِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: اللہ کی قسم! مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے ہوئے تھے اور حبشی مسجد میں جنگی کرتب دکھا رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی چادر میں چھپایا ہوا تھا تاکہ میں ان کے کرتب دیکھ

حدیث 1958: بخاری (907)' (909)' (3716) ابن ماجہ (1898) ابن حبان (5877) بیہقی (20801)

سکوں اور نبی اکرم ﷺ میری وجہ سے کھڑے رہے۔ یہاں تک کہ میں خود ہی واپس آ گئی۔ آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ کم سن لڑکی جو کھیل کود کی شوقین ہو۔ (وہ کتنی دیر تک یہ کرتب دیکھ سکتی ہے)۔

1962 - حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنَا عَمْرٌو اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِيْ جَارِيَتَانِ تُغَنِّيَانِ بِغِنَاءِ بُعَاثٍ فَاضْطَجَعَ عَلَى الْفِرَاشِ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ فَدَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ فَانْتَهَرَنِيْ وَقَالَ مِزْمَارُ الشَّيْطٰنِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْهُمَا فَلَمَّا غَفَلَ غَمَزْتُهُمَا فَخَرَجَتَا وَكَانَ يَوْمُ عِيْدٍ يَّلْعَبُ السُّوْدَانُ بِالدَّرَقِ وَالْحِرَابِ فَاِمَّا سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِمَّا قَالَ تَشْتَهِيْنَ تَنْظُرِيْنَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَاَقَامَنِيْ وَرَآئَهُ وَخَدِّيْ عَلٰى خَدِّهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ دُوْنَكُمْ يَا بَنِيْ اَرْفِدَةَ حَتّٰى اِذَا مَلِلْتُ قَالَ حَسْبُكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاذْهَبِيْ

✧✧ سیّدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ تشریف لائے۔ میرے پاس اس وقت دو کمسن بچیاں موجود تھیں جو جنگ "بعاث" کا گیت گا رہی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ بچھونے پر لیٹ گئے اور اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا۔ پھر حضرت ابوبکر ؓ آئے تو انہوں نے مجھے ڈانٹا اور کہا۔ نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں شیطانی آلات (استعمال ہو رہے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ان کی طرف رخ کر کے فرمایا۔ انہیں رہنے دو۔ پھر جب ان کی توجہ ہٹی تو میں نے ان دونوں بچیوں کو اشارہ کیا تو وہ چلی گئی۔ عید کے دن سیاہ فام لوگ نیزوں اور ڈھالوں کے ذریعے کرتب دکھایا کرتے تھے یا تو میں نے نبی اکرم ﷺ سے فرمائش کی تھی یا شاید آپ نے خود ہی دریافت کیا تھا۔ کیا تم انہیں دیکھنا چاہو گی؟ تو سیّدہ عائشہ ؓ نے عرض کی جی ہاں! تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا۔ میرا رخسار آپ کے رخسار سے ملا ہوا تھا اور آپ فرما رہے تھے۔ اے بنوارفدہ! اپنا کھیل جاری رکھو! یہاں تک کہ جب میرا جی بھر گیا تو آپ نے مجھ سے دریافت کیا' اتنا کافی ہے۔ میں نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا کہ تم جاؤ!

1963 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَآءَ حَبَشٌ يَّزْفِنُوْنَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَانِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُ رَاْسِيْ عَلٰى مَنْكِبِهٖ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلٰى لَعِبِهِمْ حَتّٰى كُنْتُ اَنَا الَّتِيْ اَنْصَرِفُ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهِمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں: عید کے دن حبشی مسجد میں جنگی کرتب دکھایا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے بلایا تو میں آپ کے کندھے پر سر رکھ کر وہ کرتب دیکھنے لگی۔ یہاں تک کہ میں نے خود ہی انہیں دیکھنا ترک کر دیا۔ (یعنی دیکھ کر جی بھر گیا)

1964 - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرَا فِي الْمَسْجِدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں مسجد کا ذکر نہیں ہے۔

1965 - وَحَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَّعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَعَبْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ عَاصِمٍ وَّاللَّفْظُ لِعُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اَخْبَرَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّهَا قَالَتْ لِلَّعَّابِيْنَ وَدِدْتُ اَنِّيْ اَرَاهُمْ قَالَتْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ عَلَى الْبَابِ اَنْظُرُ بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهٖ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ فِيْ

الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَاءٌ فُرْسٌ اَوْ حَبَشٌ قَالَ وَقَالَ لِیْ ابْنُ عَتِیْقٍ بَلْ حَبَشٌ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کرتب دکھانے والوں کے بارے میں بیان کرتی ہیں۔ میں ان کا مظاہرہ دیکھنا چاہتی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے۔ میں بھی دروازے پر کھڑی ہو گئی اور آپ کے کانوں اور گردن کے درمیان سے انہیں مسجد میں کرتب دکھاتے ہوئے دیکھتی رہی۔ (راوی) عطاء نے دریافت کیا' وہ حبشی تھے یا ایرانی؟ تو ان کے استاد نے جواب دیا وہ حبشی تھے۔

1966- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ بَیْنَمَا الْحَبَشَةُ یَلْعَبُوْنَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحِرَابِهِمْ اِذْ دَخَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاَهْوٰی اِلَی الْحَصْبَاءِ یَحْصِبُهُمْ بِهَا فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ یَا عُمَرُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بعض حبشی جنگی کرتب دکھا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے اور انہیں مارنے کیلئے کنکریاں اٹھانے کیلئے جھکے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں کرنے دو! اے عمر!

حدیث 1966: بخاری (2745) احمد (8066) ابن ماجہ (25372) ابن حبان (5867) بیہقی (13304)' (19541)

کِتَابُ صَلٰوۃِ الِاسْتِسْقَاءِ

نمازِ استسقاء

1967- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْمَازِنِىَّ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى فَاسْتَسْقٰى وَحَوَّلَ رِدَآئَهٗ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید المازنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف تشریف لے گئے اور وہاں آپ نے نماز استسقاء ادا کی۔ جب آپ نے قبلہ کی طرف منہ کیا تو اپنی چادر کو پلٹ دیا۔

1968- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى فَاسْتَسْقٰى وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَآئَهٗ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ عباد بن تمیم اپنے چچا کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ میں تشریف لے گئے۔ وہاں بارش کیلئے دعا کی اور اپنی چادر کو الٹا دیا۔ (نماز استسقاء میں) آپ نے دو رکعات ادا کی۔

1969- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِىَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِىْ وَاَنَّهٗ لَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَآئَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز استسقاء ادا کرنے کیلئے عیدگاہ میں تشریف لے گئے۔ دعا کے وقت آپ نے اپنا چہرہ قبلے کی طرف کیا اور چادر کو الٹا دیا۔

1970- وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ

حدیث 1967: بخاری (960)' (965)' (977) ابوداؤد (1161)' (1162)' (1163) ترمذی (556) نسائی (1509)' (1510)' (1511) ابن ماجہ (1267)' (1268) مالک (448) داری (1533)' (1534) احمد (16479)' (16481)' (16482) ابن حبان (2864)' (2865)' (2866) ابن خزیمہ (1407)' (1410)' (1424) حاکم (1216) بیہقی (6129)' (6194)' (6201) معجم کبیر (787) دارقطنی (2)' (5)' (6)

عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَجَعَلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللّٰهَ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَائَهُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ عباد بن تمیم اپنے چچا' جو صحابی رسول ہیں' کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک مرتبہ نماز استسقاء ادا کرنے کیلئے تشریف لائے تو اپنی پشت لوگوں کی طرف کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ (دعا کے دوران) آپ نے اپنا رخ قبلے کی طرف کیا اور اپنی چادر کو الٹا دیا۔ پھر آپ نے دو رکعات (نماز استسقاء) ادا کی۔

1971- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَآءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ دعا کے دوران ہاتھ اتنے بلند کر لیتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی تھی۔

1972- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى فَاَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ اِلَى السَّمَآءِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بارش کی دعا کی تو اپنی ہتھیلیوں کی پشت کے ذریعے آسمان کی طرف اشارہ کیا (یعنی ان کی پشت کو آسمان کی طرف کر دیا)

1973- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ دُعَائِهِ اِلَّا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ غَيْرَ اَنَّ عَبْدَ الْاَعْلٰى قَالَ يُرٰى بَيَاضُ اِبْطِهِ اَوْ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ بارش کی دعا کے علاوہ اور کسی دعا میں ہاتھ اتنے بلند نہیں کرتے تھے کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آ جائے۔

1974-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1975- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِّنْ بَابٍ كَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَّخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 1971: نسائی (1513) ابن ماجہ (2670) دارمی (1535) احمد (8816)' (13210)' (13280) ابن حبان (2859) بیہقی (6239) ابو یعلیٰ (3502)' (3067) مجمع کبیر (9299)

حدیث 1972: ابوداؤد (1171) ابن ماجہ (1271) احمد (12576)' (13560) بیہقی (6241) ابو یعلیٰ (3534)

وَسَلَّمَ قَائِمًا ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يُغِيْثُنَا قَالَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا قَالَ اَنَسٌ وَّلَا وَاللّٰهِ مَا نَرٰى فِي السَّمَآءِ مِنْ سَحَابٍ وَّلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِّنْ بَيْتٍ وَّلَا دَارٍ قَالَ فَطَلَعَتْ مِنْ وَّرَآئِهِ سَحَابَةٌ مِّثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَآءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ قَالَ فَلَا وَاللّٰهِ مَا رَاَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ ذٰلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَّخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يُمْسِكُهَا عَنَّا قَالَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْقَلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيْكٌ فَسَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَهُوَ الرَّجُلُ الْاَوَّلُ قَالَ لَا اَدْرِیْ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ جمعہ کے دن دار القضاء والی سمت کے دروازے سے ایک شخص مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو گیا اور عرض کی یا رسول اللہ! اموال ضائع ہو گئے ہیں۔ راستے بند ہو چکے ہیں آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر بارش نازل کرے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اور دعا کی اے اللہ! ہم پر بارش نازل کر! اے اللہ! ہم پر بارش نازل کر! اے اللہ! ہم پر بارش نازل کر! حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! اس وقت آسمان پر نہ ہی کوئی بادل تھا اور نہ ہی بادل کا کوئی ٹکڑا تھا۔ ہمارے اور سلع (پہاڑ) کے درمیان کوئی گھر بھی موجود نہیں تھا لیکن اچانک اس (پہاڑ) کے پیچھے سے ڈھال کی طرح کا بادل نمودار ہوا اور آسمان کے درمیان میں پہنچ کر پھیل گیا۔ پھر بارش شروع ہو گئی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اللہ کی قسم! ہم نے ایک ہفتے تک سورج کی شکل نہیں دیکھی۔

اگلے جمعہ کے دن اسی دروازے سے ایک شخص داخل ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بھی خطبہ دے رہے تھے۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! اموال ہلاک ہو رہے ہیں۔ راستے بند ہو چکے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ بارش رک جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی۔ ہمارے آس پاس ہمارے اوپر نہیں! اے اللہ! ٹیلوں پر چوٹیوں پر ندی نالوں پر درخت اگنے کی جگہ پر (بارش نازل کر)

(حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) بادل چھٹ گیا اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے (مسجد سے باہر آئے) راوی شریک کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا وہ وہی پہلا شخص تھا؟ تو انہوں نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم۔

1976-وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ قَامَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكَ الْاَمْوَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنَاهُ وَفِيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَمَا يُشِيْرُ بِيَدِهٖ اِلٰى نَاحِيَةٍ اِلَّا تَفَرَّجَتْ

حدیث 1957: بخاری (890)' (891)' (967) ابوداؤد (1174) نسائی (1504)' (1528) مالک (450) احمد (12038)' (13718)' (13894) ابن حبان (2857)' (2859)' (992) ابن خزیمہ (1788) بیہقی (6176)' (6237)' (6242) ابویعلیٰ (3929)' (3509)

حَتّٰی رَاَیْتُ الْمَدِیْنَةَ فِیْ مِثْلِ الْجَوْبَةِ وَسَالَ وَادِیْ قَنَاةَ شَهْرًا وَّلَمْ یَجِئْ اَحَدٌ مِّنْ نَاحِیَةٍ اِلَّا اَخْبَرَ بِجُوْدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک سال قحط واقع ہوگیا۔ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔ ایک دیہاتی کھڑا ہوا اور عرض کی یارسول اللہ! اموال ہلاک ہو گئے ہیں۔ بال بچے بھوک کا شکار ہیں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں اس کے بعد اسی طرح کی حدیث ہے جس میں آگے چل کر یہ الفاظ ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی) اے اللہ! ہمارے آس پاس کے علاقوں پر (بارش نازل کر) ہم پر نہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ کے ذریعے جس طرف بھی اشارہ کرتے وہاں سے بادل چھٹ جاتے۔ یہاں تک کہ میں نے مدینہ منورہ کو دیکھا کہ وہ ایک گڑھے کی مانند ہوگیا۔ (جس میں پانی بھرا ہو) اور ''قناۃ'' نامی نالہ ایک ماہ تک بہتا رہا۔ آس پاس کے علاقوں سے جو شخص بھی آتا وہ بارش ہی کی خبر لاتا۔

1977- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ اِلَیْهِ النَّاسُ فَصَاحُوْا وَقَالُوْا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَاحْمَرَّ الشَّجَرُ وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ وَسَاقَ الْحَدِیْثَ وَفِیْهِ مِنْ رِوَایَةِ عَبْدِ الْاَعْلٰی فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِیْنَةِ فَجَعَلَتْ تُمْطِرُ حَوَالَیْهَا وَمَا تُمْطِرُ بِالْمَدِیْنَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ اِلَی الْمَدِیْنَةِ وَاِنَّهَا لَفِیْ مِثْلِ الْاِكْلِیْلِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے۔ کچھ لوگ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے عرض کی۔ اے اللہ کے نبی! بارش ناپید ہے۔ درخت سوکھ چکے ہیں جانور ہلاک ہو چکے ہیں (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں) مدینہ منورہ سے بادل چھٹ گیا اور ہمارے آس پاس کے علاقوں میں بارش ہوتی رہی۔ مدینہ منورہ میں ایک قطرہ بھی نہیں گرا۔ میں نے مدینہ منورہ (کے آسمان) کو دیکھا تو وہ ایک دائرے کی مانند (صاف) تھا۔

1978- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ الْمُغِیْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ بِنَحْوِهٖ وَزَادَ فَاَلَّفَ اللّٰهُ بَیْنَ السَّحَابِ وَمَكَثْنَا حَتّٰی رَاَیْتُ الرَّجُلَ الشَّدِیْدَ تَهُمُّهٗ نَفْسُهٗ اَنْ یَّاْتِیَ اَهْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان بادلوں کو اکٹھا کیا تو ہم ٹھہر گئے۔ یہاں تک کہ میں نے دیکھا (کہ اتنے گہرے بادل تھے) کہ ایک حوصلہ مند آدمی بھی گھر جانے سے ڈرے۔

1979- وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ اَنَّ حَفْصَ ابْنَ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَاقْتَصَّ الْحَدِیْثَ وَزَادَ فَرَاَیْتُ السَّحَابَ یَتَمَزَّقُ كَاَنَّهُ الْمُلَاءُ حِیْنَ تُطْوٰی

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک دیہاتی جمعہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ اس وقت منبر پر موجود تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں اس کے بعد پوری روایت ہے جس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ زائد ہیں) میں نے بادل کو یوں پھٹتے ہوئے دیکھا جیسے بکھرے ہوئے کپڑوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

1980 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ اَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ قَالَ فَحَسَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَهُ حَتّٰى اَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا قَالَ لِاَنَّهُ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِرَبِّهٖ تَعَالٰى عَزَّوَجَلَّ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے کہ (بارش شروع ہوئی) تو آپ نے اپنا کپڑا (کرتہ) اتار دیا۔ آپ بھیگ گئے۔ ہم نے عرض کی یارسول اللہ! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو آپ نے فرمایا اس لیے کہ یہ اپنے پروردگار کی بارگاہ سے آئی ہے۔

1981 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ابْنَ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرٍ وَّهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَآئِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَوْمُ الرِّيحِ وَالْغَيْمِ عُرِفَ ذٰلِكَ فِىْ وَجْهِهٖ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا مَطَرَتْ سُرَّ بِهٖ وَذَهَبَ عَنْهُ ذٰلِكَ قَالَتْ عَآئِشَةُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ يَّكُوْنَ عَذَابًا سُلِّطَ عَلٰى اُمَّتِىْ وَيَقُوْلُ اِذَا رَاَى الْمَطَرَ رَحْمَةٌ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جس دن بادل چھائے ہوتے اور تیز ہوا چل رہی ہوتی' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک (خوف کی وجہ سے متغیر ہو جاتا) آپ ادھر سے ادھر چلتے پھرتے۔ پھر جب بارش نازل ہوتی تو آپ مسرور ہو جاتے اور آپ کی بے چینی ختم ہو جاتی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: (اسی وقت) مجھے اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ میری امت پر عذاب مسلط نہ کر دیا جائے۔ (سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بارش کو دیکھ کر فرماتے تھے۔ یہ رحمت ہے۔

1982 - وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَصَفَتِ الرِّيحُ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ قَالَتْ وَاِذَا تَخَيَّلَتِ السَّمَآءُ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَخَرَجَ وَدَخَلَ وَاَقْبَلَ وَاَدْبَرَ فَاِذَا اَمْطَرَتْ سُرِّىَ عَنْهُ فَعَرَفَتْ ذٰلِكَ عَآئِشَةُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لَعَلَّهُ يَا عَآئِشَةُ كَمَا قَالَ قَوْمُ عَادٍ (فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا) الخ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب تیز ہوا چلتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے۔

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی' اس میں موجود بھلائی اور جس کے ہمراہ اسے بھیجا گیا ہے اس بھلائی' کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر' اس میں موجود شر' اور اس کے ہمراہ بھیجے گئے شر' سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب آسمان پر بادل چھا جاتے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہو جاتا۔ آپ کبھی اندر

حدیث 1980: ابوداؤد (5100) احمد (12388)' (13847) ابن حبان (6135) حاکم (7768) بیہقی (6248) ابویعلی (3426)

حدیث 1981: بخاری (3034)' (987) ترمذی (3257) ابن ماجہ (3891) احمد (25109)' (25381)' (26079) ابن حبان (658)' (664) بیہقی (6257)' (6261)' (6253) ابویعلی (4713)' (3790)

آتے، کبھی باہر جاتے، کبھی ادھر جاتے، کبھی ادھر جاتے۔ پھر جب بارش شروع ہو جاتی تو آپ کو سکون ملتا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب یہ بات نوٹ کی تو آپ سے اس کے بارے میں دریافت کیا، تو آپ نے فرمایا۔ اے عائشہ! ہوسکتا ہے یہ بھی اسی طرح (کا بادل) ہو جسے دیکھ کر قوم عاد نے کہا تھا (قرآن نے اس کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے)

''جب انہوں نے اپنی وادی کی طرف بادل کو آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا''۔

(لیکن اس بادل کے ذریعے ان پر عذاب نازل ہوا)

1983- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا رَأَى غَيْمًا أَوْ رِيحًا عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى النَّاسَ إِذَا رَأَوُا الْغَيْمَ فَرِحُوا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهَةَ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنُنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ فَقَالُوا (هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا)

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے کبھی بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو قہقہہ لگا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا جس میں حلق کا کوا نظر آ جائے۔ آپ صرف مسکرایا کرتے تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب آپ بادل یا تیز ہوا کو دیکھتے تو اس سے خوف زدہ ہو جاتے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ! میں دوسرے لوگوں کو دیکھتی ہوں کہ وہ بادل دیکھ کر اس امید پر خوش ہو جاتے ہیں کہ شاید بارش ہو جائے۔ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ جب آپ اسے دیکھ لیں تو مجھے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار محسوس ہوتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! میں اس بات سے بے خوف نہیں ہوں کہ اس میں عذاب موجود ہو (سابقہ امتوں میں سے) ایک قوم کو ہوا کے ذریعے عذاب دیا گیا تھا۔ انہوں نے جب اپنے عذاب کو (بادل کی شکل میں دیکھا) تو بولے یہ بادل ہم پر برسے گا۔

1984- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَأُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ ''صبا'' (مشرق کی طرف سے آنیوالی ہوا) کے ذریعے میری مدد کی گئی اور قوم عاد کو ''دبور'' (مغرب کی طرف سے آنیوالی ہوا) کے ذریعے ہلاک کیا گیا۔

1985-وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 1984: بخاری (988)، (3033)، (3165)، احمد (1955)، (2013)، (2984)، (3171)، ابن حبان (6421)، بیہقی (6276)، (6277)، ابویعلیٰ (2563)، (2689)، ... (1124)، (1780)، (2124)

کِتَابُ صَلٰوۃِ الْکُسُوْفِ

نمازِ کسوف

1986- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ فَاَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَاَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ جِدًّا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ الرُّكُوْعَ وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَاِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَكَبِّرُوْا وَادْعُوا اللّٰهَ وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اِنْ مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَّزْنِیَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِیَ اَمَتُهٗ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَّاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَّلَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ وَفِیْ رِوَايَةِ مَالِكٍ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا۔ آپ نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے۔ جس میں آپ نے خاصا طویل قیام کیا۔ پھر رکوع میں گئے۔ تو بہت طویل رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھایا تو بہت طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر دوبارہ رکوع کیا تو یہ خاصا طویل رکوع تھا لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا پھر سجدے میں گئے پھر دوبارہ کھڑے ہوئے اور طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا پھر رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر اپنا سر (رکوع سے) اٹھا کر کھڑے ہوئے تو طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ

حدیث 1986: بخاری (421)' (997)' (1004)' ابوداؤد (1179)' (1180)' ترمذی (561)' (563)' نسائی (1479)' (1493)' (1469)' ابن ماجہ (1265)' (1362)' مالک (445)' (444)' احمد (2711)' (3374)' (15060)' ابن حبان (2832)' (2836)' (2838)' ابن خزیمہ (13711)' (1377)' (1379)' حاکم (1229)' (1238)' بیہقی (6133)' (6139)' (3246)' ابی یعلی (4841)' (7302)' معجم کبیر (213)' (252)' (353)

پہلے رکوع سے کچھ کم تھا پھر سجدے میں گئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں، کسی بھی شخص کی موت یا زندگی کی وجہ سے یہ گرہن نہیں ہوتے۔ جب تم انہیں (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو اللہ کی کبریائی کا تذکرہ کرو۔ اللہ سے دعا مانگو! نماز پڑھو! صدقہ کرو! اے امت محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ غصہ اس بات پر آتا ہے کہ اس کا کوئی بندہ زنا کرے، یا اس کی کوئی کنیز زنا کرے، اے امت محمد ﷺ! اللہ کی قسم! جو میں جانتا ہوں اگر وہ تم جان لو تو زیادہ روؤ اور کم ہنسو۔ خبردار! کیا میں نے تبلیغ کردی ہے؟

ایک روایت میں لفظ ''اتیان'' کا اضافہ مذکور ہے۔

1987- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَزَادَ أَيْضًا ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں، بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں۔ اور یہ اضافہ بھی ہے، پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کر کے کہا اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کردی ہے؟

1988- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْمُرَادِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو الطَّاهِرِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى اسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَقَالَ أَيْضًا فَصَلُّوا حَتَّى يُفَرِّجَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ حَتَّى لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أُقَدِّمُ وَقَالَ الْمُرَادِيُّ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا عَمْرَو بْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ وَانْتَهَى حَدِيثُ أَبِي الطَّاهِرِ عِنْدَ قَوْلِهِ فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں سورج گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے اور تکبیر کہتے ہوئے (نماز شروع کی) لوگوں نے بھی آپ کے پیچھے صفیں قائم کر لیں۔ نبی اکرم ﷺ نے خاصی طویل قرأت کی پھر تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا پھر (رکوع سے) سر اٹھایا اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا۔ پھر کھڑے ہوتے ہی دوبارہ قرأت شروع کی اور طویل قرأت کی لیکن پہلی قرأت سے کچھ کم تھی پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔

لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا۔ پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اور سجدے میں چلے گئے۔ پھر دوسری رکعت بھی اس طرح ادا کی یہاں تک کہ آپ نے چار رکعات ادا کیں اور چار سجدے کئے، (اسی دوران) آپ کے نماز ختم کرنے سے پہلے ہی (گرہن ختم ہوگیا اور) سورج روشن ہوگیا۔ پھر آپ لوگوں کو خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو سب سے پہلے اللہ کی شان کے مطابق اس کی ثناء بیان کی۔ پھر آپ نے فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں۔ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے انہیں گرہن نہیں لگتا۔ جب تم گرہن دیکھو تو نماز کی پناہ میں آ جاؤ۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ اس وقت تک نماز پڑھتے رہو۔ جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں (اس گرہن سے) نجات عطا نہ کردے۔

(اس دن خطبے کے دوران) نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: میں نے یہیں اپنی اسی جگہ سے ہر وہ چیز دیکھ لی ہے۔ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ جب تم نے مجھے دیکھا (کہ نماز کے دوران) میں آگے بڑھا ہوں تو میں اس وقت جنت کے ایک "گچھے" کو پکڑنے لگا تھا۔ میں نے جہنم کو بھی دیکھا کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو کھا رہا ہے۔ اس وقت جب تم نے نماز کے دوران پیچھے ہوتے ہوئے دیکھا۔ میں نے جہنم میں "عمرو بن لحی" کو دیکھا (راوی کہتے ہیں) یہ وہی شخص ہے جس نے بتوں کے نام پر اونٹ دینے کی رسم کا آغاز کیا۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں، صرف نماز کی پناہ میں آ جانے تک کا ذکر ہے اس کے بعد والا حصہ نہیں ہے۔

1989- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ اَبُوْعَمْرٍو وَغَيْرُهُ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ الزُّهْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ الشَّمْسَ خَسَفَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ مُنَادِيًا الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعُوْا وَتَقَدَّمَ فَكَبَّرَ وَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوگیا تو آپ نے ایک منادی کے ذریعے اعلان کروایا باجماعت نماز ہوگی۔ سب لوگ اکٹھے ہوگئے آپ آگے بڑھے اور دو رکعات میں چار مرتبہ رکوع کرکے اور چار مرتبہ سجدے کرکے نماز پڑھائی۔

1990- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِهَابٍ يُخْبِرُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِيْ صَلٰوةِ الْخُسُوْفِ بِقِرَائَتِهِ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِيْ كَثِيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نماز کسوف میں بلند آواز سے قرأت کی۔ آپ نے دو رکعات میں چار رکعات پڑھی اور چار سجدے کئے۔

ابن شہاب زہری، اپنی سند کے ہمراہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے دو رکعات میں، چار رکعات ادا کیں اور چار سجدے کئے۔

1991-وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ

حدیث 1990: نسائی (1494) ' ابن حبان (2830) ' (2849) ' بیہقی (6098) ' (6141) ' (6112) ' دار قطنی (4)

قَالَ كَانَ كَثِيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كُسِفَتِ الشَّمْسُ بِمِثْلِ مَا حَدَّثَ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نماز کسوف کے بارے میں وہی طریقہ روایت کیا ہے جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے۔

1992- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ مَنْ اُصَدِّقُ حَسِبْتُهُ يُرِيْدُ عَائِشَةَ اَنَّ الشَّمْسَ انْكَسَفَتْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ قِيَامًا شَدِيْدًا يَقُوْمُ قَائِمًا ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْمُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْمُ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ فِيْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ وَّاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ وَكَانَ اِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهِمَا اِذَا رَاَيْتُمْ كُسُوْفًا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ حَتّٰى يَتَجَلَّيَا

✧✧ عطا کہتے ہیں: میں نے عبیدہ بن عمیر کو بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اس شخصیت کے یہ حدیث سنائی ہے جسے میں سچا سمجھتا ہوں، (عطاء کہتے ہیں) میرا خیال ہے ان کی مراد سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ (آپ فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہو گیا۔ آپ نے (نماز کسوف میں) طویل قیام کیا۔ پھر رکوع میں گئے پھر قیام کیا پھر رکوع میں گئے پھر قیام کیا پھر رکوع میں گئے یوں آپ نے تین رکعات والی اور چار سجدوں والی دو رکعات ادا کیں۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ جب آپ رکوع میں جانے لگتے تو اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جاتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے اور پھر کھڑے ہو کر اس کی حمد بیان کرتے اور اس کی ثناء کرتے۔ (نماز سے فراغت کے بعد) خطبہ دیتے ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند کو کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں اور ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ (اپنے نیک بندوں کو) خوف میں مبتلا کرتا ہے جب تم گرہن دیکھو تو جب تک وہ ختم نہ ہو تو اللہ کا ذکر کرتے رہو۔

1993- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَّهُوَ ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے (نماز کسوف کی دو رکعات میں) چھ رکوع کئے اور تین سجدے کئے۔

1994- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَمْرَةَ اَنَّ يَهُوْدِيَّةً اَتَتْ عَائِشَةَ تَسْاَلُهَا فَقَالَتْ اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُوْرِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِذًا بِاللّٰهِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ مَرْكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجْتُ فِيْ نِسْوَةٍ بَيْنَ ظَهْرَيِ الْحُجَرِ فِي الْمَسْجِدِ فَاَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهٖ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى مُصَلَّاهُ الَّذِيْ كَانَ يُصَلِّيْ فِيْهِ فَقَامَ وَقَامَ النَّاسُ وَرَآئَهٗ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ

الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِي الْقُبُوْرِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَمْرَةُ فَسَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ فَكُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

✧✧ عمرہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ایک یہودی خاتون سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کچھ پوچھنے کے لیے ان کے پاس آئی۔ اور بولی، اللہ تعالیٰ آپ کو قبر کے عذاب سے بچائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے) دریافت کیا یا رسول اللہ! کیا لوگوں کو قبر میں عذاب ہوگا؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سے اس کی پناہ مانگی۔ پھر اگلے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کہیں تشریف لے جانے کے لیے) سواری پر سوار ہوئے کہ سورج گرہن ہو گیا۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں بھی چند خواتین کے ہمراہ، حجرے سے نکل کر مسجد میں آ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری سے اترے اور اپنے نماز کے مخصوص مقام پر آ کر کھڑے ہو گئے۔ لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ (آپ نے نماز پڑھانا شروع کی) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام کیا۔ پھر رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا۔ پھر رکوع سے اٹھ کر دوبارہ طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر رکوع میں جا کر طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا پھر (رکوع سے) سر اٹھایا تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ (بعد میں خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے ارشاد فرمایا: میں نے دیکھا ہے کہ تمہیں قبر کی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا جو دجال کے فتنے کی طرح (سخت) ہوگا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

1995- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1996- وَحَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهٖ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى جَعَلُوْا يَخِرُّوْنَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِّنْ ذٰلِكَ فَكَانَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَالَ اِنَّهٗ عُرِضَ عَلَيَّ كُلُّ شَيْءٍ تُوْلَجُوْنَهٗ فَعُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتّٰى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا اَخَذْتُهٗ اَوْ قَالَ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ عَنْهُ وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَرَاَيْتُ فِيْهَا امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ تُعَذَّبُ فِيْ هِرَّةٍ لَّهَا رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ وَرَاَيْتُ اَبَا ثُمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يَجُرُّ قُصْبَهٗ فِي النَّارِ اِنَّهُمْ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ اِلَّا لِمَوْتِ عَظِيْمٍ وَّاِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُرِيْكُمُوْهُمَا فَاِذَا خَسَفَا فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک مرتبہ شدید گرمی کے موسم میں سورج

حدیث 1994: احمد (27101) معجم کبیر (244)

گرہن ہو گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو نماز (کسوف) پڑھائی۔ جس میں طویل قیام کیا یہاں تک کہ لوگ گرنے لگے۔ پھر رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا۔ پھر رکوع سے اٹھے۔ تو خاصی دیر تک کھڑے رہے پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا پھر اٹھے اور طویل قیام کیا پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہو گئے اور اسی طرح باقی نماز ادا کی۔ گویا آپ نے چار مرتبہ رکوع کیا اور چار سجدے کئے (نماز سے فارغ ہونے کے بعد خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے ارشاد فرمایا: میرے سامنے ہر وہ چیز پیش کی گئی جس میں تم داخل ہو گے۔ میرے سامنے جنت پیش کی گئی یہاں تک کہ اگر میں اس کا کوئی "گچھا" حاصل کرنا چاہتا تو حاصل کر لیتا (راوی کو شک ہے کہ شاید آپ نے یہ فرمایا تھا میں وہ گچھا لینے لگا تھا لیکن میرا ہاتھ اس تک نہیں پہنچ سکا مجھ پر جہنم بھی پیش کی گئی۔ میں نے اس میں بنی اسرائیل کی ایک عورت کو دیکھا جسے بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا۔ اس نے (اپنی دنیاوی زندگی میں) اس بلی کو باندھ دیا تھا۔ اسے کھانے کے لیے بھی کچھ نہیں دیا اور چھوڑا بھی نہیں تا کہ وہ کچھ کھا لے میں نے ابوثمامہ عمرو بن مالک کو بھی دیکھا وہ جہنم میں اپنی آنتیں گھسیٹ کر جا رہا تھا۔ (خطبہ کے دوران آپ نے فرمایا) لوگ یہ کہتے ہیں کہ کسی عظیم آدمی کی موت کی وجہ سے سورج گرہن یا چاند گرہن ہوتا ہے یہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں دو نشانیاں ہیں جو وہ تمہیں دکھاتا ہے۔ جب انہیں گرہن لگ جائے تو ان کے روشن ہونے تک نماز (کسوف پڑھتے رہو۔)

1997- وَحَدَّثَنِيهِ اَبُوْغَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ وَرَاَيْتُ فِي النَّارِ امْرَاَةً حِمْيَرِيَّةً سَوْدَآءَ طَوِيْلَةً وَلَمْ يَقُلْ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں میں نے جہنم میں ایک طویل سیاہ فام حمیری عورت کو دیکھا۔ (اس روایت میں) اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ اس کا تعلق بنی اسرائیل سے تھا۔

1998- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَهْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ اِنَّمَا انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ بَدَاَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَاَ فَاَطَالَ الْقِرَائَةَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِّمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَرَاَ قِرَائَةً دُوْنَ الْقِرَائَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِّمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ فَقَرَاَ قِرَائَةً دُوْنَ الْقِرَائَةِ الثَّانِيَةِ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِّمَّا قَامَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُوْدِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ اَيْضًا ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ لَيْسَ فِيْهَا رَكْعَةٌ اِلَّا الَّتِيْ قَبْلَهَا اَطْوَلُ مِنَ الَّتِيْ بَعْدَهَا وَرُكُوْعُهُ نَحْوًا مِّنْ سُجُوْدِهٖ ثُمَّ تَاَخَّرَ وَتَاَخَّرَتِ الصُّفُوْفُ خَلْفَهُ حَتّٰى انْتَهَيْنَا وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى النِّسَآءِ ثُمَّ تَقَدَّمَ وَتَقَدَّمَ النَّاسُ مَعَهُ حَتّٰى قَامَ فِيْ مَقَامِهٖ فَانْصَرَفَ حِيْنَ انْصَرَفَ وَقَدْ اٰمَنَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ وَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ لِمَوْتِ بَشَرٍ فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَصَلُّوْا حَتّٰى تَنْجَلِيَ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوْعَدُوْنَهٗ اِلَّا قَدْ رَاَيْتُهٗ فِيْ صَلٰوتِيْ هٰذِهٖ لَقَدْ جِيْءَ بِالنَّارِ وَذٰلِكُمْ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَاَخَّرْتُ مَخَافَةَ اَنْ يُّصِيْبَنِيْ مِنْ لَفْحِهَا وَحَتّٰى رَاَيْتُ فِيْهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهٗ فِي النَّارِ كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهٖ فَاِنْ فُطِنَ لَهٗ قَالَ اِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِيْ وَاِنْ غُفِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهٖ وَحَتّٰى رَاَيْتُ

فِيْهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِيْ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ جُوْعًا ثُمَّ جِيْءَ بِالْجَنَّةِ وَذٰلِكَ حِيْنَ رَاَيْتُمُوْنِيْ تَقَدَّمْتُ حَتّٰى قُمْتُ فِيْ مَقَامِيْ وَلَقَدْ مَدَدْتُ يَدِيْ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرِهَا لِتَنْظُرُوْا اِلَيْهِ ثُمَّ بَدَا لِيْ اَنْ لَا اَفْعَلَ فَمَا مِنْ شَيْءٍ تُوْعَدُوْنَهٗ اِلَّا قَدْ رَاَيْتُهٗ فِيْ صَلٰوتِيْ هٰذِهٖ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں جب آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو سورج گرہن ہو گیا۔ بعض لوگوں نے کہا: حضرت ابراہیم کی وفات کی وجہ سے یہ گرہن ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو چھ رکوع اور چار سجدوں والی (دو رکعت نماز کسوف) پڑھائی۔ آپ نے تکبیر کے بعد طویل قرأت کی پھر قیام کی طرح (طویل) رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور دوبارہ قرأت کی لیکن یہ پہلی قرأت سے کچھ کم تھی پھر رکوع میں گئے اور اس قیام (کی طرح پہلے سے کچھ مختصر) رکوع کیا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور قرأت شروع کی جو دوسری قرأت سے کچھ کم تھی پھر رکوع میں گئے اور اس قیام جتنا رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا تو سجدے میں چلے گئے آپ نے دو سجدے کئے۔ پھر کھڑے ہوئے اور پھر تین مرتبہ رکوع کیا۔ دونوں رکعات میں فرق یہ تھا کہ پہلی رکعات دوسری کی نسبت ذرا طویل تھی۔ اور رکوع بھی سجدے کے برابر تھا۔ پھر آپ پیچھے ہٹے آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی صفیں بھی پیچھے ہٹ گئی۔ یہاں تک کہ ہمارے قریب آ گئے۔ (ایک روایت میں ہے) یہاں تک کہ خواتین کے قریب آ گئے۔ پھر آگے بڑھ گئے، آپ کے ہمراہ لوگ بھی آگے بڑھ گئے۔ یہاں تک کہ آپ اپنی مخصوص جگہ پر آ کر کھڑے ہو گئے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو سورج گرہن ختم ہو چکا تھا۔ (نماز کے بعد خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے فرمایا: اے لوگو! سورج اور چاند اللہ کی دو نشانیاں ہیں ان میں کسی بھی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا جب تم گرہن دیکھو تو نماز (کسوف) پڑھتے رہو یہاں تک کہ گرہن ختم ہو جائے۔ تمہارے ساتھ جس بھی چیز کا وعدہ کیا گیا ہے وہ میں نے اپنی اسی نماز میں دیکھ لی ہے۔ جب تم مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا اس وقت میرے سامنے جہنم پیش کی گئی تھی میں اس لیے پیچھے ہٹ گیا کہ کہیں اس کی گرمی مجھ تک نہ پہنچ جائے یہاں تک کہ میں نے اس میں ایک لاٹھی والے کو دیکھا جو جہنم میں اپنی آنتیں کھینچ کر جا رہا تھا۔ وہ (دنیاوی زندگی میں) اس لاٹھی کے ذریعے حاجیوں (کا سامان) چوری کرتا تھا۔ اگر وہ پکڑا جاتا تو یہ عذر پیش کرتا کہ میری لاٹھی اس میں اٹک گئی تھی اور اگر (سامان کا مالک) غافل ہوتا تو یہ وہ چیز لے جاتا، میں نے جہنم میں ایک بلی کی مالک عورت کو دیکھا جس نے بلی کو باندھ دیا تھا۔ اسے کھانے کے لیے کچھ نہیں دیا اور اسے چھوڑا بھی نہیں تا کہ وہ خود ہی کچھ کھا لیتی۔ یہاں تک کہ وہ بلی بھوک کی وجہ سے مر گئی۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: پھر میرے سامنے) جنت کو پیش کیا گیا، اس وقت جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا یہاں تک میں اپنی مخصوص جگہ پر آ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا میں اس کا پھل حاصل کرنا چاہ رہا تھا تا کہ تم بھی اسے دیکھ لو۔ پھر مجھے مناسب محسوس ہوا کہ میں ایسا نہ کروں تم سے جس چیز کا بھی وعدہ کیا گیا ہے اسے میں نے اسی نماز میں دیکھا لیا ہے۔

1999 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ وَهِيَ تُصَلِّيْ فَقُلْتُ مَا شَاْنُ النَّاسِ يُصَلُّوْنَ فَاَشَارَتْ بِرَاْسِهَا اِلَى السَّمَآءِ فَقُلْتُ اٰيَةٌ قَالَتْ نَعَمْ فَاَطَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيَامَ جِدًّا حَتّٰى تَجَلَّانِيَ الْغَشْيُ اَوِ الْغَشِيُّ فَاَخَذْتُ قِرْبَةً مِنْ مَّاءٍ اِلٰى جَنْبِيْ فَجَعَلْتُ اَصُبُّ عَلٰى رَاْسِيْ اَوْ عَلٰى وَجْهِيْ مِنَ الْمَاءِ قَالَتْ فَانْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ مَا مِنْ شَىْءٍ لَمْ اَكُنْ رَاَيْتُهُ اِلَّا قَدْ رَاَيْتُهُ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا حَتّٰى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَاِنَّهُ قَدْ اُوحِىَ اِلَىَّ اَنَّكُمْ تُفْتَنُوْنَ فِى الْقُبُوْرِ قَرِيبًا اَوْ مِثْلَ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَا اَدْرِىْ اَىَّ ذٰلِكَ قَالَتْ اَسْمَاءُ فَيُؤْتٰى اَحَدُكُمْ فَيُقَالُ مَا عِلْمُكَ بِهٰذَا الرَّجُلِ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ اَوِ الْمُوقِنُ لَا اَدْرِىْ اَىَّ ذٰلِكَ قَالَتْ اَسْمَاءُ فَيَقُوْلُ هُوَ مُحَمَّدٌ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى فَاَجَبْنَا وَاَطَعْنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَيُقَالُ لَهُ نَمْ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ اِنَّكَ لَتُؤْمِنُ بِهٖ فَنَمْ صَالِحًا وَّاَمَّا الْمُنَافِقُ اَوِ الْمُرْتَابُ لَا اَدْرِىْ اَىَّ ذٰلِكَ قَالَتْ اَسْمَاءُ فَيَقُوْلُ لَا اَدْرِىْ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ شَيْئًا فَقُلْتُ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہو گیا۔ میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو وہ نماز (کسوف) پڑھ رہی تھیں۔ میں نے دریافت کیا، لوگ نماز کیوں پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے اپنے سر کے ذریعے آسمان کی طرف اشارہ کیا میں نے دریافت کیا، کوئی علامت (ظاہر ہوتی ہے) انہوں نے جواب دیا ہاں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طویل قیام والی نماز پڑھائی۔ یہاں تک کہ مجھ پر غشی طاری ہونے لگی۔ میں نے پانی کا مشکیزہ اپنے پاس رکھ لیا اور اپنے سر اور چہرے پر پانی ڈالنے لگی۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔

آپ نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ کی حمد بیان کی پھر اس کی ثناء بیان کی پھر فرمایا: جو بھی شے میں نے نہیں دیکھی تھی وہ میں نے یہیں کھڑے ہوئے دیکھ لی ہے۔ یہاں تک کہ جنت بھی اور دوزخ بھی دیکھ لی ہیں۔ میری طرف یہ بات وحی کی گئی ہے کہ تمہیں دجال کے فتنے کی طرح قبر کے فتنے میں مبتلا کیا جائے گا۔ تم میں سے کسی شخص کو لایا جائے گا اور اس سے پوچھا جائے گا ان صاحب (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں تمہارا کیا عقیدہ ہے؟ اگر وہ مومن ہوگا تو جواب دے گا۔ یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو اللہ کے رسول ہیں۔ یہ واضح دلائل اور ہدایت کے ہمراہ تشریف لائے ہم نے (ان کی دعوت کو) قبول کیا اور اس کی پیروی کی۔ (راوی کہتے ہیں، یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) ایسا تین مرتبہ ہوگا تو اس سے کہا جائے گا تم سو جاؤ۔ ہم جانتے تھے کہ تم ان پر ایمان رکھتے تھے اب آرام سے سو جاؤ۔ اگر وہ شخص منافق ہوگا تو وہ کہے گا کہ میں (انہیں) نہیں جانتا۔ میں نے (ان کے بارے میں) لوگوں کو کچھ کہتے سنا۔ تو میں نے بھی کہہ دیا۔

2000-حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ قَالَتْ اَتَيْتُ عَائِشَةَ فَاِذَا النَّاسُ قِيَامٌ وَّاِذَا هِىَ تُصَلِّىْ فَقُلْتُ مَا شَاْنُ النَّاسِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی، لوگ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے دریافت کیا، لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔)

2001-وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ لَا تَقُلْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَلٰكِنْ قُلْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سورج گرہن کے لیے ''کسفت'' کی بجائے ''خسفت'' لفظ استعمال کرو۔

حدیث 1999: بخاری (182)' (1005)' (6857)' نسائی (1499)' مالک (447)' احمد (26970)' (27037)' ابن حبان (3114)' بیہقی (3232)' (6153)' معجم کبیر (312)' (313)' (314)

2002- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْمَازِنِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا قَالَتْ فَزِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَتْ تَعْنِي يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَأَخَذَ دِرْعًا حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ فَقَامَ لِلنَّاسِ قِيَامًا طَوِيلًا لَوْ أَنَّ إِنْسَانًا أَتَى لَمْ يَشْعُرْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ مَا حَدَّثَ أَنَّهُ رَكَعَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بنت ابوبکر بیان کرتی ہیں: اس دن، یعنی جب سورج گرہن ہوا، نبی اکرم ﷺ خوفزدہ تھے۔ آپ نے قمیض پہنی اور چادر اوڑھ کر (نماز پڑھانا شروع کی) آپ نے اس میں اتنا طویل قیام کیا کہ کوئی انسان یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ نبی اکرم ﷺ نے اتنے طویل قیام کے بعد رکوع کیا ہوگا۔

2003-وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ قِيَامًا طَوِيلًا يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَزَادَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَرْأَةِ أَسَنَّ مِنِّي وَإِلَى الْأُخْرَى هِيَ أَسْقَمُ مِنِّي

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں راوی کے یہ الفاظ ہیں: آپ نے طویل قیام کرنے کے بعد رکوع کیا۔ (اور اس میں سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے) یہ الفاظ زائد ہیں۔ میں کبھی اس عورت کی طرف دیکھتی جو مجھ سے زیادہ عمر رسیدہ تھی۔ اور کبھی اس کی طرف دیکھتی جو مجھ سے زیادہ کمزور تھی۔

2004- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَزِعَ فَأَخْطَأَ بِدِرْعٍ حَتَّى أُدْرِكَ بِرِدَائِهِ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ فَقَضَيْتُ حَاجَتِي ثُمَّ جِئْتُ وَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا فَقُمْتُ مَعَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى رَأَيْتُنِي أُرِيدُ أَنْ أَجْلِسَ ثُمَّ أَلْتَفِتُ إِلَى الْمَرْأَةِ الضَّعِيفَةِ فَأَقُولُ هَذِهِ أَضْعَفُ مِنِّي فَأَقُومُ فَرَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى لَوْ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَمْ يَرْكَعْ

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہوا۔ جس سے آپ خوفزدہ ہو گئے۔ (اور اسی پریشانی کے عالم میں آپ نے غلط) قمیض پہن لی، آپ کو آپ کی چادر پیش کی گئی۔ (جسے اوڑھ کر آپ نماز پڑھانے تشریف لے گئے) میں اپنے کام کاج ختم کرنے کے بعد مسجد میں آئی تو نبی اکرم ﷺ کو نماز کی حالت میں پایا۔ میں بھی آپ کی اقتداء میں (دیگر خواتین کے ہمراہ) کھڑی ہوگئی۔ نبی اکرم ﷺ نے اتنا طویل قیام کیا کہ میں یہ سوچنے لگی کہ مجھے بیٹھ جانا چاہئے۔ پھر میری توجہ ایک بوڑھی عورت کی طرف مبذول ہوئی تو میں نے سوچا، یہ مجھ سے زیادہ عمر رسیدہ ہے۔ (اور اس کے باوجود کھڑی ہو کر نماز پڑھ رہی ہے۔) مجھے بھی کھڑے رہنا چاہئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ رکوع میں گئے تو آپ نے طویل رکوع کیا۔ پھر آپ نے رکوع سے سر اٹھایا اور اتنا طویل قیام کیا۔ کہ اگر کوئی شخص آکر دیکھتا تو یہی سمجھتا کہ آپ نے رکوع کیا ہی نہیں ہے۔

2005- وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَدْرَ نَحْوِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ

الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِيْ مَقَامِكَ هٰذَا ثُمَّ رَاَيْنَاكَ كَفَفْتَ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا وَّلَوْ اَخَذْتُهٗ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَاَيْتُ النَّارَ فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ قَالُوْا بِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيْلَ اَيَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

✧✧ حضرت ابن عباس ﷜ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں سورج گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے، اور آپ کے ہمراہ لوگوں نے نماز (کسوف) ادا کی۔ نبی اکرم ﷺ نے اتنا طویل قیام کیا۔ (کہ اس عرصے کے دوران) پوری سورۃ البقرہ (پڑھی جاسکتی ہے) پھر آپ رکوع میں گئے تو طویل رکوع کیا، پھر رکوع سے اٹھنے کے بعد طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا۔ لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا۔ پھر سجدے میں چلے گئے۔ پھر دوبارہ طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر طویل رکوع کیا۔ جو پہلے رکوع سے کچھ کم تھا۔ پھر رکوع سے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا۔ لیکن یہ پہلے قیام سے کچھ کم تھا۔ پھر رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کچھ کم تھا۔ پھر سجدے میں چلے گئے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو اس وقت تک سورج روشن ہو چکا تھا۔ (نماز کے بعد خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ کی دو نشانیاں ہیں۔ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے انہیں گرہن نہیں لگتا۔ جب تم اسے (گرہن کو) دیکھو تو اللہ کا ذکر کرتے رہو۔

صحابہ کرام ﷢ نے عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے دیکھا کہ آپ (نماز کے دوران) کوئی چیز پکڑنا چاہ رہے تھے۔ لیکن پھر رک گئے تو آپ نے فرمایا: میں نے جنت کو دیکھا تھا اور میں اس کا ایک گچھا توڑنا چاہتا تھا۔ اگر میں اسے توڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اسے کھاتے رہتے۔ میں نے جہنم کو دیکھا۔ اور اس کا جو منظر آج دیکھا۔ ایسا پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ اس میں اکثریت عورتوں کی ہے، صحابہ کرام ﷢ نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! وہ کیوں؟ آپ نے فرمایا: ان کے کفر کی وجہ سے، عرض کی گئی، کیا وہ اللہ کا کفر (انکار) کرتی ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں وہ اپنے شوہر کا کفر (ناشکری) کرتی ہیں۔ اور احسان کا انکار کرتی ہیں۔ اگر تم ایک طویل عرصے تک بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہو۔ اور پھر تمہاری طرف سے (سے) کوئی ناگوار صورت حال پیش آجائے تو وہ یہی کہے گی۔ مجھے تمہاری طرف سے کوئی بھلائی ملی ہی نہیں۔

2006-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ يَعْنِي ابْنَ عِيْسٰى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ ثُمَّ رَاَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2007- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَّعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کے وقت جو نماز پڑھائی تھی۔ اس میں آٹھ رکوع اور چار سجدے تھے۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی اس طرح کی روایت منقول ہے۔

2008- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰى فِيْ كُسُوْفٍ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ قَالَ وَالْاُخْرٰى مِثْلُهَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گرہن کے وقت نماز (کسوف) ادا کی۔ جس میں پہلے قرأت کی پھر رکوع کیا۔ پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر قرأت کی پھر رکوع کیا۔ پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر سجدے میں چلے گئے، دوسری رکعت بھی آپ نے اسی طرح ادا کی۔

2009- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ وَهُوَ شَيْبَانُ النَّحْوِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهُ قَالَ لَمَّا انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْدِيَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ فِيْ سَجْدَةٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِيْ سَجْدَةٍ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوْعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُوْدًا قَطُّ كَانَ اَطْوَلَ مِنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں جب سورج گرہن ہوا تو باجماعت نماز (کسوف) ہونے کا اعلان کیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سجدے میں دو رکعات ادا کی۔ (یعنی دو مرتبہ قیام کیا اور دو مرتبہ رکوع کیا) پھر گرہن ختم ہو گیا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس سے زیادہ طویل رکوع اور سجدہ (کبھی) کسی نماز میں نہیں کیا۔

2010- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ

حدیث 2007: بخاری (997)' (1000)' (1154)' ابو داؤد (1182)' (1190)' (1194)' ترمذی (5611)' نسائی (1469)' (1465)' (1466)' ابن ماجہ (1263)' دارمی (1526)' (1530)' (1528)' احمد (1864)' (1975)' (6517)' ابن حبان (2841)' (2838)' (2829)' ابن خزیمہ (1389)' (1382)' (1386)' حاکم (1235)' (1237)' (1238)' بیہقی (6105)' (3179)' (3247)' معجم کبیر (10645)' (571)' (213)' دارقطنی (1)' (6)

حدیث 2008: بخاری (997)' (1009)' ابو داؤد (1183)' ترمذی (560)' نسائی (1468)' (1496)' (1467)' ابن حبان (2837)' ابن خزیمہ (1385)' بیہقی (6116)' (6118)' معجم کبیر (11019)

حدیث 2010: بخاری (993)' (994)' (995)' ابو داؤد (1178)' (1193)' نسائی (1459)' (1461)' (1462)' ابن ماجہ (1261)' دارمی (1525)' (1528)' (1530)' احمد (5883)' (5996)' (7080)' ابن حبان (2827)' (2828)' (2829)' ابن خزیمہ (1370)' (1372)' (1395)' حاکم (1231)' (1235)' (1243)' بیہقی (6092)' (6093)' (6105)' معجم کبیر (1094)' (7063)' (9782)' دارقطنی (8)' (10)' (11)

الْاَنْصَارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰیَتَانِ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰهِ یُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهِمَا عِبَادَهٗ وَاِنَّهُمَا لَا یَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مِنْهَا شَیْئًا فَصَلُّوْا وَادْعُوا اللّٰهَ حَتّٰى یُكْشَفَ مَا بِكُمْ

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دونشانیاں ہیں۔ جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے (نیک) بندوں کو خوف میں مبتلا کرتا ہے۔ ان دونوں کو کسی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تمہیں ایسی صورتحال درپیش ہو تو تم نماز (کسوف) ادا کرو۔ اور اللہ سے دعا مانگتے رہو۔ یہاں تک کہ وہ گرہن ختم ہو جائے۔

2011- وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِیُّ وَیَحْیٰى بْنُ حَبِیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ قَیْسٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیْسَ یَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ وَلٰكِنَّهُمَا اٰیَتَانِ مِنْ اٰیَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَیْتُمُوْهُ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا

✧✧ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک سورج اور چاند کسی انسان کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں۔ جب تم گرہن دیکھو تو اٹھ کر نماز (کسوف) ادا کرو۔

2012-وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَیْرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ وَّوَكِیْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَمَرْوَانُ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْمٰعِیْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ حَدِیْثِ سُفْیَانَ وَوَكِیْعٍ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ یَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِیْمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ اِبْرَاهِیْمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں یوں مذکور ہے: جس دن (نبی اکرم ﷺ کے صاحبزادے) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔ اس دن سورج گرہن ہوا۔ تو بعض لوگوں نے یہ کہا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔

2013- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِیُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ بُرَیْدٍ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِیْ زَمَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَزِعًا یَّخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ السَّاعَةُ حَتّٰى اَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ یُصَلِّیْ بِاَطْوَلِ قِیَامٍ وَّرُكُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ مَّا رَاَیْتُهٗ یَفْعَلُهٗ فِیْ صَلٰوةٍ قَطُّ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْاٰیَاتِ الَّتِیْ یُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیَاتِهٖ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یُرْسِلُهَا یُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهٗ فَاِذَا رَاَیْتُمْ مِنْهَا شَیْئًا فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِهٖ وَدُعَائِهٖ وَاسْتِغْفَارِهٖ وَفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ الْعَلَاءِ كَسَفَتِ وَقَالَ یُخَوِّفُ عِبَادَهٗ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں سورج گرہن ہوا۔ تو آپ اس بات سے خوفزدہ ہو گئے کہ کہیں قیامت نہ آ جائے۔ آپ مسجد میں تشریف لائے اور نماز ادا کی۔ میں نے آپ کو کسی نماز میں اتنا طویل قیام، رکوع اور

حدیث 2013: بخاری (421)' (997)' (1004)' ابوداؤد (1179)' (1130)' (1182)' ترمذی (561)' (563)' نسائی (1479)' (1493)' (1469)' ابن ماجہ (1265)' (1362)' (1263)' مالک (445)' (444)' دارمی (1526)' (1530)' (1528)' احمد (2711)' (3374)' (15060)' ابن حبان (2832)' (2836)' (2838)' ابن خزیمہ (1371)' (1377)' (1379)' حاکم (1229)' (1238)' (1235)' بیہقی (6133)' (6139)' (3246)' ابی یعلی (4841)' (7302)' معجم کبیر (213)' (252)' (353)' دارقطنی (1)' (6)

سجدے کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر (خطبہ دیتے ہوئے) آپ نے فرمایا: یہ نشانیاں جو اللہ تعالیٰ ظاہر کرتا ہے۔ یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے ظاہر نہیں ہوتی ہیں بلکہ ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو خوف کا شکار کرتا ہے۔ جب تم انہیں دیکھو تو اللہ کے ذکر، اس سے دعا اور استغفار کی پناہ میں آ جاؤ۔

(امام مسلم فرماتے ہیں:) ایک اور سند میں الفاظ کا ذرا سا اختلاف ہے۔

2014- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَرْمِي بِأَسْهُمِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ وَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى مَا يَحْدُثُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي انْكِسَافِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ حَتَّى جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَأَ سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن سمرہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، میں تیر اندازی کر رہا تھا کہ اسی دوران سورج گرہن ہو گیا۔ میں نے (تیر کمان) ایک طرف رکھے اور یہ سوچا کہ آج اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن کے موقع پر کیا عمل اختیار کرتے ہیں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا تذکرہ کر رہے تھے۔ اس کی حمد بیان کر رہے تھے۔ اس کی وحدانیت کا اعتراف کر رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب سورج گرہن ختم ہو گیا تو آپ نے دو سورتیں پڑھی اور دو رکعت نماز (کسوف) ادا کی۔

2015- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَرْمِي بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى مَا حَدَثَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَأَ سُورَتَيْنِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن سمرہ، جو صحابی رسول ہیں بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات ظاہری میں، میں مدینہ منورہ میں تیر اندازی کی مشق کر رہا تھا۔ اس دوران سورج گرہن ہو گیا۔ میں نے (تیر کمان) ایک طرف رکھے اور سوچا، اللہ کی قسم! آج میں اس بات کا جائزہ لوں گا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن کے وقت کیا عمل اختیار کرتے ہیں؟ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نماز کی حالت میں کھڑے ہوئے تھے۔ اور دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر اللہ کی پاکی، حمد، وحدانیت اور کبریائی کا تذکرہ کر رہے تھے۔ اور دعا مانگ رہے تھے۔ پھر جب گرہن ختم ہو گیا۔ تو آپ نے سورتیں پڑھی اور دو رکعت نماز ادا کی۔

2016-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَتَرَامَى بِأَسْهُمٍ لِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا

حدیث 2014: ابوداؤد (1195) احمد (20636) ابن خزیمہ (1373) حاکم (1228) بیہقی (6127)

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن سمرہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں، میں تیراندازی کی مشق کررہا تھا۔ کہ اسی دوران سورج گرہن ہوگیا۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند روایت ہے۔)

2017- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَصَلُّوْا

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک سورج اور چاند کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں۔ جب تم انہیں (گرہن کی حالت میں) دیکھو تو نماز (کسوف) ادا کرو۔

2018- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ وَّهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي بَكْرٍ قَالَ قَالَ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُوْلُ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَادْعُوا اللّٰهَ وَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْكَشِفَ

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، جس دن (آپ کے صاحبزادے) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، اس دن سورج گرہن ہوگیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (خطبے کے دوران) ارشاد فرمایا: بے شک سورج اور چاند اللہ کی دونشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم گرہن دیکھو۔ تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو۔ اور نماز (کسوف) پڑھتے رہو۔ یہاں تک کہ گرہن ختم ہوجائے۔

كِتَاب الْجَنَائِزِ

جنازوں کا بیان

2019- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَفُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ كِلاهُمَا عَنْ بِشْرٍ قَالَ اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ غُزِيَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عُمَارَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مرنے والے شخص کو لا الٰہ الا اللہ (پڑھنے) کی تلقین کرو۔

2020-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ جَمِيْعًا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2021- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاَبُوْبَكْرٍ ابْنَا اَبِيْ شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مرنے والے شخص کو لا الٰہ الا اللہ (پڑھنے) کی تلقین کرو۔

2022- وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ اَخْبَرَنِيْ سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ عَنِ ابْنِ سَفِيْنَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ تُصِيْبُهُ مُصِيْبَةٌ فَيَقُوْلُ مَا اَمَرَهُ اللّٰهُ (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ) اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَخْلَفَ اللّٰهُ لَهٗ خَيْرًا مِّنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ اَيُّ

حدیث 2019: ابوداؤد (3117)' ترمذی (976)' (980)' نسائی (1826)' (1827)' ابن ماجہ (1444)' (1445)' (1446)' احمد (11006)' ابن حبان (3003)' (3004)' حاکم (242)' (1298)' (1874)' بیہقی (6390)' (6391)' ابی یعلی (1096)' (1117)' (1239)' معجم کبیر 10417)' (13024)' (8866)

الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ مِّنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِنِّىْ قُلْتُهَا فَاَخْلَفَ اللّٰهُ لِىْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اَرْسَلَ اِلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبَ بْنَ اَبِىْ بَلْتَعَةَ يَخْطُبُنِىْ لَهٗ فَقُلْتُ اِنَّ لِىْ بِنْتًا وَّاَنَا غَيُوْرٌ فَقَالَ اَمَّا ابْنَتُهَا فَنَدْعُو اللّٰهَ اَنْ يُّغْنِيَهَا عَنْهَا وَاَدْعُو اللّٰهَ اَنْ يَّذْهَبَ بِالْغَيْرَةِ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس مسلمان کو کوئی مصیبت درپیش ہو۔اور وہ ان کلمات کو پڑھے جن کا اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا ہے۔(یعنی اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاَخْلِفْ لِىْ خَيْرًا مِّنْهَا (اے اللہ! مجھے اس مصیبت کا اجر عطا کر اور مجھے اس سے بہتر چیز عطا کر۔) تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس سے بہتر چیز عطا کر دیتا ہے۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ (سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے سابق شوہر) کا انتقال ہو گیا۔تو میں نے یہ دعا پڑھی لیکن پھر یہ سوچا کہ ابوسلمہ سے اچھا مسلمان اور کون ہوسکتا ہے؟ کیونکہ ان کے گھرانے نے سب سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کی تھی۔پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے بعد مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (جیسا عظیم شوہر) عطا کر دیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حاطب بن ابی بلتعہ کو پیغام نکاح کے ہمراہ میرے ہاں بھیجا۔تو میں نے ان سے کہا: میری ایک بیٹی ہے اور مزاج میں بھی تیزی ہے۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کی بیٹی کے بارے میں ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اسے ان سے بے نیاز کر دے اور اللہ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ ان کے مزاج کی تیزی ختم کر دے۔

2023- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ سَفِيْنَةَ يُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيْبُهٗ مُصِيْبَةٌ فَيَقُوْلُ (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ) اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاَخْلِفْ لِىْ خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَجَرَهُ اللّٰهُ فِىْ مُصِيْبَتِهٖ وَاَخْلَفَ لَهٗ خَيْرًا مِّنْهَا قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّىَ اَبُوْسَلَمَةَ قُلْتُ كَمَا اَمَرَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْلَفَ اللّٰهُ لِىْ خَيْرًا مِّنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو اور وہ یہ دعا پڑھے۔اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ فِىْ مُصِيْبَتِىْ وَاَخْلِفْ لِىْ خَيْرًا مِّنْهَا ۔تو اللہ تعالیٰ اسے اس مصیبت کا اجر عطا کرتا ہے۔اور اسے اس سے بہتر چیز عطا کرتا ہے۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (جب میرے سابقہ شوہر) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے مطابق یہ دعا پڑھ لی۔تو اللہ تعالیٰ نے مجھے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر شوہر عطا کر دیا۔یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

2024-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِىْ عُمَرُ يَعْنِى ابْنَ كَثِيْرٍ عَنِ ابْنِ سَفِيْنَةَ مَوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 2022 ابوداؤد (3119)' ترمذی (3511)' ابن ماجہ (1598)' مالک (560)' نسائی (85)' احمد (16387)' (26677)' (26711)' ابن حبان (2949)' حاکم (2734)' (3068)' (4271)' بیہقی (6917)' (6918)' (13530)' ابو یعلی (6907)' معجم کبیر (2895)' (6718)' (7600)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِيْ اُسَامَةَ وَزَادَ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ اَبُوْ سَلَمَةَ قُلْتُ مَنْ خَيْرٌ مِّنْ اَبِيْ سَلَمَةَ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَزَمَ اللّٰهُ لِيْ فَقُلْتُهَا قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اس کے بعد سابقہ روایت کی مانند روایت ہے) تاہم اس روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے۔ (سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے سوچا ابوسلمہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریبی صحابی ہیں۔ ان سے بہتر اور کون شخص ہوسکتا ہے؟ لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کی توفیق عطا کی تو میں نے یہ دعا پڑھ لی۔ پھر میری شادی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگئی۔

2025- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرْتُمُ الْمَرِيْضَ اَوِ الْمَيِّتَ فَقُوْلُوْا خَيْرًا فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ قَالَتْ فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْ سَلَمَةَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سَلَمَةَ قَدْ مَاتَ قَالَ قُوْلِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً قَالَتْ فَقُلْتُ فَاَعْقَبَنِي اللّٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ مِنْهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی مریض یا میت کے پاس جاؤ تو اچھے الفاظ کہو۔ (یعنی اچھے الفاظ میں دعا کرو) کیونکہ فرشتے تمہارے الفاظ پر ''آمین'' کہتے ہیں۔ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا۔ تو میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: یارسول اللہ! حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو چکا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم یہ دعا مانگو اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهٗ وَاَعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً (اے اللہ! تو میری اور ان کی مغفرت کردے اور مجھے ان سے بہتر بدل عطا کر) سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے یہ دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ بدل عطا کیا جو میرے لیے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ بہتر تھا۔ یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔

2026- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهٗ فَاَغْمَضَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِهٖ فَقَالَ لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰٓئِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ

✧✧ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی میت کے پاس تشریف لائے۔ ان کی آنکھیں بند کردیں۔ اور فرمایا: جب روح قبض ہوجاتی ہے تو آنکھیں اسی کی طرف دیکھتی رہ جاتی ہیں۔ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ

حدیث 2025: ترمذی (977)' نسائی (1825)' ابن ماجہ (1447)' (1455)' احمد (17176)' (26540)' (26650)' ابن حبان (3005)' حاکم (1301)' (6758)' بیہقی (6916)' ابی یعلی (6964)' معجم کبیر (7168)' (722)' (940)

حدیث 2026: ابوداؤد (3318)' ابن ماجہ (1454)' احمد (26585)' ابن حبان (7041)' بیہقی (6398)' ابی یعلی (7030)' معجم کبیر (712)' (713)' (714)

کے گھر والوں نے رونا شروع کیا۔تو آپ نے فرمایا: اپنے لیے صرف بھلائی کی دعا کیا کرو۔ کیونکہ فرشتے تمہارے الفاظ پر ''آمین'' کہتے ہیں۔پھر آپ نے دعا کی:

''اے اللہ! ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کو بخش دے اہل ہدایت کے مقام (یعنی جنت) میں اس کے درجات بلند کر، اور ان کے پسماندگان کی حفاظت کر، ہماری اور ان کی مغفرت کر، اے تمام جہانوں کے پروردگار! ان کی قبر کو کشادہ کر اور ان کے لیے اس کو روشن کر!۔''

2027-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاخْلُفْهُ فِي تَرِكَتِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَوْسِعْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَقُلْ افْسَحْ لَهُ وَزَادَ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ وَدَعْوَةٌ أُخْرَى سَابِعَةٌ نَسِيتُهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں ذرا اختلاف ہے۔اس کے علاوہ دعا کے الفاظ میں ایک جملہ زائد تھا۔جسے راوی بھول گیا۔

2028- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَوْا الْإِنْسَانَ إِذَا مَاتَ شَخَصَ بَصَرُهُ قَالُوا بَلَى قَالَ فَذَلِكَ حِينَ يَتْبَعُ بَصَرُهُ نَفْسَهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم نے دیکھا کہ جب انسان کا انتقال ہو جاتا ہے تو اس کی آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس وقت آنکھ اپنے نفس (روح) کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔

2029-وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2030- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَمَّا مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ غَرِيبٌ وَفِي أَرْضِ غُرْبَةٍ لَأَبْكِيَنَّهُ بُكَاءً يُتَحَدَّثُ عَنْهُ فَكُنْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْبُكَاءِ عَلَيْهِ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الصَّعِيدِ تُرِيدُ أَنْ تُسْعِدَنِي فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ فَكَفَفْتُ عَنِ الْبُكَاءِ فَلَمْ أَبْكِ

✧✧ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا۔تو میں نے سوچا وہ غریب الوطن تھے۔اور غریب الوطنی میں ہی ان کا انتقال ہو گیا۔میں ان کے انتقال پر اتنا روؤں گی کہ لوگ مثالیں دیں گے۔میں نے رونے کا پکا ارادہ کر لیا۔بالائی علاقے سے ایک عورت بھی، میرا ساتھ دینے کے لیے آ گئی۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے اور ان سے کہا: کیا تم یہ چاہتی

حدیث 2028: بیہقی (6400)

حدیث 2030: احمد (26515)' ابن حبان (3144)' بیہقی (6901)' ابن یعلی (6948)' (6955)' معجم کبیر (827)' (828)' (829)

ہو کہ تم شیطان کو دوبارہ اس گھر میں داخل کرلو۔ جہاں سے اللہ تعالیٰ نے دو مرتبہ باہر نکالا ہے۔ تو میں نے رونے سے پرہیز کیا۔ اور نہیں رویا۔

2031 - حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ اِحْدٰى بَنَاتِهِ تَدْعُوْهُ وَتُخْبِرُهُ اَنَّ صَبِيًّا لَهَا اَوِ ابْنًا لَهَا فِي الْمَوْتِ فَقَالَ لِلرَّسُوْلِ ارْجِعْ اِلَيْهَا فَاَخْبِرْهَا اَنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُسَمًّى فَمُرْهَا فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ فَعَادَ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّهَا قَدْ اَقْسَمَتْ لَتَاْتِيَنَّهَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ مَعَهُ سَعْدُ ابْنُ عُبَادَةَ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُمْ فَرُفِعَ اِلَيْهِ الصَّبِيُّ وَنَفْسُهُ تَقَعْقَعُ كَاَنَّهَا فِيْ شَنَّةٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ مَا هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ هٰذِهِ رَحْمَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِهِ وَاِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے۔ اسی دوران آپ کی ایک صاحبزادی کا پیغام ملا کہ ان کے صاحبزادے کا آخری وقت قریب ہے۔ اور وہ آپ کو بلا رہی ہیں۔ آپ نے پیغام لانے والے سے کہا: ان کے پاس واپس جاؤ اور ان سے کہو۔ اللہ تعالیٰ جو واپس لے لیتا ہے۔ وہ اسی کی ملکیت ہوتی ہے اور جو وہ عطا کرتا ہے۔ وہ بھی اس کی ملکیت ہوتی ہے۔ اس کی بارگاہ میں ہر چیز کی مقرر شدہ مدت ہے۔ اسے کہنا کہ وہ صبر سے کام لے اور ثواب کے حصول کی امید رکھے۔ (راوی کہتے ہیں) وہ پیغام رساں دوبارہ آیا اور عرض کی وہ آپ کی قسم دے رہی ہیں، کہ آپ ضرور ان کے پاس تشریف لائیں۔ نبی اکرم ﷺ اٹھے، آپ ﷺ کے ہمراہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔ میں بھی ان حضرات کے ساتھ چل پڑا۔ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں وہ بچہ پیش کیا گیا۔ اس کی سانسیں یوں اکھڑ کر آ رہی تھیں جیسے پرانے مشکیزے (میں سے پانی ٹپکتا ہے) نبی اکرم ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ! یہ کس لیے؟ آپ نے فرمایا: یہ وہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے رحم دل بندوں پر رحم کرتا ہے۔

2032 -وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ حَمَّادٍ اَتَمُّ وَاَطْوَلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم سابقہ روایت زیادہ مکمل اور طویل ہے۔

2033 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى الصَّدَفِيُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ اشْتَكٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ شَكْوٰى لَهُ فَاَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَجَدَهُ فِيْ غَشِيَّةٍ فَقَالَ اَقَدْ قُضِيَ قَالُوْا لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَبَكٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَى الْقَوْمُ بُكَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَوْا فَقَالَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ بِدَمْعِ

حدیث 2031: بخاری (6228، 6942) ابوداؤد (3125) ابن ماجہ (1588) احمد (21837) ابن حبان (461)

حدیث 2033: بخاری (1242) ابن حبان (3159) بیہقی (6944)

الْعَيْنِ وَلاَ بِحُزْنِ الْقَلْبِ وَلٰكِنْ يُعَذِّبُ بِهٰذَا وَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ اَوْ يَرْحَمُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود کے ہمراہ ان کی عیادت کے لیے گئے۔ جب آپ وہاں پہنچے تو ان پر بیہوشی طاری تھی۔ آپ نے دریافت کیا: کیا ان کا انتقال ہو چکا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی نہیں، یارسول اللہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رو پڑے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو روتا ہوا دیکھ کر لوگ بھی رونے لگے۔ تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے یہ بات نہیں سنی ہے؟ کہ بے شک اللہ تعالیٰ آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں اور دل میں موجود غم کی وجہ سے عذاب نہیں دیتا۔ بلکہ وہ اس کی وجہ سے عذاب دیتا ہے یا رحم کرتا ہے۔ (آپ نے زبان کی طرف اشارہ کیا)

2034- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَارَةَ يَعْنِى ابْنَ غَزِيَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلّٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآئَهٗ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَدْبَرَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَخَا الْاَنْصَارِ كَيْفَ اَخِى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّعُوْدُهٗ مِنْكُمْ فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهٗ وَنَحْنُ بِضْعَةَ عَشَرَ مَا عَلَيْنَا نِعَالٌ وَّلاَ خِفَافٌ وَّلاَ قَلاَنِسُ وَلاَ قُمُصٌ نَمْشِيْ فِيْ تِلْكَ السِّبَاخِ حَتّٰى جِئْنَاهُ فَاسْتَاْخَرَ قَوْمُهٗ مِنْ حَوْلِهٖ حَتّٰى دَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ الَّذِيْنَ مَعَهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ایک انصاری صحابی وہاں آئے۔ آپ کو سلام کیا۔ وہ واپس جانے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ اے انصاری! ہمارے بھائی سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کیسے ہیں؟ اس نے عرض کی: اچھے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا، تم میں سے کون ان کی عیادت کے لیے جانا چاہے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، تو آپ کے ساتھ ہم لوگ بھی اٹھ گئے۔ ہماری تعداد دس سے کچھ زیادہ تھی۔ ہمارے پاس نہ جوتے موجود تھے۔ نہ ہی جرابیں تھیں۔ ٹوپی یا قمیض بھی موجود نہ تھی۔ (سخت گرمی کے موسم میں) پتھریلی زمین پر چلتے ہوئے ہم حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچ گئے، ان کے آس پاس موجود لوگ پیچھے ہٹ گئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ آنے والے اصحاب سمیت، ان کے قریب ہو گئے۔

2035- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَّقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰى

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صبر، صدمے کے فوراً بعد ہوتا ہے۔

2036- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى عَلَى امْرَاَةٍ تَبْكِيْ عَلٰى صَبِيٍّ لَهَا فَقَالَ لَهَا اتَّقِى اللّٰهَ وَاصْبِرِىْ فَقَالَتْ وَمَا تُبَالِىْ بِمُصِيْبَتِىْ فَلَمَّا ذَهَبَ قِيْلَ لَهَا اِنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَاَتَتْ بَابَهٗ فَلَمْ تَجِدْ عَلٰى بَابِهٖ بَوَّابِيْنَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَعْرِفْكَ فَقَالَ اِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ اَوَّلِ صَدْمَةٍ اَوْ قَالَ عِنْدَ

حدیث: 2035: (بخاری (1240)، ترمذی (987)، (988) نسائی (1869) ابن ماجہ (1569)، (1597) احمد (12339)، (13297)، (22282) بیہقی (6920)

اَوَّلِ الصَّدْمَةِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ایک خاتون کے پاس تشریف لائے جو اپنے بچے (کے انتقال) پر رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور صبر کرو۔ وہ بولی: آپ کو میرے دکھ کا کیا اندازہ ہوگا؟ جب نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے۔ تو اسے بتایا گیا کہ یہ اللہ کے رسول تھے۔ اس پر موت کے خوف کی سی کیفیت طاری ہوگئی۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کے ہاں آئی اسے آپ کے دروازے پر کوئی دربان نظر نہیں آیا، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو پہچانا نہیں تھا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: صبر، صدمے کے ابتدائی وقت میں ہوتا ہے۔

2037- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو ح وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالُوْا جَمِيْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ عُثْمَانَ ابْنِ عُمَرَ بِقِصَّتِهٖ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الصَّمَدِ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ عِنْدَ قَبْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ بات مذکور ہے۔ نبی اکرم ﷺ ایک خاتون کے پاس سے گزرے جو ایک قبر کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔

2038- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ بِشْرٍ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ حَفْصَةَ بَكَتْ عَلٰى عُمَرَ فَقَالَ مَهْلًا يَا بُنَيَّةُ اَلَمْ تَعْلَمِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) بیان کرتے ہیں: (جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوگئے) تو سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا ان کے پاس بیٹھ کر رونے لگیں۔ حضرت عمر نے کہا: خاموش ہو جاؤ! بیٹی! کیا تم نہیں جانتی؟ کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔

2039- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میت پر نوحہ کیے جانے کی وجہ سے میت کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے۔

2040- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَصِيْحَ عَلَيْهِ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ اَمَا عَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

حدیث: 2038: بخاری (1226)' (1228)' (3759) ابوداؤد (3129) ترمذی (1002)' (1004)' (1006) نسائی (1858)' (1848)' (1849) ابن ماجہ (1593)' (1594)' (1595) مالک (555) احمد (290)' (268)' (288) ابن حبان (3123)' (3132)' (3134) حاکم (2855)' (3755) بیہقی (6632)' (6968)' (6955) ابی یعلی (47)' (155)' (157) معجم کبیر (4244)' (6869)' (10459)

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے تو اس دوران ان پر بیہوشی طاری ہوئی۔لوگ چیخ کر رونے لگے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے؟ کہ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا ہے: زندگی میں لوگوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

2041- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ لَمَّا اُصِيبَ عُمَرُ جَعَلَ صُهَيْبٌ يَقُوْلُ وَا اَخَاهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

✧✧ حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے (بلند آواز سے کہنا شروع کیا) ہائے میرا بھائی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے صہیب رضی اللہ عنہ! کیا تم نہیں جانتے؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میت کو زندہ لوگوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

2042- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ اَبُوْيَحْيٰى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوْسٰى عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ لَمَّا اُصِيبَ عُمَرُ اَقْبَلَ صُهَيْبٌ مِّنْ مَّنْزِلِهِ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عُمَرَ فَقَامَ بِحِيَالِهِ يَبْكِي فَقَالَ عُمَرُ عَلَامَ تَبْكِي اَعَلَيَّ تَبْكِي قَالَ اِي وَاللّٰهِ لَعَلَيْكَ اَبْكِي يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُّبْكٰى عَلَيْهِ يُعَذَّبُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ فَقَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُوْلُ اِنَّمَا كَانَ اُولٰٓئِكَ الْيَهُوْدَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ اپنے گھر سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔اور ان کے پاس کھڑے ہو کر رونے لگے۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا اے صہیب رضی اللہ عنہ! تم کیوں رو رہے ہو؟ کیا میری وجہ سے رو رہے ہو؟ وہ بولے جی ہاں! امیر المؤمنین! اللہ کی قسم! میں آپ کی وجہ سے رو رہا ہوں تو حضرت عمر بولے اللہ کی قسم! تم جانتے ہو؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس (میت) پر رویا جائے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) میں نے موسیٰ بن طلحہ سے اس روایت کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان) یہودیوں کے بارے میں ہے۔

2043- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا طُعِنَ عَوَّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ اَمَا سَمِعْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ وَعَوَّلَ عَلَيْهِ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے تو سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا بلند آواز سے رونے لگیں۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے حفصہ! کیا تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا؟ کہ جس (میت) پر بلند آواز سے رویا جائے اسے عذاب ہوتا ہے۔(اسی طرح) حضرت صہیب رضی اللہ عنہ آپ پر بلند آواز سے روئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب رضی اللہ عنہ! کیا تم نہیں جانتے؟ کہ جس (میت) پر بلند آواز سے رویا جائے اسے عذاب ہوتا ہے۔

2044- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ

كُنْتُ جَالِسًا اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَجَآءَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْدُهُ قَائِدٌ فَاُرَاهُ اَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ فَجَآءَ حَتّٰى جَلَسَ اِلٰى جَنْبِىْ فَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَاِذَا صَوْتٌ مِّنَ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ كَاَنَّهُ يُعَرِّضُ عَلٰى عَمْرٍو اَنْ يَّقُوْمَ فَيَنْهَاهُمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَآءِ اَهْلِهٖ قَالَ فَاَرْسَلَهَا عَبْدُ اللّٰهِ مُرْسَلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنَّا مَعَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اِذَا هُوَ بِرَجُلٍ نَازِلٍ فِىْ ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ لِىْ اذْهَبْ فَاعْلَمْ لِىْ مَنْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَذَهَبْتُ فَاِذَا هُوَ صُهَيْبٌ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ اِنَّكَ اَمَرْتَنِىْ اَنْ اَعْلَمَ لَكَ مَنْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ وَاِنَّهُ صُهَيْبٌ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَقُلْتُ لَهُ اِنَّ مَعَهُ اَهْلَهُ قَالَ وَاِنْ كَانَ مَعَهُ اَهْلُهُ رُبَمَا قَالَ اَيُّوْبُ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يَلْبَثْ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ اُصِيْبَ فَجَآءَ صُهَيْبٌ يَقُوْلُ وَا اَخَاهُ وَا صَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ لَمْ تَعْلَمْ اَوَ لَمْ تَسْمَعْ قَالَ اَيُّوْبُ اَوْ قَالَ اَوَ لَمْ تَعْلَمْ اَوَ لَمْ تَسْمَعْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَآءِ اَهْلِهٖ قَالَ فَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ فَاَرْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَاَمَّا عُمَرُ فَقَالَ بِبَعْضٍ فَقُمْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَحَدَّثْتُهَا بِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَتْ لَا وَاللّٰهِ مَا قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَآءِ اَحَدٍ وَّلٰكِنَّهُ قَالَ اِنَّ الْكَافِرَ يَزِيْدُهُ اللّٰهُ بِبُكَآءِ اَهْلِهٖ عَذَابًا وَّاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ (اَضْحَكَ وَاَبْكٰى) (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى) قَالَ اَيُّوْبُ قَالَ ابْنُ اَبِىْ مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِى الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ عَآئِشَةَ قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَتْ اِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُوْنِّىْ عَنْ غَيْرِ كَاذِبَيْنِ وَلَا مُكَذَّبَيْنِ وَلٰكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ

✧✧ عبداللہ بن ابوملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا۔ ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی سیّدہ ام ابان رضی اللہ عنہا کے جنازے کا انتظار کر رہے تھے۔ اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس عمرو بن عثمان بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو لے کر آیا۔ میرا خیال ہے کہ اس نے انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نشست کے بارے میں بتادیا تھا۔ کیونکہ وہ میرے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے۔

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس وقت نابینا ہو چکے تھے) میں ان دونوں حضرات کے درمیان موجود تھا۔ گھر سے رونے کی آواز بلند ہوئی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اشارہ اس بات کی طرف تھا کہ عمر بن عثمان جا کر گھر والوں کو رونے سے منع کریں۔ (راوی کہتے ہیں) اس حدیث کو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مطلق طور پر بیان کیا۔ (کیونکہ انہوں نے خود یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنی ہوگی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے ایک مرتبہ ہم امیر المؤمنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سفر کر رہے تھے۔ جب ہم "بیداء" کے مقام پر پہنچے تو وہاں ایک شخص درخت کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی۔ جاؤ اور آ کر مجھے بتاؤ کہ وہ کون شخص ہے؟ میں نے جا کر دیکھا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے واپس آ کر کہا: آپ نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں آ کر آپ کو بتاؤں کہ وہ کون شخص ہے؟ وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ان سے جا کر کہو کہ ہمارے ساتھ آ جائیں، میں نے عرض کی ان کے ساتھ ان کی اہلیہ بھی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اگر اہلیہ بھی ہیں تو بھی آ جائیں۔

حدیث 2044: نسائی (1858) بیہقی (6969)

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) جب ہم مدینہ منورہ آ گئے تو کچھ عرصے بعد امیر المؤمنین (قاتلانہ حملے میں) زخمی ہو گئے۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ آئے اور (بلند آواز میں روتے ہوئے) کہنے لگے ہائے میرا بھائی! ہائے میرا ساتھی! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے کیا تم نہیں جانتے؟ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کو اس کے بعض گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس روایت کو مطلق طور پر روایت کیا ہے جب کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لفظ "بعض" کے ہمراہ روایت کیا ہے، میں بعد میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بیان کی ہوئی حدیث سنائی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ میت کو کسی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ بلکہ آپ نے تو یہ فرمایا تھا کہ: اللہ تعالیٰ کافر کے رونے والوں کے ذریعے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔ کیونکہ بے شک اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا ہے اور وہی رلاتا ہے اور کوئی شخص کسی دوسرے کا وزن نہیں اٹھاتا۔

قاسم بن محمد کہتے ہیں: جب سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے اقوال کا پتہ چلا تو انہوں نے فرمایا: تم نے جن حضرات کے حوالے سے یہ روایت بیان کی ہے۔ وہ جھوٹ بولنے والے نہیں ہیں۔ اور نہ ہی انہیں جھوٹا کہا جا سکتا ہے۔ لیکن ان سے سننے میں غلطی ہوئی ہے۔

2045- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ قَالَ فَجِئْنَا لِنَشْهَدَهَا قَالَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَاِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا اَوْقَالَ جَلَسْتُ اِلٰى اَحَدِهِمَا ثُمَّ جَآءَ الْاٰخَرُ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِي فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ اَلَا تَنْهٰى عَنِ الْبُكَاءِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ بَعْضَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَدَّثَ فَقَالَ صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ مِنْ مَّكَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اِذَا هُوَ بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ اذْهَبْ وَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَآءِ الرَّكْبُ فَذَهَبْتُ فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ صُهَيْبٌ قَالَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ادْعُهُ لِي قَالَ فَرَجَعْتُ اِلٰى صُهَيْبٍ فَقُلْتُ ارْتَحِلْ فَالْحَقْ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا اَنْ اُصِيْبَ عُمَرُ دَخَلَ صُهَيْبٌ يَّبْكِي يَقُوْلُ وَا اَخَاهُ وَاصَاحِبَاهُ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَتَبْكِي عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ بَعْضِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَآئِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ لَا وَاللّٰهِ مَا حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ اَحَدٍ وَّلٰكِنْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَزِيْدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ قَالَ وَقَالَتْ عَآئِشَةُ لَحَسْبُكُمُ الْقُرْاٰنُ (لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى) قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ (اَضْحَكَ وَاَبْكٰى) قَالَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ فَوَاللّٰهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَيْءٍ

عبداللہ بن ابوملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مکہ مکرمہ میں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا انتقال ہو گیا ہم ان کے جنازے میں شرکت کے لیے گئے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی وہاں آئے ہوئے تھے۔ میں ان دونوں حضرات کے درمیان بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا: جو سامنے بیٹھے ہوئے تھے، آپ ان گھر والوں کو رونے سے منع کیوں نہیں کرتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کے گھر والوں کے میت پر رونے کی وجہ

سے، میت کو عذاب ہوتا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ روایت نقل کی ہے۔ پھر بتانے لگے۔ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ سے (مدینہ) واپس آ رہا تھا۔ ''بیداء'' کے قریب ہم نے ایک سوار کو درخت کے سائے میں ٹھہرے ہوئے دیکھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے ہدایت کی۔ جاؤ اور دیکھو یہ سوار کون ہے؟ میں نے جا کر دیکھا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا تو انہوں نے فرمایا: انہیں میرے پاس لاؤ! میں واپس حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے کہا سواری تیار کریں اور امیر المؤمنین کے ہمراہ (سفر میں شریک ہو جائیں)

(مدینہ منورہ کے آ جانے کے کچھ دن بعد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ زخمی ہو گئے۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ ان کے پاس روتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے آئے۔ ہائے میرا بھائی! ہائے میرا ساتھی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے صہیب رضی اللہ عنہ! کیا تم مجھ کو رو رہے ہو؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میت کے بعض گھر والوں کے میت پر رونے کی وجہ سے اسے عذاب ہوتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے اس بات کا تذکرہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کیا۔ انہوں نے فرمایا: نہیں اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ کسی مسلمان کو کسی کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ بلکہ آپ نے یہ فرمایا تھا: کافر کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔ پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: (اس بات کی تائید کے لیے) تمہارے لیے قرآن کی یہ آیت کافی ہے:

''کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔''

تو اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا اللہ تعالیٰ ہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! اس بات پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کچھ نہیں کہا۔

2046- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ عَمْرٌو عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ كُنَّا فِىْ جَنَازَةِ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ عُثْمَانَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَنُصَّ رَفْعَ الْحَدِيْثِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَصَّهُ اَيُّوْبُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَّحَدِيْثُهُمَا اَتَمُّ مِنْ حَدِيْثِ عَمْرٍو

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2047- وَحَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِىْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَّ سَالِمًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَىِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بے شک زندہ کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔

2048- وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَّاَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ جَمِيْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلَفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَآئِشَةَ قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ فَقَالَتْ رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعَ شَيْئًا فَلَمْ يَحْفَظْ اِنَّمَا مَرَّتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَازَةُ يَهُوْدِىٍّ وَهُمْ يَبْكُوْنَ عَلَيْهِ فَقَالَ اَنْتُمْ تَبْكُوْنَ وَاِنَّهٗ لَيُعَذَّبُ

✧✧ ہشام بن عروہ، اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ قول ذکر کیا

گیا، میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) پر رحم کرے انہوں نے یہ فرمان سن تو لیا لیکن اسے محفوظ نہیں رکھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی کے جنازے کے پاس سے گزرے تھے جس پر لوگ رو رہے تھے تو آپ نے فرمایا تھا: تم رو رہے ہو اسے عذاب ہو رہا ہے۔

2049- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَآئِشَةَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرْفَعُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ فَقَالَتْ وَهِلَ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَيُعَذَّبُ بِخَطِيْئَتِهٖ اَوْ بِذَنْبِهٖ وَاِنَّ اَهْلَهٗ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهِ الْاٰنَ وَذَالِكَ مِثْلُ قَوْلِهٖ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْقَلِيْبِ يَوْمَ بَدْرٍ وَّفِيْهِ قَتْلٰى بَدْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ لَهُمْ مَا قَالَ اِنَّهُمْ لَيَسْمَعُوْنَ مَا اَقُوْلُ وَقَدْ وَهِلَ اِنَّمَا قَالَ اِنَّهُمْ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ مَا كُنْتُ اَقُوْلُ لَهُمْ حَقٌّ ثُمَّ قَرَاَتْ (اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى) (وَمَا اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ) يَقُوْلُ حِيْنَ تَبَوَّئُوْا مَقَاعِدَهُمْ مِنَ النَّارِ

✧✧ ہشام بن عروہ، اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نقل کردہ اس مرفوع حدیث کا تذکرہ ہوا۔ کہ میت کو اس کی قبر میں اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: انہیں یاد نہیں رہا ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ میت کو اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ملنے والا ہے۔ اور اس کے گھر والے ابھی سے رو رہے ہیں۔

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی کہا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا) یہ قول ان کے اس بیان کی طرح ہے جو انہوں نے بدر کے اس گڑھے کے بارے میں روایت کیا ہے جس میں بدر میں قتل ہونے والے مشرکین کی لاشیں موجود تھیں۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان (مشرکین کو مخاطب کرتے ہوئے) کچھ کہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں۔ وہ یہ سن رہے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شاید بھول رہے ہیں۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہا تھا: اب انہیں پتہ چل جائے گا کہ میں ان سے جو کچھ کہا کرتا تھا وہ حق ہے۔ پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آیت پڑھی:

''بے شک تم مُردوں کو (کوئی بات) نہیں سناتے اور نہ ہی تم قبر میں موجود (لوگوں کی کوئی بات) سنا سکتے ہو۔''

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:) یہ اس وقت کی بات ہے جب وہ جہنم میں اپنے مخصوص مقام تک پہنچ جائیں گے۔

2050-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ اَبِىْ اُسَامَةَ وَحَدِيْثُ اَبِىْ اُسَامَةَ اَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2051- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَمَا اِنَّهٗ لَمْ يَكْذِبْ وَلٰكِنَّهٗ نَسِىَ اَوْ اَخْطَاَ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ يُبْكٰى عَلَيْهَا فَقَالَ اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِىْ قَبْرِهَا

✧✧ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

کہ زندہ کے رونے کی وجہ سے مردے کو عذاب ہوتا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کی بخشش کرے۔ انہوں نے جھوٹ تو نہیں بولا ہو گا لیکن وہ یا تو بھول گئے ہوں گے یا (بات سمجھنے میں انہیں) غلطی ہوئی ہو گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودی عورت (کی میت) کے پاس سے گزرے تھے جس پر لوگ رو رہے تھے۔ تو آپ نے فرمایا: یہ لوگ اس عورت پر رو رہے ہیں اور اس عورت کو اس کی قبر میں عذاب ہو گا۔

2052- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ اَوَّلُ مَنْ نِيْحَ عَلَيْهِ بِالْكُوفَةِ قَرَظَةُ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نِيْحَ عَلَيْهِ فَاِنَّهُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کوفہ میں سب سے پہلے قرظہ بن کعب پر نوحہ کیا گیا۔ تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بن شعبہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص پر نوحہ کیا جائے اسے قیامت کے دن اس نوحے کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔

2053-وَحَدَّثَنِیْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْاَسَدِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2054-وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2055- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ ح وَحَدَّثَنِیْ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ زَيْدًا حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَلَّامٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ فِیْ اُمَّتِیْ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ الْفَخْرُ فِی الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ فِی الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّدِرْعٌ مِّنْ جَرَبٍ

✧✧ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میری امت میں زمانہ جاہلیت کے چار معمولات

حدیث 2052: بخاری (1230) ترمذی (1002) نسائی (1848)' (1853)' (1854) ابن ماجہ (1593) احمد (288)' (289)' (315) ابن حبان (3134)' (3135)' (3136) بیہقی (6955)' (6956)' (6957) ابن یعلی (156)' (158)' (4711) معجم کبیر (6896)' (13087)' (13186)

حدیث 2055: بخاری (3637) ترمذی (1001) نسائی (1525)' (1526) ابن ماجہ (1581)' (1582) داری (2762) احمد (9354)' (9873)' (10821) ابن حبان (3142)' (3143)' (6130) حاکم (1415) بیہقی (6902)' (6904) ابن یعلی (1577)' (1312)' (3911) معجم کبیر (3425)' (1043)' (7818)

موجود ہیں گے۔ جنہیں لوگ ترک نہیں کریں گے، اپنے حسب پر فخر کرنا، (کسی کے) نصب پر طعن کرنا، ستاروں کی مدد سے بارش کا حصول چاہنا اور نوحہ کرنا۔

آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے: نوحہ کرنے والی عورت اگر مرنے سے پہلے توبہ کرے تو قیامت کے دن اس حال میں زندہ ہوگی کہ اس کے جسم پر گندھک کی شلوار ہوگی اور خارش کی قمیض ہوگی۔

2056- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَتْنِىْ عَمْرَةُ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُوْلُ لَمَّا جَآءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ ابْنِ حَارِثَةَ وَجَعْفَرِ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيْهِ الْحُزْنُ قَالَتْ وَاَنَا اَنْظُرُ مِنْ صَائِرِ الْبَابِ شَقِّ الْبَابِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ نِسَآءَ جَعْفَرٍ وَّذَكَرَ بُكَائَهُنَّ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ فَاَتَاهُ فَذَكَرَ اَنَّهُنَّ لَمْ يُطِعْنَهُ فَاَمَرَهُ الثَّانِيَةَ اَنْ يَّذْهَبَ فَيَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ غَلَبْنَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَتْ فَزَعَمَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اذْهَبْ فَاحْثُ فِىْ اَفْوَاهِهِنَّ مِنَ التُّرَابِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ اَرْغَمَ اللّٰهُ اَنْفَكَ وَاللّٰهِ مَا تَفْعَلُ مَا اَمَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تَرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَنَآءِ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کو حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کی خبر ملی تو آپ بیٹھ گئے آپ کے چہرے پر شدید دکھ کے آثار ظاہر ہوئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں دروازے کی درز میں سے جھانک کر دیکھ رہی تھی۔ کہ ایک شخص نے آ کر عرض کی یا رسول اللہ! حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے گھر کی خواتین (بلند آواز میں) رو رہی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو حکم دیا کہ وہ جا کر انہیں منع کرے وہ گیا اور (کچھ دیر بعد) واپس آ کر عرض کی کہ انہوں نے اس کی بات نہیں مانی، نبی اکرم ﷺ نے اسے دوبارہ یہ حکم دیا کہ وہ جائے اور انہیں منع کرے وہ گیا اور واپس آ کر عرض کی، یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! وہ مجھ پر غالب آ گئیں ہیں۔ (یعنی انہوں نے میری بات نہیں مانی) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرا خیال ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے یہ کہا کہ تم جا کر ان کے منہ پر خاک ڈالو۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (میں نے دل ہی دل میں اس شخص سے کہا: اللہ تعالیٰ تمہاری ناک خاک آلود کرے نبی اکرم ﷺ نے تمہیں جس بات کا حکم دیا ہے تم وہ بھی نہیں کرتے اور نہ ہی نبی اکرم ﷺ کو تکلیف سے نجات دیتے ہو۔)

2057- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ يَعْنِىْ ابْنَ مُسْلِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِىْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَمَا تَرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعِىِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''العناء'' کی بجائے ''العی'' کا لفظ مذکور ہے۔

2058- حَدَّثَنِىْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 2056: بخاری (1237)، (1243)، (4015) ابوداؤد (3122) نسائی (1847) احمد (24358)، (26406) ابن حبان (3147)، (3155) حاکم (4951) بیہقی (6877)، (6878) (معجم کبیر (12020)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْبَيْعَةِ اَلَّا نَنُوحَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا امْرَاَةٌ اِلَّا خَمْسٌ اُمُّ سُلَيْمٍ وَّاُمُّ الْعَلاَءِ وَابْنَةُ اَبِىْ سَبْرَةَ امْرَاَةُ مُعَاذٍ اَوِ ابْنَةُ اَبِىْ سَبْرَةَ وَامْرَاَةُ مُعَاذٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، ہمارے اسلام قبول کرنے کے وقت، ہم سے یہ عہد لیا۔ (کہ ہم سے کوئی بھی عورت) نوحہ نہیں کرے گی۔ اس عہد کو پانچ خواتین کے علاوہ اور کسی نے پورا نہیں کیا۔ (میں)، ام سلیم، ام العلاء، ابوسبرہ کی صاحبزادی اور حضرت معاذ کی اہلیہ۔

2059 - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا اَسْبَاطٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَخَذَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْبَيْعَةِ اَلَّا تَنُحْنَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَيْرُ خَمْسٍ مِنْهُنَّ اُمُّ سُلَيْمٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت (اسلام) کے وقت یہ عہد لیا کہ خواتین نوحہ نہیں کریں گی۔ اس عہد کو صرف پانچ خواتین نے پورا کیا جن میں ام سلیم بھی شامل ہیں۔

2060 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ ﴿يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا﴾ اِلٰى ﴿وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِىْ مَعْرُوْفٍ﴾ قَالَتْ كَانَ مِنْهُ النِّيَاحَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا آلَ فُلَانٍ فَاِنَّهُمْ كَانُوْا اَسْعَدُوْنِىْ فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِىْ مِنْ اَنْ اُسْعِدَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اٰلَ فُلَانٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

''وہ خواتین تمہارے (ہاتھ پر، اس بات پر) بیعت کرتیں ہیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک قرار نہیں دیں گی۔ (یہاں تک کہ آخر میں فرمایا) اور وہ بھلائی کے کام میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گی۔''

سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ان میں نوحے کا حکم بھی شامل تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! صرف فلاں خاندان کے لوگوں کے لیے (میں نوحہ کروں گی) چونکہ انہوں نے زمانہ جاہلیت میں میرے ساتھ قریبی تعلق کا مظاہرہ کیا اس لیے میرے لیے بھی ضروری ہے کہ میں ان کے ساتھ اسی تعلق کا اظہار کروں آپ نے فرمایا: فلاں خاندان کے لیے (تم نوحہ کرسکتی ہو۔)

2061 - حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ قَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا نُنْهٰى عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمیں جنازے کے ہمراہ جانے سے منع کیا جاتا تھا لیکن زیادہ سختی کے ساتھ نہیں۔

2062 - وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ نُهِيْنَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ عَلَيْنَا

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمیں جنازے کے ہمراہ جانے سے منع کیا گیا تھا لیکن زیادہ سختی سے نہیں۔

حدیث 2058: بخاری (1244) نسائی (1852)' (4180)' (4179)' احمد (13055)' (20810)' (20817) ابن حبان (3146) بیہقی (6899)' (6900)' (6896) معجم کبیر (110)' (111)' (132)

حدیث 2061: بخاری (1219) ابوداؤد (3167) ابن ماجہ (1577) احمد (27344) بیہقی (6992) معجم کبیر (113)' (114)' (115)

2063- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِيْ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى اِلَيْنَا حِقْوَهُ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت آپ کی صاحبزادی کو غسل دینے کی تیاری کررہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: اسے تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ اور اگر ضرورت ہو تو اس سے زیادہ مرتبہ غسل دینا۔ پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل دینا اور آخر میں کچھ کافور لگا دینا اور جب فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا۔ جب ہم فارغ ہوگئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی آپ نے ہمیں اپنی چادر دیتے ہوئے فرمایا: یہ اسے پہنا دینا۔

2064- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم نے (نبی اکرم ﷺ کی اس مرحوم صاحبزادی) کی تین چوٹیاں کی تھیں۔

2065- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ كُلُّهُمْ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ تُوُفِّيَتْ اِحْدٰى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَتْ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ مَالِكٍ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَتِ ابْنَتُهُ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ کی ایک صاحبزادی کا انتقال ہوگیا۔ آپ ہمارے پاس تشریف لائے ہم آپ کی صاحبزادی کو غسل دینے کی تیاری کررہی تھیں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) بعض دیگر روایات میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

2066- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ بِنَحْوِهٖ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكِ فَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ وَجَعَلْنَا رَاْسَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔ اس میں سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان بھی ہے کہ ہم نے صاحبزادی محترمہ کی تین چوٹیاں بنادی تھیں۔

2067- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَاَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ قَالَ وَقَالَتْ حَفْصَةُ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتِ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتْ اُمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ

✧✧ سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: اس کو طاق تعداد میں غسل دینا، تین، پانچ یا سات مرتبہ ام

حدیث 2063: بخاری (1195)' (1196)' (1197) ابوداؤد (3142)' (3146)' (3143) ترمذی (990) نسائی (1881)' (1885)' (1886) ابن ماجہ (1458)' (1459) مالک (520) احمد (20809)' (20814)' (20820) ابن حبان (3032)' (3033) حاکم (6838) بیہقی (17)' (6423)' (6423) معجم کبیر (86)' (88)' (89)

عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ہم نے ان صاحبزادی مرحومہ کو تین چوٹیاں بنادی تھیں۔

2068 - حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيْعًا عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا مَاتَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا وَّاجْعَلْنَ فِی الْخَامِسَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا غَسَلْتُنَّهَا فَاَعْلِمْنَنِیْ قَالَتْ فَاَعْلَمْنَاهُ فَاَعْطَانَا حَقْوَهُ وَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے ہمیں ہدایت کی، اسے طاق تعداد میں، تین یا پانچ مرتبہ غسل دینا اور پانچویں مرتبہ کافور بھی مل دینا اور جب تم اسے غسل دے کر (فارغ ہو جاؤ) تو مجھے اطلاع دینا۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے آپ کو اطلاع دی تو آپ نے اپنی چادر دیتے ہوئے فرمایا: یہ اسے پہنا دو۔

2069 - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ اِحْدٰى بَنَاتِهٖ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا وِتْرًا خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ وَعَاصِمٍ وَّقَالَ فِی الْحَدِيْثِ قَالَتْ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ اَثْلَاثٍ قَرْنَيْهَا وَنَاصِيَتَهَا

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم اس وقت آپ ﷺ کی ایک صاحبزادی (مرحومہ) کو غسل دینے کی تیاری کررہی تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے طاق تعداد میں، پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ غسل دینا۔ ام عطیہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ہم نے ان کے بالوں کی تین چوٹیاں بنا کر دو، دونوں طرف رکھ دی ایک پیشانی کی طرف رکھ دی۔

2070 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اَمَرَنَا اَنْ نَّغْسِلَ ابْنَتَهٗ قَالَ لَهَا ابْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اپنی صاحبزادی کو غسل دینے کا حکم دیا تو فرمایا: دائیں طرف سے، اور اعضائے وضو سے غسل دینے کا آغاز کرنا۔

2071 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُنَّ فِیْ غُسْلِ ابْنَتِهٖ ابْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی، کو غسل دینے کے وقت، ہمیں یہ ہدایت کی کہ دائیں طرف سے، اور اعضائے وضو سے غسل دینے کا آغاز کرنا۔

2072 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِیُّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ نَبْتَغِیْ وَجْهَ اللّٰهِ فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَّضٰى لَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْئًا مِّنْهُمْ مُّصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ فَلَمْ يُوْجَدْ لَهٗ شَیْءٌ يُّكَفَّنُ فِيْهِ اِلَّا نَمِرَةٌ فَكُنَّا اِذَا وَضَعْنَاهَا عَلٰى رَاْسِهٖ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَاِذَا وَضَعْنَاهَا عَلٰى رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ضَعُوْهَا مِمَّا يَلِىْ رَأْسَهُ وَاجْعَلُوْا عَلٰى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ يَّنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

✧✧ خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے اللہ کی رضا کے حصول کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ہجرت کی۔ لہٰذا ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں طے ہو گیا۔ ہم میں سے بعض ایسے لوگ تھے جو اس دنیا سے رخصت ہو گئے اور انہیں (اپنی دنیاوی زندگی میں اس ہجرت کا) کوئی (ظاہری و دنیاوی) فائدہ نہیں ملا۔ انہیں میں ایک حضرت مصعب رضی اللہ عنہ بن عمیر تھے۔ جو غزوہ احد میں شہید ہو گئے اور انہیں کفن دینے کے لیے صرف ایک چادر تھی جسے ہم ان کے سر پر رکھتے تھے تو پاؤں کھل جاتے تھے اور پاؤں پر ڈالتے تھے تو سر کھل جاتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے سر پر چادر ڈال دو اور پاؤں پر اذخر (نامی گھاس) ڈال دو۔ (حضرت خباب کہتے ہیں) ہم میں بعض وہ لوگ ہیں جن کا پھل تیار ہو چکا ہے۔ اور وہ اسے مزے سے کھائیں گے۔

2073- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِىُّ اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2074- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ مِّنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَّلَا عَمَامَةٌ وَّاَمَّا الْحُلَّةُ فَاِنَّمَا شُبِّهَ عَلَى النَّاسِ اَنَّهَا اشْتُرِيَتْ لَهُ لِيُكَفَّنَ فِيْهَا فَتُرِكَتِ الْحُلَّةُ وَكُفِّنَ فِىْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ فَاَخَذَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ فَقَالَ لَاَحْبِسَنَّهَا حَتّٰى اُكَفِّنَ فِيْهَا نَفْسِىْ ثُمَّ قَالَ لَوْ رَضِيَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ لَكَفَّنَهُ فِيْهَا فَبَاعَهَا وَتَصَدَّقَ

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو، سحول (نامی جگہ) کے بنے ہوئے، یمنی سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ جو سوت کے بنے ہوئے تھے۔ آپ کے کفن میں قمیص نہیں تھی۔ اور عمامہ بھی نہیں تھا۔ حلے کا معاملہ مشکوک ہے۔ اسے خریدا اسی لیے گیا تھا تاکہ آپ کو اس میں کفن دیا جائے۔ لیکن پھر نہیں دیا گیا۔ اور آپ کو تین سفید سمولی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ اس حلے کو عبداللہ بن ابوبکر نے حاصل کیا۔ اور کہا میں اسے سنبھال کر رکھوں گا تاکہ یہ میرے کفن میں استعمال ہو۔ لیکن پھر انہوں نے یہ سوچا کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنے نبی کے لیے اس حلے سے راضی ہوتا تو ان کے کفن میں استعمال ہوتا۔ (یہ سوچ کر عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ نے) اس بیچ دیا اور اس کی قیمت صدقہ کر دی۔

2075- وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِىُّ اَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اُدْرِجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حُلَّةٍ يَمَنِيَّةٍ كَانَتْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ ثُمَّ نُزِعَتْ عَنْهُ وَكُفِّنَ فِىْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُوْلٍ يَمَانِيَةٍ لَيْسَ فِيْهَا عِمَامَةٌ وَّلَا قَمِيْصٌ فَرَفَعَ عَبْدُ اللّٰهِ الْحُلَّةَ فَقَالَ اُكَفَّنُ فِيْهَا ثُمَّ قَالَ

حدیث 2072: بخاری (1215)' (1216)' (3819) ابوداؤد (2876)' (3155)' ترمذی (3858) نسائی (1903) احمد (21114)' (27257)' (21096) ابن حبان (7018)' (7019) بیہقی (6475)' (6568)' (6604) معجم کبیر (2942)' (3656)' (12107)

حدیث 2074: بخاری (1205)' (1213)' (1214) ابن ماجہ (1469)' (1470) بیہقی (6469) معجم کبیر (10387)

لَمْ يُكَفَّنْ فِيهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُكَفَّنُ فِيهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے یمنی حلے میں لپیٹا گیا جو عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ملکیت تھا لیکن پھر اسے اتار کر آپ کو تین یمنی سمولی کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ جن میں عمامہ اور قمیض موجود نہیں تھے۔ عبداللہ نے اپنا حلہ اٹھایا اور بولے میں اسے اپنے کفن کے لیے رکھ لیتا ہوں پھر انہوں نے سوچا جو کپڑا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کفن میں استعمال نہیں ہو سکا وہ میرے کفن میں کیوں استعمال ہو؟ (یہ سوچ کر) انہوں نے اسے صدقہ کر دیا۔

2076- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَّابْنُ عُيَيْنَةَ وَابْنُ اِدْرِيْسَ وَعَبْدَةُ وَوَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِىْ حَدِيْثِهِمْ قِصَّةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کا قصہ مذکور نہیں ہے۔

2077- وَحَدَّثَنِىْ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ يَّزِيْدَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَنَّهُ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهَا فِىْ كَمْ كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِىْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُوْلِيَّةٍ

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ تو انہوں نے بتایا تین سمولی کپڑوں میں۔

2078- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنِىْ و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَتْ سُجِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ مَاتَ بِثَوْبِ حِبَرَةٍ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوا تو آپ کو ایک چادر کے ذریعے ڈھانپ دیا گیا۔

2079- وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ سَوَاءً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2080- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَذَكَرَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِهٖ قُبِضَ فَكُفِّنَ فِىْ كَفَنٍ غَيْرِ طَائِلٍ وَّقُبِرَ لَيْلًا فَزَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّقْبَرَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهِ اِلَّا اَنْ يُّضْطَرَّ اِنْسَانٌ اِلٰى ذٰلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَفَّنَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهٗ

حدیث 2078: بخاری (1184)' (4187)' (5477) ابو داؤد (3120)' (3149) نسائی (1841) ابن ماجہ (1469) احمد (3090)' (24625)' (24907 ابن حبان (6625)' (6626) بیہقی (6501)' (6404)' (6405) ابی یعلیٰ (4582) معجم کبیر (10387)

حدیث 2080: ابوداؤد (3148) نسائی (1895)' (2104) ابن ماجہ (1521) احمد (14178)' (14179)' (15322) ابن حبان (3034)' (3103) حاکم (1364)' (1365) بیہقی (6486)' (6708)

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے اپنے ایک ایسے صحابی کا ذکر کیا جن کے انتقال کے بعد انہیں چھوٹا سا کفن دیا گیا۔ اور رات کے وقت ہی دفنا دیا گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس بات پر ناراضگی کا اظہار کیا کہ انہیں رات کے وقت دفن کرنے کی وجہ سے آپ ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھ سکے۔ آپ نے فرمایا کہ صرف انتہائی مجبوری کے عالم میں ایسا کیا جائے اور یہ بھی فرمایا کہ جب تم اپنے کسی بھائی کو کفن دو تو اسے اچھا کفن پہناؤ۔

2081- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرِعُوْا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ تَكُ صَالِحَةً فَخَيْرٌ تُقَدِّمُوْنَهَا اِلَيْهِ وَاِنْ تَكُ غَيْرَ ذٰلِكَ فَشَرٌّ تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنازے کو جلدی (قبرستان میں) لے جاؤ۔ اگر وہ نیک ہو تو تم اسے اچھی جگہ کی طرف لے جا رہے ہو۔ اور اگر وہ نیک نہ ہو تو تم اپنی گردن سے بری چیز (کا بوجھ جلدی) اتار دو گے۔

2082-وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِیْ حَفْصَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ اَنَّ فِیْ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ قَالَ لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَ الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2083- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَسْرِعُوا بِالْجَنَازَةِ فَاِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَرَّبْتُمُوهَا اِلَى الْخَيْرِ وَاِنْ كَانَتْ غَيْرَ ذٰلِكَ كَانَ شَرًّا تَضَعُوْنَهُ عَنْ رِقَابِكُمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جنازے کو جلدی لے جاؤ اگر وہ نیک ہوگا تو تم اسے بھلائی تک پہنچا دو گے۔ اگر نیک نہیں ہوگا تو تم اپنی گردن سے برائی کا بوجھ اتار دو گے۔

2084- وَحَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُوْنَ وَحَرْمَلَةَ قَالَ هَارُوْنُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمُزَ الْاَعْرَجُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيْرَاطٌ وَّمَنْ شَهِدَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ انْتَهٰى حَدِيْثُ اَبِی الطَّاهِرِ

حدیث 2081: بخاری (1251)' (1252)' (1253) ابوداؤد (3181) ترمذی (1015) نسائی (1908)' (1909)' (1910) ابن ماجہ (1477) احمد (7265)' (7269)' (7759) ابن حبان (3038)' (3039)' (3042) بیہقی (6635)' (6637) ابی یعلی (1265)

حدیث 2084: بخاری (47)' (1260)' (1261) ابوداؤد (3168) ترمذی (1040) نسائی (1940)' (1941)' (1994) ابن ماجہ (1539)' (1540)' (1541) احمد (4453)' (4650)' (4867) ابن حبان (3078)' (3079)' (3080) حاکم (6167) بیہقی (6536)' (6540)' (6541)' ابی یعلی (4095)' (6188)' (6453) معجم کبیر (11363)

وَزَادَ الْآخَرَانِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي عَلَيْهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَلَمَّا بَلَغَهُ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ ضَيَّعْنَا قَرَارِيطَ كَثِيرَةً

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نماز جنازہ ہونے تک، جنازے کے ساتھ رہے اسے ایک قیراط (ثواب) ملے گا۔ اور جو دفن ہونے تک اس کے ساتھ رہے اسے دو قیراط ملیں گے۔ عرض کی گئی، دو قیراط سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: دو عظیم پہاڑوں کی مانند (اجر وثواب)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے سالم کہتے ہیں: پہلے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز جنازہ پڑھ کر ہی واپس چلے جاتے تھے۔ پھر جب انہیں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کا پتہ چلا کہ ہم نے تو بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

2085- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ مَّعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَوْلِهِ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَتّٰى يُفْرَغَ مِنْهَا وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَتّٰى تُوْضَعَ فِي اللَّحْدِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں صرف ''دو عظیم پہاڑوں'' تک روایت ہے بعد والا حصہ نہیں۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں یہاں تک کہ اسے لحد میں اتار دیا جائے۔

2086- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِيْ رِجَالٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ وَّقَالَ وَمَنِ اتَّبَعَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ایک روایت میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

2087- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِيْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ وَّلَمْ يَتْبَعْهَا فَلَهُ قِيْرَاطٌ فَاِنْ تَبِعَهَا فَلَهُ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ اَصْغَرُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جنازے پر نماز پڑھنے کے بعد اس کے ساتھ (قبرستان تک) نہ جائے اسے ایک قیراط ملے گا اور جو اس کے ساتھ (قبرستان تک) جائے اسے دو قیراط ملیں گے۔ عرض کی گئی، دو قیراط سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: ان دونوں میں سے چھوٹا (قیراط) احد پہاڑ کی مانند ہوگا۔

2088- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْحَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيْرَاطٌ وَّمَنِ اتَّبَعَهَا حَتّٰى تُوْضَعَ فِي الْقَبْرِ فَقِيْرَاطَانِ قَالَ قُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَمَا الْقِيْرَاطُ قَالَ مِثْلُ اُحُدٍ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص (صرف) جنازے پر نماز پڑھے اسے ایک قیراط ملے گا اور جو (میت کے) لحد قبر میں رکھے جانے تک ساتھ رہے اس دو قیراط ملیں گے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا، اے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! قیراط سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا احد (پہاڑ) کی مانند (اجر وثواب)۔

2089 - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَبِعَ جَنَازَةً فَلَهُ قِيرَاطٌ مِنَ الْأَجْرِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ أَكْثَرَ عَلَيْنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا فَصَدَّقَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے اس بات کا تذکرہ ہوا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جو شخص جنازے کے ہمراہ (قبرستان تک) جائے۔ اسے ایک قیراط ملے گا۔'' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس طرح کی روایات بکثرت نقل کرتے ہیں پھر انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں (کسی صاحب کو) بھیج کر اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بیان کی تصدیق کی۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: ہم نے تو بہت سے قیراط ضائع کر دیئے ہیں۔

2090 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ دَاوُدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ إِذْ طَلَعَ خَبَّابٌ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مَعَ جَنَازَةٍ مِنْ بَيْتِهَا وَصَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ تَبِعَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ مِنْ أَجْرٍ كُلُّ قِيرَاطٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُحُدٍ فَأَرْسَلَ ابْنُ عُمَرَ خَبَّابًا إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَيْهِ فَيُخْبِرُهُ مَا قَالَتْ وَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ قَبْضَةً مِنْ حَصْبَاءِ الْمَسْجِدِ يُقَلِّبُهَا فِي يَدِهِ حَتّٰى رَجَعَ إِلَيْهِ الرَّسُولُ فَقَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ صَدَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَضَرَبَ ابْنُ عُمَرَ بِالْحَصَى الَّذِي كَانَ فِي يَدِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ فَرَّطْنَا فِي قَرَارِيطَ كَثِيرَةٍ

✧✧ عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران حضرت خباب جو مقصورہ کے مالک تھے، وہاں آئے۔ اور بولے اے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما! آپ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ بات سنی کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جنازے کے گھر سے، اس کے ہمراہ نکلے اور اس پر نماز ادا کرے اور پھر اس کے ساتھ رہے یہاں تک کہ اسے دفن کر دیا جائے تو ایسے شخص کو دو قیراط اجر ملے گا۔ جن میں سے ہر قیراط ''احد'' کی مانند ہوگا اور جو شخص اس پر نماز پڑھ کر ہی واپس آ جائے اسے ''احد'' کی مانند ایک اجر ملے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ ان سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کے بارے میں دریافت کریں اور واپس انہیں آ کر سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا جواب بتائیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مسجد میں سے مٹھی بھر کر کنکریاں اٹھائیں اور انہیں اپنے ہاتھ میں پلٹنے لگے۔ یہاں تک کہ قاصد نے انہیں آ کر بتایا کہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے ہاتھ میں موجود کنکریاں زمین پر پھینکتے ہوئے کہا کہ ہم نے بہت سے قیراط ضائع کر دیئے۔

2091 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ شَهِدَ دَفْنَهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ الْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

◇◇ نبی اکرم ﷺ کے غلام، حضرت ثوبان نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص جنازے پر نماز پڑھے اسے ایک قیراط ملے گا اور جو (میت کے) دفن ہونے تک ساتھ رہے اسے دو قیراط ملیں گے۔ ایک قیراط احد (پہاڑ) کی مانند ہوتا ہے۔

2092 - وَحَدَّثَنِي ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ وَهِشَامٍ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِيرَاطِ فَقَالَ مِثْلُ أُحُدٍ

◇◇ قتادہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے قیراط کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ احد (پہاڑ) جتنا ہوتا ہے۔

2093 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُونَ مِائَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ شُعَيْبَ بْنَ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّثَنِي بِهِ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

◇◇ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جس میت کی سو مسلمان نماز جنازہ پڑھ لیں اور وہ سب اس کی شفاعت کریں تو ان کی شفاعت قبول ہوگی۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے یہ روایت شعیب بن حجاب کو سنائی تو انہوں نے بتایا کہ مجھے یہی حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ نے سنائی ہے۔

2094 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ قَالَ الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي وَقَالَ الآخَرَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ مَاتَ ابْنٌ لَهُ بِقُدَيْدٍ أَوْ بِعُسْفَانَ فَقَالَ يَا كُرَيْبُ انْظُرْ مَا اجْتَمَعَ لَهُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا نَاسٌ قَدِ اجْتَمَعُوا لَهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ تَقُولُ هُمْ أَرْبَعُونَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَخْرِجُوهُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلَى جَنَازَتِهِ أَرْبَعُونَ رَجُلًا لَا يُشْرِكُونَ بِاللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَعْرُوفٍ ابْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

◇◇ کریب بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ایک صاحبزادے کا "قدید" یا "عسفان" کے مقام پر انتقال ہوگیا۔ آپ نے فرمایا: اے کریب! دیکھو! کتنے لوگ اکٹھے ہوئے ہیں؟ میں نے آ کر دیکھا اور انہیں بتایا خاصے لوگ اکٹھے ہوگئے ہیں۔ آپ نے دریافت کیا: وہ چالیس ہوں گے؟ میں نے کہا جی ہاں۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے اب میت کو نکالو کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب کسی مسلمان کا انتقال ہو جائے اور چالیس ایسے لوگ، جو کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھے

حدیث 2093 ترمذی (1029) نسائی (1991) (1992) احمد (13830) (24084) (24173) ابن حبان (3081) بیہقی (6694) ابی یعلی (4398) (4806) (4874) حمیدی (1060)

حدیث 2094 احمد (2509) ابن حبان (3082) بیہقی (5411)

ہوں، اس کی نماز جنازہ پڑھیں۔تو ان کی شفاعت قبول ہوتی ہے۔

2095- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَأَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ عُمَرُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا خَيْرًا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَةٍ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک جنازہ گزرا، مرحوم کی تعریف کی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، پھر ایک اور جنازہ گزرا اس کی مذمت کی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی۔ حضرت عمر نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، پہلے ایک جنازہ گزرا اس کی تعریف کی گئی تو آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، پھر ایک جنازہ گزرا اس کی مذمت کی گئی تو آپ نے پھر یہ ارشاد فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں نے جس کی تعریف کی تھی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور تم نے جس کی مذمت کی تھی اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی۔ تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو، تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

2096- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَتَمُّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2097- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ نے فرمایا: یا تو اسے آرام نصیب

حدیث 2095: بخاری (1301)' (1302)' (2499) ابوداؤد (3233) ترمذی (1058)' (1059) نسائی (1932)' (1933)' (1934) ابن ماجہ (1491)' (1492) احمد (204)' (389)' (7543) ابن حبان (3023)' (3024)' (3025) بیہقی (6976)' (6977)' (6978) ابی یعلی (3352)' (3466)' (3760) معجم کبیر (6262)

حدیث 2097: بخاری (6147)' (6148) نسائی (1930)' (1931) مالک (573) احمد (11455)' (22589) ابن حبان (3012) بیہقی (6366)

ہوا ہے یا اس کی وجہ سے دوسروں کو آرام نصیب ہوا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کا مفہوم دریافت کیا تو آپ نے فرمایا کہ (مرنے کے بعد) بندہ مومن کو دنیاوی پریشانیوں سے آرام نصیب ہوتا ہے اور کافر (کے مرنے پر) لوگوں، شہروں، درختوں اور جانوروں کو آرام نصیب ہوتا ہے۔

2098-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ لِكَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِىْ حَدِيْثِ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ يَّسْتَرِيْحُ مِنْ اَذَى الدُّنْيَا وَنَصَبِهَا اِلٰى رَحْمَةِ اللّٰهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں (بندہ مومن) دنیاوی تکالیف اور مصائب سے نجات حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کی رحمت (کی آغوش) میں چلا جاتا ہے۔

2099- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَ الْيَوْمَ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ فَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس دن نجاشی کا انتقال ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اس کے انتقال کی اطلاع دی اور جنازہ گاہ میں تشریف لے جا کر چار تکبیرات کے ہمراہ (اس کی نماز جنازہ) ادا کی۔

2100- وَحَدَّثَنِىْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِىْ اَبِىْ عَنْ جَدِّىْ قَالَ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ نَعٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجَاشِيَ صَاحِبَ الْحَبَشَةِ فِى الْيَوْمِ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّحَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلّٰى فَصَلّٰى فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حبشہ کے بادشاہ نجاشی کا جس دن انتقال ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اسی دن اس کے انتقال کی اطلاع دیدی۔ اور فرمایا: اپنے بھائی کے لیے دعائے مغفرت کرو۔ (ایک اور روایت یہ بات مذکور ہے) کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ گاہ میں صفیں قائم کروا کے چار تکبیروں کے ہمراہ ان کی نماز جنازہ پڑھی۔

2101-وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ كَرِوَايَةِ عُقَيْلٍ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2102- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مِيْنَاءَ

حدیث 2099: بخاری (1188)، (1254)، (1255) ابوداؤد (3204) ترمذی (1022)، (1039) نسائی (1879)، (1970)، (1971) ابن ماجہ (1534)، (1535)، (1536) مالک (532) احمد (7147)، (7763)، (9644) ابن حبان (3068)، (3096)، (3098) حاکم (1325) بیہقی (6722)، (6723)، (6817) ابویعلی (963)، (2144)، (5968) معجم کبیر (2346)، (2347)، (482)

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلٰى اَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ ادا کی اور اس میں چار تکبیریں کہیں۔

2103- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ الْيَوْمَ عَبْدٌ لِلّٰهِ صَالِحٌ اَصْحَمَةُ فَقَامَ فَاَمَّنَا وَصَلّٰى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے، اصحمہ کا انتقال ہوگیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری امامت کی اور اس کی نماز جنازہ ادا کی۔

2104- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى ابْنُ اَيُّوْبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخًا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ قَالَ فَقُمْنَا فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارا ایک بھائی انتقال کر گیا ہے اٹھو! اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو۔ ہم اٹھے اور ہم نے دو صفیں بنائی۔

2105- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِنَّ اَخًا لَكُمْ قَدْ مَاتَ فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا عَلَيْهِ يَعْنِي النَّجَاشِيَّ وَفِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ اِنَّ اَخَاكُمْ

✧✧ حضرت امام بن حسین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارا بھائی انتقال کر گیا ہے اس کی (یعنی نجاشی کی) نماز جنازہ ادا کرو۔

2106- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلٰى قَبْرٍ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا قَالَ الشَّيْبَانِيُّ فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ مَنْ حَدَّثَكَ بِهٰذَا قَالَ الثِّقَةُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ حَسَنٍ وَّفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ انْتَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى قَبْرٍ رَطْبٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلُّوْا خَلْفَهُ وَكَبَّرَ اَرْبَعًا قُلْتُ لِعَامِرٍ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الثِّقَةُ مَنْ شَهِدَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ

✧✧ شعبی بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے دفن ہو جانے کے بعد، اس کی قبر پر، چار تکبیروں کے ہمراہ نماز جنازہ پڑھی۔ شیبانی کہتے ہیں: میں نے شعبی سے دریافت کیا، آپ کو یہ حدیث کس نے سنائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا ایک ثقہ راوی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

حدیث 2105: ترمذی (1039) نسائی (1946)' (1970)' (1975) ابن ماجہ (1534)' (1535)' (1536) احمد (15005)' (15327)' (16170) ابن حبان (3102)' (3099) بیہقی (6819)' (6820) ابو یعلی (2188) معجم کبیر (2346)' (2347)' (3046)

حدیث 2106: بخاری (1256) ابن ماجہ (1531)' (1532)' (1565) احمد (1962)' (2554) حاکم (1332) بیہقی (6725)' (6773)' (6796) ابو یعلی (2523) معجم کبیر (6755)' (12580)' (12581) دار قطنی (1)' (3)' (7)

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں نبی اکرم ﷺ ایک تازہ بنی ہوئی قبر کے پاس تشریف لائے اور اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی آپ کی اقتداء میں نماز جنازہ پڑھی۔ نبی اکرم ﷺ نے چار مرتبہ تکبیر کہی۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے (اپنے استاد) عامر سے دریافت کیا آپ کو یہ حدیث کس نے سنائی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا ایک ثقہ راوی نے، جن کی گواہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دی ہے۔

2107- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ اَحَدٍ مِنْهُمْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم ان روایات میں چار مرتبہ تکبیریں کہنے کا ذکر نہیں ہے۔

2108- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاتِهٖ عَلَى الْقَبْرِ نَحْوَ حَدِيْثِ الشَّيْبَانِيِّ لَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعًا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں بھی چار مرتبہ تکبیر کہنے کا ذکر نہیں ہے۔

2109- وَحَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى قَبْرٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قبر پر نماز (جنازہ) پڑھی ہے۔

2110- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَاَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَّهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَوْدَاءَ كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ اَوْ شَابًّا فَفَقَدَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عَنْهَا اَوْ عَنْهُ فَقَالُوْا مَاتَ قَالَ اَفَلَا كُنْتُمْ اٰذَنْتُمُوْنِيْ قَالَ فَكَاَنَّهُمْ صَغَّرُوْا اَمْرَهَا اَوْ اَمْرَهٗ فَقَالَ دُلُّوْنِيْ عَلٰى قَبْرِهٖ فَدَلُّوْهُ فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الْقُبُوْرَ مَمْلُوْءَةٌ ظُلْمَةً عَلٰى اَهْلِهَا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلَاتِيْ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک سیاہ فام عورت مسجد نبوی کی صفائی کرتی تھی۔ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے اس کی غیر موجودگی محسوس کی تو اس کے بارے میں دریافت کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی، اس کا انتقال ہو چکا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم نے مجھے اس کی اطلاع کیوں نہیں دی؟ (راوی کہتے ہیں) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کے انتقال کو زیادہ اہمیت نہیں دی تھی۔ (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا) مجھے اس کی قبر کے پاس لے جاؤ۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کو لے کر گئے۔ تو آپ نے اس کی قبر پر نماز (جنازہ) ادا کی۔

حدیث 2110: بخاری (446)' (1272) ابوداؤد (3203) ابن ماجہ (1527)' (1529) احمد (8619)' (9025)' (12539) ابن حبان (3086) ابن خزیمہ (1299) بیہقی (4109)' (6709)' (6803) ابویعلی (937)' (6429) دارقطنی (4)

پھر آپ نے فرمایا: یہ قبریں مردوں کے لیے تاریکی سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ میری ان مرحومین کی نماز جنازہ پڑھنے کی وجہ سے ان قبروں کو روشن کر دیتا ہے۔

2111- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَ اَبُوبَكْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى قَالَ كَانَ زَيْدٌ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا اَرْبَعًا وَاِنَّهُ كَبَّرَ عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رضی اللہ عنہ نماز جنازہ میں چار مرتبہ تکبیر کہا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے ایک نماز جنازہ میں پانچ مرتبہ تکبیر کہی، میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (بعض اوقات یہ پانچویں) تکبیر بھی کہہ لیا کرتے تھے۔

2112- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا لَهَا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوْضَعَ

✧✧ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کوئی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ گزر جائے یا اسے رکھ دیا جائے۔

2113- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِ يُوْنُسَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2114- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَاشِيًا مَعَهَا فَلْيَقُمْ حَتّٰى تُخَلِّفَهُ اَوْ تُوْضَعَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُخَلِّفَهُ

✧✧ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص جنازہ دیکھے، اور اس نے اس کے ساتھ نہ جانا ہو۔ تو کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ جنازہ گزر جائے یا اسے آگے لے جانے سے پہلے وہیں (زمین پر) رکھ دیا جائے۔

2115- وَحَدَّثَنِي اَبُوْ كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ جَمِيْعًا عَنْ اَيُّوْبَ ح

حدیث 2111: احمد (19339)

حدیث 2112: بخاری (1245)' (1246)' (1248) ابوداؤد (3172)' (1893) ترمذی (1020)' (1042)' (1043) نسائی (1914)' (1915)' (1916) ابن ماجہ (1542)' (1543)' (1545) مالک (811)' (812) دارمی (1841) احمد (426)' (457)' (1728) ابن حبان (3051)' (3080)' (3047) ابن خزیمہ (2717)' (2707)' (2719) حاکم (1317)' (1313)' (5877) بیہقی (6654)' (6660)' (6662) ابویعلیٰ (1157)' (7200)' (1437) معجم کبیر (5606)' (11132)

وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الْجَنَازَةَ فَلْيَقُمْ حِيْنَ يَرَاهَا حَتّٰى تُخَلِّفَهُ اِنْ كَانَ غَيْرَ مُتَّبِعِهَا

✧✧ ایک روایت میں نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے: جب کوئی شخص جنازہ دیکھے تو اس وقت تک کھڑا رہے جب تک وہ جنازہ نظر آتا رہے اگر اس نے جنازہ کے ہمراہ نہ جانا ہو۔

2116 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اتَّبَعْتُمْ جَنَازَةً فَلَا تَجْلِسُوْا حَتّٰى تُوْضَعَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم کسی جنازے کے ہمراہ جاؤ تو اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک اسے (زمین پر) رکھ نہ دیا جائے۔

2117 - وَحَدَّثَنِيْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى تُوْضَعَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ۔ اور جو شخص اس کے ساتھ جائے وہ اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک اسے رکھ نہ دیا جائے۔

2118 - وَحَدَّثَنِيْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيٰى ابْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَرَّتْ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا يَهُوْدِيَّةٌ فَقَالَ اِنَّ الْمَوْتَ فَزَعٌ فَاِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک جنازہ گزرا تو نبی اکرم ﷺ اس کے لیے کھڑے ہو گئے۔ آپ کے ہمراہ ہم بھی کھڑے ہو گئے۔ (بعد میں) ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! (جس کا جنازہ تھا) وہ ایک یہودی عورت تھی۔ تو آپ نے فرمایا: موت پریشانی ہے جب تم کوئی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

2119 - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ

حدیث 2116: ابوداؤد (3173) نسائی (1918) احمد (11346) ابن حبان (3104)' (3105)' (3106) حاکم (1316)' (1317) بیہقی (6625)' (6665)' (6666) ابویعلی (1159) معجم کبیر (9597)' (9598)' (9599)

حدیث 2117: بخاری (1249) ابوداؤد (3174) نسائی (1914)' (1920)' (1922) ابن ماجہ (1542)' (1543)' (1544) احمد (1094)' (1199)' (1733) ابن حبان (3050)' (3053) مستدرک (1320)' (1321)' (6504) بیہقی (6668)' (6670)' (66671)' (273)' (339)' (1950) معجم کبیر (2745)' (13483)' (629)

قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ مَرَّتْ بِهِ حَتّٰى تَوَارَتْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک جنازہ گزرا تو نبی اکرم ﷺ اتنی دیر تک کھڑے رہے جب تک وہ (نظروں سے) چھپ نہیں گیا۔

2120- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَيْضًا اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ حَتّٰى تَوَارَتْ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اور آپ کے اصحاب ایک یہودی کے جنازے کے لیے اتنی دیر کھڑے رہے جب تک وہ (نگاہ سے) اوجھل نہیں ہو گیا۔

2121- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى اَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ وَّسَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ كَانَا بِالْقَادِسِيَّةِ فَمَرَّتْ بِهِمَا جَنَازَةٌ فَقَامَا فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا

✧✧ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ اور حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ، یہ دونوں ''قادسیہ'' میں تھے۔ ان کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو یہ دونوں حضرات کھڑے ہو گئے۔ ان سے کہا گیا یہ جنازہ تو یہاں والوں (یعنی کسی غیر مسلم) کا ہے۔ تو انہوں نے فرمایا: کیا یہ انسان نہیں؟

2122-وَحَدَّثَنِيْهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْهِ فَقَالَا كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّتْ عَلَيْنَا جَنَازَةٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ان حضرات کا یہ بیان ہے کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہمارے پاس سے ایک جنازہ گزرا (تو نبی اکرم ﷺ بھی کھڑے ہو گئے تھے۔)

2123- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ عَنْ وَّاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ اَنَّهُ قَالَ رَآنِيْ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ وَّنَحْنُ فِيْ جَنَازَةٍ قَائِمًا وَقَدْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ فَقَالَ لِيْ مَا يُقِيْمُكَ فَقُلْتُ اَنْتَظِرُ اَنْ تُوْضَعَ الْجَنَازَةُ لِمَا يُحَدِّثُ اَبُوْسَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ نَافِعٌ فَاِنَّ مَسْعُوْدَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَنِيْ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَنَّهُ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ

✧✧ واقد بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا، ہم اس وقت ایک جنازے (کے احترام میں) کھڑے ہوئے تھے۔ وہ جنازہ رکھے جانے کا بیٹھ کر انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے مجھ سے کہا تم کیوں کھڑے ہوئے ہو؟ میں نے کہا،

حدیث 2121: بخاری (1249) ابوداؤد (3147) نسائی (1914)' (1920)' (1922) ابن ماجہ (1542)' (1543)' (1544) احمد (1094)' (1199)' (1733) ابن حبان (3050)' (3053) مستدرک (1320)' (1321)' (6504) بیہقی (6668)' (6670)' (6671) ابویعلی (273)' (339)' (1950) معجم کبیر (2745)' (13483)' (629)

حدیث 2123: ابویعلی (308)

میں جنازے کے رکھنے جانے کا انتظار کر رہا ہوں کیونکہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حدیث روایت کی ہے تو نافع رضی اللہ عنہ بولے، مسعود بن حکم رضی اللہ عنہ نے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے: کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (جنازے کی وجہ سے) پہلے کھڑے ہوئے تھے اور پھر آپ تشریف فرما ہو گئے تھے۔

2124- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ مَسْعُوْدَ بْنَ الْحَكَمِ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَقُوْلُ فِيْ شَاْنِ الْجَنَائِزِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَاِنَّمَا حَدَّثَ بِذٰلِكَ لِاَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ رَاٰى وَاقِدَ بْنَ عَمْرٍو قَامَ حَتّٰى وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ

✧✧ مسعود بن حکم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابوطالب نے جنازے سے متعلق احکام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (ایک مرتبہ جنازے کو دیکھ کر) کھڑے ہوئے تھے اور پھر تشریف فرما ہو گئے تھے۔

نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نے یہ روایت اس لیے بیان کی کیونکہ انہوں نے واقد بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا کہ وہ اس وقت تک کھڑے رہے جب تک جنازہ رکھ نہیں دیا گیا۔

2125-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2126- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْعُوْدَ ابْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا يَعْنِيْ فِي الْجَنَازَةِ

✧✧ مسعود بن حکم رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ پہلے کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے، آپ بیٹھے تو ہم بھی بیٹھے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جنازے کے (احترام میں)

2127-وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2128- وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ سَمِعَهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالَ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلّٰى

حدیث 2128: ابوداؤد (3201)' (3202) ترمذی (1025) نسائی (62)' (1983)' (1984) ابن ماجہ (1500) احمد (24021) ابن حبان (3075) بیہقی (6756)' (6759)' (6763) معجم کبیر (76)' (77)' (78)

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ بِنَحۡوِ ھٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَیۡضًا

✧✧ حضرت اوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز جنازہ میں یہ دعا پڑھی جسے میں نے یاد کرلیا:

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لَہٗ وَارۡحَمۡہُ وَعَافِہٖ وَاعۡفُ عَنۡہُ وَاَکۡرِمۡ نُزُلَہٗ وَوَسِّعۡ مُدۡخَلَہٗ وَاغۡسِلۡہُ بِالۡمَاءِ وَالثَّلۡجِ وَالۡبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الۡخَطَایَا کَمَا نَقَّیۡتَ الثَّوۡبَ الۡاَبۡیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبۡدِلۡہُ دَارًا خَیۡرًا مِّنۡ دَارِہٖ وَاَھۡلًا خَیۡرًا مِّنۡ اَھۡلِہٖ وَزَوۡجًا خَیۡرًا مِّنۡ زَوۡجِہٖ وَاَدۡخِلۡہُ الۡجَنَّۃَ وَاَعِذۡہُ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ اَوۡ مِنۡ عَذَابِ النَّارِ"

"اے اللہ! اسے بخش دے! اس پر رحم کر! اسے عافیت عطا کر! اسے معاف کردے! اس کی اچھی مہمان نوازی کر! اس کے مقام کو وسیع کردے! اسے پانی، برف اور اولوں کے ذریعے دھو دے۔ اور اسے گناہوں سے اس طرح پاک کردے جیسے سفید کپڑے کو میل سے پاک کردیا جاتا ہے۔ اس کو اس کے (دنیاوی) گھر سے اچھا گھر عطا کر۔ (دنیاوی) اہل خانہ سے اچھے اہل خانہ عطا کر (دنیاوی) شریک زندگی سے اچھا شریک زندگی عطا کر۔ اسے جنت میں داخل کردے اور اسے قبر کے عذاب اور جہنم کے عذاب سے محفوظ کردے۔"

(حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے یہ آرزو کی کہ کاش وہ میت میں ہوتا (تا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا میرا نصیب بنتی)

2129-وَحَدَّثَنَاہُ اِسۡحٰقُ بۡنُ اِبۡرَاھِیۡمَ اَخۡبَرَنَا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ مَھۡدِیٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بۡنُ صَالِحٍ بِالۡاِسۡنَادَیۡنِ جَمِیۡعًا نَحۡوَ حَدِیۡثِ ابۡنِ وَھۡبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2130- وَحَدَّثَنَا نَصۡرُ بۡنُ عَلِیٍّ الۡجَھۡضَمِیُّ وَاِسۡحٰقُ بۡنُ اِبۡرَاھِیۡمَ کِلَاھُمَا عَنۡ عِیۡسَی بۡنِ یُوۡنُسَ عَنۡ اَبِیۡ حَمۡزَۃَ الۡحِمۡصِیِّ ح وَحَدَّثَنِیۡ اَبُو الطَّاھِرِ وَھَارُوۡنُ بۡنُ سَعِیۡدٍ الۡاَیۡلِیُّ وَاللَّفۡظُ لِاَبِی الطَّاھِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابۡنُ وَھۡبٍ اَخۡبَرَنِیۡ عَمۡرُو بۡنُ الۡحَارِثِ عَنۡ اَبِیۡ حَمۡزَۃَ بۡنِ سُلَیۡمٍ عَنۡ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ بۡنِ جُبَیۡرِ بۡنِ نُفَیۡرٍ عَنۡ اَبِیۡہِ عَنۡ عَوۡفِ بۡنِ مَالِكٍ الۡاَشۡجَعِیِّ قَالَ سَمِعۡتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَصَلّٰی عَلٰی جَنَازَۃٍ یَّقُوۡلُ اللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لَہٗ وَارۡحَمۡہُ وَاعۡفُ عَنۡہُ وَعَافِہٖ وَاَکۡرِمۡ نُزُلَہٗ وَوَسِّعۡ مُدۡخَلَہٗ وَاغۡسِلۡہُ بِمَاءٍ وَّثَلۡجٍ وَّبَرَدٍ وَّنَقِّہٖ مِنَ الۡخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوۡبُ الۡاَبۡیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبۡدِلۡہُ دَارًا خَیۡرًا مِّنۡ دَارِہٖ وَاَھۡلًا خَیۡرًا مِّنۡ اَھۡلِہٖ وَزَوۡجًا خَیۡرًا مِّنۡ زَوۡجِہٖ وَقِہٖ فِتۡنَۃَ الۡقَبۡرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوۡفٌ فَتَمَنَّیۡتُ اَنۡ لَّوۡ کُنۡتُ اَنَا الۡمَیِّتَ لِدُعَاءِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ عَلٰی ذٰلِكَ الۡمَیِّتِ

✧✧ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک نماز جنازہ میں یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے:

"اے اللہ! اسے بخش دے! اس پر رحم کر! اس کو معاف کردے! اسے عافیت کر! اس کی اچھی مہمان نوازی کر! اس کے مقام کو وسیع کردے! اسے پانی، برف اور اولوں کے ذریعے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح پاک کردے جیسے سفید کپڑا میل سے پاک ہوجاتا ہے۔ اسے، اس کے (دنیاوی) گھر سے بہتر گھر عطا کر! اور اہل خانہ سے بہتر اہل خانہ عطا کراور شریک زندگی سے بہتر شریک زندگی عطا کر! اور [illegible] محفوظ کردے۔"

(حضرت عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرحوم کے لیے یہ دعا کی تھی۔ تو میں نے یہ تمنا کی کہ کاش وہ مرحوم میں ہوتا۔)

2131- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلّٰى عَلٰى اُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ وَهِيَ نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلٰوةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے آپ کی اقتداء میں نماز (جنازہ) ادا کی۔ آپ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی والدہ کی نماز جنازہ ادا کی تھی۔ جن کا انتقال نفاس کی حالت میں ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی نماز جنازہ میں (میت کے مقابل میں) وسط میں کھڑے ہوئے تھے۔

2132-وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَيَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرُوْا اُمَّ كَعْبٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ وہ مرحوم خاتون حضرت کعب رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں۔

2133- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ لَقَدْ كُنْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا فَكُنْتُ اَحْفَظُ عَنْهُ فَمَا يَمْنَعُنِيْ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا اَنَّ هَا هُنَا رِجَالًا هُمْ اَسَنُّ مِنِّيْ وَقَدْ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ مَاتَتْ فِيْ نِفَاسِهَا فَقَامَ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ وَسَطَهَا وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ فَقَامَ عَلَيْهَا لِلصَّلٰوةِ وَسَطَهَا

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں، میں کم سن لڑکا تھا۔ میں آپ کی احادیث یاد کیا کرتا تھا۔ میں اب احادیث اس لیے بیان نہیں کرتا کیونکہ یہاں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو عمر میں مجھ سے بڑے ہیں میں نے آپ کی اقتداء میں ایک خاتون کی نماز جنازہ پڑھی۔ جس کا انتقال نفاس کی حالت میں ہوا تھا۔ نماز کے دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (میت کے مقابل میں) وسط میں کھڑے ہوئے۔

2134- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ مَعْرُوْرٍ فَرَكِبَهُ حِيْنَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ نَمْشِيْ حَوْلَهُ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک گھوڑا پیش کیا گیا جس پر زین موجود نہیں تھی۔

حدیث 2131: نسائی (1979)

حدیث 2134: ابوداؤد (3178) ترمذی (1013) نسائی (2026) احمد (20866)' (20972)' (21014) ابن حبان (7157)' (7158) بیہقی (1136)' (6643) معجم کبیر (1879)' (1900)' (1943)

آپ ''ابن دحداح'' کے جنازے سے واپسی پر اس پر سوار ہو گئے اور ہم آپ کے اردگرد پیدل چلتے ہوئے آئے۔

2135- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أُتِيَ بِفَرَسٍ عُرْيٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهٖ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعٰى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُدَلًّى فِي الْجَنَّةِ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ وَقَالَ شُعْبَةُ لِأَبِي الدَّحْدَاحِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن دحداح کی نماز جنازہ پڑھائی پھر آپ کی خدمت میں برہنہ پشت والا ایک گھوڑا پیش کیا گیا۔ ایک شخص نے اسے پکڑا آپ اس پر سوار ہوئے تو وہ تیز چلنے لگا۔ ہم بھاگتے ہوئے آپ کے پیچھے چلتے رہے۔ (راوی کہتے ہیں) حاضرین میں سے ایک صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی سنایا کہ جنت میں کتنے لٹکے ہوئے خوشے ابن دحداح کے لیے ہیں۔ (امام مسلم فرماتے ہیں) کہ شعبہ نے ''ابودحداح'' نام نقل کیا ہے۔

2136- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمِسْوَرِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ ابْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ هَلَكَ فِيْهِ الْحَدُوا لِيْ لَحْدًا وَّانْصِبُوْا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا جس مرض میں انتقال ہوا انہوں نے اسی بیماری کے دوران یہ وصیت کی کہ میرے لیے لحد بنانا اور اس پر اینٹیں نصب کرنا جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے (قبر) بنائی گئی تھی۔

2137- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْبَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ وَّوَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُوْجَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جُعِلَ فِيْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيْفَةٌ حَمْرَاءُ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُوْجَمْرَةَ اسْمُهٗ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ وَأَبُو التَّيَّاحِ وَاسْمُهٗ يَزِيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ مَاتَا بِسَرْخَسٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر سرخ چادر ڈالی گئی تھی۔

2138- وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ فِيْ رِوَايَةِ أَبِي الطَّاهِرِ أَنَّ عَلِيَّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ هَارُوْنَ أَنَّ ثُمَامَةَ بْنَ شُفَيٍّ حَدَّثَهٗ قَالَ كُنَّا مَعَ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ بِأَرْضِ الرُّوْمِ بِرُوْدَسٍ فَتُوُفِّيَ صَاحِبٌ لَّنَا فَأَمَرَ فُضَالَةُ ابْنُ عُبَيْدٍ بِقَبْرِهٖ فَسُوِّيَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِتَسْوِيَتِهَا

حدیث 2136: نسائی (2007)' (2008) ابن ماجہ (1556) احمد (1450)' (1489)' (1602) ابن حبان (6635) بیہقی (6407)' (6507)'(6527)

حدیث 2137: ترمذی (1047)' (1048) نسائی (2012) احمد (2021)' (3341) ابن حبان (6631) بیہقی (6511) معجم کبیر (12963)

حدیث 2138: ابوداؤد (3219) احمد (24005) بیہقی (10331) معجم کبیر (776)' (809)' (816)

✧✧ ثمامہ بن شفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت فضالہ بن عبید کے ہمراہ روم کے شہر "رودس" میں قیام پذیر تھے۔ ہمارا ایک ساتھی وفات پا گیا۔ تو حضرت فضالہ کے حکم کے تحت اس کی قبر (زین کے) برابر بنائی گئی۔ حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو (زمین کے) برابر قبر بنانے کا حکم دیتے ہوئے سنا ہے۔

2139- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ اَبِى الْهَيَّاجِ الْاَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِىْ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ اَلَا اَبْعَثُكَ عَلٰى مَا بَعَثَنِىْ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا تَدَعَ تِمْثَالًا اِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ

✧✧ ابوالہیاج اسدی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا کیا میں تمہیں اسی کام کے لیے نہ بھیجوں؟ جس کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا۔ تم ہر تصویر کو مٹا دینا اور ہر اونچی قبر کو (زمین کے) برابر کر دینا۔

2140-وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِىْ حَبِيْبٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ وَلَا صُوْرَةً اِلَّا طَمَسْتَهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2141- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَاَنْ يُّقْعَدَ عَلَيْهِ وَاَنْ يُّبْنٰى عَلَيْهِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کو پختہ بنانے، ان پر بیٹھنے، اوران پر کوئی عمارت تعمیر کرنے سے منع کیا ہے۔

2142-وَحَدَّثَنِىْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ ابْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2143- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى عَنْ تَقْصِيْصِ الْقُبُوْرِ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) قبروں کو پختہ بنانے سے منع کیا ہے۔

2144- وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ فَتَخْلُصَ اِلٰى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّجْلِسَ عَلٰى قَبْرٍ

حدیث 2139: ابوداؤد (3218) ترمذی (1049) نسائی (2031) احمد (683)' (741)' (1064) مستدرک (1366)' (1367) بیہقی (6548) ابویعلی (343)' (350)' (563)

حدیث 2141: ابوداؤد (3225) ترمذی (1052) نسائی (2027)' (2028)' (2029) ابن ماجہ (1562) احمد (14181)' (14182)' (14605) ابن حبان (3162)' (3163)' (3164) مستدرک (1369)' (1370) بیہقی (6526)' (6553)' (7006) ابویعلی (1020)

❖❖ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کا کسی ایسے انگارے پر بیٹھ جانا، جو اس کے کپڑوں کو جلا دے اور اس کی جلد کو خراب کر دے، قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔

2145- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ ح وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2146- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَاثِلَةَ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْلِسُوا عَلَى الْقُبُورِ وَلَا تُصَلُّوا إِلَيْهَا

❖❖ حضرت ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قبروں پر نہ بیٹھو اور ان کی طرف (رخ کر کے) نماز نہ پڑھو۔

2147- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا

❖❖ حضرت ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قبروں کی طرف (رخ کر کے) نماز نہ پڑھو اور نہ ہی ان پر بیٹھو۔

2148- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَ عَلِيٌّ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ أَنْ يَمُرَّ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْمَسْجِدِ فَتُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَأَنْكَرَ النَّاسُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ مَا نَسِيَ النَّاسُ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

❖❖ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے، عباد بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ حکم دیا کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں لایا جائے اور وہاں نماز ادا کی جائے۔ بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا: لوگ کتنی جلدی بھول جاتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں ادا کی تھی۔

2149- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنْ

حدیث 2144: ابو داؤد (3225)' (3229) ترمذی (1052)' (1050) نسائی (2027)' (2028)' (2029) ابن ماجہ (1562) احمد (14181)' (14182)' (14605) ابن حبان (3162)' (3163)' (3164) ابن خزیمہ (793) مستدرک (1369)' (1370)' (4969) بیہقی (6526)' (6553)' (7006) ابویعلی (1020)' (1514)

حدیث 2146: ابوداؤد (3229) ترمذی (1050) نسائی (760) احمد (17254)' (17255) ابن حبان (2320)' (2324) ابن خزیمہ (793) حاکم (4969)' (4974)' (4975) بیہقی (4074)' (7007) ابویعلی (1514) معجم کبیر (12051)' (12168)' (433)

حدیث 2148: ابوداؤد (3189)' (3190) ترمذی (1033) نسائی (1967)' (1968) ابن ماجہ (1518) احمد (26228) ابن حبان (3065) حاکم (6645) معجم کبیر (6030)

عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَرْسَلَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَمُرُّوْا بِجَنَازَتِهٖ فِي الْمَسْجِدِ فَيُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ فَفَعَلُوْا فَوُقِفَ بِهٖ عَلٰى حُجَرِهِنَّ يُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ ثُمَّ اُخْرِجَ بِهٖ مِنْ بَابِ الْجَنَائِزِ الَّذِيْ كَانَ اِلَى الْمَقَاعِدِ فَبَلَغَهُنَّ اَنَّ النَّاسَ عَابُوْا ذٰلِكَ وَقَالُوْا مَا كَانَتِ الْجَنَائِزُ يُدْخَلُ بِهَا الْمَسْجِدُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَآئِشَةَ فَقَالَتْ مَا اَسْرَعَ النَّاسُ اِلٰى اَنْ يَّعِيْبُوْا مَا لَا عِلْمَ لَهُمْ بِهٖ عَابُوْا عَلَيْنَا اَنْ يُّمَرَّ بِجَنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَمَا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَآءَ اِلَّا فِيْ جَوْفِ الْمَسْجِدِ قَالَ مُسْلِمٌ سُهَيْلُ ابْنُ وَعْدٍ وَهُوَ ابْنُ الْبَيْضَآءِ اُمُّهٗ بَيْضَآءُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے، عباد، بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو نبی اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات نے یہ حکم دیا کہ ان کا جنازہ مسجد میں لایا جائے تا کہ وہ بھی ان کی نماز جنازہ ادا کر لیں۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ اور ان کے حجرے کے باہر آ کر ٹھہر گئے تا کہ وہ نماز جنازہ ادا کر لیں۔ پھر اسے مقاعد کی سمت میں قبرستان کا جو دروازہ تھا' وہاں سے لے جایا جائے۔ ازواجِ مطہرات کو اطلاع ملی کہ بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ مسجد میں جنازہ داخل نہیں کیا جا سکتا۔ جب اس کی اطلاع سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ہوئی تو انہوں نے فرمایا: لوگوں کو جس مسئلے کے بارے میں پتہ نہیں بھی ہوتا اس پر بھی کتنی جلدی اعتراض کرتے ہیں؟ یہ ہم پر اعتراض کر رہے ہیں کہ جنازے کو مسجد میں کیوں لایا گیا؟ جبکہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ مسجد میں ہی پڑھی تھی۔

امام مسلم فرماتے ہیں: حضرت سہیل کی والدہ کا نام ''بیضاء'' تھا۔ ان کا نام سہیل بن وعد تھا۔

2150 - وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَآئِشَةَ لَمَّا تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَتِ ادْخُلُوْا بِهِ الْمَسْجِدَ حَتّٰى اُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَاُنْكِرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ بَيْضَآءَ فِي الْمَسْجِدِ سُهَيْلٍ وَّاَخِيْهِ

✧✧ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا: ان کی میت مسجد میں لے آؤ تا کہ میں بھی ان کی نماز جنازہ پڑھوں۔ اس پر اعتراض کیا گیا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے محترمہ ''بیضاء'' کے دو صاحبزادوں کی نماز جنازہ مسجد میں ادا کی تھی ایک حضرت سہیل رضی اللہ عنہ اور دوسرے ان کے بھائی۔

2151 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شَرِيْكٍ وَّهُوَ ابْنُ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ اِلَى الْبَقِيْعِ فَيَقُوْلُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

حدیث 2151 ابوداؤد (3237) نسائی (150) (2038) (2039) ابن ماجہ (1546) (4306) مالک (58) احمد (7980) (8865) (9281) ابن حبان (1046) (3171) (3172) ابن خزیمہ (6) بیہقی (392) (7001) (7002) ابویعلی (4593) (4619) (4620) نحو یہ (1236) (12613) (1059)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ وَلَمْ یُقِمْ قُتَیْبَةُ قَوْلَهُ وَاَتَاكُمْ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں قیام پذیر ہوتے تھے تو رات کے آخری پہر ہی "بقیع" تشریف لے جاتے اور یہ دعا مانگتے:

"اے اہل ایمان! تم پر سلامتی نازل ہو۔ کل جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا وہ تمہیں مل گئی ہے اور ہم بھی انشاء اللہ عنقریب تم سے آملیں گے، اے اللہ! اہل بقیع غرقد کو بخش دے۔"

2152- وَحَدَّثَنِی ھَارُوْنُ بْنُ سَعِیْدِ الْاَیْلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِیْرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَیْسٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عَآئِشَةَ تُحَدِّثُ فَقَالَتْ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِّیْ قُلْنَا بَلٰی ح وَحَدَّثَنِیْ مَنْ سَمِعَ حَجَّاجًا الْاَعْوَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ رَجُلٌ مِّنْ قُرَیْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَیْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ اَنَّهُ قَالَ یَوْمًا اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِّیْ وَعَنْ اُمِّیْ قَالَ فَظَنَنَّا اَنَّهُ یُرِیْدُ اُمَّهُ الَّتِیْ وَلَدَتْهُ قَالَ قَالَتْ عَآئِشَةُ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ عَنِّیْ وَعَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بَلٰی قَالَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَیْلَتِی الَّتِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْھَا عِنْدِی انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَآئَهُ وَخَلَعَ نَعْلَیْهِ فَوَضَعَھُمَا عِنْدَ رِجْلَیْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ اِزَارِهِ عَلٰی فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ یَلْبَثْ اِلَّا رَیْثَمَا ظَنَّ اَنْ قَدْ رَقَدْتُ فَاَخَذَ رِدَآئَهُ رُوَیْدًا وَانْتَعَلَ رُوَیْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ اَجَافَهُ رُوَیْدًا فَجَعَلْتُ دِرْعِیْ فِیْ رَاْسِیْ وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ اِزَارِیْ ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلٰی اَثَرِهِ حَتّٰی جَآءَ الْبَقِیْعَ فَقَامَ فَاَطَالَ الْقِیَامَ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَاَسْرَعَ فَاَسْرَعْتُ فَھَرْوَلَ فَھَرْوَلْتُ فَاَحْضَرَ فَاَحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَیْسَ اِلَّا اَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ یَا عَآئِشُ حَشْیَا رَابِیَةً قَالَتْ قُلْتُ لَا شَیْءَ قَالَ لَتُخْبِرِیْنِیْ اَوْ لَیُخْبِرَنِّی اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ فَاَخْبَرْتُهُ قَالَ فَاَنْتِ السَّوَادُ الَّذِیْ رَاَیْتُ اَمَامِیْ قُلْتُ نَعَمْ فَلَھَدَنِیْ فِیْ صَدْرِیْ لَھْدَةً اَوْجَعَتْنِیْ ثُمَّ قَالَ اَظَنَنْتِ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْكِ وَرَسُوْلُهُ قَالَتْ مَھْمَا یَكْتُمِ النَّاسُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّ جِبْرِیْلَ اَتَانِیْ حِیْنَ رَاَیْتِ فَنَادَانِیْ فَاَخْفَاهُ مِنْكِ فَاَجَبْتُهُ فَاَخْفَیْتُهُ مِنْكِ وَلَمْ یَكُنْ یَدْخُلُ عَلَیْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِیَابَكِ وَظَنَنْتُ اَنْ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِھْتُ اَنْ اُوْقِظَكِ وَخَشِیْتُ اَنْ تَسْتَوْحِشِیْ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ یَاْمُرُكَ اَنْ تَاْتِیَ اَھْلَ الْبَقِیْعِ فَتَسْتَغْفِرَ لَھُمْ قَالَتْ قُلْتُ كَیْفَ اَقُوْلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُوْلِی السَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَیَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

✧✧ محمد بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اپنے بارے میں حدیث نہ سناؤں؟ میں نے عرض کی جی ہاں تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک رات جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں قیام پذیر تھے۔ آپ نے چادر اوڑھی۔ اور جوتے اتار کر اپنے پاؤں کے پاس رکھ لیے۔ آپ نے اپنی چادر کا ایک حصہ بستر پر بچھا دیا۔ اور لیٹ گئے۔ آپ کچھ دیر تک لیٹے رہے۔ پھر جب آپ کو یہ اندازہ ہوا کہ میں سو چکی ہوں تو آپ نے آہستہ سے چادر پکڑی، آہستہ سے جوتے پہنے، آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر نکل گئے۔ میں بھی آہستہ سے اٹھی اپنی چادر سر پر رکھی، اوڑھنی لپیٹی اور آپ کے پیچھے پیچھے چل دی، آپ بقیع (قبرستان) تک آئے اور کھڑے ہو گئے۔ آپ نے طویل قیام کیا۔ پھر دونوں ہاتھ تین مرتبہ اٹھائے، آپ واپس آنے لگے تو میں بھی واپس مڑ گئی۔ اور آپ سے پہلے تیزی سے چلتی ہوئی واپس آ گئی۔ اور گھر میں داخل ہو گئی۔ میں ابھی لیٹی ہی تھی کہ آپ بھی گھر پہنچ

گئے۔ آپ نے دریافت کیا عائشہ! کیا ہوا؟ تمہارا سانس کیوں پھول رہا ہے؟ میں نے کہا کچھ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: تم ہی بتا دو یا پھر لطیف وخبیر (اللہ تعالیٰ) مجھے خبر کر دے گا۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، میں ہی بتا دیتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: مجھے اپنے آگے جو نظر آیا تھا وہ تھی؟ میں نے عرض کی جی ہاں، آپ نے میرے سینے پر ٹھوکہ دیا جس سے مجھے ہلکا سا درد ہوا۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم نے یہ گمان کیا تھا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول تمہارے ساتھ ناانصافی کریں گے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے۔ انہوں نے مجھے آواز دی اور ہلکی آواز میں بلایا۔ میں نے انہیں جواب دیا وہ بھی ہلکی آواز میں تھا۔ وہ اندر اس لیے نہیں آئے کیونکہ تم (چادر) اتار چکی تھی۔ مجھے اندازہ ہوا کہ تم سو چکی ہو اس لیے میں نے جگانا ناپسند کیا۔ پھر مجھے یہ اندیشہ بھی تھا کہ تم متوحش نہ ہو جاؤ۔ (پھر نبی اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو) بتایا کہ تمہارا پروردگار! تمہیں یہ حکم دیتا ہے کہ اہل بقیع کے پاس جاؤ اور ان کے لیے دعائے مغفرت کرو۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! میں کیسے دعا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: تم یہ دعا مانگو۔ اے اہل دیار! (یعنی اہل قبور) جو ہم سے پہلے فوت ہو چکے ہیں اور جو بعد میں فوت ہوں گے ان سب پر سلام نازل ہو ان شاء اللہ ہم عنقریب تم سے آملیں گے۔

2153- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِیُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ فَكَانَ قَائِلُهُمْ يَقُوْلُ فِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ بَكْرٍ السَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ وَفِیْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

✧✧ حضرت سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ تعلیم دی تھی کہ جب وہ قبرستان جائیں، تو یہ دعا مانگیں ''اہل دیار پر سلامتی نازل ہو۔'' اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ ''مومنین اور مسلمانوں کے دیار میں بسنے والو تم پر سلامتی نازل ہو ان شاء اللہ ہم بھی تم سے آملیں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔''

2154- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَّاللَّفْظُ لِيَحْيٰى قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيْدَ يَعْنِی ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّیْ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لِاُمِّیْ فَلَمْ يَاْذَنْ لِیْ وَاسْتَاْذَنْتُهٗ اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِیْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے اپنے پروردگار سے یہ اجازت مانگی کہ میں اپنی والدہ کے لیے دعائے مغفرت کروں تو اس نے مجھے اجازت نہیں دی۔ پھر میں نے اجازت مانگی کہ میں ان کی قبر کی زیارت کرلوں تو اس نے مجھے اجازت عطا کر دی۔

2155- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ زَارَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ اُمِّهٖ فَبَكٰى وَاَبْكٰى مَنْ حَوْلَهٗ فَقَالَ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّیْ

حدیث 2154: ابوداؤد (3235) ترمذی (1054) نسائی (2032)، (5653) ابن ماجہ (1570)، (1571)، (1572) احمد (10650)، (23008) ابن حبان (3169)، (5391)، (5400) حاکم (1386)، (1389)، (1390) بیہقی (6949)، (6987)، (13857) معجم کبیر (11653)

فِی اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَلَمْ یُؤْذَنْ لِی وَاسْتَاْذَنْتُهُ فِی اَنْ اَزُوْرَ قَبْرَهَا فَاَذِنَ لِی فَزُوْرُوا الْقُبُوْرَ فَاِنَّهَا تُذَکِّرُکُمُ الْمَوْتَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کے دوران رو پڑے آپ کے ساتھ موجود لوگ بھی رونے لگے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی کہ میں ان کے لے دعائے مغفرت کروں تو انہوں نے مجھے اجازت نہیں دی پھر میں نے اجازت مانگی کہ ان کی قبر کی زیارت کرلوں تو مجھے اجازت مل گئی۔ تم قبروں کی زیارت کیا کرو۔ کیونکہ یہ تمہیں موت یاد دلائیں گی۔

2156- حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَاللَّفْظُ لِاَبِی بَکْرٍ وَّابْنِ نُمَیْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ عَنْ اَبِی سِنَانٍ وَّهُوَ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا وَنَهَیْتُکُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِیِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاَمْسِکُوْا مَا بَدَا لَکُمْ وَنَهَیْتُکُمْ عَنِ النَّبِیْذِ اِلَّا فِی سِقَاءٍ فَاشْرَبُوْا فِی الْاَسْقِیَةِ کُلِّهَا وَلَاتَشْرَبُوْا مُسْکِرًا وَقَالَ ابْنُ نُمَیْرٍ فِی رِوَایَتِهٖ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ

✧✧ ابن بریدہ، اپنے والد کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب کیا کرو۔ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت، تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا۔ اب جو مناسب رکھو۔ میں نے تمہیں مشکیزوں کے علاوہ (کسی بھی دوسرے برتن) میں نبیذ پینے سے منع کیا تھا اب تم ہر برتن میں اسے پی سکتے ہو البتہ نشہ آور چیز نہ پینا۔

2157- ح وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا اَبُوْخَیْثَمَةَ عَنْ زُبَیْدٍ الْیَامِیِّ عَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ اُرَاهُ عَنْ اَبِیْهِ الشَّکُّ مِنْ اَبِی خَیْثَمَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا قَبِیْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ جَمِیْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِیِّ قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّهُمْ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ اَبِی سِنَانٍ

✧✧ یہی روایت کئی دیگر اسناد کے ہمراہ منقول ہے۔

2158- حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْکُوْفِیُّ اَخْبَرَنَا زُهَیْرٌ عَنْ سِمَاکٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهٗ بِمَشَاقِصَ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ

✧✧ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص (کی میت) لائی گئی جس نے تیر کے ذریعے خودکشی کرلی تھی تو آپ نے اس کی نماز جنازہ ادا نہیں کی۔

حدیث 2155: ابوداؤد (3235) نسائی (2032)' (5616)' (5638) داری (1959) احمد (23008)' (5423)' (5486) ابن حبان (5391)' (5411) حاکم (1395)' (7941) بیہقی (6986)' (6988) ابویعلی (1211)' (6809) معجم کبیر (12923)' (13235)' (13451)

حدیث 2158: ترمذی (1068) ابن ماجہ (1526) احمد (20880)' (20891)' (20894) ابن حبان (3093)' (3095) حاکم (1347) بیہقی (6624) معجم کبیر (1955)' (1956)

کِتَابُ الزَّکٰوۃِ

زکوٰۃ کابیان

2159- حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُکَیْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ قَالَ سَاَلْتُ عَمْرَو بْنَ یَحْیَی بْنِ عُمَارَۃَ فَاَخْبَرَنِیْ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَۃِ اَوْسُقٍ صَدَقَۃٌ وَّلَا فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَۃٌ وَّلَا فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَۃٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانچ وسق سے کم (غلے) پر زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ (فرض ہوتی ہے۔) اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) پر زکوٰۃ (فرض ہوتی ہے)۔

2160-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ ح وَحَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِدْرِیْسَ کِلَاهُمَا عَنْ یَّحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2161-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ یَحْیَی بْنِ عُمَارَۃَ عَنْ اَبِیْہِ یَحْیَی بْنِ عُمَارَۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیَّ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ وَاَشَارَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِکَفِّهٖ بِخَمْسِ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ ذَکَرَ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ عُیَیْنَۃَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اور ساتھ میں آپ نے اپنی انگلیوں کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے بتایا (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔)

2162- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ کَامِلٍ فُضَیْلُ بْنُ حُسَیْنٍ الْجَحْدَرِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ یَّعْنِی ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَۃُ بْنُ غَزِیَّۃَ عَنْ یَّحْیَی بْنِ عُمَارَۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیَّ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ فِیْمَا

حدیث 2159: بخاری (1340)' (1378)' (1390) ابوداؤد (1558)' (1559) ترمذی (626) نسائی (2445)' (2446)' (2473) ابن ماجہ (1793)' (1794)' (1799) مالک (577)' (578) دارمی (1634) احمد (5670)' (9210)' (9221) ابن حبان (3268)' (3275)' (3276) ابن خزیمہ (2262)' (2263)' (2293) حاکم (1460) بیہقی (7035)' (7036)' (7037) ابویعلی (979)' (1034)' (1071) معجم کبیر (933) دارقطنی (4)' (5)' (6)

دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم (غلے) پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی اور پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔ اور پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔

2163- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ مِّنْ تَمْرٍ وَّلَا حَبٍّ صَدَقَةٌ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں اور غلے پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔

2164- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَعْنِی ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَّحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِیْ حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى يَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ وَّلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَّلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

◇◇ حضرت ابوسعید خدریؓ غلے اور کھجور پر اس وقت تک زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوگی جب تک (ان کی مقدار) پانچ وسق تک نہ پہنچ جائے۔ پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی پانچ اوقیہ سے کم (چاندی) پر زکوٰۃ (فرض) ہوتی ہے۔

2165- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2166- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا الثَّوْرِیُّ وَمَعْمَرٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَيَحْيَى بْنِ اٰدَمَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ بَدَلَ التَّمْرِ ثَمَرٍ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''کھجور'' کی بجائے ''پھل'' کا لفظ مذکور ہے۔

2167- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِّنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ وَّلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ مِّنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی اور پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔ اور پانچ وسق سے کم کھجوروں پر زکوٰۃ (فرض) نہیں ہوتی۔

2168- حَدَّثَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِیُّ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ وَّالْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَذْكُرُ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْمَا سَقَتِ الْاَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُوْرُ وَفِيْمَا سُقِیَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس (زرعی پیداوار کو) دریا یا بارش کے ذریعے سیراب کیا جائے۔ اس (پیداوار کا) دسواں حصہ (بطور زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے) اور جسے اونٹ (رہٹ) کے ذریعے سیراب کیا جائے اس پر نصف عشر (بیسواں حصہ بطور زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے۔)

2169 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِىْ عَبْدِهٖ وَلَا فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان شخص پر، اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

2170 - وَحَدَّثَنِى عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ عَمْرٌو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ زُهَيْرٌ يَبْلُغُ بِهٖ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِىْ عَبْدِهٖ وَلَا فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان پر، اس کے غلام اور گھوڑے کی زکوٰۃ نہیں ہے۔

2171 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2172 - وَحَدَّثَنِى اَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيسٰى قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِى الْعَبْدِ صَدَقَةٌ اِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: غلام پر زکوٰۃ (کی ادائیگی فرض) نہیں ہے۔ اور نہ ہی صدقہ فطر (کی ادائیگی واجب) ہے۔

2173 - وَحَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَقِيلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيلٍ وَّخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَالْعَبَّاسُ عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيلٍ اِلَّا اَنَّهٗ

حدیث 2168: بخاری (1412) ابوداؤد (1596) (1597) (1598) ترمذی (639) (640) نسائی (2488) (2489) (2490) ابن ماجہ (1816) (1817) (1818) مالک (608) دارمی (1667) احمد (1239) (14707) (14708) ابن حبان (3285) (3286) ابن خزیمہ (2307) (2308) (2309) حاکم (1458) بیہقی (7216) (7247) (7268) معجم کبیر (13109) (314) دارقطنی (9) (4) (5)

حدیث 2169: بخاری (1394) (1395) ابوداؤد (1595) (1594) (1574) ترمذی (628) (674) نسائی (2469) (2470) (2471) ابن ماجہ (1812) مالک (611) دارمی (1632) (1629) احمد (7293) (7448) (9270) ابن حبان (3271) (3272) ابن خزیمہ (2286) (2287) (2396) بیہقی (7190) (7191) (7192) ابویعلی (6138) (6563) (299) دارقطنی (7) (8) (13)

كَانَ فَقِيرًا فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ وَاَمَّا خَالِدٌ فَاِنَّكُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ اَدْرَاعَهُ وَاَعْتَادَهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِيَ عَلَيَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ کی وصولی کے لیے بھیجا ابن جمیل، خالد بن ولید اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے، (زکوٰۃ ادا کرنے سے) انکار کر دیا، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن جمیل رضی اللہ عنہ نے اس لیے انکار کیا کہ وہ پہلے غریب تھا پھر اللہ تعالیٰ نے اسے خوشحال کر دیا۔ جہاں تک خالد کا معاملہ ہے تو تم نے اس کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ (کہ اس سے زکوٰۃ کا مطالبہ کیا) کیونکہ اس نے تو اپنی زرہیں اور ہتھیار تک اللہ کی راہ میں وقف کر دیئے ہیں۔ اور باقی رہے عباس تو ان کی ادائیگی میرے ذمہ ہے بلکہ اتنی ہی مزید ادائیگی بھی، پھر آپ نے فرمایا: اے عمر رضی اللہ عنہ! کیا تم اس بات سے واقف نہیں ہو؟ کہ چچا، باپ کی طرح ہوتا ہے۔

بَابُ 276: زَكٰوةِ الْفِطْرِ

صدقہ فطر (کے احکام)

2174- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَّمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر آزاد، غلام، مرد، عورت، مسلمان پر رمضان کے مہینے میں، ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کی، صدقہ فطر کے طور پر ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2175- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ اَوْ حُرٍّ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر غلام، آزاد، چھوٹے اور بڑے مسلمان پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کی، بطور صدقہ فطر ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2176- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ قَالَ

حدیث 2173: بخاری (1399)، ابوداؤد (1623)، نسائی (2464)، احمد (8267)، (19964)، ابن حبان (3273)، ابن خزیمہ (2329)، بیہقی (7160)، (11695)، (11696)، دارقطنی (1)، (2)، (8)

حدیث 2174: بخاری (1432)، (1433)، (1435)، ابوداؤد (1609)، (1611)، ترمذی (673)، (675)، (676)، نسائی (2500)، (2501)، (2502)، ابن ماجہ (1826)، (1829)، (1830)، مالک (626)، (627)، دارمی (1661)، (1662)، (1663)، احمد (5174)، (5303)، (5339)، ابن حبان (3300)، (3301)، (3302)، ابن خزیمہ (2393)، (2395)، (2397)، حاکم (1490)، (1494)، (1495)، بیہقی (7459)، (7461)، (7464)، ابویعلی (5834)، معجم کبیر (1389)، (9535)، (10729)، دارقطنی (3)، (5)، (6)

فَعَدَلَ النَّاسُ بِهٖ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ

❖❖ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آزاد، غلام، مرد، عورت پر ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو کی صدقہ رمضان (صدقہ فطر) کے طور پر ادائیگی لازم قرار دی ہے۔ لوگوں نے نصف صاع گندم کو اس کے برابر قرار دیا ہے۔

2177- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ صَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعٍ مِّنْ شَعِيْرٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَجَعَلَ النَّاسُ عَدْلَهٗ مُدَّيْنِ مِنْ حِنْطَةٍ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو، صدقہ فطر کے طور پر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ لوگوں نے دو مد گندم کو اس کا متبادل قرار دیا ہے۔

2178- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ اَوْ رَجُلٍ اَوِ امْرَاَةٍ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ

❖❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے، رمضان کے مہینے میں، ہر مسلمان، خواہ وہ آزاد ہو غلام، مرد ہو یا عورت، چھوٹا ہو یا بڑا، اس پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو کی صدقہ فطر کے طور پر ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2179- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ سَرْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیَّ يَقُوْلُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيْبٍ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ ایک صاع کھانا، ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر، یا ایک صاع کشمش، صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

2180- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ يَعْنِی ابْنَ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ اِذْ كَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ حُرٍّ اَوْ مَمْلُوْكٍ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيْبٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهٗ حَتّٰى قَدِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِیْ سُفْيَانَ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا فَكَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ بِهِ النَّاسَ اَنْ قَالَ اِنِّیْ اَرٰى اَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَاَمَّا اَنَا فَلَا اَزَالُ اُخْرِجُهٗ كَمَا كُنْتُ اُخْرِجُهٗ اَبَدًا مَا عِشْتُ

❖❖ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم لوگ، ہر چھوٹے بڑے، آزاد یا غلام کی طرف سے، صدقہ فطر کے طور پر، ایک صاع کھانا، ایک صاع پنیر، ایک صاع جو، ایک صاع کھجور یا ایک صاع کشمش ادا کیا کرتے تھے۔ ہم ہمیشہ یہی صدقہ فطر ادا کرتے رہے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ (اپنے عہد حکومت میں) حج یا شاید عمرہ کرنے کے لیے آئے۔ انہوں نے منبر پر لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ شام کی گندم کے دو صاع، ایک صاع کھجور کے

برابر ہوتے ہیں۔لوگوں نے پھراس پرعمل کرنا شروع کردیا۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے اسی طریقے کے مطابق صدقہ فطرادا کرتا ہوں اورزندگی بھراسی طرح ادا کرتا رہوں گا۔

2181 - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ سَرْحٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیَّ يَقُوْلُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ حُرٍّ وَمَمْلُوْكٍ مِّنْ ثَلَاثَةِ اَصْنَافٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهٗ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ مُعَاوِيَةُ فَرَاٰى اَنَّ مُدَّيْنِ مِنْ بُرٍّ تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ فَاَمَّا اَنَا فَلَا اَزَالُ اُخْرِجُهٗ كَذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم ہرچھوٹے، بڑے، آزاد، غلام کی طرف سے تین قسم کا صدقہ فطرادا کیا کرتے تھے۔ایک صاع کھجوریا ایک پنیر، یا ایک صاع جو، ہم یہی صدقہ فطرادا کرتے رہے۔یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ (نے اپنے عہد حکومت میں یہ قانون مقرر) کیا کہ دو مد گندم ایک صاع کھجور کے برابر ہوگی۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں البتہ میں اسی پرانے طریقے سے صدقہ فطرادا کرتا ہوں۔

2182 - وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سَرْحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ ثَلَاثَةِ اَصْنَافٍ الْاَقِطِ وَالتَّمْرِ وَالشَّعِيْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم صدقہ فطر میں تین چیزیں دیا کرتے تھے۔پنیر، کھجور یا جو۔

2183 - وَحَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سَرْحٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ مُعَاوِيَةَ لَمَّا جَعَلَ نِصْفَ الصَّاعِ مِنَ الْحِنْطَةِ عَدْلَ صَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ اَنْكَرَ ذٰلِكَ اَبُوْسَعِيْدٍ وَّقَالَ لَا اُخْرِجُ فِيْهَا اِلَّا الَّذِیْ كُنْتُ اُخْرِجُ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيْبٍ اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ اَقِطٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے نصف صاع گندم کو ایک صاع کھجور کے برابر قرار دیا تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے اس کو تسلیم نہیں کیا اور فرمایا: میں اسی طرح صدقہ فطرادا کروں گا جیسے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ادا کرتا تھا۔یعنی ایک صاع کھجور یا ایک صاع کشمش یا ایک صاع جو یا ایک صاع پنیر۔

2184 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْخَيْثَمَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا تھا کہ لوگوں کے، نماز عید کے لیے جانے سے پہلے ہی صدقہ فطرادا کردیا جائے۔

2185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِاِخْرَاجِ زَكٰوةِ الْفِطْرِ اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا تھا کہ لوگوں کے نماز عید کے لیے جانے سے پہلے ہی صدقہ فطر ادا کر دیا جائے۔

بَابُ 277: اِثْمِ مَانِعِ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کا گناہ

2186- وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ مَيْسَرَةَ الصَّنْعَانِيَّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّ اَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ ذَهَبٍ وَّلَا فِضَّةٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهُ صَفَائِحُ مِنْ نَارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ كُلَّمَا بَرَدَتْ اُعِيدَتْ لَهُ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلَبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَّاحِدًا تَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهُ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا شَيْئًا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ اُولَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُخْرَاهَا فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَّهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَّهِيَ لِرَجُلٍ اَجْرٌ فَاَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَّفَخْرًا وَّنِوَاءً عَلٰى اَهْلِ الْاِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَّاَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَّاَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ اَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَّرَوْضَةٍ فَمَا اَكَلَتْ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرْجِ اَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا كُتِبَ لَهُ عَدَدَ مَا اَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَّكُتِبَ لَهُ عَدَدَ اَرْوَاثِهَا وَاَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَّلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَاَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَّلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلٰى نَهْرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا يُرِيدُ اَنْ يَسْقِيَهَا اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا اُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ شَيْءٌ اِلَّا هٰذِهِ الْاٰيَةَ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ (فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ)

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سونے اور چاندی کا مالک جو شخص ان کا حق (یعنی زکوٰۃ) ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن اس (سونا چاندی) کو آگ کے ٹکڑوں میں تبدیل کیا جائے گا اور انہیں جہنم کی آگ میں اچھی طرح گرم کیا جائے گا اور پھر ان کے ذریعے اس شخص کے پہلو، پیشانی اور پشت کو داغا جائے گا۔ وہ دن جو پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا۔ اس دن یہ

حدیث 2186 ابوداؤد (1658)' احمد (7553)' (8965)' (21508)' ابن حبان (3253)' ابن خزیمہ (2252)' (2291)' بیہقی (7017)' (7324)' (7209)

عمل بار بار کیا جاتا رہے گا۔ یہاں تک کہ جب تمام لوگوں کا حساب ہو جائے گا تو اس شخص کو اس کا راستہ دکھایا جائے گا۔ جو یا تو جنت کی طرف ہوگا یا جہنم کی طرف ہوگا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! اونٹ (کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے مالک کا کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا: اونٹ کا جو مالک اس کا حق ادا نہیں کرے گا۔ اونٹ کا حق یہ ہے جس دن اسے پانی پلایا جائے اس دن (اونٹنیوں کا) دودھ دوہ لیا جائے، تو اس شخص کو قیامت کے دن ایک چٹیل زمین پر لٹا دیا جائے گا اور وہ سب اونٹ آئیں گے، جن میں کوئی ایک بچہ بھی کم نہیں ہوگا، وہ خوب موٹے تازے ہوں گے وہ اسے روند ڈالیں گے۔ اور اسے کاٹیں گے ان میں سے جب ایک گزر جائے گا تو دوسرا آ جائے گا، وہ دن جو پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔ اس پورے دن میں یہ عمل ہوتا رہے گا۔ یہاں تک کہ جب سب لوگوں کا حساب ہو جائے گا تو اس شخص کو اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا خواہ جنت کی طرف ہو یا جہنم کی طرف ہو، عرض کی گئی گائے اور بکریوں (کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے مالک کا کیا انجام ہوگا؟) آپ نے فرمایا: گائے اور بکریوں کا جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرے گا۔ قیامت کے دن اسے ایک چٹیل زمین پر لٹا دیا جائے گا اور وہ سب گائے بکریاں موجود ہوں گی، ان میں کوئی الٹے سینگوں والی، ٹوٹے ہوئے یا سینگوں کے بغیر، نہیں ہوگی۔ وہ سب اسے اپنے سینگوں کے ذریعے ماریں گی۔ اور پیروں کے ذریعے روند ڈالیں گی۔ ایک گزر رہے گی تو دوسری آ جائے گی۔ وہ دن جس کی مقدار پچاس ہزار سال کے برابر ہے۔ (اس پورے دن میں یہی عمل بار بار ہوتا رہے گا۔) یہاں تک کہ جب سب لوگوں کا حساب ہو جائے گا تو اس شخص کو اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا جو جنت کی طرف ہوگا یا جہنم کی طرف ہوگا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! گھوڑوں (کی زکوٰۃ نہ دینے والے مالک کا انجام کیا ہوگا؟) آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہیں یا تو گھوڑا اپنے مالک کے لیے بوجھ ہوگا یا انسان کے لیے ''رکاوٹ'' ہوگا۔ یا اس کے لیے اجر ہوگا۔ جو گھوڑا انسان کے لیے بوجھ ہوگا اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے ریاکاری، بڑائی کے اظہار اور اہل اسلام کو تکلیف پہنچانے کے لیے رکھا گیا ہو۔ وہ اپنے مالک کے لیے بوجھ ہوگا۔ جو گھوڑا ''رکاوٹ'' ہوگا اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے اللہ کی راہ میں دینے کے لیے تیار کیا گیا ہو۔ اور اس کے حقوق، جو اس کی پشت اور گردن سے متعلق ہیں، ان کے بارے میں اللہ کے حق کا خیال رکھا گیا ہو۔ اور جو گھوڑا اجر ہوگا اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے اللہ کی راہ میں اہل اسلام کے لیے تیار کیا گیا ہو۔ خواہ اسے کسی چراگاہ میں رکھا گیا ہو یا باغ میں رکھا گیا ہو۔ یہ اس چراگاہ یا باغ میں سے جو کچھ کھائیں گے۔ اس کی مقدار کے برابر، اس مالک کے لیے نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور ان کی لید اور پیشاب کے عوض میں بھی نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور اگر وہ رسی توڑ کر ایک یا دو ٹیلوں کا چکر بھی لگا آئیں تو ان کے قدموں اور لید کی تعداد کے برابر اللہ تعالیٰ ان کے لیے نیکیاں لکھے گا۔ ان کا مالک ان کے ہمراہ کسی دریا کے پاس سے گزرے اور یہ وہاں سے پانی پی لیں۔ اگرچہ مالک کا ارادہ انہیں پانی پلانے کا نہیں تھا تو بھی اللہ تعالیٰ اس پانی کی تعداد کے برابر اس شخص کے لیے نیکیاں لکھے گا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! گدھوں (کے مالک کے بارے میں کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا: گدھوں کے بارے مجھ پر کوئی حکم نازل نہیں ہوا۔ البتہ یہ جامع آیت (قرآن میں) موجود ہے۔

''جو شخص ذرے کے برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کے اجر کو دیکھ (پا) لے گا اور جو ذرے کے برابر برائی کرے گا وہ اس (کے عذاب) کو دیکھ (پا) لے گا۔''

2187- وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَفْصِ بْنِ مَيْسَرَةَ إِلَى آخِرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا حَقَّهَا وَذَكَرَ فِيهِ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا فَصِيلًا وَاحِدًا وَقَالَ يُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبْهَتُهُ وَظَهْرُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

2188 - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهُ إِلَّا أُحْمِيَ عَلَيْهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ فَيُجْعَلُ صَفَائِحَ فَيُكْوَى بِهَا جَنْبَاهُ وَجَبِينُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يَرَى سَبِيلَهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ كُلَّمَا مَضَتْ عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ كَأَوْفَرِ مَا كَانَتْ فَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا لَيْسَ فِيهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ كُلَّمَا مَضَى عَلَيْهِ أُخْرَاهَا رُدَّتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَ عِبَادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ثُمَّ يُرَى سَبِيلُهُ إِمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قَالَ سُهَيْلٌ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ الْبَقَرَ أَمْ لَا قَالُوا فَالْخَيْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ أَوْ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا قَالَ سُهَيْلٌ أَنَا أَشُكُّ الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ أَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَلِرَجُلٍ وِزْرٌ فَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَيُعِدُّهَا لَهُ فَلَا تُغَيِّبُ شَيْئًا فِي بُطُونِهَا إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرًا وَلَوْ رَعَاهَا فِي مَرْجٍ مَا أَكَلَتْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا وَلَوْ سَقَاهَا مِنْ نَهْرٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ تُغَيِّبُهَا فِي بُطُونِهَا أَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْأَجْرَ فِي أَبْوَالِهَا وَأَرْوَاثِهَا وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا أَوْ شَرَفَيْنِ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ تَخْطُوهَا أَجْرٌ وَأَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَالرَّجُلُ يَتَّخِذُهَا تَكَرُّمًا وَتَجَمُّلًا وَلَا يَنْسَى حَقَّ ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا فِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا وَأَمَّا الَّذِي عَلَيْهِ وِزْرٌ فَالَّذِي يَتَّخِذُهَا أَشَرًا وَبَطَرًا وَبَذَخًا وَرِيَاءَ النَّاسِ فَذَاكَ الَّذِي هِيَ عَلَيْهِ وِزْرٌ قَالُوا فَالْحُمُرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا هَذِهِ الْآيَةَ الْجَامِعَةَ الْفَاذَّةَ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ﴾

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو مال دار شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس کے حال کو جہنم کی آگ میں گرم کر کے، اس کے ٹکڑے بنائے جائیں گے اور ان کے ذریعے اس شخص کے دونوں پہلوؤں اور اس کی پیشانی کو اس وقت تک داغا جاتا رہے گا جب تک اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کا فیصلہ نہیں کر دیتا اس دن، جو پچاس ہزار دن کا ہوگا۔ پھر اس شخص کو اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔ جو یا تو جنت کی طرف جاتا ہوگا یا جہنم کی طرف جاتا ہوگا۔ اونٹوں کا جو مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا۔ اسے چٹیل میدان میں لٹا دیا جائے گا اور وہ اونٹ انتہائی موٹے تازے ہو کر (آئیں گے) اور اسے روندتے ہوئے گزر جائیں گے۔ جب آخری گزر جائے گا تو پہلا دوبارہ آ جائے گا (یہ اس وقت تک ہوتا رہے گا) جب تک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ نہیں کر لیتا۔ اور اس دن ہوگا جو پچاس ہزار سال کا دن ہوگا۔ پھر اس شخص کا اس کا راستہ دکھا دیا جائے گا جو جنت کی طرف جاتا ہوگا یا پھر جہنم کی طرف جاتا ہوگا۔

بکریوں کا جو مالک، ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرے گا اسے ان کے سامنے چٹیل زمین پر لٹا دیا جائے گا اور وہ بکریاں موٹی تازی ہو کر

(آئیں گی) اور اسے اپنے پاؤں کے ذریعے روند ڈالیں گی۔ اور سینگوں کے ذریعے ماریں گی ان میں کوئی ایسی بکری نہیں ہوگی جس کے سینگ الٹے ہوں یا پھر سینگ ہی نہ ہوں جب آخری بکری اس پر سے گزر جائے گی تو پہلی دوبارہ آ جائے گی۔ (اور یہ اس وقت تک ہوتا رہے گا) جب تک اللہ تعالیٰ اپنے تمام بندوں کے درمیان فیصلہ نہ کر دے۔ (اور یہ اس دن ہوگا) جو پچاس ہزار برس کا دن ہے تو اس شخص کو اس کا راستہ دکھ دیا جائے گا جو جنت کی طرف جاتا ہوگا یا جہنم کی طرف جاتا ہوگا۔

(راوی) سہیل کہتے ہیں مجھے نہیں معلوم کہ نبی اکرم ﷺ نے گائے (کے مالک) کا بھی ذکر کیا ہے یا نہیں؟ لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! گھوڑے (کی زکوٰۃ نہ دینے والے مالک کا کیا انجام ہوگا؟) آپ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں خیر ہوتی ہے۔ (یا شاید آپ نے یہ فرمایا تھا) گھوڑے کی پیشانی مین خیر باندھ دی گئی ہے۔ (راوی) سہیل کہتے ہیں مجھے شک ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: قیامت تک خیر (رکھ دی گئی ہے) گھوڑے کی تین قسمیں ہیں وہ انسان کے لیے اجر ہوگا، وہ انسان کے لیے ستر ہوگا۔ یا وہ انسان کے لیے بوجھ ہوگا۔ جو گھوڑا انسان کے لیے اجر ہوگا اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے انسان نے اللہ کی راہ میں استعمال کے لیے رکھا ہو اس کو صرف اللہ کے لیے مخصوص کیا گیا ہو تو ایسے گھوڑے کے پیٹ میں جو کچھ جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے اجر لکھتا ہے۔ اگر وہ شخص اس گھوڑے کو کسی چراگاہ میں چرائے تو وہ گھوڑا جو کچھ بھی کھائے گا اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس کا اجر عطا کرے گا اگر وہ شخص اس گھوڑے کو کسی دریا سے پانی پلاتا ہے تو اس کے پیٹ میں جانے والے ہر قطرے کے عوض میں اس شخص کو اجر ملے گا۔ (راوی کہتے ہیں:) یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کے اس کے پیشاب اور لید کے اجر کا بھی ذکر کیا ہے۔ (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اگر وہ گھوڑا کسی ایک یا دو ٹیلوں کا چکر لگا آتا ہے تو اس کے اٹھائے ہوئے ہر قدم کے عوض میں اس شخص کے لیے اجر لکھا جائے گا۔

جو گھوڑا انسان کے ستر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس سے مراد وہ گھوڑا ہے جسے انسان ذاتی استعمال اور سہولت کے لیے رکھے۔ اور تنگی اور فراخی ہر حالت میں اس کی پشت اور پیٹ کے حقوق کا خیال رکھے۔

انسان کے لیے بوجھ وہ گھوڑا ہوتا ہے۔ جسے غرور، تکبر، خودنمائی، ذاتی برائی اور ریاکاری کے لیے رکھے۔ یہ وہی گھوڑا ہے جو انسان کے لیے بوجھ ہوتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! گدھوں (کے بارے میں کیا حکم ہے؟) تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں مجھ پر کوئی مخصوص آیت نازل نہیں کی۔ تاہم جامع آیت میں (ان کا حکم بھی شامل ہوسکتا ہے):

"جو شخص ذرے کے برابر نیکی کرے گا اس کا (اجر) دیکھ (حاصل کر) لے گا اور جو شخص ذرے کے برابر برائی کرے گا وہ اس کا (عذاب) دیکھ (حاصل کر) لے گا۔"

2189- وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2190- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَدَلَ عَقْصَاءُ عَضْبَاءُ وَقَالَ فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهُ وَظَهْرُهُ وَلَمْ يَذْكُرْ جَبِينُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2191 - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا لَمْ يُؤَدِّ الْمَرْءُ حَقَّ اللَّهِ أَوِ الصَّدَقَةَ فِي إِبِلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ

◇◇ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں چھ اختلاف ہے یعنی آپ نے یہ فرمایا تھا جو شخص اونٹوں میں اللہ کا حق۔ (راوی کہتے ہیں) یا شاید یہ فرمایا تھا کہ زکوۃ ادا نہ کرے۔

2192 - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ قَطُّ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَسْتَنُّ عَلَيْهِ بِقَوَائِمِهَا وَأَخْفَافِهَا وَلَا صَاحِبِ بَقَرٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا وَلَا صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يَفْعَلُ فِيهَا حَقَّهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرَ مَا كَانَتْ وَقَعَدَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا لَيْسَ فِيهَا جَمَّاءُ وَلَا مُنْكَسِرٌ قَرْنُهَا وَلَا صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يَفْعَلُ فِيهِ حَقَّهُ إِلَّا جَاءَ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَتْبَعُهُ فَاتِحًا فَاهُ فَإِذَا أَتَاهُ فَرَّ مِنْهُ فَيُنَادِيهِ خُذْ كَنْزَكَ الَّذِي خَبَأْتَهُ فَأَنَا عَنْهُ غَنِيٌّ فَإِذَا رَأَى أَنْ لَا بُدَّ مِنْهُ سَلَكَ يَدَهُ فِي فِيهِ فَيَقْضَمُهَا قَضْمَ الْفَحْلِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ ثُمَّ سَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الْإِبِلِ قَالَ حَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَإِعَارَةُ دَلْوِهَا وَإِعَارَةُ فَحْلِهَا وَمَنِيحَتُهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

◇◇ حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اونٹوں کا جو مالک ان کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن وہ اونٹ اپنی اصل تعداد سے زیادہ تعداد میں آئیں گے۔ ان کا مالک ان کے سامنے ایک چٹیل زمین پر بیٹھ جائے گا۔ اور وہ اسے اپنی ٹانگوں اور پاؤں کے ذریعے روند دیں گے۔ گائے کا جو مالک ان کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرے گا قیامت کے دن وہ زیادہ تعداد میں آئیں گی۔ وہ مالک ایک چٹیل میدان میں ان کے سامنے بیٹھ جائے گا وہ اسے اپنے سینگوں کے ذریعے ماریں گی اور پاؤں کے ذریعے روند ڈالیں گی۔ بکریوں کا جو مالک ان کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرے گا۔ قیامت کے دن وہ بکریاں زیادہ تعداد میں آئیں گی وہ شخص چٹیل میدان میں ان کے سامنے بیٹھ جائے گا وہ اسے اپنے سینگوں کے ذریعے ماریں گی اور پاؤں کے ذریعے روند ڈالیں گی ان میں کوئی ایسی بکری نہیں ہوگی۔ جس کے سینگ نہ ہوں یا جس کے سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں۔

جو مالدار شخص اس مال کا حق (زکوۃ) ادا نہیں کرے گا۔ قیامت کے دن وہ مال ایک بڑے سانپ کی شکل میں، منہ کھولے ہوئے ان کی طرف آئے گا۔ اسے دیکھ کر یہ شخص بھاگے گا۔ تو وہ اسے پکار کر کہے گا اپنے اس مال کو حاصل کر لو جسے تم اکٹھا کیا کرتے تھے۔ میں اس سے بے نیاز ہوں۔ جب وہ شخص دیکھے گا کہ اب کوئی چارہ نہیں ہے تو وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈالے گا تو وہ سانپ اس کی اسی طرح

حدیث 2192 بخاری (1391) نسائی (2454) (2456) ابن ماجہ (1785) دارمی (1616) (1617) احمد (21439) (14482) ابن حبان (3256) (3255) بیہقی (7574) (12903)

چبالے گا جیسے کوئی اونٹ چبالیتا ہے۔

ایک روایت میں ہے، ایک صاحب نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! اونٹ کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب اسے پانی پلایا جائے تو اس کا دودھ دوہ لیا جائے، اس کے ڈول کو (یعنی اسے پانی نکالنے کے لیے) کو کرایے پر دیا جائے۔ نہ اونٹ کو جفتی کے لیے کرایے پر دیا جائے۔ اللہ کی راہ میں، اونٹنی کا دودھ دیا جائے۔ یا اس پر وزن لادا جائے۔

2193- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلاَ بَقَرٍ وَّلاَ غَنَمٍ لاَ يُؤَدِّىْ حَقَّهَا اِلَّا اُقْعِدَ لَهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهُ ذَاتُ الظِّلْفِ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهُ ذَاتُ الْقَرْنِ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيْهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلاَ مَكْسُوْرَةُ الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ اِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَاِعَارَةُ دَلْوِهَا وَمَنِيْحَتُهَا وَحَلَبُهَا عَلَى الْمَاءِ وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلاَ مِنْ صَاحِبِ مَالٍ لاَ يُؤَدِّىْ زَكٰوتَهُ اِلَّا تَحَوَّلَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَتْبَعُ صَاحِبَهُ حَيْثُمَا ذَهَبَ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ وَيُقَالُ هٰذَا مَالُكَ الَّذِىْ كُنْتَ تَبْخَلُ بِهٖ فَاِذَا رَاٰى اَنَّهُ لاَ بُدَّ مِنْهُ اَدْخَلَ يَدَهُ فِىْ فِيْهِ فَجَعَلَ يَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اونٹ، گائے یا بکری کا جو مالک ان کا حق ادا نہیں کرتا قیامت کے دن اسے ان کے سامنے چٹیل میدان میں بٹھا دیا جائے گا۔ پاؤں (استعمال کرنے والے) جانور اپنے پیروں کے ذریعے اسے روند ڈالیں گے اور سینگ والے جانور اپنے سینگوں کے ذریعے اسے ماریں گے۔ ان میں کوئی ایسا جانور نہیں ہو گا جس کے سینگ نہ ہوں یا ٹوٹے ہوئے ہوں۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! ان کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ جانور کو (جفتی کے لیے) کرایہ پر دینا، پانی لانے کے لیے انہیں کرائے پر دینا، جب انہیں پانی پلایا جائے تو ان کا دودھ دوہ لینا، اور اللہ کی راہ میں ان پر وزن لادنا۔ (پھر آپ نے فرمایا) جو مالدار شخص اپنے مال کی زکوٰۃ نہیں دیتا قیامت کے دن وہ مال ایک اژدھے کی شکل میں آئے گا وہ شخص جدھر جائے گا یہ اس کے پیچھے جائے گا۔ اس سے بھاگے گا اس سے کہا جائے گا یہ تمہارا وہی مال ہے جس میں تم بخل کیا کرتے تھے۔ جب وہ شخص دیکھے گا کہ اب کوئی چارہ نہیں ہے تو وہ شخص اپنا ہاتھ اس کے منہ میں ڈال دے گا تو وہ اژدھا اسے اسی طرح چبالے گا جیسے کوئی اونٹ چبالیتا ہے۔

بَابُ 278: اِرْضَاءِ السَّعَايَةِ

زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی کرنا

2194- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هِلاَلٍ الْعَبْسِيُّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ اُنَاسًا مِّنَ الْمُصَدِّقِيْنَ يَاْتُوْنَنَا فَيَظْلِمُوْنَنَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ قَالَ جَرِيْرٌ مَّا صَدَرَ عَنِّىْ مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ عَنِّىْ رَاضٍ ۔

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بعض دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی، زکوٰۃ

حدیث 2194: ابوداؤد (1589) بیہقی (7321)

وصول کرنے والے چند افراد ہمارے ہاں آئے تو انہوں نے ہمارے ساتھ کچھ زیادتیاں کیں ہیں۔تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم زکوٰۃ وصول کرنے والوں کو راضی رکھا کرو۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سے میں نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان سنا ہے۔زکوٰۃ وصول کرنے والا کوئی بھی شخص مجھ سے ناراض ہو کر نہیں گیا۔

2195- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ اِسْمٰعِيْلَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 279: تَغْلِيْظِ عُقُوْبَةِ مَنْ لَّا يُؤَدِّى الزَّكٰوةَ

زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کی شدید سزا کا تذکرہ

2196- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِىْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَاٰنِىْ قَالَ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ فَلَمْ اَتَقَارَّ اَنْ قُمْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِدَاكَ اَبِىْ وَاُمِّىْ مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْاَكْثَرُوْنَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا مِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلَا بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّىْ زَكٰوتَهَا اِلَّا جَآءَتْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔آپ ﷺ اس وقت خانہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے۔آپ ﷺ نے مجھے (آتے) دیکھا تو فرمایا: رب کعبہ کی قسم! وہ لوگ سب سے زیادہ خسارے کا شکار ہیں۔ میں آکے بیٹھا ہی تھا۔کہ پھر بے قرار ہو کر کھڑا ہو گیا۔میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا وہ لوگ ہیں جن کے پاس زیادہ مال ہوتا ہے۔سوائے اس شخص کے جو اس طرح خرچ کرے پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے آگے، پیچھے، دائیں اور بائیں اشارہ کر کے دکھایا اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔اونٹ، گائے اور بکری کا جو مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا قیامت کے دن وہ سب سے زیادہ بڑے اور موٹے تازے ہو کر آئیں گے اور اس شخص کو اپنے سینگوں کے ذریعے ماریں گے اور پاؤں کے ذریعے روند ڈالیں گے۔اور جب آخری گزر جائے گا تو پہلے والا دوبارہ آجائے گا۔(ایسا اس وقت تک ہوتا رہے گا) جب تک لوگوں کا حساب پورا نہیں ہوتا۔

2197- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِىْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ مَا عَلَى الْاَرْضِ رَجُلٌ يَّمُوْتُ فَيَدَعُ اِبِلًا اَوْ بَقَرًا اَوْ غَنَمًا لَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهَا

حدیث 2196: بخاری (6262)' ترمذی (617)' نسائی (2440)' احمد (21389)' (21450)' (21529)' ابن خزیمہ (2251)' بیہقی (7076)' (19597)' (19598)

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔ جیسا کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ان الفاظ میں منقول ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے روئے زمین میں جو شخص بھی مرتے وقت ایسے اونٹ، گائے، بکریاں چھوڑ کر مرے، جن کی اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی ہو۔ (اس کے بعد سابقہ روایت کے الفاظ ہیں۔)

2198 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَسُرُّنِي اَنَّ لِي اُحُدًا ذَهَبًا تَاْتِي عَلَيَّ ثَالِثَةٌ وَعِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ اِلَّا دِينَارًا اُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ عَلَيَّ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ مجھے احد پہاڑ جتنا سونا ملے اور پھر تیسرے دن اس میں سے ایک دینار بھی باقی بچ جائے سوائے اس دینار کے جو قرض واپس کرنے کے لیے رکھا ہو۔

2199 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2200 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اَبُومُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ اَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرَّةِ الْمَدِينَةِ عِشَاءً وَنَحْنُ نَنْظُرُ اِلَى اُحُدٍ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا اُحِبُّ اَنَّ اُحُدًا ذَاكَ عِنْدِي ذَهَبًا اُمْسِي ثَالِثَةً عِنْدِي مِنْهُ دِينَارٌ اِلَّا دِينَارًا اُرْصِدُهُ لِدَيْنٍ اِلَّا اَنْ اَقُولَ بِهِ فِي عِبَادِ اللّٰهِ هٰكَذَا حَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهٰكَذَا عَنْ يَمِينِهِ وَهٰكَذَا عَنْ شِمَالِهِ قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الْاَكْثَرِينَ هُمُ الْاَقَلُّونَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الْمَرَّةِ الْاُولٰى قَالَ ثُمَّ مَشَيْنَا قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ كَمَا اَنْتَ حَتّٰى اٰتِيَكَ قَالَ فَانْطَلَقَ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّي قَالَ سَمِعْتُ لَغَطًا وَسَمِعْتُ صَوْتًا قَالَ فَقُلْتُ لَعَلَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ لَهُ قَالَ فَهَمَمْتُ اَنْ اَتَّبِعَهُ قَالَ ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهُ لَا تَبْرَحْ حَتّٰى اٰتِيَكَ قَالَ فَانْتَظَرْتُهُ فَلَمَّا جَاءَ ذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي سَمِعْتُ فَقَالَ ذَاكَ جِبْرِيلُ اَتَانِي فَقَالَ مَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ مدینہ منورہ کے سخت (چٹیل) حصے سے گزر رہا تھا۔ ہم احد (پہاڑ) کی طرف دیکھ رہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے مخاطب کیا، اے ابوذر! میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میں حاضر ہوں، آپ نے فرمایا مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ یہ احد پہاڑ سونے کا بن کے میرے پاس موجود ہو۔ اور تیسری شام میرے پاس ایک بھی دینار موجود ہو۔ سوائے اس دینار کے جو میں نے قرض کی ادائیگی کے لیے رکھا ہو۔ (میری یہی خواہش ہے) کہ میں انہیں اس

حدیث 2198: بخاری (2268)' (6080)' (6801)' ابن ماجہ (4132)' دارمی (2767)' احمد (7478)' (8180)' (8579) ابن حبان (170)' (3214)' (3326)' بیہقی (10738)' (13085)' (19595)' ابویعلی (2684)

طرح تقسیم کرتا رہوں۔ (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے دونوں ہاتھ ملا کر آگے کی طرف اشارہ کیا۔ پھر دائیں طرف کیا اور پھر بائیں طرف کیا۔ (یعنی میں مٹھیاں بھر کے ہر وقت تقسیم کرتا رہوں)۔ پھر ہم چلتے رہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں حاضر ہوں۔ کثرتِ (مال) والے لوگ قیامت کے دن قلیل (نیکیوں کے مالک) ہوں گے۔ سوائے اس شخص کے جو اس، اس طرح سے (اللہ کی راہ میں اپنا مال) خرچ کرے، نبی اکرم ﷺ نے اسی طرح اشارہ کیا جیسے پہلے کیا تھا۔ پھر ہم کچھ اور آگے گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تم اس وقت تک یہیں رکو! جب تک میں واپس تمہارے پاس نہ آ جاؤں۔ پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے۔ یہاں تک کہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے۔ پھر میں نے ایک آواز سنی۔ تو مجھے یہ خیال آیا کہ شاید آپ کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آ گیا۔ میں نے آپ کے پیچھے جانے کا ارادہ کیا لیکن پھر مجھے آپ ﷺ کی ہدایت یاد آئی کہ میرے واپس آنے تک تم یہی رہنا۔ میں وہیں رکا رہا۔ جب آپ ﷺ تشریف لائے تو میں نے جو آواز سنی تھی۔ اس کا ذکر آپ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جبرائیل تھے۔ وہ میرے پاس آئے اور بولے آپ ﷺ کی امت کا جو شخص اس حالت میں انتقال کرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔ میں نے کہا، اگرچہ اس نے زنا کیا ہو یا چوری کی ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں) اگرچہ اس نے زنا کیا ہو یا چوری کی ہو؟

2201 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ رُفَيْعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ خَرَجْتُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِیْ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِیْ وَحْدَهُ لَيْسَ مَعَهُ اِنْسَانٌ قَالَ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يَكْرَهُ اَنْ يَمْشِیَ مَعَهُ اَحَدٌ قَالَ فَجَعَلْتُ اَمْشِیْ فِیْ ظِلِّ الْقَمَرِ فَالْتَفَتَ فَرَاٰنِیْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا فَقُلْتُ اَبُوْ ذَرٍّ جَعَلَنِیَ اللّٰهُ فِدَاءَكَ قَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ تَعَالَهْ قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ اِنَّ الْمُكْثِرِيْنَ هُمُ الْمُقِلُّوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا مَنْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ خَيْرًا فَنَفَحَ فِيْهِ يَمِيْنَهُ وَشِمَالَهُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَوَرَآءَهُ وَعَمِلَ فِيْهِ خَيْرًا قَالَ فَمَشَيْتُ مَعَهُ سَاعَةً فَقَالَ اجْلِسْ هَا هُنَا قَالَ فَاَجْلَسَنِیْ فِیْ قَاعٍ حَوْلَهُ حِجَارَةٌ فَقَالَ لِیْ اجْلِسْ هَا هُنَا حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ قَالَ فَانْطَلَقَ فِی الْحَرَّةِ حَتّٰى لَا اَرَاهُ فَلَبِثَ عَنِّیْ فَاَطَالَ اللَّبْثَ ثُمَّ اِنِّیْ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُقْبِلٌ وَهُوَ يَقُوْلُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى قَالَ فَلَمَّا جَآءَ لَمْ اَصْبِرْ فَقُلْتُ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ جَعَلَنِیَ اللّٰهُ فِدَاءَكَ مَنْ تُكَلِّمُ فِیْ جَانِبِ الْحَرَّةِ مَا سَمِعْتُ اَحَدًا يَرْجِعُ اِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ ذَاكَ جِبْرِيْلُ عَرَضَ لِیْ فِیْ جَانِبِ الْحَرَّةِ فَقَالَ بَشِّرْ اُمَّتَكَ اَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيْلُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى قَالَ نَعَمْ وَاِنْ شَرِبَ الْخَمْرَ

✧✧ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات، میں (گھر سے) نکلا تو نبی اکرم ﷺ تنہا تشریف لے جا رہے تھے۔ آپ ﷺ کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔ مجھے خیال آیا کہ شاید آپ ﷺ کو یہ بات ناپسند ہو کہ کوئی اس وقت آپ کے ساتھ جائے۔ میں چاندنی میں چلنے لگا۔ آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو دریافت کیا کون ہے؟ میں نے عرض کی ابوذر! اللہ تعالیٰ مجھے آپ ﷺ پر قربان کر دے۔ آپ نے فرمایا: ابوذر! آگے آ جاؤ! میں کچھ دیر آپ ﷺ کے ساتھ چلتا رہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (دنیا میں) بکثرت (نعمتیں حاصل کرنے والے) قیامت کے دن قلیل (مقدار میں نیکیوں کے مالک) ہوں گے۔ سوائے اس شخص کے جسے اللہ تعالیٰ بھلائی عطا کر دے۔ اور وہ اللہ کے راستے میں دائیں بائیں، آگے پیچھے خرچ کرے اور بھلائی کے کاموں میں استعمال کرے۔ ہم کچھ اور آگے گئے۔ تو نبی

اکرم ﷺ نے فرمایا: یہاں بیٹھ جاؤ۔ آپ ﷺ نے مجھے ایک صاف جگہ پر بٹھا دیا جس کے آس پاس پتھر موجود تھے۔ آپ ﷺ نے مجھے ہدایت کی جب تک میں واپس نہ آجاؤں۔ یہیں بیٹھے رہنا پھر آپ ﷺ سخت زمین والے حصے کی طرف گئے یہاں تک کہ میری نگاہوں سے اوجھل ہوگئے۔ آپ ﷺ خاص دیر تک تشریف نہیں لائے۔ پھر میں نے آپ ﷺ کے آنے کی آواز سنی۔ آپ ﷺ آتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے۔ اگر چہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ جب آپ ﷺ تشریف لے آئے تو میں صبر نہیں کرسکا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ! اللہ تعالیٰ مجھے آپ ﷺ پر قربان کردے۔ آپ ﷺ ان پتھروں والی جگہ پر کس کے ساتھ کلام کررہے تھے؟ کیونکہ میں نے دوسرے شخص کے جواب دینے کی آواز نہیں سنی۔ تو آپ نے فرمایا: وہ جبرائیل تھے۔ وہ ان پتھروں والی جگہ پر میرے ساتھ آئے اور بولے اپنی امت کو یہ بشارت دیں کہ جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہ سمجھتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ میں نے کہا: اے جبرائیل! اگر چہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ تو جبرائیل بولے جی ہاں! میں نے کہا، اگر چہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ وہ بولے جی ہاں! میں نے کہا: اگر چہ اس نے چوری کی ہو یا زنا کیا ہو؟ وہ بولے جی ہاں! اگر چہ اس نے شراب بھی پی ہو۔

(مترجم عرض پرداز ہے کہ اس حدیث کا لفظی ترجمہ وہی ہے جو ہم نے سابقہ سطور میں تحریر کردیا لیکن شاید اس کا بامحاورہ ترجمہ یہ ہو، اگر چہ وہ زانی ہو، چور ہو یا شرابی ہو)۔

2202- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَبَيْنَا اَنَا فِيْ حَلْقَةٍ فِيْهَا مَلَاٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِذْ جَآءَ رَجُلٌ اَخْشَنُ الثِّيَابِ اَخْشَنُ الْجَسَدِ اَخْشَنُ الْوَجْهِ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَشِّرِ الْكَانِزِيْنَ بِرَضْفٍ يُحْمٰى عَلَيْهِ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُوْضَعُ عَلٰى حَلَمَةِ ثَدْيِ اَحَدِهِمْ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ نُغْضِ كَتِفَيْهِ وَيُوْضَعُ عَلٰى نُغْضِ كَتِفَيْهِ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ حَلَمَةِ ثَدْيَيْهِ يَتَزَلْزَلُ قَالَ فَوَضَعَ الْقَوْمُ رُءُوْسَهُمْ فَمَا رَاَيْتُ اَحَدًا مِنْهُمْ رَجَعَ اِلَيْهِ شَيْئًا قَالَ فَاَدْبَرَ وَاتَّبَعْتُهُ حَتّٰى جَلَسَ اِلٰى سَارِيَةٍ فَقُلْتُ مَا رَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ اِلَّا كَرِهُوْا مَا قُلْتَ لَهُمْ قَالَ اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا اِنَّ خَلِيْلِيْ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِيْ فَاَجَبْتُهُ فَقَالَ اَتَرٰى اُحُدًا فَنَظَرْتُ مَا عَلَيَّ مِنَ الشَّمْسِ وَاَنَا اَظُنُّ اَنَّهُ يَبْعَثُنِيْ فِيْ حَاجَةٍ لَهُ فَقُلْتُ اَرَاهُ فَقَالَ مَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِيْ مِثْلَهُ ذَهَبًا اُنْفِقُهُ كُلَّهُ اِلَّا ثَلَاثَةَ دَنَانِيْرَ ثُمَّ هٰؤُلَاءِ يَجْمَعُوْنَ الدُّنْيَا لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا قَالَ قُلْتُ مَا لَكَ وَلِاِخْوَتِكَ مِنْ قُرَيْشٍ لَا تَعْتَرِيْهِمْ وَتُصِيْبُ مِنْهُمْ قَالَ لَا وَرَبِّكَ لَا اَسْاَلُهُمْ عَنْ دُنْيَا وَلَا اَسْتَفْتِيْهِمْ عَنْ دِيْنٍ حَتّٰى اَلْحَقَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

✧✧ حضرت احنف بن قیس بیان کرتے ہیں: میں مدینہ منورہ آیا اور ایک ایسے حلقے میں آکر بیٹھ گیا جہاں قریش کے معززین بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران ایک شخص وہاں آیا جس کے کپڑے، جسم اور چہرہ بڑے بارعب تھے۔ وہ ان کے پاس کھڑا ہو کر کہنے لگا۔ خزانے اکٹھے کرنے والوں کو اس ٹکڑے کی خوشخبری ہو جسے جہنم کی آگ نے جلا کر ان کی چھاتی پر رکھ جائے گا اور وہ کندھے کی ہڈی سے باہر نکل آئے گا۔ اور جب اسے کندھے کی ہڈی پر رکھا جائے گا تو چھاتی سے باہر نکل آئے گا۔ اور وہ یوں ہی آر پار ہوتا رہے گا۔ میں نے دیکھا کہ کسی نے بھی اس شخص کو کوئی جواب نہ دیا۔ پھر وہ سب لوگ چلے گئے۔ میں اس شخص کے پیچھے آیا۔ وہ ایک ستون کے پاس آکر

حدیث 2202: بخاری (1342)' ابوداؤد (1658)' احمد (7553)' (8965)' (21508)' ابن حبان (3253)' (3259)' ابن خزیمہ (2252)' (2291)' بیہقی (7071)' (7209)' (7324)'

بیٹھ گیا۔ میں نے اس سے کہا، ان سب لوگوں نے آپ کی بات کو ناپسند کیا ہے؟ تو وہ شخص بولا: یہ سب ذرا عقل نہیں رکھتے۔ ایک مرتبہ میرے خلیل حضرت ابوالقاسم ﷺ نے مجھے بلایا۔ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم احد پہاڑ سے واقف ہو؟ میں نے دھوپ کی شدت کی طرف غور کیا اور یہ سوچا شاید آپ مجھے وہاں کسی کام سے بھیجنا چاہتے ہیں۔ میں نے عرض کی میں اس سے واقف ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند ہے کہ میرے پاس اگر احد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو میں اس سارے کو (اللہ کی راہ میں) خرچ کردوں یہاں تک کہ تین دینار باقی رہ جائیں۔ (احنف کہتے ہیں پھر وہ صاحب بولے) یہ لوگ جو دنیا جمع کرنے میں مگن ہیں۔ انہیں ذرا عقل نہیں ہے۔ (احنف کہتے ہیں) آپ اپنے قریشی بھائیوں سے ضرورت کے وقت کوئی مالی امداد وغیرہ کیوں نہیں لیتے؟ تو وہ صاحب بولے میں ان سے دنیا کی کوئی چیز نہیں مانگوں گا اور نہ ہی کسی دینی معاملے کے بارے میں دریافت کروں گا۔ یہاں تک کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤں۔

2203- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَشْهَبِ حَدَّثَنَا خُلَيْدٌ الْعَصَرِىُّ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كُنْتُ فِىْ نَفَرٍ مِّنْ قُرَيْشٍ فَمَرَّ اَبُوْذَرٍّ وَهُوَ يَقُوْلُ بَشِّرِ الْكَانِزِينَ بِكَيٍّ فِىْ ظُهُورِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جُنُوبِهِمْ وَبِكَيٍّ مِنْ قِبَلِ اَقْفَائِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ قَالَ ثُمَّ تَنَحَّى فَقَعَدَ قَالَ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا اَبُوْذَرٍّ قَالَ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ مَا شَىْءٌ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ قُبَيْلُ قَالَ مَا قُلْتُ اِلَّا شَيْئًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ مَا تَقُوْلُ فِىْ هٰذَا الْعَطَآءِ قَالَ خُذْهُ فَاِنَّ فِيهِ الْيَوْمَ مَعُوْنَةً فَاِذَا كَانَ ثَمَنًا لِدِيْنِكَ فَدَعْهُ

✧✧ احنف بن قیس بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں چند قریشیوں کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ وہاں سے یہ کہتے ہوئے گزرے۔ خزانے اکٹھے کرنے والوں کو یہ خوشخبری سنا دو کہ ان کی پشت کو ایسی سلاخوں کے ذریعے داغا جائے گا۔ جو ان کی پشت میں لگیں گی تو پہلو سے باہر آ جائیں گی۔ اور اگر گردن پر لگیں گی تو پیشانی سے باہر آ جائیں گی۔ پھر وہ ایک طرف جا کر بیٹھ گئے۔ میں نے دریافت کیا یہ کون صاحب ہیں؟ حاضرین نے بتایا: یہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ ہیں۔ میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور بولا: ابھی میں نے آپ کو جو بیان کرتے ہوئے سنا تھا وہ کیا تھا؟ تو وہ بولے: میں نے تمہارے سامنے جو (وعید) بیان کی ہے وہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو بیان کرتے ہوئے سنی ہے۔ میں نے دریافت کیا۔ سرکاری تنخواہوں کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: انہیں وصول کرلو۔ کیونکہ یہ روزمرہ کے خرچ میں کام آئیں گی۔ لیکن جب یہ تمہارے دین کی قیمت بن جائیں تو اسے چھوڑ دو۔

بَاب280: الْحَثِّ عَلَى النَّفَقَةِ وَتَبْشِيرِ الْمُنْفِقِ بِالْخَلَفِ

(اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے کی ترغیب اور خرچ کرنے والے کو خوشخبری دینا

2204- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مَلْاٰنُ سَحَّاءُ لَا يَغِيضُهَا شَىْءٌ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں نبی اکرم ﷺ کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: اے ابن آدم! خرچ کرو۔ میں تمہیں خرچ عطا کروں گا۔ (نبی اکرم ﷺ) فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ (اور ایک

حدیث 2204: بیہقی (7604)

روایت کے مطابق) دونوں ہاتھ بھرے ہوئے ہیں۔ رات دن خرچ کرنے سے (اس کے خزانے میں) کوئی کمی نہیں رہتی۔

2205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَخِي وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ قَالَ لِيْ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا يَغِيضُهَا سَحَّاءُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُذْ خَلَقَ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهُ لَمْ يَغِضْ مَا فِيْ يَمِيْنِهٖ قَالَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَبِيَدِهِ الْاُخْرَى الْقَبْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ

✧✧ ہمام بن منبہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جو احادیث سنائی تھیں۔ ان میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی شامل ہے، اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا: تم (میری راہ میں) خرچ کرو۔ میں تمہیں خرچ عطا کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ دن رات خرچ کرنے سے اس میں کوئی کمی نہیں آتی۔ تم نے غور کیا۔ اس نے جب سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس وقت سے خرچ کر رہا ہے لیکن اس کے دستِ (قدرت) میں کوئی کمی نہیں آئی۔ اس کا عرش پانی پر ہے۔ اس کے دوسرے دستِ (قدرت میں قبض کرنے کی صفت ہے۔ جس کے ذریعے وہ بلندی اور پستی عطا کرتا ہے۔)

بَابُ 281: فَضْلِ النَّفَقَةِ عَلَى الْعِيَالِ وَالْمَمْلُوْكِ وَاِثْمِ مَنْ ضَيَّعَهُمْ اَوْ حَبَسَ نَفَقَتَهُمْ عَنْهُمْ

اہل وعیال اور زیر ملکیت (غلاموں اور کنیزوں) پر خرچ کرنے کی فضیلت ان کے (حقوق کا) خیال نہ رکھنے اور ان کا ضروری خرچ ادا نہ کرنے کا گناہ

2206- حَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ اَبُوالرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَآءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ دِيْنَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى عِيَالِهٖ وَدِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلٰى دَابَّتِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ عَلٰى اَصْحَابِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ وَبَدَاَ بِالْعِيَالِ ثُمَّ قَالَ اَبُوْقِلَابَةَ وَاَيُّ رَجُلٍ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنْ رَجُلٍ يُنْفِقُ عَلٰى عِيَالٍ صِغَارٍ يُعِفُّهُمْ اَوْ يَنْفَعُهُمُ اللّٰهُ بِهٖ وَيُغْنِيْهِمْ

✧✧ حضرت ثوبان روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان جو دینار خرچ کرتا ہے۔ ان میں سب سے افضل دینار وہ ہے جو انسان اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہے۔ اور وہ ہے جو انسان اللہ کی راہ میں (حج یا جہاد پر جانے کے لیے) اپنی سواری پر خرچ کرتا ہے اور وہ ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے۔

(اس روایت کے راوی) ابوقلابہ کہتے ہیں: اس شخص سے زیادہ اجر اور کسے ملے گا جو اپنے کم سن بچوں پر خرچ کرتا ہے اور اس طرح انہیں (دوسروں کے رحم وکرم پر رہنے سے) عافیت دیتا ہے اور انہیں بے نیاز کر دیتا ہے۔

2207- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّاللَّفْظُ لِاَبِيْ كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ

حدیث 2206: بخاری (1398)' (5054)' (3784)' ابن ماجہ (3510)' (2760)' احمد (16129)' (16130)' (26552)' ابن حبان (4246)' (4242)' (4646)' بیہقی (7550)' (15514)' (7546)' ابویعلیٰ (7008)' (5840)' معجم کبیر (796)' (911)

عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ زُفَرَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ فِىْ رَقَبَةٍ وَّدِيْنَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهٖ عَلٰى مِسْكِيْنٍ وَّدِيْنَارٌ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰى اَهْلِكَ اَعْظَمُهَا اَجْرًا الَّذِىْ اَنْفَقْتَهٗ عَلٰى اَهْلِكَ

◇◇ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وہ دینار جنہیں تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) خرچ کرو۔ وہ دینار جس کے ذریعے تم کسی غلام کو آزاد کردو وہ دینار جو تم کسی مسکین کو صدقے کے طور پر دیدو اور وہ دینار جسے تم اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو۔ ان میں سب سے زیادہ اجر اس دینار کا ہے جسے تم نے اپنے اہل خانہ پر خرچ کیا۔

2208- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبْجَرَ الْكِنَانِىُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِذْ جَآءَهٗ قَهْرَمَانٌ لَّهٗ فَدَخَلَ فَقَالَ اَعْطَيْتَ الرَّقِيْقَ قُوْتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ فَاَعْطِهِمْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يَّحْبِسَ عَمَّنْ يَّمْلِكُ قُوْتَهٗ

◇◇ خیثمہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کا منشی وہاں آیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: تم نے غلاموں کو ان کی خوراک (کا خرچ) دیدیا ہے؟ وہ بولا جی نہیں، تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا جاؤ اور جا کر انہیں دے دو۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: انسان کے گناہ گار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ جس شخص کو خرچ ادا کرنے کا ذمہ دار ہو۔ اسے خرچ ادا نہ کرے۔

بَابُ 282: اَلْاِبْتِدَاءُ فِى النَّفَقَةِ بِالنَّفْسِ ثُمَّ اَهْلِهٖ ثُمَّ الْقَرَابَةِ

خرچ میں اپنی ذات سے آغاز کیا جائے پھر اپنے اہل خانہ اور پھر قریبی عزیزوں (پر خرچ کیا جائے)

2209- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ عُذْرَةَ عَبْدًا لَّهٗ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَكَ مَالٌ غَيْرُهٗ فَقَالَ لَا فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْهِ مِنِّىْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِىُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَآءَ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَاْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَاِنْ فَضَلَ شَىْءٌ فَلِاَهْلِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ اَهْلِكَ شَىْءٌ فَلِذِىْ قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذِىْ قَرَابَتِكَ شَىْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُوْلُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَّمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

◇◇ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ بنو عذرہ کے ایک شخص نے اپنے ایک غلام کو مدبر قرار دیا۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال بھی ہے؟ اس نے

حدیث 2208: ابن حبان (4241)' بیہقی (15552)

حدیث 2209: بخاری (2034)' (2273)' (2284)' ابوداؤد (3955)' (3956)' ترمذی (1219)' نسائی (2546)' (4652)' (4653)' ابن ماجہ (2513)' دارمی (2573)' احمد (14165)' (14350)' (15001)' ابن حبان (3339)' (4234)' (4930)' بیہقی (12423)' (21321)' (21322)' ابویعلی (1977)' (1984)' معجم کبیر (305)

عرض کی نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس غلام کو مجھ سے کون خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبداللہ العدوی رضی اللہ عنہ نے اسے آٹھ سو درہم میں خرید لیا۔ اور وہ درہم لا کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیے۔ نبی اکرم ﷺ نے وہ درہم اس غلام کے مالک کو دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اسے پہلے اپنے اوپر خرچ کرو۔ پھر جو بچ جائے اسے اپنے اہل خانہ پر خرچ کرو پھر جو بچ جائے اسے اپنے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرو۔ اور پھر جو بچ جائے اسے اس طرح خرچ کرو۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی اپنے آگے، دائیں بائیں۔

2210 - وَحَدَّثَنِي يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْمَذْكُوْرٍ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمَعْنَى حَدِيْثِ اللَّيْثِ

❖❖ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک انصاری صحابی جن کا نام "ابو مذکور" تھا۔ انہوں نے اپنے ایک غلام کو مدبر قرار دیا۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 283: فَضْلِ النَّفَقَةِ وَالصَّدَقَةِ عَلَى الْاَقْرَبِيْنَ وَالزَّوْجِ وَالْاَوْلَادِ وَالْوَالِدَيْنِ وَلَوْ كَانُوا مُشْرِكِيْنَ

قریبی رشتہ داروں، شریک زندگی، اولاد اور والدین، اگرچہ وہ مشرک ہی ہوں، پر خرچ کرنے کی فضیلت (کا بیان)

2211 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ كَانَ اَبُوْطَلْحَةَ اَكْثَرَ اَنْصَارِيٍّ بِالْمَدِيْنَةِ مَالًا وَّكَانَ اَحَبُّ اَمْوَالِهِ اِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّاءٍ فِيْهَا طَيِّبٍ قَالَ اَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) قَامَ اَبُوْطَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ فِيْ كِتَابِهِ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) وَاِنَّ اَحَبَّ اَمْوَالِيْ اِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّٰهِ اَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللّٰهِ فَضَعْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَيْثُ شِئْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخْ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ قَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ فِيْهَا وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْاَقْرَبِيْنَ فَقَسَمَهَا اَبُوْطَلْحَةَ فِيْ اَقَارِبِهِ وَبَنِيْ عَمِّهِ

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ، مدینہ منورہ میں انصار کے سب سے زیادہ مال دار شخص تھے۔ ان کا پسندیدہ مال بیرحاء (نامی باغ) تھا۔ جو مسجد نبوی کے سامنے تھا۔ نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف لے جاتے اور وہاں کا میٹھا پانی پیتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

"تم اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنا پسندیدہ (مال) اللہ کی راہ میں خرچ نہ کر دو۔"

حدیث 2211: بخاری (1392)' (2193)' (2617) مالک (1807)' دارمی (1655)' احمد (12461)' ابن حبان (3340)' (7182)' بیہقی (11700)

تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ ارشاد فرمایا ہے:

''تم اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنا پسندیدہ (مال) اللہ کی راہ میں خرچ نہ کر دو۔''

میرا پسندیدہ مال بیرحاء کا مال ہے۔ اسے میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے اجر و ثواب کے حصول کا طلب گار ہوں۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے جیسے چاہیں خرچ کر سکتے ہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہت عمدہ! یہ بہت بہترین مال ہے، یہ بہت بہترین مال ہے، تم نے اس کے بارے میں جو کہا وہ میں نے سن لیا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ تم اسے اپنے قریبی عزیزوں کو دے دو۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے وہ باغ اپنے قریبی عزیزوں اور چچازاد بھائیوں میں تقسیم کر دیا۔

2212 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) قَالَ اَبُوْطَلْحَةَ اَرٰى رَبَّنَا يَسْاَلُنَا مِنْ اَمْوَالِنَا فَاُشْهِدُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ اَرْضِيْ بَيْرُحَاءَ لِلّٰهِ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهَا فِيْ قَرَابَتِكَ قَالَ فَجَعَلَهَا فِيْ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَّاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

''تم اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنا پسندیدہ (مال) اللہ کی راہ میں خرچ نہ کر دو۔''

تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بولے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارے پروردگار نے ہم سے ہمارا مال طلب کیا ہے۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں ''بیرحاء'' والی اپنی اراضی اللہ کے نام پر دیتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دو۔ تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے وہ زمین حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو دے دی۔

2213 - وَحَدَّثَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّهَا اَعْتَقَتْ وَلِيْدَةً فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اَعْطَيْتِهَا اَخْوَالَكِ كَانَ اَعْظَمَ لِاَجْرِكِ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں: سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک باندی آزاد کی۔ جب انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم اسے اپنے کسی ننھیالی عزیز کو دے دیتی تو تمہیں اس کا زیادہ اجر ملتا۔

2214 - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا اَبُوْالْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ اِنَّكَ رَجُلٌ خَفِيْفُ ذَاتِ الْيَدِ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ فَاْتِهِ فَاسْاَلْهُ فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ يَجْزِيْ عَنِّيْ وَاِلَّا صَرَفْتُهَا اِلٰى غَيْرِكُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بَلِ ائْتِيْهِ اَنْتِ قَالَتْ

حدیث 2213: بخاری (2454)، ابوداؤد (1690)، احمد (26860)، (26865)، ابن حبان (3343)، ابن خزیمہ (2434)، مستدرک (1513)، (2847)، بیہقی (7551)، (11108)، ابویعلی (7109)، معجم کبیر (1066)، (56)، (71)

فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِبَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتِي حَاجَتُهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ بِالْبَابِ تَسْاَلَانِكَ اَتُجْزِئُ الصَّدَقَةُ عَنْهُمَا عَلٰى اَزْوَاجِهِمَا وَعَلٰى اَيْتَامٍ فِي حُجُوْرِهِمَا وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُمَا فَقَالَ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَزَيْنَبُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا اَجْرَانِ اَجْرُ الْقَرَابَةِ وَاَجْرُ الصَّدَقَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ زینب روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے گروہِ خواتین! تم صدقہ کیا کرو۔ اگرچہ تمہارے زیورات ہی کیوں نہ ہو، سیدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) کے پاس آئی اور ان سے کہا: آپ کی مالی حیثیت کمزور ہے جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جائیں اوران سے دریافت کریں۔ (کہ میں صدقے کی رقم آپ کو دیدوں) اگرایسا کرنا میرے لیے جائز ہوتو ٹھیک ہے ورنہ وہ صدقہ میں کسی اورکو دے دوں گی۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت عبداللہ نے مجھ سے کہا،تم خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤ۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو وہاں ایک انصاری خاتون بھی آپ کے دروازے پر کھڑی ہوئی تھی۔ اس کا بھی وہی مسئلہ تھا۔ جو میرا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا احترام بہت زیادہ تھا۔ (اس لیے ہم باہر آنے کی درخواست نہیں کرسکتے تھے۔) حضرت بلال رضی اللہ عنہ آئے تو ہم نے ان سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جائیں اور آپ کو اطلاع دیں کہ آپ کے دروازے پر دو خواتین موجود ہیں اور وہ دونوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ دریافت کرنا چاہتی ہیں کہ کیا (ان میں سے ایک) اپنے غریب شوہر (اور دوسری) اپنے یتیم بچوں پر، صدقے کی رقم خرچ کرسکتی ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نہ بتائیں کہ ہم کون ہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ کا یہ مسئلہ دریافت کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا وہ دونوں کون ہیں؟ بلال نے عرض کی: ایک تو انصاری خاتون ہیں اور دوسری زینب ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون سی زینب؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی، حضرت عبداللہ کی اہلیہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں دوگنا اجر ملے گا۔ ایک رشتہ داری (کے حقوق کا خیال رکھنے کا) اجر اور دوسرا صدقہ کرنے کا اجر۔

2215- حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ حَدَّثَنِي شَقِيْقٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فَذَكَرْتُ لِاِبْرَاهِيْمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ سَوَآءً قَالَ قَالَتْ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَرَاٰنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ اَبِي الْاَحْوَصِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ زینب بیان کرتی ہیں: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ زائد

حدیث 2214: بخاری (298)، (1393)، (3069)، ترمذی (635)، (2602)، (2603)، نسائی (2583)، ابن ماجہ (4003)، (1835)، دارمی (1007)، (1654)، احمد (2086)، (3153)، (3386)، ابن حبان (3323)، (4248)، (5744)، ابن خزیمہ (271)، (1430)، (1436)، حاکم (2772)، (8783)، (8784)، بیہقی (1370)، (7548)، (7900)، ابی یعلی (5112)، (5144)، (5284)، معجم کبیر (12765)، (12766)، (12767)، دار قطنی (6)

ہیں۔ وہ فرماتی ہیں: میں مسجد میں تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا تم صدقہ کرو۔ خواں تمہارے زیورات ہی کیوں نہ ہوں؟

2216- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لِىْ اَجْرٌ فِىْ بَنِىْ اَبِىْ سَلَمَةَ اُنْفِقُ عَلَيْهِمْ وَلَسْتُ بِتَارِكَتِهِمْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا اِنَّمَا هُمْ بَنِىَّ فَقَالَ نَعَمْ لَكِ فِيْهِمْ اَجْرُ مَا اَنْفَقْتِ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کیا مجھے (اپنے سابقہ شوہر) ابوسلمہ کی اولاد پر خرچ کرنے کا ثواب ملے گا؟ کیونکہ میں انہیں اس طرح چھوڑ نہیں سکتی۔ وہ میرے بچے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! تم ان پر جو خرچ کرو گی تمہیں اس کا اجر ملے گا۔

2217- وَحَدَّثَنِىْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2218- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِىٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِىِّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ اِذَا اَنْفَقَ عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةً وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهٗ صَدَقَةً

✧✧ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان ثواب کے حصول کی نیت سے، اپنے اہل خانہ پر جو خرچ کرتا ہے، وہ اس کے لیے صدقہ (کرنے کے مترادف) ہے۔

2219- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2220- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَسْمَآءَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّىْ قَدِمَتْ عَلَىَّ وَهِىَ رَاغِبَةٌ اَوْ رَاهِبَةٌ اَفَاُصِلُهَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میری والدہ میرے ہاں آئی ہے۔ اور وہ (اسلام) کو پسند نہیں کرتی ہیں کیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ہاں!

2221- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ قَالَتْ قُلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَتْ عَلَىَّ اُمِّىْ وَهِىَ مُشْرِكَةٌ فِىْ عَهْدِ قُرَيْشٍ اِذْ عَاهَدَهُمْ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث 2216: بخاری (1398)، (5054)، (3784)، (1966)، ابن ماجہ (3510)، (2760)، احمد (16129)، (16130)، (26552)، ابن حبان (4246)، (4242)، (4646)، بیہقی (7550)، (15514)، (7546)، ابی یعلی (7008)، (5840)، معجم کبیر (796)، (911)

حدیث 2220: بخاری (2477)، (3012)، (5634)، ابوداؤد (1668)، احمد (26958)، (26960)، (26984)، ابن حبان (452)، (453)، بیہقی (7632)، (7633)، (18111)، معجم کبیر (203)، (204)، (205)

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدِمَتْ عَلَیَّ اُمِّی وَھِیَ رَاغِبَۃٌ اَفَاَصِلُ اُمِّی قَالَ نَعَمْ صِلِیْ اُمَّکِ

✧✧ حضرت اسماء بنت ابوبکر ؓ بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! میری والدہ میرے ہاں آئی ہیں اور وہ مشرک ہیں۔ (اور ایک روایت میں ہے) جس زمانے میں نبی اکرم ﷺ قریش کے ساتھ معاہدہ حدیبیہ کیا تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، میری والدہ میرے ہاں آئی ہوئی ہیں۔ وہ (اسلام کو) پسند نہیں کرتی ہیں۔ کیا میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کروں؟ تو آپ نے فرمایا ہاں! تم اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

بَابُ 284: وُصُوْلِ ثَوَابِ الصَّدَقَۃِ عَنِ الْمَیِّتِ اِلَیْہِ

میت کی طرف سے صدقہ کرنے کا ثواب

2222- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَآئِشَۃَ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اُمِّیَ افْتُلِتَتْ نَفْسُھَا وَلَمْ تُوْصِ وَاَظُنُّھَا لَوْ تَکَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ اَفَلَھَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْھَا قَالَ نَعَمْ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ ؓ بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میری والدہ کا اچانک انتقال ہوگیا، اس کی وجہ سے وہ (صدقہ وخیرات کے بارے میں) کوئی وصیت نہیں کرسکیں۔ میرا خیال ہے کہ اگر انہیں وصیت کرنے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ کرنے کی ہدایت کرتی۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کردوں، تو کیا انہیں اس کا ثواب ملے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

2223-وَحَدَّثَنِیْہِ زُھَیْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَۃَ ح وَحَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْھِرٍ حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ اِسْحٰقَ کُلُّھُمْ عَنْ ھِشَامٍ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ اُسَامَۃَ وَلَمْ تُوْصِ کَمَا قَالَ ابْنُ بِشْرٍ وَّلَمْ یَقُلْ ذٰلِکَ الْبَاقُوْنَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

بَابُ 285: بَیَانِ اَنَّ اسْمَ الصَّدَقَۃِ یَقَعُ عَلٰی کُلِّ نَوْعٍ مِّنَ الْمَعْرُوْفِ

لفظ "صدقہ" کا اطلاق نیکی کی ہر قسم پر ہوتا ہے

2224- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَۃَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ کِلَاھُمَا عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَیْفَۃَ فِیْ حَدِیْثِ قُتَیْبَۃَ قَالَ قَالَ نَبِیُّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَۃٌ

حدیث 2222: بخاری (1322)' (2605)' (2609)' ابوداؤد (2881)' (2882)' ترمذی (669)' نسائی (3649)' (3654)' (3655)' ابن ماجہ (2717)' (2133)' (2716)' مالک (1451)' احمد (3504)' (3508)' (22512)' ابن حبان (3353)' ابن خزیمہ (2496)' (2499)' (2501)' حاکم (1531)' (8018)' بیہقی (6895)' (12409)' (12410)' ابی یعلی (2515)' (4434)' (6494)' معجم کبیر (5370)' (5379)' (5380)

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نیکی صدقہ ہے۔

2225- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ مَوْلٰى اَبِيْ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالْاُجُوْرِ يُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّيْ وَيَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ وَيَتَصَدَّقُوْنَ بِفُضُوْلِ اَمْوَالِهِمْ قَالَ اَوَ لَيْسَ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مَا تَصَّدَّقُوْنَ اِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةً وَاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ صَدَقَةٌ وَفِيْ بُضْعِ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِيْ اَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُوْنُ لَهُ فِيْهَا اَجْرٌ قَالَ اَرَاَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِيْ حَرَامٍ اَكَانَ عَلَيْهِ فِيْهَا وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ اِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ اَجْرٌ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! اہلِ ثروت لوگ بہت زیادہ اجروثواب حاصل کر لیتے ہیں۔ کیونکہ جس طرح ہم نوافل ادا کرتے ہیں۔ اسی طرح وہ بھی کر لیتے ہیں۔ جیسے ہم نفلی روزے رکھتے ہیں اسی طرح وہ بھی رکھ لیتے ہیں۔ لیکن وہ اپنے اضافی مال کو صدقہ کر دیتے ہیں۔ (لیکن ہم ایسا نہیں کر سکتے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے صدقہ کرنے کا طریقہ مقرر کیا ہے۔ ایک مرتبہ سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے، ایک مرتبہ اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، ایک مرتبہ الحمدللہ کہنا صدقہ ہے، ایک مرتبہ لا الٰہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور صحبت کرنا بھی صدقہ ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگر کوئی شخص اپنی خواہش پوری کر لیتا ہے تو کیا اسے اس کا بھی اجر ملے گا۔ آپ نے فرمایا: تم نے غور نہیں کیا کہ اگر وہ اس خواہش کو حرام طریقہ سے پورا کرے تو اسے گناہ بھی ملے گا۔ اس لیے وہ اسے حلال طریقے سے پورا کرتا ہے تو اسے اس کا اجر ملے گا۔

2226- حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْتَوْبَةَ الرَّبِيْعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوْخَ اَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهُ خُلِقَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْ بَنِيْ اٰدَمَ عَلٰى سِتِّيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةِ مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَهَلَّلَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ وَعَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ شَوْكَةً اَوْ عَظْمًا عَنْ طَرِيْقِ النَّاسِ وَاَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ نَهٰى عَنْ مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّيْنَ وَالثَّلَاثِ مِائَةِ السُّلَامٰى فَاِنَّهُ يَمْشِيْ يَوْمَئِذٍ وَّقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ قَالَ اَبُوْتَوْبَةَ وَرُبَّمَا قَالَ يُمْسِيْ

حدیث 2224: بخاری (1376)' (5675)' ابوداؤد (1285)' (1286)' (4947)' ترمذی (1970)' احمد (9122)' (14751)' (14920)' ابن حبان (299)' (3378)' (3379)' ابن خزیمہ (1225)' (2354)' حاکم (2311)' بیہقی (4677)' (7614)' (11247)' ابی یعلی (2040)' (2085)' (2435)' معجم کبیر (1126)' (8200)' (9013)' دار قطنی (101)

حدیث 2225: بخاری (807)' (5970)' ابوداؤد (1504)' ترمذی (410)' (411)' ابن ماجہ (927)' دارمی (1353)' احمد (7242)' (21449)' (21511)' ابن حبان (838)' (2014)' (2015)' ابن خزیمہ (748)' (749)' بیہقی (2846)' (2847)' (7612)' ابی یعلی (6587)' معجم کبیر (12031)

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اولادِ آدم میں ہر شخص کے ۳۶۰ جوڑ ہوتے ہیں۔ جو شخص اللہ اکبر کہتا ہے، الحمدللہ کہتا ہے، لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے، سبحان اللہ کہتا ہے، استغفر اللہ کہتا ہے، لوگوں کے راستے میں سے پتھر ہٹاتا ہے یا لوگوں کے راستے میں سے ہڈی کا کانٹا ہٹاتا ہے۔ کسی نیکی کا حکم دیتا ہے، کسی برائی سے منع کرتا ہے تو یہ ۳۶۰ جوڑوں کی تعداد کے برابر (شکر ادا کرنے کے مترادف ہے) اور اس دن وہ اس حال میں چلتا ہے کہ اپنے آپ کو جہنم سے آزاد کروا چکا ہوتا ہے۔ (ایک روایت میں) ''چلنے'' کی بجائے ''شام کے وقت'' کے الفاظ ہیں۔

2227- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ اَخْبَرَنِيْ اَخِيْ زَيْدٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَوْ اَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ وَّقَالَ فَاِنَّهٗ يُمْسِيْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

2228- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوْخَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَآئِشَةَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَ كُلُّ اِنْسَانٍ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مُعَاوِيَةَ عَنْ زَيْدٍ وَّقَالَ فَاِنَّهٗ يَمْشِيْ يَوْمَئِذٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2229- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَجِدْ قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهٗ وَيَتَصَدَّقُ قَالَ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قَالَ قِيْلَ لَهٗ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ قَالَ يَاْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ اَوِ الْخَيْرِ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت سعید بن ابو بردہ رضی اللہ عنہ، اپنے دادا کے حوالے سے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے، عرض کی گئی اگر کوئی شخص (صدقہ کرنے کے لیے) کچھ نہ پاسکے تو ایسے شخص کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنے ہاتھوں کے ذریعے مزدوری کر کے اپنے استعمال میں لائے اور صدقہ بھی کرے۔ عرض کی گئی، اگر کوئی ایسا بھی نہ کر سکے تو آپ نے فرمایا: وہ کسی پریشان حال، ضرورت مند شخص کی مدد کرے۔ عرض کی گئی: اگر کوئی ایسا بھی نہ کر سکے۔ آپ نے فرمایا: وہ نیکی کا حکم دے۔ عرض کی گئی: اگر وہ ایسا بھی نہ کرے تو آپ نے فرمایا: وہ خود برائی سے باز رہے۔ یہ بھی صدقہ ہے۔

2230- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2231- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 2226: ابن حبان (3380)' بیہقی (7611)' ابی یعلی (4589)'

حدیث 2229: بخاری (1376)' (5676)' نسائی (2538)' دارمی (2747)' احمد (19549)' (19701)' بیہقی (7610)' (19994)' (19995)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ قَالَ تَعْدِلُ بَيْنَ الاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَّتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا اَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ قَالَ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَّبِكُلِّ خَطْوَةٍ تَمْشِيهَا اِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ وَّتُمِيطُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ

✧✧ ھمام بن منبہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم ﷺ کی جو احادیث سنائی تھیں۔ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل ہے (جسم کے) ہر جوڑ کے عوض میں، روزانہ صدقہ کرنا ہر انسان پر لازم ہے۔پھر آپ نے فرمایا: دو لوگوں کے درمیان انصاف کرنا صدقہ ہے۔کسی شخص کو اس کی سواری پر سوار ہونے میں مدد دینا صدقہ ہے۔کسی شخص کی سواری پر اس کا سامان لادنا صدقہ ہے۔اچھی بات کہنا صدقہ ہے۔ہر وہ قدم جسے اٹھا کر نماز کی طرف جایا جائے، صدقہ ہے۔راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا صدقہ ہے۔

2232- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ اِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُولُ اَحَدُهُمَا اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا وَّيَقُولُ الْاٰخَرُ اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: روزانہ صبح کے وقت دو فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ان میں سے ایک یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ! (اپنی راہ میں) خرچ کرنے والے کو مزید مال عطا کر اور دوسرا یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ! مال نہ خرچ کرنے والے کے مال کو ضائع کر دے۔

2233- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي اُعْطِيَهَا لَوْ جِئْتَنِي بِهَا بِالْاَمْسِ قَبِلْتُهَا وَاَمَّا الْاٰنَ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

✧✧ حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: صدقہ کیا کرو کیونکہ عنقریب (وہ وقت آ جائے گا جب) کوئی شخص اپنے صدقے کے ہمراہ گھومتا پھرے گا اور جسے وہ دینا چاہے گا وہ یہ کہے گا اگر تم کل میرے پاس آ جاتے تو میں اسے قبول کر لیتا۔اب مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں، پس اس شخص کو کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا۔جو اس کے صدقے کو قبول کرے۔

2234- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَاَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَطُوفُ الرَّجُلُ فِيهِ بِالصَّدَقَةِ مِنَ

حدیث 2231: بخاری (2734)' (2827)' (2560)' ابو داؤد (1285)' (1296)' احمد (8096)' (8168)' (8336)' ابن حبان (472)' (3381)' (3377)' ابن خزیمہ (1493)' (1494)' بیہقی (5667)' (7609)' معجم کبیر (11027)' (11792)

حدیث 2232: بخاری (1374)' ابن ماجہ (3999)' احمد (8040)' ابن حبان (3229)' (3333)' حاکم (6879)' بیہقی (7605)

حدیث 2233: بخاری (1345)' (1358)' (6703)' نسائی (2555)' احمد (18748)' (18751)' ابن حبان (6678)' (6769)' ابی یعلی (1475)' (7299)' معجم کبیر (3259)' (3260)' (3261)' دارقطنی (27)

الذَّهَبِ ثُمَّ لَا يَجِدُ اَحَدًا يَأْخُذُهَا مِنْهُ وَيُرَى الرَّجُلُ الْوَاحِدُ يَتْبَعُهُ اَرْبَعُوْنَ امْرَاَةً يَلُذْنَ بِهٖ مِنْ قِلَّةِ الرِّجَالِ وَكَثْرَةِ النِّسَآءِ
وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ بَرَّادٍ وَتَرَى الرَّجُلَ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں پر ایک ایسا وقت ضرور آئے گا۔ جب کوئی شخص صدقہ کرنے کے لیے سونا لے کر گھومتا پھرے گا لیکن اسے کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو اس سے (وہ سونا) وصول کرے۔ مردوں کی کمی اور عورتوں کی کثرت کی وجہ سے یہ عالم ہوگا کہ ایک مرد کی زیر نگرانی چالیس عورتیں ہوں گی۔

2235 - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ الْمَالُ وَيَفِيْضَ حَتّٰى يَخْرُجَ الرَّجُلُ بِزَكٰوةِ مَالِهٖ فَلَا يَجِدُ اَحَدًا يَقْبَلُهَا مِنْهُ وَحَتّٰى تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَّاَنْهَارًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی۔ جب تک مال کی اتنی کثرت نہ ہو جائے کہ ایک شخص اپنے مال کی زکوٰۃ کے ہمراہ نکلے گا اور اسے کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو اس زکوٰۃ کو اس سے وصول کرلے۔ (اور قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی) جب تک عرب کی ساری زمین سرسبز و شاداب نہ ہو جائے اور یہاں نہریں نہ بن جائیں۔

2236 - وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكْثُرَ فِيْكُمُ الْمَالُ فَيَفِيْضَ حَتّٰى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَّقْبَلُهٗ مِنْهُ صَدَقَةً وَيُدْعٰى اِلَيْهِ الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ لَا اَرَبَ لِيْ فِيْهِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک تمہارے درمیان مال اتنا زیادہ نہ ہو جائے کہ کوئی مالدار شخص ایسا آدمی ڈھونڈے جو اس سے صدقہ وصول کرے۔ (اور اسے ایسا کوئی شخص نہ ملے) اور اگر کسی شخص کو (صدقہ وصول کرنے کے لیے) کہا جائے تو وہ یہ جواب دے، مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔

2237 - وَحَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ وَاللَّفْظُ لِوَاصِلٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقِيْءُ الْاَرْضُ اَفْلَاذَ كَبِدِهَا اَمْثَالَ الْاُسْطُوَانِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَيَجِيْءُ الْقَاتِلُ فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قَتَلْتُ وَيَجِيْءُ الْقَاطِعُ فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قَطَعْتُ رَحِمِيْ وَيَجِيْءُ السَّارِقُ فَيَقُوْلُ فِيْ هٰذَا قُطِعَتْ يَدِيْ ثُمَّ يَدَعُوْنَهٗ فَلَا يَاْخُذُوْنَ مِنْهُ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: زمین اپنے خزانے، سونے اور چاندی کے ستونوں کی طرح اگل دے گی۔ اس وقت تک کوئی قاتل یہ کہے گا۔ اسی کی وجہ سے میں نے قتل کیا تھا۔ کوئی رشتہ داری کے تعلق کا خیال نہ رکھنے والا یہ کہے گا۔ اس کی وجہ سے میں نے رشتہ داری ختم کی۔ چور یہ کہے گا اس کی وجہ سے میرا ہاتھ کاٹا گیا۔ پھر انہیں اس مال کو وصول کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ تو وہ کچھ بھی وصول نہیں کریں گے۔

حدیث 2234: بخاری (1348)' (3449)' (6703)' ابن حبان (6769)' ابی یعلی (974)' (7299)' مجمع ... (3261)' (711)

حدیث 2237: ترمذی (2208)' ابن حبان (6697)' ابی یعلی (6171)

2238- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ اَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِّنْ طَيِّبٍ وَّلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ اِلَّا اَخَذَهَا الرَّحْمٰنُ بِيَمِيْنِهٖ وَاِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُوْ فِیْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَهٗ حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّىْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ اَوْ فَصِيْلَهٗ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صدقہ کرنے والا شخص پاکیزہ (جائز) مال میں سے صدقہ دے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ (جائز) صدقے کو قبول کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے دستِ قدرت میں لیتا ہے۔ اگر وہ (صدقہ) ایک کھجور ہوتو وہ اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت میں بڑھتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ ایک پہاڑ سے بھی بڑا ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کوئی شخص اپنے گھوڑے یا اونٹ کے بچے کو پال کر بڑا کرتا ہے۔

2239- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ يَعْنِىْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَصَدَّقُ اَحَدٌ بِتَمْرَةٍ مِّنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ اِلَّا اَخَذَهَا اللّٰهُ بِيَمِيْنِهٖ فَيُرَبِّيْهَا كَمَا يُرَبِّىْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ اَوْ قَلُوْصَهٗ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ اَوْ اَعْظَمَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص پاکیزہ (جائز) کمائی میں سے ایک کھجور صدقہ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے دستِ قدرت میں وصول کر کے اسے بڑھاتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کوئی شخص اپنے گھوڑے یا اونٹ کے بچے کو پال پوس کر بڑا کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ (صدقے میں دی جانے والی کھجور) پہاڑ کی مانند یا اس سے بھی بڑی ہو جاتی ہے۔

2240- وَحَدَّثَنِیْ اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِىْ ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنِيْهِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْاَوْدِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِیْ سُلَيْمَانُ يَعْنِىْ ابْنَ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِیْ حَدِيْثِ رَوْحٍ مِّنَ الْكَسْبِ الطَّيِّبِ فَيَضَعُهَا فِیْ حَقِّهَا وَفِیْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ فَيَضَعُهَا فِیْ مَوْضِعِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں الفاظ کا کچھ اختلاف ہے۔

2241- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيْثِ يَعْقُوْبَ عَنْ سُهَيْلٍ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2242- وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوْقٍ حَدَّثَنِیْ عَدِیُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا وَّاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ فَقَالَ (يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ) وَقَالَ (يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ) ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ

حدیث 2238: بخاری (1344)' (6993)' ترمذی (661)' (662)' (2989)' نسائی (2525)' ابن ماجہ (1842)' مالک (1806)' دارمی (1675)' احمد (7622)' (8363)' (8948)' ابن حبان (270)' (3316)' (3317)' ابن خزیمہ (2425)' (2426)' حاکم (3283)' بیہقی (6187)' (7535)' (7627)' معجم کبیر (8571)' (9596)

يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَآءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَّمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَّغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے لوگو! اللہ تعالیٰ ''طیب'' ہے۔ اور وہ صرف طیب (جائز صدقے) کو قبول کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو وہی حکم دیا ہے۔ جو مرسلین کو دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے رسل! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ میں تمہارے اعمال سے واقف ہوں۔''

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

''اے ایمان والو! ہم نے تمہیں جو پاکیزہ رزق عطا کیا ہے۔ اسے کھاؤ۔''

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کرتا ہے۔ اس کے بال بکھرے ہوئے اور غبار آلود ہیں۔ وہ اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے دعا کرتا ہے: اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! جب کہ اس کا کھانا حرام ہوتا ہے، اس کا پینا حرام ہوتا ہے۔ اس کا لباس حرام ہوتا ہے۔ اس کی پرورش حرام کے ذریعے ہوئی ہے۔ تو اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے؟

بَابُ 286: اَلْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ اَوْ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ وَّاَنَّهَا حِجَابٌ مِّنَ النَّارِ

صدقہ کرنے کی ترغیب اگرچہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا یا اچھی بات ہی کیوں نہ ہو (اور اس بات کی وضاحت کہ) وہ صدقہ جہنم کے آگے رکاوٹ بن جائے گا

2243- حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَتِرَ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص جہنم سے بچ سکتا ہو، اگرچہ وہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہی ہو۔ وہ ایسا کرے۔ (یعنی کھجور کا ٹکڑا صدقہ کر کے خود کو جہنم سے بچائے)

2244- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا سَيُكَلِّمُهُ اللّٰهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَنْظُرُ اَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرٰى اِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ اَشْاَمَ مِنْهُ فَلَا يَرٰى اِلَّا مَا قَدَّمَ وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرٰى اِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ زَادَ ابْنُ حُجْرٍ قَالَ الْاَعْمَشُ وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيْهِ وَلَوْ بِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ و قَالَ اِسْحٰقُ قَالَ الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ

حدیث 2242: ترمذی (2989) 'بیہقی (10174)

حدیث 2243: بخاری (1351) '(6195) 'نسائی (2552) '(2553) 'دارمی (1657) 'احمد (3679) '(4265) '(18274) 'ابن حبان (473) '(666) '(2804) 'ابن خزیمہ (2428) '(2429) '(2430) 'بیہقی (7532) 'ابی یعلیٰ (85) '(2707) 'معجم کبیر (8017) '(12771) '(191) 'دار قطنی (10)

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب اللہ تعالیٰ' تم میں سے ہر شخص کے ساتھ اس طرح کلام کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اور اس شخص کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا۔ جب وہ شخص اپنے دائیں طرف دیکھے گا تو اسے صرف اپنے بھیجے ہوئے (نیک اعمال وصدقات) نظر آئیں گے اور جب وہ اپنے سامنے دیکھے گا تو بھی اسے اپنے بھیجے ہوئے (نیک اعمال وصدقات) نظر آئیں گے۔ جب وہ اپنے بائیں طرف دیکھے گا تو اسے صرف اپنے بھیجے ہوئے (نیک اعمال وصدقات) نظر آئیں گے۔ (پھر) وہ اپنے سامنے صرف جہنم کو دیکھے گا جو اس کے مدمقابل ہوگی۔ لہٰذا تم آگ سے بچنے کی کوشش کرو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہو۔ (یعنی بچ سکو)

ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے، اگرچہ ایک اچھی بات کے ذریعے ہی ہو۔ (یعنی بچ سکو)

2245- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَیْثَمَةَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَاَعْرَضَ وَاَشَاحَ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ ثُمَّ اَعْرَضَ وَاَشَاحَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ كَاَنَّمَا یَنْظُرُ اِلَیْهَا ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَیِّبَةٍ لَّمْ یَذْكُرْ اَبُوْ كُرَیْبٍ كَاَنَّمَا وَقَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جہنم کا ذکر کیا تو منہ پھیر لیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے بچو! پھر آپ نے منہ پھیر لیا۔ یہاں تک کہ ہم نے یہ سمجھا کہ جیسے آپ جہنم کی طرف دیکھ رہے ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہو (یعنی بچ سکو) اور اگر کوئی (صدقہ کرنے کے لیے کھجور کا ایک ٹکڑا بھی) نہ پائے تو اچھی بات کے ذریعے (جہنم سے بچنے کی کوشش کرو)

2246- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَیْثَمَةَ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَاَشَاحَ بِوَجْهِهٖ ثَلاَثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَبِكَلِمَةٍ طَیِّبَةٍ

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے بارے میں نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے تین مرتبہ' جہنم کا ذکر کیا پھر اس سے پناہ مانگی اور اپنے چہرے کو پھیر لیا۔ پھر فرمایا: جہنم سے بچو! اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہو (یعنی بچ سکو) اور اگر کوئی (صدقہ کرنے کے لیے کھجور کا ایک ٹکڑا بھی) نہ پائے تو اچھی بات کے ذریعے (جہنم سے بچنے کی کوشش کرو۔)

2247- حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِیُّ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَیْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَدْرِ النَّهَارِ قَالَ فَجَآئَهٗ قَوْمٌ حُفَاةً عُرَاةً مُّجْتَابِی النِّمَارِ اَوِ الْعَبَاءِ مُتَقَلِّدِی السُّیُوْفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَاٰی مَا بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَاَمَرَ بِلاَلاً فَاَذَّنَ وَاَقَامَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ (یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ) اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَةِ (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا) وَالْاٰیَةَ الَّتِیْ فِی الْحَشْرِ (اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِیْنَارِهٖ مِنْ دِرْهَمِهٖ مِنْ ثَوْبِهٖ مِنْ صَاعِ بُرِّهٖ مِنْ صَاعِ تَمْرِهٖ حَتّٰى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهٗ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ

قَالَ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰی رَاَیْتُ كَوْمَیْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّثِیَابٍ حَتّٰی رَاَیْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَهَلَّلُ كَاَنَّهٗ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهٗ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَیْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَیِّئَةً كَانَ عَلَیْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَیْءٌ

✧✧ حضرت منذر بن جریر رضی اللہ عنہ، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک مرتبہ ہم دن کے آغاز میں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ اسی دوران وہاں کچھ لوگ آئے جو ننگے پاؤں تھے، ان کے جسم پر ناکافی کپڑے تھے، انہوں نے پیوند لگے ہوئے پکڑے پہن رکھے تھے اور گلے میں تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں۔ ان میں سے اکثریت، بلکہ سب کا، تعلق ''مضر'' قبیلے سے تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی فاقہ زدہ حالت کو ملاحظہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے گھر تشریف لے گئے پھر واپس آئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور اس کے بعد خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا (فرمان الٰہی ہے):

''اے لوگو! اپنے اس پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک وجود کے ذریعے پیدا کیا ہے۔'' اس آیت کو آپ نے آخر تک، یعنی ''بے شک اللہ تعالیٰ تمہارا نگران ہے'' تک پڑھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ حشر کی یہ آیت تلاوت کی۔ ''اللہ سے ڈرو اور ہر شخص یہ خیال رکھے کہ اس نے کل (آخرت) کے لیے کیا بھیجا ہے۔'' (ہر شخص اپنے دینار، اپنے درہم، اپنے کپڑے، اپنے جو، اپنی کھجوریں صدقہ کرے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کھجور کا ایک ٹکڑا ہی (صدقہ کرسکتا ہو تو وہ بھی کرے۔)

راوی کہتے ہیں: ایک انصاری صحابی ایک تھیلی بھر کر لائے جو ان سے اٹھائی نہیں جارہی تھی۔ پھر لوگ باری باری چیزیں لاتے رہے۔ یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ کھانے اور کپڑوں کے دو ڈھیر بن گئے ہیں اور میں نے دیکھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک (خوشی کی وجہ سے) یوں دمک رہا تھا جیسے سونا چمکتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اسلام کسی اچھے کام کا آغاز کرے (یعنی روایت قائم کرے) اسے اس عمل کا اجر ملے گا۔ اور اس کے بعد دوسرے لوگ جو اس پر عمل کریں گے (ان کے اجر کے برابر) ثواب اسے ملے گا۔ اور ان لوگوں کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جو شخص اسلام میں کسی برے کام (بری روایت) کا آغاز کرے اسے اس کا گناہ ملے گا۔ اور اس کے بعد جتنے بھی لوگ وہ گناہ کریں گے (ان کے گناہ کے برابر) اسے گناہ ملے گا۔ اور ان لوگوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

2248- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَا جَمِیْعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِیْ عَوْنُ بْنُ اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَدْرَ النَّهَارِ بِمِثْلِ حَدِیْثِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَّفِیْ حَدِیْثِ ابْنِ مُعَاذٍ مِّنَ الزِّیَادَةِ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ خَطَبَ

✧✧ منذر بن جریر، اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ہم دن کے ابتدائی حصے میں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے) تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی اور پھر خطبہ دیتے

حدیث 2247: نسائی (2554)' احمد (19180)' (19197)' (19198)' ابن حبان (3308)' بیہقی (7530)' (7531)' معجم کبیر (2372)' (2374)' (2375)

ہوئے ارشاد فرمایا:

2249-حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیْرِیُّ وَاَبُوْ کَامِلٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاُمَوِیُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ قَوْمٌ مُّجْتَابِی النِّمَارِ وَسَاقُوا الْحَدِیْثَ بِقِصَّتِهٖ وَفِیْهِ فَصَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرًا صَغِیْرًا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ فِیْ کِتَابِهٖ ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ﴾ الْاٰیَةَ

✧✧ منذر بن جریر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا وہاں کچھ لوگ آئے جنہوں نے پیوند لگے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ بیان مختلف ہے) پھر آپ ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی پھر آپ ﷺ چھوٹے منبر پر چڑھے، اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اس کی ثناء بیان کی پھر فرمایا: امابعد! اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں (یہ آیت) نازل کی ہے۔

یایها الناس اتقوا ربکم۔

2250-وَحَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُوْسٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ وَاَبِی الضُّحٰی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِیِّ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَآءَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَیْهِمُ الصُّوْفُ فَرَاٰی سُوْءَ حَالِهِمْ قَدْ اَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَذَکَرَ بِمَعْنٰی حَدِیْثِهِمْ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ بعض دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اونی کپڑے پہن رکھے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان کی بری حالت دیکھ کر اندازہ لگالیا کہ انہیں کپڑوں کی ضرورت ہے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

بَابُ 287: اَلْحَمْلِ بِاُجْرَةٍ یَتَصَدَّقُ بِهَا وَالنَّهْیِ الشَّدِیْدِ عَنْ تَنْقِیْصِ الْمُتَصَدِّقِ بِقَلِیْلٍ

وزن اٹھانے کی اجرت کو صدقہ کر دینا، تھوڑا صدقہ دینے والے کی تنقیص کرنے سے شدت سے منع کیا گیا ہے

2251- حَدَّثَنِیْ یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِیْهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ یَعْنِی ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ قَالَ اُمِرْنَا بِالصَّدَقَةِ قَالَ کُنَّا نُحَامِلُ قَالَ فَتَصَدَّقَ اَبُوْعَقِیْلٍ بِنِصْفِ صَاعٍ قَالَ وَجَاءَ اِنْسَانٌ بِشَیْءٍ اَکْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنْ صَدَقَةِ هٰذَا وَمَا فَعَلَ هٰذَا الْاٰخَرُ اِلَّا رِیَاءً فَنَزَلَتْ ﴿اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقَاتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ﴾ وَلَمْ یَلْفِظْ بِشْرٌ بِالْمُطَّوِّعِیْنَ

✧✧ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا گیا ہم وزن اٹھانے (کی مزدوری) کیا کرتے تھے۔ تو حضرت ابو عقیل رضی اللہ عنہ نے نصف صاع صدقہ دیا پھر ایک اور صاحب آئے جنہوں نے اس سے کچھ زیادہ صدقہ دیا۔ منافقین کہنے لگے اللہ تعالیٰ اتنے تھوڑے سے صدقے سے بے نیاز ہے۔ اور اس دوسرے شخص نے صرف دکھاوے کے لیے صدقہ کیا ہے اس وقت بھی آیت

نازل ہوئی۔

''وہ لوگ جو اطاعت گزار مومنوں کے صدقہ کرنے پر طنز کرتے ہیں وہ مومن جن کے پاس صرف اپنی محنت کی کمائی ہوتی ہے۔''

2252- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ ح وَحَدَّثَنِيْهِ اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِىْ حَدِيْثِ سَعِيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ قَالَ كُنَّا نُحَامِلُ عَلٰى ظُهُوْرِنَا

❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں ہم اپنی پشت پر وزن (لاد کر لے جانے کی مزدوری) کیا کرتے تھے۔

بَابُ 288: فَضْلِ الْمَنِيْحَةِ

منیحہ کی فضیلت

2253- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ اَلَا رَجُلٌ يَّمْنَحُ اَهْلَ بَيْتٍ نَاقَةً تَغْدُوْ بِعُسٍّ وَتَرُوْحُ بِعُسٍّ اِنَّ اَجْرَهَا لَعَظِيْمٌ

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتا چلا ہے جو شخص کسی خاندان کو (عارضی طور پر) دودھ دینے والی اونٹنی دیتا ہے تاکہ وہ صبح وشام دودھ کا ایک بڑا برتن (دوھ کر اپنے استعمال میں لے آئیں) تو ایسے شخص کو بہت زیادہ اجر ملے گا۔

2254- وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِىْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى فَذَكَرَ خِصَالًا وَّقَالَ مَنْ مَّنَحَ مَنِيْحَةً غَدَتْ بِصَدَقَةٍ وَّرَاحَتْ بِصَدَقَةٍ صَبُوْحِهَا وَغَبُوْقِهَا

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سے کاموں سے منع کیا ہے۔ (پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان امور کا) تذکرہ کیا (اور پھر بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) ارشاد فرمایا ہے جو شخص کسی کو دودھ دینے والا جانور صدقہ کرے گا۔اسے صبح کے وقت اور شام کے وقت، (ایک ایک مرتبہ) صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا (یعنی) صبح دودھ دوہنے کے وقت اور شام کو دودھ دوہنے کے وقت۔

بَابُ 289: مَثَلِ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيْلِ

(اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کی مثال

2255- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلٍ عَلَيْهِ جُبَّتَانِ اَوْ جُنَّتَانِ مِنْ لَّدُنْ ثُدِيِّهِمَا اِلٰى تَرَاقِيْهِمَا فَاِذَا اَرَادَ الْمُنْفِقُ وَقَالَ الْاٰخَرُ فَاِذَا اَرَادَ الْمُتَصَدِّقُ اَنْ يَّتَصَدَّقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ اَوْ مَرَّتْ وَاِذَا

حدیث 2253: احمد (7299) بیہقی (7590) (7589) ابی یعلی (6268)

اَرَادَ الْبَخِيلُ اَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ عَلَيْهِ وَاَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ اَثَرَهُ قَالَ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقَالَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے اور صدقہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے چھاتی سے لے کر گلے تک دو زرہیں یا دو جبے پہنے ہوئے ہوں۔ جب وہ خرچ کرنے (اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں) جب وہ صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ (زرہ یا جبہ اس کے پورے جسم) پر پھیل جاتی ہے۔ اور جب کوئی بخیل خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ (زرہ) تنگ ہو جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنی جگہ پر سمٹ جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی پوروں کو چھپا لیتا ہے اور اس کے پاؤں کے نشانات کو مٹا دیتا ہے۔

(ایک سند کے مطابق) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ بخیل اسے کشادہ کرنا چاہتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتی۔

2256- حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَبُوْ اَيُّوْبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْعَامِرٍ يَعْنِي الْعَقَدِيَّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلَ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ قَدِ اضْطُرَّتْ اَيْدِيهِمَا اِلٰى ثُدِيِّهِمَا وَتَرَاقِيهِمَا فَجَعَلَ الْمُتَصَدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ حَتّٰى تَغَشّٰى اَنَامِلَهُ وَتَعْفُوَ اَثَرَهُ وَجَعَلَ الْبَخِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بِصَدَقَةٍ قَلَصَتْ وَاَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَكَانَهَا قَالَ فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِاِصْبَعِهِ فِيْ جَيْبِهِ فَلَوْ رَاَيْتَهُ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَوَسَّعُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کرنے والے اور بخیل شخص کی مثال، ان دو لوگوں سے دی ہے جن کے جسم پر لوہے کی دو زرہیں ہیں۔ ان کے ہاتھ چھاتیوں اور گردنوں سے بندھے ہوتے ہیں۔ صدقہ دینے والا جب صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ کشادہ ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے پوروں کو ڈھانپ لیتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان مٹا دیتی ہے اور جب کوئی بخیل صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تنگ ہو جاتی ہے اور ہر حلقہ اپنی جگہ پر اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) پھر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی انگلیوں کے ذریعے اپنے گریبان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھا۔ یعنی اگر آپ دیکھ لیں (تو یہی سمجھیں گے) کہ آپ اسے کھلا کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ کھلا نہیں ہو رہا ہے۔

2257- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ وُهَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ اِذَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى تُعَفِّيَ اَثَرَهُ وَاِذَا هَمَّ الْبَخِيلُ بِصَدَقَةٍ تَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ وَانْضَمَّتْ يَدَاهُ اِلٰى تَرَاقِيهِ وَانْقَبَضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ اِلٰى صَاحِبَتِهَا قَالَ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَيَجْهَدُ اَنْ يُوَسِّعَهَا فَلَا يَسْتَطِيْعُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال ایسے دو

حدیث 2255: بخاری (1375)' (2760)' (5461)' نسائی (2547)' (2548)' احمد (7477)' (9045)' (10780)' ابن حبان (3332)' (3313) ابن خزیمہ (2437)' بیہقی (7599)

اشخاص کی طرح ہے جن پر لوہے کی زرہیں ہوں جب صدقہ کرنے والا، صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کشادہ ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے قدموں کے نشان کو ختم کر دیتی ہے اور جب بخیل صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تنگ ہو جاتی ہے۔ اور اس کے دونوں ہاتھ گلے میں پھنس جاتے ہیں۔ اس زرہ کا ہر حلقہ ایک دوسرے میں سمٹ جاتا ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ (بخیل) اسے کھولنا چاہتا ہے لیکن وہ کھلتی نہیں ہے۔

بَابُ 290: ثُبُوْتِ اَجْرِ الْمُتَصَدِّقِ وَاِنْ وَّقَعَتِ الصَّدَقَةُ فِیْ یَدِ فَاسِقٍ وَّنَحْوِهٖ

صدقہ کرنے والے کو اجر کا ملنا ثابت ہے اگرچہ وہ صدقہ کسی فاسق وغیرہ کو دیا جائے

2258- حَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنِیْ حَفْصُ بْنُ مَیْسَرَةَ عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَاَتَصَدَّقَنَّ اللَّیْلَةَ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِیْ یَدِ زَانِیَةٍ فَاَصْبَحُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّیْلَةَ عَلٰی زَانِیَةٍ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی زَانِیَةٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِیْ یَدِ غَنِیٍّ فَاَصْبَحُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلٰی غَنِیٍّ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی غَنِیٍّ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِیْ یَدِ سَارِقٍ فَاَصْبَحُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلٰی سَارِقٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی زَانِیَةٍ وَّعَلٰی غَنِیٍّ وَعَلٰی سَارِقٍ فَاُتِیَ فَقِیْلَ لَهٗ اَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ قُبِلَتْ اَمَّا الزَّانِیَةُ فَلَعَلَّهَا تَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ الْغَنِیَّ یَعْتَبِرُ فَیُنْفِقُ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ وَلَعَلَّ السَّارِقَ یَسْتَعِفُّ بِهَا عَنْ سَرِقَتِهٖ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص نے یہ ارادہ کیا کہ آج رات میں ضرور صدقہ کروں گا۔ وہ صدقہ لے کے نکلا اور اسے ایک زانی عورت کو دے دیا، اگلے دن لوگ اسی موضوع پر بات کر رہے تھے۔ کہ گزشتہ رات ایک زانی عورت کو صدقہ دے دیا گیا۔ اس شخص نے کہا: اے اللہ! تمام تر تعریفیں تیرے لیے ہیں (کہ تو نے مجھے صدقہ کرنے کی توفیق دی اگرچہ میں نے وہ صدقہ) ایک زانی عورت کو دیا۔ میں دوبارہ ضرور صدقہ کروں گا۔ وہ پھر صدقہ لے کر نکلا اور ایک مال دار شخص کو دے آیا۔ اگلے دن لوگ (منفی تبصروں کے ساتھ) اس بات کا ذکر کر رہے تھے کہ گزشتہ رات ایک مال دار شخص کو صدقہ دے دیا گیا وہ شخص بولا اے اللہ! تمام تر تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں (کہ تو نے مجھے صدقہ کرنے کی توفیق دی اگرچہ میں نے وہ صدقہ) ایک مال دار آدمی کو دیا۔ میں دوبارہ ضرور صدقہ کروں گا۔ پھر وہ صدقہ لے کہ نکلا اور ایک چور کو دے آیا۔ اگلے دن لوگ (منفی تبصروں کے ساتھ) اس بات کا ذکر کر رہے تھے کہ گزشتہ رات ایک چور کو صدقہ دے دیا گیا وہ شخص بولا اے اللہ! تمام تر تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں (کہ تو نے مجھے صدقہ کرنے کی توفیق دی اگرچہ میں نے وہ صدقہ غلطی سے) ایک زانی عورت، مال دار شخص اور چور کو دیا۔ پھر اس شخص کو بتایا گیا کہ تمہارا صدقہ قبول ہوا ہے کیونکہ جو صدقہ زانی عورت کو دیا گیا ہو سکتا ہے اس کی وجہ سے وہ زنا سے باز رہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ مال دار شخص (خود کو ملنے والے صدقے) سے نصیحت حاصل کر کے اس مال میں سے خرچ کرے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کیا ہے اور ہو سکتا ہے وہ چور اس صدقے کی وجہ سے چوری سے باز آ جائے۔

حدیث 2258: بخاری (1355) نسائی (2523) احمد (8265) ابن حبان (8586) بیہقی (3356) (7635) (13031)

بَابُ 291: اَجْرِ الْخَازِنِ الْاَمِيْنِ وَالْمَرْاَةِ اِذَا تَصَدَّقَتْ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ بِاِذْنِهِ الصَّرِيْحِ اَوِ الْعُرْفِيِّ

امانت دار، خزانے کے نگران کے اجر کا بیان اور عورت اگر اپنے شوہر کے ہاں سے کوئی چیز کسی خرابی کے بغیر (یعنی) اس کی صریح اجازت یا عام عرف کے تحت، صدقہ کرے (تو اس کے اجر کا بیان)

2259- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاَبُوْعَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِىْ اُسَامَةَ قَالَ اَبُوْعَامِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهٖ اَبِىْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْخَازِنَ الْمُسْلِمَ الْاَمِيْنَ الَّذِىْ يُنْفِذُ وَرُبَّمَا قَالَ يُعْطِىْ مَا اُمِرَ بِهٖ فَيُعْطِيْهِ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً بِهٖ نَفْسُهٗ فَيَدْفَعُهٗ اِلَى الَّذِىْ اُمِرَ لَهٗ بِهٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقِيْنِ

✧✧ حضرت ابوموسیٰ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مسلمان، امانت دار، خزانے کا نگران (سرکاری حکم کے تحت) جو کچھ مکمل طور پر اپنی خوشی سے ادا کرتا ہے اور اس شخص کو دیتا ہے جس کے بارے میں حکم دیا گیا ہے تو (ایسا خزانے کا نگران) بھی صدقہ کرنے والوں میں شامل ہے۔

2260- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی عورت (گھریلو اخراجات میں) کوئی خرابی پیدا کیے بغیر، اپنے گھر سے کوئی کھانا خرچ کرتی ہے تو اسے اس خرچ کرنے کا اجر ملے گا۔ اور اس کے شوہر کو کمانے کا اجر ملے گا۔ خزانے کے نگران ان کو بھی اسی طرح اجر ملے گا اور ان میں سے کوئی ایک، کسی دوسرے کے اجر کو کم نہیں کرے گا۔

2261- وَّحَدَّثَنَاهُ ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَّنْصُوْرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں (''گھر سے کوئی کھانا'' کی بجائے) ''شوہر کے کھانے میں سے'' کے الفاظ ہیں۔

2262- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَّسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا وَلَهٗ

حدیث 2259: بخاری (1371)' (2141)' ابوداؤد (2194)' (1684)' نسائی (2560)' احمد (19530)' ابن حبان (3359)' بیہقی (7636)' معجم کبیر (872)' (873)

حدیث 2260: بخاری (1359)' (1370)' (1372)' ابوداؤد (1685)' (1687)' (1688)' ترمذی (671)' (672)' نسائی (2539)' ابن ماجہ (2294)' احمد (8173)' (24217)' (24223)' ابن حبان (3358)' بیہقی (7637)' (7638)' (7639)' ابی یعلی (4359)

مِثْلُهُ بِمَا اكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْتَقِصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی عورت اپنے گھر کے (اخراجات میں) کوئی خرابی پیدا کئے بغیر کوئی چیز خرچ کرے تو اسے اس کا اجر ملے گا۔ اور اس کے شوہر کو بھی اس کی مانند اجر ملے گا کیونکہ کمایا اس نے تھا جبکہ عورت کو خرچ کرنے کا اجر ملے گا، خزانے کے نگران کو بھی اسی طرح اجر ملے گا اور ان میں سے کسی کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

2263- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ وَاَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2264- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى آبِى اللَّحْمِ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوْكًا فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَاَتَصَدَّقُ مِنْ مَّالِ مَوَالِيَّ بِشَىْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْاَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ

✧✧ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک غلام تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، کیا میں اپنے آقا کے مال میں سے کوئی چیز صدقہ کردیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں کو نصف، نصف اجر ملے گا۔

2265- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ يَعْنِى ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ يَعْنِى ابْنَ اَبِىْ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا مَوْلٰى آبِى اللَّحْمِ قَالَ اَمَرَنِىْ مَوْلَاىَ اَنْ اُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَآءَنِىْ مِسْكِيْنٌ فَاَطْعَمْتُهُ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذٰلِكَ مَوْلَاىَ فَضَرَبَنِىْ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهُ فَقَالَ يُعْطِىْ طَعَامِىْ بِغَيْرِ اَنْ اٰمُرَهُ فَقَالَ الْاَجْرُ بَيْنَكُمَا

✧✧ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میرے مالک نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کے لیے گوشت تیار کروں۔ میرے پاس ایک مسکین آیا تو میں نے اس گوشت میں سے تھوڑا سا اس مسکین کو کھلا دیا۔ جب میرے مالک کو اس بات کا پتا چلا تو اس نے مجھے مارا پیٹا۔ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بات کا تذکرہ آپ ﷺ سے کیا۔ آپ ﷺ نے اس مالک کو بلایا اور دریافت کیا، تم نے اسے کیوں مارا ہے؟ اس نے کہا: اس نے میرا کھانا، میری اجازت کے بغیر (ایک مسکین کو) دے دیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اجر تم دونوں (کے درمیان برابر تقسیم) ہوگا۔

2266- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُمِ الْمَرْاَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَلَا تَاْذَنْ فِىْ بَيْتِهٖ وَهُوَ شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَمَا اَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهٖ مِنْ غَيْرِ اَمْرِهٖ فَاِنَّ نِصْفَ اَجْرِهٖ لَهُ

حدیث 2264: ابن حبان (3360)' بیہقی (7647)

حدیث 2266: بخاری (1960)' (4896)' (4899)' ابوداؤد (1687)' (1688)' (2458)' ترمذی (782)' ابن ماجہ (1761)' داری (1720)' (1721)' احمد (8173)' (9732)' (9987)' ابن حبان (3572)' (3573)' (4168)' ابن خزیمہ (2168)' حاکم (7329)' بیہقی (7639)' (7642)' (7645)' ابی یعلی (6273)' معجم کبیر (12144)' (210)' (211)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اپنے شوہر کی موجودگی میں، اس کی اجازت کے بغیر، کوئی عورت روزہ نہ رکھے۔ اور اس کے حکم کے بغیر، اس کی کمائی میں سے کچھ خرچ نہ کرے، کیونکہ نصف اجر اس کے شوہر کو مل جائے گا۔

بَابُ 292: فَضْلِ مَنْ ضَمَّ اِلَى الصَّدَقَةِ غَيْرَهَا مِنَ الْبِرِّ

اس شخص کی فضیلت کا بیان جو صدقے کے ساتھ کوئی دوسری نیکی بھی شامل کرے

2267- حَدَّثَنِي اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى التُّجِيْبِيُّ وَاللَّفْظُ لِاَبِي الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَّالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ نُوْدِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عَلٰى اَحَدٍ يُدْعٰى مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى اَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَرْجُو اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں (ایک ہی قسم کی کوئی سی) دو چیزیں خرچ کرے اس جنت میں یہ ندا دی جائے گی اے اللہ کے بندے! یہ سب سے بہتر ہے۔ (قیامت کے دن) نمازیوں کو نماز والے دروازے سے بلایا جائے گا، مجاہدین کو جہاد کے دروازے سے بلایا جائے گا اور صدقہ کرنے والوں کو صدقہ کے دروازے سے بلایا جائے گا جبکہ روزہ داروں کو "باب الریان" سے بلایا جائے گا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگرچہ ضروری نہیں کہ کسی شخص کو ان تمام دروازوں سے بلایا جائے لیکن کیا کوئی ایسا شخص بھی ہوگا جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم بھی ان لوگوں میں شامل ہو۔

2268-وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِاِسْنَادِ يُوْنُسَ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2269- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ دَعَاهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ كُلُّ خَزَنَةِ بَابٍ اَيْ فُلُ هَلُمَّ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَاكَ الَّذِيْ لَا تَوٰى عَلَيْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ

حدیث 2267: بخاری (2686)' (3044)' احمد (8776)' (21396)' ابن حبان (1641)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اللہ کی راہ میں (ایک ہی قسم کی کوئی سی) دو چیزیں خرچ کرے اسے جنت کے تمام دربان بلائیں گے اے فلاں شخص! ادھر سے (جنت میں داخل ہو جاؤ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے شخص کی ہلاکت (کا تو کوئی امکان) نہیں ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے امید ہے کہ تم بھی ان لوگوں میں شامل ہو گے۔

2270- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ يَّزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا قَالَ فَمَنْ اَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِيْنًا قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِىْ امْرِئٍ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آج کون شخص (نفلی) روزہ دار ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ''میں''۔ آپ نے دریافت کیا آج کون شخص جنازے میں شریک ہوا تھا؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ''میں'' آپ نے دریافت کیا آج مسکین کو کھانا کس نے کھلایا؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ''میں نے'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا آج کسی بیمار کی عیادت کس نے کی؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی، ''میں نے'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص میں یہ تمام امور جمع ہو جائیں وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

بَابُ293: اَلْحَثِّ عَلَى الْاِنْفَاقِ وَكَرَاهَةِ الْاِحْصَاءِ

(اللہ کی راہ میں) مال خرچ کرنے کی فضیلت اور گن کر (سنبھال کر مال رکھنے اور خرچ نہ کرنے) کی کراہیت

2271- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَّعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْفِقِىْ اَوِ انْفَحِىْ وَلَا تُحْصِىْ فَيُحْصِىَ اللّٰهُ عَلَيْكِ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا (اللہ کی راہ میں مال) خرچ کرو اور اسے گن کر (سنبھال کر نہ رکھو) ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں بھی گن کر عطا کرے گا۔ (یعنی مال سے برکت ختم ہو جائے گی۔)

2272- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ اَبِىْ مُعَاوِيَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ اَسْمَآءَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَحِىْ اَوِ انْضَحِىْ اَوْ اَنْفِقِىْ وَلَا تُحْصِى فَيُحْصِىَ اللّٰهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوْعِىْ فَيُوْعِىَ اللّٰهُ عَلَيْكِ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اللہ کی راہ میں مال) خرچ کرو۔ اور

حدیث 2270 ابن خزیمہ (2131)' بیہقی (7619)

حدیث 2271: بخاری (1366)' (1367)' (2451)' ابوداؤد (1699)' (1700)' ترمذی (1960)' نسائی (2550)' (2551)' احمد (24463)' (24810)' (24817)' ابن حبان (3209)' (3357)' بیہقی (7602)' (7603)' (11109)' معجم ... (24..)' (245..)' (248..)

اسے گن کر (سنبھال کر نہ رکھو۔) ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں بھی گن کر (یعنی محدود مال) عطا کرے گا اور (مال جمع) محفوظ نہ کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے خلاف (اس کا حساب) تیار رکھے گا۔

2273- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ اَسْمَآءَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2274- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ عَنْ اَسْمَآءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّهَا جَآءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لَيْسَ لِيْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا مَا اَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اَنْ اَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ فَقَالَ ارْضَخِيْ مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُوْعِيْ فَيُوْعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ

✧✧ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ اور عرض کی، یا نبی اللہ ﷺ! میرے پاس اس کے علاوہ اور کوئی (مال) نہیں ہوتا جو (میرے شوہر) زبیر مجھے دیتے ہیں جو خرچ وہ مجھے دیتے ہیں اگر میں اس میں سے (کچھ اللہ کی راہ میں) خرچ کرلوں تو کیا مجھے گناہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے جتنا ممکن ہوا سے خرچ کرو اور (مال) جمع نہ کر کے رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اسے تمہارے خلاف (حساب لینے کے لیے) محفوظ کردے گا۔

بَابُ 294: الْحَثِّ عَلَى الصَّدَقَةِ وَلَوْ بِالْقَلِيْلِ وَلَا تَمْتَنِعُ مِنَ الْقَلِيْلِ لِاحْتِقَارِهِ

صدقہ دینے کی فضیلت اگرچہ وہ تھوڑا ہی کیوں نہ ہو اور تھوڑے صدقے کو حقیر سمجھ کر نہ دینا (مناسب نہیں ہے)

2275- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ يَا نِسَآءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے اے مسلمان خواتین! کوئی عورت اپنی پڑوسن (کی طرف سے آئے ہوئے صدقے یا ہدیے) کو حقیر نہ سمجھے اگرچہ وہ بکری کا ایک "پایہ" ہو۔

بَابُ 295: فَضْلِ اِخْفَاءِ الصَّدَقَةِ

خفیہ طور پر صدقہ دینے کی فضیلت

2276- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى جَمِيْعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث 2275: بخاری (2427)، (5671)، ترمذی (2130)، مالک (1663)، (1809)، دارمی (1672)، احمد (7581)، (8052)، (9577)، بیہقی (7536)، (11110)، (11719)، معجم کبیر (559)، (562)

وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظِلِّهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ الْاِمَامُ الْعَادِلُ وَشَابٌّ نَشَاَ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِى الْمَسَاجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِى اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَّجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّىْ اَخَافُ اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ يَمِيْنُهُ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (قیامت کے دن) جب اللہ (کی رحمت) کے سایے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا اس دن سات طرح کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ (اپنی رحمت خاص کا) سایہ عطا کرے گا۔ عادل حکمران، وہ نوجوان جس کی نشو ونما ہی اللہ کی عبادت میں ہوئی ہو، وہ شخص جس کا دل مساجد میں اٹکا رہے، وہ دو شخص جو اللہ کے لیے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہوں اور (اللہ کی رضا کے لیے) وہ ایک دوسرے سے ملیں اور ایک دوسرے سے جدا ہوں اور وہ شخص، جسے کوئی خوبصورت اور اثر ورسوخ والی عورت (زنا کرنے کی) دعوت دے اور وہ یہ جواب دے کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ اور وہ شخص جو خفیہ طور پر اس طرح صدقے دے اور اس کے دائیں ہاتھ کو یہ پتا نہ چل سکے کہ بائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔ اور وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کا ذکر کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں۔

2277 - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ اَوْ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَقَالَ وَرَجُلٌ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُوْدَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ (یا شاید) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں وہ شخص جو مسجد سے باہر آنے کے بعد، دوبارہ مسجد جانے تک مسجد کی طرف ہی متوجہ رہے۔

بَابُ 296: بَيَانِ اَنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ صَدَقَةُ الصَّحِيْحِ الشَّحِيْحِ

تندرست اور حریص شخص کا صدقہ دینا سب سے افضل صدقہ ہے

2278 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ فَقَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْغِنٰى وَلَا تُمْهِلَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا اَلَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

حدیث 2276: بخاری (629)' (1357)' (6114)' ترمذی (2391)' نسائی (5380)' مالک (1709)' احمد (9663)' (15559)' ابن حبان (574)' (4486)' (7338)' ابن خزیمہ (358)' بیہقی (4767)' (7625)' (16424)' معجم کبیر (372)' (374)' (376)

حدیث 2278: بخاری (1360)' (1361)' (5040)' ابو داؤد (1676)' (1677)' (2865)' ترمذی (2343)' (663)' نسائی (139)' (2534)' (2543)' دارمی (1651)' (1653)' (1679)' احمد (6402)' (7155)' (7342)' ابن حبان (3345)' (3346)' (3361)' ابن خزیمہ (2436)' (2439)' (2444)' حاکم (1509)' (3078)' (1475)' بیہقی (7541)' (7558)' (7559)' ابی یعلیٰ (5730)' (2167)' (6080)' معجم کبیر (3091)' (3092)' (3093)' دارقطنی (190)' (44)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (اجر وثواب کے اعتبار سے) کون سا صدقہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ (ایسے وقت میں) صدقہ دینا جب تم تندرست ہو، مال سے محبت رکھتے ہو، غربت کا خوف ہو اور امیر ہونے کی آرزو ہو۔ تم (صدقہ دینے کو) اتنا مؤخر نہ کرو۔ کہ (جان) حلقوم تک پہنچ جائے (اور اس وقت) تم یہ وصیت کرو کہ فلاں کو اتنا دے دیا جائے اور فلاں کو اتنا دے دیا جائے۔ کیونکہ (اس کے کچھ دیر بعد) وہ ویسے ہی فلاں کا ہو جائے گا۔

2279- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ اَجْرًا فَقَالَ اَمَا وَاَبِيكَ لَتُنَبَّاَنَّهُ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تُمْهِلَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اجر کے اعتبار سے کون سا صدقہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، تمہارے باپ کی قسم تمہیں اس کا جواب ضرور ملے گا۔ (اور وہ یہ ہے کہ) تم اس حال میں صدقہ کرو کہ تم تندرست ہو، مال سے محبت کرتے ہو، غربت کا خوف ہو اور خوشحالی کی تمنا ہو (اور یہ یاد رکھنا) کہ صدقے کو اتنا مؤخر نہ کر دینا (کہ تمہاری جان) حلقوم تک پہنچ جائے۔ (اور اس وقت تم یہ وصیت کرتے پھرو) اتنا حصہ فلاں کا ہے، اتنا حصہ فلاں کا ہے۔ (حالانکہ کچھ دیر بعد وہ ویسے ہی) فلاں کو مل جائے گا۔

2280- حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 297: بَيَانِ اَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَاَنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَاَنَّ الْيَدَ السُّفْلٰى هِيَ الْاٰخِذَةُ

اس بات کا بیان کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (اور اس بات کی وضاحت) کہ اوپر والے ہاتھ سے مراد دینے والا ہاتھ ہے۔ اور نیچے والے ہاتھ سے مراد لینے والا ہاتھ ہے

2281- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْاَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلٰى السَّائِلَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر (خطبے کے دوران) ارشاد فرمایا کہ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) آپ اس وقت صدقہ کرنے اور (کسی سے کچھ) مانگنے سے بچنے کا تذکرہ کر رہے تھے۔ (شاید یہ الفاظ کسی راوی کے ہیں) اوپر والے ہاتھ سے مراد دینے والا ہاتھ ہے۔ اور نیچے والے ہاتھ سے مراد مانگنے والا ہاتھ ہے۔

2282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَّاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيْعًا عَنْ يَحْيٰى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَوْ خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ

✧✧ حضرت حکیم بن حزام روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سب سے افضل صدقہ، وہ ہے (جسے کر لینے کے بعد بھی انسان) دوسروں کا محتاج نہ ہو۔ اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (صدقہ دینے کا) آغاز ان لوگوں سے کرو جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

2283- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَسَعِيْدٍ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهُ بِطِيْبِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ وَمَنْ اَخَذَهُ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَّمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهِ وَكَانَ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ سے ایک مرتبہ (کسی چیز یا رقم کا) سوال کیا۔ تو آپ نے مجھے عطا کر دیا۔ میں نے پھر (کسی اور چیز کا) سوال کیا تو آپ نے مجھے (وہ بھی) عطا کر دی۔ میں نے پھر (کسی اور چیز کا) سوال کیا تو آپ نے مجھے (وہ بھی) عطا کر دی۔ پھر آپ نے فرمایا، یہ مال سرسبز اور میٹھا ہوتا ہے۔ جو شخص (مانگے بغیر) اپنی عزت کو برقرار رکھتے ہوئے اسے حاصل کرے گا۔ اس کے لیے اس میں برکت ڈالی جائے گی۔ اور جو (مانگ کر) خود کو کم تر درجے میں لا کر، اسے حاصل کرے گا۔ اس کے لیے اس میں برکت نہیں ہوگی۔ اس کی مثال اس شخص کی طرح ہوگی۔ جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔ (نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا) اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

2284- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ اَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَّكَ وَاَنْ تُمْسِكَهُ شَرٌّ لَّكَ وَلَا تُلَامُ عَلٰى كَفَافٍ وَّابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

✧✧ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اے آدم کے بیٹے! تمہارے پاس ضرورت سے زائد جو چیز ہو۔ اسے (اللہ کی راہ میں) خرچ کر دینا زیادہ بہتر ہے۔ اور اسے سنبھال کر رکھنا نقصان دہ ہے۔ ضرورت (کے مطابق خرچ کرنے) پر ملاوٹ نہیں کی جا سکتی۔ (صدقہ کرتے وقت) ان لوگوں سے آغاز کرو۔ جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔ اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

حدیث 2283: بخاری (1403)' (2599)' (2974)' ترمذی (2374)' (2463)' نسائی (2531)' (2601)' (2602)' داری (1650)' (2750)' احمد (15356)' (15612)' (16883)' ابن حبان (3220)' (3402)' (3406)' حاکم (2132)' (6048)' بیہقی (7662)' ابی یعلی (6606)' (7354)' معجم کبیر (3079)' (3080)' (3081)

بَابُ298: النَّهْيِ عَنِ الْمَسْئَلَةِ
(کسی سے کچھ) مانگنے کی ممانعت

2285- وَحَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الْجَهْضَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ اِيَّاكُمْ وَاَحَادِيثَ اِلَّا حَدِيثًا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ فَاِنَّ عُمَرَ كَانَ يُخِيفُ النَّاسَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّمَا اَنَا خَازِنٌ فَمَنْ اَعْطَيْتُهُ عَنْ طِيبِ نَفْسٍ فَمُبَارَكٌ لَهُ فِيهِ وَمَنْ اَعْطَيْتُهُ عَنْ مَّسْاَلَةٍ وَّشَرَهٍ كَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ تم صرف وہی احادیث روایت کرو جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں روایت کی جاتی تھی۔ اور دیگر تمام روایات (کو نقل کرنے) سے گریز کرو۔ کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے معاملے میں لوگوں کو ڈرنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس شخص کے لیے بھلائی کا ارادہ کرلے۔ اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔ اور میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میں خزانے کا نگران ہوں۔ میں اپنی خوشی سے کسی کو کچھ دیتا ہوں۔ تو اس میں اس شخص کے لیے برکت ڈالی جائے گی۔ اور اگر میں کسی کے مانگنے یا اس کے لالچ کی وجہ سے کسی کو کچھ دیتا ہوں تو اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔

2286- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَخِيهِ هَمَّامٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُلْحِفُوا فِي الْمَسْاَلَةِ فَوَاللّٰهِ لَا يَسْاَلُنِي اَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجُ لَهُ مَسْاَلَتُهُ مِنِّي شَيْئًا وَّاَنَا لَهُ كَارِهٌ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيمَا اَعْطَيْتُهُ

✧✧ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم منت بھرے انداز میں (کوئی چیز) نہ مانگا کرو۔ کیونکہ اللہ کی قسم! کہ جب کوئی شخص مجھ سے کوئی چیز مانگتا ہے اور میں اس بات کو ناپسند کرنے کے باوجود، اس کے مانگنے کی وجہ سے وہ چیز اسے دے دیتا ہوں تو میری دی ہوئی اس چیز میں برکت کیسے ہوگی؟

2287-وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَّدَخَلْتُ عَلَيْهِ فِي دَارِهِ بِصَنْعَاءَ فَاَطْعَمَنِي مِنْ جَوْزَةٍ فِي دَارِهِ عَنْ اَخِيهِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2285: بخاری (71)' (2948)' (6882)' ترمذی (2645)' ابن ماجہ (220)' (221)' مالک (1599)' دارمی (224)' (225)' (226)' احمد (2791)' (7193)' (15635)' ابن حبان (89)' (310)' (3401)' بیہقی (18605)' ابی یعلی (5855)' (7381)' معجم کبیر (8756)' (10445)' (10787)

حدیث 2286: نسائی (2593)' دارمی (1644)' احمد (168939)' ابن حبان (3389)' بیہقی (7661)' ابی یعلی (5628)

2288- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُوْلُ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَّيُعْطِي اللّٰهُ

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے، یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس شخص کے لیے بھلائی کا ارادہ کرلے۔ اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کردیتا ہے۔ اور بے شک میں تقسیم کرنے والا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔

2289- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ بِهٰذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ فَتَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوْا فَمَا الْمِسْكِيْنُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِي لَا يَجِدُ غِنًى يُّغْنِيْهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهٗ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَلَا يَسْاَلُ النَّاسَ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (درحقیقت) مسکین وہ نہیں ہے۔ جو لوگوں کے درمیان گھومتا رہے اور ایک یا دو لقمے، یا ایک یا دو کھجوریں لے کر چلا جائے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! پھر (حقیقی) مسکین کون ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جس کے پاس اتنا مال ہو جو اس کی ضروریات کو پورا کرسکے۔ اور (اس کی ظاہری حالت سے اس کی مجبوری اور ضرورت) کا پتہ بھی نہ چل سکے۔ کہ اسے صدقہ ہی دے دیا جائے۔ اور وہ لوگوں سے کچھ مانگے بھی نہیں۔

2290- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي شَرِيْكٌ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلٰى مَيْمُوْنَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ بِالَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلَا اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ اِنَّ الْمِسْكِيْنَ الْمُتَعَفِّفُ اقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ ﴿لَا يَسْاَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا﴾

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (حقیقی) مسکین وہ نہیں ہے جو ایک یا دو کھجوریں، ایک یا دو لقمے لے کر چلا جائے۔ (حقیقی) مسکین وہ ہے جو (کسی سے کچھ) مانگے نہیں۔ اگر تم چاہو تو (اس کی تائید میں قرآن کی یہ آیت) پڑھ لو:

''وہ گڑگڑا کر لوگوں سے کچھ مانگتے نہیں ہیں۔''

2291- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِي شَرِيْكٌ اَخْبَرَنِي عَطَآءُ بْنُ يَسَارٍ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اِسْمٰعِيْلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث 2289: بخاری (1408)' (1409)' (4265)' ابوداؤد (1631)' (1632)' نسائی (2571)' (2572)' (2573)' مالک (1645)' دارمی (1615)' احمد (4260)' (7530)' (7531)' ابن حبان (3298)' (3351)' (3352)' ابن خزیمہ (2363)' بیہقی (7656)' (12927)' (12928)' ابی یعلی (6337)' (6378)' (5118)

2292- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ مَّعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ الْمَسْاَلَةُ بِاَحَدِكُمْ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَلَيْسَ فِىْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ

✧✧ حمزہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ (دوسروں سے) مانگنے والا شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایسی حالت میں حاضر ہوگا کہ اس کے چہرے میں گوشت کا ایک بھی ٹکڑا نہیں ہوگا۔

2293- وَحَدَّثَنِىْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنِىْ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَخِى الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ مُزْعَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں ''ٹکڑے'' کا ذکر نہیں ہے۔

2294- حَدَّثَنِىْ اَبُوالطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِى اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ جَعْفَرٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْاَلُ النَّاسَ حَتّٰى يَاْتِىَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَيْسَ فِىْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ

✧✧ حمزہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو انسان ہمیشہ (دوسروں سے) مانگ کر (کھاتا) رہے گا۔ وہ قیامت کے دن (ایسی حالت میں آئے گا) کہ اس کے چہرے پر گوشت کا ایک بھی ٹکڑا نہیں ہوگا۔

2295- وَحَدَّثَنَا اَبُوْكُرَيْبٍ وَّوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِىْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنی آمدن بڑھانے کے لیے دوسروں سے مانگتا رہے گا۔ وہ (درحقیقت اپنے لیے جہنم کے) انگارے مانگ رہا ہے۔ (اب یہ اس کی مرضی ہے) کہ وہ کم (تعداد میں انگارے اکٹھے کرے) یا زیادہ (تعداد میں انگارے اکٹھے کرے)

2296- حَدَّثَنِىْ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ بَيَانٍ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَاَنْ يَّغْدُوَ اَحَدُكُمْ فَيَحْطِبُ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَتَصَدَّقَ بِهٖ وَيَسْتَغْنِىَ بِهٖ مِنَ النَّاسِ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ يَّسْاَلَ رَجُلًا اَعْطَاهُ اَوْ مَنَعَهٗ ذٰلِكَ فَاِنَّ الْيَدَ الْعُلْيَا اَفْضَلُ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُوْلُ

حدیث 2292: بخاری (1405)' نسائی (2585)' دارمی (538)' احمد (4638)' (5616)' (17475)' ابن حبان (7329)' حاکم (8704)' ابی یعلی (5581)' معجم کبیر (13207)' (834)' (844)

حدیث 2295: ابن ماجہ (1838)' احمد (7163)' ابن حبان (3393)' بیہقی (7660)' ابی یعلی (6087)

حدیث 2296: بخاری (1401)' (1968)' (1969)' ترمذی (680)' نسائی (2584)' (2589)' مالک (1815)' احمد (1407)' (7315)' (7482)' ابن حبان (3387) ابن خزیمہ' (1040)' بیہقی (7653)' (7654)' ابی یعلی (675)' (6242)' (6691)' معجم کبیر (250)' (823)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی شخص اپنی پشت پر لکڑیاں لادکر لائے (اور اس سے حاصل ہونے والی آمدن اپنے اوپر) خرچ کرے اور یوں لوگوں سے بے نیاز رہے۔ یہ ان کے لیے اس بات سے بہتر ہے کہ وہ کسی سے کچھ مانگے (اور وہ دوسرا شخص) اسے کچھ دے دے یا نہ دے۔ بے شک اوپر والا ہاتھ، نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔ (اور اگر تم نے صدقہ کرنا ہو) تو ان لوگوں کو سب سے پہلے دو جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

2297 -وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَغْدُوَ أَحَدُكُمْ فَيَحْطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَيَانٍ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی قسم! کسی شخص کا (جنگل سے) اپنی پشت پر لکڑیاں لادکر، لانے کے بعد انہیں فروخت کرنا (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

2298 - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةً مِنْ حَطَبٍ فَيَحْمِلَهَا عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا يُعْطِيهِ أَوْ يَمْنَعُهُ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی شخص کا لکڑیوں کا گٹھا بنانے کے بعد اسے اپنی کمر پر لادکر لانے کے بعد فروخت کرنا اس کے لیے اس صورت سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ کسی سے کچھ مانگے۔ (تو وہ دوسرا شخص) اسے کچھ دے یا نہ دے۔

2299 - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ سَلَمَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ أَمَّا هُوَ فَحَبِيبٌ إِلَيَّ وَأَمَّا هُوَ عِنْدِي فَأَمِينٌ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً أَوْ ثَمَانِيَةً أَوْ سَبْعَةً فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا حَدِيثَ عَهْدٍ بِبَيْعَةٍ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ فَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَبَسَطْنَا أَيْدِيَنَا وَقُلْنَا قَدْ بَايَعْنَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَلَامَ نُبَايِعُكَ قَالَ عَلَى أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَتُطِيعُوا اللَّهَ وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً وَلَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا فَلَقَدْ رَأَيْتُ بَعْضَ أُولَئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُ أَحَدِهِمْ فَمَا يَسْأَلُ أَحَدًا يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ

✧✧ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نو، آٹھ یا شاید سات لوگ، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں موجود تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کے رسول کے ہاتھ پر بیعت کیوں نہیں کر لیتے؟ (راوی کہتے ہیں) ہم نے کچھ عرصہ پہلے ہی بیعت کی تھی۔ اس لیے ہم نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! ہم تو بیعت کر چکے ہیں۔ آپ نے پھر فرمایا: تم اللہ کے رسول کے ہاتھ پر بیعت کیوں نہیں کر لیتے؟ تو ہم نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور عرض کی۔ یارسول اللہ ﷺ! ہم تو بیعت کر چکے ہیں۔ اب کس بات پر بیعت کریں؟

حدیث 2299: ابوداؤد (1642) 'بیہقی (7663) 'معجم کبیر (130)

آپ ﷺ نے فرمایا: اس بات پر کہ تم اللہ کی عبادت کرو گے، کسی کو اس کا شریک نہیں سمجھو گے، پانچ نمازیں ادا کرو گے، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو گے، (راوی کہتے ہیں) پھر آپ نے ہلکی آواز میں یہ کہا، تم لوگوں سے کچھ نہیں مانگو گے۔ (حضرت عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے ان حضرات میں سے بعض حضرات کو دیکھا کہ اگر ان کا چابک بھی گر گیا ہے تو انہوں نے کسی سے یہ سوال نہیں کیا کہ وہ انہیں وہ چابک پکڑا دے۔

بَابُ 299: مَنْ تَحِلُّ لَـهُ الْمَسْـاَلَـةُ

کس شخص کے لیے (دوسرے سے کچھ) مانگنا جائز ہے

2300 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كِلاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِيَابٍ حَدَّثَنِيْ كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلالِيِّ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ فِيْهَا فَقَالَ اَقِمْ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَاْمُرَ لَكَ بِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا قَبِيْصَةُ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى يَقُوْمَ ثَلاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ اَصَابَتْ فُلانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ اَوْ قَالَ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ فَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسْاَلَةِ يَا قَبِيْصَةُ سُحْتٌ يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا

✧✧ حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک بڑی رقم کا مقروض ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ سے (رقم وغیرہ) مانگنے کے لیے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم اس وقت تک ٹھہرو جب تک صدقہ آ جائے تو ہم تمہیں اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے قبیصہ! صرف تین طرح کے لوگوں کے لیے مانگنا جائز ہے۔ ایک وہ جو مقروض ہو۔ وہ قرض کی رقم کی حد تک مانگ سکتا ہے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ وہ شخص، کسی آفت کی وجہ سے جس کا سارا مال تباہ و برباد ہو جائے۔ وہ اتنا مانگ سکتا ہے۔ جس کے ذریعے اس کے عام معاملات درست ہو جائیں۔ اور تیسرا وہ شخص جو فاقے کا شکار ہے۔ تو ایسے شخص کے لیے بھی (کسی سے کچھ) مانگنا جائز ہے۔ اتنا کہ اس کا گزارہ ہو سکے۔ اے قبیصہ! اس کے علاوہ مانگنا حرام ہے۔ اور جو (ان تین صورتوں کے علاوہ کسی اور وجہ سے) مانگ کر کھاتا ہے وہ حرام کھاتا ہے۔

بَابُ 300: جَوَازِ الْاَخْذِ بِغَيْرِ سُؤَالٍ وَّلَكَ تَطَلُّعٍ

سوال کئے بغیر (ملنے والے مال کو) وصول کرنا جائز ہے

2301 - وَحَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ

حدیث 2300: ابوداؤد (1640)' ترمذی (1991)' نسائی (2580)' (2579)' داری (1678)' احمد (15957)' (17125)' (20620)' ابن حبان (1668)' (3396)' ابن خزیمہ (2359)' (2361)' (2375)' بیہقی (11182)' (12973)' (12982)' معجم کبیر (947)' (948)' (949)' دارقطنی (2)

اللّٰہُ عَنْہُ یَقُوْلُ قَدْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعْطِینِی الْعَطَآءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِہٖ اَفْقَرَ اِلَیْہِ مِنِّیْ حَتّٰی اَعْطَانِیْ مَرَّۃً مَالًا فَقُلْتُ اَعْطِہٖ اَفْقَرَ اِلَیْہِ مِنِّیْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُذْہُ وَمَا جَآئَکَ مِنْ ھٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَیْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْہُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْہُ نَفْسَکَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مجھے کچھ عطا کرتے تو میں یہ عرض کرتا کہ آپ یہ اس شخص کو عطا کردیں جسے، اس کی، مجھ سے زیادہ ضرورت ہو۔ ایک مرتبہ آپ نے مجھے کچھ مال عطا کیا، میں نے عرض کی۔ آپ یہ اسے عطا کردیں جسے اس کی مجھ سے زیادہ ضرورت ہو۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وصول کرلو۔ تمہارے مانگنے اور لالچ کے بغیر تمہیں جو مال ملے۔ اسے وصول کرلو۔ اور جو اس کے علاوہ ہو (اس مال کے بارے میں) اپنے نفس کی پیروی نہ کرو۔ (یعنی اسے وصول نہ کرو۔)

2302- وَحَدَّثَنِی اَبُو الطَّاھِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُعْطِیْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ الْعَطَآءَ فَیَقُوْلُ لَہٗ عُمَرُ اَعْطِہٖ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْقَرَ اِلَیْہِ مِنِّیْ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُذْہُ فَتَمَوَّلْہُ اَوْ تَصَدَّقْ بِہٖ وَمَا جَآئَکَ مِنْ ھٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَیْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْہُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْہُ نَفْسَکَ قَالَ سَالِمٌ فَمِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ کَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا یَسْاَلُ اَحَدًا شَیْئًا وَّلَا یَرُدُّ شَیْئًا اُعْطِیَہٗ

✧✧ سالم بن عبداللہ، اپنے والد (حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کچھ عطا کرتے تو وہ یہ عرض کرتے، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ اسے دیں، جسے اس کی مجھ سے زیادہ ضرورت ہو۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا۔ اس (مال کو) وصول کرلو۔ اور اسے خرچ کرو یا صدقہ کردو۔ تمہارے لالچ اور مانگنے کے بغیر جو مال تمہیں ملے اسے وصول کرلو۔ اور جو اس کے علاوہ ہو۔ اس کے بارے میں نہ سوچو۔

سالم فرماتے ہیں: یہی وجہ ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی سے کچھ مانگا نہیں کرتے تھے۔ اور اگر کوئی خود کچھ دے دیتا تو اسے واپس نہیں کرتے۔

2303- وَحَدَّثَنِی اَبُو الطَّاھِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنِی ابْنُ شِھَابٍ بِمِثْلِ ذٰلِکَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ السَّعْدِیِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2304- حَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنْ بُکَیْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِیِّ الْمَالِکِیِّ اَنَّہٗ قَالَ اسْتَعْمَلَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَلَی الصَّدَقَۃِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْھَا وَاَدَّیْتُھَا اِلَیْہِ اَمَرَ لِیْ بِعُمَالَۃٍ فَقُلْتُ اِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰہِ وَاَجْرِیْ عَلَی اللّٰہِ فَقَالَ خُذْ مَا اُعْطِیْتَ فَاِنِّیْ عَمِلْتُ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِیْ فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِکَ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اُعْطِیْتَ شَیْئًا مِنْ غَیْرِ اَنْ تَسْاَلَ فَکُلْ

حدیث 2301: بخاری (1404)' نسائی (2608)' مالک (1814)' دارمی (1647)' احمد (136)' (137)' (5748)' ابن خزیمہ (2366)' بیہقی (7676)' (11820)' (11821)

وَتَصَدَّقْ

✧✧ ابن ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر نے مجھے زکوٰۃ وصول کرنے کے کام پر مامور کیا۔ جب میں اس کام سے فارغ ہوا اور میں نے ساری وصولی (بیت المال کے نگران) کے سپرد کی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے معاوضہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ میں نے عرض کی: میں نے یہ کام اللہ کے لیے کیا ہے۔ اور میرا اجر اللہ کے ذمے ہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے تمہیں جو دیا جارہا ہے اسے وصول کرلو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں، میں نے یہ کام کیا تھا۔ آپ نے مجھے معاوضہ عطا کرنے کا حکم دیا۔ تو میں نے بھی یہی بات عرض کی تھی جو تم نے کہی ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہا تھا۔ تمہارے مانگنے کے بغیر جو کچھ تمہیں عطا کیا جائے اسے (وصول کرکے) خود کھالو (ورنہ مرضی ہو تو) صدقہ کردو۔

2305- وَحَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ السَّعْدِيِّ اَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اللَّيْثِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ 301: كَرَاهَةِ الْحِرْصِ عَلَى الدُّنْيَا

دنیا (کے مال واسباب) کے لالچ کا مکروہ ہونا

2306- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلٰى حُبِّ اثْنَتَيْنِ حُبِّ الْعَيْشِ وَالْمَالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا پتہ چلا ہے کہ بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان رہتا ہے۔ زندگی اور مال کی محبت۔

2307- وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَلْبُ الشَّيْخِ شَابٌّ عَلٰى حُبِّ اثْنَتَيْنِ طُوْلُ الْحَيَاةِ وَحُبُّ الْمَالِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: بوڑھے آدمی کا (بھی) دل، دو چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان رہتا ہے۔ لمبی زندگی اور مال کی محبت۔

2308- وَحَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آدم کا بیٹا (یعنی انسان) بوڑھا ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کی دو (آرزوئیں) ہمیشہ جوان رہتی ہیں۔ مال کا لالچ اور (لمبی) عمر کا لالچ۔

حدیث 2306: ترمذی (2338)' (2339)' (2455)' ابن ماجہ (4233)' (4234)' احمد (8196)' (8403)' (8437)' ابن حبان (3219)' (3230)' (3229)' حاکم (7931)' بیہقی (6299)' (6298)' ابی یعلی (5946)' (5989)' (6258)' معجم کبیر (6888)

2309-وَحَدَّثَنِي اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِمِثْلِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2310-وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2311- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَسَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ يَحْيَى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغٰى وَادِيًا ثَالِثًا وَّلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر آدم کے کسی بیٹے کے پاس مال کی دو وادیاں موجود ہوں تو بھی وہ تیسری وادی ضرور تلاش کرے گا۔ اور آدم کے بیٹے (انسان) کا پیٹ صرف مٹی بھر سکتی ہے۔ (یعنی مرنے کے بعد لالچ ختم ہوتا ہے۔) اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

2312-وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَلَا اَدْرِي اَشَيْءٌ اُنْزِلَ اَمْ شَيْءٌ كَانَ يَقُوْلُهٗ بِمِثْلِ حَدِيْثِ اَبِي عَوَانَةَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ تاہم اس میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ زائد ہیں) مجھے نہیں معلوم کہ یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ارشاد فرمائی ہے۔

2313- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادٍ مِّنْ ذَهَبٍ اَحَبَّ اَنَّ لَهٗ وَادِيًا اٰخَرَ وَلَنْ يَمْلَاَ فَاهُ اِلَّا التُّرَابُ وَاللّٰهُ يَتُوْبُ عَلٰى مَنْ تَابَ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ابن آدم کے پاس سونے کی ایک وادی ہو تو بھی اس کی یہی خواہش ہو گی کہ اس کے پاس ایک اور وادی ہو۔ اس کا منہ صرف مٹی بھرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔

2314- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّهَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّ لِابْنِ اٰدَمَ مِلْءَ

حدیث 2311: بخاری (6072) '(6073) 'ابن ماجہ (4235) 'احمد (12740) '(13020) '(13501) ابن حبان (3232) '(3235) 'ابی یعلی (3267) '(6573) '(2303) 'معجم کبیر (3300) '(3303) '(7970)

وَادٍ مَالًا لَاَحَبَّ اَنْ يَكُوْنَ اِلَيْهِ مِثْلَهُ وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَاللّٰهُ يَتُوْبُ عَلٰى مَنْ تَابَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَا اَدْرِیْ اَمِنَ الْقُرْاٰنِ هُوَ اَمْ لَا قَالَ وَفِیْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالَ فَلَا اَدْرِیْ اَمِنَ الْقُرْاٰنِ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر ابن آدم کے پاس مال سے بھری ہوئی وادی موجود ہو تو اس کی یہی خواہش ہوگی کہ اس جیسی (ایک اور وادی) اس کے پاس ہو۔ ابن آدم کے نفس کو صرف مٹی بھرتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے نہیں معلوم کہ یہ حکم قرآن (یعنی وحی) کا حصہ ہے یا نہیں؟

2315- حَدَّثَنِیْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِیْ حَرْبِ بْنِ اَبِی الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بُعِثَ اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِیُّ اِلٰى قُرَّاءِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ ثَلَاثُ مِائَةِ رَجُلٍ قَدْ قَرَئُوا الْقُرْاٰنَ فَقَالَ اَنْتُمْ خِيَارُ اَهْلِ الْبَصْرَةِ وَقُرَّاؤُهُمْ فَاتْلُوْهُ وَلَا يَطُوْلَنَّ عَلَيْكُمُ الْاَمَدُ فَتَقْسُوَ قُلُوْبُكُمْ كَمَا قَسَتْ قُلُوْبُ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَاِنَّا كُنَّا نَقْرَاُ سُوْرَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا فِی الطُّوْلِ وَالشِّدَّةِ بِبَرَاءَةَ فَاُنْسِيْتُهَا غَيْرَ اَنِّیْ قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغٰى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَكُنَّا نَقْرَاُ سُوْرَةً كُنَّا نُشَبِّهُهَا بِاِحْدَى الْمُسَبِّحَاتِ فَاُنْسِيْتُهَا غَيْرَ اَنِّیْ قَدْ حَفِظْتُ مِنْهَا يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ فَتُكْتَبُ شَهَادَةً فِیْ اَعْنَاقِكُمْ لَتُسْاَلُوْنَ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

✧✧ ابوالاسود بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بصرہ کے، قرآن کے حافظوں کو بلایا۔ تو تین سو حضرات ان کی خدمت میں حاضر ہوئے جو قرآن حفظ کر چکے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ نے کہا: تم اہل بصرہ میں سے، سب سے زیادہ بہتر لوگ ہو، تم حافظ قرآن ہو۔ تم اس کی تلاوت کرتے رہنا اور (تلاوت میں) زیادہ وقفہ نہ کرنا۔ ورنہ تمہارے دل سخت ہو جائیں گے جیسا کہ تم سے پہلے (سابقہ امتوں کے) لوگوں کے دل سخت ہو گئے تھے۔ ہم پہلے ایک سورت پڑھا کرتے تھے۔ جسے طوالت اور شدت کے اعتبار سے سورۂ توبہ کی مانند سمجھتے تھے۔ پھر وہ سورت ہمیں بھلا دی گئی۔ تاہم مجھے (ایک جگہ سے اس کا مفہوم) یاد رہ گیا ہے۔ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں۔ تو وہ تیسری وادی تلاش کرے گا۔ اور ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھرتی ہے۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) ہم ایک ایسی سورت پڑھا کرتے تھے جسے ہم سبحات میں سے کسی ایک سورت کے برابر سمجھتے تھے۔ وہ ہمیں بھلا دی گئی۔ جس کے ایک مقام کا مفہوم مجھے یاد رہ گیا ہے۔ اے ایمان والو! جو تم خود نہیں کرتے (اس کی دوسروں کو تلقین) کیوں کرتے ہو؟ تمہاری گردنوں میں شہادت لکھی جائے گی۔ اور قیامت کے دن تم سے، اس کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

بَابُ 302: فَضْلِ الْقَنَاعَةِ وَالْحَثِّ عَلَيْهَا

قناعت کی فضیلت اور اس کی ترغیب

2316- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ

حدیث 2316: بخاری (6081)، ترمذی (2373)، ابن ماجہ (4137)، احمد (8060)، (9716)، (10971)، ابن حبان (685)، (3222)، (679) حاکم (3970)، (7929)، ابی یعلیٰ (1129)، (6583)، (3079)، معجم کبیر (12257)

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ساز و سامان کی کثرت سے (آدمی امیر) غنی نہیں ہوتا بلکہ (حقیقی امارت) غنی ہونا' نفس (ذہن اور سوچ) کا غنی ہونا۔

بَابُ 303: التَّحْذِيْرِ مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزِيْنَةِ الدُّنْيَا وَمَا يَبْسُطُ مِنْهَا

دنیا کی زینت اور اس کی کثرت سے دھوکہ کھانے سے بچنے کی تلقین

2317- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَّتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ اِلَّا مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلٌ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِى الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَصَمَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَاْتِى الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْخَيْرَ لَا يَاْتِىْ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ خَيْرٌ هُوَ اِنَّ كُلَّ مَا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ اَكَلَتْ حَتّٰى اِذَا امْتَلَاَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ ثَلَطَتْ اَوْ بَالَتْ ثُمَّ اجْتَرَّتْ فَعَادَتْ فَاَكَلَتْ فَمَنْ يَّاْخُذْ مَالًا بِحَقِّهٖ يُبَارَكْ لَهٗ فِيْهِ وَمَنْ يَّاْخُذْ مَالًا بِغَيْرِ حَقِّهٖ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الَّذِىْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! مجھے تمہارے بارے میں صرف ہی اندیشہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے دنیا کی رعنائیوں کو (کثیر تعداد میں) ظاہر کر دے گا۔ (اور تمہارے بعد میں آنے والے لوگ اس آزمائش میں خود کو سنبھال نہیں سکیں گے۔) ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ''شر'' کے ہمراہ ''خیر'' آ سکتی ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے پھر فرمایا: تم نے کیا کہا؟ اس نے کہا، میں نے یہ عرض کی ہے کہ کیا ''شر'' کے ہمراہ ''خیر'' حاصل ہو سکتی ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا۔ ''خیر'' صرف ''خیر'' کے ذریعے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ بہار کے موسم میں جب سبزہ اگتا ہے تو وہ سبزہ کھانے والے جانوروں کے علاوہ دیگر تمام (حشرات الارض وغیرہ) کو مار دیتا ہے۔ یا قریب مرگ کر دیتا ہے۔ سبزہ کھانے والے جانور سبزہ کھاتے ہیں۔ اور موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ وہ دھوپ میں آتے ہیں، لید کرتے ہیں، پیشاب کرتے ہیں، جگالی کرتے ہیں، واپس آ کر دوبارہ چرتے ہیں، لہٰذا جو شخص اپنے حق کے مطابق مال حاصل کرے گا۔ اس کے لیے اس مال میں برکت ہوگی۔ اور جو ناحق طریقے سے مال حاصل کرے گا۔ اس کی مثال اس شخص کی طرح ہوگی۔ جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔

2318- حَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَخْوَفُ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا قَالُوْا وَمَا زَهْرَةُ الدُّنْيَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بَرَكَاتُ الْاَرْضِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهَلْ يَاْتِى الْخَيْرُ بِالشَّرِّ قَالَ لَا يَاْتِى الْخَيْرُ اِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَاْتِى الْخَيْرُ اِلَّا بِالْخَيْرِ لَا يَاْتِى الْخَيْرُ اِلَّا بِالْخَيْرِ اِنَّ كُلَّ مَا اَنْبَتَ

حدیث 2317: بخاری (2687)' (6063)' (1396)' ابن ماجہ (3995)' احمد (11049)' (23681)' ابن حبان (3226)' (4513)' (5174)' ابی یعلیٰ (1242)' (1264)

الرَّبِیْعُ یَقْتُلُ اَوْ یُلِمُّ اِلَّا آکِلَةَ الْخَضِرِ فَاِنَّهَا تَاْكُلُ حَتّٰی اِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتِ الشَّمْسَ ثُمَّ اجْتَرَّتْ وَبَالَتْ وَثَلَطَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَاَكَلَتْ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهُ بِحَقِّهٖ وَوَضَعَهُ فِیْ حَقِّهٖ فَنِعْمَ الْمَعُوْنَةُ هُوَ وَمَنْ اَخَذَهُ بِغَیْرِ حَقِّهٖ كَانَ كَالَّذِیْ یَاْكُلُ وَلَا یَشْبَعُ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تمہارے بارے میں مجھے سب سے زیادہ اندیشہ اس بات کا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے دنیا کی آرائش وزیبائش کو ظاہر کردے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی۔ دنیا کی آرائش وزیبائش سے کیا مراد ہے؟ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: زمین کی برکات، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ''شر'' کے ذریعے ''خیر'' حاصل ہوسکتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''خیر'' صرف ''خیر'' کے ذریعے ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ ''خیر'' صرف ''خیر'' کے ذریعے ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ ''خیر'' صرف ''خیر'' کے ذریعے ہی حاصل ہوسکتی ہے۔ بہار کے موسم میں اگنے والا سبزہ، سبزہ کھانے والے جانوروں کے علاوہ دیگر تمام (حشرات الارض وغیرہ) کو ماردیتا ہے۔ یا مرنے کے قریب کردیتا ہے جبکہ سبزہ کھانے والے جانور سبزہ کھا کر موٹے تازے ہوجاتے ہیں۔ وہ دھوپ میں آکر لید کرتے ہیں، اور پیشاب کرتے ہیں، پھر واپس جاکر دوبارہ کھاتے ہیں۔ (دنیا کا) یہ مال سرسبز اور میٹھا ہوتا ہے۔ جو شخص اس کو صحیح طریقے سے حاصل کرے اور صحیح طریقے سے خرچ کرے تو یہ بہترین کوشش ہوگی۔ اور جو اسے غلط طریقے سے حاصل کرے گا۔ اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے۔ جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔

2319- حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِیِّ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِیْ مَیْمُوْنَةَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهٗ فَقَالَ اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَیْكُمْ بَعْدِیْ مَا یُفْتَحُ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْیَا وَزِیْنَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَوَ یَاْتِی الْخَیْرُ بِالشَّرِّ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقِیْلَ لَهٗ مَا شَاْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا یُكَلِّمُكَ قَالَ وَرَاَیْنَا اَنَّهٗ یُنْزَلُ عَلَیْهِ فَاَفَاقَ یَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ اِنَّ هٰذَا السَّائِلَ وَكَاَنَّهٗ حَمِدَهٗ فَقَالَ اِنَّهٗ لَا یَاْتِی الْخَیْرُ بِالشَّرِّ وَاِنَّ مِمَّا یُنْبِتُ الرَّبِیْعُ یَقْتُلُ اَوْ یُلِمُّ اِلَّا آكِلَةَ الْخَضِرِ فَاِنَّهَا اَكَلَتْ حَتّٰی اِذَا امْتَلَاَتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَیْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ اَعْطٰی مِنْهُ الْمِسْكِیْنَ وَالْیَتِیْمَ وَابْنَ السَّبِیْلِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّهٗ مَنْ یَاْخُذُهٗ بِغَیْرِ حَقِّهٖ كَانَ كَالَّذِیْ یَاْكُلُ وَلَا یَشْبَعُ وَیَكُوْنُ عَلَیْهِ شَهِیْدًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

◇◇ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے، ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے۔ آپ نے فرمایا: اپنے (دنیا سے رخصت ہوجانے) کے بعد مجھے تمہارے بارے میں یہی اندیشہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے دنیا کی آرائش وزیبائش اور زیب وزینت کو کھول دے گا۔ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ''شر'' کے ذریعے ''خیر'' حاصل ہوسکتی ہے؟ آپ خاموش رہے، اس شخص سے کہا گیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا ہے اور انہوں نے تمہیں جواب نہیں دیا۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے دیکھا کہ آپ پر وحی کے نزول (کے آثار نظر آرہے) ہیں۔ جب یہ عمل ختم ہوا۔ تو آپ نے اپنا پسینہ پونچھتے ہوئے تحسین آمیز انداز میں، دریافت کیا، سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ (اس نے جواب دیا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شر'' کے ذریعے بھلائی حاصل نہیں ہوسکتی۔ بہار کے موسم کا سبزہ، سبزہ کھانے والے جانوروں کے علاوہ (دیگر تمام حشرات الارض وغیرہ) کو ماردیتا ہے یا مرنے کے قریب

کر دیتا ہے۔ سبزہ خور جانور سبزہ کھا کر موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ پھر وہ دھوپ میں آ کر لید اور پیشاب کرتے ہیں۔ پھر چرنے لگتے ہیں۔ (دنیا کا) یہ مال سرسبز وشاداب اور میٹھا ہوتا ہے۔ مسلمان کا بہترین ساتھی (وہ مال ہے) جس میں سے وہ کسی مسکین، یتیم یا مسافر کو کچھ دے۔ (اوکما قال علیہ السلام) اور جو (دنیا کے اس مال کو) ناحق طریقے سے حاصل کرے گا۔ وہ اس شخص کی طرح ہوگا جو کھانے کے باوجود سیر نہیں ہوتا۔ اور وہ (ناحق طریقے سے حاصل کیا ہوا مال) قیامت کے دن اس کے خلاف گواہ ہوگا۔

بَابُ 304: فَضْلِ التَّعَفُّفِ وَالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَالْحَثِّ عَلٰى كُلِّ ذٰلِكَ

(کسی سے کچھ مانگنے سے) بچنے، صبر کرنے، قناعت کرنے کی فضیلت اور ان کی ترغیب کا بیان

2320- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيمَا قُرِءَ عَلَيْهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَآءِ ابْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ حَتّٰى اِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهُ قَالَ مَا يَكُنْ عِنْدِيْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَّصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ مِّنْ عَطَآءٍ خَيْرٌ وَّاَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے بعض لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے (کچھ مال و اسباب وغیرہ) مانگا۔ آپ نے انہیں عطا کر دیا۔ انہوں نے پھر مانگا آپ نے پھر عطا کر دیا۔ یہاں تک کہ (خرچ کرنے کے لیے جو مال واسباب) آپ کے پاس موجود تھا۔ وہ ختم ہو گیا۔ تو آپ نے فرمایا: میرے پاس جو بھی بھلائی موجود ہوگی۔ میں اسے تم سے بچا کے نہیں رکھوں گا۔ جو شخص (مانگنے سے) بچا رہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دے گا۔ جو صبر کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے صبر پر پختہ رکھے گا۔ اور انسان کو ملنے والی کوئی بھی نعمت "صبر" سے زیادہ بہتر اور وسیع نہیں ہے۔

2321- حَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2322- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِيْ شُرَحْبِيْلُ وَهُوَ ابْنُ شَرِيْكٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جس شخص نے اسلام قبول کیا، اسے ضرورت کے مطابق رزق عطا کیا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ اسے اس (ملے ہوئے رزق) پر قناعت کرنے کی توفیق دے دے تو وہ شخص کامیاب ہو گیا۔

2323- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاَبُوْسَعِيْدِ الْاَشَجُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ ح

حدیث 2320: بخاری (1400)' (6105)' ابوداؤد (1644)' ترمذی (2024)' نسائی (2588)' مالک (1812)' دارمی (1646)' احمد (11908)' ابن حبان (3400)' بیہقی (7655)' ابی یعلی (1352)

حدیث 2322: ترمذی (2348)' (2349)' ابن ماجہ (4138)' احمد (6572)' (6609)' (23989)' ابن حبان (670)' (705)' حاکم (98)' (7144)' (7149)' بیہقی (7657)' معجم کبیر (786)' (787)

وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ كِلَاهُمَا عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا

✧✧ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا مانگی۔

''اے اللہ! آلِ محمد کو ان کی خوراک (یعنی بنیادی ضروریات کے برابر) رزق عطا فرما۔''

بَابُ 305: اِعْطَآءِ الْمُؤَلَّفَةِ وَمَنْ يُّخَافُ عَلٰى اِيْمَانِهِ اِنْ لَّمْ يُعْطَ وَاحْتِمَالِ مَنْ سَاَلَ بِجَفَاءٍ لِجَهْلِهِ وَبَيَانِ الْخَوَارِجِ وَاَحْكَامِهِمْ

(سرکاری خزانے میں سے) مؤلفتہ القلوب کو (وظائف وغیرہ) عطا کرنا اور ان لوگوں کو عطا کرنا کہ اگر انہیں عطا نہ کیا جائے۔ ان کے ایمان (کے رخصت ہو جانے) کا اندیشہ ہو اور اس احتمال کا بیان کہ کوئی مانگنے والا اپنی جہالت کی وجہ سے غیر مناسب طریقے سے مانگے۔ (تو کیا، کیا جائے؟) خوارج اور ان کے احکام کا بیان۔

2324- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَغَيْرُ هٰؤُلَاءِ كَانَ اَحَقَّ بِهِ مِنْهُمْ قَالَ اِنَّهُمْ خَيَّرُوْنِيْ اَنْ يَسْاَلُوْنِيْ بِالْفُحْشِ اَوْ يُبَخِّلُوْنِيْ فَلَسْتُ بِبَاخِلٍ

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کچھ (مال واسباب) تقسیم کیا۔ تو میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! (جن لوگوں کو آپ عطا کر رہے ہیں) ان کے علاوہ دوسرے لوگ اس کے زیادہ مستحق ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں نے مجھے یہ اختیار دیا ہے کہ یا تو وہ مجھ سے نامناسب طریقے سے مانگیں۔ (اور مجھے دینا پڑے) یا وہ مجھے بخیل قرار دیں۔ اور میں بخیل نہیں ہوں۔ (اس لیے ان کے نامناسب طریقے کے مانگنے کے باوجود میں انہیں عطا کر دیتا ہوں۔)

2325- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا ح وَحَدَّثَنِي يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللَّفْظُ لَهُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَّجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَاَدْرَكَهُ اَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهُ بِرِدَائِهِ جَبْذَةً شَدِيْدَةً نَظَرْتُ اِلٰى صَفْحَةِ عُنُقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الرِّدَاءِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ مُرْ لِي مِنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِي عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ ثُمَّ اَمَرَ لَهُ بِعَطَاءٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں، نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ کہیں جا رہا تھا۔ آپ نے اس وقت

حدیث 2323: بخاری (6095) ترمذی (2361) ابن ماجہ (4139) احمد (7173) (9752) (10242) ابن حبان (6343) (6344) بیہقی (2884) (13086) ابی یعلی (6103)

حدیث 2324: ابن حبان (4498)

حدیث 2325: بخاری (2980) (5472) (5738) ابن ماجہ (3553) احمد (12570) (13217) (13363) ابن حبان (6375)

ایک "نجرانی چادر" اوڑھی ہوئی تھی۔ جس کے کنارے موٹے تھے۔ ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا اور اس نے کتنے زور سے آپ کی چادر کھینچی کہ میں نے جب نبی اکرم ﷺ کی گردن کی جلد کو دیکھا تو اس پر، زور سے کھینچنے کی وجہ سے، چادر کے کنارے کا نشان موجود تھا۔ پھر وہ دیہاتی بولا اے محمد ﷺ! اللہ تعالیٰ کا جو مال آپ کے پاس موجود ہے اس میں سے کچھ مجھے دینے کا حکم دیں، نبی اکرم ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور مسکرا دیے۔ اور پھر اسے کچھ عطا کرنے کا حکم دیا۔

2326 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَفِي حَدِيْثِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ مِنَ الزِّيَادَةِ قَالَ ثُمَّ جَبَذَهُ اِلَيْهِ جَبْذَةً رَجَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْاَعْرَابِيِّ وَفِي حَدِيْثِ هَمَّامٍ فَجَاذَبَهُ حَتّٰى انْشَقَّ الْبُرْدُ وَحَتّٰى بَقِيَتْ حَاشِيَتُهُ فِي عُنُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اس دیہاتی نے اتنی زور سے چادر کو کھینچا کہ نبی اکرم ﷺ اس سے جا ٹکرائے اور ایک روایت میں ہے کہ اتنی زور سے کھینچا کہ چادر پھٹ گئی اور اس کا کنارہ نبی اکرم ﷺ کی گردن میں رہ گیا۔

2327 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ لَهُ فَخَرَجَ اِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَاْتُ هٰذَا لَكَ قَالَ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ رَضِيَ مَخْرَمَةُ

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے کچھ قبائیں تقسیم کی۔ تو حضرت مخرمہ کو کوئی چیز عطا نہیں کی۔ تو حضرت مخرمہ نے مجھے کہا اے بیٹے! مجھے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ۔ میں انہیں ساتھ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گیا۔ انہوں نے ہدایت کی۔ اندر جا کر میرے لیے اجازت مانگو، میں نے نبی اکرم ﷺ کو بلایا آپ باہر تشریف لائے تو آپ کے پاس انہی قباؤں میں سے، ایک قباء موجود تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میں نے تمہارے لیے سنبھال کر رکھ لی تھی۔ حضرت مخرمہ نے اسے دیکھا۔ تو بہت خوش ہوئے۔

2328 - حَدَّثَنِي اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ اَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَدِمَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبِيَةٌ فَقَالَ لِي اَبِي مَخْرَمَةُ انْطَلِقْ بِنَا اِلَيْهِ عَسٰى اَنْ يُعْطِيَنَا مِنْهَا شَيْئًا قَالَ فَقَامَ اَبِي عَلَى الْبَابِ فَتَكَلَّمَ فَعَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَخَرَجَ وَمَعَهُ قَبَاءٌ وَهُوَ يُرِيْهِ مَحَاسِنَهُ وَهُوَ يَقُوْلُ خَبَاْتُ هٰذَا لَكَ خَبَاْتُ هٰذَا لَكَ

✧✧ حضرت مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کچھ قبائیں پیش کی گئی۔ میرے والد مخرمہ نے مجھے

حدیث 2327: بخاری (2459)' (2959)' (5464)' ابوداؤد (4028)' ترمذی (2818)' نسائی (5324)' احمد (18947)' ابن حبان (4817)' (4818)' حاکم (6074)' (6228)' بیہقی (5898)' (5899)' ابی یعلی (7220)

کہا: مجھے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے چلو ہوسکتا ہے کہ آپ ہمیں بھی ان قباؤں میں سے کچھ عطا کردیں۔ میرے والد نے (نبی اکرم ﷺ کے خانہ اقدس کے باہر پہنچ کر) دروازے پر بات چیت کرنا شروع کی۔ نبی اکرم ﷺ ان کی آواز پہچان گئے۔ اور باہر تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے پاس قباء موجود تھی۔ (مجھے یاد ہے) نبی اکرم ﷺ نے والدصاحب کو اس کی خوبیاں بتاتے ہوئے فرمایا تھا۔ یہ میں نے تمہارے لیے سنبھال کر رکھی ہے۔ یہ میں نے تمہارے لیے سنبھال کر رکھی ہے۔

2329 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَنَا جَالِسٌ فِيهِمْ قَالَ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ رَجُلًا لَمْ يُعْطِهِ وَهُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا فَسَكَتُّ قَلِيلًا ثُمَّ غَلَبَنِي مَا أَعْلَمُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ عَنْ فُلَانٍ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَاهُ مُؤْمِنًا قَالَ أَوْ مُسْلِمًا قَالَ إِنِّي لَأُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرُهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُ خَشْيَةَ أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ وَفِي حَدِيثِ الْحُلْوَانِيِّ تَكْرَارُ الْقَوْلِ مَرَّتَيْنِ

✧✧ عامر بن سعد، اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے کچھ لوگوں کو (کچھ مال واسباب) عطا کیا۔ ان لوگوں کے درمیان میں بھی بیٹھا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ان میں سے ایک صاحب کو کچھ عطا نہیں کیا۔ میں ان صاحب کو، دیگر تمام حاضرین سے زیادہ پسند کرتا تھا۔ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس گیا اور ہلکی آواز میں عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فلاں کو کیوں کچھ نہیں دیا؟ میں تو اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (تم اسے مومن سمجھتے ہو) یا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا پھر اس کے بارے میں میری سوچ مجھ پر غالب آئی۔ تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فلاں کو کچھ عطا کیوں نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! میں اسے مومن سمجھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے دریافت کیا (تم اسے مومن سمجھتے ہو) یا مسلمان؟ میں کچھ دیر خاموش رہا پھر اس شخص کے بارے میں میرے جذبات مجھ پر غالب آئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے فلاں کو کچھ عطا کیوں نہیں کیا؟ اللہ کی قسم! میں اسے مومن سمجھتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا (تم اسے مومن سمجھتے ہو) یا مسلمان؟ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص مجھے زیادہ محبوب ہوتا ہے۔ لیکن میں صرف اس اندیشے کے تحت، اس کی بجائے کسی دوسرے کو عطا کردیتا ہوں کہ کہیں وہ منہ کے بل جہنم میں نہ پھینک دیا جائے۔

(امام مسلم فرماتے ہیں) ایک روایت میں اس مکالمے کا دومرتبہ ذکر ہے۔

2330 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَلَى مَعْنَى حَدِيثِ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2331 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ

اِسْمٰعِیْلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ یُحَدِّثُ بِھٰذَا الْحَدِیْثِ یَعْنِیْ حَدِیْثَ الزُّھْرِیِّ الَّذِیْ ذَکَرْنَا فَقَالَ فِیْ حَدِیْثِہٖ فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِیَدِہٖ بَیْنَ عُنُقِیْ وَکَتِفِیْ ثُمَّ قَالَ اَقِتَالًا اَیْ سَعْدُ اِنِّیْ لَاُعْطِی الرَّجُلَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں۔نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ کے ذریعے میری گردن اور کندھے کے درمیان ہاتھ مارتے ہوئے کہا اگر میں دوسرے شخص کو دے دیتا ہوں تو کیا تم میرے ساتھ بحث کرو گے؟

2332- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَۃُ بْنُ یَحْیَی التُّجِیْبِیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ اَخْبَرَنِیْ اَنَسُ بْنُ مَالِکٍ اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا یَوْمَ حُنَیْنٍ حِیْنَ اَفَآءَ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مِنْ اَمْوَالِ ھَوَازِنَ مَا اَفَاءَ فَطَفِقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعْطِیْ رِجَالًا مِنْ قُرَیْشٍ الْمِائَۃَ مِنَ الْاِبِلِ فَقَالُوْا یَغْفِرُ اللّٰہُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ یُعْطِیْ قُرَیْشًا وَّیَتْرُکُنَا وَسُیُوْفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِھِمْ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِکٍ فَحُدِّثَ ذٰلِکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِھِمْ فَاَرْسَلَ اِلَی الْاَنْصَارِ فَجَمَعَھُمْ فِیْ قُبَّۃٍ مِّنْ اَدَمٍ فَلَمَّا اجْتَمَعُوْا جَآءَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِیْثٌ بَلَغَنِیْ عَنْکُمْ فَقَالَ لَہٗ فُقَھَاءُ الْاَنْصَارِ اَمَّا ذَوُو رَاْیِنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَلَمْ یَقُوْلُوْا شَیْئًا وَّاَمَّا اُنَاسٌ مِنَّا حَدِیْثَۃٌ اَسْنَانُھُمْ قَالُوْا یَغْفِرُ اللّٰہُ لِرَسُوْلِہٖ یُعْطِیْ قُرَیْشًا وَّیَتْرُکُنَا وَسُیُوْفُنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِھِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنِّیْ اُعْطِیْ رِجَالًا حَدِیْثِیْ عَھْدٍ بِکُفْرٍ اَتَاَلَّفُھُمْ اَفَلَا تَرْضَوْنَ اَنْ یَذْھَبَ النَّاسُ بِالْاَمْوَالِ وَتَرْجِعُوْنَ اِلٰی رِحَالِکُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ فَوَاللّٰہِ لَمَا تَنْقَلِبُوْنَ بِہٖ خَیْرٌ مِّمَّا یَنْقَلِبُوْنَ بِہٖ فَقَالُوْا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ رَضِیْنَا قَالَ فَاِنَّکُمْ سَتَجِدُوْنَ اَثَرَۃً شَدِیْدَۃً فَاصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقَوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنِّیْ عَلَی الْحَوْضِ قَالُوْا سَنَصْبِرُ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے موقع پر جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مالِ غنیمت عطا کیا۔اور نبی اکرم ﷺ نے قریش کے بعض افراد کو سو اونٹ عطا کیے۔تو انصار کے بعض افراد نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول کے درجات بلند کرے۔آپ ﷺ نے قریشیوں کو (مال واسباب) عطا کر دیا ہے۔اور ہمیں عطا نہیں کیا۔حالانکہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔(یعنی کچھ عرصہ پہلے ہم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے۔)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کے اس قول کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی۔تو آپ نے انصار کو پیغام بھیجا۔تو وہ سب لوگ چمڑے کے خیمے میں جمع ہو گئے۔جب وہ لوگ جمع ہو گئے تو نبی اکرم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے۔اور دریافت کیا تمہارے حوالے سے جو بات مجھ تک پہنچی ہے۔(اس کی حقیقت) کیا ہے؟ انصار کے بعض سمجھدار لوگوں نے عرض کی۔ہمارے سمجھدار لوگوں میں سے کسی نے کچھ نہیں کہا۔البتہ بعض کم سن لوگوں نے یہ کہا ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے پیارے رسول ﷺ کے درجات بلند کرے۔آپ ﷺ نے قریشیوں کو (مال واسباب) عطا کر دیا ہے اور ہمیں عطا نہیں کیا۔حالانکہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے۔تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگ نئے مسلمان ہوئے ہیں۔ان کی تالیفِ قلب کے لیے میں نے انہیں مال عطا کیا ہے، کیا تم اس بات سے راضی نہیں

حدیث 2332: بخاری (2978)' (4075)' (4076)' احمد (12719)' (16517)' ابن حبان (7278)' بیہقی (12713)' (12723)' (12960)' ابی یعلی (3594)' معجم کبیر (6665)

ہو کہ لوگ مال واسباب لے جائیں اور تم اللہ کے رسول کو اپنے ساتھ لے جاؤ۔ اللہ کی قسم! جو تم لے کے جاؤ گے۔ وہ اس سے زیادہ بہتر ہے جو وہ لے کر جائیں گے۔ انصار نے عرض کی جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! ہم اس سے راضی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم (دوسروں کے ساتھ) ترجیحی سلوک دیکھو گے۔ تو صبر کرنا۔ یہاں تک کہ تم اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں حاضر ہو جاؤ۔ میں حوض (کوثر) پر (تمہارا انتظار کروں گا) تو انصار نے عرض کی ہم صبر سے کام لیں گے۔

2333- حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ ابْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ لَمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مَا اَفَاءَ مِنْ اَمْوَالِ هَوَازِنَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ قَالَ اَنَسٌ فَلَمْ نَصْبِرْ وَقَالَ فَاَمَّا اُنَاسٌ حَدِيْثَةٌ اَسْنَانُهُمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

2334- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَّسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهٖ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ قَالَ اَنَسٌ قَالُوْا نَصْبِرُ كَرِوَايَةِ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2335- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَنْصَارَ فَقَالَ اَفِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ فَقَالُوْا لَا اِلَّا ابْنُ اُخْتٍ لَّنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ ابْنَ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ فَقَالَ اِنَّ قُرَيْشًا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَّمُصِيْبَةٍ وَّاِنِّيْ اَرَدْتُ اَنْ اَجْبُرَهُمْ وَاَتَاَلَّفَهُمْ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَّرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى بُيُوْتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَّسَلَكَ الْاَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انصار کو جمع کیا اور فرمایا: کیا تمہارے درمیان تمہارے علاوہ کوئی اور بھی موجود ہے؟ انہوں نے عرض کی جی نہیں صرف ہمارا ایک بھانجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بھانجا بھی قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: قریش زمانۂ جاہلیت اور مصیبت کے قریب ہیں۔ میں انہیں پناہ دینا چاہتا ہوں اور ان کی تالیف قلب چاہتا ہوں۔ کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ لوگ دنیا لے کر لوٹ جائیں اور تم اللہ کے رسول کے ہمراہ اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ۔ اگر لوگ ایک وادی میں جائیں اور انصار ایک گھاٹی میں جائیں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

2336- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ قُسِمَ الْغَنَائِمُ فِيْ قُرَيْشٍ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْعَجَبُ اِنَّ سُيُوْفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَاِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا الَّذِيْ بَلَغَنِيْ عَنْكُمْ قَالُوْا هُوَ الَّذِيْ بَلَغَكَ وَكَانُوْا لَا يَكْذِبُوْنَ قَالَ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَّرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا اِلٰى بُيُوْتِهِمْ وَتَرْجِعُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى بُيُوْتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا اَوْ شِعْبًا وَّسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ وَادِيًا اَوْ شِعْبًا لَّسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ اَوْ شِعْبَ الْاَنْصَارِ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: فتح مکہ کے وقت جب مال غنیمت قریش میں تقسیم کیا گیا تو بعض انصار نے یہ کہا: یہ بڑی حیرانگی کی بات ہے کہ ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے اور ہمارا مال غنیمت انہی کو واپس کیا جا رہا ہے۔ اس کی

اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ ﷺ نے انصار کو اکٹھا کیا اور فرمایا: تمہارے حوالے سے مجھ تک جو بات پہنچی ہے۔ (اس کی حقیقت) کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی وہی جو آپ تک پہنچی ہے اور وہ لوگ جھوٹ نہیں بولتے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو؟ کہ لوگ دنیا (کے مال و اسباب) کے ہمراہ اپنے گھروں کو لوٹ جائیں اور تم اللہ کے رسول کے ہمراہ اپنے گھروں کو واپس جاؤ۔ اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار دوسری وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور انصار کی گھاٹی میں چلوں گا۔

2337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ يَزِيْدُ اَحَدُهُمَا عَلَى الْاٰخَرِ الْحَرْفَ بَعْدَ الْحَرْفِ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ اَقْبَلَتْ هَوَازِنُ وَغَطَفَانُ وَغَيْرُهُمْ بِذَرَارِيِّهِمْ وَنَعَمِهِمْ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ اٰلَافٍ وَّمَعَهُ الطُّلَقَاءُ فَاَدْبَرُوْا عَنْهُ حَتّٰى بَقِيَ وَحْدَهُ قَالَ فَنَادٰى يَوْمَئِذٍ نِدَائَيْنِ لَمْ يَخْلِطْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا قَالَ الْتَفَتَ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ الْتَفَتَ عَنْ يَّسَارِهٖ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ قَالُوْا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبْشِرْ نَحْنُ مَعَكَ قَالَ وَهُوَ عَلٰى بَغْلَةٍ بَيْضَاءَ فَنَزَلَ فَقَالَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَصَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ كَثِيْرَةً فَقَسَمَ فِي الْمُهَاجِرِيْنَ وَالطُّلَقَاءِ وَلَمْ يُعْطِ الْاَنْصَارَ شَيْئًا فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ اِذَا كَانَتِ الشِّدَّةُ فَنَحْنُ نُدْعٰى وَتُعْطَى الْغَنَائِمُ غَيْرَنَا فَبَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَجَمَعَهُمْ فِيْ قُبَّةٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ مَا حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ عَنْكُمْ فَسَكَتُوا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَذْهَبُوْنَ بِمُحَمَّدٍ تَحُوْزُوْنَهٗ اِلٰى بُيُوْتِكُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَضِيْنَا قَالَ فَقَالَ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَّسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شِعْبًا لَاَخَذْتُ شِعْبَ الْاَنْصَارِ قَالَ هِشَامٌ فَقُلْتُ يَا اَبَا حَمْزَةَ اَنْتَ شَاهِدٌ ذَاكَ قَالَ وَاَيْنَ اَغِيْبُ عَنْهُ

✧✧ حضرت انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے موقع پر ''ہوازن'' اور ''غطفان'' قبیلے کے لوگ اپنے تمام افراد اور جانوروں سمیت مقابلے کے لیے آئے۔ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ اس موقع پر دس ہزار افراد تھے۔ جن میں فتح مکہ کے موقع پر اسلام لانے والے بھی شامل تھے۔ (جنگ کی شدت کے دوران) سب لوگ بکھر گئے۔ اور نبی اکرم ﷺ تنہا رہ گئے۔ آپ ﷺ نے یکے بعد دیگرے دو مرتبہ پکارا، پہلے دائیں طرف منہ کر کے پکارا، اے انصار! انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم حاضر ہیں۔ اور ہم آپ کے ساتھ ہیں، پھر آپ نے بائیں طرف منہ کر کے پکارا اے انصار! انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! ہم حاضر ہیں اور ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت نبی اکرم ﷺ ایک سفید خچر پر سوار تھے۔ آپ اس سے نیچے اترے اور کہا: میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ﷺ ہوں۔ (اس جنگ میں) مشرکین کو شکست ہوئی اور نبی اکرم ﷺ کو بہت سا مال غنیمت حاصل ہوا۔ آپ ﷺ نے وہ مہاجرین اور فتح مکہ کے موقع پر اسلام قبول کرنے والوں میں تقسیم کر دیا۔ انصار کو کچھ عطا نہیں کیا۔ بعض انصار نے کہا: شدت کے وقت ہمیں بلایا جاتا ہے اور مال غنیمت دوسروں کو دے دیا جاتا ہے۔ اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ ﷺ نے انہیں ایک خیمے میں جمع کیا اور فرمایا: اے انصار! تمہارے حوالے سے کیا بات مجھ تک پہنچی ہے؟ وہ سب لوگ خاموش رہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے انصار! کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ لوگ دنیا (کا مال و اسباب) لے جائیں اور تم حضرت محمد ﷺ کو اپنے گھروں میں لے جاؤ۔ انہوں نے عرض کی جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! ہم راضی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی کو ترجیح دوں گا۔

(راوی) ہشام کہتے ہیں۔ میں نے (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے) دریافت کیا اے ابوحمزہ! کیا آپ اس موقع پر موجود تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے کیوں غائب ہونا تھا؟

2338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي السُّمَيْطُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ افْتَتَحْنَا مَكَّةَ ثُمَّ اِنَّا غَزَوْنَا حُنَيْنًا فَجَآءَ الْمُشْرِكُوْنَ بِاَحْسَنِ صُفُوفٍ رَاَيْتُ قَالَ فَصُفَّتِ الْخَيْلُ ثُمَّ صُفَّتِ الْمُقَاتِلَةُ ثُمَّ صُفَّتِ النِّسَآءُ مِنْ وَّرَآءِ ذٰلِكَ ثُمَّ صُفَّتِ الْغَنَمُ ثُمَّ صُفَّتِ النَّعَمُ قَالَ وَنَحْنُ بَشَرٌ كَثِيْرٌ قَدْ بَلَغْنَا سِتَّةَ الٰافٍ وَّعَلٰى مُجَنِّبَةِ خَيْلِنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ فَجَعَلَتْ خَيْلُنَا تَلْوِى خَلْفَ ظُهُوْرِنَا فَلَمْ نَلْبَثْ اَنِ انْكَشَفَتْ خَيْلُنَا وَفَرَّتِ الْاَعْرَابُ وَمَنْ نَعْلَمُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَنَادٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَالَلْمُهَاجِرِيْنَ يَالَلْمُهَاجِرِيْنَ ثُمَّ قَالَ يَالَلْاَنْصَارِ يَالَلْاَنْصَارِ قَالَ قَالَ اَنَسٌ هٰذَا حَدِيْثُ عُمِّيَّةَ قَالَ قُلْنَا لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَايْمُ اللّٰهِ مَا اَتَيْنَاهُمْ حَتّٰى هَزَمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ فَقَبَضْنَا ذٰلِكَ الْمَالَ ثُمَّ انْطَلَقْنَا اِلَى الطَّائِفِ فَحَاصَرْنَاهُمْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ رَجَعْنَا اِلٰى مَكَّةَ قَالَ فَنَزَلْنَا قَالَ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى الرَّجُلَ الْمِائَةَ مِنَ الْاِبِلِ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِىَ الْحَدِيْثِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ قَتَادَةَ وَاَبِى التَّيَّاحِ وَهِشَامِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم نے مکہ فتح کرلیا تو پھر ہم غزوہ حنین میں شریک ہوئے مشرکین بہترین صف بندی کے ساتھ مقابلے کے لیے آئے۔ پہلے گھڑ سواروں کی صف تھی۔ پھر پیادہ لوگوں کی صف تھی۔ پھر ان کے پیچھے عورتوں کی صف تھی۔ پھر بکریوں اور دیگر جانوروں کو رکھا گیا تھا۔ ہماری تعداد بھی بہت زیادہ تھی جو تقریباً چھ ہزار تھی۔ ہمارے گھڑ سواروں کے لشکر کے امیر حضرت خالد بن ولید تھے۔ (جنگ کے دوران) ہمارے گھڑ سوار پسپا ہونے لگے۔ ہم ایسا ہونے سے روک نہیں سکے۔ (ہمارے لشکر کے) دیہاتی لشکری اور دیگر بہت سے لوگ پسپا ہونے لگے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز سے کہا: اے مہاجرین! اے مہاجرین! پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے انصار! اے انصار! (ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! ہم حاضر ہیں پھر نبی اکرم ﷺ آگے بڑھے تو خدا کی قسم! ابھی ہم ان تک پہنچے ہی نہیں تھے۔ کہ وہ شکست خوردہ ہوکر (راہ فرار اختیار کر گئے) ہم نے ان کے مال پر قبضہ کرلیا۔ پھر ہم طائف گئے اور وہاں چالیس دن تک۔ محاصرہ کیا پھر ہم واپس مکہ آئے۔ وہاں پڑاؤ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ایک ایک صاحب کو سو، سو اونٹ عطا کئے (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔)

2339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّىُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ وَّصَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ وَّالْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ كُلَّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ مِائَةً مِنَ الْاِبِلِ وَاَعْطٰى عَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ دُوْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ

اَتَجْعَلُ نَهْبِىْ وَنَهْبَ الْعُبَيْدِ ... بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَالْاَقْرَعِ
فَمَا كَانَ بَدْرٌ وَّلَا حَابِسٌ ... يَفُوقَانِ مِرْدَاسَ فِى الْمَجْمَعِ
وَمَا كُنْتُ دُوْنَ امْرِئٍ مِنْهُمَا ... وَمَنْ تُخْفَضِ الْيَوْمَ لَا يُرْفَعِ

قَالَ فَاَتَمَّ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (غزوہ حنین کے موقع پر) ابوسفیان بن حرب، صفوان بن امیہ، عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس میں سے ہر ایک کو سو، سو اونٹ عطا کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس بن مرداس کو ان سے کچھ کم اونٹ عطا کیے تو اس نے یہ شعر کہے:

''کیا آپ میرے اور (میرے گھوڑے) عبید کو ''عیینہ'' اور ''اقرع'' سے کم حصہ دے رہے ہیں۔ حالانکہ جنگ کے دوران وہ کسی بھی حوالے سے ''مرداس'' پر فوقیت نہیں رکھتے میں دونوں سے کم حیثیت نہیں رکھتا آج جس کی حیثیت کو گھٹا دیا گیا وہ بلند نہیں ہوگی۔''

(حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھی پورے سو اونٹ عطا کر دیئے۔

2340-وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فَاَعْطَى اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ مِائَةً مِنَ الْاِبِلِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ وَزَادَ وَاَعْطَى عَلْقَمَةَ بْنَ عُلاَثَةَ مِائَةً

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ اضافہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علقمہ بن علاثہ کو بھی سو اونٹ عطا کیے۔

2341-وَحَدَّثَنَاهُ مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ الشَّعِيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ سَعِيْدٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيْثِ عَلْقَمَةَ بْنَ عُلاَثَةَ وَلاَ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الشِّعْرَ فِيْ حَدِيْثِهٖ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں علقمہ بن علاثہ، صفوان بن امیہ اور اشعار کا تذکرہ نہیں ہے۔

2342- حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَتَحَ حُنَيْنًا قَسَمَ الْغَنَائِمَ فَاَعْطَى الْمُؤَلَّفَةَ قُلُوْبُهُمْ فَبَلَغَهُ اَنَّ الْاَنْصَارَ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّصِيْبُوا مَا اَصَابَ النَّاسُ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَمْ اَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللّٰهُ بِيْ وَعَالَةً فَاَغْنَاكُمُ اللّٰهُ بِيْ وَمُتَفَرِّقِيْنَ فَجَمَعَكُمُ اللّٰهُ بِيْ وَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَنُّ فَقَالَ اَلاَ تُجِيْبُوْنِيْ فَقَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَنُّ فَقَالَ اَمَا اِنَّكُمْ لَوْ شِئْتُمْ اَنْ تَقُوْلُوْا كَذَا وَكَذَا وَكَانَ مِنَ الْاَمْرِ كَذَا وَكَذَا لِاَشْيَاءَ عَدَّدَهَا زَعَمَ عَمْرٌو اَنْ لَّا يَحْفَظُهَا فَقَالَ اَلاَ تَرْضَوْنَ اَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْاِبِلِ وَتَذْهَبُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى رِحَالِكُمُ الْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَّالنَّاسُ دِثَارٌ وَّلَوْلاَ الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنَ الْاَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَّشِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْاَنْصَارِ وَشِعْبَهُمْ اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰى تَلْقَوْنِيْ عَلَى الْحَوْضِ

حدیث 2339: بخاری (2981)' (4081)' ابوداؤد (1629)' (1721)' دارمی (2468)' احمد (12975)' (13106)' ابن حبان (4827)' (4829)' (7268)' حاکم (1609)' (1727)' بیہقی (12959)' (12991)' ابی یعلی (5133)' معجم کبیر (4396)' دارقطنی (196)' (198)

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کو فتح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے ''مؤلفتہ القلوب'' (بہت زیادہ مال) عطا کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پتا چلا کہ انصار کی یہ خواہش ہے کہ دوسرے لوگوں نے جتنا حصہ حاصل کیا ہے انہیں بھی اتنا حصہ ملے۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلوایا) اور انہیں خطبہ دیتے ہوئے پہلے اللہ کی حمد بیان کی پھر اس کی ثناء بیان کی۔ پھر فرمایا: اے انصار! کیا میں نے تمہیں گمراہ نہیں پایا تھا؟ پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے تمہیں ہدایت عطا کی۔ تم غریب تھے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے تمہیں امیر کر دیا۔ تم متفرق تھے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے تمہیں اکٹھا کر دیا۔ انصار نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جواب کیوں نہیں دیتے؟ انہوں نے عرض کی، اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو تم یہ، یہ جواب دے سکتے ہو، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف چیزوں کا تذکرہ کیا جو (بعد میں آنے والے) راوی عمرو کو یاد نہیں رہی ہیں۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ساتھ، اپنے ہاں لے جاؤ۔ انصار (لباس کا) اندرونی حصہ ہیں اور دوسرے لوگ بیرونی حصہ ہیں اگر ہجرت (کی فضیلت) نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا اور اگر لوگ ایک وادی اور گھاٹی میں جائیں تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی میں چلوں گا۔ آگے چل کے (تم دوسروں کے ساتھ مزید ترجیحی) سلوک دیکھو گے تو صبر کرنا یہاں تک کہ حوض (کوثر) اور تمہاری ملاقات مجھ سے ہو جائے۔

2343 - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّعُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا و قَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ اٰثَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا فِى الْقِسْمَةِ فَاَعْطَى الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ وَاَعْطَى عُيَيْنَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاَعْطَى اُنَاسًا مِّنْ اَشْرَافِ الْعَرَبِ وَاٰثَرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْقِسْمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَّاللّٰهِ اِنَّ هٰذِهٖ لَقِسْمَةٌ مَّا عُدِلَ فِيْهَا وَمَا اُرِيْدَ فِيْهَا وَجْهُ اللّٰهِ قَالَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَاُخْبِرَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا قَالَ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهٗ حَتّٰى كَانَ كَالصِّرْفِ ثُمَّ قَالَ فَمَنْ يَّعْدِلُ اِنْ لَّمْ يَعْدِلِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰى قَدْ اُوْذِىَ بِاَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ قَالَ قُلْتُ لَا جَرَمَ لَا اَرْفَعُ اِلَيْهِ بَعْدَهَا حَدِيْثًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے موقعہ پر، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مال غنیمت) تقسیم کرتے ہوئے بعض لوگوں کو ترجیح دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اقرع بن حابس کو سو اونٹ عطا کیے۔ اسی طرح عینیہ کو بھی اتنے ہی اونٹ عطا کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض دیگر عرب سرداروں کو بھی اس دن ترجیحی طور پر (زیادہ مال غنیمت) عطا کیا تو ایک صاحب بولے: اللہ کی قسم! اس تقسیم میں انصاف سے کام نہیں لیا گیا۔ اور نہ ہی اللہ کی رضا کے حصول کے لیے یہ تقسیم کی گئی ہے۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے کہا اللہ کی قسم! میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع ضرور دوں گا۔ پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی جو اس نے کہا تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک انتہائی سرخ ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ اور اس کا رسول ہی عدل نہیں کریں گے تو پھر کون عدل کرے گا؟ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحم کرے انہیں اس سے زیادہ اذیت پہنچائی گئی لیکن انہوں نے صبر سے کام لیا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس وقت) میں نے تہیہ کیا کہ آئندہ میں ایسی کوئی شکایت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں بتاؤں گا۔

2344- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّهَا لَقِسْمَةٌ مَّا اُرِيْدَ بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهٗ فَغَضِبَ مِنْ ذٰلِكَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَّاحْمَرَّ وَجْهُهٗ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنِّیْ لَمْ اَذْكُرْهُ لَهٗ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَدْ اُوْذِیَ مُوْسٰى بِاَكْثَرَ مِنْ هٰذَا فَصَبَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت تقسیم کیا تو ایک شخص بولا کہ اس تقسیم کو اللہ کی رضا کے لیے نہیں کیا گیا۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آہستہ آواز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بتائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بہت ناراض ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ یہاں تک کہ میں نے یہ آرزو کی کہ کاش میں نے اس بات کا ذکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کیا ہوتا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اس سے زیادہ تکلیف پہنچائی گئی لیکن انہوں نے صبر سے کام لیا۔

2345- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ مُنْصَرَفَهٗ مِنْ حُنَيْنٍ وَّفِیْ ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ مِنْهَا يُعْطِی النَّاسَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ قَالَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَّعْدِلُ اِذَا لَمْ اَكُنْ اَعْدِلُ لَقَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَقْتُلَ هٰذَا الْمُنَافِقَ فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَّتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنِّیْ اَقْتُلُ اَصْحَابِیْ اِنَّ هٰذَا وَاَصْحَابَهٗ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنْهُ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: "حنین" سے واپسی پر "جعرانہ" کے مقام پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں سے چاندی نکال کر لوگوں میں تقسیم کر رہے تھے۔ اسی دوران ایک شخص وہاں آیا اور بولا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! عدل کیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو اگر میں عدل نہیں کروں گا تو پھر کون عدل کرے گا اگر میں عدل سے کام نہ لیتا تو ناکام اور خسارے کا شکار ہو جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اجازت دیجئے تاکہ میں اس منافق کو قتل کر دوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاذ اللہ! لوگ یہ کہیں گے کہ میں اپنے ساتھیوں کو قتل کروا دیتا ہوں۔ یہ (اور اس کے بعد آنے والے اس کے ہم عقیدہ) ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ اور یہ (قرآن) اس طرح نکل جائیں گے۔ جیسے تیر (کمان) نشانے سے نکل جاتا ہے۔

2346- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِیْ قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ مَغَانِمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2347- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِیْ نُعْمٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَعَثَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِیْ تُرْبَتِهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث 2345: بخاری (5749)، (6534)، ابن حبان (101)، (4819)، معجم کبیر (1753)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيُّ ثُمَّ اَحَدُ بَنِيْ كِلَابٍ وَّزَيْدُ الْخَيْرِ الطَّائِيُّ ثُمَّ اَحَدُ بَنِيْ نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ فَقَالُوْا اَتُعْطِيْ صَنَادِيْدَ نَجْدٍ وَّتَدَعُنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِاَتَاَلَّفَهُمْ فَجَآءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِيْنِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللّٰهَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ اِنْ عَصَيْتُهُ اَيَاْمَنُنِيْ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ وَلَا تَاْمَنُوْنِيْ قَالَ ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَاْذَنَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فِيْ قَتْلِهٖ يُرَوْنَ اَنَّهٗ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ ضِئْضِءِ هٰذَا قَوْمًا يَّقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُوْنَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَيَدَعُوْنَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَئِنْ اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن (کے گورنر کے فرائض سرانجام دے رہے تھے) تو انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چار لوگوں میں تقسیم کر دیا۔ اقرع بن حابس حنظلی، عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری، جس کا تعلق بنو کلاب سے تھا۔ اور زید الخیر طائی جس کا تعلق بنو نبہان سے تھا۔ قریش اس بات سے ناراض ہو گئے اور کہنے لگے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کے سرداروں کو عطا کر دیا ہے اور ہمیں چھوڑ دیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان کی تالیف قلب کے لیے ایسا کیا ہے۔ پھر ایک شخص آیا جو گھنی داڑھی کا مالک تھا، اس کے گال ابھرے ہوئے تھے، آنکھیں دھنسی ہوئی تھی، پیشانی اونچی تھی اور اس نے سر منڈوایا ہوا تھا۔ وہ بولا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! اللہ سے ڈریئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں گا تو اس کی اطاعت کون کرے گا۔ کیا ایسا ہے کہ اس نے تو مجھے اہل زمین کے لیے امین بنا کر بھیجا ہے اور تم مجھے امین تسلیم نہیں کرتے پھر وہ شخص چلا گیا حاضرین میں سے ایک صاحب نے اسے قتل کرنے کی اجازت مانگی۔ لوگوں نے دیکھا کہ وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اس شخص کی نسل سے ایک ایسی قوم پیدا ہو گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔ یہ اہل اسلام کے ساتھ جنگ کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے وہ لوگ اسلام سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے کوئی تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ اگر میں ان لوگوں کو پالیتا تو انہیں ضرور قتل کر دیتا جیسے قوم عاد کو قتل کیا گیا۔

2348 - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ بَعَثَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْيَمَنِ بِذَهَبَةٍ فِيْ اَدِيْمٍ مَقْرُوْظٍ لَّمْ تُحَصَّلْ مِّنْ تُرَابِهَا قَالَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ بَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ حِصْنٍ وَّالْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ وَّزَيْدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعُ اِمَّا عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَاِمَّا عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ كُنَّا نَحْنُ اَحَقَّ بِهٰذَا مِنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَاْمَنُوْنِيْ وَاَنَا اَمِيْنُ مَنْ فِي السَّمَآءِ يَاْتِيْنِيْ خَبَرُ السَّمَآءِ صَبَاحًا وَّمَسَاءً قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوْقُ الرَّاْسِ مُشَمَّرُ الْاِزَارِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ فَقَالَ وَيْلَكَ اَوَلَسْتُ اَحَقَّ اَهْلِ الْاَرْضِ اَنْ يَّتَّقِيَ اللّٰهَ قَالَ ثُمَّ وَلَّى الرَّجُلُ فَقَالَ

حدیث 2347: بخاری (3166)' (4094)' ابوداؤد (4764)' نسائی (2578)' (4101)' احمد (11021)' (11666)' (11711)' ابن حبان (25)' ابن خزیمہ' (2373)' بیہقی (12962)' ابی یعلی (1163)

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهُ فَقَالَ لَا لَعَلَّهُ اَنْ يَكُوْنَ يُصَلِّيْ قَالَ خَالِدٌ وَّكَمْ مِنْ مُصَلٍّ يَقُوْلُ بِلِسَانِهِ مَا لَيْسَ فِيْ قَلْبِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَمْ اُوْمَرْ اَنْ اُنَقِّبَ عَنْ قُلُوْبِ النَّاسِ وَلَا اَشُقَّ بُطُوْنَهُمْ قَالَ ثُمَّ نَظَرَ اِلَيْهِ وَهُوَ مُقَفٍّ فَقَالَ اِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ رَطْبًا لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قَالَ اَظُنُّهُ قَالَ لَئِنْ اَنَا اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری ﷜ بیان کرتے ہیں: حضرت علی ﷜ نے یمن سے، نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں رنگے ہوئے چمڑے میں، کچھ سونا بھیجا جس کی مٹی بھی صاف نہیں ہوئی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے چار لوگوں میں تقسیم کردیا۔ عینیہ بن بدر، اقرع بن حابس، زید الخیل، چوتھے یا علقمہ بن علاثہ ہیں یا عامر بن طفیل ہیں۔ آپ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب بولے ان لوگوں کے مقابلے میں ہم اس کے زیادہ حقدار تھے۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے فرمایا: کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے حالانکہ میں آسمان میں موجود اشیاء کا بھی امین ہوں میرے پاس صبح وشام آسمان کی خبریں آتی ہیں۔ ایک شخص، جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں، رخسار ابھرے ہوئے تھے، پیشانی باہر نکلی ہوئی تھی داڑھی گھنی تھی سر منڈوایا ہوا تھا، تہبند پنڈلیوں سے اونچا تھا۔ وہ کھڑا ہوا اور بولا: یارسول اللہ ﷺ! اللہ سے ڈریئے گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں روئے زمین پر، اس بات کا سب سے زیادہ حق دار نہیں ہوں کہ اللہ سے ڈروں؟

(راوی کہتے ہیں) پھر وہ شخص اٹھ کر چلا گیا. حضرت خالد بن ولید ﷜ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں اسے قتل نہ کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں کیونکہ ہوسکتا ہے وہ نمازی ہو؟ حضرت خالد بن ولید ﷜ نے عرض کی کتنے نمازی ایسے بھی ہوتے ہیں جو زبان، سے وہ پڑھتے ہیں جوان کے دل میں نہیں ہوتا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اس بات کا پابند نہیں کیا گیا کہ میں لوگوں کے دلوں میں جھانک کر دیکھوں اوران کے باطن کو چیر دوں۔ (راوی کہتے ہیں) وہ شخص پیٹھ پھیر کر جارہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اورارشادفرمایا: اس شخص کی نسل میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو اللہ کی کتاب کی اچھی طرح تلاوت کریں گے لیکن وہ تلاوت ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گی اور وہ دین سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا تھا: اگر میں انہیں پالوں تو انہیں ضرور قتل کردوں گا۔ جیسے قوم ثمود کو قتل کیا گیا۔

2349- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ وَعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ عَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ وَقَالَ نَاتِئُ الْجَبْهَةِ وَلَمْ يَقُلْ نَاشِزُ وَزَادَ فَقَامَ اِلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا قَالَ ثُمَّ اَدْبَرَ فَقَامَ اِلَيْهِ خَالِدٌ سَيْفُ اللّٰهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا وَقَالَ اِنَّهُ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ لَيِّنًا رَطْبًا وَّقَالَ قَالَ عُمَارَةُ حَسِبْتُهُ قَالَ لَئِنْ اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں علقمہ بن علاثہ کا ذکر ہے۔ عامر بن طفیل کا ذکر نہیں ہے۔ تنگ پیشانی کے لیے لفظ مختلف استعمال ہوا ہے اور یہ الفاظ زائد ہیں، حضرت عمر ﷜ اس کی طرف بڑھے اور بولے: یارسول اللہ ﷺ! کیا میں اسے قتل نہ کردوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں تو وہ پیچھے ہٹ گئے۔ پھر حضرت خالد سیف اللہ اس کی طرف بڑھے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں اسے قتل نہ کردوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، اس شخص کی نسل میں ایسی قوم پیدا ہوگی جو اللہ کی کتاب کی بہت عمدہ

تلاوت کرے گی (اس دو آیت کے ایک راوی) عمارہ کہتے ہیں میرا خیال ہے (کہ اس حدیث میں نبی اکرم ﷺ کے یہ الفاظ بھی منقول ہیں) اگر میں انہیں پالوں تو انہیں ضرور قتل کردوں گا جیسے قوم ثمود کو قتل کیا گیا۔

2350- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ زَيْدُ الْخَيْرِ وَالْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَّعُيَيْنَةُ ابْنُ حِصْنٍ وَّعَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ اَوْ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ وَقَالَ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ كَرِوَايَةِ عَبْدِ الْوَاحِدِ وَقَالَ اِنَّهٗ سَيَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمٌ وَّلَمْ يَذْكُرْ لَئِنْ اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ ثَمُوْدَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ کمی وبیشی ہے۔

2351- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ وَعَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُمَا اَتَيَا اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ فَسَاَلَاهُ عَنِ الْحَرُوْرِيَّةِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا فَقَالَ لَا اَدْرِيْ مَنِ الْحَرُوْرِيَّةُ وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَخْرُجُ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهَا قَوْمٌ تَحْقِرُوْنَ صَلٰوتَكُمْ مَعَ صَلٰوتِهِمْ فَيَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوْقَهُمْ اَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَيَنْظُرُ الرَّامِيْ اِلٰى سَهْمِهٖ اِلٰى نَصْلِهٖ اِلٰى رِصَافِهٖ فَيَتَمَارٰى فِي الْفُوْقَةِ هَلْ عَلِقَ بِهَا مِنَ الدَّمِ شَيْءٌ

✧✧ ابوسلمہ اور عطا بن یسار، یہ دونوں حضرات، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے ''حدودیوں'' کے بارے میں دریافت کیا، کہ کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کو ان کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا حدودیوں کے بارے میں تو میں نہیں جانتا البتہ میں نے آپ کو یہ اشارہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے۔ جن کی نمازوں کے مقابلے میں تم اپنی نمازوں کو حقیر سمجھو گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ اور تیر انداز اپنے تیر، اس کے پھل، اس کے پر کا جائزہ لیتا ہے کہ کیا اس پر خون لگا ہوا ہے۔

2352- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْفِهْرِيُّ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالضَّحَّاكُ الْهَمْدَانِيُّ اَنَّ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْسِمُ قَسْمًا اَتَاهُ ذُو الْخُوَيْصِرَةِ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اعْدِلْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلَكَ وَمَنْ يَّعْدِلُ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ قَدْ خِبْتُ وَخَسِرْتُ اِنْ لَّمْ اَعْدِلْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِيْ فِيْهِ اَضْرِبْ عُنُقَهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنَّ لَهٗ اَصْحَابًا يَّحْقِرُ اَحَدُكُمْ صَلٰوتَهٗ مَعَ صَلٰوتِهِمْ وَصِيَامَهٗ مَعَ صِيَامِهِمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يُنْظَرُ اِلٰى نَصْلِهٖ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ اِلٰى رِصَافِهٖ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظَرُ اِلٰى نَضِيِّهٖ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيْءٌ وَّهُوَ الْقِدْحُ ثُمَّ يُنْظَرُ اِلٰى قُذَذِهٖ فَلَا يُوْجَدُ فِيْهِ شَيْءٌ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ اٰيَتُهُمْ رَجُلٌ اَسْوَدُ اِحْدٰى عَضُدَيْهِ مِثْلُ ثَدْيِ الْمَرْاَةِ اَوْ مِثْلُ الْبَضْعَةِ تَدَرْدَرُ

يَخْرُجُوْنَ عَلٰى حِيْنِ فُرْقَةٍ مِّنَ النَّاسِ قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ فَاَشْهَدُ اَنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَاتَلَهُمْ وَاَنَا مَعَهُ فَاَمَرَ بِذٰلِكَ الرَّجُلِ فَالْتُمِسَ فَوُجِدَ فَاُتِيَ بِهٖ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلَيْهِ عَلٰى نَعْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ نَعَتَ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت مال غنیمت تقسیم کررہے تھے۔ ''ذوالخویصرہ'' وہاں آیا۔ وہ بنوتمیم کا ایک فرد تھا۔ وہ بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! عدل کیجئے گا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو، اگر میں عدل نہیں کروں گا تو پھر کون عدل کرے گا۔ اگر میں نے عدل نہ کیا ہوتا تو ناکامی اور خسارے کا شکار ہو جاتا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیجئے کہ میں اسے قتل کردوں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ کیونکہ اس کے ایسے ساتھی بھی ہیں کہ ان کی نمازوں کے سامنے تم اپنی نماز کو حقیر سمجھو گے۔ ان کے روزوں کے سامنے اپنے روزوں کو (حقیر سمجھو گے) وہ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔ (تیرانداز) جب اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو اسے کوئی چیز نظر نہیں آتی پھر وہ اس کے ''پر'' کو دیکھتا ہے وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔ پھر وہ اسی کی جڑ کو دیکھتا ہے وہاں بھی کچھ نظر نہیں آتا۔

ان کی نشانی یہ ہے کہ ایک سیاہ فام شخص ہوگا جس کا ایک کندھا عورت کے پستان کی مانند ہوگا یا گوشت کے ہلتے ہوئے ٹکڑے کی طرح ہوگا جو اس وقت ظاہر ہوں گے جب لوگوں کے درمیان اختلاف پیدا ہو چکا ہوگا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کے ساتھ جنگ کی تھی اور میں بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو تلاش کرنے کا حکم دیا اسے ڈھونڈا گیا تو وہ مل گیا۔ اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جو حلیہ بیان کیا تھا۔ مجھے وہ تمام باتیں وہ شخص میں نظر آئیں۔

2353- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَكُوْنُوْنَ فِيْ اُمَّتِهٖ يَخْرُجُوْنَ فِيْ فُرْقَةٍ مِّنَ النَّاسِ سِيْمَاهُمُ التَّحَالُقُ قَالَ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ اَوْ مِنْ اَشَرِّ الْخَلْقِ يَقْتُلُهُمْ اَدْنَى الطَّائِفَتَيْنِ اِلَى الْحَقِّ قَالَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَثَلًا اَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةَ اَوْ قَالَ الْغَرَضَ فَيَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرٰى بَصِيْرَةً وَيَنْظُرُ فِي النَّضِيِّ فَلَا يَرٰى بَصِيْرَةً وَيَنْظُرُ فِي الْفُوْقِ فَلَا يَرٰى بَصِيْرَةً قَالَ قَالَ اَبُوْسَعِيْدٍ وَاَنْتُمْ قَتَلْتُمُوْهُمْ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا ہوگی اور اس وقت ظاہر ہوگی جب لوگ تفرقے کا شکار ہوں گے۔ ان کی نشانی سر منڈوانا ہوگی وہ مخلوق کی بدترین قسم ہوں گے۔ جو جماعت حق سے زیادہ قریب ہوگی وہ ان کے ساتھ جنگ کرے گی۔ (راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی مثال بیان کرتے ہوئے کہا کہ جیسے کوئی شخص نشانے پر تیر مارتا ہے۔ اور پھر وہ تیر کے پھل کو دیکھتا ہے۔ لیکن اس پر کوئی نشان نظر نہیں آتا۔ پھر تیر کی لکڑی کو دیکھتا ہے وہاں بھی کوئی نشان نظر نہیں آتا پھر جہاں سے تیر کو پکڑا جاتا ہے۔ اس کا جائزہ لیتا ہے۔ اور وہاں بھی کوئی نشان نظر نہیں آتا۔ (راوی کہتے ہیں) پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے (حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا) اے اہل عراق! تم ہی نے تو ان (خوارج) کو

نقل کیا ہے۔

2354- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْنَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فُرْقَةٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يَقْتُلُهَا اَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمانوں کے درمیان افتراق وانتشار کے وقت ایک فرقہ ان سے الگ ہو جائے گا۔ اور اس فرقے کے ساتھ مسلمانوں کے دو گروہوں میں سے وہ گروہ جنگ کرے گا جو حق کے زیادہ قریب ہوگا۔

2355- حَدَّثَنَا اَبُوالرَّبِيْعِ الزَّهْرَانِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ فِرْقَتَانِ فَتَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ تَلِيْ قَتْلَهُمْ اَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری امت میں دو گروہ پیدا ہوں گے۔ اور ان میں سے ایک فرقہ پیدا ہوگا۔ اس کے ساتھ جنگ وہ گروہ کرے گا جو ان میں، حق کے زیادہ قریب ہوگا۔

2356- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمْرُقُ مَارِقَةٌ فِيْ فُرْقَةٍ مِّنَ النَّاسِ فَيَلِيْ قَتْلَهُمْ اَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لوگوں کے درمیان افتراق وانتشار کے وقت ایک فرقہ پیدا ہوگا۔ اور ان کے ساتھ جنگ، مسلمانوں کے دو گروہوں میں سے وہ گروہ کرے گا جو حق کے زیادہ قریب ہوگا۔

2357- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَدِيْثٍ ذَكَرَ فِيْهِ قَوْمًا يَّخْرُجُوْنَ عَلٰى فُرْقَةٍ مُّخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ اَقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ مِنَ الْحَقِّ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث نقل کی ہے۔ جس میں آپ نے ایک قوم کا تذکرہ کیا ہے۔ جو ایک فرقے کی شکل میں ظاہر ہوگی۔ اور مسلمانوں کے دو گروہوں میں سے جو حق کے زیادہ قریب ہوگا وہ اس فرقے کے ساتھ جنگ کرے گا۔

2358- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَآءِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَقُوْلَ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَقُلْ وَاِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ فَاِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَيَخْرُجُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ اَحْدَاثُ الْاَسْنَانِ سُفَهَآءُ

حدیث 2358: بخاری (3415)' ابوداؤد (4767)' احمد (616)' (912)' (1086)' ابن حبان (6739)' بیہقی (16474)' (16558)' ابی یعلی (559)

اَلْاَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَئُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ فَاِنَّ فِيْ قَتْلِهِمْ اَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

❖❖ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب میں تمہارے سامنے نبی اکرم ﷺ کی کوئی حدیث بیان کروں۔(تو یہ بات ذہن میں رکھنا) کہ میرے نزدیک آسمان سے گر جانا، اس بات سے بہتر ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے کوئی ایسی بات بیان کروں جو درحقیقت آپ نے نہ ارشاد فرمائی ہو۔ لیکن جب میں اپنے اور تمہارے جنگی معاملات کے بارے میں کوئی بات کروں تو جنگ میں دھوکا چلتا ہے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے آخری زمانے میں ایسی قوم پیدا ہوگی جن کی عمر اور شعور کم ہوگا۔ وہ نبی اکرم ﷺ کی احادیث بیان کریں گے۔ قرآن کی تلاوت کریں گے۔ لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گی۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے (کو چھید کر اس میں) سے نکل جاتا ہے۔ جب تمہارا ان سے سامنا ہو۔ تو ان کے ساتھ جنگ کرنا کیونکہ ان سے جنگ کرنے کا قیامت کے دن، اللہ کی بارگاہ میں اجر ملے گا۔

2359- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عِيْسَى ابْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2360- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ وَّزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں۔ کہ وہ دین سے یوں نکل جائیں گے۔ جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔

2361- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ فِيْهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مُوْدَنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُوْنُ الْيَدِ لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوْا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَقْتُلُوْنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

❖❖ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خوارج کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: تم میں ایک ایسا شخص ہوگا۔ جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا۔ اور اگر تم اس پر فخر نہ کرو۔ تو میں تمہیں وہ حدیث سناتا ہوں جس میں نبی اکرم ﷺ کی زبانی، اللہ تعالیٰ نے ان (خارجیوں) کے ساتھ جنگ کرنے والوں کے بارے میں (اجر وثواب کا) وعدہ کیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا، کیا آپ نے یہ بات نبی اکرم ﷺ سے بذاتِ خود سنی ہے؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! رب کعبہ کی قسم! ہاں! رب کعبہ کی قسم! ہاں! رب کعبہ کی قسم! ہاں!

2362- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيْدَةَ قَالَ لَا اُحَدِّثُكُمْ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ عَنْ عَلِيٍّ نَحْوَ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ مَرْفُوْعًا

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ وَهْبِ الْجُهَنِيُّ اَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِيْنَ كَانُوْا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الَّذِيْنَ سَارُوْا اِلَى الْخَوَارِجِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ اُمَّتِيْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَيْسَ قِرَاءَتُكُمْ اِلٰى قِرَاءَتِهِمْ بِشَيْءٍ وَّلَا صَلٰوتُكُمْ اِلٰى صَلٰوتِهِمْ بِشَيْءٍ وَّلَا صِيَامُكُمْ اِلٰى صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ يَحْسِبُوْنَ اَنَّهُ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا تُجَاوِزُ صَلٰوتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِيْنَ يُصِيْبُوْنَهُمْ مَا قُضِيَ لَهُمْ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَّكَلُوْا عَنِ الْعَمَلِ وَاٰيَةُ ذٰلِكَ اَنَّ فِيْهِمْ رَجُلًا لَهُ عَضُدٌ لَيْسَ لَهُ ذِرَاعٌ عَلٰى رَاْسِ عَضُدِهِ مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْيِ عَلَيْهِ شَعَرَاتٌ بِيْضٌ فَتَذْهَبُوْنَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَاَهْلِ الشَّامِ وَتَتْرُكُوْنَ هٰؤُلَاءِ يَخْلُفُوْنَكُمْ فِيْ ذَرَارِيْكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ يَّكُوْنُوْا هٰؤُلَاءِ الْقَوْمَ فَاِنَّهُمْ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَاَغَارُوْا فِيْ سَرْحِ النَّاسِ فَسِيْرُوْا عَلَى اسْمِ اللّٰهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ فَنَزَّلَنِيْ زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ مَنْزِلًا حَتّٰى قَالَ مَرَرْنَا عَلٰى قَنْطَرَةٍ فَلَمَّا الْتَقَيْنَا وَعَلَى الْخَوَارِجِ يَوْمَئِذٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الرَّاسِبِيُّ فَقَالَ لَهُمْ اَلْقُوا الرِّمَاحَ وَسُلُّوْا سُيُوْفَكُمْ مِنْ جُفُوْنِهَا فَاِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يُّنَاشِدُوْكُمْ كَمَا نَاشَدُوْكُمْ يَوْمَ حَرُوْرَاءَ فَرَجَعُوْا فَوَحَّشُوْا بِرِمَاحِهِمْ وَسَلُّوا السُّيُوْفَ وَشَجَرَهُمُ النَّاسُ بِرِمَاحِهِمْ قَالَ وَقُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّمَا اُصِيْبَ مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ اِلَّا رَجُلَانِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْتَمِسُوْا فِيْهِمُ الْمُخْدَجَ فَالْتَمَسُوْهُ فَلَمْ يَجِدُوْهُ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِنَفْسِهِ حَتّٰى اَتٰى نَاسًا قَدْ قُتِلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ قَالَ اَخِّرُوْهُمْ فَوَجَدُوْهُ مِمَّا يَلِي الْاَرْضَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَّغَ رَسُوْلُهُ قَالَ فَقَامَ اِلَيْهِ عَبِيْدَةُ السَّلْمَانِيُّ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَسَمِعْتَ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِيْ وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ حَتَّى اسْتَحْلَفَهُ ثَلَاثًا وَّهُوَ يَحْلِفُ لَهٗ

◇◇ زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ وہ اس لشکر میں شامل تھے۔ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی قیادت میں، خوارج کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے روانہ ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں ایک ایسا فرقہ پیدا ہوگا جو قرآن پڑھیں گے اور ان کی قرأت کے سامنے تمہاری قرأت کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔ ان کی نمازوں کے سامنے تمہاری نمازوں کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔ اور ان کے روزوں کے سامنے تمہارے روزوں کی کوئی اہمیت نہیں ہوگی۔ وہ قرآن پڑھتے ہوئے یہ سمجھیں گے کہ یہ ان کے لیے فائدہ مند ہے۔ حالانکہ وہ ان کے لیے نقصان دہ ہوگا۔ ان کی نماز ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گی اور وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے۔ جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔

(حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا) ان کے ساتھ جنگ کرنے والوں کو اگر یہ پتہ چل جائے کہ ان کے نبی کی زبانی ان کے لیے کیسے اجر و ثواب (کا وعدہ کیا گیا) ہے تو وہ دوسرے تمام اعمال ترک کر کے (صرف اسی ایک عمل پر) تکیہ کر لیں گے۔ ان (خوارج) کی نشانی یہ ہے کہ ان میں ایک ایسا شخص ہوگا جس کے ایک کندھے پر بازو نہیں ہوگا۔ بلکہ اس کے کندھے پر، عورت کی پستان کی طرح (گوشت ابھرا ہوا) ہوگا۔ اور اس پر سفید بال ہوں گے۔ تم معاویہ اور اہل شام کے ساتھ جنگ کے لیے چلے جاتے ہو اور ان (خوارج) کو اپنے پیچھے

چھوڑ جاتے ہو۔ تا کہ وہ تمہارے بال بچوں اور اموال کو نقصان پہنچائیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ یہی لوگ ہیں کیونکہ انہوں نے ناجائز طریقے سے خون بہایا ہے۔ اور لوگوں کے مال واسباب کو لوٹا ہے۔ لہٰذا تم اللہ کا نام لے کر روانہ ہو جاؤ۔

(راوی) سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں، پھر زید بن وہب نے مجھے اس سفر کی ہر منزل کے بارے میں بتایا۔ اور یہ بتایا کہ جب ہم لوگ خوارج کے سامنے ہوئے تو اس دن ان کا قائد عبداللہ بن وہب راسبی تھا۔ اس نے ان سے کہا تیر ایک طرف رکھو۔ اور تلواریں میان سے نکال دو۔ کیونکہ مجھے یہ اندیشہ ہے کہ یہ لوگ (حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی) تم پر اس طرح حملہ کریں گے جیسے "حرراء" کے مقام پر ہونے والی جنگ میں حملہ کیا تھا۔ وہ سب خارجی واپس گئے۔ انہوں نے اپنے نیزے رکھ دیئے اور تلواریں میان سے نکال لیں۔ ہم لوگوں نے ان پر نیزوں کے ذریعے حملہ کیا۔ اور چند لوگ مارے گئے۔ ہم لوگوں میں سے اس دن صرف دو آدمی شہید ہوئے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان (مقتولوں میں) وہ آدمی ڈھونڈو جس کا بازو ناقص ہو۔ لوگوں نے تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہیں ملا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ خود اٹھ کر مقتولین کا جائزہ لینے گئے۔ آپ کے حکم کے تحت لاشیں ہٹائی گئی۔ تو اس شخص کی لاش زمین پر پڑی ہوئی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہا اور بولے اللہ نے سچ فرمایا اور اس کے رسول نے (بالکل صحیح بات آ گئے) پہنچائی حضرت عبیدہ سلیمانی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا اے امیر المؤمنین! اللہ کی ذات وہ ہے۔ جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ کیا آپ نے خود یہ حدیث نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ (راوی کہتے ہیں) عبیدہ سلیمانی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تین دفعہ یہ حلف لیا۔ اور آپ نے تینوں مرتبہ حلفاً یہی بات بیان کی۔

2364- حَدَّثَنِيْ اَبُوالطَّاهِرِ وَيُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْحَرُوْرِيَّةَ لَمَّا خَرَجَتْ وَهُوَ مَعَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالُوْا لَا حُكْمَ اِلَّا لِلّٰهِ قَالَ عَلِيٌّ كَلِمَةُ حَقٍّ اُرِيْدَ بِهَا بَاطِلٌ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَ نَاسًا اِنِّيْ لَاَعْرِفُ صِفَتَهُمْ فِيْ هٰؤُلَاءِ يَقُوْلُوْنَ الْحَقَّ بِاَلْسِنَتِهِمْ لَا يَجُوْزُ هٰذَا مِنْهُمْ وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهٖ مِنْ اَبْغَضِ خَلْقِ اللّٰهِ اِلَيْهِ مِنْهُمْ اَسْوَدُ اِحْدٰى يَدَيْهِ طُبْيُ شَاةٍ اَوْ حَلَمَةُ ثَدْيٍ فَلَمَّا قَتَلَهُمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ انْظُرُوْا فَنَظَرُوْا فَلَمْ يَجِدُوْا شَيْئًا فَقَالَ ارْجِعُوْا فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَجَدُوْهُ فِيْ خَرِبَةٍ فَاَتَوْا بِهٖ حَتّٰى وَضَعُوْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَاَنَا حَاضِرُ ذٰلِكَ مِنْ اَمْرِهِمْ وَقَوْلِ عَلِيٍّ فِيْهِمْ زَادَ يُوْنُسُ فِيْ رِوَايَتِهٖ قَالَ بُكَيْرٌ وَّحَدَّثَنِيْ رَجُلٌ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ رَاَيْتُ ذٰلِكَ الْاَسْوَدَ

✧✧ عبیداللہ، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں، بیان کرتے ہیں جب خوارج کا ظہور ہوا تو میں بھی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ خوارج کا یہ کہنا تھا کہ حکم صرف اللہ کا ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بات ٹھیک ہے لیکن اس کا مفہوم غلط مراد لیا جا رہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں کی کچھ نشانیاں بتائی ہیں جو مجھے معلوم ہیں۔ اور وہ ان میں موجود ہیں۔ یہ لوگ زبان کے ذریعے حق (قرآن) بیان کرتے ہیں۔ لیکن وہ یہاں سے نیچے نہیں جاتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ بات کہی اور پھر فرمایا اللہ تعالیٰ کی ... مخلوق ... شخص ... جس کا ایک ہاتھ

بکری کے تھن یا عورت کے پستان کی طرح ہے۔

(راوی کہتے ہیں) جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں قتل کر دیا تو یہ ہدایت کی کہ اس شخص کو تلاش کرو! لوگوں نے اسے تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہیں ملا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دو یا تین مرتبہ کہا دوبارہ جاؤ، اللہ کی قسم! نہ تو میں نے جھوٹ بولا ہے۔ اور نہ ہی مجھے جھوٹی بات بتائی گئی ہے۔ پھر لوگوں نے اسے ایک کھنڈر میں ڈھونڈ ہی لیا اور اس کی لاش لا کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے ڈال دی۔

(راوی) عبیداللہ کہتے ہیں۔ میں اس موقع پر بذات خود موجود تھا ایک اور راوی کہتے ہیں میں نے بھی اس سیاہ فام شخص کو دیکھا ہے۔

2365- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي أَوْ سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ فَقَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ أَخَا الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ قُلْتُ مَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي ذَرٍّ كَذَا وَكَذَا فَذَكَرْتُ لَهُ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میرے بعد میری امت میں ایسا فرقہ پیدا ہوگا جو قرآن پڑھے گا۔ لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں جائے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے اور پھر واپس دین میں نہیں آئیں گے۔ وہ مخلوق کی بدترین قسم ہوں گے۔

(راوی) عبداللہ کہتے ہیں۔ پھر میری ملاقات حضرت حکم غفاری کے بھائی حضرت رافع غفاری سے ہوئی۔ میں نے انہیں بتایا کہ میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی زبانی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنی ہے تو انہوں نے فرمایا: میں نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

2366- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ بِأَلْسِنَتِهِمْ لَا يَعْدُو تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

✧✧ یسیر بن عمرو بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن حنیف سے دریافت کیا کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی کوئی ایسی حدیث سنی ہے۔ جس میں آپ نے خوارج کا تذکرہ کیا ہو۔ تو انہوں نے فرمایا: میں نے ایسی حدیث سنی ہے۔ آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ وہاں ایک قوم ظاہر ہوگی۔ جو زبان کے ذریعے قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہیں جائے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے نکل جاتا ہے۔

2367- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ يَخْرُجُ مِنْهُ أَقْوَامٌ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2368- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ ابْنُ هَارُوْنَ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتِيْهُ قَوْمٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةٌ رُءُ وْسُهُمْ

✧✧ حضرت سہل بن حنیف نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مشرق کی جانب سے ایک قوم ظاہر ہوگی جن کے سر منڈے ہوئے ہوں گے۔

بَابُ 306: تَحْرِيْمِ الزَّكٰوةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَهُمْ بَنُوْهَاشِمٍ وَّبَنُو الْمُطَّلِبِ دُوْنَ غَيْرِهِمْ

نبی اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کی آل کے لیے زکوٰۃ لینا حرام ہے
آپ ﷺ کی آل میں بنو ہاشم اور بنو مطلب شامل ہیں

2369- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِيَادٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِىْ فِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَخٍ كَخٍ ارْمِ بِهَا اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے، حضرت حسن نے زکوٰۃ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور منہ میں ڈال لی۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے تھوک دو۔ ہم زکوٰۃ کا مال نہیں کھاتے ہیں۔

2370- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيْعًا عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَقَالَ اَنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ ہمارے لیے زکوٰۃ (قبول کرنا) جائز نہیں ہے۔

2371- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ فِىْ هٰذَا الْاِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ اِنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں۔ ہم زکوٰۃ (کا مال) نہیں کھاتے ہیں۔

حدیث 2367: بخاری (6533)' ابوداؤد (4765)' ابن ماجہ (170)' دارمی (2434)' احمد (11940)' (11596)' (12909)' ابن حبان (6738)' حاکم (2649)' (2650)' (5873)' بیہقی (16480)' ابی یعلی (3908)' (4066)' معجم کبیر (13349)' (4461)

حدیث 2369: بخاری (1420)' (2907)' دارمی (1591)' (1642)' (1643)' احمد (1723)' (1725)' (1727)' ابن حبان (945)' (3294)' (3295)' ابن خزیمہ (13010)' بیہقی (2351)' (2348)' (2347)' ابی یعلی (6762)' معجم کبیر (2710)' (2714)' (6070)

2372- حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرٌو اَنَّ اَبَا يُوْنُسَ مَوْلٰى اَبِيْ هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنِّيْ لَاَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِيْ فَاَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلٰى فِرَاشِيْ ثُمَّ اَرْفَعُهَا لِاٰكُلَهَا ثُمَّ اَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً فَاُلْقِيهَا

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: میں جب اپنے گھر جاؤں اور وہاں مجھے اپنے بستر پر کوئی کھجور پڑی ہوئی نظر آ جائے اور میں اسے کھانے کے لیے اٹھالوں تو اس اندیشے کی وجہ سے اسے نہیں کھاتا کہ کہیں وہ زکوٰۃ کا (مال) نہ ہو۔

2373- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِيْ فَاَجِدُ التَّمْرَةَ سَاقِطَةً عَلٰى فِرَاشِيْ اَوْ فِيْ بَيْتِيْ فَاَرْفَعُهَا لِاٰكُلَهَا ثُمَّ اَخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً اَوْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَاُلْقِيهَا

✧✧ ھمام بن منبہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو حدیث سنائی تھی۔ ان میں آپ کا یہ فرمان بھی شامل تھا۔ جب میں گھر جاؤں اور مجھے اپنے گھر میں، اپنے بستر پر، ایک کھجور پڑی ہوئی ملے اور میں اسے کھانے کے لیے اٹھاؤں تو صرف اس اندیشے کی وجہ سے نہیں کھاتا کہ کہیں وہ زکوٰۃ (کا مال) نہ ہو۔

2374- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَكَلْتُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھجور ملی تو آپ نے فرمایا: اگر یہ زکوٰۃ (کا مال) نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

2375- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِتَمْرَةٍ بِالطَّرِيْقِ فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَكَلْتُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم راستے میں ایک کھجور کے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ زکوٰۃ (کا مال) نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

2376- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَكُوْنَ صَدَقَةً لَاَكَلْتُهَا

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک کھجور ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ زکوٰۃ (کا مال) نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔

حدیث 2372: بخاری (1950)، (2299)، (7300)، ابوداؤد (1651)، (1652)، احمد (6691)، (6820)، (81911)، ابن حبان (3292)، (3296)، بیہقی (10600)، (11876)، (11877)، ابی یعلی (2862)، (2975)، (3011)

2377- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَا وَاللّٰهِ لَوْ بَعَثْنَا هٰذَيْنِ الْغُلَامَيْنِ قَالَا لِي وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَاهُ فَاَمَّرَهُمَا عَلٰى هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ فَاَدَّيَا مَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَاَصَابَا مِمَّا يُصِيْبُ النَّاسُ قَالَ فَبَيْنَمَا هُمَا فِي ذٰلِكَ جَآءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَوَقَفَ عَلَيْهِمَا فَذَكَرَا لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ لَا تَفْعَلَا فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ بِفَاعِلٍ فَانْتَحَاهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا تَصْنَعُ هٰذَا اِلَّا نَفَاسَةً مِنْكَ عَلَيْنَا فَوَاللّٰهِ لَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَفِسْنَاهُ عَلَيْكَ قَالَ عَلِيٌّ اَرْسِلُوْهُمَا فَانْطَلَقَا وَاضْطَجَعَ عَلِيٌّ قَالَ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ سَبَقْنَاهُ اِلَى الْحُجْرَةِ فَقُمْنَا عِنْدَهَا حَتّٰى جَآءَ فَاَخَذَ بِآذَانِنَا ثُمَّ قَالَ اَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ ثُمَّ دَخَلَ وَدَخَلْنَا عَلَيْهِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَ فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ ثُمَّ تَكَلَّمَ اَحَدُنَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ اَبَرُّ النَّاسِ وَاَوْصَلُ النَّاسِ وَقَدْ بَلَغْنَا النِّكَاحَ فَجِئْنَا لِتُؤَمِّرَنَا عَلٰى بَعْضِ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ فَنُؤَدِّيَ اِلَيْكَ كَمَا يُؤَدِّي النَّاسُ وَنُصِيْبَ كَمَا يُصِيْبُوْنَ قَالَ فَسَكَتَ طَوِيْلًا حَتّٰى اَرَدْنَا اَنْ نُكَلِّمَهُ قَالَ وَجَعَلَتْ زَيْنَبُ تُلْمِعُ عَلَيْنَا مِنْ وَّرَآءِ الْحِجَابِ اَنْ لَّا تُكَلِّمَاهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَنْبَغِي لِآلِ مُحَمَّدٍ اِنَّمَا هِيَ اَوْسَاخُ النَّاسِ ادْعُوَا لِي مَحْمِيَةَ وَكَانَ عَلَى الْخُمُسِ وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَجَآءَاهُ فَقَالَ لِمَحْمِيَةَ اَنْكِحْ هٰذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَاَنْكَحَهُ وَقَالَ لِنَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ اَنْكِحْ هٰذَا الْغُلَامَ ابْنَتَكَ لِي فَاَنْكَحَنِي وَقَالَ لِمَحْمِيَةَ اَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ كَذَا وَكَذَا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَلَمْ يُسَمِّهِ لِي

✧✧ ابن شہاب زہری فرماتے ہیں۔ایک مرتبہ عبداللہ، جو جناب عبدالمطلب کی اولاد میں سے تھے،انہوں نے مجھے بتایا۔ کہ ایک مرتبہ ربیعہ بن حارث کے صاحبزادے عبدالمطلب نے انہیں بتایا کہ ایک مرتبہ ربیعہ بن حارث اور حضرت عباس (جو نبی اکرم ﷺ کے چچا ہیں) ایک دوسرے سے ملے۔اور دونوں نے یہ طے کیا کہ اگر ہم ان دونوں لڑکوں کو نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بھیج دیں۔ یعنی مجھے (عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث) اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو،اس لیے تا کہ ان دونوں کو زکوٰۃ وصول کرنے کا عامل بنا دیں۔تو یہ دونوں وہی کام کریں گے جو دوسرے لوگ کرتے ہیں۔اور انہیں وہ معاوضہ ملے گا۔جو دوسروں کو ملتا ہے۔وہ دونوں یہی مشورہ کر رہے تھے کہ حضرت علی بن ابو طالب بھی وہاں آ کر کھڑے ہو گئے۔انہوں نے اس بات کا تذکرہ ان سے کیا۔تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: تم ایسا نہ کرو۔کیونکہ نبی اکرم ﷺ ایسا نہیں کریں گے۔ربیعہ بن حارث نے ناراضگی کے عالم میں کہا آپ ایسا اس لیے کہہ رہے ہیں۔کیونکہ آپ ہم سے حسد کرتے ہیں۔اور آپ کو نبی اکرم ﷺ کی دامادی کا شرف حاصل ہے۔لیکن ہم آپ سے کوئی حسد نہیں کرتے۔تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ٹھیک ہے) تم ان دونوں کو بھیج دو۔

عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ وہ دونوں صاحبان وہاں سے چلے گئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ وہیں لیٹ گئے۔

حدیث 2377: احمد (17554) ابن حبان (4526) نسائی (2681) (13018) معجم کبیر (11070)

جب نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو یہ دونوں صاحبان آپ کے حجرے کی طرف بڑھے۔ہم بھی حجرے کے پاس ہی کھڑے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف لائے اور آپ نے ہمارے کان پکڑ کر ارشاد فرمایا۔ جو تمہارے دل میں ہے۔اسے ظاہر کردو۔ پھر آپ حجرے کے اندر تشریف لے گئے۔ہم بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔آپ اس دن سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ہاں قیام پذیر تھے۔ہم نے ایک دوسرے کو بات شروع کرنے کے لیے کہا۔ پھر ہم میں سے ایک شخص نے عرض کی، یارسول اللہ ﷺ! آپ سب سے زیادہ مہربان ہیں۔اور سب سے زیادہ (لوگوں کے ساتھ تعلق کے حقوق) کا خیال رکھنے والے ہیں۔ہم جوان ہو چکے ہیں۔اور اب آپ کی خدمت میں اس لیے حاضر ہوئے ہیں تا کہ آپ ہمیں زکوٰۃ کی وصولی کا عامل مقرر کریں۔تا کہ ہم اسی طرح کام کریں۔جیسے دوسرے لوگ کام کرتے ہیں۔اور ہمیں اسی طرح معاوضہ ملے جیسے دوسروں کو ملتا ہے۔

(یہ سن کر) نبی اکرم ﷺ خاصی دیر خاموش رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے دوبارہ اپنی بات دہرانے کا ارادہ کیا۔سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے پردے کے پیچھے سے اشارہ کیا کہ تم دونوں اس بارے میں بات نہ کرو۔ پھر (کچھ دیر بعد) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ وصول کرنا مناسب نہیں ہے۔کیونکہ یہ لوگوں کا میل ہوتا ہے۔(پھر آپ نے فرمایا) محمیہ کو بلاؤ، (راوی کہتے ہیں) یہ صاحب خمس کے نگران تھے،نوفل بن حارث کو بلاؤ۔ جب وہ آ گئے تو آپ نے محمیہ سے فضل بن عباس کے بارے میں کہا، تم اپنی بیٹی کا نکاح اس نوجوان سے کردو۔ اور نوفل بن حارث کو ہدایت کی کہ تم اپنی بیٹی کا نکاح اس نوجوان (یعنی میرے) سے کردو۔ پھر آپ نے محمیہ کو یہ ہدایت کی کہ ان دونوں کا مہر خمس میں سے ادا کردو۔

زہری کہتے ہیں،عبداللہ نے مجھے اس کی مقدار کے بارے میں نہیں بتایا۔

2378- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ ابْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيِّ اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيْعَةَ وَلِلْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ائْتِيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَّقَالَ فِيْهِ فَاَلْقٰى عَلِيٌّ رِدَائَهٗ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهِ وَقَالَ اَنَا اَبُوْ حَسَنٍ الْقَرْمُ وَاللّٰهِ لَا اَرِيْمُ مَكَانِىْ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْكُمَا ابْنَاكُمَا بِحَوْرِ مَا بَعَثْتُمَا بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِى الْحَدِيْثِ ثُمَّ قَالَ لَنَا اِنَّ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ اِنَّمَا هِىَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَّلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَالَ اَيْضًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوْا لِىْ مَحْمِيَةَ بْنَ جُزْءٍ وَّهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِىْ اَسَدٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهٗ عَلَى الْاَخْمَاسِ

✧✧ عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں: عبدالمطلب بن ربیعہ نے انہیں بتایا کہ ان کے والد ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب اور حضرت عباس بن عبدالمطلب نے،عبدالمطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس کو یہ ہدایت کی کہ تم دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جاؤ۔(اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی چادر اٹھائی اور اس پر لیٹ گئے۔اور بولے میں سمجھدار اور تجربہ کار آدمی ہوں۔(اور میں نے تمہیں صحیح مشورہ دیا ہے اگر تم نہیں مانتے) تو میں یہی لیٹا ہوا ہوں اور اس وقت یہاں سے نہیں جاؤں گا جب تک تمہارے بیٹے،اس پیغام کا جواب لے کر واپس نہیں آ جاتے۔ جو تم نے نبی اکرم ﷺ کو بھیجا ہے۔(اس روایت میں یہ الفاظ بھی مختلف ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ہم سے کہا یہ زکوٰۃ (کا مال) لوگوں کا میل ہوتا ہے۔ یہ محمد ﷺ اور

محمد ﷺ کی آل کے لیے جائز نہیں ہے۔ (اس روایت میں یہ بھی ہے) نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: محمیہ بن جزء کو بلاؤ (راوی کہتے ہیں) ان کا تعلق بنو اسد سے تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں خمس کا نگران مقرر کیا تھا۔

بَابُ 307: اِبَاحَةِ الْهَدِيَّةِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِبَنِيْ هَاشِمٍ وَّلِبَنِي الْمُطَّلِبِ وَاِنْ كَانَ الْمُهْدِىْ مَلَكَهَا بِطَرِيْقِ الصَّدَقَةِ وَبَيَانِ اَنَّ الصَّدَقَةَ اِذَا قَبَضَهَا الْمُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ زَالَ عَنْهَا وَصْفُ الصَّدَقَةِ وَحَلَّتْ لِكُلِّ اَحَدٍ مِمَّنْ كَانَتِ الصَّدَقَةُ مُحَرَّمَةً عَلَيْهِ

نبی اکرم ﷺ، بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب کے لیے ہدیہ (تحفہ) قبول کرنا جائز ہے

اگرچہ تحفہ دینے والے کو وہ تحفہ زکوٰۃ کے طور پر وصول ہوا ہو۔ اور اس بات کی وضاحت کہ جس شخص کو زکوٰۃ دی جائے۔ جب وہ اس پر قبضہ کرلے۔ تو (زکوٰۃ کے اس مال پر) زکوٰۃ ہونے کی صفت ختم ہو جاتی ہے۔ اور اب اسے (تحفے کے طور پر) وصول کرنا ہر اس شخص کے لیے جائز ہے۔ جس کے لیے زکوٰۃ وصول کرنا حرام ہے۔

2379- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ السَّبَّاقِ قَالَ اِنَّ جُوَيْرِيَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ طَعَامٍ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عِنْدَنَا طَعَامٌ اِلَّا عَظْمٌ مِنْ شَاةٍ اُعْطِيَتْهُ مَوْلَاتِيْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ قَرِّبِيْهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

✧✧ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ ان کے ہاں تشریف لائے اور دریافت کیا، کھانے کے لیے کچھ ہے؟ تو سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی۔ جی نہیں، اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے ہاں کھانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ صرف بکری کی ایک ہڈی (پر لگا ہوا گوشت) ہے۔ جو میری کنیز کو صدقے کے طور پر وصول ہوا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہی پیش کردو کیونکہ وہ اپنی جگہ تک پہنچ چکی ہے۔

2380- حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2381- وَحَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ اَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ قَالَ اَهْدَتْ بَرِيْرَةُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ

حدیث 2379: احمد (27460) (27464) ابن حبان (5117) (5118) (5119) حاکم (6785) بیہقی (8127) ابی یعلی (7067) معجم کبیر (77) (164) (165)

حدیث 2381: بخاری (2438) احمد (12180) (25626) (25767) ابی یعلی (3078)

❖❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی کنیز) بریرہ نے کچھ گوشت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفے کے طور پر پیش کیا۔ جو انہیں صدقے کے طور پر وصول ہوا تھا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اس کے لیے صدقہ تھا۔ لیکن ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2382- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ وَّاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَآئِشَةَ وَاُتِىَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقِيْلَ هٰذَا مَا تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گائے کا گوشت لایا گیا، عرض کی گئی یہ بریرہ کو صدقہ کیا گیا تھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بریرہ کے لیے صدقہ تھا لیکن ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2383- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ فِىْ بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ كَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُوْنَ عَلَيْهَا وَتُهْدِىْ لَنَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّلَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوْهُ

❖❖ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں: بریرہ کی وجہ سے تین مسائل کا حل نصیب ہوا۔ (ان میں سے ایک یہ ہے) کہ لوگ اسے صدقہ دیا کرتے تھے۔ اور وہ ہمیں وہی چیز ہدیے کے طور پر دے دیا کرتی تھی۔ میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ تھا لیکن تمہارے لیے ہدیہ ہے۔ اس لیے تم اسے کھالو۔

2384-وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِىٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَآئِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2385-وَحَدَّثَنِىْ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ رَّبِيْعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَآئِشَةَ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَهُوَ لَنَا مِنْهَا هَدِيَّةٌ

❖❖ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس کے الفاظ میں کچھ فرق ہے۔

2386- حَدَّثَنِىْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ بَعَثَ اِلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مِّنَ الصَّدَقَةِ فَبَعَثْتُ اِلٰى عَآئِشَةَ مِنْهَا بِشَىْءٍ فَلَمَّا جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَآئِشَةَ قَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَىْءٌ قَالَتْ لاَ اِلَّا اَنَّ نُسَيْبَةَ بَعَثَتْ اِلَيْنَا مِنَ الشَّاةِ الَّتِىْ بَعَثْتُمْ بِهَا اِلَيْهَا قَالَ اِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا

حدیث 2382: بخاری (1424) '(2421) '(2438) 'ابوداؤد (1655) 'نسائی (3760) 'ابن ماجہ (2076) 'داری (2290) 'احمد (12180) '(12346) '(12881) ابن خزیمہ (2449) 'بیہقی (11825) '(13026) '(13027) 'ابی یعلی (2919) '(3004) '(3244) 'معجم کبیر (525)

✧✧ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے صدقے کی ایک بکری بھجوائی میں نے اس کا کچھ حصہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بھجوادیا۔ جب نبی اکرم ﷺ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے۔ تو دریافت کیا، کیا تمہارے ہاں کھانے کے لیے کچھ ہے؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی نہیں تاہم نسیبہ نے (ام عطیہ) کچھ گوشت بھیجا تھا۔ وہی جو آپ نے اسے بھجوایا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا وہ اپنی جگہ پہنچ گیا۔

2387- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّهُوَ ابْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْهُ فَاِنْ قِيْلَ هَدِيَّةٌ اَكَلَ مِنْهَا وَاِنْ قِيْلَ صَدَقَةٌ لَّمْ يَاْكُلْ مِنْهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھانے کی کوئی چیز پیش کی جاتی تو آپ اس کے بارے میں دریافت کرتے اگر یہ کہا جاتا کہ یہ ہدیہ ہے۔ تو آپ اسے کھالیتے اور اگر یہ کہا جاتا کہ یہ صدقہ ہے تو آپ اسے نہیں کھاتے۔

بَابُ 308: الدُّعَآءِ لِمَنْ اَتٰى بِصَدَقَةٍ
جو صدقہ لے کے آئے اس کے لیے دعا کرنا

2388- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ اَبِيْ اَوْفٰى ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ وَّاللَّفْظُ لَهٗ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ مُرَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ فَاَتَاهُ اَبِيْ اَبُوْاَوْفٰى بِصَدَقَتِهٖ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيْ اَوْفٰى

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں جب کوئی گروہ صدقہ لے کر آتا تو آپ ﷺ یہ دعا کرتے اے اللہ! ان پر رحمت نازل کر۔ جب میرے والد ابو اوفیٰ آپ کی خدمت میں، اپنے صدقے کے ہمراہ آئے تو آپ نے دعا دی اے اللہ! آل ابی اوفیٰ پر رحمت نازل کر۔

2389- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ صَلِّ عَلَيْهِمْ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: صَلِّ عَلَيْهِمْ

حدیث 2386: بخاری (1377)' (1423)' (2440)' نسائی (2329)' ابن حبان (5119)' بیہقی (13028)' معجم کبیر (148)' (149)' (150)

حدیث 2387: بخاری (2437)' ترمذی (656)' نسائی (2613)' احمد (8001)' (8036)' (8446)' ابن حبان (6382)' حاکم (2184)' (7086)' بیہقی (10558)' (11827)' (11828)' معجم کبیر (4632)' (6066)' (6070)۔

حدیث 2388: بخاری (1426)' (3933)' (5973)' ابوداؤد (1590)' نسائی (2459)' ابن ماجہ (1796)' احمد (19134)' (19138)' (19156)' ابن حبان (917)' (3274)' ابن خزیمہ (2345)' بیہقی (2694)' (7446)' (12901)' معجم کبیر (11)

بَابُ 309: اِرْضَآءِ السَّاعِیْ مَالَمْ یَطْلُبْ حَرَامًا

زکوٰۃ وصول کرنے والے کو مطمئن کرنا بشرطیکہ وہ حرام کا طلب گار نہ ہو

2390- وَحَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَنَا هُشَیْمٌ ح وَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ وَّ اَبُوْ خَالِدِ نِ الْاَحْمَرُ ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ نَا عَبْدُالْوَهَّابِ وَابْنُ اَبِیْ عَدِیٍّ وَّعَبْدُ الْاَعْلٰی کُلُّهُمْ عَنْ دَاوُدَ وَ حَدَّثَنِیْ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ نَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاکُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْیَصْدُرْ عَنْکُمْ وَهُوَ عَنْکُمْ

✧✧ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تمہارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا آئے تو اسے مطمئن ہو کر واپس جانا چاہیے۔

